

زیر سرپرستی حکومت ہند

نہال لغت

मुहज्जबुल्लगत

گ ل م
جلد یازدہم



Mir Zaheer Abass Rustmani
03072128068

مفت
حضرت مفتی



PDF By : Meer Zaheer Abass Rustmani

Cell NO : +92 307 2128068 - +92 308 3502081



عالمی جذاب فخر الدین علی احمد صاحب سابق صدر جمہوریہ متحدہ انڈیائی علم دوستی
اور ادب نوازی کے اظہار تشکر و امتنان کے نامہ نگار۔ جن سے ”مہذب اللغات“ کی تیار ہوئی
جان کو جنہوں کو فنی کا شرف حاصل کرنا شوق
مہذب لکھنوی
15 اکتوبر 1978ء



The photograph was taken on 7th November, 1976 when Mr. Muhazzab Lucknawi was called upon by the President of India, Mr. Fakhruddin Ali Ahmad at Raj Bhawan, Lucknow. The President is having a look of Muhazzab-ul-Lughat, a well known and voluminous Urdu Dictionary.

As a sign of gratitude and loving memory I have the honour of dedicating the eleventh volume of Muhazzab-ul-Lughat to late Fakhruddin Ali Ahmad Sahib, Ex-President of India for his patronage and grate interest in Urdu Literature.

15th October 1978

Mohazzab Lucknawi

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہب اللغات

جلد یازدہم

م

ل

ک

مؤلفین

پایاے ادب، ادیب اعظم، محقق عصر

حشر مہذب لکھنوی
فاضل و ممتاز الافاضل و دبیر کامل
صدر انجمن محافظ اردو کل ہند لکھنؤ

نامشر
سید احمد میرزا
محرر
لکھنؤ

مکتبہ
الہیہ
لکھنؤ

معتبر از جمن محافظ اردو :- سید اعجاز حسن زیدی اعجاز لکھنوی

پتہ :- مینجر محافظ اردو بکٹ پورہ نیا محل بنصوڑ نگر لکھنؤ ۱۳

مطبوعہ
نظامی پریس و کٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

قیمت مبلغ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مقدمہ

لغت کی گیارہ صدیوں جلد آج یہ کہتی ہوئی نکلی
ہمارا اجوش خدمت جس نے پہچانا یہ کہہ اٹھا
تو سی دنیا تو اس سب بندہ درگاہ داد ہیں
کہ ان جلدوں کے یہ گیارہ جلدوں کے برابر ہیں

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين
وعلى آله الطيبين الطاهرين المعصومين

اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر انسان کسی نیک عمل کے لیے اسکی تکمیل کا بیڑا اٹھائے تو خداوند عالم غیب سے اُسکی مدد کرتا ہے۔
میں نے جب مہذب اللغات کی ابتدا کی تھی تو یہ خیال بھی نہ تھا کہ میں گیارہ جلدیں منظر عام پر لاسکوں گا۔ میں نے جتنی
محنتیں اٹھائیں تقریباً بیستائیس سال میں اس کام کو انجام دیا اس کو میرا دل ہی جانتا ہے۔ میرا تعلق اتفاق سے
اُس خانوادہ سے ہے جو مرثیہ گوئی اور غزل گوئی دونوں میں زبان و ادب کے لحاظ سے مرجع خلافت ہے۔ یعنی خانہ ان عشق و عشق
اس کی میں ایک فرد ہوں۔ میں نے اپنی زندگی میں تقریباً پچاسی مرتبے بھی کہے غزل گوئی کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ ان سب کے
ساتھ ہمہ وقت بھی لکھتے تھے کہ مہذب اللغات مکمل طور سے جلدوں کی شکل میں دنیا کے ادب کے سامنے پیش کر سکوں۔ خدا نے
میری مراد پوری کی۔

میں شکر گزار ہوں ان تمام اُمراء و رؤساء نیز ان تمام اہلِ دہل کا اور خصوصاً حکومت ہند کی ان مقتدر اور علم و دست بستہ
کا جن کی نظر عنایت و کرم کیے بغیر اس بے پایہ کے لیے "مہذب اللغات" کی دس جلدوں کی طباعت ممکن نہ تھی۔ اگرچہ
اس کا یہ عظیم کی انجام دہی بطریق احسن ہوئی لیکن چونکہ ہنوز درمراہ تھا نہ کیا تھا یعنی "مہذب اللغات" کے
پایہ تکمیل کو پہنچنے کے لیے چار جلدوں کی طباعت معرضِ وجود میں آنا باقی تھی لہذا اس ہیچران کو ہر وقت یہی فکر دامن
تھیر رہتی تھی اور سرمائے کی فراہمی کے لیے اسباب و ذرائع کی تلاش و جستجو میں سراپا سرد و پریشان رہتا تھا کہ حسن اتفاق سے
ناچیز کو لکھنؤ گورنمنٹ ہاؤس میں ساتویں نومبر ۱۹۶۷ء کو عالیجناب فخر الدین علی احمد صاحب آنجنابانی صدر جمہوریہ ہند
کی خدمت میں حاضر ہونے اور "مہذب اللغات" بغرض ملاحظہ حاضر خدمت کرنے کا شرف حاصل ہوا اور اپنے ان مشکلات
کو جو اس ادبی خدمت یعنی تالیف لغت میں سدِ راہ بنے ہوئے تھے گوش گزار کرنے کا موقع ملا۔ موصوف نے کورہ بالا لغت
ذیہ تک بغور ملاحظہ فرماتے ہوئے اور اس ناچیز کی محنت و کادش کی تعریف بھی فرمائی جس کے میں قابل نہ تھا اور مزید ہمت افزائی

کے لیے اتر پردیش حکومت کی طرف سے ایک معتبر رقوم اس ادبی خدمت کے لیے بطور اعانت مرحمت فرمائے کا وعدہ فرمایا جو اس ناچیز کو حسب وعدہ نہایت ہی قلیل عرصہ میں عنایت بھی فرمادی گئی جس کے نتیجے میں تصنیف و تالیف کا کام حسب معمول برق رفتاری کے ساتھ پھر انجام دیا جانے لگا اور کم و بیش ایک ہی سال کے اندر جلد یا ندیم بھی زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آ گئی۔

آپ کی ذات والا صفات اگرچہ محتاج تعارف نہیں لیکن کترین بہنائے خلوص آپ کے حالات زندگی مختصر ذیل میں سپرد قلم کرنے کو اپنے لیے باعث فخر تصور کرتا ہے۔

آپ کی ولادت ۱۹۰۵ء میں مسی کی زیر ہویں تالیخ دہلی میں ہوئی۔ ابتدائے اپنے وطن مالون یعنی دہلی اور اس کے بعد گونڈے میں زیر تعلیم رہے۔ ۱۹۲۱ء میں پنجاب یونیورسٹی کے ہائی اسکول کے امتحان میں کامیاب ہونے کے بعد سینٹ اسٹیفنس کالج میں تحصیل علم فرمائی اور ابھی مذکورہ بالا درس گاہ میں زیر تعلیم ہی تھے کہ انگلستان تشریف لے جانے کا خیال پیدا ہوا اور بہت جلد ہی بغرض حصول علم انگلستان تشریف لے گئے اور وہاں کیمبرج یونیورسٹی کے سینٹ کیتھرن کالج میں مصنفہ زینت و شوق اپنے تعلیمی سلسلے کا آغاز فرمایا۔ چونکہ آپ زمانہ طفولیت ہی سے نہایت ذہین و طباع تھے لہذا بہت جلد علم تالیخ میں ... اختصاص کے ساتھ بی۔ اے کی سند حاصل فرمائی اور لندن کی درس گاہ انریپل سے بیرسٹری کے امتحان میں کامیابی حاصل فرما کر ہندوستان واپس تشریف لے آئے اور پنجاب ہائی کورٹ میں پیشہ وکالت کا آغاز فرمایا۔

چونکہ آپ میں عصفوان شباب ہی سے جذبہ حب الوطنی بدرجہ اتم پایا جاتا تھا لہذا آپ زیادہ عرصے تک پیشہ وکالت کو جاری نہ رکھ سکے اور اُسے ترک فرما کر سیاسی سرگرمیوں میں مہلک چبڑ گئے۔

آپ نے ۱۹۳۱ء میں کانگریس کی رکنیت اختیار فرمائی جو اس وقت گاندھی جی کی قیادت میں آزادی کی جدوجہد میں سر بلک پیش پیش تھی۔ آپ پہلی مرتبہ ۱۹۳۲ء میں آسام کی مجلس وزراء میں شامل ہوئے اور آپ کو صیفہ مالیات سپرد ہوا جس میں آپ نے کامیاب کاروں کا لحاظ فرماتے ہوئے قابل قدر اصلاحات فرمائے۔ ۱۹۳۶ء میں اعلان جنگ ہو جانے کی وجہ سے کانگریس حکومت استعفیٰ دینے پر مجبور ہوئی لہذا آپ بھی اپنے عہدہ وزارت سے استعفیٰ ہوئے۔

اس کے بعد آپ مختلف زمانوں میں بار بار عہدہ وزارت پر فائز ہوئے اور آپ کو مختلف قلم دان وزارت سپرد کیے گئے۔ مثلاً ۱۹۴۷ء میں محکمہ آبپاشی، در بعد میں محکمہ تعلیم کے وزیر ہوئے۔ ۱۹۴۸ء میں وزیر صنعت اور ۱۹۴۹ء میں محکمہ زراعت و غذا کے وزیر رہے۔ بہر حال جو قلم دان وزارت آپ کے سپرد ہوا اُس میں آپ نے اپنی ہوشمندی، فہم و فراست اور انتظامی صلاحیت کا پورا ثبوت دیا۔

آپ ہندوستان کے نمائندے کی حیثیت سے روس، امریکا، ملیشیا، آسٹریلیا، روم، مصر اور عراق وغیرہ تشریف لے گئے جہاں آپ نے اپنے تدبیر اور ہمدرد مغربی سے ہندوستان کا وقار بڑھایا اور دوستانہ تعلقات قائم کیے۔

آپ کو صوبہ جمہوریہ ہونے کے بعد دوسرے مالک سے دوستانہ اور خوشگوار تعلقات قائم رکھنے اور مزید تعلقات پیدا کرنے کے سلسلے میں خاص طور سے سفر کرنا پڑے۔ مثلاً ۱۹۴۵ء میں آپ انڈونیشیا، مینگری، یوگوسلاویہ، مصر سوڈان تشریف لے گئے اور ۱۹۴۶ء میں ملیشیا اور ایران وغیرہ بھی تشریف لے جانے کا اتفاق ہوا اور ہر جگہ دوستانہ کو اپنے کردار کی لمبائی سے متاثر فرمایا۔

آپ ۱۹۴۴ء میں صدر جمہوریہ ہند کے جلیل القدر اور عظیم ترین عہدے پر فائز ہوئے اور جو کام آپ سے ہوئے وہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گھر کی سو بھاگھر والی کے سنگ

جلد ہار دھم

گھر کی سو بھاگھر والی کے سنگ :-
(کہاوت) یعنی گھر کی رونق بیوی کے دم سے ہے
گھر کی زیب و زینت صاحب خانہ سے ہوتی ہے۔
(ذرا لغات)

قول فیصل :- یہ دہلی کی زبان ہے۔
گھر کی طرح بیٹھنا :- اگر کوئی اگر وہ بیٹھا
ہوتا ہے تو کوئی بے تکلف شخص دھکا دیتا ہے
اور کہتا ہے کہ گھر کی طرح بیٹھو جس سے اس کے
چوترا زمین سے لگ جاتے ہیں۔ (اردو صرف)

عوام کی زبان :-
گھر کی طرح بیٹھنا :- آرام سے بیٹھنا،
زراعت سے بیٹھنا، پھیل کر بیٹھنا۔ (ذرا لغات)

قول فیصل :- ان معنی میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔
گھر کی طرح رہنا :- بے تکلفی سے بسر کرنا،
ایسا سا گھر گھر کر رہنا۔ (اردو صرف، نفس الاستعمال)

اردو صرف، تفسیل الاستعمال :-
گھر کو میں اپنا حال سمیت سادوں گی
فاتحہ میں گھر کیاں میں جینوں کی کھاؤ گی (زاد گھر)
گھر کی کھاندہ گری گری چوری کا گریٹھا
وگ علال کی طرف متوجہ نہیں ہوتے، حرام کی
طرف زیادہ متوجہ ہوتے ہیں۔ (ذرا لغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھر کی کھیتی :- ذاتی کھیتی باڑی۔ (اردو صرف)
راج :-
محل صرف :- مجھے بازار سے ایک پیسے کا بھی غلہ
نہیں لینا پڑتا کوئی پچاس بیگہ نچتہ گھر کی کھیتی ہے۔
گھر کی کھیتی :- اپنا مال، موردی مال۔
(اردو صرف، عوام کی زبان)

ہونہ دولت پر غرور ایمان پر آئے زوال
گھر کی کھیتی جانتے ہیں لغت کا پایا ہے مال جاننا
گھر کی کھیتی :- دنیا (جہ) ویش دبدوت، دھارم
پر نہیں۔ (اردو صرف، عوام کی زبان)
گھر کے گھر :- گھر ہی میں، گھر کے اندر۔
(ذرا لغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھر کے گھر :- گھر اور سرار، نفع میں نقصان
میں۔ (ذرا لغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھر کے گھر :- بہت سے گھر، کئی گھر سب گھر
(اردو صرف، فصیح، راج)

گردش حتم ہے کیا گردش افلاک سے کم
گھر کے گھر کرتی ہے وہ زگرس شہد خالی آتش
گھر کے گھر بند ہو گئے :- کسی بیماری یا
آفت کی شدت سے بہت گھر تباہ اور برباد ہو گئے
کی جگہ۔ (ذرا لغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ
گھر کے گھر خالی ہونا یا گھر کے گھر صاف ہونا
بولتے ہیں۔
گھر کے گھر بیٹھ گئے :- بارش کی کثرت سے
بہت سے مکانات گرنے اور صرف، دہلی کی زبان۔
نہ پوچھو عشق کی سازش نے دنیا میں کیا کیا کیا
عجب فوٹان اٹھائے یہ کہ جس سے گھر کے گھر جھٹکے
گھر کے گھر تباہ کرنا :- ستودہ گھر تباہ کرنا

سیکڑوں گھر سرن نے گھائے ہیں
اک بلا ہے وہ مردہ کیا ہے

(کامی از سرشار)

ابھی تو تم نے پردے ہی میں اک شام کا گھر گھالا
مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہو گا
جرات

گھر گھر - خانہ بخت، ہر ایک گھر میں، ہر
ایک مکان میں، سب جگہ - اردو صرف،
تسلیل الاستعمال -

محل صرف - ایک فقیر صدا کرتا پھر تا تھا -
بگوراء خدا دے جا - جائز اچھا ہو گا -
حصہ کو پسند آئی ان سے کہا - انہوں نے بارہ
دوہرے اس پر لگا دیے عقول تک ہی گھر گھر
سے گانے کی آواز آتی تھی اور لگی لگی لوگ
گاتے پھرتے تھے - (مقدمہ دیوان ذوق)
گھر گھر - گھر گھر اہٹ، گھر گھر کی آواز
جوہی یا اور کسی قسم کی گارڈ سے نکلے -
(دور الفت)

قول فیصل - اس کا استعمال زبانوں پر بہت
کئی کے ساتھ ہے اسی جگہ گھر گھر اہٹ بھی
کئی کے ساتھ بول دیتے ہیں -

گھر گھر پھرنا - بار بار پھرنا - اردو صرف
تسلیل الاستعمال -

بیابان ہے خیمہ شوق کا پستلی کے ہاتھ میں -
شوق دید پھر ہی ہے گھر گھر نگاہ شوق بزم
گھر گھر جھانکنا - ہر گھر میں جانا عورتوں
کی زبان -

(منقرب) درد پھر ہی ان گھر گھر جھانکتی تو شام تک
جاوے یا پتہ نہ ملے - (دور الفت)

قول فیصل - عام خود سے زبانوں پر نہیں ہی
گھر گھر چراغ جلنا - ہر گھر میں خوشی
ہونا - اردو صرف، فصیح، رائج -

کون سے دل میں داغ زلف نہیں
شب کو گھر گھر چراغ جلتے ہیں شاد
گھر گھر شادی رچی ہونا - ہر طرف
خوشحالی اور خوش دہنی ہونا -

کیوں دختر زونگی ہوئی ہے
گھر گھر شادی رچی ہوئی ہے ہر گھر
(دور الفت)

قول فیصل - زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں -
گھر گھر - (کنایت) عام خوشی ہے
سب خوش و خرم ہیں، عالمگیر خوشی ہے -
(دور الفت)

قول فیصل - کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے -
گھر گھر کے آنا - بسرا دل چارم باد
چارم طرت سے آنا - اردو صرف، فصیح، رائج -
نہ آئے وہ تم کو اور پار اس طرح سے گذرے -
تراپ کر بقدر وہ جاے گھر گھر کھانا کھانا
گھر گھر کے جاے لینا - فصیح ادل چارم
ہر ایک کو شوق پھرنا - ہر ایک کے گھر میں جانا
عورتوں کی زبان - (دور الفت)

قول فیصل - گھر گھر کی عورتیں کئی کے ساتھ
بولتی ہیں -

گھر گھر کے مزے چکھنا - اس ملازمہ کی
نسبت شعور ہے جو مختلف مقامات پر رہے
اور کہیں نہ ملے -

کچھ بیاغون جگر دل کا ہو کچھ جانا
چکھنا پھر ہی ہیں گھر گھر کے مزے
(دور الفت)

قول فیصل - ملازمہ کی قیاس نہیں ہو سکتی کی
زبان ہے -

گھر گھر کے مزے چکھنا - (کنایت) تجربہ کار
ہونا - (دور الفت)

قول فیصل - اہل گھر نہیں ہوتے اس سبب
گھاٹ گھاٹ کا پانی پیاتے پوتے ہیں -
گھر گھر مانگتے پھرنا - در بدر بھیک مانگنا
اردو صرف، رائج -

گھر گھرنا - وہ مرد جو ہر وقت زنا خانے
میں بیٹھا رہے - گھر سے بہت کم نکلنے والا مرد
عورتوں میں بیٹھا رہنے والا شخص - اردو صرف
عورتوں کی زبان -

محل صرف - یہ بھی انہیں کی طرح سٹکی،
ڈرپو کا رستہ حوصلہ، گھر گھر آرام طلب
سو گئے - (دور الفت)

قول فیصل - عوام اسی محل پر کئی کے ساتھ
گھر گھر بھی بول دیتے ہیں -

گھر گھر اس خاص مولیٰ - بے دکھائے
کسی چیز کے تفریق کرنے کے موقع پر بولتے ہیں
اردو سٹکی، عوام اور عورتوں کی زبان -

محل صرف - پہلے ایک گھر گھر تو دیکھیں - گھر
گھر اس خاص مولیٰ - وہ کیا کمانی دار ایک گھر
ہے - (دور الفت)

گھر گھر - خانہ خراب، لا داؤدی، رانڈ
بیرہ - اردو صفت، عورت، دہلی کی عورتوں
کی زبان -

گھر گھر - رانڈ، گوراء، خانہ خراب
صفت، مذکر - عورتوں کی زبان (دور الفت)
قول فیصل - گھر گھر کی عورتیں نہیں بولتیں -

گھر گھیرنا :- گھر کا محاصرہ کرنا دکنائیت
بار بار آنا - اردو صرف، عورتوں کی زبان -

کیا بوی گھیرنے گھر گھیرا

ستیا ناسن کو دیا سیرا سیرا
گھر گھیر :- دہلی اول دفعہ دوم (دریاسے
سوی نکالنے والا - فارسی صفت - تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان - قسید الاستعمال -

عالم میں وہ اک تارم ذخیرہ تھا
مغنون اگر آپ تھا غداں گھر گھر

(رسالہ عبرۃ الناطقین)

گھر لٹانا :- اتنا داد و دہش کرنا کہ مکان
کی قیمت کسی اعتبار سے یا ہر اعتبار سے جاتی
ہے - اردو صرف، فصیح، رائج -

تیرو پیکان جتنے تھے دل میں دیے ہم نے نکال
اپنے ہاتھوں گھر لٹانا کوئی ہم سے سبکد جانے لگا
گھر لٹ جانا :- گھر کے تمام سامان و سامان
کاٹ جانا - اردو صرف، فصیح، رائج -

محل صفت - کلی بیچارہ کے یہاں زبردست
ڈاکر پڑ گیا، غریب کا گھر لٹ گیا خدا معلوم
بھرم کرے گئے یا نہیں -

گھر لٹ جانا :- گھر کا تباہ ہونا کسی
کی موت سے - (دور لفظ)

قول فیصل :- بہت کمی کے ساتھ زبان و پرچہ
گھر کا لگا ہونا :- گھر کا لٹو ہونا - اردو
صرف، دہلی کی زبان -

محل صفت - اور خدا خواستہ رخصت نہیں
دداغ نہیں، چار قدم پر گھر لگا ہے -

(مرآة العروسی)
گھر لگانا :- کنوے کا خوبصورت بیچ لگانا
(نرنگ آری)

قول فیصل - کنوے بازوؤں کی اصطلاح ہے -
گھر لگنا :- مکان مول لینا، مکان کرایہ پر
لینا - اردو صرف، فصیح، رائج -

میں ناتوان تانہ دہان تک پہنچ سکوں -
لینا ہے گھر وہ اپنے لئے میرے گھر سے دور لگنا
گھر لگنا :- گھر کرایہ پر لینا، رہنے کے لئے کرایہ
پر مکان لینا - اردو صرف، رائج -

محل صفت - تم نے دھیرہ کیا تھا کہ اسی محلے میں
کوئی گھر لے لیں گے لیکن تم نے عیش باغ میں گھر لیا
اور سو رہا یا لہو کر اے پر -

گھر موسنا :- گھر لٹنا، گھر لٹ کر صفائی
کو دینا، گھر میں چوڑی کرنا، گھر پر چھاڑ دینا
گھر کا صفایا کرنا - اردو صرف، عورتوں کی زبان
گھر موسا گھر آبادی کا آباد کیا
اجرت اس کو ختم کیا یاد تھی جالفا
قول فیصل - بکھڑا اور دہی دھول جگہ کی تورتیا
ہوتی ہیں -

گھر چھوڑ ہونا :- گھر کا آباد ہونا (دور لفظ)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں -

گھر میں :- نزدیکی، بیوی، اہلیہ - اردو صرف
عوام کی زبان -

محل صفت - یہ تو مکان بیچنے پر راضی ہوں مگر
میرے گھر میں بالکل راضی نہیں ہیں لہذا میری فرحت
نہیں کروں گا -

گھر میں اتارنا :- کرایہ دار کو گھر میں لانا،
اردو صرف، عوام کی زبان -

گھر میں اجالا ہونا :- گھر میں اولاد ہونے
سے روشنی ہونا - اردو صرف، فصیح، رائج -
شادی کے بعد ایک ایک کو تھی آرزو اولاد کی

تم بچپن میں پنجاب میں خالق نے جب دلا دی
میکے میں اور سرائی میں سبک ہو کر دل بار بار
گھر میں اجالا تو ہوا پر تم پہ بنیاد رکھا حالی
قول فیصل - ان معنی میں تنہا نہیں ہوتے بلکہ
اولاد کا ذکر کرتے ہوتے ہیں -

گھر میں آگ لگانا :- (کنایت) گھر کو تباہ
کرنا - نیت دنا بود کرنا - اردو صرف، عورتوں
کی زبان -

میں جی تو بھی تو لوٹے ذرا انگاروں پر چب
اب لگی جاؤں گی میں آگ لگا کر گھر میں جانتا
گھر میں آگ لگانا :- گھر جلنا - اردو صرف
رائج -

نالہ گرم سے شب آگ سے گھر میں لگی
سہ محلے میں عبت سوردا لرام چو راج شہ
گھر میں آنا :- مکان میں داخل ہونا - اردو
صرف، رائج -

کچھ خوشی کچھ رنج کچھ امید تھی کچھ کھج کو باس -
جب بلایا اس نے گھر میں آؤ، پردا سر کیا لگا
گھر میں آنا :- کسی تیار سے کا برج میں
داخل ہونا - اردو صرف، بھوسوں کی اصطلاح
گھر میں آنا :- بھپسی کی گڑ کا کسی خانے میں
آنا - اردو صرف، شہر کے اقد بھپسی کھیلنے
داؤں کی اصطلاح -

گھر میں آنا :- اپنے ہاتھ لگنا، اپنی ذات
کو ناکہ پنچنا - حاصل ہونا - (دور لفظ)
قول فیصل - دوت کے ساتھ اس کا استعمال
سے تنہا نہیں -

گھر میں بلوانا - اپنے گھر پر بلوانا - اردو
صرف، فصیح، رائج -

جی جہاں پاتھ آپ چلے جاتے ہیں
جس پہ دل آتا ہے گھر میں اسے بولتے ہیں
دھاب ہر ذائقہ (دھاب ہر ذائقہ)
گھر میں بھونی بھانگ نہیں۔ گھر میں
کچھ نہیں۔ گھر میں خاک اڑتی ہے۔ ارد و صرف
عورتوں کی زبان۔

یہ افلاس اور سبب خطوں سے جن پرستی سوجھی ہے
گھر میں بھونی بھانگ نہیں اور باہر ہستی بھانگ
دھاب ہر ذائقہ
گھر میں بھونی بھانگ نہیں اور باہر
نیو تے سات۔ اس شخص کے لئے
مستقل ہے جو باوجود افلاس اپنی حیثیت سے
زیادہ عالی حوصلگی کرے۔ مثل (دور اللغات)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گھر میں بھیر دل ناچ رہا ہے۔
سونا پڑا ہے۔ دھاب ہر ذائقہ
قول فیصل۔ یہ عوام کھنڈ کی زبان ہے
یہ صرف اس لئے زبان زد ہو گیا کہ ایک بہت
بڑا ناچنے والا اور زتیا بھیروں گذرا ہے
وہ جس وقت ناچتا تھا تو سب ساکت ہو کر
دیکھنے لگتے تھے اور دیکھنا ماسا ہو جاتا تھا۔

گھر میں بھیر رہنا۔ گشتہ نشین ہو جانا
گھر سے نہ نکلتا۔ ارد و صرف، فصیح، رائج۔
جیٹھرتے ہیں گھر میں متوکل کیونکر
رشتہ
محل صرف۔ غرض بدستور اپنے گھر میں
بیٹھے رہے اور فقر و فاقہ میں گزارہ کرتے
رہے آخر ۱۲۵ھ میں فوت ہوئے۔
(حالات تیر۔ از آب حیات)

گھر میں بیٹھا۔ کسی کی زوجیت میں آ جانا۔
ارد و صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔ قلیل استعمال
۔ شخ ذائقہ کی ذرا ساک تو لینا ساق
رخت زر گھر میں کسی کے تو نہیں بیٹھ گئی شاد
قول فیصل۔ اس محل پر گھر بیٹھا ہی استعمال میں
ہے۔ اور خصوصیت سے پیشہ در عورتوں کے لئے
اس استعمال ہے۔

گھر میں بیٹھا۔ گھر میں قیام کے رہنا۔ ارد و
صرف، فصیح، رائج۔
اللہ سے رشتہ شوق کو دھنڈھنے چلی
جسے گھر میں بیٹھا ہوا چاہتا ہے رشتہ
گھر میں بیٹھے۔ گھر میں بیٹھے کے۔ ارد و صرف
قریب بتردک۔

تاشا دیکھا ہوں گھر میں بیٹھے کھڑا
بنایا ہے مائل تو ذکر جام جہاں میں کو آتش
قول فیصل۔ اب اس محل پر گھر بیٹھے زبانوں
پر ہے۔

گھر میں بیٹھے ہونا۔ گھر میں قیام کے
ہونا۔ ارد و صرف، فصیح، رائج۔
گھر میں بیٹھے ہیں نظارہ تراہیل پر نسب
آنکھ کی بند جو ہم نے تو ہوا تو پیدا
لغات

گھر میں پاؤں رکھنا۔ مکان میں داخل
ہونا۔ ارد و صرف، قلیل استعمال
بمال کیا کرتے گھر میں پاؤں میں رکھوں
یہ آرزو ہے مرا سرحد تیری جو کھٹ ہو نا ساق
گھر میں پڑنا۔ کسی عورت کا کسی کی
مدخل ہو کر رہنا۔ ارد و صرف، عوام
کی زبان۔

اب آنکھ کیا علاقے کی ستوں سے دھت رز
تاشی کے گھر میں پڑ کے بڑا پاردا ہوں امیر
گھر میں جو رو کا نام ہو سیکم رکھ لینے
سے کیا ہوتا ہے۔۔۔ اپنی عزت اپنے
مخو سے نہیں ہوا کرتی۔ مثل (دور اللغات)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گھر میں جھاڑو پھیر دینا۔ سب
مال اسباب تلف کر دینا۔ (دھاب ہر ذائقہ)
قول فیصل۔ یہ کھنڈ کی عورتوں کی زبان ہے
گھر میں چراغ جلنا۔ گھر میں چراغ
روشن ہونا۔ ارد و صرف، فصیح، رائج۔

عشق لب خوش رنگ سے روشن ہے مراد دل
اس گھر میں چراغ آج جلال میں کا لقا
گھر میں جو سہ لوتے ہیں۔ گھر میں
چوہے قسما بازیاں کھاتے ہیں۔
اس قدر مفلس ہے کہ گھر کے چوہے تک ہرک
کے مارے بنیاب ہیں جی ہندی غلہ پر (دھاب ہر ذائقہ)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گھر میں خاک اڑا دینا۔ گھر کو پران
کر دینا۔ گھر تباہ کر دینا۔ ارد و صرف، فصیح، رائج
گھر میں جڑی نے خاک اڑا دی بہت میں لہلانے در
اجر طے گاؤں کا نا نا کیسا ذکر اس کا اب جانے دو
(دھاب ہر ذائقہ)

گھر میں خاک اڑنا۔ گھر میں کچھ نہ رہنا
انتہائی نفی کے سبب گھر میں کسی شے کا نہ رہنا
ارد و صرف، عوام کی زبان۔
وہ محروم دوت ہوں برگشتہ منت
اڑے خاک گھر میں جو بن برس باہر شاد
گھر میں دھان نہ پان بیٹی کو بڑا گمان

منفس میں غور کرنے اور شہی بگھارنے والے کی نسبت ہوتی ہیں۔ (ذوالفتا)

متول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان اور قریب بہ نزدیک ہے۔

گھر میں ڈالنا:۔ زوجہ کی طرح رکھنا۔

مرد کو بڑا کرنا۔ اور مردہ عوام کی زبان۔

ناخستہ خانہ بڑا کرنا اور ہر جہاں ہے

گھر میں دنیا کو بڑا کرنا اور گھر کیا ہوگا۔

متول فیصل۔ اس کی گیلی صورت گھر میں ڈال لینا بھی زبانوں پر ہے جیسے ایک شہزادی رت سے عاشق ہے۔ عبادت گاہ اس کو بھی لایگی۔

..... اور ہمارے گھر میں ڈال لینے کے لئے ہوشیار اور کفایت مند ہے۔

اے گھر میں ڈالنا ہوا شاد شاد

خدا کی طرف سے ہوا شاد شاد

گھر میں رہنا:۔ گھر میں قیام کرنا۔ اور صرف فصیح و راجح

غیر گھر میں رہنے کو کوئی داں ہو کہ ہو

تیس دن کے دل میں لگاں ہو کہ ہو

گھر میں شیر باہر بھیڑ:۔ اس شخص کی نسبت ہوتی ہے جو گھر والوں پر بے جا حکومت کرے اور باہر والوں سے ڈب جائے۔ اور دشمن عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ میان صاحبزادے گھر میں تو ہر ایک سے فراتے جو باہر کسی سے نہیں ہوتے

تہاری دہی مثل ہے کہ گھر میں شیر باہر بھیڑ۔

گھر میں فاقہ ہونا:۔ گھر والوں کو فاقہ ہونا

گھر والوں کا بھوکا ہونا۔ اور صرف فصیح و راجح۔

محل صفت۔ گھر میں فاقہ ہے۔ رمضان شریف در پر کھڑے ہیں۔ ہر پہلے ٹرچر کی طرح ارٹے ہیں۔ (رفسانہ آزاد)

گھر میں قدم جانا:۔ مکان میں داخل ہونا۔ اور صرف، قریب بہ نزدیک۔

تیرے گھر میں جو نہیں جاتے قدم کیا مرے تو بے جلا کرتے ہیں ناسخ

گھر میں کالی چڑیا نہیں:۔ گھر میں کوئی موجود نہیں خالی پر ہے۔ (فرنگ اثر)

متول فیصل۔ یہ خاص عورتوں کی زبان ہے۔

گھر میں کتے لوستے ہیں:۔ دیران پر (فرنگ اثر)

متول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے

گھر میں کوڑنا:۔ گھر میں چوری کی غرض سے دیوار پھاڑنا۔ اور صرف۔ دلی کی زبان۔

محل صفت۔ ڈر کا مارا ہوا، چوری کی ہو کسی کے گھر میں کودے ہوں تو کچھ دے دلا کر سفارش پھینکا کر بچا بچا سکتے ہیں۔ (دانی)

گھر میں گھر اچھا نہیں ہوتا:۔ گھر کے اندر دوسرا گھر بنانے کو محسوس کیجئے ہیں۔

سنو پیند مردم گھر میں گھر اچھا نہیں ہوتا۔

نہ رہے بے ہرگز غم کے غماز آنکھوں میں شور (ذوالفتا)

متول فیصل۔ اہل گھر نہیں ہوتے۔

گھر میں گھٹنا:۔ گھر میں داخل ہونا، گھر میں چلا جانا۔ اور صرف، عوام کی زبان

محل صفت۔ گھر میں گھٹے تو کیجئے کیا ہیں کہ نواب صاحب پٹنگ پر سوتے ہیں اور ان کی بیگم دوسرے پٹنگ پر خواب نمازیں ہیں (رفسانہ آزاد)

متول فیصل۔ نفسا اس محل پر گھر میں داخل ہونا ہوتے ہیں۔

گھر میں لگاؤ ہونا:۔ چوری ہونے یا سینہ لگنے کا اندیشہ ہونا۔ (فرنگ اثر)

متول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے

گھر میں مہمان ہونا:۔ بطور مہمان کسی کے گھر میں قیام کرنا۔ اور صرف، فصیح و راجح۔

ہمارے پاس تو آنا کجا نہیں ہے یہ شرم ہے کہ عکس آئینے کے گھر میں مہمان نہ ہوا تھا

گھر میں نہ سما نا:۔ گھر میں نہ آسکا۔ مکان کی گنجائش سے زیادہ ہو جانا۔ اور صرف، راجح

محل صفت۔ نواب صاحب ہو بیاہ کر لائے تو چیز کا اتنا سامان تھا کہ گھر میں نہ سما سکا۔

بہت سا سامان محل کے باہر رکھا رہا۔

گھر میں نہیں دانے بی بی چلیں بھانے۔

منفس میں خیال بلاؤ بچانا۔ (فرنگ اثر)

متول فیصل۔ یہ خاص عورتوں کی زبان ہے

گھر نا:۔ محصور ہونا، دشمن کی فوج کے بیچ میں آ جانا، بند ہونا۔ اور صرف، فصیح و راجح۔

ع سبط رسول لشکر اعدا میں گھر گئے ادب

گھر نا:۔ جھوٹا، چھانا، اسدنا (ابر کے ساتھ) اور صرف، فصیح و راجح۔

زلف کھولے جو یار آتا ہے

گھر کے ابر بہار آتا ہے عشق

گھر نا:۔ رنج و غم کے ساتھ مبتلا ہے

معیت ہونا۔ اور صرف، فصیح و راجح۔

آتا ہے خواب میں بھی تری زلف کا خیال

بے طرہ گھر کے ہیں پریشا۔ نمون میں ہم

گھرنائی گھرنی :- ایک قسم کی ناؤ جو
گھردوں سے بناتے ہیں۔ اردو، مونث،
تفیل الاستعمال

نصیب میں ہے تو کوڑے لگاٹ اڑینگے
بنائے چار ہزار سر کی ایک گھرنائی شاد
محل صرف :- ایک مرتبہ مولوی سجاد حسین صاحب
نے شیخ عابد علی سے کہا کہ آج کل دریا طغیانی
پر ہے دل چاہتا ہے کہ میر کو یہ شیخ نے کہا
کہ گواٹھاٹ چلے چنانچہ گواٹھاٹ آئے۔
عابد علی نے چار گھردوں کی ایک گھرنائی بنائی
(قدیم ہندو ہنر مند ان اردو)

قول فیصل :- صاحب فرہنگ اڑکتے ہیں۔
گھرنائی چھوٹی ناؤ تو گھرنی کہتے ہیں۔ یہ بھی
تفیل الاستعمال ہے۔

گھرنہ پارمیاں ملے دار سبیا شہنی
بگھارے دالے کی نسبت بولتے ہیں۔ خلی
(ذواللغات)

قول فیصل :- صاحب فرہنگ اڑکتے ہیں۔
یہ مثل اس طرح بھی ہے :- گھرنہ داریاں
محل دار :- یہ عورتوں کی زبان ہے وہ فوج
سے بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

گھرنہ ہونا :- خانہ داری کا انتظام نہ ہونا
اردو صرف، عورتوں کی زبان، تفیل الاستعمال
آفسانہ خرابی اپنی تکر

خجہ ہے یہ اس سے گھرنہ ہوگا میر
گھرنی :- (دبیر ادل) چرخ، پتیا گھرن
کا آلہ۔ ہندی مونث۔ (ذواللغات)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر گھرنی
ہے۔

گھرنی :- رستہ بننے کی کل۔ (ذواللغات)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھرنی :- (دبیر ادل) سرکا چکر، دوران سر
(ذواللغات)

قول فیصل :- صاحب فرہنگ اڑکتے ہیں۔
لکھنؤ میں اسے گھرنی کہتے ہیں۔ مولف تائید
کرتا ہے لیکن اس افسانہ کے ساتھ کہ گھرنی بھیم
ادل زبانوں پر ہے۔

گھرنی :- (دبیر ادل) ایک آبی پرند کا
نام۔ (ذواللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھرنی :- (دبیر ادل) لوتن کبوتر
(ذواللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
گھرنی کھانا :- گھرنہ، چکر کھانا۔
(ذواللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھردا :- (دلفیج ادل) گھر کی تعمیر، تعمیر
چھوٹا گھر۔ چھوڑا۔ ہندی، مذکر۔
(ذواللغات)

قول فیصل :- یہ دہلی کی زبان ہے لکھنؤ کی
عورتیں گھردا بولتی ہیں۔

گھردا :- خانہ ان والا۔ مذکر
(ذواللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھردا :- ایک مکان۔ مرد جو صاحب
خانہ ہو۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان،
تفیل الاستعمال۔

گھردا :- خاندن، شوہر (ذواللغات)

کھنگے ہوئے گھردے نردار کونگی
گھردے سے فہمی نہیں میں یاد رکھی جانگا
قول فیصل :- اب یہ صرف مترادف ہے غرت
کے سے تو گھردا بول دیتے ہیں لیکن شہر کے
معنی میں گھردا کوئی نہیں بولتا۔

گھردا لی :- عورت، گھر کی مالک۔ اردو
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- میں جو گھر میں گئی تو سب مجھے
دیکھ کر خوش ہوئے گئے۔ خدا مسلم گھردا لی کا
منہ کیوں پھول گیا۔

گھردا لی :- عورت، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

پچائی جی کا گھردا لی نے یہ دھوم

کہ لڑے ہے پڑا ارشام تاروم سودا
گھردا لے :- گھر کے لوگ۔ وہ لوگ جو

مکان میں رہتے ہوں۔ اردو صرف، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- جب یہ پیدا ہوئے تو حضرت
(شاہ عبدالعزیز صاحب) ہی نے اُن کے کان میں

اذان دی اور میں غانم رکھا غردا لیں نے
اس نام کو ناپسند کیا اور حبیب اللہ نام رکھا
چاہا لیکن شاہ صاحب ہی کے نام سے نام پایا۔

(از :- آب حیات)
گھردا لے کا ایک گھر بے گھر کے

سو گھر :- خانہ بدوش کو جاں رات ہو گیا
یہاں سیرام کیا۔ وہی گھر ہو گیا۔ (فرہنگ اڑ)

قول فیصل :- بہت کمی کے ساتھ زبانوں
پر ہے۔

گھردا :- گھر، مکان، رہنے کی جگہ

اردو صرف، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
جو کہنے پر سچ کہے تو ہاں میں تو ہوں ایسی
گھر وندا ہے میں تو جا کے خبر لیجئے بہن کے جاننا
گھر وندا:۔ دہنچ اول محلوہ دہنچ سوم
سکون داؤ بون غم۔ مٹی کا جھوٹا سا گھر
جو رکیاں گزریاں کھیلنے کے لئے بنائی ہیں۔

اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

ہوں وہ اتر طفل جس کو جان کھونا کھیل ہو
کچ مرقد ہے گھر وندا سیری بازی گاہ اکثر
قول فیصل۔ بچہ کھیل میں مٹی کا جھوٹا مکان
بناتے ہیں اس کو گھر وندا کہتے ہیں لغات اضافی
سنی تھے ہیں بچوں کا گھر جو وہ گزریاں کھیلنے کے
واسطے بناتے ہیں۔ گزریوں کا گھر، جھوٹا سا مٹی
کا بنایا ہوا گھر وہ گھر جو بچے برسات کے دنوں میں
یاؤں ریت کے اندر بجائے قاب کے رکھ کر رکھنا بنا
لیتے ہیں اور پھر اسے کھیل کر توڑ دیتے ہیں جیسے
بچوں کا گھر وندا نہیں کہ گھڑی بنایا گھڑی توڑا
(ذات النساء)

گھر وندا:۔ بچوں کا کھیل جو پاپا پیدار ہوتا
ہے۔ اردو صرف، مذکر، عورتوں کی زبان
کریں نہ بچہ پردہ فرق آنا کچھ ان کے گھر میں بڑی نہیں ہوں
کر دہنچ ایسے بگاڑ دے گھر وندا میں بنا بنا کر جاننا
گھر وندا:۔ دہنچ (دکنات) جھوٹا مکان جس پر
رنگین دھتے پڑے ہوں۔ (ذات اللغات)

ہم نے فکر کر سر پر خون گھر وندا کر دیا
سورج سے ہوئی اس شوخ کی مویلا سورج قدر
نور فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھر وندا بگاڑنا:۔ بچوں کے بنائے ہوئے
مکان کو بگاڑ دینا، تباہ کر دینا۔ اردو صرف

عوام اور عورتوں کی زبان۔

تنگم میں باز کچھ ہتی سے ہم اے طفل اشک
اس گھر وندا کے کوئی صورت بگاڑا جاتا ہے
گھر وندا:۔ ہونا:۔ گھر اچڑنا، گھر تباہ
برباد ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

خانوں میں چند کے ناؤں سے آتی ہے صد
کلی وہ گھر وندا ہونگے آج جو آباد ہیں
گھر وندا:۔ ہونا:۔ دکنات (بیوی کا مرنے
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

موت پر وفادہ دہنچ کی تم غمخوار فرزندوں کی تم
تم بن ہے گھر وندا سب گھر میری رکت تم سے ہی
(عالتی چپ کی داد)

گھر وندا:۔ ہونا:۔ میاں بیوی میں ناتوانی
ہوجانا۔ (ذات اللغات)

قول فیصل۔ ان سنی ہیں اہل لکھنؤ نہیں
بولتے۔

گھر ہو جانا:۔ تباہ ہو جانا، جگہ ہو جانا۔
اردو صرف، فصیح، راسخ۔

مخو خود بینی ہے وہ آکھوں برادر حسن
عکس روئے یار کا آئینے میں گھر ہو گیا
گھڑی:۔ ایٹری، اہلک، ٹوٹا، اہل ہنود
عوام کی زبان (ذات اللغات)

قول فیصل۔ تنہا عوام لکھنؤ نہیں بولتے۔ گھریاں
جوتنا زبانوں پر ہے جو زیادہ عورتوں کی زبان
ہے۔

گھری:۔ دہنچ اول، گھرا کی تائید عین۔ اردو
صفت، راسخ۔

محل صفت۔ تم سے کہا دیا تھا کہ حوض میں گھرا ہے
اس کی بہری گھری گھوڑا بنا۔ تم نے ہمارے کہنے

کے خلاف کیا۔

گھری:۔ ایٹ محبوط، پادار۔ اردو صفت
عوام کی زبان۔

محل صفت۔ تعجب ہے کہ تمہاری ان سے اتنی گھری
دوستی تھی اور آج تم ان کے نام سے نفرت کرتے
ہو بڑے تعجب کی بات ہے۔

گھریا:۔ دہنچ اول، کٹھالی۔ گھریا مٹی کی بنی
ہوئی لکھیا جس میں دعائے پاؤں سونا لگاتے ہیں
اردو، برٹ۔ ساروں کی اصطلاح۔

محل صفت۔ آگے بڑھے تو دیکھا کہ کندن سار
نے گھریا میں سہاگہ ڈالا، سونا لگایا اور کسی
رسم تن کے لئے چھپکا تیار کیا۔ (ذات النساء)

گھریا:۔ بڑا کھاری کا مٹی کا گھر۔ (ذات اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھریا چڑھانا:۔ دہنچ اول دہنچ سوم
تشدید چارم، پیٹھ پر لانا، پیٹھ پر سوار کرنا۔

اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔
اپا بچ گھر دے کیوں ہو بیروں پر اپنے

انھیں جب کوئی خود چڑھا لے گھریا فلان کھنڈ
گھریا میں گھریا:۔ صاحب میں بھینسا،
تلفات میں گرفتار ہونا، علاقے میں رہنا
گرفتار ہونا۔ اردو صرف، مہلی کی زبان۔

گھریاں جوتنا:۔ دہنچ اول تشدید سیم
سخت سے سخت معصبت برداشت کرنا سخت
تکلیفوں میں بسر کرنا، اڑیاں دگرانا۔ اردو

صرف۔ عورتوں کی زبان
محل صفت۔ غریب کی بڑھاپے میں کیا گت بنی
کیا معلوم تھا کہ اتنی سال کی عمر میں گھریاں

جوتنا پڑیں گی۔

گہریاں گھٹنا :- اڑیاں رگڑنا۔

(درد و غمت)

قول فیصل :- اہل گھٹنا نہیں ہوتے۔

گہری بات :- دلیق ادلیق باریک خیال

دقیق اور مشکل بات ۔ تہہ کی بات ۔ اور دوسرے

راج ۔

محل صرف :- بڑے بڑے پڑھے لکھے مجھے تھے

مگر اشارہ ایسی گہری بات کہی کہ ہر ایک کی

نظر تہہ تک نہ پہنچ سکی۔

گہری چھٹنا :- نہایت گھڑھی بھٹک چھٹنا

(دور غمت)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گہری چھٹنا :- بڑا کٹا، گاڑھی دوستی ہونا

کبھی تعلقات ہونا ۔ کمال میل جول ، بڑا جھگڑا

ہونا ۔ اور دوسرے عوام کی زبان ۔

محل صرف :- دیکھیں آج کیسی کڑوتی ہے

خدا نے جہاں تو گہری چھٹنا آج پوریا ہے۔

(خاندان آزاد)

گہری چھٹنا :- بے حد رڑائی ہونا ، بڑی

تکا نفسیاتی ہونا ، مناظرہ ہونا ۔ (دور غمت)

گل کی سبزی تھی جو اسے رنگین غصہ گہری تھی

آنسو میں پیری اور اس کی غصہ گہری تھی

قول فیصل :- صاحب فرنگ اڑتے ہیں

گہری چھٹنا میل جلتی ہے ۔ رڑائی ہونے کے لئے

گھڑھی چھٹنا ہے ۔ جلال نے بھی یہی لکھا ہے ایک

ہی محاورے کے دو متضاد معنی دنیا کوئی تک

نہیں ، ٹولنے تا سید کرتا ہے ۔

گہری دوستی :- مضبوط اور پائیدار دوستی

اور دوسرے عوام کی زبان ۔

محل صرف :- کل تک دوسوں میں قیامت کی

رڑائی تھی آج ایسی گہری دوستی ہے

کہ قابل بیان نہیں ۔

گہری سانس لینا :- خست و افسوس

کے ساتھ لمبی اور دیر پا سانس لینا ۔ اور دوسرے

عوام کی زبان ۔

قول فیصل :- حضرت آرزو گھٹوئی نے

گہری سانس کھینچا بھی نظم کیا ہے جو عوام کی

زبان ہے ۔

کالی گھٹا میں کونڈا لپکا روکے جو کوئل کوک گئی

جبھی گہری سانس کھینچی تھی اتنی لمبی ہوک گئی

(آرزو گھٹوئی)

حضرت انشانے گہری سانس بھرنا نظم کیا ہے

جو دہلی کی زبان ہے ۔

لہ باد بھاری نے بھر پوری

سانس ایک بھری سانس لے کر انشانے

گہرے کرنا ۔ کمال نفع اٹھانا ۔ مال مارنا ۔

اور دوسرے دہلی کی زبان ۔

کے اسے خرم نے خوب لفظ عمر کے گہرے

خیال آیا نہ اسے حضرت مگر آخر خسار کا دہرا

گہری گور :- عودا جتنی قبر کھدتی ہے اس سے

نیچے قبر ۔ اور دوسرے رائج ۔

لا غروہ ہوں ہلاک جو رفتار نے کیا ۔

گہری سی گور یا رکا نقش قدم ہا

گہری گور میں توپوں :- ایک قسم کا

کوسنا ۔ اور دوسرے عورتوں کی زبان ۔

محل صرف :- تیری اتانی کے سنے کو جھلسا

اور تیرے استاد کو گہری گور میں توپوں

قول فیصل :- توپوں کی جگہ گاڑوں بھی ہے

لہش میں آگے بولی وہ محسوس

لے اسے گہری گور میں گاڑوں

گہری گور میں سونا :- ایک قسم کا کوسنا

اور دوسرے خاص عورتوں کی زبان ۔

محل صرف :- اسے سرورے کج بخت چم کو عاجز

کرنے والے گہری گور میں سو ۔

گہرے گھٹا ڈوبنا :- وہ گھٹا

جس کے پانی میں گہرائی زیادہ ہو ۔ اور دوسرے

عوام کی زبان ۔

خوامیں دھڑک لائیں وہ (خوار و غلام)

کہ گہرے گھٹا ڈوبے ہیں وہ اغیار تباہ گھڑی

گھریلو :- گھر کی کوئی چیز ، گھر کی وہ چیز جو

گھر میں بنائی جائے ۔ اور دوسرے عوام اور

عورتوں کی زبان ۔

محل صرف :- حقیقت میں یہ انداز میر سوز

سے لیا گران کے ہاں فقط باتیں ہی باتیں تھیں

انہوں (میر تقی میر) نے اس میں مضمون داخل

کیا اور گھریلو زبان کو شانت کا رنگ دے کر

محل کے قابل کیا ۔ (دوب حیات)

گھریلو :- قریبی ۔ اور دوسرے عورتوں

کی زبان ۔ متروک ۔

عصمت نہیں ہے کی اگر لاکھ چھپے گی

کسی کی بہو اور ہی گھریلو سے زیادہ جاننا

گھریلو :- ہر طائر غموں اور کبوتر خصوصاً

جو گھر میں پیدا ہوا ہو ۔ (دور غمت)

قول فیصل :- اہل گھٹو نہیں ہوتے ۔

گہریاں گھٹنا :- نہایت بے خبر اور

غافل ہو کر سونا ۔ اور دوسرے فصیح و راج ۔

محل صرف :- نیچے عام طور سے استخوان کے

زمانے میں جاتے ہیں اس کے بعد بہت گہری نیند
سوتے ہیں۔
گھر کے ہونا:۔ خوب کانا، کمان نفع
اور فائدہ ہونا، خوب مال مارنا، اور دھرت
قریب بہ نزدیک۔
کہیں آج گھرے تھارے ہوئے ہیں
ہوئے ہیں بڑے دارے نیارے ہوئے ہیں درخ
محلہ صفت۔ شہزادہ۔ قبلہ وہ ادب شناس
ہیں، مزاج والے ہیں کچھ بازاری عورتیں تھوڑا
ہی ہیں تحریر سے شرافت برستی ہے۔
دوست۔ پھر اب پوچھتے کیا ہو گھرے
زبان۔ ہمیں نہ بھولے گا۔ (رسالہ آزاد)
گھر میں:۔ کمال نفع اور فائدہ ہے
اور دھرت، قریب بہ نزدیک۔
گھرے میں رقیبوں کے تو کچھ علم نہیں ہم کو
نکلیں گے ملک پر کے کوئی دن کی ہوا ہے درخ
گھر، گھر:۔ رواد غیر لفظی گھوڑا
کا نصف۔ ہندی۔ (دور الفت)
تول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ گھر دور
گھر گھبراہٹ کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔
گھر:۔ فارسی میں گرہ بفتح اول دوم کی
بانی رکھنے کا ظرف لگی ہو یا سی۔ ہندی، اندر
(دور الفت)
تول فیصل۔ اہل گھنٹھوٹی کے پانی رکھنے کے
بڑے ظرف کو گھرا کہتے ہیں اور تانبے وغیرہ
کے گھرے کی شکل کے ظرف کو گھرا کہتے ہیں۔
گھراٹا:۔ گھراٹا۔ ہندی، عوام کی
زبان
تول فیصل۔ صاحب فرنگ از رکھتے ہیں۔

گھنٹھوٹی میں گھراٹا کہتے ہیں۔ اس کی دہی موت
ہے جو پینانا اور پینانا کی ہے۔ سولف تائید
کرتا ہے۔
گھر ادن:۔ گھرنے کی اجرت۔ اردو ورنٹ
دہی کی عورتوں کی زبان۔
سورن سے کہہ دو وہ کہیں ہاتھ الٹے
سونے سے کہیں ہو نہ گھر ادن ہنگی دھنکی
تول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس جگہ گھراٹا بولتے
ہیں جیسے سونے سے ہنگی گھراٹا۔
گھراٹا:۔ گھرنے کی اجرت۔ بنانے کی
زبردستی۔ ہندی، ورنٹ (دور الفت)
تول فیصل۔ اہل لکھنؤ گھراٹا بولتے ہیں۔
گھراٹا:۔ گھرت، ساخت۔ بناوٹ۔
(دور الفت)
تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھر بہل گھوڑ بہل، گھر بہل، گھوڑ بہل
ایک قسم کا رکھ جس کو گھوڑے کہتے تھے ورنٹ
(دور الفت)
تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھر شہ:۔ ساخت، بناوٹ۔ ہندی ورنٹ
(دور الفت)
تول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
گھر شہ:۔ بنائی ہوئی بات، چھوٹی بات
ایسی بات جس کی اصابت نہ ہو۔
(دور الفت)
تول فیصل۔ اہل لکھنؤ گھراٹا بولتے ہیں
وہ بھی تنہا نہیں بلکہ دمن، جی یا دل، کے
ساتھ یعنی من گھراٹا۔
گھر چڑھا، گھوڑ چڑھا:۔ رواد غیر لفظی

گھوڑے پر چڑھا ہوا سوار۔ مذکر۔
(دور الفت)
تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھر چڑھا، گھوڑ چڑھا:۔ بچا سوار
عمدہ سواری بھانست والا۔ (دور الفت)
تول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی طرح نہیں بولتے۔
گھر چڑھی، گھوڑ چڑھی:۔ رواد غیر لفظی
بیابان کے سوخت پر وہاں کا گھوڑے پر سوار ہونے
دولھن کے گھر جانا۔ ورنٹ (دور الفت)
تول فیصل۔ یہ دہاتیوں کی اصطلاح ہے۔
گھر چڑھی، گھوڑ چڑھی:۔ ایک قسم کی
چھوٹی سی توپ جسے گھوڑے پر رکھ کے چڑھا
آسانی سے لے جاسکتے ہیں۔ (دور الفت)
گھر چڑھی توپیں ہیں سرکاری کیا توپیں دار
توپوں پر گھوڑے ہیں ہر گھوڑے پر توپیں لگائی تھیں
تول فیصل۔ اب قریب بہ نزدیک ہے۔
گھر چڑھی، گھوڑ چڑھی:۔ رسالہ
سواروں کی فوج۔ (دور الفت)
تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھر دور:۔ گھوڑوں کی دور گھوڑوں
کا باہم شرط بد کے دور انا، وہ میدان جہاں
گھوڑوں کی دور ہوتی ہے اور ورنٹ، راج
گھر دور میں بڑھا ہوا سوار
کوڑے پر ہیں گے اب تو سبیل و نہار پر نہر
تول فیصل۔ یہ اصل میں گھوڑ دور ورنٹ
کثرت استعمال سے گھر دور ہو گیا۔
گھر دور، گھوڑ دور:۔ رواد غیر لفظی
کا دور:۔ (دور الفت)
تول فیصل۔ لکھنؤ عوام اور عورتوں کی زبان ہے

گھڑ سال :- اصطبل، طویل۔ ہندی
مذکر۔ (ذو اللغت)

تول فیصل :- اردو زبان سے اس کا تعلق
نہیں ہے۔

گھڑ سنا :- کسی چیز کو کمر میں اٹکانا
میں گھڑ سنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف :- جو حلوئی بنا تھا تھاں ہاتھ میں
موندھیا بنل میں دا بے پتے کر سے گھڑ سے

تھاں کے کنارے چراغ جلتا، ہر طرف پھرتا۔
(طسم ہوش رہا)

تول فیصل :- اس کی تکمیلی صورت گھڑ
ایذا بھی رائج ہے جیسے جھولی کمرے باندھ کر بہت

سے چول بھریئے اور گھڑی کمر میں گھڑ س لی۔
(طسم ہوش رہا)

گھڑ کیاں دینا :- بکے انداز میں ڈانٹنا۔
اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف :- اسے چل سوسے دو گورچے دو۔
کبھی نہیں کر گھڑ کیاں دینا۔ (دسانہ آزاد)

گھڑ گھڑانا :- اداوں کے نکرانے کی آواز
رعد کی گداز۔ اردو عوام کی زبان،
تفصیل الاستعمال۔

بھرت دے میں ملی میں اب جل تفل
گھڑ گھڑاتے ہیں چرخ پر بادل جوش ملیں آگ

تول فیصل :- گھڑ اگاڑی کے لئے بھی اس کا
استعمال ہے۔

محل صرف :- تھوڑی دیر کے بعد کوٹھی کے احاطے
میں ایک فن گھڑ گھڑاتی ہوئی آئی دسانہ آزاد

گھڑ گھڑا ہٹ :- گھڑ گھڑی آواز جو اگڑی
یا چلی دیرہ پٹنے سے نکلتی ہے۔ اردو، ہوش عوام

کی زبان۔
محل صرف۔ معلوم ہوتا ہے کہ قریب کے مکان میں

رات بھر چکی چلی گھڑ گھڑا ہٹ کی آواز سے مجھے نیند
نہ آ سکی۔ جاگنا رہا۔

تول فیصل :- بادلوں کے لئے بھی اس کا صرف ہے
گھڑ گھڑی :- ایک قسم کی مکھی جو گھڑے کو بہت تک

کرتی ہے۔ ہندی ٹونٹ (ڈول ٹونٹ)
تول فیصل۔ عوام ہوش سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھڑ گھڑا :- وہ شخص جس کا منہ گھڑے کے منہ سے
ملتا جلتا ہو۔ بے زہ یا تو تھنی والا۔ اردو، صفت،

مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ مردے کی شامیں آئی ہیں گھڑ گھڑے

کی قطع ہے۔ میری حسین لڑکی کے ساتھ پیام
دیا ہے میں قیامت تک شادی نہیں کروں گی

عورت کے لئے گھڑ گھڑی زبانوں پر ہے۔
گھڑ گھڑا :- ڈھانٹا، بنانا۔ اردو، دہلی کی

زبان۔
ادھر دھت لے جاتی ہے بھگو

ادھر مراد نے ٹیڑھی گھڑی ہے دانا
فیصل فیصل۔ اہل لکھنؤ گڑھا بولتے ہیں۔

گھڑ سال :- توپ، ریسکلا۔ ہندی، ٹونٹ
(ذو اللغت)

تول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھڑ گھڑ :- انسان کی اڑی کے اوپر کی

سٹی رگ۔ اردو عوام کی زبان۔
گھڑ گھڑانا :- بڑانا، ڈھلوانا۔ اردو، ہندو

کیا ہو گئیں گھڑ گھڑی جو تھیں سو کی انیٹیں۔
ناقوں میں بھی راجن وہ گھڑا زرنہ نکالا جانٹا

ہو کر گھڑ گھڑانا نظم کر دیا مکن ہے کہ اس دور میں
کچھ لوگ گھڑ گھڑانا بھی بول دیتے ہیں لیکن اب

گھڑ گھڑانا ہی عام طور سے زبانوں پر ہے۔
گھڑ گھڑول پانی پڑ جانا :- کدلی شرمندہ

ہونے کی جگہ، نہایت شرمندہ ہو جانا، شرم
کے مارے پیٹنے میں ڈوب جانا، شرم سے پیٹنے

پیٹنے ہو جانا۔ اردو صرف، خاص عورتوں
کی زبان۔

تم کو نہیں یوں بھی غیرت آئی۔
پر تلبے گھڑ گھڑول گھڑی ہے پانی عاشق

تول فیصل :- لکھنؤ اور دہلی میں اس کا استعمال
پر ابر ہے۔

گھڑ گھڑی :- (دہلی) لکڑی کا چوکھا جس
پر پانی گھڑے رکھے جاتے ہیں۔ اردو، ٹونٹ

راج۔
محل صرف۔ تم سے کہتے دن سے کہہ رہی ہوں

کہ گھڑ گھڑی ٹوٹ گئی ہے گھڑے کس پر رکھوں
تم کسی طرح نہیں بنوا دیتے۔

گھڑ گھڑول عسرق آنا :- کمرن سے پسینہ
آنا، پیٹنے میں ڈوب جانا، شرمندہ ہو جانا

اردو صرف، عوام کی زبان۔
پیا جو قطرہ صہا گھڑ گھڑول عرق آیا

اب اس سے بڑھ کے بھلا انھیں کیونکر جلال
گھڑ گھڑی :- (دہلی) ایک گھڑی کا

حصہ۔ ۶۰ پل یا چوبیس منٹ کا وقفہ
رات دن کا سا اٹھواں حصہ، دن کا تیسواں

حصہ ۲۴ منٹ۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
صفت سے باقی نہیں اب لکھ میں تاب انتظار

ہے ہر اک پل اک مہینہ اک گھڑی اک سال ہے
پیارے محبوب پر

قول فیصل - بہت تھوڑے سے وقفے کے لئے بھی اس کا استعمال ہے۔ اسیر مینائی نے کئی گھڑی نظم کیا ہے جواب اپنی لکھنؤ میں بولے درازی سے تھے موت سے ہم روز قیامت کی سو اگ کئی گھڑی نکلی ہمارے روز قیامت کی آیت گھڑی بہت بفتح اول - وقت، زمانہ سماں، ساعت - اردو، ہونٹ، فصیح، راج تصدق مرث پر ہے اور سرور پائے ساتی پر عزت کچھ دھن میں اس گھڑی بھاری تھی قول فیصل - اچھی ساعت کے لئے اچھی گھڑی، ایک گھڑی اور بری ساعت کے لئے بری گھڑی کہتے ہیں جیسے خرابی گھڑی سے بچا ہے بڑا اول نہ بولنا چاہیے۔ گھڑی بہت بفتح اول وقت بتانے کا آلہ، داچ، کلاک - اردو، ہونٹ، راج ہے بڑی اچھی مری چھوٹی گھڑی جلتی رہتی ہے یہ کھٹ کھٹ برکھٹا دیتا گھڑی بہت بفتح اول گھڑیاں کا کٹورا۔ اردو صرف، مترک۔ جس کو ب کو ب کو ب کو ب یہ کہتے تھے گھڑی ڈوبے ہی بجاتا گھر تھا۔ شاد قول فیصل - پرانے زمانے میں میوں کی ڈیڈھی پر گھڑیاں بجاتا تھا گھڑی ایجاد نہیں ہوتی تھی۔ بڑے ظرف میں پانی بھر کے ایک کٹورا ڈال دیتے تھے جس میں سوراخ ہوتا تھا۔ اس سوراخ کے ذریعے کٹورے میں ایک گھنٹہ میں پانی بھر جاتا تھا۔ کٹورا ڈوب جاتا تھا گھڑیاں بجانے والا کچھ جاتا تھا کہ گھنٹہ ہو گیا جو وقت ہوتا تھا وہ بجا دیتا تھا۔

گھڑیاں: سداؤ غیر لغو (چھوٹے قد کی گھوڑی - اردو ہونٹ، دیہاتیوں کی زبان - قول فیصل - گھڑیاں کہتے ہیں اور گھڑیاں بولتے ہیں۔ گھڑیاں بہت بفتح اول) وہ گھنٹہ جو امیروں کے دروازوں پر یا مندروں میں بجا یا جاتا ہے۔ اردو، اندر کر، قلیل الاستعمال جو گھڑیاں وہ بجاتا تھا دل مرا سنایا جاتا تھا (ذہن) قول فیصل - دہلی میں بصورت تانیث استعمال کرتے ہیں۔ ہر گھڑی ہے سینہ کوئی ہر گھڑی فریاد ہے۔ یوحیوں گھڑیاں سے کیوں گھڑیاں ہم ہی ہو گئی بہادر شاہ ظفر گھڑیاں بہت گرچہ، نہنگ، ایک آبی جانور - اردو، مذکر، راج۔ سہا سب وصال صد اس کے دل مر گھڑیاں اس کے واسطے گھڑیاں گویا۔ گھڑیاں بچنا: گھنٹہ بچنا، پتیلی کی موٹی ٹکیر پر وقت کی مناسبت سے موگیاں پڑنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔ تقابلی ذکر جو بجا گھڑیاں سنتے ہی اس کے ہو گئی بے حال (ذہن) گھڑیاں کا کٹورا: ایک کٹورا جس کی پینڈی میں سوراخ کر کے پانی بھری ہوئی ٹانڈ میں چھوڑ دیتے ہیں اور وہ کٹورا آٹا ٹاڑا اور سوراخ اس انداز کا ہوتا ہے کہ ایک گھنٹہ میں کٹورا پانی سے بھر کر ٹانڈ میں غرق ہو جاتا ہے اس وقت گھڑیاں بجا یا جاتا ہے

اردو صرف - قلیل الاستعمال نہ کرتا ضبط میں گرے تو اس وقت اس گھڑی بھری کٹورے کی طرح گھڑیاں کے غرق آسمان ہوتا ذوق دہلی گھڑیاں گنا: گنا (گنا) انتظار کرنا۔ (دور ہونٹ) قول فیصل - اپنی لکھنؤ اس محل پر گھڑیاں گنا بولتے ہیں۔ گھڑیاں: گھڑیاں بجانے والا، گھنٹہ بجانے والا - اردو، مذکر، مترک۔ نہ اذان ہونے کے صبح شب وصل گھر سر موزن کا قلم ہاتھ ہو گھڑیاں کا لفظ گھڑیاں گنا: گنا یہ ہے انتظار کرنے سے بے صبری سے انتظار کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج ہجر کی گھڑیاں گنا کرتے ہیں عاشق رات دن یہ حسین مشوق بنتے بنتے گھنٹا گھر بنے قریب گھڑی بچنا: شاہی زمانے میں ہر گھڑی پر گھنٹہ بجاتا تھا۔ اردو صرف، قریب مترک۔ گھڑی بھی نہ شب وصل جب ہر کی طرح توکان خود مرے بچنے لگے گھڑی طرح شاد قول فیصل - موجودہ دور میں کلاک وغیرہ کے لئے گھڑی بچا بولتے ہیں حضرت اسیر نے گھڑیاں بجانا بصورت جی کہا ہے۔ وصل کی شب میں ذرا گھڑیاں بجائے دیر پر ہر بان آتا ہی ہم پر کوئی گھڑیاں نہیں آتیں گھڑی بنانا: گھڑی درست کرنا، گنا، گھڑی کی درست کرنا۔ اردو صرف، راج۔ گھڑی بھاری ہونا: گھڑی بھاری ہونا ایک ایک ساعت بھاری ہونا۔ اردو صرف،

عوام اور عورتوں کی زبان

ان کو وعدہ میں بھی دشواری ہو

مجھ کو ایک ایک گھڑی بھاری ہو داغ
گھڑی بھر :- ایک گھڑی، ساعت بھر۔

اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان
نہ کرتا ضبط میں گریہ تو اسے ذوق اگر گھڑی بھر
کوڑے کی طرح گھڑیاں عسرق آساں ہوتا
ذوق دہلوی

گھڑی بھر :- لمحہ بھر، نکلے بھر، ذرا۔

اردو صرف، تیسری الاستعمال

سازے جھگڑتے ہیں فرشتوں سے خدا کچھ
گھڑی بھر چپ پڑا رہنے نہیں دینے پر ہنسی بڑی
گھڑی بھر میں :- دم بھر میں، فوراً،
ذرا سی دیر میں - اردو صرف، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرف - تمھارے بھائی بھی عجب طرح
کے انسان ہیں گھڑی بھر میں کچھ، گھڑی بھر میں
کچھ ایسے آدمی کس کام کے۔

گھڑی پانی کے پڑنا :- شر مٹنے سے
پیشہ میں نہ جانا - انتہائی شرمندگی - اردو صرف
تیسری الاستعمال

پیدا آگیا جند کو مجھ مست کے آگے
گھڑی پانی کے لاکھوں پر گئے جہاں جہاں
گھڑی پر گھڑی :- ہر وقت، دم بدم، یکے
بعد دیگرے، ایک کے بعد ایک - اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

محل صفا - دو ماہیں ساتھ ایک کے ہاتھ میں
خاسدان و دوسری کے پان اوروں پر دم پان
اور گھڑی سے گھڑی آئینہ۔

گھڑی پیار ہونا :- گھڑی کا گرنا، نہایت
شاق ہونا - اردو صرف، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

جو گھڑی ہے نظر آتی ہے مجھے ایک پیار
ہیں غضب وقت بھر کی بھلائی ہیں ناسخ
گھڑی تولہ گھڑی ماشہ :- (کنایت)
غیر مستقل مزاج
مقول فیصل - اہل لکھنؤ گھڑی میں تولہ گھڑی میں
باشہ کہتے ہیں۔

گھڑی ٹالنا :- ساعت ٹالنا، وقت
ٹالنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

دن قیامت کا گھڑی کا گھڑی کیونکر
بھر کی سخت گھڑی ایک بھی مائی رنگی داغ
گھڑی ٹالنا :- ساعت ٹالنا، ساعت گرنا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

زندگانی ہے سری شل حباب
مستقیم ہے گھڑی جو کوئی ملے رند
محل صرف - حیات مستعار باقی تھی، حضور کے
قد بوس ہونے کی ششاتی تھی کہ جان تو بج گئی
وہ گھڑی تو لگئی مگر کوئی بچا نہ تھا ایسی
مروت بیل گئی - (داغ شائے سرد)

گھڑی کھٹیا کرنا :- گھڑی کا وقت
درست کرنا، وقت صحیح کرنا - اردو صرف،
رائج۔

محل صرف - دیوار کی گھڑی جو ہیں گھنٹے میں
بند رہے ٹٹ تیز ہو جاتی ہے اسے تم آگے ہو
ٹٹیک کر دو۔

گھڑی دو گھڑی :- تھوڑی دیر - اردو
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

تم دو گھڑی کے بجتے ہی جاتے ہو اپنے گھر
آتا ہے روزِ خمس گھڑی دو گھڑی کے بعد تیر
گھڑی دو میں مریا باجے :- ستھراں
دیر میں رنگ دگرگوں ہو جائے محاذِ فرنگ
مقول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
گھڑی ساز :- گھڑی کی درستی اور درست
کرنے والا - اردو، صفت، رائج۔
محل صرف - تمھاری گھڑی بہت قیمتی ہے۔
کسی اچھے گھڑی ساز کو بنانے دینا ورنہ تباہ
ہو جائے گی۔

گھڑی ساعت کا گھڑی ساعت
کا مہمان :- کوئی دم کا مہمان - اردو صرف
عورتوں کی اصطلاح۔

ترے کوچے میں بدت سے ہم پر نزع کا عالم
گھڑی ساعت کا نقشہ ہم نے دیکھا ہے یہی برسوں تو
محل صرف - ہمایوں دہلی میں آرام اور ملکہ کے
انتظام میں مصروف تھا کہ دفعہ کتاب خانے
کے کوٹھے پر سے نیچے گر پڑا جانے دسلے جان گئے
کہ گھڑی ساعت کا مہمان ہے نیم جاں اٹھا کر محل میں
لے گئے - (دہلیہ اکبری)

گھڑی ساعت ہونا :- کوئی دم کا مہمان
ہونا، قریب مرگ ہونا، جاں بید ہونا، جانگزی
کی حالت میں ہونا، دم توڑنا - اردو صرف،
عورتوں کی زبان۔

آئی گھڑیاں لیوں پہ کیا آفت
کیا بعد وہ بھی یہی گھڑی ساعت
مقول فیصل - صاحب فرنگ آثرے کھاتے کہ اس
محل پر (گھڑی ساعت گئی ہے) بھی بولتے ہیں مرگ
کے نزدیک عورتوں کی زبان ہے اور تیسری الاستعمال ہے۔

گھڑی صفت کرنا: گھڑی کے پرزوں کا

بیل کھیل صفت کرنا: اردو صفت، راج۔

متول فیصل: گھڑی صفائی انگلی ہے بھی بولتے

ہیں جسے تھادی گھڑی چلتے چلتے رک جاتی ہے۔

صفائی انگلی ہے۔

گھڑی کچی ہونا:۔ متول ساعت۔ اردو

صفت، متروک۔

وراندی سنتے تھے مدت سے ہم روز قیامت کی

سواک کچی گھڑی نکلی تھادی روز قیامت کی آبر

گھڑی کو کنا:۔ گھڑی کو چابی دینا، گھڑی

میں کوک بھڑا۔ اردو صفت، راج۔

کھوں کیا شب جس گھڑیوں کی

گھر سے لایا گھڑی کو جو کوکا شاد

گھڑی کو کی جانا:۔ گھڑی میں چابی دینا

کوک بھڑا۔ اردو، راج۔

گھڑی گھڑی:۔ دمدم، بھٹہ، بھٹہ

نہ بلم۔ اردو صفت، فصیح، راج۔

نہ نفس میں ایسے نجد کو تو اسیر کجوب عیار

کہ گھڑی گھڑی وہ ہوا دم اضطراب اسٹا مکتفی

متول فیصل:۔ گھڑی گھڑی کے معنوں میں ہر

گھڑی ہی بول دیتے ہیں۔

ہے بڑی اچھی مری چھوٹی گھڑی

چلتی رہتی ہے یہ کھٹ کھٹ بر گھڑی

گھڑی لانا:۔ وقت لانا، زمانہ۔ اردو صفت

فصیح، راج۔

لائے گڑھ مبارک میں نحوست کی گھڑی

ہوں زحل پر جلد آدو آفتاب و ماہ تاب

گھڑی لگانا:۔ لائق میں گھڑی باندھنا۔

اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صفت۔ اس دن جو ہم گھڑی لگائے ہوئے

تھے وہ کل کوئی چرا لے گیا۔ بہت دکھ ہوا ہمیں

قتول فیصل۔ اس کا ایک مفہوم بند گھڑی کو

پھرے کوک بھڑے جلا نا بھی ہے۔ جسے کل سے

گھڑی بند ہے تم کو اتنی تو بہت نہ چوٹی کہ گھڑی

لگا دیتے۔

اس کا ایک مفہوم کسی معینہ و مقررہ وقت

کے لے گھڑی کے الادم کے بجنے کے سے کوک بھڑا

بھی ہے جسے کل صبح ہمارا امتحان ہے۔ ۴ بجے

پر گھڑی لگا کے سو جاؤ پھر اللہ کے دد گھٹنے

پڑھ لیتا۔

گھڑی لٹھانا:۔ گھڑیوں کا بانی

سنانا اردو صفت۔ راج۔

گھڑی لٹھانا:۔ رخبات، شہر

دھڑے کیلئے) افراط کرنا، کمال شہر مندہ

کرنا۔ (نور اللغات)

متول فیصل۔ اس طرح بول کے یہ معنی اب

مرا نہیں لیتے اس کا لازم گھڑے لٹھانا بھی

برہتے ہیں۔

گھڑے لٹھانے میں گھڑی کے سیکڑوں ہم پر

ہمارے ساعر چشمان ترچھک دکھیں بھر

گھڑی ملانا:۔ سست یا تیز چلتی ہوئی گھڑی

کو دوسری صحیح کے وقت سے مطابق کرنا۔ اردو

صفت، راج۔

محل صفت۔ اسے بھی آپ کی گھڑی میں

لایا وقت ہے ہمیں اپنی گھڑی ملانا ہے۔ صحیح

وقت بتائیے گا۔

گھڑی میں اداسیاء گھڑی میں بھوت

ذرا سی بات میں خوش ذرا سی بات میں ناراض

اردو مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ پیٹے ٹوٹ دینے کا اقرار کیا تھا کچھ

دینے اور کچھ آج مالا مال کر دیا۔ تیرے قول و فعل

کا اعتبار کیا۔ گھڑی میں ادلیا گھڑی میں بھوت

(سیر کھار)

گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ

(کنایتہ) متون مزاج، غیر مستقل مزاج۔ اردو

صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قتول فیصل۔ کئی کے ساتھ گھڑی میں ماشہ گھڑی

میں تولہ بھی زبانوں پر ہے۔ جسے کہیے مزاج صلی

اجی ہمارے مزاج کی نہ پوچھو گھڑی میں ماشہ

گھڑی میں تولہ ابھی شیطان انگلی دکھائے تو دلی

پر ہر ہیں۔ (دورانہ آزاد)

گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ

غیر مستقل مزاج، ایک حالت پر قائم نہ رہنے

والا۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صفت۔ انسان کی طبیعت کا بھی کچھ ٹھکانا

نہیں ہے۔ گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے۔

ہم کو بھلا کھی لہتیں نہ آتا کہ کل تو ہم الفنا بیگم

ایسی ہوجائیں گی۔ (سیر کھار)

گھڑی میں گھڑی جے سو گھڑی کا بھڑا

گھڑی میں گاؤں جے تو گھڑی کا بھڑا

ایک آفت نے تو کام تمام کر دیا اب آندہ کی آفت کی

کو کوں بھیل سکے گا۔ مثل (نور اللغات)

قتول فیصل۔ ابی گھڑی نہیں بولتے۔

گھڑی میں گھڑی پال:۔ انقلاب زمانہ،

کچھ سے کچھ ہوجانا۔ (ازدربائے لطافت)

ہیں اک گھڑی میں بنادیتے انھیں گھڑیاں

وہ کیسے آہ کوں ساتوں آسمان فریاد و زور

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرت متروک ہے۔

گھڑی میں گھڑیاں : یہاں ہندوؤں میں

جب کوئی بڑھاپا جاتا ہے اس کی لاش مودھیں کرتے اور گھڑیاں لٹکاتے بلانے کے لیے جاتے ہیں۔ اس طرح گھڑیاں کی آواز سے یہاں جاننے والوں کو ذرا سی دیر میں اس کی مرلے کی اطلاع ہو جاتی ہے، گھڑی میں کچھ ہے تو دم بھر میں کچھ، یعنی زمانے کی حالت، ہر ساعت بدلتی رہتی ہے۔ مثل۔

شب جوانی دشام و ملت ہر ایک مہاں ہے کوئی مہاں گھڑی میں گھڑیاں ہے زمانہ بچ کے دیا ہوا گھر ہے شاد (نور اللغات)

قول فیصل۔ موجودہ دور میں کوئی نہیں بلکہ گھڑیاں ۱۔ گھڑی کی جمع۔ عرصہ تک، دیر تک اور دقتیں الاستعمال۔

گھسا : بیکرا دل تشدید سوم، رگڑ، رگڑا۔ کسی کو رگڑنا دیکھیں پر ہوا فرش پر، اور وہ مذکور۔ عوام کی زبان۔

کیسے بچتے پردہا دیے گھستے

اور کیا کیا کہوں کس سے سودا

گھسا : رگڑ جو ایک تینگ کی ڈوسے دوسرے تینگ کی ڈوس پر پڑتی ہے۔ اور دوسرے تینگ کی ڈوس کی اصطلاح۔

گھستا : رگڑ کا فرج زن میں آنا جانا۔ اور وہ بازاری زبان۔

قول فیصل۔ اسی محل پر رگڑے بھی بولتے ہیں۔ گھسا : گھوڑے کو گھٹی وغیرہ میں جوڑنے کے لئے سدھانے کی ٹکڑی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھسا : چوٹ، دھوکا۔ اور وہ مذکور عوام

کی زبان

قول فیصل۔ اس کا صرت دینا کے ساتھ ہے جسے رقم سارے زمانے کو گھسا دیا کرتے ہوں کیا سمجھتے ہو کہ ہم بھی تمہارے گھسے میں آجائیں؟ تم بھی میرے سامنے کے کچے ہونے چوٹ کھا جانے دھوکا کھانے کی جگہ گھسا لیا جانا بھی ممکن ہے۔ گھسا : (بیکرا دل) گھسا ہوا، پرانا، کھنڈا، زخمی، ستمل۔ اور دسفت، مذکور رائج۔

قول فیصل۔ سوت کے لئے گھس پستے ہیں۔ گھسا دینا : رگڑا دینا۔

(دفعہ) اس نے پہلو ان کو گرا کر گھسا دیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ پہلو ان اپنے سر مقابل کو نیچے لاکر گھسا دیتے ہیں۔ تاکہ جیت کرنے میں سہولت ہو اور دوسرے معنی اس کے دھوکا دینا، جھگڑنا، دینے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔

گھسا لگنا : رگڑانا، رگڑ لگانا، گھستے کا نشان پڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر رگڑ لگنا بولتے ہیں۔

گھسانا : (بغیر اول) گھسانا کا متعدی فعلی کی زبان پر گھسانا ہے۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل۔ نفسی اور نہ گھسانا بولتے ہیں نہ گھسانا۔

گھساوٹ : (بیکرا دل) گھساوٹ، سوت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گھساؤ : رگڑ، فرسودگی۔ ہندی، مذکور (نور اللغات)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھس آنا : زبردستی یا بغیر اجازت اندر

چلا آنا، اندر چلا آنا، اور دوسرے عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صا۔ آج بڑا غضب ہوا لاہ قرق کے کے آگیا۔ جیسے اسی بغیر آواز دیے ہوئے گھس پستے آئے۔ میں پیچھے لگی۔

گھس بیٹھنا : (گھانا) چپ جانا، پاس یا پیچھے ایک دوسرے سے لگ کر بیٹھنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ چپ جانے کے معنی میں کوئی نہیں بولتا پاس یا پاس بیٹھنا یا ایک دوسرے سے لگ کر بیٹھنا عورتوں کی زبان ہے جو قلیل الاستعمال ہے زیادہ تر یوں بولتی ہیں کہ کہاں گھسے چلے آتے ہو انگ بیٹھو۔

گھس پڑنا : بے فکر دانہ پیشہ کسی کام میں در آنا، بے تامل کسی کام میں شریک۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

گھس پڑنا : بے فکر کسی مکان میں داخل ہونا اور دوسرے عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال

محل صا۔ یہ لوگ بڑے بدعاش ہیں وہ ان کس سے ہوتی اور خاص میں میرے مکان میں گھس پڑے وہ تو مجھے پولیس آگئی گھس پس کے : بائیں ختم ہو جانا۔ اور وہ

صرت عورتوں کی زبان محل صا۔ خان آندو اور وہ شاعر نہ تھے نہ اس زمانے میں اسے کچھ خیال سمجھتے تھے البتہ متفرق اشارے کچھ تھے وہ

زمانہ کی گردشوں سے اس طرح گھس پستے کہ آج کل کے لوگوں کو خبر بھی نہیں۔ (آب حیات)

گھس پس کے اترے یا اترنا گھس پس
کے پرانا ہونا۔ (بکر اول و چارم) باس کے
سزاوار اور مبارک ہونے کی دعا۔ یعنی زندگی
اور تندرستی میں کپڑا استعمال ہو کر پھٹ جائے
عورتوں کی زبان۔ (ذواللغات)
قول فیصل۔ یہ دعائیہ فقرہ گھس پس کے اترے ہے
جو کھنڈ کی زبان ہے۔ جب کوئی نیا کپڑا پہنتا ہے تو
کئی ہی ایسی گھس پس کے اترے۔ صاحب ذواللغات
نے ایک حرفت بھی لکھا ہے کہ گھس پس کے پرانا ہونا
بکھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

گھس پل جانا۔ (بنیم اول و کسر چارم)
جہاں جگہ نہ ہو وہاں بڑا گھس جانا۔ اردو حرفت
عوام اور عورتوں کی زبان۔

گھس پل جانا۔ (بنیم اول و کسر چارم)
جہاں جگہ نہ ہو وہاں بڑا گھس جانا۔ اردو حرفت
عوام اور عورتوں کی زبان۔

گھس بیٹھ کر، گھس بیٹھ کے :- راہ رسم
بیدار کے، گوشش کر کے۔ (ذواللغات)

جس طرح بزم میں دو چار حسین بیٹھیں
تم بھی گھس بیٹھ کے اپنے دین بیٹھے میں مرون
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گھس بیٹھنا۔ (ذواللغات) بار بار۔ اردو حرفت
ترک۔

محل میں مگر خلقت گھس بیٹھ کر دیکھ ہی آتی ہے ناک
ٹوٹے یا سر پھوٹے۔ آغا باقر کا امام بارہ ہزار
دیکھیں گے۔ (ذواللغات)

رکھتے نہیں ہم محبت افیاء میں گھس بیٹھ
وہ اور میں چمکتے ہیں دو چار میں گھس بیٹھتے فقر

گھسٹ آنا۔ کھنڈ آنا۔

(فقرہ) چادر کے ساتھ رو بہ بھی گھسٹ آیا۔
(ذواللغات)

قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں ذواللغات اول و کسر
سوم) کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔

گھسٹا۔ (بکر اول و فتح سوم) ہے
اردو میں فتح اول و کسر سوم بھی بولی جاتی ہے
امیر میانی نے بکر اول و فتح سوم کہا ہے، کھنڈیا، کھنڈ
کر آنا۔ ہندی لازم۔

زور ساز در ہونچ پاؤں میں ایکے چوٹے
عرش آئے باہمی زنجیر کے ہمراہ گھسٹ امیر
(سر پٹے پلٹ قافیہ میں)

قول فیصل۔ سولف سرمایہ زبان اردو لکھتے ہیں کہ
ایں لفظ کو حروف اذلی کے کسرہ اور حرف سوم کے
فتح کے ساتھ بولنا میرے نزدیک غیر فصیح ہے۔
سولف کے نزدیک کسی طرح بھی بولنا فصیح و صحیح
نہیں ہے یہ زبان متروک ہو چکی۔

گھسٹا :- (بکر اول و فتح سوم) زمین سے
اگر داتا ہوا چلنا۔ اردو متروک

سرکشی پر جودہ سردستم ایجاد آیا
باس اترے کے گھسٹا ہوا شمشاد آیا
گھسٹے گھسٹے پھرنا :- جا بجا مارا مارا پھرنا
(ذواللغات)

گھس جانا :- (بکر اول) رگڑ جانا۔ اردو
حرفت عوام کی زبان۔

محل میں۔ تم کہتے تھے کہ میرا مکان بالکل قریب
ہے چلتے چلتے میرے پاؤں گھس گئے نہ مکان
آج آتا ہے نہ کل۔

گھس جانا :- رگڑ کھا کر پس جانا۔ اردو

حرفت، راسخ۔

محل حرفت۔ اور دواؤں کو تو الگ دہنے دو
ہندل کو اچھی طرح گھس لو جب گھس جائے تو
سب دواؤں کو ملا لویپ تیار ہو جائے گا۔
گھس چلنا :- رگڑ یا پرانے ہونے سے
خفیف سی کمی ہو جانا۔ اردو حرفت قلیل الاستعمال
عیاد اب تو کچھ نقص سے ہیں رہا
غلام بھگت بھگت کے پر وبال گھس چلا سوتا
قول فیصل۔ پر وبال کے ساتھ قریب بہ مترادف
گھس ڈالنا :- رگڑ ڈالنا۔ اردو حرفت

گھس چھس :- کھنڈ پھس۔ ہندی امونت
دہلی کی زبان (ذواللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے :-
"یہ لکھا جائے تھا کہ گھنڈ میں کھنڈ پھس ہے
دوسرا فقرہ کا نا پھوسی ہے۔"

مؤلف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہوں
گھسٹا :- (بنیم اول) گھس کر، داخل ہو کر
اردو حرفت، متروک۔

اب کیا زہد و تقویٰ دارم کی اور ہم ہیں
نت العیب نے اپنا سب کچھ کیا گھسٹ کر میر
گھس کر بیٹھنا :- باس مل کے بیٹھنا۔
(ذواللغات)

قول فیصل :- یہ عورتوں کی زبان اور
قلیل الاستعمال ہے۔

گھس کر لگانے کو نہیں :- کسی چیز کے
مردم و فقود ہونے کے لئے استعمال ہے ذرا نہیں
مطلق نہیں کیا ہے ناپید ہے ذرا نہیں
بچا، سب صرف ہو گیا۔ عورتوں میں جسٹ

۳۳ دیوار اسے بن محشری میدان محشر میں
گاہ میں لاکھ لاکھ آدم تو تھے دیکھیں گے کس پل کے شاد
توں فیصل۔ زیادہ زبانون پر (کھس پل کے)

گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) مار گئی۔ نود کو با
اردو: نوٹ نہ فریج رائج۔

محمل قش۔ چہرہ مارے غصے کے لال بھوکا بدن میں
رشتہ مرا بھی تو کبھی ماشہ معلوم ہوتا ہو ایک
کارہ کو چار کھائیں گے یا گھس پل بتائیں گے (فساد آزار)
گھسوانا: ۱۔ (بشم اول) گھسنا کا متعدی۔ اللہ راضی
کوتا۔ اردو: عوام کی زبان۔

گھسوانا: ۱۔ (بکر اول) گھسنا کا متعدی۔
اردو: عوام کی زبان۔

گھسوارہ: ۱۔ (اصل میں گھاس یا رہ قتا) گھاس
کھودنے والا۔ چرکا۔ ہندی مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ لفظ اردو ہے۔ صاحب نور اللغات
نے ایک معنی چرکا لکھ دیا جو صحیح نہیں۔ چرکا اسے
کہتے ہیں جو باقی کے لئے چارہ بھیا کرتا ہے۔

گھسوارہ: ۱۔ گھاس یا بچنے والی عورت
اردو: مؤنث۔

قول فیصل۔ کئی کے ساتھ گھسوارہ بھی بول دیتے ہیں
گھسٹا: ۱۔ ایک قسم کی گاڑی جس سے گھوڑے کو بھی
کھینچنے کی مشق کراتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھسٹا: ۱۔ جلدی کھ دینا۔ اردو: صرف
عوام کی زبان۔

محمل قش۔ تم کیوں گھبرا رہے ہو بیا چڑھا نہیں کھوئی
کا جلدی سے دو سطریں گھسٹا در میں خط بھیج
دوں گا۔

گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
اردو: صرف عوام
کی زبان۔

محمل قش۔ تم ہر وقت لکھاپائی پر آمادہ رہتے ہو۔
دہی ہرانا کہ گھسٹا گھسٹا میں میرا کرنا پھٹ گیا
گھسٹا: ۱۔ گھسٹے کا نشان۔ وہ نشان جو
کسی چیز کے زمین پر کھینچنے سے بن جاتا ہے۔ ہندی
مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھسٹا: ۱۔ کھینچنا، زمین سے رگڑتے ہوئے
سے جانا کھینچ کرے چلنا کسی جانب۔ اردو: غیر فصیح
رائج۔

دیرہ و دل نے گھسٹا کھج کو کوئے یار میں۔
کھینچ کر کھج کو فرشتے سوئے جنت کے آتش
قول فیصل۔ موجودہ دہی میں گھسٹا کی جگہ
کھینچنا فصیح ہے۔

گھسٹا: ۱۔ (نور اللغات) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔
گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

گجھ کو بھی ساتھ گھسٹا طرف کو چڑھا لے۔
دل کو سمجھا دیا۔ کیا سوچھی ہے دیوانے کو جلیل
قول فیصل۔ یہ صرف غیر فصیح ہے۔

گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے کانٹوں میں
گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

گھسٹا: ۱۔ (بکر اول) گھسٹا کا پانی۔ کھینچا کھانچا۔
(نور اللغات)

گھلا ملا :- بے تکلف ، انتہائی میل جول ، اردو

صوت ، عوام کی زبان

والہا گو ستریک ، تادی و غم

کچے بہ چاروں گھلے سے باہم ہر شے گھلا

گھلا ملا :- خراب ملا ہوا ، حل کیا ہوا ، اردو

صوت ، عوام کی زبان

گھلانا :- گھلا کا متعدی ، گداز کرنا ، پھیلانا

اردو ، رائج

گھلانا :- ملائم کرنا ، اردو صوت ، رائج

محل صوت تم تھی آم الفاظ سے ہر قسم کو سب کو

گھلانا پڑے گا بغیر اس کے کھا نہیں سکو گے

گھلانا پڑا :- دبا کرنا ، لاغر کرنا - اردو

نصیح ، رائج

قول فیصل - اس کی تکمیل صورت گھلا دینا

بھو ، رائج ہے

دریائے اشک نے تن فاک گھلا دیا

دامن ہوا نصیب تو چا مہر تر گیا جانی

گھلانا :- کوئی چیز پانی میں گھلنا

جیسے انیون گھلانا - (نور انشتا)

قول فیصل - انیون پانی میں گھسی نہیں بلکہ گھول

جو ہے گھولنا کسی شے کو پانی میں تحلیل

کرنا ہے جیسے - انہوں نے بہت سے الفاظ

پانے سمجھ کے چھوڑ دیئے اور بہت ہی ناریسی

کا ترکیب جو معری کی ڈیوں کی طرح درود

کے ہتھ میں آتی تھیں انہیں گھلایا - (آب حیات)

گھلانا :- گھلانا کی جگہ

ر لٹا ، گھلانا ، گھلنا ، دہلی میں سرس کے

لے اور لکھنؤ میں کا جیل کے لئے مستعمل ہے -

(نور انشتا)

قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا یہ صوت

اب بتردک ہے

گھلاوڑ :- ملائم ہونا ، نرمی ، گداز دین

پلیلاہٹ - اردو صوت ، رائج

گھلاوڑ :- وہ زیبائش جو اچھی طرح

کا جل لگانے سے ہوتی ہے - اردو صوت ،

قرب بتردک

کا جل کی وہ آنکھوں میں گھلاوڑ

سور کی بول پر قرآن ہر شے شاہ

گھلاوڑ کی آنکھ :- وہ نظر جو اپنی

صوت مائل کرے ، بہت کی نگاہ - اردو

صوت ، قرب بتردک

آنکھ ایک اک پر گھلاوڑ کی

بات ایک ایک سے گھلاوڑ کی شوق

گھلاوڑ :- پھلا ہوا ، گداز دین

ملائم - اردو صوت ، رائج

محل صوت - جتنے کنت آم ہیں ان کو الگ

کر دے جتنے گھلے ہوئے ہیں ان کو الگ کر دو

اب جب کھانا گھلا ہوا ہی آم کھانا

گھل جانا :- پھیل جانا - اردو صوت

رائج

گھل جانا :- پھلا ہوا ، پانی ہو جانا

تحلیل ہو جانا ، حل ہونا ، بہہ جانا - اردو

صوت ، رائج

گھل جانا :- تھک جانا ، بھٹکی ہو جانا

(نور انشتا)

قول فیصل - ان معنی میں عام طور سے زبانوں

پر نہیں ہے

گھل جانا :- دبا ہو جانا ، لاغر ہو جانا

سوکھ جانا - اردو صوت ، عوام اور عورتوں

کی زبان

سرگرم سوز عشق رہے ہے یہ نعلی شمع

تین گھل گیا ہے ، در گھلنے نہیں دلاں

گھل جانا :- گھل جانا ، اچھ

طرح تحلیل ہو جانا - اردو صوت ، رائج

گھل کر بھٹکا ، گھل کر بھٹکا - درج

زبان

گھل گھل کر :- تحلیل ہو کر ، دبا ہو کر

اردو صوت ، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صوت - اتنا پڑا دھو جوان ایک

ہی پیٹے میں گھل گھل کر بنگ سے لگ گیا

(نور انشتا)

گھل گھل کر تمام ہونا :- تحلیل ہو کر

تم یا بیاری یا عشق کی ایذا اٹھا کر تمام ہونا

دبا اعدا عز ہو کر مر جانا ، سوکھ سوکھ کر

مر جانا - اردو صوت ، عوام اور عورتوں

کی زبان

قول فیصل - غیر ذی روح وغیرہ کے لئے

بھی اس کا استعمال ہے - جیسے اندے کو

کھلے کہا ہے

ان کی اور ہوئی جل جل کے گھل گھل کر تمام

غور سے دیکھا کیا میں سے لے تا پائے سطح

گھل گھل کے باہر کرنا :- آزادی

سے بلا تکلف باہر کرنا - (نور انشتا)

قول فیصل - یہ عورتوں کی زبان ہے

اور تحلیل استعمال ہے اسی محلی پر گھل کر

دلتی ہوا

گھل گھل کے کاٹا ہو جانا :-

سنی روتی، ہنگامہ، گری بازار، تقریر فرماتے ہیں حالانکہ لکھنؤ میں گھما گھمی کے سوا گھما گھم بولنے میں نے کسی کو نہیں سنا۔ کتابت میں ہائے ملفوظہ ہائے ملفوظ کے انتہا کا شبہ ہو نہیں سکتا کیونکہ سرمایہ زبان اردو میں اندراج ماقبل گھلنا ملتا اور اندراج مابعد گھسان کی لڑائی ہے یہی تسارح حضرت جلال سے لفظ پھٹ کے متعلق ہوا کہ اس سے پھٹ پڑھا ہے کی ودیعت ملاحظہ ہو شرت کا شعر لفظ گھما گھمی کی تائید میں تھا۔ مولف نور اننت نے اپنی من گڑھت سے بہ تشدید یہ گھما گھمی پڑھا۔

بلش میں گھما گھم اور گھما گھم دونوں درج ہیں۔ فیلن میں صرف گھما گھم ہے۔

حسن اتفاق سے مجھے فرنگ آصفیہ بھی دیکھنے کو ملی گئی اس میں بخلاف ادعا کے نور اننت کو دہلی میں گھما گھم اور گھما گھمی ہیں صرف گھما گھم اور گھما گھمی کا اندراج ہے دہائے ملفوظہ فرنگ آصفیہ میں ہائے ملفوظ و ملفوظ کا فرق ملحوظ رکھا گیا ہے لہذا عبارت نقل کی جاتی ہے گھما گھم۔ چیل پیل، رمل چول، آبادی

گرم بازار، روتی، دھوم دھام، جیسے جب ہو آتی ہے تو اس کے دم سے سارے گھر میں گھما گھم ہوجاتی ہے۔

گھما گھمی۔ نہ کچھ گھما گھم شرت کے شعر کے علاوہ جو لکھنؤ میں گھما گھم کی تائید میں تھا اور جس کو نسخ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اور دھپچ کی ایک عبارت بھی عافز ہے۔ گھما گھمی۔ چیل پیل پر اس پڑھا گیا۔ (ظلم لغات)

گھما گھم ہر طرف۔ سیرا خیال ہے کہ یہ امر پاپی شرت کو پہنچ گیا کہ دہلی اور لکھنؤ دونوں شہروں میں گھما گھمی زبان زد ہے۔ گھما گھمی نہ بیان کی رہا ہے نہ دہلی کی۔ جو ایسا کہتا ہے بھلا ہوں کہ مولف نور اننت غلط کہتا ہے۔ گھما گھم کے دوسرے معنی جو نور اننت میں درج ہیں وہ بھی غلط ہیں اسے جہا جہم کہتے ہیں نہ کہ گھما گھم ایک گھری کے بول یا د آگئے۔ جہا جہم پانی بھرے ری کون ایلے کی نار۔

پانی بھی جہا جہم برستا ہے نہ کہ گھما گھم۔ گھما گھم بننا ہر عوام یا قصبات کی زبان ہے۔ مولف تائید کرتا ہے۔

گھما گھم :- اس آواز کو بھی کہتے ہیں جو کونوں میں آڈول کے جنبش دینے سے پیدا ہوتی ہے۔ اردو انونت۔ فیلن الاستمال محل صرف۔ ہر محنت گھما گھم، مردمان شکر خوش ہنم۔ (ظلم ہوش ربا)

گھما گھمی :- چیل پیل، روتی، دھوم دھام۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان خار دلی میں جو ہے حسن کی گھما گھمی۔ جلوہ گر کون ہے اس گھر میں یہ گھر کبکا شرت محل صرف۔ شکر میں گھما گھمی ہر دہی تھی لقا اپنی بارگاہ میں ناسج دکھاتا تھا۔

گھما گھمی ہوش ربا) گھما نا :- رنیم اول (گھوٹا کا ستدی) پھر انا، چکر دینا۔ کسی کو بھر اگر حیران اور سرگشتہ کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔ متی چٹائیوں کی چپک دور تک گئی

کنگن گھما دیا تو کھلاؤ رک گئی جوش بھگت کچے کے گرد ایک کرن گھومتی لگی روح مگر عربی جھومنے لگی جوش گھما نا :- رنیم اول، پھر انا، شرت کرنا اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ آپ بہت دنوں کے بعد حیدر آباد سے تشریف لائے ہیں چلے آج میں آپ کو لکھنؤ میں گھما لائیں۔

گھما نا :- رنیم اول، پھر انا، غائب کر دینا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ میری چھڑی کئی روز سے کونے میں کھڑی تھی کسی صاحب نے گھما دی مجھے بہت تکلیف ہے۔

متول فیصل۔ اصل میں یہ لفظ گمانا ہے۔

لکھنؤ میں ہا اٹانہ کر کے بولتے ہیں۔

گھما نا :- رنیم اول، پھر انا، اردو ذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تاکہ والا اسٹیشن سے عیش و عشر ہوتا ہوا بیان تک آپ کو لایا بڑے گھما نا سے اس نے آپ کو پہنچایا۔

گھما نا :- رنیم اول، زمین کی وہ مقدار جسے بیلوں کی ایک جوت دن بھر میں جوت ڈالتی ہے۔ (نور لغات) متول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھما نا :- متول۔ ہندی صفت۔ اہل ہند کی زبان۔ (نور لغات)

متول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ (ظلم لغات)

گھم گھم : چکی چنے کی آواز، ہندی نشا
(نور اللغات)

قول فیصل : صاحب فرنگ اترنے لکھا ہے۔
بہم اول رسوم کی ہے۔ بکھڑ میں بھم اول و
فتح سوم ہے نہ معلوم دماغ کے کس گوشہ سے
نفرہ ابھرا یا۔ چکیا گھم گھم آنا کتنا پیا۔
یوسف صاحب فرنگ اتر کی تائید کرتا ہے۔
گھم پال لینا : چکر کھانا، گرد بھینا
(نور اللغات)

قول فیصل : صاحب فرنگ اترنے لکھا ہے۔
بکھڑ میں گھنی کھانا کہتے ہیں۔ جھوٹے کی رتی
کوئی کی بل دے کر پڑے پر جھولا جھولنے والا
بھیج جاتی ہیں۔ بل نکلنے میں جھولا گھومتا ہے
اسے گھنی کھانا کہتے ہیں۔ نیز چکر گھنی کھانا۔
موت کے نزدیک گھنی کھانا اب عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔ چکر گھنی کھانا کوئی نہیں بولتا۔
چکر گھنی زبانوں پر ہے۔

گھم گھم : دہم اول و فتح سوم جس است
گرمی اور ہوا کا بند ہونا۔ بول چال میں کثرت
اس سنی میں گھسی ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل : گھم گھم اور گھسی کوئی نہیں بولتا
اس محل پر اہل بکھڑ گھم گھم گرمی بولتے ہیں اور
بکھڑ گرمی بھی کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے برسات
میں پانی برسنے سے قبل ہوا کا بند ہونا اور
سخت گرمی ہونا اس ہے۔

گھمسان : ردا، رن، جنگ،
رزم، ہندی مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل : ان سنی یہ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے جیسا کہ جناب امانت کے شعر سے

نظارہ ہے۔ بلکہ گھمسان کی ردا ہی سنی بہت زبرد
جنگ کے سنی میں زبانوں پر ہے۔

طبلہ دغا کے بکتے ہی گھمسان ہو گیا۔
دو دنوں طرف ردا کی کاسا مان ہو گیا۔
گھمسان : دہم اول، قتل عام، خونریزی
سخت جنگ ہونا، کثرت سے خونریزی ہونا۔ اردو
مذکر، قلیل الاستعمال۔

وہ صفدری وہ شان وہ چلے وہ ان کے دار۔
گھمسان تھا سپاہ میں وہ دقت کارزار پر
گھمسان : لاشوں کے انبار، کشتوں
کے پٹے، مقتولوں کا دھیر۔ (نور اللغات)
قول فیصل : عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھمسان : بیک، انہو، بھیر، ہجوم۔

(نور اللغات)
قول فیصل : اہل بکھڑ نہیں بولتے۔
گھمسان : دہم اول، تباہی، بربادی
ویرانی، اردو صرف، مذکر قریب بہ مترک
جس صف پہ چک کر گری گھمسان کر آئی
جمیت احمد کو پریشان کر آئی
گھمسان : زبردستی، اوپر تلے۔

(نور اللغات)
قول فیصل : اہل بکھڑ نہیں بولتے۔
گھمسان پڑنا : کشت و خون ہونا۔ اردو
صرف، مترک۔
مارے گئے اتنے کہ ہوئے لاشوں کے تودے
گھمسان پر دامن عشق کے میدان میں دیکھا
سھنی

گھمسان کرنا : خونریزی کرنا، کشت و خون
کرنا۔ اردو صرف، مہلی کی زبان۔

تیغ پکڑا ہند میں سب سے مٹا ہے آنکھ
آج کرے گا بیاں پھر نہیں گھمسان تو ظفر
گھمسان کرنا : بے جان تودہ کر دینا۔
(نور اللغات)

قول فیصل : اہل بکھڑ نہیں بولتے۔
گھمسان کی : بڑے سڑکے کی۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال۔

سڑکے گئے اک الفٹ کا کل میں ہزاروں
وہ رات تو گھمسان کی تلواریں ہیں شان
گھمسان کی کارزار ہونا : زبردستی
جنگ ہونا، دونوں فوجوں کا سخت مقابلہ ہونا۔
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف : دونوں شکر باہم جنگ اور ہونے
سحر چلنے لگے۔ کھو ابھیروں کی بھار ہوئی گھمسان
کی کارزار ہوئی (طلسم ہوش ربا)
گھمسان کی ردا کی : کھٹکشا اور انہو کی
ردا کی، زبردستی، جنگ، جنگ منسوب۔ اردو
صرف۔ قلیل الاستعمال۔

ردا کی وہ گھمسان کی اٹھار
بہر دو دن کا صفا سر بہ سر (طلسم ہوش ربا)
قول فیصل : گھمسان کی ردا ہونا بھی استعمال ہو چکے۔ شاعر
اس کھٹک کا بلند ہوا صدائی کہ مارا لکھو ابد نام میرا
نشاہ جادو تھا اس کے رہے ہی یا تو سارا شکر منسوب تھا
اب غائب ہو کر عازان حیرت کو قتل کرنے لگا۔
گھمسان کی ردا کی ہونے لگی۔ (طلسم ہوش ربا)
گھمسان کا رن ہونا بھی استعمال ہے۔
گھمسان کی مار ہونا : زبردستی، جنگ
ہونا، قیامت کی ردا کی ہونا۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال۔

گھنٹا پاتا (بضم اول) وہ کیرا جو منہ میں لگ جاتا ہے۔ اردو، مذکر، راج۔

محل صرف۔ ہم نے تم سے کہا تھا کہ سودا بیکھر کر خریدنا۔ تم سب گھنٹا لگی دالیں اٹھالائے وہاں جا کر دالیں کر آؤ۔

گھنٹا پاتا (کنایت) وہ پرانا مرض جو گھنٹا کی طرح اندر ہی اندر جسم کو کھا جاتا ہے۔

(نور اللمعات)

قول فیصل۔ عام طور سے یوں بولتے ہیں کہ بخار نے ایسا گھیرا کہ غریب سوکھ کر لاغر ہو گیا گویا گھنٹا لگ گیا۔

گھنٹا پاتا (کنایت) غم و فکر، دلی رنج و غم و غم کی زبان فیصل الاستقام۔

گھنٹا پاتا (بضم اول) گھنٹا ہوا، گھنٹا کھا ہوا، اردو صفت، راج۔

محل صرف۔ تم جس قدر راج لائے سو ب گھنٹا ہوا ہے تم سے کہہ دیا تھا کہ چاہے دم زیادہ ہوں، چھالانا۔

قول فیصل۔ موت کے لئے گھنٹا بولتے ہیں جیسے دیواروں میں دڑا دڑی حجت کی دھنی کوئی حجت نہیں سب میں اڑ رہی ہیں ایک گھنٹا تو دھنی ٹوٹ رہی ہے دھن کی کھل بھول بھول کے چھوٹی۔

انشاء سرور

گھنٹا پاتا (بفتح اول) گھنٹا چیزوں کا پاس ہونا کہ بیچ میں دوسری چیز کی گھنٹا نہیں ہو۔ اردو صفت، راج۔

محل صرف۔ نیر کے ارد گرد کچھ خاصے پر سیاہی آتی ہے اس درجہ گھنی کہ گولہ وقت سے دس یا چھائے بجار کا کے بعد بول کے درخت پر بھی گھنے (فنا آواز)

قول فیصل۔ موت کے لئے گھنٹا بولتے ہیں جیسے گھنٹا ڈرٹھی وغیرہ

گھنٹا پاتا۔ وہ درخت جو پاس پاس ہوں، وہ درخت جس میں پاس پاس بہت سی شاخیں ہوں۔ اردو، مذکر، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ موت کے لئے گھنٹا بولتے ہیں۔

بیٹھ جاتا ہوں جاں چھاؤں گھنٹا ہوتی ہو۔

پائے کیا چیز غریب، لالچی ہوتی ہو آتش گھنٹا پاتا (بفتح اول) زبردست سونے چاندی کے بنے ہوئے زیور، ستھ، ٹیکا، کنگن، گلو بننے بندے، جھکیاں وغیرہ۔ اردو، مذکر، فصیح، راج۔

گھنٹا پاتا (بضم اول) زادیوں کا اور بدگیاں بچوں کی ہیکلیں کہ نعل جن سے گھنٹاں بھرتی

قول فیصل۔ بھول کا بنا ہوا زیور، ہلکا بھری طرہ، ہار، گھبراہٹ وغیرہ کو بھی کہتے ہیں۔

اب جو وہ بڑا میں گھنٹا پاتا رکھنا لگی نریش۔ بھول بچا جائی تو میری قبر کی چادر بنے۔

عام طور سے عورتیں بھولوں کا گھنٹا ہی بولتی ہیں جب سے انھیں عشاق نے دل کو مدھ دیے جاہ

گھنٹا پاتا بھولوں کا اترنا ہی نہیں ہے جاہ شیعوں کی اصطلاح میں مردے کے خاکہ بال

کے زیور کو بھی گھنٹا کہتے ہیں جس میں خاک کو بلا کی انگوٹھیاں، گھنٹا یا فصیح، بازو بند ہیکل اور

صوف خاک شفا وغیرہ ہوتے ہیں اس غسل کو شیعہ حضرات مردے کی بخشش کا سبب اور

غداپ سے بچنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

گھنٹا پاتا (بضم اول) گھنٹا، کسوت یا خوں ہونا اس معنی میں عوام کی زبان ہے (نور اللمعات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھنٹا پاتا (بضم اول) رخنہ بندی کرنا بددی یا تے سے ناؤ کے رخنہ کو بند کرنا۔ (نور اللمعات)

قول فیصل۔ اہل گھنٹا نہیں بولتے۔

گھنٹا پاتا (بضم اول) سے پکڑنا، اہل ہود عوام کی زبان۔ (نور اللمعات)

قول فیصل۔ اردو لغت سے اس کا تعلق نہیں۔

گھنٹا پاتا (بضم اول) زور شور سے کوئی کام کرنا عورتوں کی زبان۔

(فقہ) وہ خوب گہ کے گرجے۔ (نور اللمعات)

قول فیصل۔ گھنٹوں کی عورتیں نہیں بولتیں۔

گھنٹا پاتا (بضم اول) تشدد، زور، کیست پرورد دل میں بات رکھنے والا ایک قسم کا ترکیبیا۔

اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

بچنے سے اس نے سیکھا پکینا بھولا بھولا ہو کے گھنٹا ہو گیا۔

قول فیصل۔ موت کے لئے گھنٹا بولتے ہیں کبھی کبھی بچوں کے علاوہ کبھی اس کا استعمال کر دیتی ہیں۔ گھنٹا مزاج اور گھنٹے مزاج کا بھی

زبانوں پر ہے۔ جیسے وہ بہت گھنٹے مزاج کا ہے اس سے زیادہ مذاق نہ کیا کرو۔

گھنٹا پاتا (بضم اول) زبردست، راج۔

اردو صفت، راج۔

سر قبر آتے ہو تم جو بڑھاکے اپنا گھنٹا کوئی بھول چھین لیتا جو گلے میں ہار ہوتا آئیر

گھنٹا پاتا (بضم اول) گھنٹا وغیرہ۔ اردو مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ امیروں میں بس یہ ظاہر ہے کہ

گھنے پاتے، کپڑے سے کو دیکھ لو دلوں کا خدا
یا ایک ہے۔ (ایامی)

گھناہن :- (بضم ادل) تندیہ سویم، گراہن
دل میں بات رکنا اور صرف، عدم اور عورتوں
کی زبان۔

محل صدف - ہم پہلے تم سے کہتے تھے کہ لڑکا
بڑا چار سو بیس ہے گھناہن اس کے چہرے
سے ظاہر ہوا ہے۔

گھناہن :- وہ جنگل جہاں بڑے بڑے
درخت ہوں اور قریب قریب ہوں۔ اردو
صرف عوام کی زبان۔

محل صدف - آزاد نے کہا۔ میں جاتا ہوں
میں سوارے کرے۔ آج اور فوراً واپس آئے۔

افسر کی بیوی دیکھ آئے۔ ہے اچھا مقام؟
آزاد۔ بڑا گھناہن ہے اور نوج بآرام

رات کو رہ سکتی ہے۔ (دفا نہ آزاد)

گھناہن :- چاند یا سورج کی روشنی کا گھن
پڑنے سے کم یا مانہ ہو جانا۔ اردو صرف،

قلب الالستالی۔

کیا نکات میں بھلا انسان کا جو بن رہے
خیر ہو جاتا ہے گھناہن سے حال آقا سب بحر

گھناہن بڑے کسی عضو کا بد قطع ہو جانا، ناقص
ہو جانا، پیردھا ہو جانا۔ اردو، راج۔

محل صدف - تمہارے بچے کا پیر گھناہن ہوا
ہے کیا جب پیٹ میں تھا تو گھن پڑا تھا۔

گھناہن :- (دکیر ادل) گھن آنا، نفرت۔
(دور لغت)

تول فیصل - صاحب ذہننگ انہ لکھتے ہیں۔
لکھنوی گھناہن ہے۔ تول تاہن کرتا ہے۔

گھناہن :- نفرت والا جس سے کراہت آئے
ہت گندہ۔ اردو صفت، مذکر، عوام کی
زبان۔

تول فیصل - اب لکھنوی کے عوام اور عورتیں
گھناہن بھی زیادہ بولتے ہیں۔

گھن آنا :- کراہت آنا، نفرت پیدا ہونا
گندگی کے سبب کراہت آنا۔ اردو صرف۔
عوام اور عورتوں کی زبان۔

گھن آئے کتے کو دلوں کو جن کا بیل سے جی
سرکھ سائیں سوت وہ بن کر تھارے پاس جاتا

گھن بھاری ہونا :- گھن کا محسوس ہونا
اردو صرف، قریب بمتر دک۔

مشتاق پر کمال ہی بھاری ہے یہ گھن
اے ماہ رو عذار یہ آئے نہ پاسے زلف بکھر

گھن پڑنا :- بڑے ہتھوڑے کی چوٹ
کسی چیز پر پڑنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

طلب عام پر ساتھ دیا صفت جواب
شیخہ اورا پر برابر سے پڑا گھن کیا جیا

گھن پڑنا :- گناہ ہے کسی کو کوئی حد
دلا اور تکلیف روحانی پہنچنے سے بھی کسی کے

سمن درخت کہہ بیٹھے سے دور اعاتم
تول فیصل - یہ صورتوں کی زبان اور

قلیل الاستعمال ہے۔

گھن پڑنا :- (بفتح ادل) سوت یا خسوف
ہونا۔ چاند یا سورج کا گھن میں آنا۔ اردو صرف

نصیح راج۔

چاند یا سورج ہے تہ زلف تو بوسہ ہو عطا
بچے صدف کی تہ پیر گھن پڑتا ہے ابر

گھن :- وہ گھن جو ہاتھ کے سینے پر لگا یا

جاتا ہے۔ سنسکرت، مذکر۔ (دور لغت)

تول فیصل - اردو سے اس کا تعلق نہیں ہے۔
گھناہن :- گھناہن۔ وہ گھناہن جو بھایا جاتا ہے

اردو، مذکر، متر دک۔

رخت و شان بزرگی میں کہیں کیا اس کی
مرفیع جس کے سر ہرے ہو ہیں گھناہن سودا

گھناہن :- دیرگ، کئی گھنے دیرگ۔ اردو
غیر فصیح، راج۔

محل صدف - خوجی بیل مایاں آزاد سچ کہنا۔ اس
جانب کر دیکھ کر کھل گئیں نہ - داہ رسیم - جو

عورت دیکھتی ہے گھناہن گھور کرتی ہے۔
(دفا نہ آزاد)

گھناہن :- گھریال - وہ لوہے یا تیل کی چمکتی
جس پر موگری مارتے ہیں۔ اردو، مذکر، راج۔

تول فیصل - صاحب ذہننگ لکھتا

الف کے ساتھ بھی لکھا ہے اور ہائے ہوز کے ساتھ بھی
لکھا ہے عام طور سے اس کا رسم الخط ہائے ہوز

سے ہے اردو کے اصول سے اس کو الف کے
ساتھ لکھا جاتا ہے لیکن رسم الخط کی بھوری کی جب

سے ہائے ہوز کے ساتھ ہی لکھتے ہیں۔

گھناہن :- جس۔ (درا، جیرانات کے گلے میں
چھوٹی گھنٹی لٹکاتے ہیں تاکہ حرکت کرنے میں آوٹا

دے۔ اردو، مذکر، (دور لغت)

تول فیصل - جس اور در اسکے سونوں میں
گھنہ کہتے ہیں چھوٹی گھنٹی کو گھنہ کہتے گھنہ

اسی جگہ گھنہ ہے اور گھنٹی، گھنٹی ہے۔
گھنہ :- رخت تیانے کا بڑا آلہ۔ بڑی گھری

جو مینا دیں لگائی جاتی ہے۔ اردو، مذکر، راج۔
گھنہ ٹیکساٹھ شب کا وقت۔ اردو، مذکر، راج۔

محل صرف - تم بڑے بد شوق ہو امتحان کا زمانہ
ہے تمہیں کم سے کم پورے ایک گھنٹہ ہندی پڑھنا
چاہیے۔

گھنٹہ بجانا - گھنٹے پر جو ٹنگا گھڑیاں
بجانا، گھنٹہ پر بزرگی مارنا۔ اردو صرف وراج
گھنٹہ بجانا: بڑے گھڑی کے گھنٹے کا آواز دینا
(دفعہ ۱) یہ نام نہیں گھنٹہ بجانا ہے۔

(ذرا لغت)

قول فیصل - یہ صرف قلیل الاستعمال ہے
گھنٹہ بھر: ایک گھنٹہ - ایک گھنٹے تک
اردو صرف - عوام کی زبان -

محل صرف - کل ہم نے تمہارا کوئی گھنٹہ بھر
انتظار کیا لیکن تم نہ آنا تھے نہ آئے۔

قول فیصل - گھنٹہ بھر تک اور گھنٹہ بھر سے
بھی زبانوں پر ہے۔

گھنٹہ گھرا: وہ ادنیٰ مینار جس پر کاک
کی بڑی بڑی سوئیاں دور سے وقت بتاتی ہیں
اردو، مذکر، راج -

گھنٹہ ہلانا: گھنٹہ ہلا کر پوجا پاٹ کرنا۔
اہل ہندو کی زبان (ذرا لغت)

قول فیصل - حضرات اہل ہندو کا قاعدہ
ہے کہ جب مندر میں جاتے ہیں تو داخل ہوتے
ہو مندر میں شے ہوئے گھنٹے کو ہلاتے ہیں گھنٹہ
ہلا کر پوجا پاٹ کرنا: سنی صیغہ نہیں ہیں۔

گھنٹہ ہلانا بڑے کنایتہ، وقت گزاری کرنا
بے فائدہ کام کرنا، مندروں میں بیجا ریوں کو
گھنٹہ ہلانے کے سوا کچھ اور کام نہیں ہوتا اس
وجہ سے کنایتہ اس معنی میں مشہور ہوا۔

(ذرا لغت)

قول فیصل - اہل گھنٹہ نہیں بولتے۔

گھنٹہ: چھوٹا گھنٹہ - گھنٹہ کی تائید - اردو
مذکر، راج -

گھنٹہ: دھات کا چھوٹا ظرف -
(دفعہ ۱)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں بولتے
گھنٹے مورچیل سے اٹھانا: بڑے

آدمی کا جائزہ بڑی دھوم دھام اندراج
کاجے کے ساتھ مرگھٹے جانا - اہل ہندو
کی زبان - (ذرا لغت)

قول فیصل - اہل گھنٹہ نہیں بولتے۔

گھنٹہ جانا: دہنم اہل گھنٹہ تک جانا -
اردو صرف، قلیل الاستعمال -

پھولوں پھولوں میں کیا چمن روزگار میں
میں وہ نہال بن رہیوں گھنٹہ جس کی بڑگنی شاد گھنٹہ

گھنٹہ چھڑنا: (دہنم اول) کرم خود لکری
کا مبدہ سا ہو کر چھڑنا - (ذرا لغت)

قول فیصل - اہل گھنٹہ نہیں بولتے۔

گھنٹہ چکر: (دفعہ اول) گردش، چکر
مذکر - (ذرا لغت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں بولتے
گھنٹہ چکر: (دفعہ اول) آوارہ گرد
بہت زیادہ پھرنے والا - اردو، مذکر، عوام
کی زبان -

محل صرف - ایک بزرگ اول کے جائزہ باز
دوسرے زبان وراز ہیں وہ نرائے پھر میں کو
بھلا چنگا آدمی گھنٹہ چکر ہو جائے۔

دھنڈا (آواز)
گھنٹہ چکر: (دفعہ اول) سرکھ، بے وقوف

کم عقل، نادان - اردو مذکر - عوام کی زبان -

محل صرف - تم سے کہا تھا کہ تم وہاں نہ جانا
وہی ہوا تم گئے اور پٹ کر آئے - آدمی ہو کہ گھنٹہ
گھنٹہ چکر: (دفعہ اول) آتش بازی کا چکر
جو آگ دینے سے خوب گردش کرتا ہے - اردو
مذکر، راج -

کیدل پھروں دن رات گرد اس طفل آتش بازی کے
برو جہاں پیا شال پر خ گھنٹہ چکر نہیں
شاد گھنٹہ

گھنٹہ چکر: (دفعہ اول) سورج گھنٹہ کا پھول
(ذرا لغت)

قول فیصل - اہل گھنٹہ نہیں بولتے۔

گھنٹہ چکر میں آنا: مصیبت میں پھنسا
گردش میں آنا، گھبرا جانا، سہمنا جانا - (ذرا لغت)

قول فیصل - اہل گھنٹہ نہیں بولتے۔

گھنٹہ چھٹنا: (دفعہ اول) دم گھنٹہ کا اثر کم کرنا
چاند یا سورج میں گھنٹہ کے بعد روشنی آنے لگنا - اردو

صرف تحصیل الاستعمال -

بتاؤں تو نکادہ چھوڑ دیں ونڈی کو خود لھبیا
تو اپنی بائیں ٹانھنے لگے جس دم گھنٹہ دھوتا جاتا

گھنٹہ چھوٹنا: (دفعہ اول) دوم) چاند
سورج کا گھنٹہ سے نکلتا - اردو صرف وراج

جیرت سے پیر سے اختر بخت سیاہ کو
کو کر گھنٹہ سے چاند نکلتا ہے چھوٹ کر جدال

گھنٹہ ڈی: (دفعہ اول) وہ تردد چیز
ہو کر توں یا انکر کھول کے تھے میں لگا لیتے ہیں - اردو
مذکر، راج -

محل صرف - رات کو سر شام سے تو چلائے
تھے - درد اذوں میں باز و نہ چوکھٹ پٹوں میں

پے بازی ہر دم کی گھٹ پٹ زنجیر پابز زنجیر
گھنڈی گھس کے گھنڈی ہو گئے، قفل کے طالع سو
گئے، کبھی کبھی۔ (دلفیائے سرور)
گھنڈی: یہ وہاں کی دو بارہ بھڑی ہوئی
چڑ۔ (دلفیائے سرور)
قول فیصل۔ اہل گھنڈی نہیں بولتے۔
گھنڈی: یہ سبھی کا وہ حصہ جو گھنڈی کے
سٹل ہوتا ہے۔ (دلفیائے سرور)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
گھنڈی: یہ دلفی (دل) سر پستان کا
وہ حصہ جس سے بکیر دودھ پیتا ہے، کچ بکیر
عمد قول کی زبان و قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ عام طور سے گھنڈی کہتے ہیں۔
جو بن تھے بھٹیوں میں غصہ کے بکیر ہوئے
تھے فاسے اناروں کے اوپر دھسے ہوئے
گھنڈی (گھنڈی)۔ (دلفیائے سرور) گھنڈی کو گھنڈی
لگانا، دودھ دینا۔
محل صرف۔ اگر کھانہ کے جا رہے ہو بند بند
لئے گھنڈی لگا کر تم بھول گئے۔ یہ ہر بات میں جلدی
کا نتیجہ ہے۔
گھنڈی والے: خاص قسم کی پٹن خاص
قسم کی فوج۔ اردو صرف، مترادف۔
دہاں گھنڈی دہاں کی پٹن جوتھی
وہ سلطان کی شفقت سے اس کوئی اختر
گھنڈی سیام: اس گھنڈی، بادل، سیام
تاریک، ابر سیاہ، کالی گھٹا، مذکور، اہل ہند
کی زبان۔ (دلفیائے سرور)
قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق
نہیں ہے۔

گھنڈی سیام: یہ شری کوٹن جی کا لقب۔
(دلفیائے سرور)
قول فیصل۔ یہ حضرت اہل ہند کی زبان
سے اردو عام طور سے زبانوں پر گھنڈی ہے۔
گھنڈی سیام: یہ سیاہ فام، کالے رنگ کا
صفت۔ (دلفیائے سرور)
قول فیصل۔ اہل گھنڈی نہیں بولتے۔
گھنڈی سے چھوٹا: گھنڈی کا اردو ہونا
چاند سورج کا گھنڈی سے نکلتا۔ اردو صرف، راج
بناتے ہیں وہ غلط انداز میں
گھنڈی گھنڈی سے چھوٹے ہیں، لاٹم
گھنڈی سے نکلتا: دلفی (دل) و دم) گھنڈی
سے چھوٹا۔ اردو صرف، فصیح، راج
میرت ہے میرا اختر تخت سیاہ کو
کیزر گھنڈی سے چاند نکلتا ہے چھوٹ کر جلائی
گھنڈی کا: گھنڈی
قول فیصل۔ اہل گھنڈی اس طرح نہیں بولتے
گھنڈی کا: شاخ و شاخ اند سیاہ واد
ہے جو شاخ پارہ پارہ دل پر شاخ پو یوں
لائے نکال کو پلے جس طرح گھنڈی کی شاخ دوق
(دلفیائے سرور)
قول فیصل۔ اس طرح اہل گھنڈی نہیں بولتے
یہ خاص دہلی کی زبان ہے۔
گھنڈی کا سکہ: دلفی (دل) سکہ، راج
اردو صرف، مترادف۔
گھنڈی کا سکہ: یہ خطا تقدیر و تدبیر کا مگر
نہا ہر دہان کہ جو لغت ہے چین کے نام سے رشک
گھنڈی کا کھانا: دلفی (دل) گھنڈی لگ جانا
اردو صرف، قلیل استعمال۔

گھنڈی ہوں میں ناہر میں یہ دل کے خیرات
مہنت اعلیٰ گھنڈی کی طرح میرے قہر میں کھاتے ہیں
گھنڈی کرنا: دلفی (دل) لغت کرنا، کرہمت
کرنا۔ اردو صرف، قلیل استعمال۔
محل صرف۔ ہر انسان کے لئے دنیا میں کھانے
کی کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جن سے فطرۃً طبیعت
گھنڈی کرنا گھنڈی ہے۔
قول فیصل۔ گھنڈی آنا زبانوں پر زیادہ ہے ایسی
جگہ کی کے ساتھ گھنڈی کھانا بھی غریب بول
دیتی ہیں۔
گھنڈی کی چوٹ: بھاری ضرب، ضرب
شدید، سخت چوٹ، موت۔ (دلفیائے سرور)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں بولتے۔
گھنڈی کے رو پیے: وہ رو پیے جو سکہ لکھ
کے ہوں۔
گھنڈی والے اشرفی خانم کے کورہ ہے
گھنڈی کے گئے ہیں تاجے کی لیا پاندان میں جالفا
(دلفیائے سرور)
قول فیصل۔ اس طرح نہیں بولتے بلکہ کبھی کے
گھنڈی گھنڈی کے زبانوں پر ہے۔
گھنڈی: دلفی (دل) سرخ، رانی، ایک
قسم کا سرخ دانہ جس کا منہ سیاہ ہوتا ہے یا اس
اردو صرف، قلیل استعمال۔
دلفی (دل) سرخ، رانی، ایک
قسم کا سرخ دانہ جس کا منہ سیاہ ہوتا ہے یا اس
گھنڈی والے: گھنڈی والے، بال،
بل کھائے ہوئے بال، چند ہی صفت، دہلی کی
زبان۔ (دلفیائے سرور)
گھنڈی: دلفی (دل) کی کرہمت

زور کی کر دک (نور کا، وہ آواز جس میں شور
غل ہو، بلند اور ہمیب - اردو عوام کی زبان
قلیل الاستعمال -

مے زورے ساقی تو ایسے گھنگر جٹائے کر
جوخ مینائی زمیں پر گر کے چکنا چور ہو جیسا
گھنگر جٹ: بٹ (بٹخ اول) ورنی بھاری
جیسے گھنگر جٹ اعتراض - اردو عوام کی زبان
قلیل الاستعمال -

مے پلا تہ گھنگر جٹ پر شور
جس کے پیچھے تہ ہو گھنگر جٹ نظم طباطبائی
گھنگر و: - رستم اول صم پنجم واد سعادت
ایک قسم کے بچے واسے زور کا نام اردو ملک
راج -

محل صرف - چلنے میں شور غلخال بلند ہوتا،
ہر ایک گھنگر و سہائی کا دم بھرتا -

(طسم ہوش ربا)
ہے پری زاد جو تو رقص کرے سستی میں
وہ آواز تاک ہر اک پاؤں میں گھنگر و ہوتا
گھنگر و: - رستم پنجم، چوٹی گول بچے والی
گھنٹیاں جو ناچنے کے وقت پاؤں میں باندھ لیتے
ہیں - اردو مذکر، قلیل الاستعمال -

جان غالب میں زہری رقص جانان دیکھ کر
مچھو گھنگر و اس کی سازگی کا ہر ہونکا بھر
قول فیصل - اس کی صم گھنگر وں ہے -
حاصل ہو بھٹ رقص بھی ہر چوڑی کے ساتھ
سننے کے گھنگروں کے ہیں قابل ہرن کے پاؤں آتے
گھنگر و: - رستم پنجم، گھنگر و آواز جہانگنی کے
وقت سانس کے ایک کر لکھنے بلغم کے چھس جانے
سے لکھتی ہے - اردو، مذکر، راج -

جانگنی کے دت لہجہ کو دیکھنے آیا جو تو
شور گھنگر و سے ہوا پیدا مبارکباد کا بھر
قول فیصل - قدیم زمانے میں گھنگر و بجا بولتے تھے
جو اب ترک ہے - اب گھنگر و بول رہا ہے بولتے
ہیں -

اسب دار تھے فرصت نصیب اسی دن کے
بجایا موت نے گھنگر و تو شاہانہ ہوئے بھر
گھنگر و: - رستم پنجم، بچوں کے پاؤں کے
ایک زور کا نام - اردو مذکر، راج -

تیرے نقش کف پاگل نظر آئے ہیں مجھے
نہ نہ بسیل کا کریں پاؤں کے گھنگر و پیدا بھر
گھنگر و باندھنا: - رستم پنجم، ناچنے کی
تیاری کرنا، پاؤں میں گھنگر و باندھنا - اردو مذکر
راج -

گھنگر و باندھنا: - ناچنے میں شاگرد ہونا
رقاصوں کی اصطلاح - (نور بھات)
قول فیصل - گھنگر و بندھوانا اس محل پر بولتے
ہیں -

گھنگر و بچنا: - گھنگر و بولنا، جانگنی کے وقت
سانس کے ایک کے لکھنے کی وجہ سے ایک خاص قسم
کی آواز پیدا ہونا - اردو صرف، راج -

اے بھر قطع زیت ہوئی رنج کٹ گیا
گھنگر و بجا غنائے سانی صد عیش بھر
گھنگر و بند بھائی، گھنگر و بند بھائی -
کنجن بچہ ناچنے لگانے واسے ایک دوسرے کو
آپس میں کہتے ہیں - مذکر (نور الفت)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے -

گھنگر و بولنا: - گھنگر وں کا چھن چھن بولنا

اردو صرف، راج -

قول فیصل - صاحب سرمایہ زبان اردو حضرت
جلال کی تحقیق یہ ہے -

تہ ہی گھنگر و کا رقصوں کے پاؤں میں ناچنے
کے وقت یا عورتوں کے خفائی یا جہنے میں یا بچوں
کے پاؤں کے زور میں چلنے کے وقت آواز دینا -
اس کی تائید فسانہ آزاد کی عبارت سے ہوتی ہے
"سفر کا حال سن کر گھنگر و بولے چھن، دلی خراش
سینہ پاش پاش، رود نیل کی روانی بھری
برسات میں طغیانی" (فسانہ آزاد)
گھنگر و بولنا: - رستم پنجم، جانگنی کے
وقت انسان کے گلے سے خاص آواز نکلتا، گھرا
لگتا - اردو صرف، راج -

جانگنی کے دت لہجہ کو دیکھنے آیا جو تو
شور گھنگر و سے ہوا پیدا مبارکباد کا بھر
گھنگر و دم نزع بولتا ہے

آواز جس نے دی ہوا کوچ شاد
قول فیصل - صاحب لغات النساء نے واؤ کے
اعانہ کے ساتھ یعنی گھنگر و بولنا لکھا ہے جو
دہلی کی زبان ہے - مرث کے وقت خروٹے آنا
سانس ایک ایک کر نکلتا، بلغم کا حالت میں
بولنا -

گھنگر و سالدا ہونا: - سر سے پیر تک لدا
ہونا - کشت سے ہونا - اردو صرف - عوام امر
عورتوں کی زبان -

یہ سوختہ آبلوں سے دیکھو
گھنگر و سالدا ہوا کچھڑا ہے لاٹم
قول فیصل - اسی محل پر پر اختار درختا کے
لے گھنگروں کی طرح لدا ہونا بھی بولتے ہیں

جو قلیل الاستمال ہے۔

لہے گھنگر و دھن کی طرح سے شجر
جیسے بار اٹھارے سے ستر و لہے ہوتا
گھنگر و لگنا :- گھنگر و ہونا، زرع کے وقت
گلے سے آواز پیدا ہونا۔ اردو صرف، مترک۔
ناج میں توڑا لیا تم نے تو دم ٹوٹا مر
موت کا گھنگر و لگنا بازیم کی چیم چیم
گھنگر و ہونا :- درخت یا شاخ کا پھولوں سے
گھنگر و کی طرح لدا ہونا۔ اردو صرف عدم اور
عودتوں کی زبان۔

مرزہ تر یہ نخت جگری کی ہے بہار
یہویتی شاخ ہے جسے کوئی گھنگر و ہو کر شاخ
گھنگر یا :- دستکرت میں گھنگری۔ بالکرت مگر
نن خند و فتح چارم، سکون پنجم، ایک قسم کا
چوٹا انگا جو بچے پیتے ہیں۔ سوٹ۔

دور لغت
قول فیصل :- اہل کھنوا بالفتح گھنگر یا بڑے
ہیں جو دیہاتیوں کی زبان ہے اور بچے نہیں کہتے
یا دیکھا نہیں ہے۔

گھنگری :- (دبیم اول) ابالا ہوا فلہ و شیر
جسے سزا دیوں کے لئے مستعمل ہے جس کو پانی میں
جوش دے کر تک ملا کر کھاتے ہیں۔ ہندی
سوٹ۔

دور لغت
قول فیصل :- عام طور سے گھنگریاں جمع کے
ساتھ بولتے ہیں جو عوام اردو عورتوں کی زبان
ہے۔

گھنگریاں منہ میں بھر کر بیٹھنا :-
(دبیم اول) خاموشی اختیار کرنا چپ سادھنا
اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

گھنگریاں منہ میں بھر کر بیٹھ کر نہ بنو
رنگ معلوم تو ہوا چھری بولی تو عاشق
قول فیصل :- اب اس محل پر گم صم کے لہو
کھانا، زیادہ ہے۔
گھنگرنا :- دھویا جانا۔ صاف ہونا۔ اردو
صرف مترک۔

گھنگر دھوتے ہیں آنسو شرم عصیاں سے جو دہا ہوں
کوڑے آنکھ کے رشک نہامت سے گھنگلتے ہیں
شاخ کھنوی

گھنگر گھٹا :- (دبیم اول) دھم چارم
داؤ بھول، گھرا بادل، ذراؤنی اور نہایت
گھری گھٹا۔ اردو صفت عوام کی زبان۔
محل صرف :- سادوں کے پینے میں جب گھنگور
گھٹا چھاتی ہے :- رسولادھار پانی برتا ہے
تو زندگی کا لطف آ جاتا ہے۔

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر گھنگور
گھنگور لٹا :- (دبیم اول) داؤ بھول کسی
رقیق چیز یا پانی میں ہاتھ ڈال کر ہلانا، گدلا
کرنا۔ اردو عورتوں کی زبان۔

محل صاف :- پتیلی میں پانی بھرا تھا اندر سے
روکے نے ہاتھ ڈال کر گھنگول دیا۔ تمام پانی
بچس ہو گیا۔
گھنگولنا :- گھولنا، خوب ہلانا۔

دور لغت
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھنگولنا :- (دبیم اول) چھری یا تو چھڑ
پیٹ میں مار کے ہاتھ کو گھما دینا۔ اردو صرف مترک
عوام کی زبان۔
محل صاف :- کل رات کو ایک بدعاش نے

بازر صاحب کے پیٹ میں جاتو گھنگول دیا۔
گھنگولنا :- (دبیم اول) الٹ پیٹ کرنا، سارا
بے ترتیب کرنا، اردو صرف، عورتوں کی زبان
محل صرف :- کیسی بدسلوکی ہوئی ہے جب سے آئی
ہے میری ایک ایک بیٹی کو گھنگول کر رہی ہے۔ سارا
سامان الٹ پیٹ کر رہی ہے۔

گھنگھٹانا :- وہ آواز دینا جو پیسے یا چرخی
چینے یا کچر کھانے سے ہوتی ہے ہندی (نور لغت)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھنگور رائد تھیرا :- بہت زیادہ تارکی، بہت گہرا
اندھیرا، اردو صرف :- عوام کی زبان۔ قلیل الاستمال
ہم نے گھنگور اندھیروں میں گزاری ہے حیات
ہم بھی اب حسرت دیدار سحر رکھتے ہیں لا علم
گھنگور گھٹا :- نہایت گہری گھٹا، کافی اور تنہا
گھٹا، بہت چھاتی ہوئی گھٹا۔ ابر علیہ بہت پرست
وال گھٹا۔ اردو صرف :- غیر فصیح، رائج۔

آگ پر سے تو نہیں جائے عجب فرقت میں
ہے یہ دور دل سوزاں نہیں گھنگور گھٹا ناسخ
قول فیصل :- بصورت جمع گھنگور گھٹا میں بھی مستعمل
ہے۔

اف یہ گھنگور گھٹا میں یہ سنگیں دی کی
ہائے یہ جوش جوانی یہ قفا فنا کے بہار نامہری
گھنگور گھٹا آنا :- نہایت گہری گھٹا آنا۔
خوب گھٹا چھانا، گھر کے بادل آنا۔ اردو صرف
غیر فصیح، رائج۔

کیا بلا جہوم کے گھنگور گھٹا آئی ہے
ہائے اسوقت مرا گیسو دیا نہ ہوا امیر منیا
قول فیصل :- بصورت جمع گھنگور گھٹا میں
آنا بھی رائج و مستعمل ہے۔

سیکھو مزہ کہ گھنور گھانی میں
 گھنور گھانی میں رہت ہو تو یہ بلائیں آئیں
 گھنور گھانی چھانا۔ خوب گھر کے بادل آنا
 گھر کے بادل چھانا، خوب گھانا چھانا۔ اردو صرف
 غیر فصیح، رائج
 اسے نیک بھر میں گھنور گھانی چھانی ہے
 گھنور گھانی میں رہا ہی گریباں ہوتا داغ
 گھنور گھانی لڑائی۔ عار بہ عظیم، بڑی
 بھاری لڑائی۔ جیسے بڑی گھنور لڑائی ہوئی
 صفوں کی صفائی ہوئی۔ گھنور کی زبان۔
 (نور اللمعات صفحہ ۱۰۰)
 قول فیصل۔ اب اہل گھنور نہیں بولتے۔
 گھنور گھانی (دفعہ اول) تیر نہ
 گھنور گھانی اردو صرف قریب بہتر رک۔
 بے پائند گھنور گھانی پر شور۔
 جس کے بے سے نشہ ہو گھنور گھانی نظم لہا لہائی
 گھنور گھانی (دفعہ اول) بکری یا فیل میں گھنور
 پیدا ہو جاتا۔ گھنور کا لکڑی یا گھنور کو کھانا آنا اردو
 عوام کی زبان
 گھنور گھانی کو کچھ ایسا طرح لے کے ہوا۔
 اندر اندر ہے مرا سخت تمنا خالی گھنی
 گھنور گھانی (دفعہ اول) کتابت ہو اور غم ہوا
 اسی آدمی کو لاحق ہو جاتا۔ بے گھر لگ جاتا۔ ایسا
 دھورہ قلیل الاستعمال۔
 سراپا غم سے چھینی ہو رہا ہو
 غصہ کا گھنور لگا ہے استخوان میں شاد گھنور
 گھنور گھانی (دفعہ اول و دوم) کون یا خوف
 ہونا۔ چاند سورج کا گھنور میں آنا اردو صرف
 فصیح، رائج۔

خوار مجاہد تیرے آنے نظر گھنور لگا
 ہوں کیوں نہ گھنور دن۔ مہ کو گھنور لگا ظفر
 قول فیصل۔ عام طور سے جب سورج یا چاند گھنور
 میں ہوتا ہے تو گھانا پلایا تو کہہ کر دیتے ہیں۔ اور
 اپنے اپنے مذہب کے طریقے سے خدا کو یاد کرنے
 لگتے ہیں۔
 گھنور گھانی۔ دکانیت، عیب گھنا۔ دھنا گھنا
 ہونا بھی ہونا، دھواں ہونا۔ اردو صرف متروک۔
 یا فلک میں لگ چلا ہے چاند کی صورت گھنور
 یا زحل کے مثل کالا ہو چلا ہے آسمانی
 قدر
 گھنور مارنا۔ (دفعہ اول) ضرب لگانا اردو
 صرف قریب بہتر رک۔
 من کے پیچھے ہونے میں فعلی خدا سے اپنے
 سر نہ اٹھنے دیا دشمن کا وہ گھنور مارے میں
 رہا
 گھنور مارنا۔ بڑی رقم مارنا۔ (نور اللمعات)
 قول فیصل۔ اہل گھنور نہیں بولتے۔
 گھنور میں آنا: کسوف یا خسوف میں آنا
 اردو صرف، فصیح، رائج۔
 کبھی اس چاند سے چہرے پر نہ ہو خط کی نم
 یا، اہل نہ گھنور میں مسہ کا مل آئے
 امیر معنای
 گھنور میں آنا: آدمی یا حیوان کے
 کسی عضو کا خیر ہا یا ناقص پسید ہونا
 عوام کا خیال ہے کہ پسیدائش کے وقت یا
 ایام حمل میں گھنور پڑے اور اس کا اثر اگر
 زچہ پر ہو تو بچے کے کسی نہ کسی عضو میں فرق
 آ جاتا ہے۔
 (نور اللمعات)

قول فیصل۔ ایسے عضو کے لئے گھنور میں آنا
 نہیں بولتے بلکہ گھنا بولتے ہیں۔
 گھنور نا۔ بکسر اول فتح سوم جس سے کراہت
 آئے۔ میلا، کیفیت۔ اردو، عورتوں کی زبان
 محل صرف۔ میں نے بار بار دیکھا کہ تھارا لڑکا
 پیشاب کر کے اپنے ہاتھ پیشاب میں بھر لیتا
 ہے اور کپڑوں میں رگا لیتا ہے بڑا گھنور لڑکا
 ہے۔
 قول فیصل۔ لڑکی کے لئے گھنور بولتے ہیں۔
 گھنور نا پن:۔ مکروہ باتیں کہنا، گھنور دال باتیں لانا
 اردو صرف عورتوں کی زبان۔
 محل صرف۔ اس کی کوشش کرو کہ تھارے لڑکے
 میں گھنور نے پن کی عادات سے جفا رہے۔
 قول فیصل۔ اسی محل پر گھنور پن بھی بولتے
 ہوتی ہیں۔
 گھنور نا کرنا:۔ کسی چیز کو مکروہ کر دینا۔
 (نور اللمعات)
 قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے زبانوں
 پر نہیں ہے۔
 گھنور نہیں چھی چھی:۔ ایک شے ہے شہور
 کہ کسی کی ذلت دلیل احد رسوائی کیفیت کے
 محل پر اسے بولتے ہیں۔ (سرہایہ زبان اللہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
 نہ گھنور نہیں چھی چھی ہے۔
 گھنور: بکسر اول، وہ ڈاڑھی جس میں
 قریب قریب اور کثرت سے بال ہوں، اردو
 مونت، رائج۔
 محل صرف۔ ایک صاحب وضع دینا سے واسطے
 تیلوں خاکی جاکٹ کالی کوٹ پیلا دیں کوٹ

ڈھیل گھنی ڈاڑھی خوش کی جھاڑی ہاف پورٹ
سینے لٹ پٹ کرتے چلے جاتے ہیں (دنا آزاد)
قول فیصل۔ بابوں کے لئے گھنے بال زبانوں
پر ہے۔ گھنی گھائی تانیٹ ہے۔

گھنے :- (دیفخ ادل) بہت سے زیور،
زیورات۔ اردو، مذکر، رائج۔

گھنی :- وہ گائے جو چاند گھن کے وقت
پیدا ہوا اور اس کے بدن میں کوئی نقص ہو۔

مہدی، اولیٰ ہندو کی زبان۔ (دور الفت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھنیا نا :- (دیکھو ادل) کسی کردہ چیز سے
طبیعت کا گھن کھانا، گندی چیز سے نفرت

کرنا، کراہت کرنا۔ اردو، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

گھنیا کی :- وہ چیز جس سے گھن معلوم ہو
صفت، صفت۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
گھنے پاتے سے درست ہونا :- کافی

زیور پاس ہونا۔ اردو، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

محل صرف۔ یقین نام تھا۔ گھنے پاتے سے
درست تھی۔ (امراؤ جان ادا)

گھنی جھاڑی :- گھمان سا پہ جس میں
دھوپ نہ چھینے، گہرا سایہ۔ اردو، صفت، رائج

بیٹ جاتا ہوں جہاں جھاڑ گھنی پھٹی ہو۔
مے کیا چیز عزیز، الوطنی ہوتی ہے آواز

گھنپیرا :- گھنا، چھنار، بہت گھنا
درخت۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ صفت کے لئے گھنی بہت کمی

کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

داں یہ گھڑوں جہاں چھاؤں گھنیرا ہوتا ہے
گھر گھر گرائیں دیکھیں تو نہ سیر ہووے

میرا نہیں
گھنی سا دھنا :- جان کر خاموش ہو جانا

دیدہ و دانستہ جواب نہ دینا۔ مکاری کرنا۔ اہل
ہندو کی زبان۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ اہل گھنہ نہیں بولتے۔
گھنے کا تار باقی نہیں :- کسی قسم کا کوئی

زیور باقی نہیں۔ اردو، مقول۔ عورتوں کی
زبان۔

محل مٹا :- رہنے کی محسوس گودی پڑی ہے
مکمل صاف کے پاس گھنے کا تار باقی نہیں۔

گھنی سسی :- مگر عورت۔ کپڑے رکھنے
والی۔ ہندو صفت، صفت۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ گھنہ کی عورتیں نہیں ہیں۔
گھنے میں لدا ہونا :- سرت سے زیور پہنے

ہوئے ہونا۔ اردو، صفت، عورتوں کی زبان
محل صفت۔ کئی سو پر یہ ادا صحت ان کے

ذرا زبردستی کے شمشاد لبس جو ہر روز زیب تن
کے جو ہر کے دریا میں غوطہ مارے گھنے میں لدا

حسن میں بہا زماہ دستری۔ طلسم پر شرباب
گھنی ہونا :- (دیفخ ادل) جس میں گھن

لگا ہو۔ گھن لگی ہونا۔ اردو، صفت، رائج
جو سمیت تے متاع خوبی وہ مرے پر ہوئے یہی

نہ کوئی غصہ بہن ہے باقی نہ کوئی ہلکا سڑی گھنی
شاد

گھوا :- موچنا، چٹا، ہندو کا مذکر۔ عوام
کی زبان۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ اہل گھنہ نہیں بولتے۔

گھوارہ :- (دیفخ ادل) ہندو لہجوں کے
سلانے یا سہلانے کا جھولا۔ فارسی، مذکر،

فصیح، رائج۔
مکرر آنسوؤں کے قطرے گردن میں رہے گردن

مری ہر آنکھ گھوارہ بنی طفلان تو ام کا
بیر

قول فیصل۔ اس معنی میں گھوارہ بھی ہے یہ
بھی فصیح ہے۔

گرے ترپ کے تو سمجھی میں اس اشارے سے
پے دوا سے آئے ہیں گھوارے سے

ادج
گھوارہ :- وہ چار پائی جس پر محراب نما

لکڑیاں باندھ کر عورتوں کا جہازہ سے
جاتے ہیں۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ یہ اہلسنت کی اصطلاح ہے
اہل گھنہ اس محل پر تابوت ہی بولتے ہیں۔

دیکھ طفلی میں بھی گھوارہ تو کرتا بوت یاد
چاہیے آغاز میں رکھنا خیال انجام کا

گھواں رنگ :- گندی رنگ۔ اردو
عوام اور عورتوں کی زبان

محل صفت۔ تمہاری شادی جہاں ہو رہی
ہے میں نے اسرار کی کو دیکھا ہے۔ قول صرف

ہے گھواں رنگ ہے تمہارا جوڑ ٹھیک ہے
کر لو۔

گھوا :- ایک کیرے کا نام جو پانی کے
کنارے رہتا ہے۔ ہندی، مذکر۔

(دور الفت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گھوڑا :- پھوٹی، سر کندھے کے اوپر کا
 بھول جو روٹی کے مانند ہوتا ہے۔ گل مدار
 میں سینوں میں بھی گھوڑا ہوتا ہے۔ (ذرا لفظیات)
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہی
 گھوڑا مارنا :- ڈوپٹہ یا چادر سے
 سر اور منہ کو ڈھانک لینا۔ اردو صرف
 عربی زبان کی زبان۔
 گھوڑا :- بھونکنا۔ اردو عام اور
 عربی زبان کی زبان، تلمیذی الاستغاثی
 کہ جسے مڑکاں چشم ستمگر آئے جگر میں گویا
 آہ کی ہدم ساتھ ادھر سے جگہ کو اپنے دھڑکتے
 حافظ غلام رسول شوق
 گھوڑ :- گھوٹنے کا فعل، گھوٹنا، پالش
 ہندی بولت :- (ذرا لفظیات)
 قول فیصل :- اردو لفظ سے اس کا
 تعلق نہیں ہے۔
 گھوڑا :- کاغذ گھوٹنے کا ہر اہم صاف
 یا چمکیلا بنانے کا انداز۔ ہندی، مذکر
 (ذرا لفظیات)
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر
 نہیں ہے۔
 گھوڑا :- استرے سے سر یا ڈاڑھی کا گھٹای
 چار اور کا صفا یا۔ (ذرا لفظیات)
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہی
 گھوڑ حلق میں اٹکنا :- پانی یا شراب
 وغیرہ کا گھوڑ حلق میں رک کر اتارنا اور
 حیرت، غیر فصیح رائج
 گھوڑ کا فرقت ساق میں یہاں بھونے سے غریب
 گھوڑ :- گھوڑا جس سے لگنا جائے گا
 فٹ

گھوڑا :- (بضم اول و اد بھول) حل
 کرنا، باریک کرنا، اردو، رائج
 محل صاف :- تم نے بڑا غضب کیا گھوڑا
 سور کی دل دم کھا گئی تھی تم نے گھوڑی نہیں
 بگھا دی
 گھوڑا :- (بضم اول و اد بھول)
 کسی چیز سے رگڑ کے چکنا کرنا۔ اردو
 محل صاف :- ہتھیں چاہیے تھاکہ کوڑی سے
 کاغذ کو اچھی طرح گھوڑ لو پھر لکھائی لکھو
 تم نے ایسا نہیں کیا غلطی کی۔
 گھوڑا :- رٹنا، بار بار پڑھنا
 اردو عوام کی زبان۔
 محل صاف :- تمہارا ذہن خراب ہے۔
 جب تک کہ کلام پاک کے مسودوں کو گھوڑ
 گے نہیں یاد نہیں ہوں گے۔
 گھوڑا :- (بضم اول و اد معروف)
 دانا بھلا گھوڑا۔ اردو، رائج
 محل صاف :- غریب کا ڈاکو نے اس زور
 سے گھوڑا کہ انگلیں نکل پڑیں غریب
 مرگیا۔
 گھوڑ :- غلاظت، نیکی، چرک، مسکرت
 مذکر۔ (ذرا لفظیات)
 قول فیصل :- اردو زبان سے اس کا
 تعلق نہیں ہے۔
 گھوڑ :- بھیاگ، خونناک، ڈرانا
 صفت۔ (ذرا لفظیات)
 قول فیصل :- ان سنی میں اہل گھوڑ نہیں
 بولتے۔
 گھوڑ :- گھراؤنگ، خیر گھوڑ سے

گھوڑ :- (بضم اول و اد معروف) حل
 کرنا، باریک کرنا، اردو، رائج
 قول فیصل :- یہ لکھو کی زبان نہیں ہے
 گھوڑ :- (بضم اول و اد معروف)
 گھوڑ کی لفظ سے لگتا۔ اردو، بزرگ۔
 میں تو کیوں ہوں تمہارے منہ کو تم نے دل لیا
 تم مجھے رہتے ہو اکثر مجلسوں میں گویا
 قول فیصل :- تنہا گھوڑ نہیں بولتے، گھوڑا
 یا گھوڑ کے دیکھنا زبانوں پر ہے۔
 گھوڑا :- (بضم اول و اد معروف) وہ سایہ دار مقام
 جو حیرنے والے جانوروں کے واسطے بناتے ہیں
 ہندی مذکر۔ (ذرا لفظیات)
 قول فیصل :- اہل لکھو نہیں بولتے۔
 گھوڑا :- (بضم اول و اد معروف) وہ
 جگہ جہاں کوڑا کرکٹ کھیلا جاتا ہے، گھٹا
 گوبر کا ڈھیر۔ خشک اپوں کے انبار کو بھی
 گھوڑا کہتے ہیں۔ ہندی۔ (ذرا لفظیات)
 قول فیصل :- گوبر کے ڈھیر اور خشک اپوں
 کے انبار کو اہل لکھو گھوڑا نہیں کہتے جہاں
 کوڑا کرکٹ کھیلا جاتا ہے اسے عوام گھوڑا
 کہتے ہیں۔ یہ لفظ غیر فصیح ہے۔
 خط لکھنے سے بچا دھار جاناں کی صفا
 تختہ گلزار جنت میں بھی گھوڑا ہو گیا جگہ
 گھوڑا :- بیٹا، بیٹا، چرک، گودہ وغیرہ جو
 خاکروب صاف کرتے ہیں۔ (ذرا لفظیات)
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
 گھوڑا :- گھوڑا
 قول فیصل :- گھوڑے کو گھوڑا نہیں کہتے جہاں کوڑا
 جگہ ہوتا ہے اس کو عوام گھوڑا کہتے ہیں۔

گھوڑا

گھوڑا گھاری :- دید بازی، نظر بازی،
ایک کا دوسرے کو محبت کی نظر سے دیکھنا۔ اردو
مونث، عورتوں کی زبان۔

گھر آگہاری کی نہیں یاں تو فرشتوں کو خبر
دے کہ کتاب دیر ہوا سنت بھی بہت مجھ پر
کھیرا نڈھیرا - رات کی تاریکی -
د فرنگ اثر

قتل فیصل۔ ممکن ہے قدیم زمانے میں یہ بولتے
ہوں موجودہ دہد میں یہ صرف متروک ہے۔
کھیر کے دیکھنا :- (بشم اولاد واد موروث)
خود کی نظرت دیکھنا، گہری نظرت دیکھنا۔ اردو و
غیر عربی و فارسی۔

تخل صرف۔ سدا نے خوجی کا ہاتھ چوم لیا
اللہ اب کیا بوجھ ہے اب تو داغ عرش
برس پڑے۔ مزاج ہی نہیں تبا کھلے جاتے
ہیں۔ اکڑے اور آزاد کی طرف گھور کے دیکھا
کیا کہوں استاد کچ کہنا ہم کیسے جوان رہا ہیں
(دستا آزاد)

گھوڑا گھاری :- بخود دیکھنا، محسوس کی باز
کے دیکھنا :- اور دو صرف فیصلہ الاستمال
آنکھوں کی راہ آج وہ دل پرکاتے ہیں
دل کہوں کہ تو قدر انھیں گھوڑ گھارے قدر
گھوڑ گھوڑ کر دیکھنا :- نظر بند سے دیکھنا
غور سے دیکھنا :- اور دو صرف، عوہم کی زبان
فیصل صرف :- کل مشاعرہ میں ایک شخص پر
عزل پر دھنے کے تالیاں بجانے رہا :- تمام مشاعرہ
کے لوگ اسے گھوڑ گھوڑ کے دیکھنے لگے ۔
فیصل فیصل :- زیادہ تر اس عمل پر صرف گھوڑ
کے دیکھنا رہتے ہیں ۔

گھوڑم گھارا :- (یعنی داؤد سروسٹ)
گھورا گھاری، بہت عرصے دیکھا۔ اردو
عبرت، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
گھوڑنا :- تاکنا، ٹنگی باندھ کر دیکھنا
تیز نگاہ سے کسی کو دیکھنا بہ نظر خداد و جنگ
یا بہ نظر محبت۔ اردو، عوام اور فقروں
کی زبان۔

وہ قہر، نگہ سے جب ہم کو گھورتے ہیں
 لے لے کے پچکیاں ہم کیا کیا بدلتے ہیں
 محل صاف . اور میر انشا اللہ ہاں بچارے
 میر انشا اللہ ہاں کے بیٹے آگے پرزاد تھے
 ہم بھی گھورتے کو جاتے تھے اب چند روز سے
 شاعر بن گئے ہیں . (دور یاے لطافت)
 گھوڑی - آگھوڑی - ہندی - (دور اللغات)
 قول فیصل - اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق
 نہیں۔

گھوڑے کے دن پھر تا :- برے دن
جا کے اچھے دن آنا۔ اردو مثل۔ عوام اور عربوں
کی زبان۔
پھرتے ہیں گھوڑے کے دن بھی یہ مثل عجیب نہیں
:- وہ ٹھکانے لگے جن کو نہ ٹھکانا تھا کہیں
معاذتِ خداں تا آخر
موتوں خفیص :- کبھی گھوڑے کے بھی دن پھرتے
ہیں۔ کبھی زبانوں پر ہے۔

جائے میٹھا۔ بی ہے مسجد
کبھی گھوڑے کے بھادوں پھرتے ہیں امیر میٹھا
گھوڑا۔ (بضم اول) (اذا بچوں) اسپی
سمت، مرکب، اردو، ذکر نصیح، راج۔
پانی ہے کس طرح علدار کا گھوڑا

پیا سا ہے اسی تیدا ابرار کا گھوڑا نیا
گھوڑا بیٹا دینم اول داد مجھوں شہر بچ
ایک چرس کا نام۔ اور مذکر استغریٰ کہیے
دالوں کی اصطلاح۔
گھوڑا بیٹا دینم اول داد مجھوں بندہ حق
وہ چھوٹا بندہ حق کی وہ کل جس کے رہا ہے
بندہ حق چلتی ہے۔ بندہ حق کا نوتا۔ اور مذکر
راستخ۔

چرخوار ہے ہیں چا پی چپے ہیں دی کے داغ
یارب چراغ پا نہ ہو گھوڑا تنگ
گھوڑا اٹھانا۔ گھوڑا دوڑانا گھوڑا بچانا
اور دھرت، قسطل، الاستقلال

خام سے کام نیچے ہنگام فکر شعور
میدان کارزار میں اٹھوڑا اٹھائے
گھوڑا اٹھانا: گھوڑے کو سر پٹ و دانا
اردو صرف، تلمیذی الاستعمال
وہ کی تمام نوجوان ایک تشنہ لب کی راہ
گھوڑا اٹھانے کی سچ میں آیا وہ رشک وہ
گھوڑا اٹھانا: گھوڑے کا جگہ سے نہ ہر گز
اور سر کٹھی کرنا۔ اردو صرف اور سچ۔

کھل کھل - تم نے امیر خسرو کا یہ دو مجھ سے کیا ہے۔
 - پان ستر اکیوں، گھوڑا اڑا کیوں۔ جواب
 پھر اڑھتا
 گھوڑا اڑا گھسٹا - نئے گھوڑے پر چلتی ہو رہی
 سواری کرنا، اہل کی زبان۔ (دور افتاب)
 گھوڑا اڑا گھسٹا - گھوڑے کا الف ہو کر پلٹ
 جانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
 بحر میں ابلق، الام بھی کاوش میں رہا
 بارہا میرن سواری میں یہ گھوڑا اڑا رہا

قول فیصلہ - گھوڑا حمید بن ابیہ کے یہ منی کوئی
مراد نہیں لیتا۔

گھوڑے کو اچھیرنا :- گھوڑے کو ایڑ دینا -
گھوڑے کو ایڑ دے کر بڑھانا - اردو صرف
نقص اور اسکی -

گھوڑا داغ ہونا :- زمانہ شاہی میں
جو ذمہ سواران میں رکھ ہوتا تھا اس کے
گوڑے کو داغ دیتے تھے لہذا مراد ہے سواروں
میں نوکری پانے سے ۔

چہرے کو اپنے سواہر دی میں لکھا چکے ہیں
سایہ اداغ ابلق ایام ساقیوں رہا آکس
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھڑ نہیں بولتے۔

گھوڑا ڈالنا: گھوڑے کو سر پر

دوڑانا، گھوڑے کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا

اردو صرف، نسیم، راج۔

رخسار ڈالتا ہوا تاپوں سے خراب آتا ہے

رو میں ڈالے ہوئے گھوڑے کو سوار آتا ہے

گھوڑا ڈالنا: گھوڑے کو کسی کے پیچھے

دوڑانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

گھوڑا ران کے نیچے ہونا: گھوڑے

کی سواری ہونا۔ اردو صرف، نسیم، راج۔

رکتا ہے قدم عجب سبز اب چرخ بریں پر

سلطان جہاں کے جو چہ ران آئے گھوڑا

گھوڑا اگدا نا: گھوڑے کو اس طرح چلانا

کہ وہ اچھلتا ہوا چلے۔ اردو، صرف،

قلیل الاستعمال۔

وہ سامنے سے جو گھوڑا کہاتے آتے ہیں

ہمارا مزہ دے ہستی نہ پا سکاں کہیں جہاں

گھوڑا کرکڑا نا: گھوڑے کو بہت تیز

بھاگانا۔ اردو صرف، متروک

محل صاف۔ ہم نے اس درجے طوطا جیسی کی

کریشٹ زمین پر بمبارا جاب آئے اور گھوڑے کو

کرکڑا کر دیا۔ دھلم، ہوشربا

گھوڑا کستا: گھوڑے کو زمین اور گام سے

آراستہ کرنا۔ (دور لغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب متروک ہے۔

محل صاف۔ الفوں نے گھوڑا کسا اور سب انیکڑ

کے ساتھ نکلتے چلے۔ (دستا آزاد)

گھوڑا اگدا نا: گھوڑے کو ایڑ لگا کر تیز چلانا

اردو صرف، گھوڑے سواروں کی اصطلاح۔

گھوڑا اگاس سے آشنائی کرے تو

کھوکھو کا سرے: مباحث کی جگہ مدت

برتن سے نفع نہیں ہوتا کوئی شخص اگر اپنے کام کے نفع

کی کچھ پردہ انداز کرے تو گزارہ ناکھن جو شل و نور ہفت

قول فیصل۔ لکھن میں اس محل پر کہتے ہیں گھوڑا اگاس

سے آشنائی کرے تو کھائے کیا۔ ادویں بھی کہتے ہیں

گھوڑا اگاس سے آشنائی کرے گا تو کھائے گا کیا۔

گھوڑا اگاس سال ہی میں قیمت پاتا ہے

ہر چیز اپنی جگہ تا املہ قدر ہوتی ہے۔ (دور لغات)

قول فیصل۔ اہل کھڑ نہیں بولتے۔

گھوڑا امارنا: گھوڑا بھاگانا، گھوڑے کو

ایڑ لگانا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

محل صاف۔ گھوڑا امارے چلا جاتا تھا جو گھوڑے

دو تھوڑے کی بارہ سائے آئی گھوڑا جھیکا (دور بار کبریا)

گھوڑا نکالنا: گھوڑے کو گاڑی

کے واسطے سدھانا۔ گھوڑے کو سواری کے

قابل بنانا۔ اردو صرف، سلوٹی یولکی اصطلاح

گھوڑا نکالنا: گھوڑے کو آگے لے جانا

گھوڑا بڑھانا۔ اردو صرف، راج۔

گھوڑا نکالنا: ایام محرم میں اہل تشیع کا

نکالنا۔ (دور لغات)

قول فیصل۔ شیخ گھوڑا نکالنا کہ جگہ دلول

نکالنا ہی بولتے ہیں۔

گھوڑا چڑھنا: (دو دو غیر لغات کے ساتھ) جو گھوڑے

پر خوب بیٹھتا ہے۔ (از سر پایہ زبان اردو)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

گھوڑا چڑھنا: وہ تشنگ جس کو گھوڑے پر

سوار ہو کر چھوڑ میں اور وہ تو بے جگہ گھوڑے

کاڑی میں بڑھ کر میدان جنگ میں سے عاجز

و سر پایہ زبان اردو)

قول فیصل۔ اب یہ بھی متروک ہے۔

گھوڑا دور: (دو دو اول غیر لغات) گھوڑوں

کی دور، ریس۔ اردو صرف، عام کی زبان۔

قول فیصل۔ وہ آدمیوں کا دو گھوڑے

دوڑانا، شرط بانڈھ کر یعنی بازی بڑا پس

جہاں گھوڑا (پیشہ) تدری کر کے آگے نکل جاتا ہے

وہی جہاں ہے اور اس مقام کو بھی کہتے ہیں جہاں

گھوڑوں کو بازی بڑا دوڑاتے ہیں

گھوڑے دوڑ میں بڑھا جو مرے شہسوار سے

کوڑیں پڑیں گے ابلق میں دھنار پر

محل صاف۔ کل دوستوں کے کہنے سے گھوڑے دوڑ گیا

ایک گھوڑے پر پانچ سو روپیہ لگائے۔ ہر گیارہ

پینا ہوا چٹا آیا۔

گھوڑوں راج ہیل اناج: نہج سے

ملکوت نام نہتی ہے اور کھیتی سے اناج پیدا

ہونا ہے اور رعایا کی پرورش ہوتی ہے۔

(فرنگ انار)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

گھوڑوں کو گھڑ کشتی دور: گھوڑوں کے

آگے مسافت اور نا اطمینان جو خیر نہیں، کام کرنا دالے

لے سب آسان ہے شل۔ (دور لغات)

قول فیصل۔ اہل کھڑ نہیں بولتے

گھوڑی: گھوڑے کا موٹا، مادہ، سپ

اردو، موٹا، راج۔

گھوڑی: شا سوئیاں بنانے کا آگہ (دور لغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھوڑی: وہ کڑی جزا کرش گوسے تارتے رہے

کے آگے نیچے کھڑا کر دیتے ہیں۔ (دور لغات)

قول فیصل۔ یہ تار کشوں کی خاص اصطلاح ہے۔

گھوڑی: وہ کھڑا ہونے کی چوہا تپائی۔
 (اور لغت)
 قول فیصل: اہل گھوڑی نہیں بولتے۔
 گھوڑی: ایک بچہ بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ یعنی جس کی پڑھی لیں اسے گھوڑی کہتے ہیں۔
 (اور لغت)
 قول فیصل: اب شاید ہی بچے یہ کھیل کھیلے ہوں۔
 گھوڑی: وہ بان کی بیچ میں سے چڑی ہوئی گلابی جس سے ختنے کے وقت آگے کی کھال کھینچ کر اس سے دبا کر کاٹتے ہیں۔ اور وہ موٹا۔ چاموں اور ختنے کرنے والوں کی اصطلاح۔
 قول فیصل: اس کا حرف چڑھاؤ کے ساتھ ہے۔
 گھوڑے: گھوڑے کی جمع۔ اردو: فصیح، رائج۔
 حج گھوڑے باگوں پہ چڑھتے تھے تو گر پڑتے تھے عشق
 گھوڑا: وہ گھوڑے کی مادہ۔ چھوٹے قد کی گھوڑی۔ اردو: میانوں کی اصطلاح۔
 محل صرف: اتوں کی دم فاختہ جو اس باختمہ یعنی مرنی کے برابر گھوڑیا سوار مینٹی ہوئی ہوتے تھے
 (فسانہ آزاد)
 گھوڑیاں: ایک قسم کا گیت جو عورتیں شادی بیاہ بیاگیا کرتی ہیں۔ اردو: سزدک۔
 ادھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ
 محل میں ادھر گھوڑیاں اور صہاگ سیر حسن
 قول فیصل: مولف سرمایہ زبان اردو نے بصورتہ واحد اس کا استعمال کیا ہے جو اب کوئی نہیں بولتا
 گھوڑے: گھوڑے کے سونا۔ باطل فارسی ہے پڑا

اور مہین ہوا کر سونا بے شک سے سونا۔ پاؤں پھینا کر سونا چین سے سونا۔ اردو: دل عوام کی زبان۔
 محل صرف: میاں آزاد نے کہا حضرت امینا شل ہو گیا تھا کہ گھوڑے بیچ کر سویا اور اب تک موتا ہی رہا آخر ہارے آپ اٹھے تو۔ (فسانہ آزاد)
 قول فیصل: حضرت بھر کھنڈی نے ذرا تفر سے اس شل کو نظم کیا ہے جو رائج نہیں۔
 جب شکی اس کی سواری روڑ کر پوئی سوئے ہم جیسے سو داڑ گھوڑے بیچ کر آتی سے غمناک
 بکھر
 چونکہ گھوڑے کے تاجر کو گھوڑوں کی نگرانی میں دن رات پریشان رہنا پڑتا ہے اس لئے جب سب گھوڑے لکھا جاتے ہیں تو سکون ہو جاتا ہے۔
 اور چین سے غمناک آتی ہے اسی مناسبت سے یہ مثل بولی جانے لگی۔
 گھوڑے جوڑے کی خیر: میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا سلامت رہے۔ دھار اردو: حرف دہلی کی زبان۔
 جو چاہے تو نجد سے ہنسوڑے کی خیر تو یوں دیکھ اس گھوڑے جوڑے کی خیر افشاں گھوڑے چڑھا ہائی: بچوں کو شہ کے بعد جب صحت یاب ہو جاتے ہیں تو مسجد یا اور کسی ہنر کا مقام پر گھوڑے پر بٹھا کر لے جاتے ہیں۔ اس نے ایک رسم کی صورت اختیار کر لی ہے اردو: حرف موٹا رائج۔
 قول فیصل: اب بچہ پا ہے گھوڑے سے جائے یا کسی دوسری سواری سے یا پیدل گھوڑے پر چڑھا ہوا ہوا کہتے ہیں۔ تدریم زمانے میں چونکہ گھوڑے کا استعمال

بہت تھا گھوڑے کی سبکچ کو لے جاتے تھے اس لئے اس رسم کا یہ نام پڑا۔ دہلی میں اس جنگ گھوڑی چڑھنا مشہور ہے۔
 گھوڑی چڑھنا: ہنس کی چڑی ہنس کھینچنے سے ختنے کے وقت آگے کی کھال کھینچ کر دباننا۔
 چار دو حرف چاموں کی اصطلاح۔
 گھوڑی چڑھنا: بچوں کا تندرست ہونے کی علامت جو کہ کسی تندرست بچہ پر عوام سے شکر یہ نکتہ ادا کرنے ہوتا۔ سنت کی رسم ادا ہونا دہلی کی عورتوں کی زبان۔ (اور لغت)
 قول فیصل: اہل گھوڑی اسے گھوڑے چڑھنا کہتے ہیں۔
 گھوڑی چڑھنا: وہ دہلیا بننا۔ دو لہجہ کر دہلی کے مکان پر جانا۔ (اور لغت)
 قول فیصل: صاحب فرہنگ اثر کھتہ میں (گھنڈی میں گھوڑی چڑھنا نہیں گھوڑے چڑھنا کہتے ہیں۔ یا بے محمول) یہ رسم مخصوص ہے صحت کے بعد لڑکے کے صحت یاب ہونے کا مسجد یا درگاہ سلام کرنے جاتے ہیں۔ رسم ختنے کو بڑی شادی کہتے ہیں۔ مولف تاخیر کرتا ہے گھوڑے دوڑانا: (کناجہ) سعی بلیغ کرنا۔ اردو: حرف تکیلیں الاستقامت۔
 دشت تو دشت میں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے بحر ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے ہم نے اقبال
 گھوڑے سوار: اس سوار۔ راکب اردو: صفت عوام کی زبان۔
 قول فیصل: حرف سوار بول کے گھوڑے سوار ہیں لادیتے ہیں۔

گھوڑے کے سوار۔ کنجہ جلد باز۔ اور لغات،
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتے بلکہ
گھوڑے کے گھوڑے پر سوار ہوتے ہیں۔

گھوڑے کے سوار کی :- ران سوار،
گھوڑے پر بیٹھا۔ اردو مونث، عوام کی زبان
محل صرف۔ ہم کو نہیں معلوم تھا کہ آپ
اتنی عمدہ گھوڑے سوار بھی کرتے ہیں اتنے
شریر و سرکش گھوڑے کو قابو میں کرنا آپ
بھی کا کام ہے۔

گھوڑے کے گھوڑے کو رو میں ڈالنا : گھوڑے
کو مناسب رفتار سے جس میں کسی قدر تیزی
شامل ہو منزل کی طرف لے جانا۔ اردو
صرف، نصیح، راج

رخش اڑانا ہونا بون سے غبار آنا ہے۔
رو میں ڈالے ہوئے گھوڑے کو سوار آگے بڑھنے
گھوڑے کو لات اور آدمی کو بات
گھوڑے کو تنگ اور مرد کو تنگ
گھوڑے کو تنگ مرد کو تنگ
نادان کو مار بیٹ کر بھدار کو اشارہ ہی کافی
ہے جیت جیالاک بنانے کے واسطے قاتل کو
ایک اشارہ ہی کافی ہے۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ بھلے گھوڑے کو ایک جابک
شریف آدمی کو ایک بات کافی ہوتی ہے
عام طور سے زبانوں پر ہے، کسی کے ساتھ
بھلے گھوڑے کو لات شریف کو بات بھی بولتے
ہیں۔ گھوڑے کو تنگ اور مرد کو تنگ یا گھوڑے
کو تنگ مرد کو تنگ اپنی لکھنوی نہیں بولتے۔
گھوڑے کے پیمٹ ڈا آواز :-
وہ آواز جو گھوڑے کی رفتار میں اس کے پیمٹ

سے نکلتی ہے۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ یہ کوئی خاص ہمارہ نہیں ہے۔
گھوڑے کے دانت کی سیاہی :-
دانتوں کی سیاہی جس سے گھوڑے کی عمر کی
شناخت کرتے ہیں۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے۔
گھوڑے کی دم بڑھے گی تو اپنی
ہی مٹھی اڑائے گا :- ہر شخص اپنی
رقی سے خود ہی فائدہ اٹھاتا ہے ہر ایک
اپنا ہی بھلا چاہتا ہے۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اپنی لکھنوی نہیں بولتے۔
گھوڑے کی شادی کرنا :- گھوڑے
کو بیچنا چونکہ گھوڑے کی نسبت بچے کا لفظ
برا سمجھتے ہیں اس وجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں
(جابک سواروں کی اصطلاح)

(دور لغت)
قول فیصل۔ اپنی لکھنوی نہیں بولتے۔
گھوڑے کی گردنی :- بالابوشن
اس کا کو کہتے ہیں۔

وہ ماہ ہے تو کہ چاندنی سی
تیرے گھوڑے کی گردنی ہے ناسخ
(دور لغت)

قول فیصل۔ گردنی خود ایک مخصوص
نفت ہے جس کے معنی گھوڑے کی گردنی کے
ہوتے ہیں۔

گھوڑے کے گھوڑے (لڑیں مچی)
کا زین ٹوٹے : کرے کوئی بھرے کوئی
زور ستوں کے جھگڑوں میں کمر نہ ناحق نقصان

اٹھاتا ہے۔ اردو مثل، راج

محل صرف۔ میں کچھ کہوں جس وقت نواب
نے حق مانگا اور گھوڑے لے لے میرا کھجاندھک
دھک کرنے لگا کہ ہے ہے اب کیا کروں۔
دوخت لگے ایک یہ کہ اگر بیگم صاحب کو
وہ ابھی شکہ ہوا تو کھڑے کھڑے نکلوا
دھکی۔ دوسرا ڈر یہ تھا کہ مبادا نواب صاحب
ہاتھ ڈال بیٹھے تو نواب اندیکم میں بچ چلے گی
اور گھوڑے گھوڑے لڑیں زین ٹوٹے مچی کا
یہ مثل ہو۔ بچ میں شامت سیری آجائے۔

(سیر کہار)
گھوڑے کے گھوڑے کا راج آیا :-
شریف لگے بے وقوف ان کی جگہ قائم مقام ہو
ش۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

گھوڑے :- (دور لغت) ایک قسم کا
ہوے کی طرح کا جانور۔ اردو مونث، راج
قول فیصل۔ زیادہ تر بون فٹہ لکھنوی نہیں بولتے۔

گھوڑے : بڑے رشوت۔ اردو مونث، ہجوم
کی زبان۔

جیسے شوق تناک ہے جیسا سوس
کھلائی ہم نے ہر کاروں کی لکھنوی (دور لغت)
قول فیصل۔ رشوت لینے کے معنی میں کسی
کے ساتھ گھوڑے بھی زبانوں پر ہے اور
گھوڑے کھانا بھی اس جگہ مستعمل ہے گھوڑے لکھنوی
گھوڑے دینا اس کے صرف ہیں۔
گھوڑے لکھنوی :- بڑے دان جس سے پر ہے

یاد دیتے ہیں۔ مذکر (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا

گھوسن :- (دور اور جھول) فتح چارم

سلمان گوان سلمان دودھ بیچنے والی عورت

سلمان دودھ والی - اردو، مونث - عوام

کی زبان -

محل صرف۔ سوال۔ عقل بڑی کبھیں

مروں صاحب۔ ان دونوں سے گھوسن بڑی

جو دودھ دیتی ہے۔ (ضمان آزاد)

قول فیصل۔ گھوسن کی بیوی کو بھی کہتے

ہیں جو کہ قوم ہے اس سے ہر اس قوم کی

عورت کو بھی گھوسن کہتے ہیں۔

گھوسن (بہر سلمان گوالا۔ گھاسے بھینس رکھنے

چرائے اور ان کا دودھ بیچنے والا۔ اردو مذکر)

عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ دودھ بیچنے والے ہندوؤں

کی قوم کو اسیر کہتے ہیں۔

گھولوا :- (دور اور جھول) پانی میں جل کی ہوئی ایفون

اردو مذکر، قریب بہ مترک۔

غیر مت ہے ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں

کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گھولوا ایفون کا صبا

گھولوا :- ایک حتم کی ٹیپ، مونث،

(دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھول کے پلانا :- تنوید گھول کے پلاتے ہیں

تھارے آئے جو اردو جگر داند ہوا

کسی نے گھول کے گوبال دیا تنوید جلیق

(دور لغت)

قول فیصل۔ یہ فانی گھول کے پلانا نہیں ہے

تنوید گھول کے پلانا ہے۔

گھول کے پلانا :- (کنا پتہ) کسی کو آسانی

اور محبت تعلیم دینا ہے کچھ کھانا یا پڑھانا ہو۔

اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ حکیم سے آغا صاحب آفتاب اتے

باکال تھے کہ اپنے ایک شاگرد کو علم عروض گویا گھول

کے پلادیا۔

گھول کے پلانا :- (کنا پتہ) کسی کو پیچ

اور بے وقت کچھ نہ ہوتا یاد دہنیا۔ اردو

صرف، عوام کی زبان۔

تشنہ دیکھ کر بھڑا درخت دکھلا

گھول کر پی نہیں جاسیگا وہ تنویر کوئی بکھر

گھول گھال کے :- گھول کے، اچھی طرح

گھول کے۔ اردو صرف، عوام کی زبان

نہ بوسہ دے شکر ب کا تلخ کاموں کو

نظر کرنا تو شربت ہی گھول گھال کے ٹھیک شاد

گھولم گھالا :- گھولی ہوئی ایفون، مذکر، اہل

لکھنؤ کی زبان (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان سنی میں نہیں بولتے۔

گھولم گھالا :- کسی شکل میں بچنس بانا۔

(دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھول میل :- ربا ضبط، میل ملاپ،

نال میل۔ اردو مذکر، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال

گھولنا :- پانی یا کسی رقیق چیز میں کوئی

چیز حل کرنا، اردو، فصیح، راسخ۔

محل صرف۔ بزرگوار۔ اور کیا چاند دیکھیں

سبزی اڑائیں، ایفون گھولیں، تازی سنگا میں

دس اسٹیم سن بھی خوش غمی ہونے لگی۔

یا ران چوری نہ پیران دغا بازی (ضمان آزاد)

گھولوا :- پانی میں جل کی ہوئی ایفون۔ ہندی

مذکر۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھولوا :- مٹی کا طرت جس میں پانی پیتے

ہیں۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھولوا :- کسی دوا کا عرق، عوام کی زبان

(دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھولوا :- شور یا ہچکچہ، عوام کی زبان

(دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گھولوا :- بار بار کسی بات کا ذکر کرنا،

عورتوں کی زبان۔

(فحش) جب سنو وہی کہانی، جب دیکھو

وہی کھر بکھر ایک بات کا ہینوں گھولوا

رہتا ہے۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ گھولوا گھولنا، عورتوں کی زبانوں

پر ہے گھولوا رہنا نہیں بولتیں۔

گھولوا پڑنا :- کسی کام میں دقت پیش آنا، عورتوں

کی زبان۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان نہیں ہے

گھولوا گھولنا :- رقیق بنانا، گھول کر پتلا

بنانا، عورتوں کی زبان (دور لغت)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان نہیں۔

گھولوا گھولنا :- ایفون کو پانی میں حل کرنا

(دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھولوا گھولنا: کسی سائے میں دیر
لگانا، دھیل کرنا۔ (ذوالفقار)

قول فیصل: ان معنوں میں بھی عام طور پر
نہیں بولتے۔

گھولے میں پڑنا: (کنایت) بکھرے
میں پڑ جانا، کسی ایسے کام میں مصروف ہونا
کہ وہ کام تمام نہ ہو۔ اردو صرف، قریب نزدیک
گھولے میں ڈالنا: ٹال مٹال کرنا۔ (ذوالفقار)

کے کسی کو دوڑانا۔ دقت میں ڈالنا۔ بکھرے میں
ڈالنا۔ گھنٹوں کی عورتوں کی زبان۔ (ذوالفقار)
قول فیصل: صاحب فرسنگ اثر رکھتے ہیں کہ
دکھن میں بات گھولوں میں ڈالنا دیا کے بچوں
کہتے ہیں گو حضرت بلال نے بھی گھولے میں ڈالنا
کھا ہے۔ اب شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو
گھولم۔ (پروا دھرنی، چکر، ہندی مونٹ
(ذوالفقار)

قول فیصل: تنہا اس لفظ کا استعمال ان معنوں
میں نہیں ہے۔

گھولم: ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل
(ذوالفقار)

قول فیصل: اہل گھنٹوں نہیں بولتے۔

گھولنا: (داد غیر منقولہ) پھرانا، کسی کو
حیران و سرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرنا۔ (ذوالفقار)
قول فیصل: اس کا اطلاق عام طور سے گھانا

گھولنا گھولنا: پھرتا پھرتا۔ گھولم پھر کے
اردو صفت، عوام کی زبان۔

قول فیصل: مونٹ کے لیے گھولتی گھولتی زبانوں
پر ہے۔ جیسے جب زمین گھولتی گھولتی سورج

اور چاند کے بیچ میں آپڑے گی پاند گھنٹوں ہوگا
(بات انش)

گھولم جانا: چوری جانا۔ گھنٹوں کی زبان
(ذوالفقار) اس کا مال گھولم گیا۔ (ذوالفقار)
قول فیصل: اہل گھنٹوں اس طرح نہیں بولتے بلکہ
اس جگہ چوری کر لینا، غائب کر دینا کے معنوں میں
گھولنا زبانوں پر ہے جیسے تپہ نہیں ہماری
اتنی قیمتی گھڑی کل کس نے گھول دی کہ تپہ ہی تپہ
چلا نہ کوئی آیا نہ گیا۔

گھولم گھولم: ایسا ہودہ اور بے فائدہ پھرنا
ہندی مونٹ۔ (ذوالفقار)

قول فیصل: اس طرح نہیں بولتے کہ کے
افغانی کے ساتھ عوام کی زبان پر ہے جیسے
میں شہر بھر میں گھولم گھولم کے کپ کے کہنے کے
موجب دقت پر پونج جادوں گا۔

گھولم گھولم: وہ راہ جس میں پھیر ہو۔
(ذوالفقار)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

گھولنا: پھرنا، چکر لگانا، گرد پھرنا
اردو صرف، عوام کی زبان۔

جودن کو گھول تو خود شید گرد سر گھولے
چلو جو شب کو تو تہوں پہ مانتا بارے نیم گھول
کعبے کے گرد ایک کرن گھولنے لگی۔

روح محمد علی جود سے لگی جوش
گھولنا: چکر آنا۔ دوران سر ہونا
اردو صرف، غلیظ، رائج۔

قول فیصل: تنہا اس کا استعمال نہیں ہے
سر کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔ جیسے تیز دھڑکا

میں حرفت نکاس نکاس گئے اور آگے لیکن ہر گھول
لگا۔

گھولنا: سارا سارا پھرنے۔
(ذوالفقار)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر ان
معنوں میں کم ہے۔ ٹھٹھکا اور سیر و غریب
چیل تہی کرنا کے معنوں میں بھی زبانوں پر ہے
جیسے میں حضرت گنج ازہی مال بارش وغیرہ لہو
ہوا قریب چار بجے زمین آباد ہو گئی۔

گھولنا: گھولنا پس پھٹنا۔ (ذوالفقار)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں
گھولنا گھولنا: چکر لگانا۔ دورہ کرنا سیر و
غریب کے لیے ٹھٹھکا۔ اردو صرف عوام کی زبان
محل صرف: نہ ماجر ادے پڑھتے ہیں نہ کہتے ہیں
رات دن دوستوں کے ساتھ حرفت گھولنے گھانے
کے اور کوئی کام نہیں۔

گھولنا: دوران سر۔ ہندی مونٹ۔ گھول
کی زبان۔ (ذوالفقار)

قول فیصل: اس لفظ کا تلفظ داد غیر منقولہ
سے ہوتا ہے۔ اور یہ عورتوں کی زبان ہے
گھولنا: (دون غنہ) بری طرح مسینا۔
اردو مونٹ، عورتوں کی زبان۔

گھولنا: گھولنا، کوئی دھندلہ دار لہانا،
اردو صرف، عوام کی زبان، غلیظ، استعمال

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر بھولنا ہے
گھولنا: جڑے۔ پانی یا کسی رقیق چیز کی
وہ مقدار جو ایک دفعہ طلق سے آگے آدو

مذکر فصیح، رائج۔
کی جو تیرین خا بیز تو بولے وہ آتیرہ نہ ہر گھولنا گھولنا

گھونٹ :- حقہ کا دم، کش، اردو صرف رائج۔

محل صرف :- ابھی نہ جاپے حقہ دم کھا رہا ہے دم کھائے تو دو گھونٹ پی کے جاپے گا۔

گھونٹ اتارنا :- گھونٹ حلق کے نیچے لے جانا ایک ایک جرہ حلق سے نیچے اتارنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

پچلی لگی ہے دھیان میں اک آفتاب کے گرد لکے سے گھونٹ اتار میں شراب کے عبا

گھونٹ پی کر رہ جاٹا :- فصد ضبط کرنا۔

موت فیصل :- خون کے گھونٹ پیکر رہ جانا۔

یا خون کے گھونٹ پینا عام طور سے زبانوں پر سے ہوتا نہیں بولتے۔

گھونٹ پینا :- جرہ جرہ پینا، رقیق بنے کا تھوڑا تھوڑا کر کے پینا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

فراق یا د میں مذکور سے کیا ہے اے ساتی جن تیرا بک رہتی جو پیتا گھونٹ پانی کا رتہ

موت فیصل :- لطافت نے گھونٹ حلق تک پہنچا بھی کہا ہے۔

بھول کر فرقت ساتی میں پیوں میں جو شراب حلق تک گھونٹ جو پیتے تو ہوا چھو پیا لفظ

گھونٹ پینا :- حقہ کا کش لینا۔ اردو صرف، رائج۔

گھونٹ گھونٹ پینا :- جرہ جرہ پینا تھوڑا تھوڑا کر کے پینا۔ اردو صرف، فصیل الاستعمال۔

موت فیصل :- گھونٹ گھونٹ کر کے پینا عام طور سے زبانوں پر زیادہ ہے۔

گھونٹ گھونٹ کر رکھنا :- مجبور کرنا۔ زبردستی روک کے رکھنا۔ مجبور کر کے رکھنا

اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

جو گھونٹ گھونٹ کے رکھا تو دل کا کیا رکھا معیت اتنی نہ تھی روک مقام سے پہلے

گھونٹ گھونٹ کر کے اتارنا،

گھونٹ گھونٹ کر کے پیٹنا ذرا ذرا پینا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے پینا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

گھونٹ گھونٹ کر مارنا :- رنج دے کر مارنا۔ جلا جلا کر اتار دو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل فقر :- مردہ بڑی خوشی سے بیاہ کے تولے گیا

لیکن زندگی بھر بیوی کو کہیں نکلنے نہیں دیا گھونٹ گھونٹ کر مارا۔

گھونٹ گھونٹ کے جان دیتا :- دھم اکٹھا کر قریب ہلاکت پہنچنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔ فصیل الاستعمال

دل میں کراہنا نہ مجھ سے چھوٹ کے تم جان دینا نہ گھونٹ گھونٹ کے تم شوق

گھونٹ گلے سے اتارنا :- رقیق بنے کا حلق کے نیچے اتارنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کی جو تعریف خط سبز تو بولے وہ اسیر زہر کا گھونٹ گلے سے ترے کیونکر اترا

گھونٹ لگانا :- حقہ کا دم لگانا۔

دھڑکا (بھیر دھائی دو گھونٹ ہم بھی لگالیں)

موت فیصل :- صاحب ذرنگ اڑتے تھے ہیں کو۔

گھونٹ میں حقہ پر دم لگانا کہتے ہیں اردو گھونٹ کے ساتھ پینا لاتے ہیں نہ کہ لگانا۔ مثلاً اردو گھونٹ

حقہ پی لو پھر چلے جانا۔

موت فیصل :- تائید کرتا ہے۔

گھونٹ لینا :- پانی کے گھونٹ پینا۔

موت فیصل :- اہل گھونٹ نہیں بولتے۔ اس جگہ پینا عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گھونٹ لینا :- حقہ کا دم لینا۔

موت فیصل :- اہل گھونٹ اس میں پر بھی پینا ہی بولتے ہیں۔

گھونٹ لینا :- (دوا دھوت) گلاب دینا۔ کھس کے گلے کو لاکھوں یا لاکھوں چیز سے خوب دہانا۔

اردو صرف، رائج۔

موت فیصل :- اس کا تہذا استعمال نہیں ہے گلے کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔ بعض شعراء نے بغیر غنہ بھی کہا ہے۔

وہ کیا ہیں غنہ کہ طوق گردن بولوں تو گلے کو گھونٹتے، میں شاد گھونٹ

(توانی بولتے۔ کوٹھتے)

لیکن اب عام طور سے ہون غنہ ہی بولتے دیکھتے اور غنہ کرتے ہیں۔

گھونٹ لینا :- تنگ کرنا۔ بند کرنا۔ دق کرنا۔ دیکھو دم گھونٹا عورتوں کی زبان۔

(لورا لفظ)

موت فیصل :- ان معنوں میں اس طرح سے اہل گھونٹ نہیں بولتے۔

گھونٹ لینا :- حلق کے نیچے اتارنا۔ جیسے ال

گھوڑا گاہگوٹھا، سنگہ، خرما، بڑی کوری
ازورہ، مذکر، راج۔

اس قدر پھیلا دین سے کہ گھونگھان گیا۔
اس قدر کہیں نری آئیں کہ سیاہ گھونگھان
گھونگھا، گھونگھا۔ کان کا وہ جھوٹ گھونگھے کے
مشابہ ہوتا ہے۔ اردو، مذکورہ راویج۔

موتال فیصل۔ عام طور سے بغیر ہائے آخر یعنی
تصدیق کے زیادہ ہوتا ہے۔

کھنڈا کھٹا دے پرواد مہر و فدا (عزیز غفر) پلاور
 کا سبز یہ پڑا جو اکیسرا چارو لگا کر دے جس کو عروسی
 اپنے منہ پر ڈال لیتی ہے۔ عورتیں بڑے گنجائش کے
 سر سے آگے تھکا لیا میں تاکہ منہ نہ دکھائی دے
 اور درخت، راج۔

محفل میں۔ ایک کس برہمن جو جن و جال میں
وہی آپ نظر تھی۔ کنویں پر کھائے کرائی۔ بے نقاب
نظر تھی نہ تھا۔

کھن سے منہ کو چپائے ہے اس لئے عاشق
 کر قہر میں بھی قصور سے ترے کھوکھلے کا امیر
 کھوکھلے بیٹے درد و افسوس کی اندرونی دیوار اور
 قریب بزدل ۔

کے لئے صرف۔ اس نے وہاں جا کر دیکھا تو گھونگھڑ
 زمانہ ڈیڑھ گھنٹہ کے پر دے کے پاس عقب میں بند
 (میں سو ششربا)

لکھو گھٹ ۱۲ ایکیا قسم کا ڈیوٹ۔ اردو
ذکر ستر دکن۔

آئینہ ہے وہ فالوس باجی کب دیتی
پراغ دان ہونے ویا ز گفوت گھٹ کھا جالند
توئی فیل۔ قدیم زمانے میں ڈیوٹ کارواج
تھا۔ مختلف قسم کے ڈیوٹ ہوتے تھے۔ ان کے

الک نام ہوتے تھے۔ ایک کا نام پو، ایک کا نام دہن، ایک کا نام گھٹ۔ گھٹ کا نام دہن اس طرح بنایا جاتا تھا کہ اگر تیز آندھی بھی آجائے تو اس کا چراغ نہ بجے۔

گفتو گوئی: دکنایت، شرم، محافه
جیہ، اردو، مذکر، قلیل، الاستعمال۔

مانگے ہیں تو لگا رہا کیا
تایضہ جب کچھ تو لگو لگا کیا

گھونگھٹ اٹھانا ہے۔ دوہن کا رفتہ رفتہ کچھ
دن گزارنے کے بعد گھونگھٹ بند کرنا۔ پودہ دور کرنا
گھونگھٹ اڑچا کرنا۔ اردو حرفت، فصیح، رائج۔
مستحق تفرار میں دیوار کے بیٹے۔

گنوجھٹ تو اپنے شکر سے ظالم دربار (خسار آذان)
دلایا ہے کلف ہو کے منہ اس ماہ غلویت نے
ایسا گنوجھٹ کہ دروازہ کھل کر ارغواں کا
دور

تو نہ نکلے گا۔ گھونگٹ اٹھا بھی رائج و مستعمل ہے
 یہ گھونگٹ اٹھا تو اٹھ گئے لاکھوں جہاں سے
 عشق

لَقَدْ كَفَرَ الْكُفَّارُ - كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا - كَذَّبُوا
الْبَدِئَ دُنْيَا - اَرَادُوهُمُ قَتْلًا - قَتْلُ الْاَسْتِغْنَالِ -

جی میں آتا ہے کہ روپوشی کفن سے ہو جائیں
شرم کے بارے میں نہیں لکھتے کھٹ کوئی علم
کھٹ کھٹ بڑھنا :- کھٹ کھٹ اٹھنا کھٹ
ختم ہو جانا - اردو صرف قریب بہ متر و ک -

یکتا مرد میں بلوے میں راجہ کے دن کئی
گوشت بڑھانہ لقا کہ ردا تر چھوٹی و عشق
گوشت دور ہونا۔ گوشت درمنا۔
گوشت الگ ہو جانا۔ اردو صرف نصیب ہار دینا

وہ منہ چھپانے میں جب تک حجاب سے شب بھل
غدار صبح سے شب کا نہ دور ہو گیا ہو
نا سنج

جراغ دان چہو نے دیا نہ گھونگھڑے کا جاتھا۔
گھونگھڑے کا گھڑا نہ گھونگھڑے کا گھڑا۔

مرف غدام از دور تو کی زبان۔
 محل صنف۔ کوئی گفتگو کلام کار کفر لے آتی ہے۔
 کسی کی کمر ہزار جگہ سے بنی کھاتی ہے۔

کھوٹا کرنا - پیرہ کرنا - ڈوپٹ سے
منہ چھپانا - لحاظ کرنا - شرم کرنا - اردو حرف
قریب بتردک -
کام - شہو - نگار - تر - شہو

دگر نہ شکل کہاں تھی نقاب کے قاب میں
کیونکر برائیوں سے نہ کھرنگھٹ کرے دہن
ساری سچا مٹی سے کھتا ہے نہ اذیت

کھیلنے کی طرف مائل نہ ہو۔
 (دور الفتشام)

نزل فیصل۔ اہل مکتو اس محل پر گھبراہٹ میں
 گھونگھٹ کرنا، یا گوج کا پسپا ہونا۔ ارادہ
 رفت قریب ہرزدک۔
 کلے صفت۔ برائے خیال کی نا آزمودہ کار پیشینہ

یہاں تک نہیں سکتیں اور اس طرح پیدا ہو رہی
ہیں جیسے اہل ہندو کے عقائد کے بموجب ہری راجہ
کے ہاتھ کے مقابل میں راون کی سپاہ تیر پھر ہو جاتی
رہے تھے۔

گھیر ڈالنا: لباس کے ڈھیلا کرنے کے لئے

گھیر ڈالتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اب یہ صرف قبل الاستعمال ہے۔

گھیر گھار: لباس کی چڑائی اور ڈھیلا

بن۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر صرف

گھیر ہے۔

گھیر گھار: رک رک ٹوک۔ مٹ۔

(نور اللغات)

قول فیصل: ان منی میں اہل لکھنؤ نہیں

بولتے۔

گھیر گھار: محاصرہ (نور اللغات)

قول فیصل: تنہا عام طور سے زبانوں پر

نہیں ہے۔

گھیر گھار کر: گھیر کر، پھانسن کر ترکیب

چاودوں طرف سے اکٹھا کر کے، ہر طرف سے

سمیٹ سمٹ کر۔ اردو صرف، عوام کی زبان

بچے و غلط روایا بھاد کر لائی

جری کے آگے اہل گھیر گھار کر لائی ادج

گھیر گھار کرنا: روک روک کرنا محاصرہ

کرنا، مجبور کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: یہ عام طور سے زبانوں

پر نہیں ہے۔

گھیرنا: منع کرنا، راہ روکنا۔ اردو

صرف، تعلیل الاستعمال

برق رفتار ہوں شرق سے یہ زیر قدم۔

اب گھیرے تھے ہر چند کہ باران روکے آتش

قول فیصل: ایک اس کے سنی گرد جمع ہونا

بھی ہیں۔

داغوں کو بیرے درہم دو پیار جان کر

کیا کیا فقیر گھیرتے ہیں بھد کو راہ میں اسیر

اسی جگہ گھیر لیتا بھی ہے۔

گھیرنا: چار دیواری بنانا، جنگل لگانا،

بار لگانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف: برسوں سے زمین خالی پڑی ہوئی

ہے اس کو گھیر کر در نہ کوئی قبضہ کرے گا۔

اور پھر برسوں مقبض ہو گا۔

قول فیصل: اسی جگہ گھیر لیتا بھی ہے۔

گھیرنا: احاطہ کرنا، محاصرہ کرنا، چاروں

طرف سے حراست میں لینا۔ اردو صرف،

فصح، رائج۔

شوق میں دل نے ہر سمت سے یوں گھیرا ہے

کہ نکلنے کی نہیں جا ہوس دل کے لئے رہنے

قول فیصل: اسی جگہ گھیر لیتا بھی ہے۔ جیسے

اور صاحب کشن کو حکم ہوا کہ خود جانے انتظام

کرے۔ انھوں نے ان کو بند بست کیا اور کل شہر

کو گھیر لیا۔ (ضمانہ آزاد)

گھیرنا: پکڑنا، جکڑنا۔

گھیتے ہوئے تھی تھکن جو سب کو

سنائے برنگ مہر شب کو شوق تھی

(نور اللغات)

قول فیصل: ان منی میں عام طور سے زبانوں

پر نہیں ہے۔

گھیرنا: دکانیہ، مجبور کرنا، پیچھے پڑنا

اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف: میں نے ان کو دو دن تک

برابر گھیرا اور اس کی کوشش کی کہ میری

طرف سے گواہی دیں لیکن وہ کسی طرح

راضی نہ ہوئے۔

قول فیصل: اسی جگہ گھیر لیتا بھی ہے۔

گھیرنا: کناہ ہے کسی سے کسی کے گردین

ہونے سے بھی۔ دسرا یہ زبان اردو

قول فیصل: ممکن ہے قدیم زمانے میں ہو

اب نہیں بولتے۔

گھیتے گھیتے کرنا: گھیر گھار کے

منانہ کسی نہ کسی طرح راضی کرنا، اردو صرف

متردک۔

خدا کے لئے اے مرے ہفتیوں

وہ بالیکا جو جاتا ہے اسکو بلالو

نہ آوے اگر وہ تمہارے کہے سے

تو منت کر د گھیرے گھیرے منالو میرے

گھی سنوارے سالنا بڑی بہو کا

نام ہے۔ یہی لذت گھی کے دست ہوتی

ہے اور نام پکانے والی کا ہوتا ہے کہاوت

(لغات النساء)

قول فیصل: لکھنؤ کی عورتیں، گھی بنائے

سالنا بڑی بہو کا نام بولتی ہیں اور منی ہوتی

ہیں کام کوئی اور کرے نام کسی دوسرے

کا ہو۔ صاحب فرنگ اڑنے لکھا ہے

گھی سنوارے سالن کو بڑی بہو کا نام

مگر لکھنؤ کی عورتیں اس صورت سے نہیں

بولتیں۔

گھی کا کیا لٹھنا: کسی بڑے رئیس

یا حاکم کا مرعانا دہا جنوں کی اصطلاح

(نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ بلکہ

سخاوت، شاہ خرچی کے محل پر عوام کی زبان

پر گھی کے لیے لٹھنا ہے جیسے جب سے باب
مرے میں دولت ہاتھ آئی ہے۔ گھر میں گھی کے
کچے لٹھور سے ہیں دن عید رات منب برات

گھی کر دکھانا۔ گھی داغ کرنا۔ گھی کو آگ
پر دیر تک رکھنا کہ اس کا کچا پن دور ہو جائے
اور دھرت عوام اور عورتوں کی زبان۔

گھی کہاں کیا کچھڑی میں :- اس محل
پر بولتے ہیں جب اپنا مال اپنے ہی عزیز و اقارب
میں خرچ ہو یا ایسا نقصان ہو جس سے اپنے
بیکانوں کو فائدہ پہنچے۔ پوری مثل یہ ہے
گھی کہاں کیا کچھڑی میں کچھڑی کہاں گھی پیاروں
کے پیٹ میں۔ مثل۔ (دور الفت)

محل فیصل :- یہ عوام اور عورتوں کی زبان
گھی کچھڑی :- دکنایتا، شیر و شکر، سناتا
گھر سے دولت کھلے، (دور الفت)

محل فیصل :- اہل گھنہ نہیں بولتے۔
گھی کچھڑی :- جیٹی میں گھی کچھڑی تنہائی
سے آئی ہے۔

فائدہ مستعد کے بہ ایسا ہی چھٹی کا رہتا ہے
نانی جس کی آئی چھٹی بہ عہد سے لیکر گھی کچھڑی
اخاندہ غلام رسول شوق (دور الفت)

محل فیصل :- لکھنؤ میں یہ رسم نہیں ہے۔
گھی کچھڑی :- دکنایتا، شیر و شکر، سناتا۔
گھی مل جانا۔ عورتوں کی زبان۔ (دور الفت)

محل فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
گھی کے چراغ جلانا :- کسی اور نہ مراد
کے پورے ہوسے پر کہاں خوشی منانا نہایت
خوشی کرنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان

۵۲ آئیں گے شب و عدد یقین نہیں دیکھو
چراغ گھی کے جلاؤں یہ ایسی شام نہیں داغ
محل صرف :- بیگم صاحب نے یہ سنت مانی تھی کہ
یہ بلاخیر و عاقبت سے مل جائے تو گھی کے چراغ
جلا میں۔ (فنا آزاد)

محل فیصل :- لکھنؤ بھی بول چال میں ہے۔
مجھے شہید کیا میرے شیخ رونے آج
کو رقیب سے گھی کے جلاؤں دلا میں بھر
چونکہ اس زمانہ میں عام طور سے تیل کے
چراغ جلے تھے جو کم قیمت ہوتا تھا نسبت
اس کے زیادہ قیمت کا ہوتا تھا اس لئے
گھی کے چراغ جلائے جاتے تھے۔

گھی کے چراغ جلنا :- دل کی مراد
پوری ہونا، نہایت خوشی حاصل ہونا، خوشیاں
ہونا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان
یہ میری چپ زبان سے لگ جلتے ہیں
کو میرے مرنے سے گھی کے جلے جن میں چراغ رشک
گھی گر پڑا مجھے روکھی بھاتی ہے :-

اپنی بھوری اور شرمندگی چھپانے کے موقع پر
بولتی ہیں جیسے آج بتو کھٹے ہوئے ہیں۔
مثل عورتوں کی زبان۔
محل فیصل :- اب اس محل پر اہل لکھنؤ
کھٹانے کا گھی گرا اس نے کہا مجھے اہل بھاتی
ہے :- بولتے ہیں

گھیل :- لکھنؤ اور محل آدمی اور خراب
اور ناکارہ چیز۔ (دوسری زبان اردو)
محل فیصل :- اہل لکھنؤ صرف گندے کھیت
سے اور سبابت سے پرہیز نہ کرنے والے
اور لچ کے صنوں میں بولتے ہیں۔

گھینٹا :- (بزن خند) سود کا بچہ۔ مہدی
مذکر۔ (دور الفت)

محل فیصل :- اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں
گھینٹا :- (بزن خند) گھلے کے ایک مرض کا
نام جس میں ہمیشہ کے لئے گھلا پھول جاتا۔ اردو
مذکر، راج۔

محل صرف :- حضور آدل تو جو دہاں رہا
گھینٹا حاضر در ہوگا۔ یہ تو دہاں کا تھو ہے
اور چند لوگ اس کو پرشاد کہتے ہیں۔

(دوسرے کھسار)
محل فیصل :- اسی کو گھینٹے کی بیماری بھی
کہتے ہیں جیسے :- اچھا صاحب تو آپ کو دہاں دور
معتدلات دینے سے کیا واسطہ ہے خواہ خواہ
ایک شخص کے پیچھے پڑ گئے اور یہ ہم سے کہا ہی
نہیں کہ وہاں گھینٹے کی بیماری بہت ہے۔

(دوسرے کھسار)
گھینٹا گل آنا :- گھینٹے کی بیماری ہو جانا
اردو صرف، راج۔

محل صرف :- نواب صاحب کو یہ خبر تھا کہ
اگر وہاں گئے اور اتفاق وقت سے گھینٹا گل
آیا تو آدل تو بیگم صاحب کو دلی رنج ہوگا۔
دوسرے کسی کو سند دکھانے کے قابل نہ رہیں

(دوسرے کھسار)
گھینٹا ہو جانا :- گھینٹے کا مرض ہو جانا
گھلا پھول جانا۔ اردو صرف، راج۔

محل صرف :- بدر صاحب نے جو مینی تالی کی
تقریب کی تو قسم کھانی کہ چاہے ادرہ کی دنیا
ادرہ ہو جائے پارڈ کا سطر ضرور کریں گے
اور اب جو مین کے یاد مولوی صاحب نے

کاغذ پر چسٹ کر توڑ گئے اور اپنے غم پر ہلچل
کو فسخ کر دیا۔ خوف پیدا ہوا کہ اب اسے ہوشیار کا
پانی لگے اور گھسنے سے بچائے (دیکر کہیں)
قول فیصل۔ گھسنے کا بھی زبان بولتے ہیں۔
رہی اور الٹا۔ کھنسی بچنے والی۔ اردو مذکر راج
پر قول فیصل۔ تانیث کے لئے کھنسی والی بولتے ہیں۔
لکھنؤ۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو میدیا
اور کھنسی کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے۔
مذکر۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنسی نہیں بولتے۔
گھسنے۔ گھسنے۔ ہندی۔ مونث۔ دیہاتیوں
کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ گھوٹان گھوٹ
اتنا گھوٹا گھوٹا دھیرہ، ترکیبوں سے راج
گھوٹا والی۔ گھسنے کو خیرات کرنا۔ گھسنے
کو راجہ خا میں آزاد کرنا۔ ہندی، مذکر۔ اہل ہندو

گھوٹا۔ درودھ، دہی، چھاپہ لہی
ہندی، مذکر۔ (دور اللغات)
قول فیصل۔ اہل کھنسی نہیں بولتے۔

گھوٹا سالہ، گھوٹا سالہ۔ گھنسی کے رہنے
کی جگہ۔ ہندی، مذکر۔ (دور اللغات)
قول فیصل۔ اہل کھنسی گھوٹا سالہ بولتے
ہیں۔

گھوٹا گھٹا۔ دریا تالاب کا وہ مقام
جو مویشیوں کے پانی پینے کے واسطے بنایا جاتا
ہے۔ مذکر۔ (دور اللغات)

تالاب فیصلہ۔ عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے۔

گھوٹا سالہ۔ گھسنے، ہندی، مونث،
اہل ہندو کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل ہندو حضرات تنہا گھسنے لگتے ہیں
جس کے معنی ہوسے لگائے ان۔

گھوٹا گھنسی۔ بات، دھیرہ کی وہ تفصیلی
جس میں ہندو مالا مال کر چکے ہیں۔
ہندی، مونث۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ یہ اہل ہندو حضرات کی
خاص زبان ہے۔

گھوٹا گھنسی۔ حالیہ پہاڑ کی ایک چوٹی کا
نام جس سے گھنسی نکلتی ہے۔ (دور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گھوٹا گھنسی۔ گھسنے کے ذریعہ کرنے یا مارنے
کا لہجہ۔ ہندی، مونث، اہل ہندو کی زبان۔
گھنسی۔ گھنسی ہوئی، وہ جو گھنسی ہو، گھنسی ہوئی
اردو، تفصیلی الاستعمال۔

چھنسیاں سے گھنسی نشوونما پھرتی ہے۔

گھنسی اور آگ۔ گھنسی اور آگ میں ہوا پھرتی ہے آتش
گھنسی اور آگ۔ بہت تیزی کے عمل پر
جائے فوراً آتا۔ بہت جلد ہی آتا۔ اردو مونث
عورتوں کی زبان۔

گھنسی اور آگ۔ گھنسی اور آگ
ابھی لائی ابھی لائی منبر
گھنسی اور آگ۔ آخر کار، کم سے کم عورتوں
کی زبان۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ گھنسی کی عورتیں نہیں بولتیں۔
گھنسی کرنا۔ چہم پوشی کرنا، کھنسی کرنا، کوتاہی
کرنا، بچکانہ، دانستہ کھنسی کام کرنا، کھنسی کسی امر
میں تداخل کرنا۔ اردو صرف، متردک۔

گھنسی کیا صبر و تحمل کی اثرات گئی
تعلیم میں تو بھی نہ کراؤت بدذات گھنسی رشک
نہ آئے اگر بار بار ہنسیاں لگیں
اہل تو نہ آئے میں کرنا گھنسی امیر

قول فیصل۔ صاحب نفاست ہندوستان کے ایک
معنی درگزر کرنا، ماننا بھی کھنسی میں جیسے۔ ہوا
بھیری گھنسی کی گر چوٹی مانا اپنے کرتوتوں سے
بار بار آئی۔ گھنسی ہنسیوں میں بھی اہل کھنسی نہیں بولتے

گھنسی گھنسی۔ حقیقت ہے وقت۔ اردو
صفت، مونث، عوام کی زبان۔

گھنسی گھنسی۔ گھنسی گھنسی یہ آفت کیا ہے
آخر ایسی گھنسی گھنسی مرئی تربت کیا ہے
گھنسی گھنسی۔ پرانی بات، گھنسی ہوئی
بات، یاد دہانی۔ اردو صفت، ہنسی، استعمال

گھنسی گھنسی۔ گھنسی گھنسی کا گھنسی ہے
گھنسی گھنسی ہنسی ہنسی کا گھنسی ہے
گھنسی گھنسی۔ گھنسی گھنسی، بیکار
گھنسی گھنسی۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ ان سونوں میں اب کوئی نہیں بولتا
گھنسی گھنسی۔ گھنسی گھنسی، ہمیشہ
کو چلے گئے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان
تفصیلی الاستعمال۔

گھنسی گھنسی۔ گھنسی گھنسی، گھنسی گھنسی
گھنسی گھنسی۔ گھنسی گھنسی، گھنسی گھنسی
گھنسی گھنسی۔ گھنسی گھنسی، گھنسی گھنسی
باقی نہ رہنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان، تفصیلی الاستعمال۔

گھنسی گھنسی۔ گھنسی گھنسی، گھنسی گھنسی
گھنسی گھنسی۔ گھنسی گھنسی، گھنسی گھنسی
گھنسی گھنسی۔ گھنسی گھنسی، گھنسی گھنسی
گھنسی گھنسی۔ گھنسی گھنسی، گھنسی گھنسی

کئے گزرے :- حقیر مذہبی، بے وقعت، بے غیرت۔ اردو حرف عوام اور عورتوں کی زبان پر بچے کو چنے سے بابہ گزریں گے

گم بجا ایسے نہیں کئے گزرے :- غیر مدیانی کئے نماز بخشوانے و دزے کئے پڑھنے ایک آفت سے بچنے کی تدبیر کا دوسری آفت اس سے زیادہ سر پڑی۔ اٹنے لینے کے دینے پڑ گئے۔ مثلاً :-

(ذوالنفت) قول فعل۔ عام طور سے کئے نماز بخشوانے لے دزے کئے پڑے :- عوام کھنڈ بولتے ہیں۔ کئے وقت میں :- بڑے وقت میں، باقیال کے زمانے میں۔ اردو حرف۔ عوام کی زبان تفسیل لگائی قول فعل۔ عام طور سے اس کے اڑانے کے ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے اس کئے وقت میں ہمارا سرکار کے در دولت کی زیارت کیجئے۔

کئے ہوئے :- جاتے۔ چلے جاتے۔ جانا پائیے تھا۔ جاتے تو۔ پوچھ جاتے۔ اردو حرف فعل رائج۔

کسی کے ساتھ سے اس در پہ کیا قاتانوں کو اثر نہ تھا تو نہ تھا بے اثر گئے ہوتے سمجھ کے مستعد جنگ قتل کرتے ہیں رشید باندہ کے تیغ و سپر کئے ہوتے پیارے صاحب رشید

کئے ہوئے :- کسی مدت کے ساتھ کئے کو روانہ ہوئے۔ اردو حرف عوام کی زبان۔ محل صرف :- بڑے بھائی صاحب کو اگر کئے ہوئے پورے تین ماہ گزر گئے ابھی تک پختہ کا ایک خط بھی نہیں بھیجا۔

گیا :- حاصل ہندو کی دھارت۔ نارسی

تیر یا نہ لہو کی زبان :- ستارہ فیل۔ تنہا نہیں بولتے۔ آواز کی بچار کی آواز کی غیرہ کی ترکیب کے اثر نہ بالذات ہے۔

گیا :- گزشتہ، اگلا، رفتہ، مانسی، سابقہ اردو صفت۔ فصیح، رائج۔

گیا :- وقت پھر باقی آتا نہیں مشہور گیا :- (دباناکا، منی) چل گیا، اردو حرف کسی کے ساتھ سے اس در پہ کیا قاتانوں کو اثر نہ تھا تو نہ تھا بے اثر گئے ہوتے رشید قول فعل۔ اس کا ایک مفہوم بربانا، ختم ہوجانا بھی ہے جو تفسیل الاستعمال ہے۔

بنائیں اٹھ گئیں یا روغزل کے خوب کہنے کی گئی معنوں دنیا سے رہا سوسوتا سوتا گیا :- گزرا۔ جاتا رہا۔ چلا گیا۔ ارضی خیال زلف و دتا میں نصیر پنا کر

گیا :- تباہ ہوا۔ برباد ہوا۔ چھٹے جیتے جی کیا گرفتار عشق

بھنا اس میں جو عمر بھر کو گیا شاد قول فعل۔ صاحب فرہنگ اثر کھتریا

شعر میں گیا کا مفہوم تباہ یا برباد ہونا میں بلکہ عمر بھر اسیر رہنا ہے۔ مثلاً وہ دس برس کو گیا کا مطلب ہے اسے دس برس قید کی سزا ملی، مولف تائید کرتا ہے

گیا :- ہندوؤں کی ایک مشہور تہذیب کا نام جو مونہ پیار میں داخل ہے۔ ہندی ہونڈ قول فعل۔ اہل ہندو حضرات اس کو گیا بھی کہتے ہیں۔

گیا :- گائے دودھ دینے والے چوپائے کا نام۔ اردو عوام اور دیہاتیوں کی زبان۔ قول فعل۔ اہل ہندو حضرات اس کو بہت محترم ماننے اور ماں کی جگہ سمجھتے ہیں۔

چراگا، کوسل کی روٹی دودھوں میوا کی بھری، کندہ جیا کی گئی، نظریہ کھنڈو گیا اور آیا :- خود داپسی کی جگہ کہتے ہیں، اردو حرف عوام کی زبان۔

محل صرف :- حضور نسخہ دید میں رہنے میں جو کہ دیر ہوگی وہ ہوگی باقی کچھ لیجئے میں گیا اور آیا۔ گیا بیٹا :- گزرا ہوا۔ کھلا۔ صاف۔ نکر عوام اور عورتوں کی زبان۔ (ذوالنفت)

قول فعل۔ اس طرح اہل کھنڈ نہیں دیتے گئی ابیت :- کھا۔ ناقابل استعمال۔ بیکار خواب، بڑا۔ موت کے لئے گویا جیتی (ذوالنفت)

قول فعل۔ عام طور سے زبانوں پر ہے۔

گیا :- دس اور ایک کا مجموعی عدد رعبہ اردو صفت، رائج۔

محل صرف :- یوں خدانے دینے کو تو مجھ کو کیا اولادیں دیں لیکن اس کی مصلحت کہ اب تین بچے زندہ ہیں اور سب کو اس نے اٹھا لیا۔

گیا رہو الی :- یا زدمم۔ گیارہ سے منسوب اردو صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- خدانے فضل و کرم سے آج ہمارا گیارہواں روزہ ہے تقریباً اودھار میں تو گزرا لائے آج سے کچھ لڑکھ اور باقی ہے گیارہویں :- گیارہ سے منسوب اردو صفت

گیا گویا :- گزرا اور مٹا ہوا جو گزر چکا ہو

صفت ، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں

گیان :- علم ، واقفیت ، دانش

ہندی ، مذکر ، اہل ہندو کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :- اردو سے اس کا تعلق نہیں

گیان :- عقل ، فہم ، دانائی ، سمجھ

(نور اللغات)

قول فیصل :- اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

گیان :- علم الہی ، علم معرفت ، عرفان

اردو مذکر ، مترادف :-

عام علم میں ایک سچے سچے حقیقت ہے ان کو گویا نہیں

اب کہتے ہیں خلط کیسا جان نہیں بچاؤں نہیں

میر

گیاں :- (دہشت گرد) ہسٹل ، ہسٹم

ہم نہیں ، دوستی - اردو مؤنث ، عورتوں

کی زبان ، تفصیل الاستقلال

محل صفت :- تم آئی دیر سے کہاں غائب

تھیں تمہاری دوستیاں کئی مرتبہ پوچھتی ہوئی

آجکل ہیں پھر آنے کو کہا ہے

گیان چوسر :- ایک قسم کی چوسر کاغذ

پر چھپی ہوئی ہوتی ہے اور پانچ یا سات کورڈوں

سے کھلی جاتی ہے - ہندی ، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

گیانی :- عقل ، عالم ، عارف ، ہوشیار

چالاک - ہندی صفت اہل ہندو کی زبان

(نور اللغات)

آدمی بومبوہ ساری رانی

جو بوجے سو بڑا گیا فی

قول فیصل :- سودا نے نظم کر دیا ہے لیکن یہ لفظ

اردو میں داخل نہیں

گیا وقت :- گزرا ہوا زمانہ ، وہ وقت جو

گزر چکا ہو - اردو مذکر ، عوام کی زبان

پھر اسے کوئی لائے گا کہ نہیں

یہ گیا وقت آئے گا کہ نہیں واضح

بقول حسن کوئی پاتا نہیں

گیا وقت پھر پانچ آئیں میر

گیا ۱۵ - ہری گھاس - فارسی - مونث تعلیم

یافتہ بچے کی زبان

خیال ہنر فطری کا ہے ہمدردی بھی

ہری ہری جو بعد پر گیا ہنر و نقش

قول فیصل :- عوام کی زبانوں پر گھاس ہے

گیاہ جھٹا :- گھاس اگنا - گھاس ٹکنا

اردو صفت - تھیلہ استعمال

برسا ہماری خاک سے مینہ ٹپکے تون

برسوں گیاہ اپنی خود پر چھیں جلال

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر گھاس جھٹا

ہے

گییا :- ایک قسم کا پلاؤ - فارسی ، مذکر

(نور اللغات)

قول فیصل :- صاحب فرسنگ اثر لکھتے ہیں

دیکھو میں گیا کو گیا کہتے ہیں جو ایک قسم کی پانچ

ہے زک پلاؤ - مولف ناگید کرتا ہے اور

عوام کی زبان ہے

گیپا :- گیا بچنے والا - فارسی ، مذکر

(نور اللغات)

قول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے

گیت :- (دیباچہ) سرود ، راگ

گانا - نغمہ ، اور دور مذکر - رائج

لب لٹھڑی مہارت بر لب نواز پر

مکھڑے دھگت بچ نہیں سکتے چہاں پر جوش

محل صفت - حضور نے سنا ایک دو مصرعے اس

پر لگا کر استاد کو بھیج دیے گلاٹھوں نے دس دو ہر

لگا دیے حضور میں کھنچیاں ملازم تھیں انھوں نے

یاد کر لئے دوسرے دن بیٹہ بچہ کی زبان پر یہی گیت

تھا - (مقدمہ دیران ذوق)

گیت :- ہندوؤں کی ایک مذہبی کتاب

کا نام جس میں معرفت الہی کے مضامین ہیں

اور اس کے مصنف کرشن جی ہیں - ہندی مؤنث

گیت بنانا :- گانا لکھنا - گیت نظم کرنا

اردو صفت - عوام کی زبان بھیل استعمال

محل صفت - بنائے والوں نے ہزاروں گیت

بنائے اور گانے والوں نے گائے - آج

ہوئے کل بھول گئے ۶ سو برس گزرے

یہ آج تک ہیں اور ہر رسات میں دیباہی

رنگ دیے جاتے ہیں - (آب حیات)

گیت سنانا :- گانا گانا ، نغمہ سرائی کرنا

اردو صفت - عوام کی زبان

ٹھنڈی ہوا دلوں کو جگاتی ہوئی چلی جوش

کھلے پیکر گیت سنانی ہوئی جلی جوش آبادی

گیت گانا :- (گناچہ) تریف کرنا ، گن

گانا ، مدح سرائی کرنا - اردو صفت عوام

اردو عورتوں کی زبان

ناگ نے جس چن میں دھت گیت گایا

چشتی نے جس زیر پر پیام حق سنایا اقبال

قول فیصل - اب عام طور سے گن گانا بولتے

ہیں - راگ الانیا ، نغمہ سرا ہونا کے معنوں میں

بھی بولتے ہیں جیسے سنا ہے کہ حیدر جان اتنی خوش گلو تھی کہ جس وقت کوئی گیت گاتی تھی راستے میں آتا مجھ لگ جاتا تھا کہ آنا جانا بند ہو جاتا تھا۔

گیتی :- (بیکانپور) دنیا، عالم، فاک، موت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 امام خسرو گیتی پناہ ظل اللہ عشق جب جھوٹے تھے خاک پہ بیٹھے ہوئے حسینؑ گیت کو زلزلہ تھا لڑتے تھے شرفین اللہؑ

گیتی پہ ماہ علم و ہنر چمکا اٹھا۔
 گردوں پہ ہر نقد نظر چمکا اٹھا جوشِ بے آب کا دُریں جدا تھی ہر اسان تک جدا۔
 گیتی جدا رزقِ حق ساتوں تک جدا میرا
 گیتی بے زمین، ارض، فارسی، موت فصیح، راج۔

کاؤز میں جدا تھی ہر اسان تک جدا۔
 گیتی جدا رزقِ حق ساتوں تک جدا میرا
 جب جھوٹے تھے خاک پہ بیٹھے ہوئے حسینؑ

گیتی کو زلزلہ تھا لڑتے تھے شرفین اللہؑ
 گیتی افرودہ گیتی فرودہ آفتاب چمکا اٹھا
 گیتے والا - سفت (نور لغت)

تول فیصل - یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے۔ اس جگہ عالم افرودہ کی ترکیب زبانوں پر زیادہ ہے۔

گیتی افرودہ - گیتی فرودہ آفتاب ہو جی
 مذکور (نور لغت)

تول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گیتی آرا :- دنیا کو آراستہ کرنے والا۔
 (نما تہ) بادشاہ - ناری - (نور لغت)

تول فیصل - صرف انوں میں اس کا استعمال ہے یوں کوئی نہیں بولتا۔

گیتی آخر لہنا - عالم کا پسیدہ کرنے والا خدا تعالیٰ - (نور لغت)

تول فیصل - خدا کے تعالیٰ گیتی آفریں ضرور ہے لیکن عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گیتی بان :- دنیا کا حافظ، ہفت آئیم کا بادشاہ - ناری صفت (نور لغت)

تول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گیتی بنیاد :- (کنی تہ) بادشاہ - ناری

مذکور تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 امام خسرو گیتی پناہ ظل اللہ

جلالے آئینہ لا الہ الا اللہ ہر عشق گیتی نور :- سیر کرنے والا تمام جہاں کا بچنے والا - ناری صفت، تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔
 تول فیصل - اسی جگہ وہ نور گیتی اور

وہ نور دان گیتی بھی زبانوں پر ہے۔
 گیتس :- (بیکانپور) مرنے پڑے یا

چمکے کی پٹی ہے اکثر سوار پنڈلیوں پر بٹنوں یا بندوں سے کس لیتے ہیں - انگریزی

مذکور - (نور لغت)

تول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے گیتس :- بڑا سوت کا فیٹہ جو بوزوں پر چڑھا دیا جاتا ہے تاکہ وہ نیچے کو نہ اڑیں

انگریزی ذرا بگاڑا۔
 گیتس :- ایک درندے کا نام جو کتے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ سیار، شمال، کھنڈ

میں اس کا تلفظ دال مہدی اور فارسی

گیدڑ بولنا :- گیدڑوں کا آٹھا ہو کر بولنا

سے ہے - مہدی، مذکور (نور لغت)

تول فیصل - صاحب فرنگت اڑ سکتے ہیں کہ لکھنؤ میں بھی رائے مہدی دال ابجد سے گیدڑ بولتے ہیں - میں نے پورہ لکھنؤ تلفظ سے ادا کرنا چاہا تو زبان بر لے گئی۔

لطف یہ ہے کہ لکھنؤ میں تلفظ گیدڑ قرار دینے کے بعد تاریخ کا شرجہ کھتے ہیں اسے دال ابجد رائے مہدی ہی سے لکھتے ہیں اور گیدڑ بھلی

لکھ کر تاریخ کے شرجے بھلی بہر دو بائے موجودہ یعنی بھلی لکھتے ہیں - تاریخ

تا کجا اعدا کی گیدڑ بھلیاں
 انبات اسے فیریز دال انبات

یہ سنت نگاری تو ہوئی نہیں اور جو کچھ ہو۔
 بعد ازاں گیدڑ بھلی لکھ کر عاشق کا شعر پیش کرتے ہیں۔

گیدڑ بھلی دکھاتے ہیں خوب
 اعدا کے مقابل آتے ہیں خوب

الغرض میری تحقیق یہ ہے کہ لکھنؤ میں گیدڑ بولتے ہیں نہ کہ گیتس اور بھلی کہتے ہیں نہ کہ بھلی مگر صاحب نور لغت بھی کیا کریں جب حضرت جلال بھلی بہر دو بائے موجودہ کو بھلی دبائے دم

مہدی لکھیں مگر انھوں نے بھی گیتس لکھا ہے نہ کہ گیدڑ - جس سے لکھنؤ مہتمم کیا جاتا ہے۔

فلین اور فلپس دونوں میں گیدڑ بھلی درج ہے اور یہی لکھنؤ میں بھلا ہے۔

مؤلف تائید کرتا ہے مگر قدرے اختلاف کے ساتھ کہ لکھنؤ میں بھلی اور بھلی دونوں طرح

مستعمل ہے جو عوام کی زبان ہے۔
 گیدڑ بولنا :- گیدڑوں کا آٹھا ہو کر بولنا

گیدڑ بولنا :- گیدڑوں کا آٹھا ہو کر بولنا

گیدڑ بولنا :- گیدڑوں کا آٹھا ہو کر بولنا

گیدڑ بولنا :- گیدڑوں کا آٹھا ہو کر بولنا

چننا۔ اردو صرف، عدم کی زبان۔

محل صفت۔ پتے ہوا سے کھڑکے ہیں۔ ہوا کا سناٹا
پانی کا شور، آواز کی ہلکائی، گیدڑوں کا بول
کتوں کا رونایا یہی وحشت ہے کہ پہاڑ بھی
بھول جاتے ہیں۔ (دآبھیات)

قول فیصل۔ عورتیں اور حوام اس کے بولنے کو
خوش سمجھتی ہیں۔

گیدڑ بولنا۔ (گیدڑ کی زبان) اجڑنا، دیران ہونا
غیر آباد ہونا۔ (دندالغشت)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں اس
بول پر آواز دہرائی کرتی ہیں۔

گیدڑ بھبکی۔ گیدڑ کی طرح غرا کر چلنے
کا گھڑکی (گیدڑ کی غصہ کا وہ جوش جس کو
مخالف لہجہ کہتے۔ خالی خولی دھکی۔ اردو موٹ
عدم کی زبان۔

تاکجا اعدائی گیدڑ بھبکیاں
الغبات۔ شیر بڑاں لہجہ ناخ
گیدڑ بھبکی بتانا۔ خالی خولی دھکی دینا
جھوٹا غصہ دکھانا۔ اردو صرف عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بھی کیا فتنے میں اچھا روپ
بہلا۔ شاہ جی کو وہ گیدڑ بھبکی بتائی کہ آئے
جو اس غائب ہو گئے۔ (دندان آزاد)
گیدڑ بھبکی دکھانا۔ جھوٹ موٹ
ڈرانا، خالی خولی دھکی دینا۔ اردو صرف
عوام کی زبان، تھلیل الاستمال۔

گیدڑ بھبکی دکھاتے یہاں خوب
اعدائے مقابل آتے ہیں۔ عاشق
گیدڑ کو ہسکاں لکھا۔ گیدڑ کا اپنی

بولنا۔ گناہتہ دوست کے ساتھ دعا کرنا۔

(زنگ اثر)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گیدڑ بھبکا۔ جب کا پڑ جانا۔ خرابی ہو جانا۔

مندی۔ عورتوں کا زبان۔ (دندالغشت)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں

گیدڑ کی۔ بے عزت، بے غیرت، لاپرواہی
نارسی صفت۔ تھلیل الاستمال۔

محل صرف۔ اچھا بچہ، ٹھہر جاؤ، اتنا چپٹا یا

ہو کہ یا دی لو کرے مرد کی ہم جو بیوی کی طرف
سنو اور منہ کے رخ دم کئے جانے جاتے تھے تو

گیدڑ نے اچھی کھات بتائی ایک بھٹی چلتے چلتے تباہ
دی۔ (دندان آزاد)

گیدڑی۔ بے منسوب، گیدڑ (چیل) جس
کی نسبت لوگوں کا خیال ہے کہ وہ چوہے پینے مارے

چوہے پینے نہ رہتی ہے۔ نارسی صفت۔ تھلیل الاستمال
گرا بچو پ سو دا کے اتے رہت ہے

ہونے دو کہ گیدڑ کی طرح رہت ہے سو دا

گیدڑی خرا۔ بہت بڑا، بوقوت، نہایت
بے غیرت، اولگدھا۔ نارسی۔ مذکر تھلیل الاستمال

تو ہی اب دل میں اپنے کرا لہجہ
میں ہوا حق کہ تو ہے گیدڑی خرا سو دا

گیدڑ (بیائے صرف) لینے والا، پھانے والا
چھپانے والا، قبضہ کرنے والا۔ نارسی۔ اہم

ناخ۔
بول فیصل۔ مرگبات میں اس کا استعمال

نہیے۔ جہاں گیدڑ۔ عالمگیر، گلو گیدڑ وغیرہ۔
گیدڑ کی بے گروہی، پیرا۔ نارسی موٹ۔

تھیانہ لہجہ کی زبان، تھلیل الاستمال۔

رد ہفتہ یہ کائناتیں جو ایک دست نئے ہاوی

کسی کے ناخن اور اک نے کچھ کی گیدڑی
تکلم کیا بانی۔

گیدڑی۔ بے شک، ڈیکٹی، خبیثہ پولیس کا حکم
(دندالغشت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

گیدڑی۔ دبیائے بھول، گلی اور مٹی۔ ایک قسم
کی لال مٹی۔ اردو، مذکر، راج۔

لے ہیں وہ بجائے پوڈر کے

اپنے گالوں پہ آج کل گیدڑ
گیدڑا۔ لال رنگ کا، گیدڑ کے رنگ کا

گہرا، گلابی۔ اردو صفت، راج۔
باس گیدڑا خاک ہے آنکھ آبی ہے

جو دیکھ لے دی کہ دے فنا شرابی کو فنا باری
رنگا گیدڑا اپنا سارا لباس

بھیا کیا فخر کا سب اس شوق
گیدڑا۔ وہ لباس جس کو گیدڑ میں رنگا ہو

اردو، مذکر، راج۔
گیدڑا دیکھو کفن مجھ کو

کسی گھٹن میں دفن کر دیکھو تو اپنا شوق
گیدڑا رنگنا۔ گیدڑ کے رنگ کا رنگنا۔ اردو صرف

راج۔
رنگا گیدڑا اپنا سارا لباس

بھیا کیا فخر کا سب اس شوق
گیدڑا لباس۔ گیدڑ کے رنگ کا لباس۔ اردو

مذکر، راج۔
محل صرف۔ مرد یا خمشاد کے عشق میں قمری کا

گیدڑا لباس ہے اس کے نالوں کا آراء دل کو چیرنا
ہے۔ (دآبھیات)

قول فیصل۔ سلماور فقراء صوفی، دردیش اور
سادہ حضرات عام طور سے یہ لباس پہنتے ہیں۔
گیرودار۔ دارگیر، جاں، روائی۔ نازی
موت، نصیح، راج۔

ہنگامہ گرم رکھتا ہے کیوں حرقہ کا تو
ایان کا زیاں نہ ہو اس گیرودار میں
گیرودی :- دیائے بھول دکر چارم
دکڑوں کے گبر کے رنگ کی۔ اردو موت
تائیل الاستیلا۔

گلے میں گبردی کفن ہے اے میر
تہادی میرزائی ہو چسکی ہے میر
گبردی کوئی پنہ ہے پوشاک
کوئی برسوں سے ہے گریباں پاک
محل نش۔ ایک چادر گبردی سر پر پڑی ہے
ماتے پر تصویر سور کی بنی ہے۔ گداگد ہے۔
(ظلم پوشربا)

قول فیصل۔ موجودہ دور میں عام طور سے
گبردی بکرا دل دفتح چہارم دباضافہ ہمزہ
گبردی :- دبیٹا بھول) دد لکڑی جس سے
رہ کے اس طرح کھیلے ہیں کہ ایک بکیر کھینچ کر اس
سے تھوڑے فاصلے پر لکڑی رکھتے اور دوسرا
رہ کا اس پر اپنی لکڑی کی چوٹ لگا کر یکے
پار کر دینے کی صورت میں جیت لیتا ہے۔ ہندی
موت، دہلی کی زبان۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ دہلی کی تہ نہیں۔ آج سے پچاس
سالی قبل لکھنؤ میں بھی عام طور سے اس کپڑے کا
رداج پست طبقہ کے لوگوں میں تھا۔ بجائے
واحد کے جمع کے ساتھ اس کا استعمال تھا یعنی
گیریاں۔

گیریاں :- گبردی کی جمع۔ کھیلنے کی بہت
سی لکڑیاں، لکھنؤ میں اس جگہ گل ڈنڈا ہے
دہلی کی زبان۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ گیریاں اور گل ڈنڈے میں
فرق ہے۔ گیریاں کھیلنے کو اہل لکھنؤ گل ڈنڈا
نہیں کہتے اور ہمیشہ اس کا استعمال جمع کے ساتھ

ہی ہے۔
گیریاں کھیلنا :- (کنایت) نادانانہ
بے ہنر ہونا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ جب کوئی رٹ کا رٹنے لکھنے سے
بھاگتا ہے تو باپ کہتا ہے کم بخت ہمیشہ گیریاں
کھیلے گا اور کیا کرے گا۔ اسی جگہ گل ڈنڈا
بھی کہہ دیتے ہیں۔

گیس :- (دفعہ اول) ریح، اجرات، اگر
مذکر راج۔

محل نش۔ بھائی کیا بتائیں جب سے درزش
چوڑی گیس کے مرض میں ایسا پھنسے ہیں کہ نہ
دن چہن ہے نہ رات بہت علاج کیا مگر کوئی
فائدہ نہیں ہوا۔

قول فیصل۔ زیادہ جمع کے ساتھ گیسر زبانوں
پر ہے جیسے جب گیسر دماغ کی طرف جاتے ہیں
تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ بھجا بھجاتا ہے۔

انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ اس کو گیسٹرک
منڈھو پر یا قی کلیف بولتا ہے۔

گیسو :- دیائے بھول دنا و ہر دھ، بے ہال ہو
سر کے دونوں طرف کندھوں پر ہوتے ہیں زنا کا
مذکر۔ نصیح، راج۔

خط بڑھا کا کی بڑھے زلفیں بڑھیں گیسو بڑھے
من کی سرکاری جتنے بڑھے ہند بڑھے فتن

قول فیصل۔ بعض شرار نے بصورت دھند بھی رقم کیا
ہے جو قلیل استعمال ہے۔

تم کو آشتی مزاجوں کی خبر سے کیا کام
تم سنوار کر دیتے ہوئے گیسو اپنا دانت
رخ پہ گیسو کی ہر آنت تھی

جودا اس کی قی قیامت تھی (زہر عشق)
ہے سیاہی سے عجب عالم مرے مکتوب کا

طرح عاشق ہے یا گیسو کی محبوب کا آئینہ
قول فیصل۔ اس کی جمع گیسوؤں ہے۔

مری جوانی کے گرم لمحوں پہ ڈال دے گیسوؤں کا سایہ
یہ دیکھ کر تو مستدل ہو تمام ماحول جل رہا کہ
عبد الحمید عدم

گیسو پر پردہ :- (کنایت) بے حیاءورت۔ زن کا
نارسی لغت۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر میں
گیسو بکھرتا :- گیسو پریشان ہوتا۔ زلفوں کا
بکھرتا۔ اردو عرف۔ نصیح، راج۔

جستجو دل کی سکھاتی ہے کہ اس سے یہ کہو
دیکھیں عارفین پر بکھر جاتے ہیں گیسو کو نکر جلال

گیسو پریشان ہونا :- گیسو بکھرتا۔ بالی چوڑا
ہونا۔ اردو عرف۔ نصیح، راج۔

جو ہوشیور کا گیسو پریشان
تو ہواشت پریشان عالم اس آن (زنجبٹ اردو)

گیسو چھٹنا :- زلفوں کا بکھر کر شانے پر
بھراتا۔ اردو عرف، تھیل استعمال۔

چھٹے ہیں علقہ گیسو جب اس رخسار روشن پر
بغل میں نکلتا شب نے کیا ہے نور کا ترکا
آتش

گیسو دار :- گیسو والا۔ مجازاً پیرزادہ

فارسی صفت - (نور اللغات)

قبول فیصلہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

گیسو سوارنا :- کنگھی کرنا، زلفیں بنانا۔

اردو صفت، فصیح، رائج۔

کس پیار سے نکھاس کر رہیں پیارے

تم دور ہو گیسو یہ بہن کس کے سفوار کے حیرت

ان کی آواز سن بھی ہوتی ہے موافق وقت کے

دن کو سہ دھند یا گیا گیسو سفوار سے رات کو

بیاری صاحب رشید

گیسو کھلنا :- بال منتشر ہونا، بال کھلنا،

گیسو بکھڑنا :- اردو صفت، فصیح، رائج۔

ابو سے خم گشتہ کشتی چہرے دریائے حسن

کھل گیا جب گیسو پر رنج لنگر ہو گیا دیر

گیسو کھولنا :- زلفیں بکھڑنا، بال پھیلنا

کرنا، اردو صفت، فصیح، رائج۔

شرم آئی مجھے لوگ کچھ جائیں گے

تم نے گیسو سے لائے یہ اگر کھول دیے رشید

گیسو لہرانا :- بالوں کا ہوا سے ہلنا، اردو

صفت، قلیل الاستعمال۔

چہرہ محبوب پر گیسو نہیں لہرا رہا ہے

ریت کے آگے کہتے میں کنارہ نامہ تمام تیں آتش

گیسو دل والا :- کنایت، مشو، محبوب

اردو صفت، فصیح، رائج۔

کیا بلا جھوم کے گھنگھڑ گھٹا آئی ہے

ہاں اسوقت مر گیسووں والا ہوا ایرنیان

گیسو کے پرچ :- گھنگھڑ والی زلفیں، خم

و خم گیسو، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

اردو خم گشتہ کشتی چہرے دریائے حسن

کھل گیا جب گیسو پر رنج لنگر ہو گیا دیر

گیسو کے پر تاب : ہکتے ہوئے گیسو

پت روشن زلفیں، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ

طبقة کی زبان، قلیل الاستعمال۔

دیکھا تھا یہ خواب اس کی گزرتے کیا زخمی

اور حلقہ ہوا گیسو پر تاب کا پھابا وریو

گیسو کے پر شکن :- پرچ زلفیں، خم

خم گیسو - فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقة کی زبان

ہل کھارے ہیں چہرہ پر گیسو کے پر شکن

بار سیاہ کھیل رہے ہیں چہرے سے لاکھ

گیسو کے تابدار :- چمکدار گیسو، بہت

سیاہ اور چمکدار بال، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ

طبقة کی زبان۔

وہ خون میں رنگے ہوئے گیسو تابدار

وہ خاک میں اٹا ہوا ہر اکا گھزار

خیم آفندی

گیسو کے رسا :- بڑے گیسو، بے گیسو، بے

بال، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقة کی زبان۔

اس خیم ان کو کر کی بھی خبر پہنچا دے

دوش تک توڑے گیسو رسا جانیں خواجہ نش

گیسو کے سنبل :- بنی سنبل، بانچہر،

سنبل کے بال کنایت زلف معشوق، فارسی

ترکیب تعلیم یافتہ طبقة کی زبان۔

اس لہو میں آج بوسے گل بھی ہے

پرچ و تاب گیسو سنبل بھی ہے نظم لہذا

گیسو کے شبکوں :- سیاہ نام بال

بہت کالے بال - فارسی ترکیب - تعلیم یافتہ

طبقة کی زبان۔

جی الجھنے لگا آنکھوں میں اندھیرا چھایا

بب تصور تراے گیسو شبکوں بندہ آئینہ

گیسو کے شمع :- شمع کا دھواں، نارنگی نما

(نور اللغات)

قبول فیصلہ - تعلیم یافتہ طبقة کی زبان ہے اور

قلیل الاستعمال ہے۔

گیسو کے غنبر فاقم :- خوشبودار سیاہ بال

فارسی ترکیب - تعلیم یافتہ طبقة کی زبان قلیل الاستعمال

ہے بگڑنا ان میدان جہاں بالک بناؤ

پرچ و تاب روح ہے گیسو غنبر فاقم دیر

گیسو غنبر فاقم :- بہت زیادہ معطر اور

خوشبودار بال - ایسے گیسو جن سے غنبر کی خوشبو

فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقة کی زبان۔

قسم اس گیسو کے غنبر فاقم کی

قسم اس ابرو کے جاہد کمان کی زلفیٹاں اور

گیسو کے غنبر مینا :- خوشبودار سیاہ بال

کے بال یا زلفیں، فارسی ترکیب فصیح، رائج

عبث چہرہ اترو گیسو غنبر کا سانپ

ہوا ہے باتہ مرا میری آستین کا سانپ وزیر

گیسو مشکبوا :- ایسے گیسو جن سے مشک

کی خوشبو آئے - خوشبودار زلفیں - فارسی ترکیب

فصیح، رائج۔

زے کوچے سے پرچ اٹھا کے چلے

گیسو مشکبوا :- خوشبودار زلفیں

گیسو کے مشکیں :- خوشبودار زلفیں

مشک کی خوشبودی دے والے گیسو، فارسی ترکیب

فصیح، رائج۔

دیکھو گردن کہیں ہے سر پہ کہیں

بکھرے جاتے ہیں گیسو مشکیں نظر دہاں

گیسو کے پیار :- معشوق کن زلفیں، گیسو مشرق

فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

جمعی کہیں کھلے نہ نیم بار کی
خوشبو اڑا کے لای ہو گیسو یا رک افاغہ شرمی
قول فیصل۔ اسی جگہ گیسو سے دوست بھی
کہتے ہیں۔

کس زات سے وہ طوازیں لگاتے ہیں
متصل شانہ دباتے جلتے ہیں گیسو سے دست نش
جمیر کی خب ہو چکی روز قیامت سے دراز۔
دش سے نیچے نہیں اترے ابھی گیسو دست آتش
گیگلا :- سوسٹا بھول و سکون سوم (سارہ

روح، احمق، بھولا، بد سلیقہ مرد۔ اردو
صفت۔ عوام اور غور توں کی زبان۔

محل صرف۔ متنازل لڑکا کچھ ایسی ایسی
باتیں دریافت کیا کرتا ہے جس پر بے تماشا
سنی آجاتی ہے۔ جب گیگلا لڑکا ہے۔

گیگلا :- سادہ لوح، بھولی، احمق
بلی، چوہر عورت۔ اردو صفت، بونٹ
عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تو اس پر فریفتہ ہو کر آئی ہے
اندھ گھڑے کی طرف سے سفارش کرتی ہے
بچہ کو بھی کوئی گیگل تو نے مقرر کیا ہے جا
دور۔ (طسم ہوشربا)

گیگلا پن :- بھولا پن، سادہ لوحی
حالت۔ اردو صفت، عوام اور غور توں
کی زبان۔

گیگل :- کیلے کی پھلیوں کا گچھا۔ ہندی
موت، دہلی کی زبان (دور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر کتے ہیں کہ
کھڑا میں اسے گور (بالفتح) کہتے ہیں۔
موت تاہد کرتا ہے۔

گیگل :- کھجوروں کا خوشہ یا گچھا۔
(دور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھڑا نہیں ہوتے۔
گیگلا :- سوکھا کی ضد، تر، نرم، جھیکا ہوا
اردو، صفت، مذکر، غیر فصیح، راج

محل صرف۔ تم نے کہا تھا کہ یہاں زرش کچے لگا
تم نے پانی بہا کے پورے سخن کو گیلا کر دیا اب
کیسے سمجھنا پڑے۔

گیگلا :- وہ لڑکا جو جلدی بھولی کرانے
پر راضی ہو جائے۔ وہ کہ جسے برا فعل کرانے
کا شوق ہو، گاندو۔ اردو صفت، بازاری
زبان۔

گیگل پن :- گیلا ہونا، ہلکی سی تری، ہلکی سی
نمی۔ اردو، مذکر، راج

گیگل سیلا :- سیل کی وجہ سے نم۔ موت کے لئے
ہلکی سیلی۔ صفت، مذکر (دور لغت)

قول فیصل :- یہ زبان کا کوئی خاص صرف نہیں ہے۔

گیگلان :- نام ایک مقام کا جو بغداد
کے پاس ہے۔ شیخ عبد القادر گیلانی قادری سلسلہ
کے رہنما اسی ملک کے ساتھ منسوب ہیں۔ فارسی
مذکر، تلسیل الاستمال۔

قول فیصل۔ جیلان اس کا سب سے جو
زبانوں پر ہے۔

گیگلری :- کسی مکان میں بیٹھے یا گزرنے
کی جگہ۔ انگریزی موت، راج

گیگلری :- پہلے خاندان کا وہ بچہ جسے عورت
اپنے ساتھ دوسرے خاندان کے یہاں لائی ہو۔
(دور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھڑا ایسے بچے کو "مادر جولو"

کہتے ہیں۔ گیار کوئی نہیں بولتا۔

گیگلن :- (بالفتح اول و فتح سوم) تیا لیا رتین
اشیا کے ناپنے کا آلہ جو دوسروں چٹانک کا
ہوتا ہے۔ انگریزی مذکر۔ راج

گیگلے سوکھے دونوں ہیں :- اندھیر
ہونا کی جگہ۔

گیگلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بجا سرکار میں
چاندنی خانم عجب انداز ہے سرکاری ہاتھ
(دور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر کتے ہیں کہ جاننا
کے خرمیں جلتے ہیں (جیم فارسی)۔ ہے نہ کہ جیم
ابحد سے گئے سوکھے، کھوٹے کھرب کا مراد

سے یعنی دونوں میں کوئی امتیاز نہیں اسی کو
اندھیر سے تعبیر کیا ہے شعر جس طرح دہن
ہے اس کا نیا غائب ہے سمجھ سورت یہ ہے۔

گیگلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بجا سرکار میں
لہ لہ اہیالی رلا اندھیر اس دربار میں جاننا
موت تاہد کرتا ہے اس امتیاز کے ساتھ کہ
اب یہ زبان قریب بہ متردک ہے۔

گیگل :- (بیائے بھول) کھیل، بازی۔ انگریزی
مذکر، راج

قول فیصل۔ کیرم وغیرہ کھیلنے میں اس طرح
بھی بول دیتے ہیں کہ آؤ ایک گیم کھیل میں یعنی
ایک مرتبہ کھیل میں۔ یا آؤ ایک گیم ہو جائے کیرم
کے علاوہ تماشوں کے لئے بھی اس کا استعمال ہے

گیگل :- (بیائے معرفت) فارسی (سہا کے بعد
مکتب میں آتا ہے) بھرا، پرا۔ بھرا ہوا۔ فارسی
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع نہیں سرگیں سو خاک ان آنکھوں میں بھر گئی

متول فیصل - غلیں - اندرہ گین - وغیرہ کی ترکیبوں کے ساتھ بھی استعمال ہے۔

گینا - چھوٹے قد کا بیل - ہندی - ذکر - اہل ہندو کی زبان - (نور اللغات)

متول فیصل - اہل میں یہ دیا بیوں کی زبان ہے گینتی ۱ - (بالفتح دون غنہ) زمین کھودنے کے ایک نوکدار آہنی اوزار کا نام - کدال - ہندی / مونث (نور اللغات)

متول فیصل - عام طور سے زبانوں پر کدال رکھا ہے۔

گینچا ۱ - (دون غنہ) ہاتھ سے مل کر ڈالنا - مل ڈال کے خراب کر دینا - ہندی (نور اللغات)

متول فیصل - کھنڈ کی عورتیں اس محل پر گھولنا بولتی ہیں - جیسے تمہاری لڑکی نے بیٹی کھول کے سارا سامان ادھر ادھر کر دیا اور سارے کپڑے کھول کر رکھ دیئے۔

گیند ۱ - چڑے، کپڑے، یا دوسرا کادہ گولہ جس سے لڑکے کھیلتے ہیں - اردو - ذکر - راج -

اچھے ہوئے جو بن پر نہ دل لٹ ہو کچھ بگیند جوانی نے اچھا ہے میں غنہ کے جاہ

متول فیصل - دہلی میں گیند مونث ہے - جیسے وہی پھول غنہ میں بسائیں گے کبھی بار بنائیں گے کبھی طرے سجائیں گے کبھی انہیں کو پھولوں کی گیندیں بنائیں گے اور گھباری کریں گے۔

(آب حیاتی) نہ لگی تھی کہ جب اس یا طر حدار کی گیند انشا

گیند ۱ - وہ گیند جس کو میدان جنگ میں روشن کرتے ہیں -

غیروں سے تھے تیج لڑائے جنگ کے شعلے ہماری آہوں کے ہیں گیند جنگ کے شور (نور اللغات)

متول فیصل - اب ان معنوں میں مشرک ہے۔

گیند ۱ - تاب - ایک مقدور چیز جس پر دستار پٹ کر درست کرتے ہیں۔ کھنڈ کی زبان (نور اللغات)

متول فیصل - صاحب سرمایہ زبان اردو کچھ میں کہ "وہ گیند جس پر گڑی سر سے اتار کر رکھ دیتے ہیں تاکہ گڑی درست رہے" اب شاید ہی کوئی ان معنوں میں بولتا ہو۔ چو گو شیعہ ٹوپی وغیرہ کیلئے قالب کا لفظ عام تھا اور اب بھی بولتے ہیں۔

گیند ۱ - وہ گولہ جو مشعل میں لکاتے اور اس پر تل ڈال کر روشن کرتے ہیں - اردو - ذکر - قلیل الاستعمال -

گیند ۱ - گل حد برگ - ایک قسم کے زرد پھول اور اسکے پودے کا نام - اردو - ذکر - راج -

گل بہار بنفشہ و سوسن گیند اہلی کوئی فنجہ رہن (ہشت گلزار)

دل خوں ہے مرا برنگ لالہ گیند کے روشن سے ہو بکند زرد ناسخ

متول فیصل - اہل ہندو حضرات میں اس پھول کا استعمال زیادہ ہے۔

گیند اکھینا ۱ - گیند - کے پھول کا ایک دوسرے کی طرف پھینکنا - کم عمر لڑکوں کا کھیل ہے - اردو و صرف راج -

کس گھڑی سے ادھی گیند کھیلنی پھر ہی ہوتی شل نہ ہو بائیں کہیں باجی تمہارے ہاتھ پاؤں جان صاحب

گیند بلا ۱ - CRICKET کرکٹ - ذکر - (نور اللغات)

متول فیصل - کرکٹ کے کھیل میں گیند اور بٹے وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔ لیکن گیند بلا بول کے کرکٹ پر ادا نہیں لیتے۔

بلا (فتح اول و تشدید دم) ہندی کا لفظ جو خاص کرکٹ کھیلنے والوں کی اصطلاح ہے بٹے کی جگہ عام طور سے اہل کھنڈ بولتے تھے جس کا استعمال انداز زمانہ سے رفتہ رفتہ کم ہو گیا اور نہ تنقید میں بٹے کی جگہ بولتے تھے اور عام طور سے زبانوں پر ہی تھا۔

کس گھڑی سے ادھی گیند کھیلنی پھر ہی ہوتی شل نہ ہو بائیں کہیں باجی تمہارے ہاتھ پاؤں جان صاحب

گیند بلا ۱ - CRICKET کرکٹ - ذکر - (نور اللغات)

متول فیصل - کرکٹ کے کھیل میں گیند اور بٹے وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔ لیکن گیند بلا بول کے کرکٹ پر ادا نہیں لیتے۔

بلا (فتح اول و تشدید دم) ہندی کا لفظ جو خاص کرکٹ کھیلنے والوں کی اصطلاح ہے بٹے کی جگہ عام طور سے اہل کھنڈ بولتے تھے جس کا استعمال انداز زمانہ سے رفتہ رفتہ کم ہو گیا اور نہ تنقید میں بٹے کی جگہ بولتے تھے اور عام طور سے زبانوں پر ہی تھا۔

گیند ترہی ۱ - گیند دھڑکا ۱ - (اول مونث دوم مذکر) ایک کادو سرے کی طرف گیند پھینکنا - لڑکوں کے ایک کھیل کا نام - (نور اللغات)

متول فیصل - گیند ترہی کوئی نہیں بولتا۔

گیند دھڑکا بھی مذکورہ بالا معنوں میں نہیں بولتے - اس کا حرف کر دینا کے ساتھ زبانوں پر ہے یعنی کسی کو گیند کی طرح تھلا بازیاں کھلانا

لڑکوں کے ادھر سے ادھر کرنا - جیسے - تھما س ایسے جوان کو گیند دھڑکا کر دیا تو تو اس کا ہاتھ بندھ نہیں ہو۔

(طلمس ہوش و را) اس جگہ گیند دھڑکا بنانا بھی ہے جو اصل لاشعان ہے

دے اچھے گل اڑا کے نہ قیاد مجھے نہ بنا گیند دھڑکا تم ایسا مجھے نہ ہو کھنڈ

اس کا حرف ہونا کے ساتھ بھی ہے جو اصل لاشعان ہے جیسے ترہی ہمارے تمہارے گیند دھڑکا نہیں ہوا

دے اچھے گل اڑا کے نہ قیاد مجھے نہ بنا گیند دھڑکا تم ایسا مجھے نہ ہو کھنڈ

اس کا حرف ہونا کے ساتھ بھی ہے جو اصل لاشعان ہے جیسے ترہی ہمارے تمہارے گیند دھڑکا نہیں ہوا

دے اچھے گل اڑا کے نہ قیاد مجھے نہ بنا گیند دھڑکا تم ایسا مجھے نہ ہو کھنڈ

اس کا حرف ہونا کے ساتھ بھی ہے جو اصل لاشعان ہے جیسے ترہی ہمارے تمہارے گیند دھڑکا نہیں ہوا

کامی دسرا کر کیا اب کوئی نئی روای
بول لینے کو جی چاہتا ہے۔ ابھی پیٹ نہیں
بھرا۔ (کامی۔ اذ سرشار)
گیندی :- (بیائے قبول فتح چپم)
زرد رنگ کا، گیندے کے رنگ کا۔ اردو
صفت، راج۔

ہو گیا زرد دیکھ کر رنگیں
گیندی رنگ تیری سرس کا رنگین
گیندا :- (فتح اول دون غنہ)
ابھی سے کچھ چھوٹے قد کے ایک بڑے
قوی جانور کا نام جس کی پیشانی پر ایک
سنگ ہوتا ہے اور اس کی کھال سے
سیر بناتے تھے۔ کرکدن۔ اردو، مذکر
راج۔

سوزی کو بعد مرگ بھی آرام ہے محال
کس طرح زیوتی گیندے کی ڈھال۔ ناسخ
کہیں بھیسے دتے کہیں تھے شغال
کہیں گیندے جن کی باتیں ہیں حال
شون
شول فیصل۔ ایسے جو ان کو بھی کہتے ہیں
جس کے غیر قبولی اقل پاؤں ہوں۔ یعنی
کافی تندرست اور موٹا تازہ ہوا اس کو
بھی مجازاً کہہ دیتے ہیں جیسے :-

حضرت سیری افسی جوانی اور گیندا
بنا ہوا اور بھی اند گواہ ہے کہ میں اپنی
طاقت آزمای بھی کس چکا تھا سوانہ آداب
صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ :-
"یہ جو پایہ دودھ پلانے والے حیوانات
میں سے ہے۔ اہل لغات نے لکھا ہے کہ اس
کا بچہ پانچ برس تک مار کے پیٹ میں

رہتا ہے مگر ایک برس بعد سر نکال لیتا
ہے اور گھاس کھانی شروع کر دیتا ہے جب
اس طرح چار برس گزر جاتے ہیں تو ایک
دنہ ہی نکل پڑتا ہے اور بھاگ جاتا ہے
چار برس تک پیٹ میں رہنے میں یہ حکمت
ہے کہ اس کی ماں جس کی زبان نہایت سخت
ہوتی ہے وہ اسے چاٹ نہیں سکتی کیونکہ
اس بچے کی کھال نہایت ملائم ہوتی ہے
جو اس کے چاٹنے کی تاب نہیں لاسکتی ورنہ
تمام کھال جگہ جگہ سے پھٹ کر خرم خون
ہو جاتی۔

گینکھٹا :- (ربون فہ) کیکر اٹھان
ہندی، اہل لکھنؤ کی زبان (نور ہشت)
شول فیصل۔ صاحب فرہنگ از لکھتے
ہیں۔ "ہرگز نہیں کیکر دیکھتے ہیں۔"
یولف تائید کرتا ہے۔

گینی :- (دفتح اول) چھوٹے قد کی لکھ
ہندی، ہوت۔ (نور ہشت)
شول فیصل۔ عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

گینو :- (دردن دیو) ایک بیلوان کا نام
فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
طاقت میں ہے نشن کی حقیقت نہ ٹیوکی
انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی
گیناں :- زمانہ، روزگار جہاں
فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
فصل الاستمال۔

قرآن شانزادہ گیناں خدیو کے
آتا جودل میں توڑ کے سینے کو بھرنے کے
ارج

گیناں خدیو :- (دہ اصناف نقول
خدیو گیناں) خداداد جہاں کا بادشاہ
شاہی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
فصل الاستمال۔

قرآن شانزادہ گیناں خدیو کے
آتا جودل میں توڑ کے سینے کو بھرنے کے
گینواں :- (بیائے غیر ملفوظ) گینول
کے رنگ کا، گیندی، اردو صفت، راج
شول فیصل۔ نہا نہیں بولتے رنگ کے
ساتھ ملا کے عام طور سے زبانوں پر ہے
یعنی گینواں رنگ جیسے "جس کا تم انتظار
کرتے کرتے چلے گئے تھے" وہ تھوڑی دیر کے
بعد آیا، اس کا ہیونی یہ تھا۔ پستہ قد،
سنگ پیشانی، گینواں رنگ، آنکھیں
گول، ناک ستواں۔

گینول :- (بیائے قبول دوا و ہوش)
گندم، جینہ، ایک مشہور فقہ کا نام
اردو، مذکر، راج۔

لایا جودا نیال کل گینول
سیریں یاد سیریم
گینول کی بانی :- خوشہ گندم۔ اردو
ہوت، راج۔

گینول کی بانی نہیں دیکھی و
نہایت نا تجربہ کار اور نادان ہے گھر
سے باہر قدم نہیں نکالا۔ یہ بھی معلوم
نہیں کہ گینول کا پیر اور اس کی بانی کیسی
ہوتی ہے۔ (نور ہشت)

شول فیصل۔ یہ دہی کی زبان ہے
چنانچہ صاحب فرہنگ آصفیہ نے بھی اسکا
شرح لکھا۔ ہے اور مثال میں نکھت دہوی

گیموں کی ہضم نہیں ہوتی

حال صفا - یہ کہو کہ قسمت اچھی ہے کہ ہمیں کلرک ہو گئے اب کسی سے سیدھے منہ بات نہیں کرتے ہر ایک سے ٹراتے جھلاتے ہیں۔ گیموں کی ہضم نہیں ہوتی۔
قول فیصلہ - زیادہ تر اب کے افغان کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

تباہ کن دیکھو

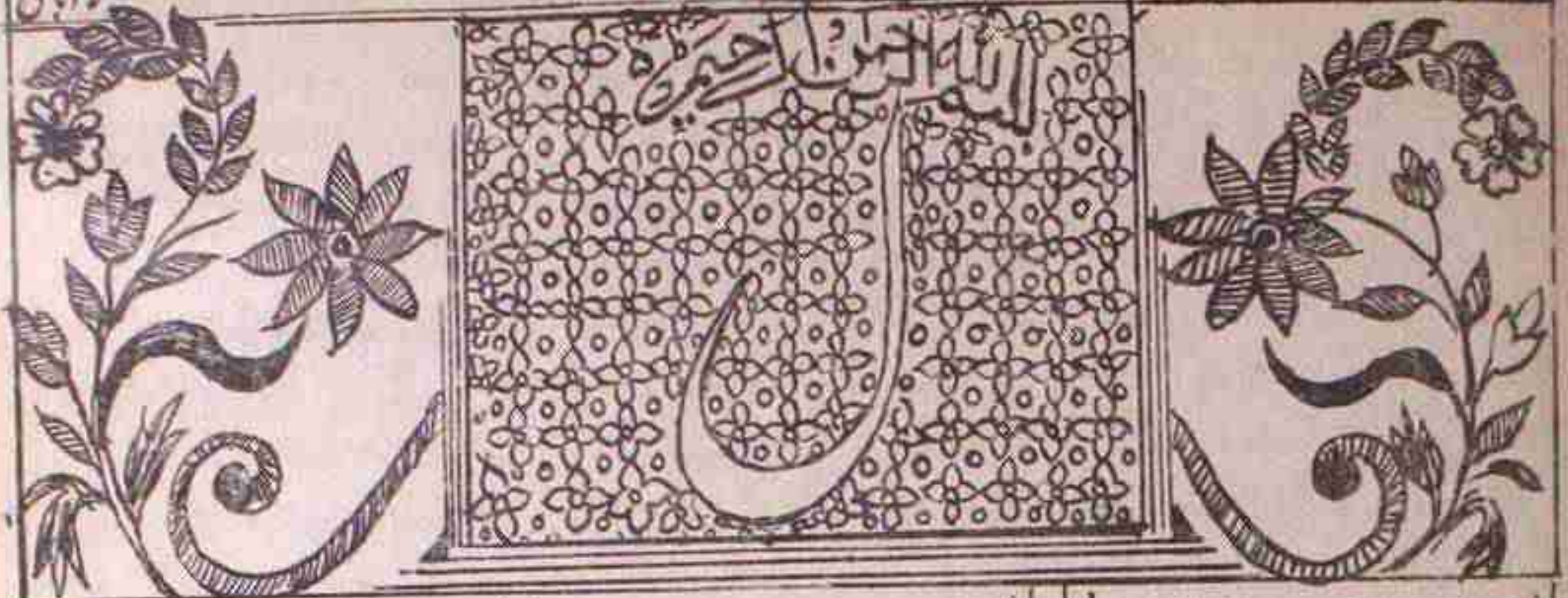
قول فیصلہ - اہل کھڑا اس مثل کو اس طرح بولتے ہیں -
"گیموں کے ساتھ گھن بھی پتے ہیں۔"
گیموں کی ہضم نہیں ہوتی :- دماغ اور سچا ہونا جس سے تجاوز کرنا، دولت یا کسی قسم کی ترقی ہو جانے پر مزاج کا بدل جانا۔ اردو صفت، غم کی زبان۔

کا شردیا ہے۔

ہوا فریقہ حسن گندی کیونکر کہ نفس اشائے دیکھی گیموں کی مالکیت

گیموں کے ساتھ گھن پس گیا :-
زبردست کے ساتھ کمزور بھی مارا گیا شل (نور اللغات)





ل: حساب جمل میں اس کے تیس عدد دئے گئے ہیں۔ فارسی شعرا، مشوق کی زلف کو لام سے تشبیہ دیتے ہیں۔

نگلی عجب انداز سے ہے رخ پہ تری زلف
ایں خط تلبیق میں بھی لام نہ پایا ظفر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں اس کا استعمال تھا اب یہ تشبیہ نہیں دی جاتی۔

ل: یہ حرف مضارع اردو کے درمیان تعدیہ کے واسطے آتا ہے جیسے پیاسے پلانا جیناسے جلانا۔ لگنا سے لگانا۔ اردو، فصیح، رائج

یہ ساقیا غم سے ہم اٹھائے بیٹھے ہیں
نظر فلک پہ ہے چسکو لگائے بیٹھے ہیں

ل: یہ کبھی قبل الف تعدیہ کے فائدہ تعدیہ کی تاکید کا دیتا ہے جیسے دکھانا سے دکھلانا، بتانا سے بتلانا، بھگانا سے بھلانا، سکھانا سے سکھلانا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ قحط اساتذہ اس طرح استعمال کرنے سے احتیاط کرتے ہیں اور غیر فصیح سمجھتے ہیں۔

ل: یہ الفاظ کے آخر میں آکر مصدریت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے دیکھ بھال، بول چال اردو، فصیح، رائج۔

دو چار ہم غریبوں کے بس آئیاں جلائے
گلشن میں بھلیاں بھی گریں دیکھ بھال کے کوئے
قول فیصل۔ کبھی نسبت کے واسطے بھی آتا ہے جیسے بوجھل، نکل وغیرہ۔

لا۔ نہیں، نعم کا نفیض، نہ، نا، عسری
فصیح، رائج۔

دلت لاندل پائی ہے
خوب سروکار ہاتھ آئی ہے

لا: LAW۔ قانون، ضابطہ، دستور، انگریزی رائج۔

لا ابالی:۔ یہ پردہ نہیں کرتا، فارسی میں بمعنی مطلق ہے پردہ بیاک ستمل ہے اس کا اطلاق لا ابالی غلط ہے۔ نڈر، دیر، بے نکرا، بے پردہ عربی صفت۔

نقد نقاب بحر کا تنخانہ سے کعبہ کی طرف
لا ابالی ہے خدا جانے گیا یا نہ گیا بکر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب خرمیاب آصفیہ لکھتے ہیں کہ اب مفاعلہ مبالغات کے معنار معا کا صیغہ دوسرا

تکلم (ابالی) ہے اس لا ابالی کے معنی ہیں دے مجھے (خون نہیں) فارسی اردو میں بے باک، بے خوف، نڈر، بے شک، غافل، بے پردہ، بے رحم، سنگدل، آزاد منشی، رند شرب، دین و دنیا سے آزاد، لامذہب، منکر خدا و رسول، شوخ گستاخ، بے شرم، چالاک۔

دعا عطا ہو نہ درپے ناسخ
عاشق و رند لا ابالی ہے ناسخ
اس نے غم نہ سے بب نکالی آنکھ

دیکھ لی ہم نے لا ابالی آنکھ ظفر
نیرادو میں اہم موش بے باکی، بے پردہ ای،
آزادی، آزاد منشی، بے رحم، سنگدل، شوخی کے معنوں میں۔

رحم آیا نہ خستہ حالی پر
مندی اپنی لا ابالی پر موند
کھدک سے ہر خوجہ کی پیدا ہے گستاخ میں
کہ کیا کیا اس میں ہیں دیروں کی لا ابالی بھی
لا ابالی رندوں کے ساتھ لکھا یا کہنا غلط ہے۔ (قانون غلط)
(درجہ صغیر)

عورتیں اور عوام لکھنؤ، حرن بے پروا اور آزاد منش کے معنوں میں ابالی کی جگہ حرف واؤ کے ساتھ لاؤ بالی بولتے ہیں جو اردو ہے اور غیر فصیح ہے۔ تاہم نے جو الفاظ کے ساتھ ان معنوں میں استعمال کیا ہے وہ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے نہ شہرہ استعمال کرتے ہیں۔

عوام اور عورتیں بے پروائی کے معنوں میں لاؤ بالی بولتی ہیں جیسے ان کے لاؤ بالی پن کا نتیجہ ہے کہ اتنی بڑی جائیداد ہاتھ سے نکل گئی اور بعد میں وہ اسے کر کے رہ گئے۔

لا ابالی کا رخا نہ :- کمال بد انتظامی کی جگہ مستحق ہے۔

پھرتا ہے عبت داخلہ سر اپنا پھر کے رندوں سے تکلف بر طرف یاں لا ابالی کا رخا نہ ہے آتش

متول فیصل :- قدیم زمانے میں الفا سے لکھ کے لا ابالی بول دیتے تھے جو وہ در در میں عوام لاؤ بالی بھی بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

لا اتارنا :- داخل کرنا۔ گھر میں لانا، اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

پوشیدہ مکان میں سبک خفیہ اس رشک مستر کو لا اتارا عاشق لا اچھی :- اشارہ ہے حدیث نبوی صلیم کا۔ لا اخصی تناء علیک انت کما اثبت علی نفسک۔

دیں ترے صفات شمار نہیں کر سکتا تجھ میں وہ سب صفات موجود ہیں جو تو نے خود اپنی نسبت بیان کئے ہیں۔ (نور اللغات) قول فیصل :- اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

لا ادری، لا اعلم :- (نور اللغات) معنی مجھے معلوم نہیں (۲) (اصطلاحی) جب کسی شاعر کا تخلص معلوم نہیں ہوتا اور اس کا شعر لکھتے ہیں تو نام کی جگہ لا اعلم یا لا ادری لکھ دیتے ہیں یعنی معلوم نہیں کر کے لکھا ہے۔ (نور اللغات) متول فیصل :- معنی میں لا ادری تو نہیں مستحق ہے لیکن لا اعلم تعلیم یافتہ طبقے میں مستعمل ہے۔ معنی میں بھی بہت کم کی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

بعض کا قول ہے یہ :- لا اعلم۔

ظاہر ہے یہ طریقہ سلم (مرزا رسوا) لا الہ :- (لا الہ الا اللہ کا مخفف) اردو میں معاذی اللہ تو ہے کہ جگہ مستعمل ہے۔ عربی۔

فرزند نوح کج روشی کی چلا جو راہ ہونام میں اس نے لگاؤ غوطے کو لا لا ایتیر (نور اللغات)

متول فیصل :- بہت کم کی کے ساتھ بولتے ہیں قدیم زمانے میں بھی کم کی کے ساتھ مستعمل تھا۔

لا الہ الا اللہ :- کلمہ توحید۔ خدا کے سوا کوئی معبود (قابل پرستش) نہیں مسلمانوں کے نزدیک جس کی زبان سے مرتے وقت یہ کلمہ نکلتا ہے وہ بلاشبہ نجات پاتا ہے۔ پس اسی وجہ سے اہل اسلام مرتے وقت یہ کلمہ اکثر زبان پر لاتے اور اگر حالت نزع میں یہ سوش ہو جاتا ہے تو اس پاس کے لوگ یہ طہر پکار پکار کر پڑھتے ہیں تاکہ مرتے والے کو اس کی خبر ہو جائے اور وہ بھی اپنی زبان سے نکال کر نجات پائے۔

لے موالا الہ اللہ ہو کے میر تیری جا پر جیتے میر سوز و گداز

متول فیصل :- کلمہ توحید کے بقول مستعمل ہے۔

جلالے آیتہ لا الہ الا اللہ اشیکم قلب ہے حضور ہم اللہ عشق

لیکن مرتے کے سلسلہ میں جو طریقہ صاحب فرنگ صوفی نے لکھا ہے تو اس کے جزو اول کا تعلق تو عام سلسلہ سے ہے لیکن آخری حصہ کہ مرتے

والے کے سجانے دوسرے حضرات کہتے ہیں یہ طریقہ اہل سنت حضرات کا ہے لا الہ الا اللہ

کی جگہ حرف لا الہ بھی استعمال کرتے ہیں جیسا کہ خواجہ معین الدین چشتی اجیر علیہ الرحمہ نے اپنی مشہور رباعی میں نظم فرمایا ہے۔

شاہ است حسین، بادشاہ است حسین دین است حسین دین پناہ است حسین

سرداد نہ داد دست درد دست یزداد حقا کہ بنا لا الہ است حسین

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ :- کلمہ طیبہ خدا کے سوا کوئی پرستش کے قابل نہیں اور محمد صلیم اس کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔

عربی۔ مذکر۔ (نور اللغات) متول فیصل :- صاحب نور اللغات نے جو

کلمہ طیبہ لکھا ہے وہ اہل سنت حضرات کا ہے حضرات شیعہ کا کلمہ مذکورہ ذیل ہے

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علیٰ

صلی اللہ و آلہ و صحبہ وسلم و خلیفہ

بلا فصل :-

لائی :- (فتح اول) لوگو کی جمع۔ بہت سے سے سوتی، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

لا باس ہم :- کچھ مضائقہ نہیں، کوئی برائی

نہیں اس میں۔ اس میں کوئی ڈروخت نہیں۔
عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قابل استعمال
نہیں تھا۔ کچھ میں ان کی خدمت میں جا سکتا
ہوں، مولوی صاحب لاہور، دو تہہ الفوج
حتول فیصل۔ اسی محل پر تعلیم یافتہ طبقہ لاہور
غیر بھی بول دیتا ہے۔

لا بد، تعلیم یافتہ، بیک، یقیناً، بالضرورت، ناگزیر
عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

رہتا ہے جو جان سے خفا دل
لا بد ہے کسی کا مبتلا دل میر
لا بدی، ضروری، یقینی، لازمی، عربی
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صراف، بڑے بڑے اجتماع کو دیکھا گیا
ہے کہ موت کے لمحوں اختراق کے گھاٹ اترنا
لا بدی ہو جاتا ہے۔

لا بد، یل، فائدہ، نفع، ہندی، مذکر
اہل ہند کی زبان۔ (دور لغت)

لا بد اس کا نہیں ملے گا ضرور
ہو گا حاصل نہیں شاہد سرمد حریف
(دوران السدین)

قول فیصل۔ یہ لفظ اردو میں داخل نہیں ہو
لا بد، یل، حصول، تکمیل، بالائی آمدنی،
رشوت۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں
لا بد، یل، نجوم کا گیارہواں گھر۔ چاند کا
گیارہ گھر یا سچتر۔ یا زخم۔ منزل، قمر۔

(دور لغت) (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ نجومیوں کی اصطلاح
ہے عام طور سے مستعمل نہیں۔

لا بد، یل، طرح، طبع، حرص۔ اردو، ترک
اپنی جانوں میں لایئے اس کو
جس کو یہ لا بد ہو جاتا ہو۔ جاننا
لا بد اٹھانا، فائدہ اٹھانا، نفع حاصل
کرنا، کمانا، دھانا۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لا بد بنا ہر کے، خدا کو بھی لا بد کے سوا
کوئی نہیں پوجتا، خدا کی امداد کے سوا کوئی
کام بذات خود فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

(دور لغت)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ
مثل اس صورت سے لکھی ہے۔ لا بد بنا نہیں
ہر کے، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لا پتا، وہ جس کا پتہ نہ ہو، گم شدہ
اردو صفت، عوام کی زبان (دور لغت)
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اور
اس کا املا لا پتہ ہے۔ نفعائے لکھنؤ اس

کے استعمال سے گریز کرتے ہیں اس لئے کہ پتہ
اردو لا عربی ہے۔ ترکیب صحیح نہیں ہے۔
لا پر وا، بے پردا، پردا نہ کرنے والا۔

اردو صفت، غیر فصیح، راسخ۔
قول فیصل نفعائے لکھنؤ اس جگہ بے پردا
بولتے ہیں اس لئے کہ لا عربی ہے اور پردا

فارسی۔ لا کے ساتھ فارسی کی ترکیب درست
نہیں ہے۔
لا پردائی، بے پردائی، غفلت، اردو

موت، غیر فصیح، راسخ۔
قول فیصل۔ لا پردائی بنی غلط ہے اس جگہ
بے پردائی بولنا صحیح ہے۔

لات، یل، عربی کے تین شہر تہوں یعنی
منات و عزی میں سے تیسرے بت کا نام ہے
شعب علیہ السلام کی قوم پوجتی تھی اور زمانہ
جاہلیت تک اس کی پرستش جاری تھی۔ عربی
مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع عزی کہاں ہولادت میں آج ہیں کھر انہیں
لات، یل، ضرب، ٹھوکر، پاؤں کی
ضرب۔ اردو، موت، غیر فصیح، راسخ۔

ٹھکرائے وہ بت اور پکارے مری تقدیر
کافی سرائفادہ کو اک لات نہ ہوگی جلال
قول فیصل۔ اس کی جمع لاتیں اور لاتوں ہے
جیسے لاتوں کا آدمی باتوں سے نہیں مانتا۔

لات چلانا، گائے بھینس کا دودھ سے
ہٹ جانا، بے شیر ہو جانا گائے بھینس وغیرہ
کا اور دودھ دوسرے کے دھت لائیں مارنے
لگنا۔

صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں، چونکہ
جب دودھ کم ہو جاتا ہے تو یہ جانور دودھ
نکلنے والے کو لات مار کر اپنے پاس سے
ٹھاتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا،

دہلی کے ایک قدیم نعت میں مثنوی لکھی ہیں
گائے کا دودھ دے بچے سے ہٹ جانا۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں
کہ۔

فلین سے آنکھ بند کر کے نقل کر دیا بغیر سوچے
ہوئے کہ اردو میں مستعمل بھی ہے۔ اردو میں
جانور کا لات مارنا یا لات چلانا ہے دھبہ
کوئی ہو سرفل تا سید آتا ہے۔

لات چلانا، لات سے مارنا، لات مارنا

کھڑک مارنا۔

ہاتھ اٹھایا اصل میں ٹھوکر چلائی لات بھی
رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں ناسخ
دور لغت

فتول فیصل۔ موجودہ دور میں لائق چیلنا
زیادہ بولتے ہیں۔

لاکھنوی۔ بے شمار، بے حساب، بے حد۔
عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کہا امام نے واجب ہے صبر لاکھنوی
یہ زخم کا ہے اثر وہ روتی سیما
ناز ہوئی محراب تنخ میں بھی ادا
مقام سجدہ ہو سبحان ربی العلی عشق
لات دینا بے لات سے مارنا۔ اردو صرف
غیر فصیح، رائج۔

لات دی میں نے ہنسی سے تو یہ اس بت نے کہا
اڑی چوٹی پہ ترے صدقے اتارے تلو سے
امانت

لات دینا بے لات مارنا۔ بیٹریا زدن
کی اصطلاح۔

محل صدف۔ پرسوں نواب مداح کے
بیاں بیٹروں کی پالی ہے ہمنوں سے بیٹری
تیار کئے ہیں دو پہنچے تو کس لیں ادھر یا ادھر
دیکھے تو میری ڈوری کتنی بڑھ بڑھ کے لات
دی ہے کہ اچھے، اچھے بیٹری ایک ہی منہ میں
نوک دم بجائیں۔ دھنا نہ آزاد
لاکھنوی۔ بے شمار، بے حساب، جس کی
تعداد مقرر نہ ہو۔ لاتعداد۔ عربی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
پایہ پر آئے تیرا دھر سے جو لاکھ

قبضہ پہ ہاتھ رکھ کے کہا یا علی مدد آئیں
لاکھنوی۔ بے شمار۔ بے حد بے حساب۔
عربی صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صدف۔ کل امین آباد پارک میں اندراجی
کی تقریر تھی میں نے اتنے آدمی ایک جگہ پر کبھی
نہیں دیکھے لاتعداد جمع تھا۔

لاکھنوی لاکھنوی۔ جس کی تعداد نہ مقرر
ہو۔ شمار و حساب سے باہر، بے شمار۔ عربی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

لات کا آدمی بات سے نہیں مانتا
شریر آدمی بغیر مار پیٹ کے نہیں درست ہوتا
ہے۔ یعنی بغیر مار کھائے اپنی شرارت سے
باز نہیں آتا۔ دکنی بے اقوال و مثال
فتول فیصل۔ توں کا آدمی بات سے نہیں

مانتا۔ بھی عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔
لات لگانا، ٹھوکر مارنا، ٹھوکر مارنا، ٹھوکر مارنا، ٹھوکر مارنا

مک کچھ کر تو بگاڑلات اب ہر خدا
پکشت دل جو دیکھو آبتاں ہر خدا نصیر دہوی
فتول فیصل۔ میں کھڑی ہوں پر لات مارنا لات دینا بولتے ہیں
لات مار کر کھڑا ہونا۔ جن کو تندہی
کے ساتھ اٹھنا، جتنے سے بخیریت فراغت پانا
اصل میں پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا تھا۔

دفعتاً خدا نے یہ طاقت نواز دیوں ہی کو دی
ہے کہ ادھر جانا ادھر پلنگ کو لات مار کر کھڑی
ہو گئیں۔ دور لغت دزنگ آصفیہ

فتول فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا
لات مارنا بے پاؤں سے ٹھوکر مارنا،
ٹھوکر مارنا، انسان جو پایہ یا پرند کا کسی کو ٹھوکر مارنا
اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صدف۔ غریب بیٹا ہوا گلاس مانگ رہا
تھا کہ نواب صاحب نے ڈیوڑھی سے پکڑ لیا
ایک لات جواری بے چارہ تلابازی کھا گیا۔
فتول فیصل۔ بصورت جمع لاتیں مارنا بھی مستعمل
ران ہے۔

لات مارنا بے ترک کر دینا، دست بردار
ہونا، چھوڑ دینا۔ دپر کے ساتھ اور صرف
عوام کی زبان۔

بے جو خدمت آئینہ داری خراباں
تولات مار دوں میں مدت سکندر امیر
لات مارنا بے کمال بیزار ہونا، نفرت کی ہم
کرنا، اظہار تنہا کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان
میں تاروں زمین میں دھنس گیا گج زر قاروں
کسی نے دوت دنیا پہ ایسی لات ماری ہے جلال
لات مارنا بے ادبی کرنا، گستاخی کرنا۔
(دزنگ آصفیہ)

فتول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
لات مکنی۔ لات ٹھونسنے کی لڑائی جو باہم
لوگوں سے ہوتی ہے۔ لاتوں اور ٹکڑوں سے مارنے
کی لڑائی۔ اردو سوٹ، عوام اور عورتوں
کی زبان، فصیح الاستعمال۔

دست دیا برہمنوں کو جو دکھائے وہ بت
لات کی ابھی پلنگ کے بت خانوں میں دنگ
بیٹھے اٹھتے بات کی تھی

پلے اور پلے لپاؤ لگی تھی بہت گھڑاں
لاکھنوی کے دیوانہ بھوت باتوں سے
ہیں باندھے۔ اس شخص کی نسبت کہتے
ہیں جس کی شرارت اور سرکشی لطف دہرات
سے نہ پاسے تا وقتیکہ سختی سے اس کے ساتھ

پیش نہ آئیں۔ (دفعہ ۱۱)

قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو نے صرف لاتوں کے دیو باتوں سے نہیں ملتے کھانے دیہی کے ایک قدیم لغت میں لاتوں کا دیو باتوں سے نہیں ملتا لکھا ہے۔

صاحب محاورات ہندوستان نے لاتوں کا دیو باتوں سے نہیں ملتا لکھا ہے۔

فیر ذرا لغت و فرنگ آصفیہ میں لاتوں کا بھوت یاد دیو باتوں سے نہیں ملتا ہے لکھا ہے۔

نواب مرزا شوق نے لاتوں کا دیو باتوں سے کیا مانے۔ نظم کیا ہے۔ تو تو عادی ہے اور باتوں کا

بات کیا مانے دیو لاتوں کا شوق صاحب فرنگ اثر نے لاتوں کا آدی باتوں سے نہیں ملتا لکھا ہے۔ یعنی سرکش آدی بھر پے ٹھیک نہیں ہو سکتا۔

نولف صاحب فرنگ اثر کی کتاب کرتا ہے موجودہ دور میں اسی صورت سے رائج دستور کے لائیں چلانا :- لاتوں سے مارنا، دو لیاں مارنا، ٹھوکریں لگانا۔ پاؤں چلانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

لائیں چلانا :- ٹھوکریں پڑنا، لاتیں پڑنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان قلیل الاستعمال۔ تیرا لیس گی سینے پر اپنے شب وصال کیا کیا زخاں بھائے گی غمناں بھائے دست آتش لائیں کھانا :- لاتوں سے مارا جانا، لاتوں سے بھنا، ٹھکرایا جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

دول کا لفظ اٹھاتے ہیں بھل کے تیکے لاتیں کھاتے ہیں پڑے پائینتی سونے والے لائیں :- انگریزی لارڈ Lord سے بگڑا ہوا) حاکم اعلیٰ، گورنر، صوبہ کا حاکم۔ مذکور (دفعہ ۱۱)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ (۱) خداوند، صاحب، مالک، آقا، جوابدہ

ذمہ دار، کفیل، امیر، مقدم سرتاج (۲) ماعی، حاکم ملک، جلیل القدر حاکموں کا لقب (۳) ایک قسم کا اعزازی خطاب۔ رائے، وائے

نواب، خان (۴) نواب زادہ، رئیس زادہ کنورد (۵) وہ لٹب جو پائینٹ کا ممبر ہو (۶) شوہر، میاں، خصم، جی، سواہی (۷) خداتالی

(۸) ہندوستان کا صوبہ دار یعنی لیفٹنٹ گورنر گورنر، گورنر جنرل جب ملکی لائیں یا بڑا لائیں

کہیں گے تو وہاں داسرائے یعنی نائب السلطنت یا گورنر جنرل سے مراد ہوگی اور جس کی لائیں کہیں گے تو وہاں کمانڈر انچیف یعنی سپر سالار ہند سے

اور جب چوٹا لائیں کہیں گے تو لیفٹنٹ گورنر یعنی ہندوستان کے کسی اعلیٰ یا صوبے کے حاکم اعلیٰ سے مراد ہوگی) لکھنؤ کی عورتیں اور عوام صرف

گورنر یا داسرائے کے لئے ہوتے ہیں جیسے میں آپ کا حکم کیوں مانوں کیا آپ لائیں صاحب کے بچے کا

لائیں :- پتھر یا اینٹوں سے بنا ہوا بہت اونچا ستون۔ جیسے قطب صاحب کی لائیں۔

کلن کی لائیں وغیرہ۔ ایک قسم کا بلند ستون جو کسی متوفی شخص کی یادگار کے لئے بناتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال

بٹھا یا ہے حیرت کو برون لائیں پر

میںار، تمیل، پتھر یا لوسے خواہ اینٹوں کا بنا ہوا یادگاری ستون (۲) لائیں یا لٹری ٹھ، بیساکھی، چوبدستی، عمار، جریب (۳) پتھر کا

چڑھے جس طرح بابائیں پر بازی کر (۱) لکھنؤ، بونٹ (۲) لکھنؤ، بونٹ (۳) لکھنؤ، بونٹ

لائیں :- لکھنؤ، بونٹ (۴) لکھنؤ، بونٹ (۵) لکھنؤ، بونٹ (۶) لکھنؤ، بونٹ

لائیں :- لکھنؤ، بونٹ (۷) لکھنؤ، بونٹ (۸) لکھنؤ، بونٹ (۹) لکھنؤ، بونٹ

لائیں :- لکھنؤ، بونٹ (۱۰) لکھنؤ، بونٹ (۱۱) لکھنؤ، بونٹ (۱۲) لکھنؤ، بونٹ

لائیں :- لکھنؤ، بونٹ (۱۳) لکھنؤ، بونٹ (۱۴) لکھنؤ، بونٹ (۱۵) لکھنؤ، بونٹ

لائیں :- لکھنؤ، بونٹ (۱۶) لکھنؤ، بونٹ (۱۷) لکھنؤ، بونٹ (۱۸) لکھنؤ، بونٹ

لائیں :- لکھنؤ، بونٹ (۱۹) لکھنؤ، بونٹ (۲۰) لکھنؤ، بونٹ (۲۱) لکھنؤ، بونٹ

لائیں :- لکھنؤ، بونٹ (۲۲) لکھنؤ، بونٹ (۲۳) لکھنؤ، بونٹ (۲۴) لکھنؤ، بونٹ

لائیں :- لکھنؤ، بونٹ (۲۵) لکھنؤ، بونٹ (۲۶) لکھنؤ، بونٹ (۲۷) لکھنؤ، بونٹ

لائیں :- لکھنؤ، بونٹ (۲۸) لکھنؤ، بونٹ (۲۹) لکھنؤ، بونٹ (۳۰) لکھنؤ، بونٹ

لائیں :- لکھنؤ، بونٹ (۳۱) لکھنؤ، بونٹ (۳۲) لکھنؤ، بونٹ (۳۳) لکھنؤ، بونٹ

لائیں :- لکھنؤ، بونٹ (۳۴) لکھنؤ، بونٹ (۳۵) لکھنؤ، بونٹ (۳۶) لکھنؤ، بونٹ

لائیں :- لکھنؤ، بونٹ (۳۷) لکھنؤ، بونٹ (۳۸) لکھنؤ، بونٹ (۳۹) لکھنؤ، بونٹ

لائیں :- لکھنؤ، بونٹ (۴۰) لکھنؤ، بونٹ (۴۱) لکھنؤ، بونٹ (۴۲) لکھنؤ، بونٹ

(۱) محو اور دھری (۵) دیکھو ہاں معنی خداوند
جو انگریزی لارڈ سے نکلا ہے (تنبیہ طویل القامت
ہو۔ دراز قد۔ سرائیچے کا بانس۔ لیکن عام طور
سے کسی معنی میں بھی اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاٹھ بیکو لھو کی موٹی اور لمبی ٹکڑی جس کے
دباؤ سے تیل نکلتا ہے کو لھو کا لٹھا۔ جیسے تیل
کے تینوں میں اوپر سے ٹوٹے لاٹھ۔

(دفرنگ آصفیہ)
متول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاٹھ ایک موس۔ موسلی۔ دستہ سوکری۔
دستہ آدن۔ (دور اللغت)
متول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاٹھ ہیکہ چرخ کی سب سے بھی اونچے کی کھڑکی
(دور اللغت)

متول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

لاٹھی :- خافت یا سارے کے لئے ہاتھ میں
دکھنے کی ٹکڑی۔ موٹی اور لمبی ٹکڑی۔ اردو
ہونٹ، رانچ۔

ہوتے دنیا میں جو کچھ تحفہ چیز
سب سے سودا کو یہ لاٹھی عزیز سودا
متول فیصل۔ لکھنؤ میں پولیس یا دیہاتی زیادہ
استعمال کرتے ہیں۔

لاٹھی پانٹھا :- (پانٹھی تاج مہر سے)
مار پیٹ، زود کو بکو کہتے ہیں۔ اردو حرف۔
متردک۔

نہیں ڈرتا وہ لاٹھی پانٹھی سے
ٹپ کیا کرے لاٹھی اس کی لاٹھی سے سودا
لاٹھی پونگکا :- (بواڈ بھل دھول غلو)

لاٹھی اور سونٹا۔ مذکر۔ لٹھا اور بانس۔ لاٹھی لٹھوں
بانڈی بڈل۔ ٹھم بٹھا۔ لاٹھیوں اور بانڈیوں
سے رٹنا۔ جیسے بنگالیوں کی نسبت مشہور ہے کہ
جب محلے میں کسی سے لڑائی ہوتی ہے تو وہ رٹنے
مرنے کے بجائے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں، سرکار
لڑو اور بار لڑو لاٹھی پونگے سے کیا لڑنا۔

(دور اللغت اور فرنگ آصفیہ)
متول فیصل۔ اس مفہوم کے ساتھ اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔

لاٹھی پونگکا :- زود کو ب۔ لاٹھی سے مار
پیٹ کرنا۔ اردو حرف۔ عوام اور عورتوں کی
زبان۔

محل صاف۔ تم لاٹھ سمجھاؤ وہ مانے گا نہیں
لاٹھی پونگے کا عادی ہے ہمیشہ لڑتا ہی رہے گا۔

متول فیصل۔ اس کا حرف کرنا اور ہونما کے
ساتھ ہے۔ جیسے وہاں تو آئے دن آپس میں لٹھی
پونگہ ہوا کرتا ہے۔

لاٹھی ٹوٹے نہ پاس پھولے :- مینی کام
اس طرح کرنا چاہیے کہ کام ہو جائے اور نقصان
نہ ہو نرمی سے کام کرنا۔ (کنجیہ اقوال و اشال)
(دفرنگ آصفیہ)

متول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

لاٹھی ٹیک کے چلنا :- لاٹھی کے سہارے
چلنا۔ ٹکڑی بکڑ کے چلنا۔ ٹکڑی کے
سہارے سے رفتار کرنا۔ اردو حرف۔

عوام کی زبان۔
لاٹھی چلانا :- کسی نئی پریشانی کی حالت میں بے کچھ لاٹھی
مارنا اور لٹھ مارنا۔ اردو حرف۔ عوام کی زبان۔

محل صاف۔ پھانک دیا ہوں پر ہی لاٹھی چلائی کر ب بھاگے۔
لاٹھی چلنا :- لاٹھی سے لڑائی ہونا۔
فوجداری ہونا۔ دو پارٹیوں میں لاٹھیوں سے
مار پیٹ ہونا۔ اردو حرف۔ عوام کی زبان۔
محل صاف۔ رات کو شہر سے میرا ڈاکو ڈن
اور گاؤں والوں میں خوب لاٹھی چلی جب تک کہ میں
آئے ڈاکو بھاگ گئے تھے۔

متول فیصل۔ لاٹھی چلانا بھی زبانوں پر ہے۔
لاٹھی کٹار سے بھیٹ نہیں پھولوں
باپ رے باپ :- ناحق کی وارید لاش
(دور اللغت)

متول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاٹھی کے ہاتھ مال گذاری کی زبان :-
مار پیٹ اور سختی سے کام جلد نکل جاتا ہے۔ اردو
مثل۔ (کنجیہ اقوال و اشال)

متول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاٹھی لٹھوں :- مار پیٹ۔ ہندی شوڈ فرنگ آصفیہ
(دور اللغت)

متول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
لاٹھی مارے یا مارے سے پانی جدا
نہیں ہوتا :- اس جگہ کہتے ہیں جب کوئی
آدمی دو قریبی عزیزوں میں احتراق اور بخش
پیدا کرنے کا قصد کرے۔ قریبی عزیزوں میں
فرق ڈالنے سے فرق نہیں پڑتا کسی کے بھگانے
یا سکھانے سے قرابت یا رشتہ نہیں ٹوٹ جاتا۔
اردو مثل۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صاف۔ وہ جو مثل کہتے ہیں لاٹھی مارے
پانی جدا نہیں ہوتا۔ میں نے چاہا ایک نظر
کچھ کو دیکھ لوں۔ (دھسم ہوش رہا)

توں فصیل۔ حضرت ناسخ نے خود را تعریف کر کے کہا ہے لیکن اس صورت سے رائج نہیں ہے۔

کسی جا میں نہیں چھوٹے جو یہ بھیجیں۔
ما کو چوب مارے سے تہا نہیں ہو آب جلد ناسخ
لاٹھی میں آواز نہیں ہے۔ دیکھو اس کی
لاٹھی میں آواز نہیں۔ خدا کا قہر ناگہانی ہوتا
ہے۔ (ذواللغات)

متول فصیل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ
پورا محاورہ ہے خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی،
نہن لاٹھی میں آواز نہیں اہل دہے معنی نفرت ہے۔
مؤلف تائید کرتا ہے مگر اس اضافہ کے ساتھ کہ
کبھی خدا کے بجائے اس کی بھی عورتیں اور عوام
بوتے ہیں یعنی اس کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی
جو اس کی لاٹھی میں آواز ہے تو پاؤں کی
سوا خدا کے کروں کس سے یگان فریاد جان صاحب
لیکن زیادہ تر اس کا استعمال نفی کے ساتھ ہے۔

لاٹھی والے (لاٹھی باندھے ہوئے صفت مذکر ذواللغات)

متول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاٹھی ہاتھ کی بھائی ساتھ کا ہے۔ جو ساتھ ہو
اسی کا بھروسہ ہوتا ہے اردو مثل۔

دگنچینہ احوال و اشال

متول فصیل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لاٹھی : بے مثل۔ بے نظیر جس کا کوئی مثل
نہو۔ یکساں زمانہ۔ فرد زیر۔ عربی صفت،
فصیح، رائج۔

سرگندھا اس کا ذہن کفر میں لاٹھی ہے
مانگ جو اس پر ہے زمانہ سلیمانی ہے معنی
لاٹھی دیکھ شرم، حیا، محاف۔ اردو مؤنث

عوام اور عورتوں کی زبان۔

یہ چاہت ہوئی ایک کو ایک کی
جو آئے لگی لاٹھی کو بھی ہنسی آٹھا

لاٹھی دیکھ عزت، آبرو، حرمت۔ اردو مؤنث
عوام اور عورتوں کی زبان۔

لاٹھی اس کی ہے تجھی کو اسے مسارت کریم
غیر کا محتاج ہو بندہ تری درگاہ کا
امیر

لاٹھی اسے مسکان، جنگ، انگریزی، مذکر
فصیل الاستعمال۔

چیتے ہم آپ کو دکھاتے ہیں آج

ان لایاں سے قریب ہے کہ لاٹھی دیکھتی ہیں

لاٹھی لوجی : خوشام۔ لکھنؤ۔ مؤنث

عورتوں کی زبان۔ (ذواللغات)

متول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاٹھی آنا : شرم آنا۔ محاذ آنا۔ غیرت آنا

شرم آنا شرم لگنا۔ (ذواللغات و فرہنگ لغت)

قول فصیل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لاٹھی عہد : ایک بار میں کسی رقیق شے کا پی

جانا۔ ڈک ڈکا کے پی جانا عربی صفت تعلیم یافتہ

فصیح کی زبان۔ فصیل الاستعمال۔

متول فصیل۔ بھرتے بھرتے ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱

عشر اور شرم کے مارے بد حال بن کر نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ شرم دالے کی شکل ہے شرماؤ ہر طرح سے نقدان اٹھا آئے۔ مثل۔

دفرنگ آصفیہ نور اللغات
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاج کے مارے۔ شرم یا غیرت کے سبب۔ (دفرنگ)
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

لاج بچانا۔ شرمانا۔ عورتوں کی زبان۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
لاج لکنا۔ شرم لکنا۔ عورتوں کی زبان۔

(نور اللغات)
قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان نہیں ہے۔

لاج بھبھ۔ جو جنبش نہ کر سکے، غیر متحرک ثابت قائم۔ اور وہ متروک۔

محل صراف۔ اختر۔ بادل اور آسمان کو دو لوگ ایک سمجھتے ہیں۔

نمن۔ بادل اور آسمان ایک نہیں ہے بادل تو چلتے پھرتے ہیں اور آسمان لاجب ہے۔

دسیر کمار
لاجو اب۔ خاموش، جواب سے محذور

عاجز، قائل، چپ، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دشنام تھا جواب غریب ہر سوال کا
جب لاجواب وہ مری تقریر سے ہوا رند

لاجو اب۔ بے نظیر، بے مثل، بیکتا، جس کا جواب نہ ہو، جس کا شان نہ ہو، اپنی نظیر آپ

یگانہ، نرود، غریب، صفت، فصیح، راسخ۔
قد برقی ہر شاعر کی خفین یا سخن لاجب کے باعث

تمھو اب خفین

لاجو اب کر دینا۔ لاجب کرنا، چپ کر دینا
ہرانا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ۔

محل صراف۔ وہ یہ چاہتے تھے کہ میں جو کچھ
کہوں اس کو صحیح مانوں۔ میں نے جواب میں

ایسی دلیل پیش کی کہ لاجو اب کر دیا جیسے
اچھے چلے گئے۔

لاجورد۔ نیلے رنگ کا ایک قسم کا چمکدار
جینی پتھر جس کے نیلے ہلتے ہیں۔ ناری مذکر

نصیح، راسخ۔
قول فیصل۔ مصور اس کو پیش کر تصویروں

پر رنگ دیتے ہیں اور جدول کرتے ہیں۔
کرتے مصور اس کو تصویر خضر میں صرٹ

ہوتا جو ترے خط کا کچھ لاجورد پایا آتش
یہ جس قدر دھویا جاتا ہے اسی قدر نکھڑا اور خوش

ہوتا ہے۔ آسان، فلک اند چرخ کی صفت
کی حیثیت سے اس کا استعمال ہوتا ہے۔

لاجوردی۔ لاجورد کے رنگ کا بنیلا۔
فارسی، صفت، راسخ۔

لاجوردی۔ ایک قسم کا رنگ۔ وہ رنگ
جو برادہ پس، عرق میوہ جھڑات سے تیار کیا

جاتا ہے فارسی، صفت، راسخ۔
محل صراف۔ فاسی، چمپی، لاکرزی،

لاجوردی جتنے رنگ تھے سب ایک سرے
اڑ گئے۔

لاج و نٹ یا لاج و نٹا۔ چامند
شرم و لحاظ والا۔ ہندی مذکر۔ اہل ہند کی زبان

دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لاجوشی۔ لاجوشی مونی کا درخت، ہندو
مونی

مونی

مونٹ۔
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لاجوشی۔ لاجوشی مونی کا درخت، ہندو
مونی

مند۔ نیک بخت۔ ہندو مونی، اہل ہند کی زبان۔
(نور اللغات) دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاجو اب مرنا۔ شرم کے مارے زمین میں

گڑ جانا۔ بنایت شرم و لحاظ کرنا۔ بنایت شرم
ہونا۔ اردو صرف و لہجہ کی زبان۔

ران کی چٹکی دکھا دیں کس کو وہ مونی المثل
یعنی لاجو اب آپ مرے کھول اپنی ران کو

لاچار۔ بے بس، لاعلاج، مجبور عاجز
محذور۔ اردو صفت۔ غریب، راسخ۔

چال رسوائی کی لوگوں پر ہے اکثر عیسا
نیل سے لاچار ہوں کچھ نہیں میں چڑھا جاتا

قول فیصل۔ صاحب ناموس الانحطاط
لکھتے ہیں کہ چونکہ چار نارسی لفظ ہے اس

لئے عربی لائے نافیہ کے ساتھ اس کی ترکیب
ناجاڑ ہے لیکن اردو شعرا کے کلام میں برابر

پایا جاتا ہے اس لئے ہم نے اس کو مستند قرار دیا
نعت، ہی سے لاچار ہوں اسے ذوق دگر

سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں تاؤ
دل جو اک پردہ نشیں پر مبتلا ہو گیا کریں

دیکھ مضر ایسے میں ہم شند لاچار سے ہر آن
سولف ہندوب اللغات کے نزدیک اس جگہ

لاچار کا استعمال صحیح و فصیح ہے محاط اس سے
لکھنؤ لاچار کی ترکیب کو غلط سمجھتے ہیں اس کا استعمال

حرام سمجھتے ہیں چنانچہ حضرت عقیق کے متروک
ہیں اس کا ذکر نہ بھی ہے۔ مانان شش و شش

شش

میں آج تک کسی نے اس لفظ کو نہ استعمال کیا نہ صحیح سمجھا۔ اور حقیقت یہ ہے، ناچار کے ہوتے ہوئے لاچار ہونا اور رکھنا کہاں تک درست و جائز ہے۔

لاچار کرنا:۔ فعل متعدی۔ مجبور کرنا ہے جس کو ناچار کرنا، عاجز کرنا، تھکانا (۱) یا بے نیاز کرنا، محتاج کرنا، معذور کرنا، کام کا نہ رکھنا، نکما کرنا (۲) مفلس بنانا، تنگدست کرنا، اردو، عوام کی زبان۔

دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ مخاطب اساتذہ لکھنؤ سنی مدرسہ میں تو ناچار ہوتے ہیں، بقیہ مسلمانوں میں نہیں ہوتے۔

لاچارگی:۔ ناچاری، مجبوری، درماندگی، بے بسی، بے کسی، بے نصیبی، محتاجی، غریبی، مفلسی، بے سروسامانی۔ اردو، کم مونس، عوام کی زبان۔

دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ مخاطب حضرات لکھنؤ اس جگہ ناچارگی بولتے ہیں جو قلیل استعمال ہے۔

لاچار ہونا:۔ (۱) لاعلاج ہونا (۲) مجبور ہونا بے بس ہونا (۳) عاجز ہونا، مغلوب ہونا، تھکا ہونا، (۴) یا بے نیاز ہونا، محتاج ہونا، نکما ہونا، مفلس ہونا، بیکار ہونا، معذور ہونا۔ (۵) مفلس اور تنگدست ہونا، تنگدست ہونا، اردو، فعل لازم۔

دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ سنی مدرسہ میں ناچار ہونا فصیح ہے بقیہ مسلمانوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاچاری:۔ ناچاری، مجبوری، بے بسی، اردو، تنگدستی، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس محل پر نصحاء لکھنؤ ناچاری بولتے ہیں۔

لاچاری پرست سے بھاری:۔

بے سہارے ہونا بڑی مصیبت ہے۔

مجبوری آدمی کو ایسا دبا دیتی ہے کہ وہ کام کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ (دفرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اب شادی کوئی رستہ ہو۔

لاچاری درجہ:۔ مجبوری کی حالت میں (مجبوریہ احوال: مثال)

مکا پاس نہ تھا لاچاری درجہ کیا کرتے، (مناظرہ آزاد)
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ پروام کی زبان کو اب شادی کوئی رستہ ہو۔

لاچارگی:۔ فعل، بیکار، بے نتیجہ بے فائدہ۔ عربی صفت، فصیح، رائج۔

نگاہ باس سے ثابت ہے سبھی لاچارگی خدا کا ذکر تو کیا بندہ خدا کا لاچارگی

لاچارگی:۔ یہ وہ آراہنی جس سے کوئی آدمی نہ ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لا حول:۔ (دیکھو سوم) پہنچنے والا۔ پہنچنے سے آکر ملنے والا، بعد میں شریک ہونے والا، پیوستہ چسپاں، ملا ہوا، وابستہ۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ عوام اسی کو (دفعہ سوم) لا حول بولتے ہیں اس کے ایک معنی چاہیے، یہی جیسے ہم کو یہ لا حول تھا کہ جب وہاں شادی میں گئے تھے تو کچھ دے کے آئے۔

لا حول:۔ لمحہ، قہقہے لگا ہوا، چٹا ہوا، وابستہ، موجودہ جیسے مرض لاحقہ۔ عربی صفت، موزن۔

قول فیصل۔ تنہا اس کا استعمال نہیں ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ جیسے مرض لاحقہ لکھتے مثال دی ہے یہ اصول غلط ہے جمع کے ساتھ لاحقہ کی صفت کی صورت میں لاتے ہیں جیسے اور لاحقہ، مرض لاحقہ کی جگہ انھیں اراہن لاحقہ لکھا چاہیے تھا ہر حال یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے۔

لا حول:۔ وہ لکھنؤ جو لفظوں کے آخر میں اضافہ کرنے سے لب الفاظ بناتا ہے جیسے لفظ سچ سے سخن سچ، انوار سچ، بدلہ سچ وغیرہ لاحقہ انگریزی (Sufficiency) کا ترجمہ ہے۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے عام طور سے مستعمل نہیں۔

لا حول ہونا:۔ لپٹا، وابستہ ہونا، ملنا۔ اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف۔ جبکہ غریب کو مالک کا فرض لاحق ہوا ہے اگلے بیٹھے سے مجبور ہے اور بات کرنے میں بھی تکلف ہوتا ہے۔

لا حول:۔ جو محل نہ ہو سکے، مشکل، دشوار، دقیق، غریب صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی محل پر تعلیم یافتہ طبقہ لا حول بھی بول دیتا ہے جیسے عقدہ لا حول، عقدہ لا حول بھی کی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔

لا حول:۔ اظہار نفرت و حقارت کا کلمہ عربی موزن، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ابھی تو آپ ہم پر آواز دے کس رہے۔ سیکڑوں ہی پتیلیاں کہہ ڈالیں یا اب اپنے ادھر آپ ہی لا حول پڑھنے لگے۔ (مناظرہ آزاد)

لاحول ایسا شیطان کے بھگانے اور بھوت پریت دینے کرنے کا کلمہ۔ عربی، رائج۔

محل صرت۔ تمہارے دل میں شیطان نے سیکڑوں دوسرے پیدا کر دیے ہیں۔ تم کم سے کم سو بار دن میں لاحول بھیجا کر دو۔

قول فیصل۔ یہ لَاحُولٌ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کا مخفف ہے۔

لاحول: یہ بڑی بات پر تاسف ظاہر کرنے کے لئے بھی ستمل ہے۔ عربی کلمہ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ زیادہ تر لاحول ولا قوۃ زبانوں پر ہے جیسے میں ان کے کہنے سے تارڑی خانے چلا گیا مجھے جاننا چاہیے عجب نکل رہا تھا بہت سے لوگوں نے دیکھا۔ لاحول ولا قوۃ۔

لاحول بھیجنا: شیطان سے بچانے کی خدا سے دعا کرنا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنا۔ اردو صرت، فصیح، رائج۔

لاحول بھیجنا: یہ سنت کرنا، اظہار نفرت کرنا، اظہار تائست کرنا، اردو صرت، فصیح، رائج۔

محل صرت۔ اچھی ایک روز میں چلا جاتا تھا سامنے سے ایک شتر بان آتا تھا۔ باتوں باتوں میں بگڑ گیا۔ میں نے کہا مارے قردیوں کے چوڑھیا دوں گا۔ اس نے نہیں کر کہا بیدھا تو نہیں ہے بس وہ پیکا۔ اب لاکھ لاکھ تدبیر کرتا ہوں اس تک کہ تمہاری پیچھا تب سے میں نے اس کا نور پر لاحول بھیجا۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ فسانہ آزاد میں بصورت تذکیر صرت ہوا ہے۔ موجودہ دور میں کمی کے ساتھ بصورت تائست بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

لاحول پڑھنا: شیطان یا بھوت پریت دینے کرنے اور برے دوسروں کے دینے کرنے کے لئے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنا۔ اردو صرت، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ شیطان کے دود کرنے کے واسطے زبان سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنا کیونکہ اہل اسلام کے اعتقاد کے موافق بھوت پریت اور شیطان اس کلمے سے بھاگتا اور نیز اسے ازیت پہنچتی ہے

پس حالت غیظہ غضب میں اکثر اس کلمہ کو پڑھنے کی ہدایت کیا کرتے ہیں تاکہ غصہ جو ایک جن یا دیو سے کم نہیں ہے دینے ہوا اور چیز کے جاتے رہے یہ بھی۔

لاحول پڑھنا: (کنیہ) نفرت اظہار کرنا ظاہر کرنے کے لئے ستمل ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنا۔ اردو صرت، فصیح، رائج۔

محل صرت۔ ابھی تو آپ ہم پر آواز سے کس رہے تھے سیکڑوں ہی پھبتیاں کہہ ڈالیں یا اب اپنے اوپر آپ ہی لاحول پڑھنے لگے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل۔ اہل دہلی عام طور سے سوت ہی بولتے ہیں۔

دل میں دعا غلنے پڑھی لاحول اور سمجھا کہ میں چھیڑ کر اک بے ادب کو مفت میں رسا ہوا حال لاحول ولا:۔ لاحول ولا قوۃ کی جگہ عربی کلمہ قلیل الاستعمال

داعظوں کی کوئی لاحول ولا قوۃ نہیں ہے کہ فرشتے کی بھی سنتا نہیں دیوانہ عشق حساب لاحول ولا قوۃ:۔ اظہار نفرت و بیزاری

کے موقع پر بولتے ہیں۔ عربی جملہ، فصیح، رائج۔

یخانے میں مولانا لاحول ولا قوۃ بچانے پر پیمانہ لاحول ولا قوۃ میں نے درخت پر رھنواں کو پکارا تھا

اور آگئی رھنواں لاحول ولا قوۃ آجیں کھوی لاحول ولا قوۃ الا باللہ:۔ شیطان یا بھوت پریت جن و پری یا دیو بھگانے یا دھم دسواں دور کرنے کا جملہ۔ عربی جملہ، فصیح، رائج۔

پڑھا تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ گھیرے ہزار کی سوت ہے یہ شیطان عجب قول فیصل۔ جب کوئی چیز کھو جاتی ہے تو ہم اور عورتیں جلدی جلدی یہ جملہ زبان پر لاتی ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ ہماری چیز مل جائے گی۔ اس سب کے لفظی سنی یہ ہیں۔ کسی کو کوئی قدرت و طاقت حاصل نہیں سوائے خدا کے بزرگ و برتر کے۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ:۔ دھوکے یا غلطی ہونے پر اندر انوس اور ندامت کے لہی پر عربی جملہ، فصیح، رائج۔

محل صرت۔ بھائی رڈ کا ایسا نکلا مٹاری قمت میں نے نیک کچھو کے مٹاری رڈ کی کی شادی پھر ائی تھی کیا معلوم تھا کہ وہ ایسا بد کردار نکلا گا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ:۔ ایسا نہیں ہو سکتا، ناممکن اور محال کے اظہار کے محل پر۔ عربی جملہ، فصیح، رائج۔

یہ دلت الیترایا شاہ، اب غیور کے عالی رتبت رکھ دیا گیا تیرا غلام غیر کا دست نگر لاحول ولا قوۃ الا باللہ رشک۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ: انہما لغتوں
کراہت کے محل پر۔ عربی جہ، فصیح، راجح
رکھتے ہیں طرفہ ارجوا کثر ہر اہ
روتا ہے کوئی یا کوئی کہتا ہے وہ
یہ عشق فقط و سوسہ خیال ہی
لاحول ولا قوۃ الا باللہ عشق
لاخراج: وہ زمین جس پر سرکاری محصول
نہ ہو، معافی۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی
زبان، قلیل الاستعمال۔
زمین ہوگئی قطعاً **لاخراج**
چاکیا اڑا اڑ گئے تخت و تاج تمن کا کوئی
لاخراجدار: وہ شخص جو معافی کا قابض
ہو۔ صفت۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لاو: بار، بوجہ اس معنی میں لادن مستقل
ہے۔ ہندی سوٹ۔ (نور اللغات)
وہ دونوں کے سر سے اتارے گا لاو
دیبا بن دہیا اپنے گھوڑے پر لاو نعیم
(قرآن السعدین)
گدھے یا خیر وغیرہ کا بھار، گھاس لدا ہوا بوجہ
جیسے لاو دے اپوں کی۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں۔
لاوا: (ہندی میں لاوا) نیل کے درخت جن
کی پتیاں اچھی طرح بنجہ نہ ہوئی ہوں (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاو پھانڈ: اسباب کا بانڈھنا اور بار
کرنا۔ ہندی سوٹ۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاو پھانڈ کے: اسباب ساتھ لئے ہوئے
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ لکھنڈ کے یا لکھنڈ
یعنی بہت سا ساز و سامان ساتھ لئے ہوئے یا
لاو سے ہوئے کے معنوں میں بولتے ہیں۔
لاو چلنا: کوچ کرنا، بدیا بستر سمیٹ کر رخت
ہونا۔ اردو صفت، خرب بتر دک۔
نکس میں دہرا کو چھوڑ دیاں مت میں بدیں پھرے مارا
سب ٹھانڈ پڑا رہ جائے گاہب لاو چلے گا بھارا
نظیر اکبر آبادی
لاو دے لدا دے لاو دے لدا دے
ساتھ دے: کسی پر پورا بوجہ یا ذمہ داری
ڈالنے کے محل پر۔ اردو شل عوام اور عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ صاحب محاورات ہندوستان نے
لاو دے لدا دے لادن والا ساتھ دے،
لکھا ہے۔ صاحب گنجینہ اقوال و اشغال نے لاو
دے لدا دے لاو دے والا ساتھ دے لکھا ہے
اور معنی لکھے ہیں چیز بھی دے اور پھر اس کے
ساتھ مزدور بھی کر دے اور ایک آدمی کو
اور بھی ساتھ کر دے جو دہاں جبار اور داسے
اور رکھو اسے۔ مطلب یہ کہ ہم سے کچھ نہ ہوگا
جو کچھ کر دم خود کر دیں اس شخص کی نسبت
کہا کرتے ہیں جو اپنا پورا بوجہ دوسرے پر ڈال
دیا کرتا ہے۔
صاحب نور اللغات نے لاو دے لدا دے
لدا دے لدا دے کا ساتھ دے لکھا ہے۔ ڈپٹی
نذیر احمد دہلوی نے ابن الوقت میں لاو دے لدا دے
لاو دے والا ساتھ دو استعمال کیا ہے جیسے مگر
ہندوستانی اس درجہ کے جاہل اور کاہل ہیں
کہ ان میں اپنی حالت کے درست کرنے کی فکر
خدا نے پیدا ہی نہیں کی یہ تو گورنمنٹ سے

چاہتے ہیں۔ لاو دے لدا دے والا ساتھ دو۔
صاحب خزینۃ الاشغال نے لاو دے لدا دے
ہاکن والا ساتھ دے لکھا ہے۔
لاو دعویٰ: دست برداری، نارغضی۔ تعلق
ہونے کی سند۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اس جگہ دست برداری زیادہ ہو
لاو دعویٰ دینا، لاو دعویٰ لکھنا:
کسی حق کو چھوڑ دینا، کسی دعویٰ کو چھوڑ دینا۔
دست بردار ہو جانا، دعویٰ سے ہاتھ اٹھا لینا
دست برداری، درخاستم دعویٰ کی دستاویز
لکھ دینا۔ (نور اللغات و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لاونا: اسباب کا تلے اور رکھنا، بوجہ رکھنا
بار کرنا، کسی کے سر پر بوجہ رکھنا۔ گارڈی یا
چھکر دے وغیرہ پر سامان رکھنا۔ اردو صفت
عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ کسی پر بلا وجہ کوئی ذمہ داری عائد
کرنا یا کوئی خاص کام سپرد کرنا جو ناقابل برداشت
ہونے کے معنی میں عوام کہتے ہیں جیسے تم بلا وجہ کسی
کے سر پر بوجہ لاو دے ہو۔
لاونا پھانڈنا: اسباب کو بار کرنا۔
رخت غڑ بانڈھنا، سافرت کا قصد کرنا اور تھک
اٹھانا، بدھنا بدیا سمجھانا (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ ان معنوں میں لدا دے پھنڈے زبانوں
پر ہے جو عوام کی زبان ہے۔
لاوو: وہ حیوان جس پر بوجہ لاوتے ہیں
ہندی صفت۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاوو: یہ بوجہ لا دے کے قابل جیسے لاو دے

انسانی میں بیشتر لدو مستقل ہے۔ صفت۔
(ذرا الفت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ لدو کے
جو معنی صاحب ذرا الفت نے لکھے ہیں وہ بھی صحیح
نہیں اہل کھنڈ لدو بھٹس اور کامل آدمی کے
لئے بولتے ہیں۔

لاڈوا :- لا علاج جس کی دوا نہ ہو سکے
جو علاج پذیر نہ ہو۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب
فصح رائج۔

کچھ ہے کہ یہ عشق چ بلا ہے
بچ ہے کہ مرض یہ دوا ہے آخر شاہد وہ
قول فیصل۔ در دلا دوا کی ترکیب سے لگا
زبانوں پر ہے۔

سیکا بھی نہ آیا حال کس سے میں کہوں اپنا
اس کا یوں ہی درد لاڈوا پورہ پڑھتے ہیں
لاڈی :- دھریوں کی سیے کپڑوں کی گھڑی
دھریوں کا پستارہ پستارہ نکادراں،
اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف :- کچھ کپڑے اچلے کچھ لپٹے لپٹے لاڈوا
کے کاغذ پر ڈال اٹھاتا ہوا ناز و کرشمہ
دکھاتا ہوا جلا۔ (طلمس ہو شراب)

قول فیصل۔ عورتیں بڑی گھڑی یا گھڑ کو بھی
لاڈی کی لاڈی کہتی ہیں
لاڈی کا بیل :- وہ شخص جس سے ہر وقت
زیادہ سے زیادہ محنت لی جائے۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

لاڈ :- حد سے زیادہ پیارا خاص۔ محبت۔ بیجا
ناز برداری۔ اردو مذکر۔ عوام اور عورتوں
کی زبان

نہارا لاڈ ہی اس پر ہے بیجا
نہ اس سے اب بھی بگڑے گا بچا شرت
(شران السورین)

لاڈا کھانا :- بیجا ناز برداری کرنا، بے محبت
اخلاص برتنا، حد سے زیادہ ناز برداری کرنا۔ اردو
صرف عورتوں کی زبان۔

میں نہیں ایسے لاڈ اٹھانے کی
آبرو کھوے گی گھڑانے کی تلقین
لاڈ پیار :- پیار، اخلاص، بیجا ناز برداری،
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- میرے ہی نامقول لاڈ پیارنے والے کے
مزاہوں کو گندہ ان کی طبیعتوں کو بے قابو بنا دیا
(توتہ، شمش)

پاؤں پڑ جائے نہ ان کا بچہ اور بچ
رہا کیوں لاڈ پیار اچھا نہیں جاننا
لاڈ کرنا :- ناز کرنا، بیجا محبت کرنا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- اپنے ماں باپ کے سارے پیٹے
ہی لاڈ کرتے ہیں وہ کہہ رہا ہے ترکیا گناہ ہے
قول فیصل :- ماں باپ بھی بچے سے ماڈ کرتے ہیں
اس کے معنی ہیں بیجا ناز برداری محبت پیارا

لاڈ لا :- پیارا، دلدار، ناز پروردہ، چہیتا
عزیز و جان، وہ کچھ جسے ماں باپ نے نہایت
محنت اور محبت سے ناز و نعم سے پرورش
کیا ہو۔ اردو صفت۔ مذکر، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

بیکڑ میں لاڈ لا پیر کا ہوں
جاہوں زور جقد میں نہ کروں دہشت گزراں
ناز پروردہ باپ ماں کے ہیں

ہاڈے سارے خاندان کے ہیں تلقین
لاڈ لا :- بیلا اکثر نام یا لقب کا بھی جز ہوتا ہے
جیسے لاڈے مرزا، لاڈے نواب، لاڈے صاحب
اردو مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ سوٹ کے لئے لاڈی ہے۔ جیسے
لاڈی بیکم، لاڈی خانم۔

ج۔ جب گھر سے چلا ڈلائی لاڈی خانم کا
لاڈ لا پوسٹ کپڑے سوٹ :- لاڈ پیار
تہ بیکر خراب اور برقیئر ہو جائے تو رنگ
زیادہ پیار محبت سے، دلاؤ، تیز ہو جاتی تو
دیکھتے احوال و احوال

قول فیصل :- یہ خاص عورتوں کی زبان ہے۔
لاڈی :- بہت پیاری، ناز و نعمت سے پالی
بڑی لڑکی۔ اردو صفت عوام اور عورتوں کی زبان۔

نابھرا یہ اپنے گھر میں بھی
لاڈی مادر پدر کی تھی دہشت گزراں
لاڈو :- لاڈی۔ ہندی سوٹ۔

ک لاڈو بی بی میں آتا ہے دیدے کالی میں جاننا
(ذرا الفت)

قول فیصل :- اب عام لڑکے زبانوں پر نہیں
ہے۔ نام کے بطور اس کا استعمال ہے۔ جیسے
لاڈو خانم وغیرہ۔

لاڈو :- بیک دلن، پردہ و ذرا الفت
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
لاڈو :- پیار سے لڑکیوں کو کہتی ہیں۔

لاڈو :- بیک عزیز پیاری (ذرا الفت)
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
لاڈو :- بیک عزیز پیاری (ذرا الفت)
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لہاں بے سلسلہ قطار۔ جیسے اونٹوں کی کار
(نور افشا)
قول فیصل۔ عام طور سے اونٹوں کی قطار
ہی ہوتے ہیں۔
لار بٹ منو کی رال، ناب و بہن، قوگ
پورب کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ بالکل نہیں جانتے۔
لار لیر کی۔ حید حار، ٹال منول ہونٹ
دکنا لگانا کے ساتھ (نور افشا)
قول فیصل۔ کھنڈ کی زبان نہیں۔
لار لیر کی کا پار بھی نہ اترے پارے۔
تیلے حوائے کرنے والے دوست کا اعتبار
نکرتا چاہیے۔ (نیل) (فرنگ آصفیہ)
حید حار ٹال منول کرنے والے کے پردے
پر ہر تھا ہے وہ ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے۔
(دیکھتے احوال و امثال)
قول فیصل۔ ممکن ہے کہ پہلے بولتے ہوں اب
کوئی نہیں بولتا۔
لار ڈو۔ حاکم، مالک، بادشاہ، مشورف
دنگری، نوکر، راج۔
قول فیصل۔ اس کے ایک ہی بہت آرد
دل والے۔ من موچی کے بھی ہیں۔ جیسے
ان کا تو کٹا ہی کیا وہ بہت لار ڈو آدمی ہیں۔
تم ان سے مل کے جو دل چاہے کام لینا کرنا چاہیے
لار بٹ۔ (نیل) (فرنگ آصفیہ) یقیناً بیشک بولتا
بہ تحقیق۔ عربی، نصیح، راج۔
لار بٹ۔ رشق کا انجام فائدہ
پچھتہ آٹھارہ سے گوارہ خدم کی حرمت
لار بٹ۔ ترے نام ہے جو کوئی نہیں ایتس

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ اسی جگہ لار بٹ
نہ۔ بھی کہہ دیتا ہے۔
لار بٹ۔ اٹھ بری چیزوں کو اچا کر کے پختہ
ار دو صفت۔ عوام کی زبان۔
لار بٹ۔ اٹھ مکار، فریب، دغا بازی، دھوکہ
باز۔ (نور افشا)
قول فیصل۔ اب کمی کے ساتھ زبان پر
ہے۔ اور عوام کی زبان ہے۔
لار بٹ۔ کہہ کر دن کا لبا بڑا پنجرہ لکے
کہہ کر دن کے بازار میں بیٹھنے والا جس کا کام
کہہ کر دن کے خرید و فروخت ہے۔ آورد عوام
کی زبان۔
لار بٹ۔ پچھنے والے سے ساز باز
کر کے قراب مال کی تشریف کرنا مال دوسرا
شخصی فریب میں آکر مال خریدے۔ آورد
مذکر عوام کی زبان۔
لار بٹ۔ پکڑا ہوا دھوکہ بازی، مکاری
جس بازی، دغا بازی، چالاک، ہوشیاری۔
عیاری۔ کھنڈ کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ عوام کھنڈ کی زبان ہے
نہاں نہیں بولتے۔ اسی جگہ عوام لار بٹ پانا
بھول لیتے ہیں جیسے تم سے لار بٹ پانا نہ کیا
کر۔
لار بٹ۔ بچکنے والا۔ عربی صفت مذکر
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے۔
لار بٹ۔ (چوٹ کھینے) وہ چوٹ
جس کا نشان اچھا ہو جانے کے بعد باقی ہو
(نور افشا)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں جانتے۔
لازم۔ اٹھ لازم ہے اسم کا اصل پختا ہوا،
عربی، لغت۔ جو جلد ہونے کے۔ دو چیز جو
ہمیشہ کس دوسری چیز کے ساتھ ہوں۔ عربی
نصیح، راج۔
قول فیصل۔ ضروری، تدلیج کی طرح لازمی
کہنا غلط ہے۔ کیونکہ لازم میں یاے ضعیف کی
ضرورت نہیں۔
لازم۔ اٹھ ضرور واجب، فریب، سزاوار
عربی۔ نصیح، راج۔
کان و تیاگ کو بھی پس کو گرنا لہو
تھایہ لازم نکل بند گشت ایسا کہ ناسخ
لازم۔ اٹھ حرف و نحو میں وہ فعل جہف نکل
ہی پر ختم ہو جائے اور محمول کو نہ چاہے۔
عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
معدی نہ ہونا لازم ہے
کہ یہ تشریف دخل جازم ہے ہشت گزار
قول فیصل۔ عام طور سے فعل لازم
کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔
لازم۔ اٹھ سہ، ذمہ، قتل، جیسے دیکھی ہو
کناہ لازم۔ آورد (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ ان معنی میں عورت اسی معنی کے
ساتھ زبانوں پر ہے۔
لازم الاحترام۔ عشت کرنے کے تال
لانو احترام۔ عربی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان۔ دلیل الاستعمال۔
محلی صفت۔ تو نے ہمارے فرمان واجب
کی بے حرمتی اور احکام لازم الاحترام کی بے حرمتی
کی۔ (نور افشا)

ستون فیصل - اس محل پر تسلیم یافتہ طبقہ واجب الامر بولتا ہے۔

لازم آنا - ضروری ہونا۔ یعنی نتیجہ نکلنا۔ بطور فرضی ہو جانا۔ واجب ہونا۔ اردو عرف - قیسی الاستعمال۔

محل صرف - اب یہ دریافت کرنا لازم آیا کہ یہ کس شے سے بنے ہوئے ہیں سنا ہے پیاروں پر درخت اسی ہوتے ہیں تو اس سے تو معلوم ہوتا ہے کہ مٹی کا پس ضرور ہے۔ (سیرکبار)

لازم پڑنا - ضروری ہونا۔ مجبوری سے۔ کس کام پر مجبور ہونا۔ (ذوالنفلت) قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لازم جاننا - فرض جاننا۔ ضروری سمجھنا۔ دلچسپ خیال کرنا۔ اردو فعل متعدی۔ اردو عرف - تلیس الاستعمال۔

ستون فیصل - اس محل پر واجب جاننا زیادہ تر پر ہے جیسے میں نے جو کچھ تم کو خط میں لکھا ہے اس کو واجب جان کر عمل کرو۔ یہی میرا حکم ہے۔ کسی کے ساتھ اس کا حرف کھانا کے ساتھ بھی ہے یعنی لازم کھنا۔

لازم ملزوم - ایک دوسرے کے متعلق ایک دوسرے سے وابستہ۔ ایک دوسرے پر موقوف وہ چیزیں جن میں ایک دوسرے کی جدائی ناممکن ہو۔ جیسے سورج اور دھوپ، آدمی اور چھائی۔ اردو - رائج۔

اس طرح سمجھو اب اس کا مفہوم جس دوسرا دونوں میں لازم ملزوم مراد ہوتا۔ قول فیصل - عام طور سے تسلیم یافتہ طبقہ لازم ملزوم بولتا ہے۔

لازم ملزوم - واجب، ضروری۔ اردو - تلیس الاستعمال

قول فیصل - داد و عطا کے ساتھ لازم ملزوم زبانوں پر زیادہ ہے۔

کچھ لطف و کرم لازم ملزوم نہیں ہیں حریت اک یہ ہیں تنہا کی نہ ہو سجدہ بازی موبائی لازم نہ ہونا۔ ضرور ملنا نہ ہونا، وجب نہ ہونا چاہیے نہ ہونا۔ اردو صرف، نصیح، رائج۔

میری خطا پہ آپ کو لازم نہیں نظر یہ دیکھئے مناسب شان عطا ہے کیا حریت ہانی لازم - مختلف قسم کے دیگر معالجہ جات یعنی ادویہ، صحت، بالائی مصارت۔ اردو - مجبور اور عورتوں کی زبان۔

محل صحت - آپ نے حکم تو دیا ہے کہ شش رنگا تیار کرو لیکن سرکار اس گرائی کے زمانے میں چونکہ اس کا لازم بہت ہے پسید بہت خرچ ہو جائے گا۔

لازم ملزوم - جوڑ میل، سامان، ضروری اسباب جو آدمی کو چاہیے۔ مناسبات۔ اردو - عوام اور عورتوں کی زبان۔

لازم ہے زندگی کا سلسلہ تدبیر کا مردہ دیوانہ کو زنجیر کی حاجت نہیں۔ محل صحت - ضروری نے کہا۔ بیاد تو نفسانی نہیں مگر اس کے لازم البتہ ناحق کے ڈھکے ستارے ہیں (مرقاۃ السردس)

لازم ہونا - ضروری ہونا، چاہیے ہونا۔ اردو صرف، نصیح، رائج۔

جان دنیا کسی پر لازم تھا زندگی یوں بسر نہیں ہوتی مرزا رسوا

لازمی - ضروری، لازمی، واجب، اردو - غیر نصیح، رائج۔

سزائیں تو ہر حال میں لازمی تھیں خطا میں ذکر کے پیشانیوں، میں آزاد اٹھائی لازم وال - جس کو زوال نہ ہو چھٹہ ہونے والا۔ غیر فانی، مبدی - ازلی، قدیم، عربی صفت نصیح، رائج۔

کافی ہے اہل بدو کو حسرت دوائے غم اور کیوں نہ ہو کہ غم کا غم لازم زوال و حسرت دولت لازم الی پائی ہے خوب سسکار ہاتھ آتی ہے عشق

لاسا - ایک لسا اور ماڈے کا نام جو پودوں سے چال کیا جاتا ہے۔ وہ عبادار شے جس سے چڑیا چڑیاں پکڑتے ہیں۔ اردو - مذکر، رائج۔

نہ ہاتھ آئے گی اس انگ کی چڑیا بجر منہ خرو کھانے، ہا سہا سہا نو ہو نہیں سکتا

لاسا - دکانیت، چسکا، عادت، جگر ہزاروں مرغ زیرک اس با میں مبتلا دیکھے

پیش کر پھر نہیں چھٹا عجیب سا ہے انیل کا بھر دکھانا، لگانا کے ساتھ (ذوالنفلت)

قول فیصل - اب قریب بترک ہے۔ لاسا - تبت کا پایہ تخت - (ذوالنفلت)

لاسا لگانا رہنا - دکانیت، اشتیاق رہنا۔ خواہش رہنا۔ اردو صرف، بترک

مرغان باغ ہیبت صیاد سے اڑے پر موسم بہار کا لاسا لگا رہا رشک لاسا لگانا - بھری کی تپنی تپنی چھڑیوں

دغیرہ کے پکڑنے کے واسطے بنے ہوئے لاسے
کا لگانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

دے کرھیادنے دلاسا

جہاں کہ پھر لگائے لاسا (گلزارنیم)

لاسا لگانا: یہ کسی کے پیچھے کوئی جھگڑا یا بلا
لگا دینا (۱) لارک دینا، امید دلانا۔

(دہلی کا ایک قدیم لغت)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاسا لگانا: یہ دستخون کو بھر دانا،

خسار کا تخم بڑانا۔ (۵) چھانٹنا، چیکنا، پھینکانا

پھندے میں لانا، دام میں لانا۔ (۶) فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں

بولتے۔

لاسا لگانا: یہ لاسا چیکنا۔ اردو صرف،

عوام کی زبان۔

لغت بڑی بلا ہے میاد سے مفرک

لاسا لگانا ہوا ہے بلبل کے بال و پر میں بھر

لاسا لگانا: یہ آدم کے درخت میں بڑ آنے

یہ جو ایک مادہ پیدا ہو کے ہر کو بیکار کر دیتا

ہے اس کو کہتے ہیں۔ اردو صرف، دیہاتوں

کی زبان

لاسا ہو جانا: یہ (کنایت) چک جانا۔

(۷) لغت (۸)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر کتھے ہیں

کہ یہ صحیح مفہوم ایسا شخص ہے جس سے بچھا

چھوڑنا مشکل ہو۔ اب عام طور سے اس کی تہ

حد میں نیسور لگتی ہیں۔

لاسن: یہ (۱) خاموش، بے زبان، چپکا،

بزدلی، گستاخی، گالی کی جگہ مستعمل ہے

ملاطم بات، نامناسب بات، بیجا بات،

نارہیا کلام، گالی گلوں، اے جے جے تو شرارت

تو کار، غیر مستند کلام۔

لاسن کہہ رہے ہیں لڑتے ہیں

واہ کیا منہ سے بھول جھڑتے ہیں شاد

(۹) لغت (۱۰) فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے۔

لاسن کہنا، لاسن لگانا: برا کہنا

بزدلی کرنا۔ بری بات کہنا۔ نامناسب بات کہنا

(۱۱) لغت (۱۲) فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاسنے پر لگانا: یہ (کنایت) مانوس کرنا

دلانا۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاسنے پر لگانا: یہ گریہ بھانا، یار بھانا۔

جال میں پھنسا لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ (۱۳) لغت

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاسنے پر لگ جانا: گریہ ہو جانا،

فریفتہ ہو جانا، جال میں پھنس جانا، اردو صرف

عوام کی زبان، تھیل استعمال۔

سچ ہے لاسے یہ لگادہ پری

غیب کیا حضور نے مارا تاش

لاسن: ۱۔ تن مردہ، مردہ جسم، انسان

کی میت۔ اردو مؤنث۔ فہم، راج۔

زلف اور تاش پر سفاری

یہ کیا شان سو گوارے ہے عزت لکھنؤ

آتش حسن سے جل بھن کے مواجو تاش

لاسن: ۲۔ تہ، سفن، بھلاستی ہوگی رند

قول فیصل۔ انسان کے علاوہ بعض

شعرا نے جانوروں کے لئے بھی استعمال کیا ہے

جو تھیل استعمال ہے

لاسن جب گلشن سے نکلی ہنس نا شاہ کی

استدردیا کہ بھکی بندھ گیا صبا کی شہر

یعنی اساتذہ نے اس کو ترکیب کے ساتھ بھی

تھیل کیا ہے جو اصولاً صحیح نہیں۔

مرکے بھی اسباب دنیا سے مفر ہوتی نہیں

بے لکھن زیر لحد لاش لاش لاش ہوتی نہیں تسلیم

روئیں گے خون دیدہ تر د گھڑی کے بعد

لکھنے کی لاش بخت جگر د گھڑی کے بعد

وہ آٹھا شور ماقم آخری دیر ارمیت کا

اب اٹھا چا مٹی ہے لاش دانی دیکھتے ہڈو دانی

حضرت عشق رحمۃ اللہ علیہ لکھنوی جو لکھنؤ کے

مستند استاد اور محقق سمجھے جاتے تھے ان کی تحقیق

یہ ہے کہ یہ لفظ اردو ہے لاشہ انھیں معنوں میں

فارسی ہے۔ چنانچہ انھوں نے اس کا تذکرہ اپنے

ادب تسلیم براشتہ رسالے۔ مترکات عشق

میں کیا ہے اور غافل طور سے اس

لفظ سے بھلا بھٹ کی ہے۔ ان کے خاندان میں

توشی، عاشق، صبر، مایہ، ارشد، حسد

جدید، شہید، مجید، سجد، قیام، ادب

عزوب اور مولف مرثیہ اللغات جلد ہفتم

اور مولف مرثیہ اللغات جلد ہفتم نے آج تک ترکیب کے

ماتر میں لکھا کہ لکھنوی لکھنوی لکھنوی

چند چاند کی لاشیں شمع کشتہ کے قریب اجلی

یہ بہت ہے غربت ارباب بخت کے لئے شاہ عزیز

و شوں سے روزگار کے گڑھے پٹے پڑتے ہیں

دیکھو برش کو تار نظر کھٹے جاتے ہیں

مؤدب لکھنوی

لاش : میت، جنازہ، میت، نقش۔ اردو
فصیح، راج۔

ج بیٹھے جن کے حکم نہ اٹھی ہیں کی لاش نقش
لاش اٹھانا : میت، جنازہ اٹھانا، میت
اٹھانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

پہ راج ہے کوئی برے وقت کا شریک نہیں
اٹھار ہا ہوں میں خود لاش تب خطر کی شیف
قول فیصل۔ اس کی جمع لاشیں اٹھانا لکھی راج
راج ہے۔

لاشیں اٹھا رہے تھے پڑے ہیں تیرے
اٹھا ہے وہ بنا کے ابھی تربت صغیر نقش
لاش اٹھنا : میت اٹھنا، جنازہ اٹھنا
گھر سے نقش برآمد ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج
اب خبر لیجئے لاش بھٹی ہے، بچو ہوں میں
سب مجھے آپ کے کوچے سے لیے جاتے ہیں نقش
وہ اٹھا شہداء تم آخری دیدار میت کا
اب اٹھا جا رہی ہے لاش فانی دیکھتے تباہ فانی
قول فیصل۔ میت اٹھانا کے معنی ہیں لاش
اٹھانا بھی مستعمل فصیح ہے۔

مرگیا وہ عشق میں اس کے اسے لازم ہے یہ
آگے اٹھائے خیال یار میرے دل کی لاش شیف
میت نہ اٹھانے کے معنی میں لاش نہ اٹھنا بھی
فصیح و راج ہے۔

بساط بزم اٹھ، تخت اٹھی جامے اٹھا
پیر سیاب اب تک لاش پر دانا نہیں اٹھی سیاب
لاش بھاری ہونا : میت بھاری ہونا
میت وزنی ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج
اٹھانے والوں پر شتم کی لاش بھاری ہے
مرے پہ آپ یہ گھر بنا دو مسالوں کا جلال

لاش پٹی : خون یا سبب موت کی افلاعی
ریورٹ۔ اردو صرف، قانون دانوں کی اصطلاح
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں پڑتے۔
لاش پر آنا : پرے کے لئے میت پر آنا
اردو صرف، فصیح، راج۔

ج میرا جانب سے کہ لاش پر آئیں سجاد امین
لاش پر بھی آئے مجھ ڈھلپے ہوئے
بدگمانی آپ کی جاتی نہیں نقش
لاش پڑنا : مارا جانا، خون ہونا،
ہلاک ہونا۔ دہلی کا ایک قدم لغت۔ غیر مذاق
فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں پڑتے۔
لاش پڑی رہنا : میت نہ اٹھنا، بیکرد
رہنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ انوس ہے کہ ایک ادارت
کی لاش ۲۲ گھنٹے پڑی رہی۔ اہل محل کو کتنا
توفیق نہ ہوئی کہ اٹھوا دیئے۔

لاش پڑی ہونا : میت پڑی ہونا
صرف، فصیح، راج۔
مٹ کر کھاتی ہے ہر دہر کی، اک بس کی لاش
آپ کے بد پر پڑی ہے آپ کے گناہ کی لاش
مٹو صاحب شخصیت

لاش ڈالنا : قتل کرنا، مار ڈالنا
مار کر ڈھیر کرنا۔ اردو فعل متعدی۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
لاشرکیہ : جس کا کوئی شریک نہیں،
خدا کی صفت، عربی صفت، فصیح، راج۔

لاشرکیہ اس کو جو کہے تو اسے ہے زیبا
شان و حرمت ہے جو اس کی صفت ذاتی ہے شرف
لاشیں گاڑنا : میت دفن کرنا۔ اردو صرف
تفصیل الاستغناء۔

فرانکے یہ جگے سے لگائی پسر کی لاش
گاڑی نہ اپنے ہاتھ سے بیٹا پسر کی لاش عشق
قول فیصل۔ اس جگہ لاشیں گڑنا، میت
دفن ہونا کے معنی میں کہی کے ساتھ پڑتے ہیں۔
لاشیں جو اس کے کشنوں کی اب تک گڑیں نہیں
شاید کہ جاسے دفن بھی زیر زمیں نہیں
لاش گڑنا : میت لگائی جانے کے ساتھ ہے
لاش دیوانہ گیسو کی یوپی گڑنا دو

کنگھی جوئی سے تپیں کا ہے کو فرست ہوگی امیر
لاش گلیوں میں کھینچا نا : شہر
اور قتل کے لئے ایسا کرتے ہیں۔

لاش بھی گھیریں میں کھینچ کر کیا ہے قتل یار
لعل ہی دنیا مرزہ ہے قصہ کوتاہ کا آتش
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قلیل الاستغناء ہے
لاش کھد میں اتارنا : دفن کرنا، میت
کو دفن کرنے کے لئے قبر میں اتارنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

قہ آتا ہوں نفی لاش کھد میں انا کر امین
لاش نکلتا : دفن کے لئے گھر سے میت
کا برآمد ہونا، میت اٹھنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

رومیں کے خون دیدہ تر دو گھر کے بعد
لکے گی لاش تخت جگر دو گھر کے بعد مرزا
لاشوں کے پشت لگنا : لاشوں کا لکھنا

ہو جانا، بہت سے لائقے پرے ہونا۔ اردو
صرف، فقیر، راسخ۔

حضرت ہفت ارکان -
سکنتوں پر توجہ رہے تھے کشتے افتر
لاشوں کے گئے ہوئے تھے پستے خاں اور
لاشیں - لاش، تن مرده، جسم مرده -
فارسی، تذکرہ فصیح، راجی -

مختصر تھا اس قدر لاشہ ترے رنجی کا
گنبد دفن نظر آتا ہے جیسے مورت کا
لاشہ اٹھانا:۔ میت اٹھانا، دفن کے
لئے مردے کا ٹھہرے یا کسی جگہ سے لیجانا۔
اردو صرف فصیح، رائج۔

لاشہ اٹھایا، دفن کیا، فاتحہ پڑھا۔
جب جان لے چکے تو بڑے ابو فاطمہ ملیخ
قول فیصل - میت اٹھانے کے سوز میں لاشہ
اٹھنا بھی راسخ ہے۔

ہوا ہے خون کی چھٹیوں سے پیر بن کر ار
تو ہے خیمہ کا لاشہ ہمارے اٹھا
سیتہ نہ اٹھنے کے مٹوں ہیں و شہ نہ اٹھا
کبھی لافوں پر سے ۔

اک تشہ کا نام امام ہے حاشائے الہیہ کا
 اتحاد کا وزن تھا لاشائے الہیہ کا
 لاشہ لاشہ: میت لاشہ میت لاشہ کے
 لاشہ: اور صرف، فیض، راجح

آئے جو گھر میں روئے منہ دیں بیکار کے
جس وقت لائے گھر سے لاشہ آکر
لائے تھے۔ ر. ع. سعدی، ایچ، بے وقت
کچھ نہ ہونا کی جگہ۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبع کی زبان۔

کہ ہر جہند دنیا میں لائے میں ہوں

مے کہتے ہیں کچھ نہیں ہے میں ہوں بہتر
بعض کہتے ہیں کہ وہ ہے لائق

پیشانی حقیقت ہے بشر بھی کیا ہے مرزا و مرزا
لاشی پاشی : نفس کم استطاعت
کمزور ، اردو صرف ، شرک -
محل صفا - لاشی پاشی آدمیوں پر تحقیر

کی جھاڑ دیکھ کر ان کی خوراک سے جو کچھ
بچے کا وہ بڑے بڑے افراد کے کام آئے
(داد دہ چن)
اس نے نعرہ مارا کہ کیا تم لوگ لاشی پاشی
میرے سامنے آتے ہو کسی کوہ پیکر شاگ گراں
کوہ پیکر شاگ

الطامل :- میوہ درختوں کو
دلیل : وجہ وغیرہ کی صفت پر مشتمل ہے
عربی صفت بتایم یا نہ طبعی کی زبان
ان کی تعریف ہے وہ الطامل

جس سے نکلتا ہے دوسری کالی، دھارکتا
لاطینی اور وہ زبان جو دم کے لوگ
بولتے تھے ادیس میں یونانی زبان ملی ہوئی
تھی۔ فارسی، مونث، راسخ۔

قول فیصل۔ لاطین انگریزی لفظ
(LATIN) کے ش کا مقرب ہے۔ نام
طوری سے لاطینی زبان بولتے ہیں۔
الاعمال ج: ۱۱۱۱ کا دوا جس کا علاج نہ

نصف قلمی الاستمال -

کیوں ہاتھ زندگی سے نہ دھوئے وہ لاعلاج
کرتی ہو جس مرین قصا کا باعلاج
عسیر

کسی بات کا انا جاننے والا۔ عربی صفت،
نصیح، راجح۔

کیوں عشق عاشقی کا سبق میں کسی سے لوں
لا عیلم ہیں نہیں مجھے استاد سے غرض

شرکت
یا رب قبول کرنا صدقہ میں بختی کے
لا سلم ہیں الہی ہے مختصر فائدہ
لا سلم : کو آیت معلوم نہ ہوتا تھا

کسی بات کا علم نہ ہونا۔ فارسی حروف
فصل ۲۰۱۔

انگریزی میں اس کو روشن کہتے ہیں۔ تمام
اسپیکروں وغیرہ میں یہ پایا جاتا ہے اسی
طرح نے داری بھی اس کی ایک نوع ہے
جس کا کمال واحد علی شاہ میں تھا مگر علی

کے دھرم سے یہ مملو مات کا کماں ان کے بڑی
کا باعث آج بھڑایا جاتا ہے۔
(قدیم خبر و خبر مندان ۱۱۵۵)
۱۔ (فتح موم) و بدلہ پتا

مکتبہ، صغیفہ، کمزور۔ فارسی صفت
نصیح، راجح۔
دو عشق کے رستے میں جہاں ٹیٹ گیا پھر نہ ہو
تا حشر کہیں وہ ترا لا کر نہ اپنے کا صغیف

لاغر ہونا :- کمزور ہونا، ضعیف ہونا، دہلا ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

آدہ لائق کہ ہم لاغر اس قدر ہوتے جگر میں۔ ارغ جو تھا آشکار ہو جاتا شرف لاغری :- دبلا پن، کمزوری، ناپا اتنی ناقوانی۔ فارسی، سنوت، فصیح، رائج۔

وہ تھا لاغر ہائے میری لاغری اس سے سوا قیس کی قصی کو کچھ سے ملا کر دیکھ لو تو کھاتین لاغری :- شیخی، بڑائی، ڈینگ، خرد سائی گھنڈ، قسلی۔ فارسی مذکور، متردک۔

پری نے کہیں طیش کھا لات میں دیا سوز چینگ اس کو کبہ نات یا مرن قول فیصل صاحب فرنگ آصفی نے اس کو رنٹ کھا ہے انکی فارسی جمع لاغیا ہے۔

ہائے وہ لاغیاے خود کامی غیر ہر کام میں وکیل ہوا لاغی الا علی لا سیف الا ذو الفقار اس سو کو پہا در نہیں ہے سوالی ہے اور کوئی تلوار نہیں ہے سوا ذوالفقار کے حضرت علی کی شان میں یہ حشہ ہے۔ عربی، مذکور۔

لاغی الا علی لا سیف الا ذوالفقار وقت شکل میں ہی مصرعہ درویشی و بختی (دور ہشتا)

قول فیصل :- حضرت علی کو شاہ لاغی لکھتے ہیں۔

لاغی زن :- شیخی باز، ڈینگیا۔ فارسی صفت و تلیل او ستعال۔

لاغی زناں ہونا :- ڈینگیاں مارنا

بجا اپنی تعریف کرنا۔ اردو صرف، تلیل، استعمال ج تھے لات زناں ہانڈے ہوئے تیغ و سپر کو آری لاغی زنی :- شیخی، خود ستائی، نفی۔ فارسی سنوت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

غیروں کے تم سے بہت کے چھک گئے ہم سے انہوں کے لات زنی رہی گئے سودا لاغی زنی کرنا :- شیخی بھارنا، اترنا، ڈینگ مارنا۔ اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کی لات زنی نے جو ہے ہودہ پس کر دانا کچھ دشنام دے کرتے ہیں یقتیر (در سال حیرۃ الناطلین)

لاغی مارنا :- لات اور گراف کرنا۔

(دراپہ زبان اردو و فرنگی) قول فیصل :- اب اس کل پر ڈینگ مارنا، ڈینگ ہانکنا کہتے ہیں۔

لاغی دگر لات :- بیوہ سرائی، ہرزہ سرائی، شیخی و قسلی۔ فارسی مذکور تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

طبع اقدس پر ہے کیوں یا حضرت آتش ہلال شاعری کا دندے کس دن کیا لات دگر لات رنٹ لاغی دگر لات کرنا :- بیوہ سرائی، گھنڈی ہانکنا نفی کرنا۔ فارسی مذکور، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بھٹ سحر کرے سرداروں کے اسماء نے بہت کچھ رنٹ دگر لات کیا۔ (طسم ہوش ربا)

لاکھ :- دانگریزی میں بحر موم شاہ اردو میں لغت سوم ہو گیا، گھنڈی ہانکنا، ڈینگ، نفی یا طاری خانہ جس میں اکثر اپنے دوست کے بال یا تصویر بطور یادداشت رکھتے ہیں۔

(دور ہشتا و فرنگ آصفی)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ لاکھ :- یہ تعویذ، ڈھولنا، کیری اب بطور زبیر کے کام میں آتا ہے دور لغات و فرنگ آصفی قول فیصل :- رنٹ ایک قسم کے ہار کے منوں میں زبانوں پر ہے۔

لاکھام :- بلاشبہ، قریب، وہ بات جس میں کچھ جائے گفتگو نہ ہو، یقیناً، ضرور، ڈینگ عربی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گھوڑے کا کنگ حد کا آغوش لا کھام سینے پہ ایک حفظ کا تعویذ ہر نام عشق قول فیصل :- ایک معنی اس کے البتہ بھی ہیں۔

مینیوں صورت قرائت سے ہم نہیں واقف تھا راصح رنٹ لا کھام دیکھتے ہیں آت لا کھامی :- دس بات نہ کرنا، چپ رہنا۔

ہندی سنوت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان تلیل استعمال۔

کیا کہو کچھ گلیم وہاں ہے کچھ اور لا کھامی :- وہاں بات یہاں کچھ اور لا کھامی :- یہاں یقینی جس میں مشبہ نہ ہو۔ فارسی، صفت، قریب، متردک۔

تہارے غم میں ہوں یہ دم لا کھامی :- کیا اتنا کرینگے رہے گداور کی خوش بگائی مرا شخیر یہ لا کھامی شرف

لاکھ :- دس سو ہزار کی تعداد، کچھ۔ صد ہزار اردو، مذکور، فصیح، رائج۔

تم تو شرف کے دن لا کھ میں پیمان لیا میں پھانکوں ہندو سیر تو چادو کچھ کو لا کھ اٹھ بڑے اظہار کثرت، از حد بہت، بہتر، بہت سے اردو، صفت۔

نصیح، راج۔

کیا غرض لاکھ خدائی میں ہوں دولت دے
ان کا بندہ ہوں جو بندے ہیں محبت دے
لاکھ: یہ درختوں کا گوند۔ اور درخت، راج
وہ لے غیر اس کو خط ماریا پڑھ کر
لاکھ ہر ہوں لاکھ کی اس پر
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ اپنی
حقیق میں لکھتے ہیں کہ:-

ایک قسم کا سرخ رنگ اور کثیر اجرت مرز کی
مانند ہوتا ہے اور نیز وہ دانہ دار صغی مادہ جو
اکثر بیروں اور پیل کے درختوں پر پھینکوں کی
جڑوں میں بڑوں کی شکل کا بزرگ سیاہ جمع
ہو جاتا ہے۔ بعض کے نزدیک وہ ایک قسم کی شمع
ہے جو بردت ہوا کے باعث درختوں کی شاخوں
پر جم جاتی ہے اسے کوٹ کر پکاتے مانت کرتے اور
بتیاں یا پٹروں بنا کر کام میں لاتے ہیں مگر حقیقت
اس کیڑے کا گھر ہوتا ہے۔ ہم لوگ اکثر اس کو
بیری کا پیل بھی کہتے ہیں اس سے زری، ریشم، خیر
سرخ رنگتے چڑیاں بناتے دسے جڑتے، وادشور
تیار کرتے اور بہت سے کام لیتے ہیں۔ علم کیا میں
بھی اس سے کام پڑتا ہے۔ غارہ بھی لبتا ہے نقاشی
اور مصوری میں بھی اس کا رنگ کام دیتا ہے ایک
اور محقق اس طرح لکھتا ہے:-

لاکھ میں کی تجارت ہندوستان میں کمزرت ہوتی
ہے۔ درختوں کا لالاب نکالا ہوا ایک کیڑے کا
جو لوگ لاکھ مشہور ہے وجہ تسمیہ اس کی یہ معلوم ہوتی
ہے کہ سنسکرت میں لکھن مین لاکھ کے ہے اور چونکہ
لاکھوں کیڑے اس کے پیدا ہونے کے باعث ہوتے
ہیں اس وجہ سے اس کو لاکھ کہتے ہیں۔

در اصل کیفیت اس کی یہ ہوتی ہے کہ وہ کیڑے
کے پیڑوں کی نرم و نازک پھینکوں میں چھوٹے چھوٹے
سودا رخ کرتے ہیں اور اس وجہ سے ان درختوں سے
جو لالاب نکلتا ہے وہ لاکھ ہوتا ہے۔ لاکھ پیل، بیر
برگ، انگوٹھ و غیرہ کے درختوں سے نکلتی ہے اور اس
ملک میں مدت سے مشہور ہے۔ اصل پیداوار اس کی
ہندوستان میں برہما اندسیام اور آسام سے ہے
ولایت میں اس کی بہت قیمت ہوتی ہے سر اسٹریٹ
صاحب ڈپٹی کنٹرولر میٹر جنکات ملک برہما کے جگہ
عرصے سے ان اطراف میں رہتے ہیں۔ جہاں لاکھ
بکثرت ہوتی ہے یہ لکھتے ہیں کہ ان کیڑوں میں
پانچ نسل اور مادہ میں ایک رہتا ہے یہ جانور تھیں
ہو کر نئی نئی شاخ پر بیٹے ہیں اور درخت کے لالاب
اور کیڑوں کے اثر سے اس کیڑوں پر لاکھیں جلد پڑھ
جاتی ہے کہ جس میں بہت سے باریک باریک خاستے
ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک خاستے کیڑوں
کی پردہ اور پانے کیڑوں کے سر کر رہ جاتے کی جگہ
ہوتا ہے کچھ لاکھ کی کیڑیاں جو مشہور ہیں یہ بھی ہیں
اور یہ رنگت جو لاکھ میں سے نکلتی ہے کیڑوں کے
بدست کی ہوتی ہے جو خانوں کے اندر جھسکے ہوئے
ہوتے ہیں جب ان کے اندر سے پھوٹ جاتے ہیں تو بچے
سوراخوں سے نکل کر بھاگ جاتے ہیں اور شاخوں
پر لپٹ جاتے ہیں اور غور سے دیکھا جائے تو ہزاروں
لاکھوں کیڑوں کا مجموعہ معلوم ہوتا ہے جس لاکھ کی
تجارت ہوتی ہے وہ پانچ قسم کی ہوتی ہے۔

ایک کیڑی کی لاکھ دوسرے دانہ دار لاکھ،
تیسرے پھیل لاکھ، چوتھے چیر لاکھ، پانچویں
گھنڈی دار لاکھ۔
پہلی قسم وہ ہے جو لاکھ کیڑا درختوں کے لالاب

سے بناتا ہے جس کا ابھی بیان ہو چکا اور اس کی
صورت ہونے کی پٹی شاخ کی شاخ ہوتی ہے اور
تقریباً سبزہ میں سے ایک شاخ نکلتی ہے۔
دانہ دار لاکھ بھی ابتدائی بنادٹ کی ہوتی ہے مگر وہ
دانہ دار ہوتی ہے اور اس میں رنگت نہیں ہوتی۔
درحقیقت یہ لاکھ وہ ہے جس کو کیڑے بنا کر چوڑ
جاتے ہیں اس کے خانوں کے اندر ان کا جسم مردہ
نہیں ہوتا لاکھ کو کیڑوں میں سے اس طریق سے
چھڑاتے ہیں کہ شاخوں کے اوپر جلد جلد بین لگاتے
ہیں اس طریق سے لاکھ جدا ہو جاتی ہے۔ پھر اس
کو صاف کرتے ہیں اور پھر تھوڑا پیل کو سرد پانی میں
دھرتے ہیں اور پھر گرم پانی میں ڈالتے ہیں تاکہ اس
کے کیڑے مر جائیں اور جودگت نکلتی ہے وہ چھان
کر ملکہ رکھ لیتے ہیں اور وہ جودانے دانے رہ جاتے
ہیں ان کو سکھاتے ہیں۔ پھیل لاکھ وہ ہوتی ہے کہ
دانہ دار لاکھ جسم کو نکلتی ہو جاتی ہے وہ پھیل لاکھ
کہلاتی ہے۔ چیر لاکھ اس طرح سے بنتی ہے کہ
دانہ دار لاکھ کو مرنے کیڑے کی نقیبوں میں رکھ
کر کوٹنے کی آ پنا دیتے ہیں اور جو لاکھ نکلتی ہے
اس کو جاتیے ہیں وہ چڑی چوڑی نکلیاں ہو جاتی
ہیں اس میں جو مولیٰ اور گرلی نکلیا ہوتی ہے وہ
گھنڈی کی لاکھ کہلاتی ہے جب کہ دانہ دار لاکھ پھیل
نہ کر رہا لگتا ہے تو پھیل لاکھ اور ایک قسم کا ٹک
ڈال کر اس میں سے رنگت نکالتے ہیں اور اس کو
درست کر کے پیل کی سی نکلیاں بنا لیتے ہیں۔

حضرت موسیٰ نے جو توریات میں فرمایا کہ لاکھ
ہے جس سے یہودیوں کے امام کی پوشاک رنگی جاتی
تھی وہ درحقیقت لاکھ ہی ہے۔ ڈاکٹر برڈ وڈ
صاحب لکھتے ہیں کہ شہر سارڈس کی قرزی بھی

لاکھی رنگت بہت عمدہ ہوتی ہے۔ ہر دو بیٹوس
یونانی حکیم کی پوشاک جو بہت شوخ ناری رنگت
کی تھی وہ بھی درحقیقت لاکھ ہی کی رنگت کی تھی
اور اس قدری دین نانی حکیم لکھتا ہے کہ لاکھ دانہ دار
پھل ہے جو ایشیا اور آریٹیا وغیرہ میں پیدا
ہوتا ہے جہاں صورتیں اس کو اپنے منہ سے جمع
کرتی ہیں اور اس کو کھاتے ہیں جیسا کہ لکھتا ہے
کہ لاکھ افریقہ، حقیقہ اور روسی طائفا میں پیدا
ہوتی ہے۔ عربی میں اس جانور کو قرمز کہتے ہیں
اس وجہ سے اس کی رنگت کو قرمز کی رنگت کہتے
ہیں۔ ہندوستان میں لاکھ بہت کام آتی ہے اس
کی چوڑیاں اور کرن پھول اور مالا اور کھٹے وغیرہ
بنے ہیں اور سیاہی بھی اس سے بنتی ہے اور
جڑنے میں بھی کام آتی ہے۔ سہری زویروں کے
اندر بھرا جاتی ہے۔ لاکھ برتن بھی اسی سے بنتے
ہیں اور برتنوں پر لک بھی اسی کا ہوتا ہے بڑا
سیا جہری لگ سونے پر لاکھ کی رنگت چڑھاتے
ہیں۔

لاکھ - کتابی، ہر چند بہتر - اور حقیقت
نصیح، راج۔

لاکھ رنگیں وہ الفت کے بھلانے والے
سجاتے ہیں کو چہ محبوب میں جانے والے عشق
لاکھ - پان کا سرخ رنگ جسے عربی
خوبصورتی کے لئے ہونٹوں پر جاتی ہیں۔ اور
مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

بہلیں پر اس کے یہ نہیں پان کا لاکھا
نکل آیا ہے کاکر جوش فوں میں بدخشاں و زور
قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں
کہ لاکھ کا سرخ رنگ جسے عربی اس سے

ہونٹوں پر خوبصورتی کے واسطے لگا لیتی ہیں
بگاہ اب تو شہاب یا پال ہی سے لاکھا جانے
لگی ہیں۔

لاکھ - لاکھ رنگ کا گھڑا، شہاب
کی زبان۔ (دور و فاصلہ فرنگ آصفیہ)
لاکھ - ایک جنگی قسم کا مرغ۔
(دور و فاصلہ)

قول فیصل - اہل لکھ اسیل مرغ کی ایک
قسم کو کہتے ہیں جس کا رنگ لاکھ کے رنگ کا
ایسا ہوتا ہے۔

لاکھا جمانا - مٹی کی دھڑی لگا کر اس
کے اوپر پانی کی سرخی جمانا، ہونٹوں پر شہاب
یا پان کی لالی کا بھج کرنا۔ پان کی سرخی کو پٹ
پر خشک ہو جانے دینا۔ اور صرف، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

دیکھنا اسے ذوق ہونے کے آج پور لاکھوں کو
بھر جانا اس نے لعل لیبہ پر لاکھا بات کا
ذوق دہری

نہ منہ دی نہیں اور نہ لاکھا جائیں
دباں رنگ جتنا نہیں ہے کمی کا
قول فیصل - صاحب نور الفتن نے لاکھا لکھا
بھی لکھا ہے مگر عام طور پر زبان پر لاکھا جانا
ہی ہے۔

لاکھ احسان ہونا - بکثرت احسان
ہونا، بے شمار احسان ہونا۔ اور صرف،
نصیح، راج۔

لاکھ احسان جانا - بے گرا باری کے
دو قدم کو چہرہ بھر بہتے تھے نادر یا جلال
لاکھا لاکھ - بے شمار، بکثرت، بہت زیادہ

لاکھوں کی تعداد میں۔ اور صرف، عورتوں کی
زبان۔

محل صرف - قریب سے لاکھا لاکھ روپیہ اس
خیال سے صرف کر دیا کہ میں کسی طرح انکس میں
جیت جاؤں اور منتر ہو جاؤں، کا سیاب
نہ ہر سکا۔

قول فیصل - اسی محل پر کی کے ساتھ لاکھوں
لاکھ بھی بول دیتی ہیں۔

لاکھ بات کی ایک بات - مختصر
پر سفر بات - اور صرف، نصیح، راج۔

نثار حق دور زبان پر ہر ایک طرح خرات
خدا کی تیان تھی ہے لاکھ بات کی اک لٹ اور
لاکھ باتیں - مختلف قسم کے امور کے لئے
مستعمل ہے۔ اور صرف، عوام کی زبان۔
سکالیاں دین رقیب کو تو کیا

لاکھ باتیں ہیں انیا گھری تو ہے قدر
لاکھ بار قصہ حق ہونا - بار بار قربان
ہونا، وعدے ہونا۔ اور صرف، نصیح، راج۔
کئی کئی لاکھ بار قصہ حق ہونے کے پر
لاکھ بار کہنا - سدا تر کہنا، بار بار کہنا۔

دفرنگ اثر
قول فیصل - اس جگہ ہزار بار ہزار مرتبہ
کہنا یا سن کر تانا یا کھانا وغیرہ بھی زبان پر ہے
لاکھ سوے - اور ملوم دوم ضرور بالآخر
نیقا، بالتحقیق، دکھائے، یقیناً، ضرور، شرط
پر قدم پر چھپا، قدری، دل جو اس کرنے لگا

لاکھ سوے یہ اک کے گھر کو رستہ چلتے ہے سرزد ہوئی
دور و فاصلہ فرنگ آصفیہ
قول فیصل - لاکھ سوے اور ہزار سوے

کی صورتیں اب بھی کبھی بول دیتی ہیں۔ اس
جگہ عام طور سے عورتیں ہزار ہاتھ کہتی ہیں۔
جیسے ہزار ہاتھ ہمارا خیال ہے کہ انوں جان
بھی اس سازش میں شامل ہیں۔

لاکھ پر بھاری ہونا:۔ ہزاروں رغائب
ہونا، لاکھوں پر ڈر ہونا۔ اردو صرف تفسیر
اگرچہ ہے مگر سخن خاطر ناسخ پہ گراں
لاکھ پر تو بھی ہے وہ شاعر کا لکھاری ناسخ
قول فیصل۔ صاحب فرجک آصفی نے لاکھ
پر بھاری ہے۔ مادہ قائم کیا ہے سنا میں سب
پر ڈر ہے سب پر غائب ہے، بے لکھ، نیکت
اور شال میں ناسخ ہی کا شعر پیش کیا ہے۔
اور نیکت کا شعر۔

اگرچہ مورعین غضب بت سمیدید
سکے ہے آنکھ میں تیری ہے لاکھ پر بھاری ہونا
اسی جگہ لاکھوں پر بھاری ہونا زیادہ پر زیادہ
ہے۔

ہزاروں سے دہتی ہے ہر دم مرد خیر
لاکھوں پر ہوں بھاری تجھے تنہا نہ سمجھا
لاکھ پر دول میں پھیل کرنا:۔
دکانیت، عورت کا ادارہ ہونا۔

سچ ہے۔ من و نجر سے اس کا بھید
کافی ہیں وہ بھی لاکھ پر دول میں پھیل سیر
دور لہذا

قول فیصل۔ اب یہ صورت قریب
شریک ہے۔

لاکھ جان سے تران جانا، لکھ
کا گناہ ہے۔ از حد بیک کرنا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

مال چاہیہ یہ کہ نہ بچے ساتی تھی
بر وقت لکھ جان سے تران باقی تھی
لاکھ جان سے نثار ہونا اس کمال بخت
کرنا۔ ہے عور چاہنا۔ حد سے ہونا، تران ہونا
فدا ہونا۔ اردو صرف نصیح، راج
یہ ایک کج ہے جس سے پیار ہوتا ہے
وہ لاکھ جان سے اس پر نثار ہوتا ہے جاننا
لاکھ جوین ہونا:۔ دامہا کرنت حسن کے
نکل پر، حد سے زیادہ حسن ہونا۔ اردو صرف
غیر نصیح، راج۔

عور سوز آگے آگے روشن تھے
مر گئے پر بھی لاکھ جوین تھے شوق
لاکھ جی سے:۔ بدل دہان، ہزار جان سے
بڑے شوق سے بطیب خاطر، بڑی انگ سے
اردو صرف تفسیر الاستمال

کوئی لاکھ جی سے ہر نذر رسد
میں کچھ پرت رہیں تھے آج کیا حیرت
لاکھ جو ہے کھیا کر بلی جج کو چلی:۔
بے شمار گناہ کر کے زہ کا اور ادہ کیا۔ اردو
دیر دز لہذا

سروں یہ جانتا ہے کعبہ جا کر
جج کر کے بیان کہائے حاجی آ کر
یہ قطعہ اس کا رنگیں نے کہا
بلی جلی جج کر لاکھ جو ہے کیا کر

قول فیصل۔ وہی لکھ فوسو جو ہے کی لکھ
جج کو چلی کہتے ہیں۔

لاکھ دول لاکھ:۔ بکثرت، بہت زیادہ
اردو صرف نصیح، راج۔
نکل صرف:۔ اسے نور لکھ دیو ہندو پرکش

ہیں۔ لاکھ دول لاکھ کی کیا حقیقت، جانتے ہیں
صدمہ دیر دز ان کے ہاتھ سے مارے گئے ہیں۔
دوسرے خیال سکھتی
لاکھ دول لاکھ میں ایک:۔ مستحق ہونا
لاکھوں میں ایک۔ اردو صرف نصیح، راج۔
عور سے بکثرت نہیں ہاں یہ تپا سے زائد
لاکھ دول لاکھ میں ہوا ایک وہ عورت کیسی دانش
لاکھ رنگ سے چاہنا:۔ (تولہ گئے) بہت
نئے ڈھنگ سے کاٹنا۔ مختلف طریقوں سے
چلنا۔ اردو صرف نصیح، راج۔

عور چلتی تھی ایک تیغ علی لاکھ رنگ سے انہیں
لاکھ روپے کی بات:۔ بہت قیمتی بات، بہت
عمر بات، مطلب کی بات، بہت لاجواب بات
اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان
علی صاف:۔ تم نے اس وقت لاکھ روپے کی
بات کی واقعی بھلنسی کے خلاف ہے۔

دکانی از مستشرقین
قول فیصل۔ لاکھ روپے کی بات ہے یا
لاکھ روپے کی بات کھیا کی ترکیب سے زیادہ
بولتے ہیں۔

لاکھ سسر کا ہو جانا:۔ (دور لہذا)
دور لہذا

قول فیصل۔ عام طور سے زیادہ پر بھاری
ہے۔

لاکھ سسر کا ہو جانا:۔ کسی کے کہنے کو
خیال میں نہ لانا۔ ڈھیٹ ہو جانا۔ ایک زمانہ
ایک زمانہ۔ دور لہذا
قول فیصل۔ عام طور سے زیادہ پر بھاری
لاکھ سسر کا ہو جانا:۔ بہت زیادہ دست

اور سر پر آدروہ ہونا۔

سوئے دل نہ کیجئے گو لاکھ سر کا ہو۔
جب تک نہ خوب پائے خریدار توڑے آتش
(نور ہفت)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب تر تک کہ۔
لاکھ طور سے ۱۔ ہزاروں طریقوں سے
ہزاروں طرح۔ اردو صرف، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

اصل صرف۔ باجی میں چاہتی تھی کہ تیار
رہے کے ساتھ نسبت سے ہو جائے لاکھ
طور سے سمجھایا لیکن لڑکی دانتے راضی
نہ ہوئے۔

لاکھ صورت سے ۲۔ ہزار طریقوں سے
لاکھ لاکھ۔ اردو صرف، قلیل استعمال
لاکھ صورت سے کوئی بڑے کائے

داخل کیا ہے جو وہ چٹ جائے لکھن عشق
لاکھ کا گھر خاک کر دینا ۳۔ تمام دولت
عزت برباد کر دینا، بالکل تباہ و برباد ہو جانا
بڑا بھاری نقصان اٹھانا۔ اردو صرف،
عوام اور عورتوں کی زبان۔

خسرم کا مال قہری یا کو کھلا زندگی
میں تو لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا جانتا
لاکھ کا گھر خاک میں مل جاتا ۴۔ تباہ و
برباد ہو جانا، دولت و عزت برباد ہو جانا
اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

سانے اس شوخ کے جاتے ہی منہ کل جاسکا
انہی صبط سے عاشق کا دل ہل جائیگا
کیا خبر تھی ہوگا یہ سب ماس آغا ز کا
دم کے دم میں لاکھ کا گھر خاک میں مل جائیگا
رہیں اشرا الصغر شاہجا پوری

لاکھ کا گھر خاک ہو جانا ۵۔ بالکل

تباہ و برباد ہو جانا، محنت و اسگان ہونا
مال تلف ہو جانا، بگڑ جانا، برباد ہو جانا
نہایت مفلس اور کنگال ہو جانا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

ہاتھوں سے ان کے لاکھ کا گھر خاک ہو گیا
کنکلی ہٹا دیا ہے مجھے مار مار کے
جاننا جب

قول فیصل۔ اس جگہ لاکھ کا گھر خاک ہو کر
رہ جانا بھی مستعمل ہے۔
حسرتوں کو دل کی بربادی کا غم کیونکہ نہ ہو
دم کے دم میں لاکھ کا گھر خاک ہو کر رہ گیا
تجربہ

لاکھ کا گھر لٹانا ۶۔ لاکھ کا گھر خاک
کر دینا۔

مے کئی دل وہ چشم عارستہ گر
لاکھ کا گھر لٹائے بیٹھے ہیں راسخ
(نور ہفت)

قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے۔

لاکھ کو خاک سمجھنا ۷۔ کنا ہے کمال
دیانتداری کا۔

نایا اتنی بڑی ایماندار ہے تو غریب
مگر لاکھ کو خاک سمجھتی ہے۔ (نبات نفیس)
(نور ہفت)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں دلتیں
لاکھ کوئی کہے ۸۔ ہر چند کوئی کہے
بار بار کوئی کہے۔ اردو صرف، عورتوں
کی زبان۔

لاکھ کوئی کہے روزہ نہ ہزار کی رکنا
اس میں نیلے گا مزہ بات ہماری رکنا شہد
لاکھ کہنا ۹۔ بار بار کہنا، کئی بار کہنا۔ اردو
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
لاکھ کی چوڑیاں ۱۰۔ وہ چوڑیاں جو لاکھ
کو پھلا کر بنا کر جاتی ہیں۔ عورتیں ان چوڑیوں
کو سہاگ کی علامت سمجھتی ہیں۔ اردو، عورتوں
کی زبان۔

لاکھ لاکھ ۱۱۔ بے حد، حد سے زیادہ۔ اردو
صرف، نفیس، راسخ۔
۱۲۔ لاکھ لاکھ شکر خدائے جلیل کا
جس نے دوشن سے بھرا منہ جلیل کا جلیل
لاکھ لاکھ ۱۳۔ ہر چند، بہتیرا، بہت زیادہ
اردو صرف، نفیس، راسخ۔

یاں بپ لاکھ لاکھ سن صخراب میں
داں ایک فاشی مری سبک جواب میں موت
لاکھ لاکھ بناؤ دینا ۱۴۔ نہایت زیب دینا
نہایت بھلا کرنا، نہایت پھنسا جیسے اسے ایک
پان لاکھ لاکھ بناؤ دیتا ہے۔ (زمرنگ صغیر)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کمی کے ساتھ
بول دیتی ہیں۔

لاکھ لاکھ کوس ۱۵۔ لاکھ کوس کی تاکید
میلوں تک، دو دو تک۔ اردو صرف
قریب بہ نزدیک۔

دشت وہ اب نہیں ہے کہیں لاکھ لاکھ کوس
اشکوں سے پر گئی گل داغ جوں پہ اوس سحر
لاکھ من کا احسان ۱۶۔ (کنایت) بڑا بھاری
احسان، احسان عظیم، اردو صرف، عورتوں
کی زبان، قلیل استعمال۔

تو بیکر کے ڈالوں بچوں کے میں گے میں
احسان ہوگا تیرا ہندی یہ لاکھ من کا ہونا
لاکھ من کا ہونا، لاکھوں من کا ہونا۔
بہت بھاری احد بوجھل ہونا، نہایت وزنی
ہونا (کنایت) بات میں استقلال ہونا۔ جب
عزت و وقار ہونا، بھاری بھر کم ہونا جیسے
اپنی جگہ پتھر بھی لاکھ من کا ہے۔
بے نیغ سے وقار کہ میری نگاہ میں
جس شاخ میں گھرے وہ لاکھ من کی شاخ ذوق
کوئے تباہ میں جانایوں بار بار کیا ہے
اپنی جگہ یہ سالت پتھر ہے لاکھ من کا بالک ہونا
سب پر جانیں گے گرجا میں گے وہ بزم تمن میں
کہ جب تک گھر میں بھیجے ہیں وہ لاکھوں من کی بجائے
داع
(ذواللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
لاکھ میں :- ہزاروں میں، سیکڑوں میں
تم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا
میں بعدا کون ہوں میرا تو پتا دور جمع کے داغ
(ذواللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ زیادہ تر اس محل پر
لاکھوں میں بولتے ہیں۔
دنیا کے پاؤں پر کے ہوئے سب کے سب مرید
لاکھوں میں انوکھے ہوئے تم کو تھپڑ کے منیر
لاکھ میں بیٹا ضرور بالضرور، بیشک یقیناً
اردو صرف، صدقوں کی زبان۔
محل صاف۔ وہ مقدمہ جیتی گے اور لاکھوں
جیتی گے۔ یہ مانا کہ بے ایمانوں سے مقابلہ ہے
لیکن یہ حق پر ہیں۔

لاکھ میں ایک :- چھٹا ہوا، منتخب
چوٹی کا۔ صفت (ذواللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ لاکھوں
میں ایک بولتے ہیں۔
لاکھ میں گھنا :- علی الاطلاق گھنا۔
تم نے تو مارے ہیں لاکھوں جان سے
لاکھ میں کہیں گے ہم ایمان سے راسخ
(ذواللغات)
قول فیصل۔ اس محل پر لاکھوں زبانوں پر
زیادہ ہے۔
لاکھواں :- لاکھ سے نسبت رکھنے والا
۷ لاکھواں حصہ لکھوں تم کو جو خون وصل کا رشک
(ذواللغات)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اگر لکھتے ہیں کہ
"لاکھواں کے معنی ہیں لاکھ حصوں میں کا
ایک حصہ (بہت آہلی)۔ کہ لاکھ سے نسبت
رکھنے والا لاکھ سے نسبت تو (۹۹۹۹۹۹)
کو بھی ہے: موافق تا سیکڑا ہے۔ رشک
کے مصرع سے بھی یہی معنی نکلتے ہیں۔
لاکھوری :- لاکھ کے رنگ کا، مہندی
صفت۔ (ذواللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاکھوں :- لاکھ کی جمع ہزاروں، بہت
بے شمار، سیکڑوں، بکھڑت۔ اردو صفت
نفع راسخ۔
کیوں نہ ہوں صلی کی شب تیر کا بلا میں لاکھوں
میں نے تیرے لئے مانگی ہیں دعائیں لاکھوں معنی
لکھنؤ تیرے درد و دل سے لاکھوں جاگے
دوستوں کا ذکر ہی کیا بہرہ درد دشمن گئے صفی

لاکھوں پر بند نہ ہونا :- عہد کا آداب ہونا
بہت سے لوگوں کے قلب میں عاجز نہ ہونا۔ (ذواللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاکھوں پر بھاری ہونا :- لاکھوں پر بھاری
ہونا، لاکھوں پر بھر ہونا، بہت طاقتور ہونا
اردو صرف، خیر فیض، راسخ۔
ہمراہ مرے رہتی ہے ہر دم مدد خیر
لاکھوں پر ہوں بھاری مجھے تھانہ گھنا و نہ
لاکھوں جتن کرنا :- لاکھوں تدبیریں
کرنا، ہزاروں کوششیں کرنا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔
مارے کو تیری زلف کے لاکھوں جتن کئے
لیکن ڈاہرہ کرنے میں کودہ کیا جیسے سدا
لاکھوں جوتیاں پڑنا :- نہایت ذلیل
رہنا ہونا، نہایت شرمندہ و مضطرب ہونا
مہندی محل لازم، عورتوں کی زبان۔
(فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ اردو صرف ہے اور
تیل الاستعمال ہے۔ اس جگہ لاکھوں جوتے
پڑنا بھی زبانوں پر ہے۔
لاکھوں کوس :- بہت دور، بہت زیادہ
مسافت طائر کرنے کے محل پر۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ اس جگہ عورتوں کی زبانوں
پر کالے کوس اور کالے کوسوں بھی ہے جیسے
آپ کے یہاں کون جائے کالے کوسوں پر
گھر لیا ہے۔
لاکھوں گھرے پانی پڑنا :- (کنایت)
نہایت خیف ہونا، از حد شرمندہ ہونا

اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

ورد سے ہم اک ذرا بھی اشکباری کر پڑے
س پہ بھی لاکھوں گھرے پانی کے بادل پر پڑے شوق
لاکھوں میں ایک شریف، دعوت سے
ضرور بالضرور، یقیناً، بالتحقیق۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

لاکھوں میں ایک ہزاروں میں، سیکڑوں
میں، سر بازار، سب کے سامنے، علانیہ۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔

دلدار و لہریہ دل آزار دوستان
لاکھوں میں ہم کہیں گے کہاں ہائی نہیں تو جو داغ
لاکھ ہاتھی لٹ گیا پھر بھی سوال لاکھ
کے کا ہے۔ بڑی سے بڑی ہستی مٹ
جائے پر بھی کچھ نہ کچھ رہتی ہے۔ امیر آدمی لاکھ
غیسٹ ہو جائے پھر بھی غریبوں کے مقابلے میں
مالدار ہوگا۔ اردو مثل۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ہاتھی لاکھ لے پھر بھی
سوال لکھ لے کا، بولتے ہیں۔
صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں کہ۔

سنت کا بیٹ بھرنے کو الفاظ مقدم و موخر
کو دینے و نہ دینے میں اس طرح ہے۔ ہاتھی لاکھ
لے گا پھر بھی سوال لاکھ لے گا۔ (فرنگ اتر)
گرامی طرح کہ ہے۔

صاحب غنیہ اقبال و مثال نے یہ مثل اس
طرح لکھی ہے۔

لاکھ ہاتھی لے گا پھر بھی سوال لاکھ کا رہے گا۔
مسی امیر آدمی لاکھ غیسٹ ہو جائے پھر بھی
غریبوں سے تو زیادہ بھلا مالدار ہوگا۔

لاکھی، لاکھ کے رنگ کا سرخ گھوڑے کا

ایک رنگ۔ ہندی، مذکر (نور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے صرف لاکھ
کے رنگ کے لئے لاکھی رنگ زبانوں پر ہے۔
لاکھی، لاکھ کا بنا ہوا۔ صفت۔
(نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں

لاکھی طباق :- لک کا طباق۔ دہلی کی
زبان۔ مذکر۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں
لکھنؤ میں بھی برابر بولتے ہیں۔ اس کا منشا
ہوتا ہے کہ لکھی پلاؤ وغیرہ کا مٹی کے طباق میں
جذب نہ ہو۔ لاکھی رتن بھی کہتے ہیں ایسے رتن
جن پر لک پھرا ہو۔

مؤلف تائید کرتا ہے۔

لاک، ایک دور، امداد۔ اردو، مرنٹ۔
قریب بہ نزدیک۔

اچھی رفل کی گولی کا ہے توڑ تل میں بھی
رنگ گان بار میں ہے اگر لاک تیر کی رنگ
لاک، ایک سازش، آٹھ ساٹھ، ساز باز
نی بھگت۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لاک، ایک پیچ، دسترس، رسائی، دخل (۱)
دوا دارو جیسے لاک کھانا (۵) گائے کے
تھن کا وہ مادہ جو ٹیکا لگائے واسے ٹیکے کے
زخم پر لگاتے ہیں۔ چھپکے کے آٹے کا چسپا

(۶) اور چوٹ، ضرب، صدمہ (۷) گشت
اسی ہوتی دھات پھوکی ہوئی دھات، بچھڑ
کی زبان (۸) انعام و حق تعالیٰ جو کہ کین

کوجب سول دیا جاتا ہے جیسے نائی کے چار لاک
کہاؤ کے دو۔

(۹) ماخذ، مثل، چون، صفت
جیسے سرتا کسی عیدی کا کبوتر ہر دم
لاک پر دانہ کی سو بار اٹھے اور بیٹھے نفیر
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی سنی میر نہیں بولتے
لاک، ایک تعلق، علاقہ، نسبت، وابستگی
لکھنؤ، تعلق خاطر۔ اردو مرنٹ، عوام کی زبان
اسے روپیہ رقیب تو ڈیر میری آہ سے
بھل کر لاک جوتی ہے رنگ سیاہ سے نارنج
انڈی کے رور سے اک ٹک جن و شق میں ہی
نہ ہے قصور عار نہ ہے خطا ان کی

اکھن جہاد اعلیٰ حضرت
لاک، ایک اش، بہت، لگن، عشق۔ اردو
مرنٹ، قریب بہ نزدیک۔

ہر دشمن کی لاک سے دل کو
گرم رکھے اک آگ سے دل کو
لاک، ایک مزہ، چکا، شوق، رغبت
جام وہ دے دل سے جس کو لاک ہو

جام وہ دے عقل میری آگ ہو قدر
جام کوڑ کو بھی وہ نہ نہ لگا دے ساؤ
جس کے بہت کو لگی جام ہے تاب لاک فرنگ اتر
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاک، ایک، لگن، کہنہ، عداوت، دشمنی، تیر
اردو مرنٹ۔ صدمہ کی زبان۔

دہ بھول کر کسی نے چڑھا لاک (۱)
یہ صبا کو گور عزتیاں سے لاک ہے امراؤ علی
سیر دل سرفہ جب کہتا ہوں قطع کرتا ہوں

قائد کیا اس پندے ناسخ لگ گئی تباہ کجاں ہے
نیم دہری

لاگ دار :- رشتہ دار، عزیز، ناتہ دار۔ اردو
اسم مذکر۔

(۲) بیوی (۳) دوست یا آشنا (فرنگ آصفیہ)
(دیر لغات)

قول فیصل :- یہ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔
لاگ ڈانٹ :- (کنایت) بالائی نزاع۔ ان بن
عداوت :- اردو مونث، عوام اور غورتوں کی
زبان۔

محل صوف :- اثنائے راہ میں میاں غلیظ بھی
ملے لاگ ڈانٹ تو تھی ہی انہوں نے ان کو
لکھا راہ انہوں نے ان کو ڈانٹ بتائی۔

(فسانہ آزاد)

قول فیصل :- عداوت کی وجہ سے ایک قسم
کی خدمت خدا ہونا اور اس کی کوشش کرکے
معاذ میں ایک دوست کو نجات دھارے۔ کے
زمنوں میں بھی لاگ ڈانٹ مشتمل ہے۔

لاگ ڈانٹ چلنا :- باہم خدمت خدا
رہنا اور عداوت رہنا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

کیا کرتے ہیں دونوں کاٹ اور چھانٹ
چلا کرتی ہے باہم لاگ اور ڈانٹ نوح
لاگ ڈانٹ ہونا :- باہم عداوت
ہونا، خدمت خدا ہونا۔ اردو صرف عوام
کی زبان۔

آئینہ دیکھ کر فکر ان کی بدل گئی
دونوں یہ لاگ ڈانٹ تھی دونوں چلی نوح
لاگ رکھنا :- کینہ، حسد یا بغض

رکھنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

کیا تباہ دل جلوں سے جو برتن لاگ رکھے
دو رخ بھی ہو تو ان کی چٹوڑی میں آگ رکھے نوح
لاگ رہنا :- باہمی عداوت ہونا۔

اردو صرف، دہلی کی زبان۔
لاعت میں تار کو نہ سے دیکھیں کی لاگ

دو رخ میں ڈال دو کوئی نیا ریشٹ کو نیا
لاگ سے :- مدد سے، سہارے سے
اشتعال سے۔

بے تکی مولوی نے فضیلت کی لاگ سے
وق ہو کے مدد سے افغان گل گیا پانچا
(نور لغت)

قول فیصل :- اب یہ قریب بستر رک ہے
لاگ گئی تباہ کجاں :- جب دل
کسی پر آجاتا ہے تو شرم و حیا کا لحاظ کم رہتا ہے
(کنیتہ اوال اثل و فرنگ اثر)

قول فیصل :- بہت کمی کے ساتھ غورتیں بولتی
ہوتی ہیں۔

لاگ لپیٹ :- طرفداری، پاسداری
بیچ، حمایت، اردو مونث، مردک۔

لاکھ میں کہہ دوں یہ برا ہے پیٹ
مجھ کو آتی نہیں ہے لاگ لپیٹ جانچا
قول فیصل :- اب اس جگہ عورتیں لگی لپیٹی
بولتی ہیں۔

لاگ لپیٹ :- دغا، کمر، فریب، دھوکا
چھین، لٹا۔ (نور لغت)

قول فیصل :- لکھنؤ میں لگی لپیٹی بات کہتے ہیں۔
لاگ لگنا :- عشق ہونا، لگن ہونا، بہت
ہونا دل بستگی ہونا، لگن لگنا۔ اردو صرف

دہلی کی زبان۔

اس بے سلی سے اب لاگ لگی ہے دل کو
چشمہ خضر سے اب آگ لگی ہے دل کو مجبور
لاگ لگنا :- شوق ہونا، انگ ہونا۔

(فخریہ) انہیں تو گھر جانے کی لاگ لگی ہے
(نور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاگ لگنا :- نیارستہ پڑنا، نیارستہ لگنا
پاپ لکنا، کوئی نئی لکچر بندھنا، کوئی نیا ٹیکس

مقرر ہونا، ٹیکس لگنا۔ جیسے دینے والے کا
ڈر نہیں مگر ہمیشہ کو لاگ لگتی ہے۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاگن :- لاگو، ہندی صفت۔

مرا بخت یہ ماریہ ہے سرسبز مولا
یہ لاگن سانپ کچھے پڑ گیا آٹوں پر ملاحت
(نور لغت)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں
کہ :- لاگن :- لاگو کی تائیت ہے۔ سانپ (نوح)
لاگو ہو گا نہ کہ لاگن غلط کتابت کی بنا پر لاگن
لاگو کا مراد ہوا اور فرق تذکرہ تائیت
سے گیا کسی نے بھی لاگو سانپ کے سوال لاگن
سانپ نہ ہے۔

نولٹ تائید کرتا ہے۔

لاگو :- ساتھی، پار، ساتھ دینے والا
خبرگیر، شریک حال۔ اردو، مذکر، مردک
پھل دینی بجائی سے بھی نہ بچھو ملامہار
دنیا میں کوئی اپنا نہ لاگو نظر پڑا
بہان صاحب

لاگو: وہ جو کسی کے درپے رہے، دشمن ہو، کیجے کئے والا۔ اردو دنگ، مزدک محل صرف۔ یہی ہاں تجب کہیں لینے جانا ہے۔ کیا بہرہ پیا بھی جہاز پر سوار ہو گیا ہے۔ بڑا لاگو ہے بھی۔ (دشمن ازدم)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔ آری پر منحصر نہیں ماز بھی لاگو ہوتا ہے مثلاً کتا، شیر، بھڑیا۔ لگد یعنی پرسان عالی لکھو میں رائے نہیں یہ ہمیشہ انداز سانی کا مفہوم ادا کرتا ہے۔ اب قانون بھی لاگو ہوتا ہے یعنی نافذ ہوتا ہے سوائے کے نزدیک آدمی کے لئے اب لکھو کی زبان نہیں صرف جانوروں کے لئے ہوتے ہیں۔ قانون لاگو ہونا جدید اصطلاح ہے جو غیر فصیح ہے۔ لاگو: غرض سے ساتھ دینے والا۔ (فقہہ) پیار پیسے کے سب لاگو ہیں۔ (ذرا لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔ لاگو: آرزو مند، مشتاق، خواہاں، خواہش مند۔ (ذرا لغت و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔ لاگو: وہ جانور جس کو خون کا چسکا پڑ گیا ہو جیسے لاگو شیر۔ (ذرا لغت)

قول فیصل۔ خون کی قید نہیں ہر جانور کو اس کی عادت اور غذا کے اعتبار سے چسکا پڑتا ہے جس کو لاگو کہتے ہیں۔ شیر کو خون کے ساتھ مٹی کو دودھ کے ساتھ، بندر کو کھانے کے ساتھ، سانپ کو کائے کے ساتھ وغیرہ لاگو: کسی خاص مقام پر چوٹ کرنے کی تاک میں بیٹھنے والا (ہونا کے ساتھ) (لہذا لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔ لاگو ہونا: قانون کا پاس ہونا، قانون کا نافذ ہونا، جاری ہونا۔ اردو صرف جدید اصطلاح قول فیصل۔ فصحاء لکھو نافذ ہونا بہت ہی لاگو ہونا: پنا، چٹنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

اگر اب میں لاگو ہوں اس کے کبھی تو پھر بیونک دیکھو مجھے تم بھی جرح لاگو ہونا: پنا، خواہ ہونا، خدشہ ہونا، چاہنا، خواہاں ہونا، خواہش رکھنا۔ ہندی فعل لازم۔

جسے کچھ کسی نے چھوایا نہ ہو کوئی لاگو اس کا ہوا ہی نہ ہو (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھو کی یہ زبان نہیں۔ لاگو ہونا: غریب، اہل دنا، گناہ ہونا۔ اردو صرف ستر دنگ۔

تو لاگو نہیں جی کا تو لاچار ہیں درندہ اس جنس گرانمایہ کے گز رہے نہیں کہیں شیر لاگ ہونا: دشمن ہونا۔ پیر ہونا۔ جلد ہونا۔ خد ہونا۔ اردو صرف، لیل لا تعال

دو ٹالوں میں لاگ ہوئی میر واسطے نامبرواں وہ ہے تو ننگ ہر اہل کتا و آغ خضب کی ہاگ تھی کجخت برق کو قحبت جن کو پھونک دیا اکیہ انیاں کیلئے امیر لاگ ہونا: قلع ہونا۔ اردو صرف۔ لیل لا تعال

عشق کو کس کے دل سے لاگ نہیں کون گھر ہے جس میں آگ نہیں نارنج

لال: سرخ رنگ، نارسی، فصیح، رائج۔

وہ لال لال جھوکا سے ارنوائی چھول نظر کا نعر پڑھاتے تھے آسانی چھول قدیم صوائے شل۔ بادھو مس کے کہ یہ لفظ ناک ہے اور ترکی بھی ہے لیکن اساتذہ نے اسکی ترکیب کے ساتھ نظم نہیں کیا ہے۔

اس لفظ پر اردو کا بھی اطلاق ہو سکتا ہے لال: ایک قسم کا بیش قیمت معدنی جوہر جو پیریا خطہ رنگ یاں سے غرض و لب نہیں رکھتا زمرہ نہیں وہ فعل نہیں رنگ (کال، حال، توانی، (ذرا لغت)

قول فیصل۔ قدسی دالوں نے لال کو معنی ہوا مان لیا ہے جیسا کہ صاحب بہار بھی لکھتے ہیں۔ لال: نام گہر معرّف قیمتی و آرا لعل نیز گوشت لیکن عام طور سے اس کا لعل ہے نادر کا دلے بھی ان معنی میں فعل ہی لکھتے ہیں اور یہ لعل قریب لال ہے۔ اہل ہونے بھی ان معنی میں ترکیب کے ساتھ ہی نظم کیا ہے۔ جیسے لعل بدخشاں، لعل شب چراغ وغیرہ۔ اہل کی جمع دالوں ہے۔ مثالی موتیوں کی آبا کد کے انتوں نے اڑا دیا لب رنگیں نے رنگ لالوں کا بختہ (توانی، ہالوں، کال)

صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ ایک قسم کا بڑا یا موت، یا قوت و تانی، مالک۔ ایک بیش قیمت کافی جوہر کا نام جو کئی رنگ کا ہوتا ہے مگر سرخ سب سے زیادہ قیمتی اور عمدہ مانا جاتا ہے لعل اس کا مترادف ہے بدخشاں لعل عمدہ ہوتا ہے۔ اور سبحان کا

قولہ فیصلہ۔ عام طور سے چہرہ کے ساتھ اس کا صرف یہ لہجہ چہرہ لال ہو گیا یا چہرہ سرخ ہو گیا۔
 لالہ :- (دبدرن کالا) بندہ، خادم، نازک (ذرا ہفتا)
 قولہ فیصلہ :- اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں۔
 لالہ :- وہ شخص جو ہمیشہ بزرگوں کی اولاد کی خدمت کرے۔ (ذرا ہفتا)
 قولہ فیصلہ :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لالہ شاہی :- پیسے کا تبا کو جو قند سیاہ کے شیر میں پکا کر بناتے ہیں۔ نذر لکھنؤ کی زبان۔ (ذرا ہفتا)
 قولہ فیصلہ :- اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لالاکے :- ایک کے بعد دیگرے لاکر۔ ایک کے بعد ایک لاکر، تھوڑا تھوڑا کر کے لاکر۔ اردو، فصیح، رائج۔
 رکھا تنکا جہل نے لالاکے اک اک بنا ہی لیا آشیاں رفتہ رفتہ تھوڑا تھوڑا لال اکٹھا :- یہ سنن اے عجیب و غریب کا زمانہ سے سرزد ہوتا، خوش کلام و خوش گفتار ہوتا، سنہ سے موقی جھڑنا۔ رافٹس کلاسی کرنا گالی گھونچ کٹنا۔ بدزبانی کرنا۔ (ذرا ہفتا)
 قولہ فیصلہ :- دونوں معنی میں اہل لکھنؤ بھول جھڑنا ہی بولتے ہیں۔ منہ ملا میں طنز اس کا استعمال ہے اور یہ عوام اور عورتوں کی زبان سے۔ جیسے تنہا ہی گالیاں بکھنے کی عادت ابھی تک نہیں چھوٹی جب بھی ہمیں غصہ آتا ہے تو سونم ہوتا ہے کہ جیسے سنہ سے بھول جھڑنا ہے۔
 لال انکار :- سرخ، رکنا ہوا انکار اور ذکر، تلبیل، استعمال۔

قولہ فیصلہ :- اگر کوئی شے تپ کے بہت سرخ ہو جائے تو اس کو لال (نکارا کہتے ہیں خود انکار کے لئے بالعموم زبانوں پر نہیں ہے۔
 لال انکار :- نہایت سرخ، انکار سا لال۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔
 قولہ فیصلہ :- اس جگہ سرخ انکار بھی عورتوں کی زبان سے۔
 لال انکار :- غصے میں بھرا ہو۔ صفت اس کے سنتے ہی غضب ہو کے وہ لال انکار کیونچ مارا مرے سینے پر انکار تر ہو نہ نظر (ذرا ہفتا)
 قولہ فیصلہ :- عام طور سے زبانوں پر چہرے یا منہ کے ساتھ ہے۔
 لال بھکر :- اعلیٰ درجے کا بے وقوف وہ احمق جسے اپنی عقل پر بڑا گھڑ ہو۔ وہ آدمی جو حقیقت میں بے وقوف ہو اور اپنے تئیں بڑا عقلمند سمجھے۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
 لال بھکر :- ایک اگلے زمانے کے نرمی عقلمند کا نام جو بے وقوفوں کی ہر ایک بات یا خلاف عقل جواب دے کر اپنے آپ کو عسقل بیگانہ اور فرزانہ زمانہ کہا کرتا تھا اس زمانے کے مورکھ ہر ایک شکل بات کو اسی سے پوچھنے جلتے تھے چنانچہ شہور ہے کہ ایک دفعہ کسی گاؤں سے کوئی ہاتھی نکل گیا وہاں کے باشندوں نے چونکہ وہ گاؤں کے رہنے والے تھے ہاتھی خواب میں بھی نہیں دیکھا تھا صحیح کو اس کے پاؤں کے چوڑے چوڑے نشان دیکھ کر حیران ہوئے کہ اتنے بڑے پاؤں کس کے تھے بسب نے

عقل نہ دئی جب بات کو نہ پہنچے تو میں لال بھکر کو ہا کر دریافت کیا آپ نے دیکھتے ہی فریاد کیا تو بونچھے لال بھکر اور نہ بونچھے کو کے پیرن چکی باندھ کے نہیں مرنے کو رہے یعنی یہ شکل بات اور عقیدہ لائیل تو ہمارا لال بھکر ہی سل کر سکتا ہے اور کوئی اتنی عقل نہیں رکھتا یہ تو ہونہ ہو ہرن پر دلی میں چکی باندھ کے کودا ہو۔
 اسی طرح ایک دفعہ کوئی رکھا گھر کے قلم کی کڑے میں بھرے کھڑا تھا اس کا باپ باہر سے چپے لے ہوئے آیا بچے نے اسی حالت میں اس سے چپے مانگے باپ نے دونوں ہاتھوں کی ٹھیکوں میں دے دیے جب وہ لے چکا تو حیران ہوا کہ ہاتھ نکالوں کیونکہ باپ کے سامنے روئے لگا کر ہاتھ نہیں نکلتا وہ بھی حیران ہوا کہ قلم توڑے بغیر کیونکر نکل سکتا ہے دوڑا دوڑا جا کر لال بھکر کو بلا لایا۔ اس نے دریافت کیا تو اس نے یہ رائے دی
 لال بھکر بوجھیاں اور نہ بوجھیا کو کر دی تو رنگا تاڑ کے ادھر ہی کو لو
 یعنی بات تو لال بھکر ہی سمجھا اندکھ کی بھی سمجھ میں نہیں آئی اس کی ترکیب یہ ہے کہ جھٹ کی کڑیاں ادھیر کے ادھر سے رکھ کے کونکال لو۔
 پس اس وجہ سے بے وقوفوں کے سردار اور اس شخص پر اس کا اطلاق ہونے لگا جو اپنے آپ کو باوجود نادانی سب سے زیادہ سمجھا رکھتا ہو مثلاً طنز کہتے ہیں کہ یہ بھی اپنے زمانے کے لال بھکر ہیں۔ یعنی عقل خاک نہیں

مگر وہ اسے دانت نہ دے سب سے بڑھا ہوا ہے۔
 (دھڑنگ آغیہ)
 قول فیصل۔ عام طور سے کسی شمع یا مہ کی کے لئے مشہور ہے کہ وہاں بکثرت بے وقوف تھے۔
 لال بخار :- ایک قسم کا بخار۔ اردو، مذکور، عوام کی زبان۔
 لال بھبھو کا :- سرخ و سفید نہایت سرخ اور دھندلتا، عوام اور عورتوں کی زبان۔
 ہر جہاں خوب لال بھبھو کا ہے ہاتھ پاؤں۔
 ہندی رنگ کے ہاتھ چھپتے چہار کے نام۔
 لال بھبھو کا :- سرخ چہرہ جو غصہ کی وجہ سے ہو۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔
 چلی صدف۔ عید میں روپیے نہ دینے پر ہاتھ پیرا۔
 باب پر غصہ کرنے لگے مارے غصے کے چہرہ لال بھبھو کا ہو گیا۔
 لال بیگ :- خاکروہوں کے پیشوا کا نام ہندوؤں کے سردار کا نام۔ اردو، مذکور۔
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ آغیہ لکھتے ہیں کہ۔ خاکروہوں کے پیغمبر کا نام جو سراج کے جالہ بکاش بال سیک جن کے قاتل نام اس پیرا ہن سے پیدا ہوئے جو قہر رت کا لہنے ان کے بوڑھے ہو جانے کے سبب غطا فرمایا تھا یہ غزنی میں پیدا ہوئے تھے مفصل کیفیت فقراے ہند میں دیکھو وہاں لکھی گئی ہے ذخائر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی غزنی کا نعل جو لیمیا نہ اردو خانہ آئی تھا کسی خاصہ جہ سے جیسے عشق یا حسد وغیرہ کے سبب خاکروہ ہو گیا ہو اور اس نے اپنی عورت اور غلام کے واسطے اپنے کو ان کا پیغمبر شہید کیا ہو کیونکہ کتب تواریخ

سے اس کا پتہ کہیں نہیں ملتا۔"
 لال بیگ :- ایک پردہ اور کپڑا، ایک سرخ رنگ کسٹم کا نام (سرائے زبان اردو) قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس کیڑے کو لال بیگی کہتے ہیں۔
 لال بیگی، لال بیگیا :- لال بیگ کا عقیدہ، پیرد، مہتر، خاکروہ، بھنگی، حلال خود۔ ہندی مذکور۔ (دور ہفت) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر لال بیگیا ہے۔
 لال پانی :- (دکنائی) سرخ رنگ کی شراب (دور ہفت) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 لال پانی :- چھن کا خون (دور ہفت) قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
 لال پردہ :- وہ سرخ رنگ کا پردہ جو سلاہین اور امرا کے در دولت پر آویزا رہتا ہے۔ اردو مزدک۔
 بادشاہ وقت ہے حسن جوانی نے کیا لال پردہ ہے شکنا اس کے درپان دلو آتش یہ شرف میں در دولت سے نزد گردوں ہے لال پردے سے ہویدا تنقہ لکھوں ہے نکبت دہوی
 لال پری :- پری زاد سرخ پوشاک، سرخ پوشاک پہنے والی پری۔ اردو سورت فریبہ بستر دک۔
 ہے زناخی مری وہ لال پری
 ہے دیکھ کر نہ حال پری زنگین
 لال پری :- دکانیہ ہے شراب سرخ رنگ

سرخ رنگ کی شراب۔ اردو صفت، نوشا اولیٰ کی زبان۔
 ساقیا بندھی جولاں پری شیشے میں سے گیا آج اسے رند قہر گیر اڑا فیروز پری قول فیصل۔ لکھنؤ میں عوام کی زبان پر شراب کے سمنوں میں عام طور سے نہیں ہے۔
 شیشے سے آگے بزم میں اہر شراب کب دیکھیں تو ہوگی لال پری بے جا ب کب شور
 لال پری کی بھبھو کا :- ایک قسم کی نیاز، عورتیں باہوں سے زمین چھا کر نیاز تو تیا ہیا تاکہ شوہر اور اولاد نہ دے رہے۔ عورتوں کی زبان کوکہ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے جھاڑ بالوں سے زمیں لال پری کی۔ ٹھٹھک (دور ہفت) قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتوں میں اس کا بروج نہیں ہے۔
 لال پڑ جانا :- سرخ ہونا (دور ہفت) قول فیصل۔ یہ حرف بالکل غیر فصیح ہے۔ عوام کی زبانوں پر ہے۔
 لال پڑ جانا :- غصناک ہونا۔ اردو صرف خیر فصیح، راج۔
 لال پڑ جانا :- بختگی پر آنا، پک جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، راج۔
 لال پڑیا :- سرخ پڑیا جس میں ہندی رکھتی ہیں۔
 کیوں نہ ہندی کے طلب گار ہوں ہمیں اندام
 لال پڑیا میں یہ اکسیر لے پھرتے ہیں خیر (دور ہفت) قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

لال پلکا :- ایک قسم کے کبوتر کا نام جس کا رنگ سرخ اور پٹا اور دم اور بازو سفید ہوتا ہیں۔ ذکر۔ (ذوالفقار)

قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لال پیارا تو اس کا خیال بھی پیارا ہو جو دل کو پسند ہوتا ہے اس کی ہر بات پسند کی جاتی ہے۔ اپنوں کے عیب بھی گوارا ہو جاتے ہیں۔

درست یا محب یا راتار ب کا عیب بھی ہر شے شمار ہوتا ہے۔ اگر درست پیارا ہے تو اس کی سب باتیں قابل پسند اور لائق تکرار ہیں۔ (ذوالفقار و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لال پیلا ہونا :- نہایت خفا ہونا۔ غصے میں مہرنا۔ غضبناک ہونا۔ اردو و ہند متروک۔

نخل صرف :- کوئی ناگفتنی جلی کٹی بات اس نے اٹھا نہیں رکھی بہت لال پیلا ہو کر خاموش ہو رہا۔ (توبۃ النصوح)

یار غصہ سے گل رعنا بنا

بوسہ انگال لال پیلا ہو گیا

قول فیصل :- عورتیں اس جگہ نیلی پسلی

آنکھیں کرنا بدیتی ہیں۔

لال نیلی آنکھیں کرنا لال نیلی آنکھیں لگانا، لال پیلے پیلے دیکھنا، لکھنا، فصد کی نگاہ سے دیکھنا، کمال ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔

لال پیلے غصے سے دکھا کر دیکھنا کھانا پینا سرا کیوں آپ ہو کرتے ہیں جاننا (ذوالفقار)

قول فیصل :- موجودہ دور میں عورتیں نیلی پسلی آنکھیں کرنا رکھنا، لکھنا، نیلے پیلے دیکھنا، لکھنا، لکھنا کہتی ہیں۔

لالین :- وہ خانوں جس میں شیشے لگے ہوں۔ شیشے کا قدی۔ اردو نوٹ، رائج۔ صحن میں لالین روشن تھیں

تیل پانی کے تھے کھاس کھیں (گلشن عشق)

کافی ہے جھاڑ کا یہ تمہارا ازار بند چلے نہ لالین کو جسد کے سامنے سحر قول فیصل :- یہ انگریزی لفظ لین ٹرن کا گرا ہوا ہے۔ لالین کی اردو جمع لالینیں ہے۔

لالینیں ہزارا روشن

نخل ماہ بھی جب روشن تعلق

لال چوڑا :- سرخ رنگ کی پوشاک

لباس اور خزانہ :- (۱) بادشاہوں کے قباب کی پوشاک۔ وہ سرخ پوشاک جسے ان کے بادشاہ

پن کر حکم قتل سنا کرتے تھے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اب یہ صرف قریب بترک ہے۔

لالیج :- (پیش آواز) حرص، طمع۔ اردو و ہند

نصیح، رائج۔

حسن بھی کیا چہیزا ہذا ذرا انصاف کر

اپنے بندوں کو خدا دیکھ لالچ حور کا

نخل صاف :- مال و دولت ملے کچھ لالچ کتے ہیں باہر

طعم کے سونے اجداد ہر کے گھر تجھ کو بنادوگی

(طعم ہوش ربا)

قول فیصل :- تقریباً پچاس سال سے عوام

اور عورتیں کمی کے ساتھ بصورت تانیت بھی

بونے لگی ہیں۔ ترجمہ تدگیر ہی کو ہے۔

لالیج بیٹے ترغیب، پسلاوا، پسلاوا۔

(ذوالفقار)

قول فیصل :- ان معنی میں بصورت تانیت زیادہ ہے۔

لالیج بری بلا سب :- حرص سے بھر پور

آفت نہیں۔ لالچ بہت بری چیز ہے۔ اردو

نخل، رائج۔

نخل صاف :- ہم کہتے تھے کہ مقدمہ بازی نہ کرو

تجنا بیسہ تقاسب صرف کر دیا، جائیداد بھی نہ ملی

راج ہے کہ لالچ بری بلا ہے۔

لالیج خورا :- لالچی، لالچ کرنے والا۔ اردو

صفت، مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

نخل صرف :- ہمارے چہوئے بھائی صاحب کو

ہر وقت ہی فکر رہتی ہے کہ کسی نہ کسی طرح پیسے

دالا ہو جائوں۔ بہت بڑے لالچ خود ہے۔

نخل ایسے۔ تانیت کے عمل پر لالچ خودی

زبانوں پر ہے۔

لالیج دینا :- طمع دینا، پسلاوا، ترغیب

دینا۔ اردو و ہند، نصیح، رائج۔

اور لالچ بھی کچھ دیا ان کو

راہی اس بات پر کیا ان کو

لالیج کا پیٹ نہیں بھرتا :- طمع بڑھتی

ہی جاتی ہے، لالچی آدمی کی لالچ میں کمی نہیں

آتی۔ اردو و ہند، نخل، الاستمال۔

بھرنے نہیں سکتا کبھی لالچ کا پیٹ

دھنستا رہتا ہے گرا ہوا پٹا ہوا آرزو

لالیج کرنا :- حرص کرنا، طمع کرنا، لالچا کرنا

ہونا۔ اردو و ہند، نصیح، رائج۔

نخل صاف :- ہم نے تم کو ہزار مرتبہ کھایا کہ لالچ

کرنے سے کوئی فائدہ نہیں جو تمہارے کھانے

وہ اڑ کے لے گا۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ بھی ہے
جیسے انسان کو اپنی قسمت پر راضی رہنا چاہیے
اور نہ کوئی اچھی بات نہیں ہے بس اوقات
بہت دلت اٹھانا پڑتی ہے۔

لاریج میں آنا۔ دام حرم میں پھنسا، طبع
میں پھنسا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ج۔ راج میں آئے سن کے یہ باتیں وہ زیورست
لاچین :- لاریج خوری، لاریج عورت، لاریج کو
والی۔ اردو صرف، تفصیل الاستعمال۔

عمل صاف۔ خواجہ نے قرآن کو حکم دیا کہ ان
کی رقم دے دو۔ یہ روٹی بے مبری اور لاپن
معلوم ہوتی ہے۔ دھم خیال سکندری،

لاچی :- دیکھو (موم) حریف، طالع، دیکھ
کرنے والا۔ اردو صفت عوام کی زبان۔

آخرا ہوتے مہینے کے کہاں یہ لاسکی
درک خواہش ان حسیوں کو جو زبردست
لاچی بستر :- دکانیہ، خود غرض، مطلبی
اردو صفت، تفصیل الاستعمال۔

لاچی بندہ ہے لغت کو بھلا جانے
لاکھ یا لاکھ یہ جس نے ہوا اس کا حسن
لال چوٹی :- سرخ چوٹی، لال رنگ
کی چوٹی۔ اردو، راج۔

لال خال کا لکڑا :- مجرم کو سزا دینے
کا ایک بڑا بھاری شہیر جو بیچ میں سے چر
سنا اور سوراخ دار ہوتا ہے اس میں مجرم
کے پاؤں رکھ کر دونوں ٹکڑے ملا دیتے ہیں۔
اور طفل کو جڑ دیتے ہیں جس کے سبب سے
مجرم بھاگ نہیں سکتا جو نگہ دس کو ایک شخص
لال خال نامی ملازم پولیس نے ایجاد کیا تھا چاکلی

اسی نام کے ساتھ مشہور ہو گیا تھا۔ مذکر۔
(فرنگ آصفیہ نور لغت)

قول فیصل۔ اب قریب بمبروک ہے۔
لال خال کے لکڑے سے باندھنا :-
دکانیہ، خوب کوڑے لگانا، سزا دینا۔
(دور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے
ہیں کہ جن لوگوں نے ایک رنگین اور چہرہ دار
لکڑی لکھ کر اس کے معنی خوب سزا دینا خوب
کوڑے لگانا، لکھے ہیں۔ ان کو ذرا تحقیق کی
کر لیا جب تھا کہ وہ کیا چیز ہے گڑھت
کے معنی عادیہ دانی پھر ہیں۔

اب نہ یہ سزا دی جاتی ہے نہ کوئی بولتا ہے۔
لال ڈور :- لال لالی رنگیں، وہ
سرخ ہمیں رنگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی
ہیں۔ اردو، فصیح، راج۔

لال ڈوروں سے اس پر کارو کے
ہے قیادت بہار آنکھوں میں صحن
لال (رکابی) :- صحن، حضرت فاطمہ
رضی اللہ عنہا کی نیاز۔ جیسے خدا تمہیں مال رکاب
کا شریک رکھے یعنی با عصمت بنی رہو۔ اردو
عورت، عورتوں کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتی۔
لال روٹی :- وہ روٹی جو پک کر سرخ
ہو گئی ہو۔ خال کے لئے دیکھو لب چانا۔
(دور لغت)

قول فیصل۔ یہ کوئی خاص زبان نہیں ہے
ہال کوئی چیز ہو سکتی ہے۔
لال رہو :- سرخ، سفید رہو، خوش

خرم رہو۔ بنے رہو۔ (آزاد فقیروں کی دعا کی)
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لال سٹری :- چھوٹا لال یا قوت، ہندی،
موت۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
"لال لڑی میں یا سٹری تصغیر نہیں بلکہ یا قوت کی ایک
قسم ہے جس کا رنگ یا قوت سے ہلکا ہوتا ہے۔"
لیکن مولفہ کے نزدیک عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

لال سٹری :- بیکار، ناچار۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے۔

لال سیرا :- ایک قسم کا کپڑا جس کا نام
رنگ سفید سر لال ہوتا اور بہت کم پایا جاتا
ہے۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لال سوداگر :- شاپور یا سوداگر۔ وہ کم یا
سوداگر جو ادھر مال لے اور ادھر بیٹھ نقد
سے منافع پرینچ ڈالے۔ مذکر۔ (دور لغت)

قول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لال سی جان :- چوٹی کی جان۔ پیاری جان
عزیز جان۔ اردو صفت۔ عورتوں کی زبان
ذہیت سے ہم تو ہاتھ دھو بیٹھے
لال سی جان اپنی کھد بیٹھے گلشن عشق
لال قند :- ایک سرخ کپڑے کا نام۔
مذکر۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لال کتاب :- وہ کتاب جس میں

جہلوں کے نزدیک تمام باتوں کا جواب حسب مرضی
یا حسب سوال مل جائے۔ مونت۔

دفعہ ۱۱۱۔ لال کتاب، نئے ایان کی طرح
عقل میں دبا کر چل کھڑے ہوئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
لال کتاب۔ لال کچھکڑ کی وہ کتاب جس
میں اس نے اپنا نام لکھا اور دیگر یادداشتیں لکھ
رکھی تھیں جس کے وسیلے سے وہ ہر ایک بات جان
کو دیکھ کر بتاتا اور انہیں سمجھاتا تھا کہ یہ تو کتنی
بات ہے جو کبھی غلط نہیں ہو سکتی۔ یہ وہ بیان
جس میں یادداشت لکھ رکھی ہو۔ کجکول۔

دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی طرح نہیں بولتے۔
لال کتاب۔ بہت کتب کتاب، پورا لال
یا قانون گویوں کی سرکاری کتاب کا نام
(نور اللغات)

قول فیصل۔ کتاب لال جلد کی ضرورت ہوتی ہے
لیکن اس کا نام لال کتاب نہیں ہے۔

لال ککڑی۔ گوروں کی بیٹن جو سرخ
دری پہنچتے ہیں۔ مونت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اگر بڑوں کے زمانے میں بولتے تھے
اب کوئی نہیں بولتا۔

لال کرتی۔ اس مقام کو بھی کہتے ہیں
جہاں یہ بیٹن رہتی ہے۔

بہن لالہ خرا میں چلتا ہے غلاب
لال کرتی میں تواضع ہوئی چلتا ہے ریل۔ مونت
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔
لال کر دینا۔ مال کر دینا اور مرنے پر

گھٹن آرا نہال کر دے گی
لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔

لال کر دینا، لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔
لال کر سرخ کرنا۔

یہاں سوچار و تمیز قائل کی کتاب میں
بیابانی بھال لال کر کے جب کہ آہن کو آتش
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان اور رائج ہے۔
لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔

لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔
لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔

لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔
لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔

لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔
لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔

لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔
لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔

لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔
لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔

لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔
لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔

لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔
لال کر دینا۔ لال کرنا۔ لال کرنا بھی کہتے ہیں۔

تو فیصل۔ اس کا اصل لکنا ہونا چاہیے۔
لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔

لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔
لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔

لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔
لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔

لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔
لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔

لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔
لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔

لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔
لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔

لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔
لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔

لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔
لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔

لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔
لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔

لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔
لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔

لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔
لال لکھنؤ والا۔ بہن جی کا لقب۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ۔
 لالوں لال کے سنی لال مال ہرگز نہیں۔ بلکہ چہرہ
 خوشی سے سرخ ہو جاتا ہے۔
 روٹ اس اختلاف کے ساتھ تائید کرتا
 ہے کہ چہرہ خوشی سے سرخ ہو جانے کے معنوں
 میں لالوں لال نہیں ہوتے۔
 لالوں لال :- نہایت سرخ، بہت سرخ
 بالکل لال۔ اردو صفت، مترادف۔
 بھائے ہیں داغ غم خون گشتہ کا کیا حال ہو
 صبح بچھو مطلع خورشید لالوں لال ہے میر
 نگہ یہ کھٹل پڑے ہیں اب کے سال
 کہ زمیں سب ہوئی ہے لالوں لال انشا
 لالہ :- ایک قسم کے سرخ بھول کا نام جس
 کے اندر سیاہ داغ ہوتا ہے۔ فارسی دگر بھول، بھول
 ہے داغ چہرہ گشتہ لغت
 بھولا ہے یہ لالہ تر کا بیدار کی کا اسیر
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
 پوست کا لال بھول اگلی کو کنارہ شقایں، بگی با زبان
 ہر قسم کے سرخ خورد و بیول، مطلق بھول وہ بھول
 جس کے اندر داغ ہوتا ہے۔ واقعات باری
 میں لکھا ہے کہ نواح کا بل میں پچاس طرح کا لالہ
 نظر سے گزرا ہے۔
 لالہ :- شمع جو شاعرے میں شعراء کے
 سامنے رکھی جاتی ہے۔ دال لکھنوی زبان
 (نور اللغات)
 قول فیصل۔ تنہا شمع نہیں ہوتی ہے بلکہ
 گھڑی سے لگا، ایک طرف ہوتا ہے جس
 میں شمع لگی ہوتی ہے اور جو شمع جلتی
 باقی ہے شمع ادنی ہوتی جاتی ہے اسلئے

کہ اس طرف میں نیچے اسپرنگ لگا ہوتا ہے اس
 کا رواج شاعروں میں تھا۔ جس شاعر کے سامنے
 لالہ رکھا جاتا وہ غزل پڑھتا تھا۔ اب اس کا
 رواج ختم ہو گیا۔
 لالہ :- جناب، صاحب، سوز کا لستوں
 کا خطاب، ہندوؤں میں شستہ کا خطاب اور
 مذکر، راج۔
 محل صوف بنشی ہراج بی صاحب اپنے
 دل میں بڑے خوش تھے کہ زبستہ میں رنج و فکر نگر
 کا پتہ چل جائے گا۔ مگر رنج و فکر نگر سن کر
 اپنے اپنے دل میں سب کہہ گئے کہ یہ بید ہے اور
 گول آدمی ہیں۔ ایک لالہ نے ان کو بلایا اور
 کہا آپ کس کی تلاش میں ہیں۔ (سیر کہار)
 قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کا
 اطلاق ان کے ساتھ بھی لکھا ہے یعنی لالا لیکن
 عام طور سے لالہ ہی لکھا جاتا ہے۔
 لالہ :- بیٹا، سا، دکار، ہاجن۔ اردو مذکر
 راج۔
 بھائے غرض پیسے اڑا کر ہوا رو پوش
 گھر بکے پکارے جو کوئی لالہ کہاں ہے سودا
 قول فیصل۔ خورت کو لالہ کہتے ہیں۔
 لالہ، لالا :- اللہ کا خطاب، آبا (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اہل ہندو کے بچے اپنے باپ کو
 لالہ لالہ کہہ دیتے ہیں۔
 لالہ، لالا :- بیٹا، عزیز، پیارا (نور اللغات)
 قول فیصل۔ کسی کے ساتھ اہل ہندو حضرات
 اپنے بچے کو کہہ دیتے ہیں۔
 لالہ، لالا :- سر، سرسرا۔ اہل ہندو کی زبان
 (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لالہ باعتبار عینک :- جب کوئی شخص دوسرے
 کے بھروسے پر رہتا ہو اور خود کچھ نہ کرتا ہو اس
 کی نسبت پیش لکھتے ہیں۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 لالہ بھائی :- شوہر ہر ہندو اور خصوصاً
 ہر ایک رئیس کہتے ہیں۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ۔
 بچے صاحب ہر ایک رئیس بلا استثنا، لالہ بھائی
 ہو گیا۔ یہاں روٹ اور لغات نے فیلن کو بھی
 شکست دی ہے اس نے صرف اتنا لکھا تھا کہ بچے
 اس طرح پکارے جاتے ہیں۔
 Lallah & Co. Ltd.
 لالہ بھائی :- ذہن عزت، شریف آدمی
 بھلا انسان۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ ہر ذی عزت، شریف آدمی یا
 بھلا انسان کے لئے نہیں بولتے صرف اہل ہندو حضرات
 کے لئے اس کا استعمال ہے۔
 لالہ بھائی :- (لفظاً) کفایت شعراء
 جان دالا۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اور
 تیسرا استعمال ہے۔
 لالہ بھائی :- (تخفیر سے) کمزور
 بدوا۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ اہل ہندو
 کے لئے ہی بولتے ہیں۔
 لالہ بھائی یا لالہ بھیا کرنا :- پیار
 یا محبت سے بات چیت کرنا۔ عزت
 کے الفاظ سے مخاطب کرنا، جیسے ہم تو

لالہ بھائی لالہ بھائی کہتے جاتے ہیں اور وہ سر پر ہی چھوٹا آتا ہے ۔
 (فرنگ انگلیفہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لالہ بھولنا :- لالہ کے درخت میں بھول آنا
 لالہ کا بھول کھانا ۔ اردو حرف ، فہجہ ، رائج ۔
 ہے داغ چرخ لکھ کشتہ الفت

بھولنا ہے یہ لالہ تری بیدادگری کا آئینہ
 لالہ پیکانی :- کل پیکانی ۔ لالہ کی ایک
 خاص قسم ۔ فارسی ، مذکر ۔ تیسرا الاستغناء ۔

نقطہ برکت سخن تیغ صفا ہانی ہے

تیرے پیکان سے ہر اک لالہ پیکانی ہو ناظم
 لالہ بھائی :- ہندوؤں کو تعظیم سے کہتے ہیں ۔

دکان دار بھول کا اعزازی لقب ۔ اردو فخر
 عوام کی زبان ۔

لالہ رو :- سرخ چہرے والا ، مشرق ،
 محبوب ، دہرا دربار ۔ فارسی صفت ۔ فہجہ ،
 رائج ۔

محل صدف :- اب تو ہی دھن ہے کہ سینے
 کو چین بنائیں ۔ لالہ رو کے داغ حسرت میں لگی

کھائیں ۔ اسے وہ خال غنہ میں وہ گیسو کھین
 وہ لعل نگاریں چشم سر نہیں ۔ (فناؤں کو)

قول فیصل ۔ اس جگہ لالہ رخ ، لالہ عذار بھی
 زبانوں پر ہے ۔ کمی کے ساتھ لالہ رخا بھی

بولدیتے ہیں

لالہ زار :- وہ کھیت جس میں لالے کے
 بھول کثرت سے ہوں ۔ (کنایت) بارخ ،

گلزار ، چمن ۔ فارسی ، مذکر ۔ فہجہ ، رائج ۔
 سر کو اپنے پھوڑ کر کپڑے رنگے ہیں خون میں

ایک سودائی نے دیکھا لالہ زار اچھ فرخ
 نغمہ صاحب نعت

لالہ صاحب :- لالہ جی ۔ تعظیماً معزز
 ہندو حضرات کہتے ہیں لالہ صاحب لالہ مستول

محل صدف ۔ رادی ۔ لالہ صاحب کچھ گئے کہ
 یہ کوئی پاگل آدمی ہیں ۔ عقل سے ان کو ہرہ نہیں

ہے ۔ خواجہ کندہ ہوا کا دیوان اور نوچوگر
 (دیسر کھار)

قول فیصل ۔ اب اس محل پر لالہ جی زبانوں پر
 زیادہ ہے ۔

لالہ وھسرا کی :- جھکی وار ۔ لالہ کی ایک
 قسم جو جنگوں میں پیدا ہوتا ہے ۔ فارسی

ترکیب ، صفت ۔ فہجہ ، رائج ۔
 دل پر داغ کا ہم حال کہیں کیا تم سے ۔

بھول دیکھا ہے کبھی لالہ وھسرا کی کا عشق
 قول فیصل ۔ یہ بھول بہت سرخ ہوتا ہے

اور جب اس کے درخت میں بھول آتے ہیں
 تو معلوم ہوتا ہے کہ آگ لگی ہوئی

ہے ۔

لالہ طور :- کنایہ ہے آتش طور سے ۔
 فارسی مذکر ۔ (دور الفت)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے
 لالہ بھائی :- لگی عبا کا ۔ فارسی ، مذکر

(وزن الفات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے
 لالہ قاصم :- لال ۔ سرخ ۔ سرخ رنگ

کا ۔ مجازاً محبوب یا اولاد ۔ فارسی ، صفت
 فہجہ ، رائج ۔

کرادہ جہاد ہوا شہ کا لالہ نام
 حوریں جاتاں تاف سے پر لایا عین تلم

لالہ کے نوکر ہیں بھائی کے نوکر نہیں ۔
 (ادب)

لالہ ہونا :- کسی پھل کا بھنگی پر آنا پخت
 (ادب)

آئل کے کلام کی تائید اور زبان برداری مقدم
 ہے ۔ (عام بازار کی زبان)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبان پر
 نہیں ہے ۔

لالہ کوں :- لالہ کے رنگ کا سرخ رنگ
 فارسی صفت ، تفسیل ، استعمال ۔

اسے ساتی جم حشم ، دل آرام
 دے یاد دہ لالہ کوں کا اک جام

لالہ وگل :- کل لالہ دگلہ ب ۔ مجازاً عام
 بھول ۔ فارسی ترکیب ۔ فہجہ ، رائج ۔

ہم اور میر لالہ دگلہ بھر یاد میں
 کسی بار ، آگ لگا دو بہار میں

لالہ ہونا :- غضبناک ہونا ، خشن ہونا ۔
 غصہ میں بھرنا ۔ خفا ہونا ۔ آذر وہ ہونا ۔ غصہ

سے چہرہ سرخ ہونا ۔ اردو حرف ۔ قریب
 بہ متروک ۔

مینہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا چھوٹنا
 لالہ وہ مجھ پر ہوا ہونا بھی کم ہو جائے گا

تاریخ

بوسہ جو ل لب کا کل اس نے طلب کیا
 کیا کیا فخر وہ مجھ پر جو انجمن میں لالہ فخر

قول فیصل ۔ اب اس کا صرف غصہ کے
 اضافہ کے ساتھ اور چہرے کے ساتھ

ہے یعنی غصہ سے چہرہ لال ہونا ۔
 لال ہونا بھجوا ہونا ، سرخ ہونا ، اردو حرف

فہجہ ، رائج ۔

خ خوک جگر سے چول ساتن لال ہو گیا
 (ادب)

لال ہونا :- کسی پھل کا بھنگی پر آنا پخت
 (ادب)

لال ہونا :- کسی پھل کا بھنگی پر آنا پخت
 (ادب)

ہونا، بھول پکنا۔ دفرنگ آہنیہ
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 لالی :- سرخی، اردو، موت، فصیح، راج
 کیا ترے چہرے گلگوں کو کہوں صورت ماہ
 بچیکے شلغم کی طرح نام نہیں لالی کا گوشت
 قول فیصل۔ اس محل پر سرخی زبانوں پر
 زیادہ ہے۔
 لالی :- شہاب کا چڑا جو عورتیں ہونٹوں
 پر جاتی ہیں دھانا، لگانا کے ساتھ
 شام کا رنگ جوستی کی اداہٹ میں تھا
 اس پر لالی جو لگائی تو شفق بھولی کیا امانت
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ
 ستور عورتیں پان کا لاکھار پان کی لالی اجڑتی
 ہیں نہ کہ شہاب کا چڑا، شہاب میں چھوٹا
 کہاں سے آیا وہ تو کسم کا ٹیکا ہوا رنگ
 ہے "مولف" تائید کرتا ہے۔
 لالی :- آبرو، عزت، سرخروی۔
 نور اللغات
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 لالی :- پیاری، عزیزہ۔ اہل ہندو کہتے
 نور اللغات
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 لالے :- آرزو، اشتیاق، تمنا، ارمان
 جیسے آج کے دن کے تو لالے تھے خدا نے
 یہ دن کیا کہ میری کچی کو کھانے پکانے کا شور
 ہوا۔
 قول فیصل۔ یہ اہل دہلی کی زبان ہے۔
 لالے :- کسی چیز سے ناامید ہونا، کمال
 بالوسی، نہایت ناامیدی۔ اردو، عوام

اردو عورتوں کی زبان
 شام ہوئی تو صبح کے لالے
 صبح ہوئی تو شام نہیں رنگ
 لالے پڑنا یا کمال آرزو ہونا، ارمان ہونا۔
 جیسے بیوقوف کو بیعت کے پڑے تھے لالے۔
 اس طرح دل را اب اس کے پڑا ہے پالے چٹھا
 نور اللغات
 قول فیصل۔ اس شعر سے مذکورہ بالا معنی نہیں
 نکلتے بلکہ ناامیدی اور بالوسی ہی کے معنی نکلتے ہیں
 مذکور ہونا، ارمان ہونا کے معنی میں بولتے بھی
 نہیں۔
 لالے پڑنا :- اس کام کے لئے مستعمل ہے
 جس سے ناامیدی اور بالوسی ہو۔ اردو صرف،
 عوام اور عورتوں کی زبان۔
 شہاب آئے نہ پایا کہ عشق نے مارا
 یہاں بہار کے لالے پڑے خزاں کیسی داغ
 قول فیصل۔ زیادہ تر جان کے لالے پڑنا یا بیچنے
 کے لالے پڑنا زبانوں پر ہے۔
 اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
 اک نظر گل دیکھنے کے بھی ہیں لالے پڑے تیر
 کچھ اور جھیل کی تعریف کروں کیا
 وہ لعل کہ دیکھے پڑیں جان کے لالے آتش
 کے قید نفس میں یا دگی کی
 پڑے ہیں اتھو جینیہ کے لالے میر تقی میر
 لالے ہو نا۔ کسی امر کا مشکل ہو جان
 ناامیدی ہونا۔ مایوسی ہونا۔ اردو صرف،
 لیلی الاستعمال۔
 چھتے تھے سواروں کے عقب پر چھوٹی دالے
 تھے جان بچانے کے کما مار دیں کو لالے
 ایسی

قول فیصل۔ موجودہ دور میں عورتیں زیادہ بولتی
 ہیں۔
 لال :- نوجو یا پان کا بھروسہ۔ برگیڈ نوج
 کا دستہ، اگر یزید مذکر۔ نور اللغات
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ
 لام انگریزی نہیں بلکہ بقول ایٹس فرانسس
 عسقلہ کی گڑھی ہوئی شکل ہے۔ عسقلہ
 اللغات اردو باز دہم سے بھی مشابہ
 ہے۔ مگر لال کی ہندو مت میں ہے ذکر لام۔
 تلقن اور اسیر نے لال کو نہ کر نظم کیا ہے۔
 عشق رخ میں کرتے ہیں یاد خط کیوں یار
 باز دھتے ہیں نوج رنگی میں حلب کا لالام تلقن
 چڑھائی ہے ختن پر یا خیار دیکھتے کیا ہو
 کئی دن سے بندھا ہے لام اس زلف پرینکا اسیر
 مگر بانوں پر بھیجہ تانیث ہے۔ لام بندھی
 ہے ذکر بندھا ہے۔ پائیس نے بھی اسے مرث
 لکھا ہے۔ مولف تائید کرتا ہے اس افانے کے
 ساتھ کہ اب سترکہ ہے۔
 لام :- ایک حرف کا نام۔ عربی مذکر۔ راج۔
 رخ تراکس طرح میں دیکھ سکوں
 زلف ہے لام لسترا نی کا امیر
 لام :- ہودھ مذہب دالے اپنے گرد اور
 پیشوائے مذہب کو لا ما کہتے ہیں۔ ہندی مذکر
 نور اللغات
 قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تلقن نہیں
 لام اگر :- تبت دالوں کا پیشوا جس کی
 نسبت ان لوگوں کا اعتقاد ہے کہ وہ مرتد نہیں
 صرف چولا بولتا اور سارے گزشتہ حالات
 بتاتا ہے۔ ہندی۔ مذکر۔

قدیر کا تو حال ظاہر ہے کہ لادھب تھا وہ
پھر نہیں معلوم اس کا خاتمہ کیوں کر ہوا قدر
محل صحت - ہمارے ہمراہ ایک عاشق تھ
صنم پرست، رند شرب، لادھب، آزاد پیش
بیباک ریش دوست بھی تھے عاشق تخلص
کرتے تھے۔
(دیر کپار)

لامس :- جھونے والا، عربی صفت تعلیم
یاختہ طبع کی زبان، قلیل الاستعمال۔
لامسہ :- جھونے یا مس کرنے والی قوت
جس سے انسان کو زخمی کشتی، گرمی، سردی کا
احساس ہوتا ہے۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبع کی زبان۔

لامس کے دو اثر ہیں ظاہر
چاہے دونوں سے ہو تو ظاہر مزار ہوا
قول فیصل - زیادہ تر زبانوں پر قوت
مارسہ ہے۔

لامس :- روشن، درختاں، چمکے والا
عربی صفت، مذکر، تسلیم یافتہ طبع کی
زبان۔

قول فیصل - عام طور سے تعلیم یافتہ
طبقة برق لامس کی ترکیب سے ہوتا ہے
موت کے لئے لامسہ ہے۔

لام کاف :- کہانیہ ہے دشنام دینا
یا لطم، گالی گفتار، دایہ تباہی باتیں کسی
پر موت کرنا اور اسے کافر کہنا۔

کب وہ گزرتے ہیں سر لاف و گرافات
جن کی کہ آتش ہے زبان لام کاف سے ذوق
(دور لغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لامکاں پر داری :- عالم قدس تک پہنچنا،
فادی موت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔
حد کیا لامکاں پر داری افکار دھن کا
کسی دن سرکہ ہر گاہ عطار دین سکھو رہیں کھینچیں
لانا، پٹے سے آنا، ایک جگہ سے دوسری جگہ لانا
(اردو، فصیح، رائج)

محل صحت - تم کو اتنی بڑی میز لائے ہیں بہت
دشواری ہوئی ہوگی۔ بہتر یہ تھا کوئی مزدور کر لیتے
لانا، پٹے حاضر کرنا، پیش کرنا، سامنے کرنا
موجود کرنا۔

یہ یاد آئے ہیں نہ بے حیدر ہونا کہیں (شک
(دور لغات)

قول فیصل - اب ان معنوں میں قریب
بہ نزدیک ہے۔
لانا، پٹے اٹھانا، برپا کرنا۔

تب الفت کا حرارہ جو سجھ لائے صبا
تاب نظارہ خورشید حریا لائے (دور لغات)
قول فیصل - یہ صرت قلیل الاستعمال ہے۔

لانا، پٹے مول لینا، خریدنا۔
(فصل ۵) پانچ روپے سیر لائے اور چھ روپے
سیر بیچ دیا۔ (دور لغات)

قول فیصل - لانا کے معنی بے کے آنا ہی ہیں نہ
یہ کہ مول بے کے۔

لانا، پٹے لانا۔ اردو فعل، عوم کی زبان۔
ہندی کی کے ہے چوٹ مرغاں پر
ہاتھ لانا لگا رکب کہنا صبا

قول فیصل - اس کا صرف ہاتھ ہی کے ساتھ
ہے جب کوئی اچھی سے اچھی بات کہتا ہے کوئی
عمدہ بات کہتا ہے تو عوم کہتے ہیں اور ہاتھ ملائے ہیں

لام کاف کہنا :- گالی گلوچ

کہنا - دایہ تباہی بولنا - بد زبانی کرنا
غش کہنا -
دفر منگ آصفیہ
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں
بولتے۔

لام کاف کرنا :- گالی گلوچ کرنا۔
محالی گفتار کرنا۔ مادر خواہی کرنا۔

دفر منگ آصفیہ
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لام کاف کہنا :- برا بھلا کہنا۔
معشت طاعت کرنا۔ گالی گلوچ دینا۔

لام و کاف اب جو تو گنا گئے
تجھ کو ایسا پڑھا دیا کس نے معرہ

دفر منگ آصفیہ
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لامکاں :- وہ مقام جس میں سکائیت کی
شخصیں ہوں، عالم قدس، عالم الہی جو کائنات
جہات سے مترا ہو، خداوند عالم کی ایک صفت
کا نام۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، فصیح ہند

دکھائی ترک تعلق نے شان بسترنگی
بڑے مکان سے آگے تو لامکاں دیکھا آئیر

پتہ یوں تو بتاتے ہیں وہ سب کو لامکاں اپنا
مگر معلوم ہے کہ یہ وہ ٹوٹے ہوئے ہیں
انیس داد دگر

دگتن ہزار رنگ
لامکاں پر داز، لامکاں سیر :-

عالم بالائیک پہنچنے والا، فارسی صفت۔
(دور لغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لانا: بر داشت کرنا۔

آنکھوں سے حسن یا رکاوٹ بکھار جائے گا
بر داشت ہو سکیں گے اس کے جمال کی

شرف و نورانت

قول فیصل۔ یہ شرف کے شعر
میں جس طرح بر داشت لانا نظم ہے
یہ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے تاب لانا
یعنی بر داشت کرنا زبانوں پر ہے بعض
نقص تاب نہ لانا بھی بولتے ہیں۔

لانا: دکھانا۔ اردو فعل۔ فصیح، رائج۔
دیو کیسے بتاں میں خطر سودا ہے

اور کچھ سوانگ نہ اے دل یہ کاشالے جہا
لانا: پیدا کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
پنے شیخ گرا خوانی شراب

خنے سر سے لائے جوانی شراب رائج
لانا: آنے دینا، دکھانا۔ اردو، فصیح
راج۔

وہ دن فراق کا کہ نہ لائے خدا ہے
اس عشق میں بد اسے ہر طرد بکھا
شوق مستعدی

لانا: لے کر پیدا ہونا، ساتھ لانا۔
اردو، فصیح، رائج۔

اور کیا ہے تیرے نفس چاہنے والوں کے پاس
تجھ کو دیدیتے ہیں جتنی زندگی لاتے ہیں لوگ
شوق قدای

لانا: شامل کرنا۔
(نقص) تم یہ درق کیوں اس جگہ لائے۔

قول فیصل۔ اس جگہ لگانا، شامل کرنا،
(نور لغات)

زبانوں پر ہے۔ لانا قبیل استعمال ہے۔

لانا: جھگڑا کرنا جیسے فعل لانا۔
(نور لغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے۔

لانا: پکڑنا، دکھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
ترنم کی پتے تھے لیکن کچھ تھے گہاں
دنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن غائب
لانا: کٹنا یا کرنا۔

دفعہ: وہ اس کے واسطے عورتیں لاتا
ہے۔
(نور لغات)

قول فیصل۔ یہ کوئی خاص زبان نہیں ہے
لاش: (بنوں غنہ) لمبا، طویل، دراز،
اردو، صفت، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس جگہ لمبا زبانوں پر
زیادہ ہے۔

لانڈی نہ مورا کیا لے گا نیوٹا چور
گھر میں جب کچھ ہے ہی نہیں تو چور سر کیا لے
(عام بازار کی زبان)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لاشلم: (عربی میں آخر حرف پر پیش
تھانامی میں ساکن کے متصل ہے) ہم نہیں
مانتے۔
(نور لغات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا
تعلق نہیں۔

لانگ: (ربنوں غنہ) کٹے ہوئے اناج
کا ڈھیر، کھلیاں خرمن، نیل کی وہ سبیر
شاخیں اور پتیاں جن سے نیل کا رنگ
جائے ہیں۔ ہندی نوشت۔
(نور لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

لانگ: جس، بھروسہ، چوک، بھروسہ، بھروسہ (نور لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
لانگ: کمر، صلب، ٹک، بیان، پودب کی زبان
(نور لغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے جہاں جہاں
بھی پودب کی زبان لکھا ہے وہاں وہاں انہوں نے
لکھنؤ اور اطراف لکھنؤ کی زبان مراد لی ہے اور سخت
میں وہی کی زبان سے متاثر ہو کر وہاں کی پوری
زبان جمع کرنے کی کوشش کی ہے اور بغیر تحقیق
یہ لکھ دیا کہ یہ زبان پودب کی ہے یہی لکھنؤ کی
جہاں کہ خط لانگ کے معنی کمر، صلب، ٹک اور بیان
لکھ کے اس کو پودب کی زبان قرار دیا حالانکہ
اہل لکھنؤ نہ بولتے تھے نہ بولتے ہیں۔ اہل لکھنؤ عام
طور سے جب کبھی پودب کی زبان لکھتے ہیں تو اس
سے مراد صرف پودب کی زبان ہوتی ہے۔

لانگ: چپ، لڑکتہ، پسند، سادہ، مقدار
اندازہ، مقدار۔
(نور لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

لانگ: نگی کا وہ حصہ جو آگے ٹھٹھا
رہتا ہے اور جس کو تیچے کی طرف گھوم
لیتے ہیں۔ اردو۔ موٹ عوام کی زبان
فلسفہ استعمال۔

لانگنا، لانگھنا: پھاننا، چھلانگ
مارنا، کودنا، ہنسی، عورتوں کی زبان۔
(نور لغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھتے ہیں کہ
"لکھنؤ میں نانگنا، پھلانگنا ہے۔" مؤلف تاہم
کہتا ہے۔ لیکن اس اصطلاح کے ساتھ کہ نانگنا

تو عام طور سے نہ بالوں پر ہے لیکن پھلاٹنگا کی جگہ پھلاٹنگ مارنا ہے اور اسی جگہ پھلاٹنگ مارنا بھی ہے۔

لاٹنگا :- مجھ کو رانا، اوپر سے گزار جانا۔ اوپر سے جانا۔ (نور اللغات) قول فیصل :- اس جگہ اہل لکھنؤ ناٹنگا ہی بولتے ہیں۔ مصحفی نے لاٹنگا بھی نظم کیا ہے جو اب نہیں بولتے۔

اس شوق یہ خون مصحفی ہے جلی بچ کے نہ آتے باتے تو لاٹنگ مصحفی لاٹنگا، لاٹنگا :- گھوڑے پر بیٹھ پیل سواری کرنا۔ (نور اللغات) قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاٹنگن میں آنا :- اٹنگا جانا، اٹنگے میں آنا، جیسے دیکھو نیچے کو اٹنگا لاٹنگن میں آتا ہے۔ لاٹنگن میں آئی چیز نہ کھاؤ۔ (نرمک آصفیہ)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ ناٹنگن میں آنا بولتی ہیں۔

لاوا :- بھنی ہوئی چار۔ اردو دیہاتوں کی زبان۔

لاوا :- پٹا گچھے ہوئے پتھر، آتش نشان پار کا گچھا ہوا پتھر یا وہ زمین مادہ جو جم کے پتھر ہو جائے۔ اردو مذکر، قلیل الاستعمال۔

یہ آنسوؤں کا پتلا لاوا نہا میدہ سوزن فرقت ہے جو آگ ٹپھل کے بنے پانی اس آگ کا ٹھکانا کون کرے آرڈر لکھنؤ

لاوارث :- وہ شخص جس کا کوئی وارث نہ ہو وہ شخص جس کی جائیداد کا اس کے بعد کوئی

وارث نہ ہو۔ نگڑا ناٹھا۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

محل صراف :- بڑا آنسو ہے آج ایک ایسا لاوارث صحبت کا مارا دنیا سے اٹھ گیا کہ جس کا مترکہ پانے والا دنیا میں کوئی نہیں۔

لاوارثا :- جس کا کوئی وارث نہ ہو جس کا کوئی پرسان حال نہ ہو، بے یار و مددگار، مدد نہ کر، عورتوں کی زبان۔

محل صراف :- آج تمہاری بہن نے بہت برا کیا میرے رط کے کو بے خطا مارا اس سے کہہ دینا کہ کیا اس نے اس کو لاوارثا کھا ہے۔

لاوارثی :- وہ شخص جس کا کوئی مالک یا حقدار نہ ہو، وہ مال جس پر کوئی دعویٰ نہ کر سکے۔ اردو، صفت، مرث قلیل الاستعمال محل صراف :- میت کی لاوارثی دیکھ کر انتہائی صدمہ ہوا، سڑک پر لاش پڑی ہوئی تھی اور کوئی پرسان حال نہ تھا۔

لاوارثی چھٹی، لاوارثی خط :- وہ خط جو مکتوب الہ کا پتہ نہ ملنے کی وجہ سے کہیں نہ جاسکے اور دا پس آئے۔ (نور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے نہ بالوں پر نہیں ہے۔

لاوارثی مال :- وہ مال جس کا کوئی مالی وارث اور دعویہ دار نہ ہو۔ مذکر، قانونی اصطلاح) اردو اسم مذکر۔ (نرمک آصفیہ) قول فیصل :- عام طور سے نہ بالوں پر نہیں ہے لاوا سلگنا :- لاوا سلگنا، نفرت کی آگ بھڑکنا، اردو صفت، قلیل الاستعمال محل صراف :- داد کے کردار میں بڑی جہالت

بھلائی

پائی جاتی ہے اس کے اندر نفرت کا ایک لاوا سلگ رہا ہے اور گریب سے دودھ ہاتھ کرنے کو بچپن ہے (خانہ بنگا از پھر تھنجیب) لاوا سلگ :- خدا کی قسم ایسا نہیں ہی بخدا ایسا نہیں ہے۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صراف :- آپ کے خیال ہے کہ میں نے شادی کو اجازت لاوا سلگ مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ کہاں ٹھہری تھی۔ لاوا سلگ :- بے اولاد، جس کے کوئی اولاد نہ ہو عربی صفت، فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

محل صراف :- اسے شیر میں جرات دے دے یکے تازہ میدان جلالت غلام کی دوکان بے مالک ہے اور غلام لاوارث ہے۔ چل کر دوکان کی حکمرانی

لاوا :- وہ چیز جس سے ردی لگا کر کھانا جیسے دال، سالن، ترکاری وغیرہ مل دامن ذیل (دیکھو کی زبان) (نرمک آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ کسی منی پر نہیں بولتے لاوا لکھن :- ہاں نہیں۔ غیر یقینی، امید و بیم عربی الفاظ، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کا

لاوا :- کوئل کا تپا جب بڑا ہو لیکن مضبوط نہ ہو اس کو لاوا کہتے ہیں یہی مرث وراثت ہے قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاواٹھ :- کسی کام کی داہ لینے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں یعنی اس خوشی میں ہاتھ ملا دے پوری داد دے، کیا کہنا ہے، داہ داہ سبحان اللہ۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال۔

دیکھ عقد خریا ہمیں انگور کی سو جھی۔ لاواٹھ ادھر دے کہ بہت دھک کی سو جھی (نور اللغات) لاہن :- شراب کا خمیر جو پیری، پیل، ادب کے درختوں کی چھال سے اٹھا یا جاتا ہے وہ

خیر جو دیسی شراب کے لئے اٹھایا جائے۔
(نذر الفتا)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لاہوت :- عالم ذات الہی جس میں ساک
کو مقام ثانی اور حاصل ہوتا ہے۔ عربی، انڈک
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

لاہوت غلوٹ کے وزن پر بعد اور لفظ لاہ
سے مشتق ہے جسے رغبت و محبت مگر لاہ اصل میں
لفظا اللہ ہے جو لفظ الہی یعنی پو خیرین و درپردہ
رفیق سے اخذ ہے بعض کے نزدیک لاہوالا ہو
دست ہے اور تا اس کے اخیر میں فائدہ۔ کیونکہ
اہل عرب کہہ دیتے ہیں کہ جب کلمات متعلقہ زبان
پر لاتے ہیں تو ان میں بھی کچھ بڑھا دیتے ہیں
اور کبھی گھٹا دیتے ہیں تاکہ ناموس اس کی حقیقت
سے محروم رہیں پس لاہو بھی اسی قسم کی نفی ہے
میں نہیں ہے تجلی۔ صفات طائفہ افراد کے
لئے مگر تجلی ذات (دانش عالم بالعباب)

لاہور :- ملک پاکستان کے ایک شہر کا
نام۔ اور مذکور رائج۔

لاہوری رنگ :- ایک قسم کا رنگ،
اود، مذکور، رائج۔

قول فیصل۔ اس کو رنگ لاہوری بھی کہتے ہیں
لاہوری :- ایک قسم کا کبوتر۔ مذکور۔
(نذر الفتا)

قول فیصل۔ اہل گھنہ نہیں بولتے۔
لاہی :- ایک قسم کے پودے کا نام۔ ہندو
منٹ۔ (نذر الفتا)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

لاہی :- ایک قسم کی سرسوں۔ اور دھوٹ
عوام اور دیہاتیوں کی زبان۔

لاہی :- ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ اور مذکور
مزدک۔

مسکی ہوئی مسالے کی باریک کرتیاں
لاہی کے محرموں میں جو کچھ تھا ہناں نہ تھا
لاہی :- سرنج رنگ جس میں سیاہی غالب ہو۔

اور دور قریب بہ مزدک۔
تنگا اگیا اور کس کو کہتے ہیں

رچھاتیوں کی جلد لاہی ہوگی رنگ
لاہری :- بومہ و عمامہ کتب خزانہ

کتاب گھر، انگریزی، منٹ، رائج۔
محل صرف۔ تم نے بہت سی لاہریاں جا کے

دیکھیں اور نہیں گئے تو ناصر یہ لاہری کہ جو
اس وقت سارے ایشیا میں اپنا جواب نہیں

رکھتی۔
لاٹ :- (نذر الفتا) بجلی اور روشنی،

انگریزی، منٹ، رائج۔
محل صرف۔ دودن سے سخت پریشانی ہے

گھڑی گھڑی لاٹ چلی جاتی ہے دنیا کا کوئی
کام نہیں کر سکتے۔

قول فیصل۔ اس جگہ بجلی بھی زبانوں پر ہے
جیسے کل رات سے بجلی گئی ہوئی ہے ابھی تک

نہیں آئی۔
لاٹ لاؤں :- ایک مینار جو سمندر میں

چٹان کے اوپر اس لئے بنایا جاتا ہے کہ جہازوں
اس کے ذریعہ سے روشنی دیکھ کر غمیں پانی یا چٹان

کے خطرہ سے بچنے کے لئے جہاز کو اس کے پاس نہ
لائیں۔ انگریزی مذکور۔ (نذر الفتا)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لاک :- سیاہی، کھلا ہوا چمکنے والا عربی صفت

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال
محل صرف۔ منقبت جیڑ کر ارغاب کل غلابانی

رسول، زوج پھول کو نادر ادب ہے مگر ان کا
کاذب ہے۔۔۔ جس کا مدار خود عالم افریش

ہو۔ معنی اہل اتی چشم صاحب بشارت میں رائج
لاک :- (نذر الفتا)

لاق :- دیکر سوم، قابل تھا بلیت لکھ
والا۔ عربی صفت۔ فصیح، رائج۔

انتھال کیلئے مرا میں کسی لاق کی نہیں
خوب تم کو قہے بندے کی حقیقت معلوم

نظام رامپوری
لاق :- موزوں۔ زیبا۔ مناسب۔ عربی

صفت۔ فصیح، رائج۔
محل صرف۔ چھپی جان۔ کیوں حضرت

یہ شرکس دھن میں ہے واللہ گانے کے
لاق ہے۔ (نذر الفتا)

لاق :- شایان شان، ٹھیک۔ بجا۔
عربی صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آپ جس جگہ کے لئے کو شش
کر رہے تھے وہ بالکل مناسب نہ تھی اب

جو جگہ آپ کو مل رہی ہے وہ آپ کے
لاق ہے۔

قول فیصل۔ بصورت نفی بھی زبانوں پر
ہے جیسے جہاں آپ بڑے کی بات چیت

کر رہے ہیں وہ گھراؤ آپ کے لاق نہیں
لاق :- کافی، رنگینی، پس، جتنا

کس کس کی ہر سحر سحر لگی ہوئی۔ واہ پڑشاہ خیر
لاؤ: یہ آدھے کر آؤ۔ اردو: نصیح، راج
محل: ہن۔ میں نہیں حکم دے رہا ہوں جا کے
ذرا کتاب لےجئے راستے میں کہیں رکنا نہیں۔
لاؤ: یہ ساتھ لاؤ کی جگہ۔ اردو: نصیح، راج
محل: صرف۔ ان کی بھی غیب صند ہے ہم نے
سوچا کہ ان کو کتاب بھجوا دیں وہ کہتے ہیں کہ
نہیں جب بھی آؤ خود ہی لاؤ۔

لاؤ: یہ زاپہ جن کلام کے لئے۔ اردو: عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محل: صرف۔ ایک دن میں نے کہا لاؤ۔ دیکھو
تو یہ سچی کہتی ہے یا مجھے حق بتاتی ہے۔

لاؤ: یہ چرس کھینچنے کی موٹی رسی، مٹا رسی
ہندی: ہونٹ۔ (نور الفتن)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاؤ: یہ اس قدر زمین جو ایک دن میں ایک
لاؤ کے ذریعے سے بھری جائے جس کی تعداد

۱۵، ایکڑ ہوتی ہے۔
(نور الفتن) و فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاؤ: یہ ہنگ، مطالبہ، طلب، جیسے تہاری لاؤ

لاؤ نے تو تاک میں دم کر دیا۔
(نور الفتن) فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

لاؤ: یہ سفیدی جس سے گھر کی دیوار میں
سفیدی کی جائے۔ (نور الفتن)

قول فیصل۔ اس کو چونا یا بری سفیدی
کہتے ہیں۔

لاؤ: یہ خوشام (نور الفتن)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لاؤ: یہ ترس جبے ضمانت لیا جائے۔
(نور الفتن)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لاؤ: بالی: بے پروا، بے جس۔ اردو: صفت

غیر نصیح، راج
یہ وضع لاؤ بالی رکھتا ہے وہ کہ جس کا
و شمار میں غزل کے ممکن نہیں بیاں ہو سودا

لاؤ: بالی: ہن۔ اظہرین، بے پردائی۔ اردو
مذکر، غیر نصیح، راج

تمہارا لاؤ بالی پن تمہارا حسن ہے گویا
ری کیونکر کہیں تم کو جو تم میں آدیت ہو میرا تھا

لاؤ: لپیٹ کی باتیں: ظاہر داری کی
باتیں، گول گول باتیں، عورتوں کی زبان۔

(دفعہ) صاف صاف کہتی ہوں۔ لاؤ: لپیٹ کی
باتیں تو مجھے آتی ہیں۔ (نور الفتن)

قول فیصل۔ اس جگہ لپیٹ باتیں بولتی ہیں۔
لاؤ: شکر: شکر اور شلقات شکر۔ اردو

مذکر، تلمیل الاستمال
لاؤ: شکر تھا اس کا حسد خردوں

اور خزانہ شمار سے بیروں دہشت گزراں
قول فیصل۔ اب عام طور سے عورتیں سامان

کی زیادتی مزید کے متعلق بولتی ہیں۔
تفا جوش تعلق سے دل جو مضطر

چھوڑا وہیں سب وہ لاؤ: شکر عاشق
لاؤ: لاؤ: کسی چیز کے لانے کا قصہ ظاہر

کرنے کے لئے تاکہ کے ساتھ آؤں کی جگہ
عورتوں کی زبان۔

بگم آپ ہی میاں سے بولیں یا اس کی ہم کو اکثر
لاؤ: لاؤں کہا کرتے تھے اور تم نے اس کا مول میں

اس کی تعریف بھی کی ہے دیکھو اگر ہو سکے تو اس
کو لاؤ: دایاں (نور الفتن)

قول فیصل۔ یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے۔ لاؤ
تمہا بھی بول دیکھے۔ ضرور تا کر کے ساتھ بھی

لاؤ: بالی: ہن۔ بے پروا، بے جس۔ اردو: مزدور
جو فصل کاٹتا ہے، ایک قسم کا گیت جس کو سرک

بھی کہتے ہیں۔ ہندی: ہونٹ (نور الفتن)
قول فیصل۔ اس کا اردو لغت سے کوئی

تعلق نہیں۔
لاؤ: بالی: ہن۔ فصل کاٹنا۔ (نور الفتن)

قول فیصل۔ یہ دیہات کی زبان ہے اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔

لاؤ: بالی: ہن۔ فصل کاٹنے کی مزدوری وہ
علاج فصل کاٹنے کی مزدوری میں دیا جاتا ہے

(نور الفتن) (اعظم الفتن)
قول فیصل۔ یہ دیہات کی زبان ہے۔

لاؤ: بالی: ہن۔ فصل کاٹنا۔
(نور الفتن)

قول فیصل۔ یہ دیہات کی زبان ہے۔
لاؤ: بالی: ہن۔ فصل کاٹنا۔

لاؤ: بالی: ہن۔ فصل کاٹنا۔
موت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان تلمیل الفتن

لطف کیوں دے نہ تجھے الفت دیرینہ عام
کہنگی سے نہ ہو کم لائے کہن سال کا مول

شاد لکھنوی۔
لاؤ: بالی: ہن۔ فصل کاٹنا۔

لاؤ: بالی: ہن۔ فصل کاٹنا۔
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لالی :- نفل کا ثنا - ہندی - مونث

تول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
(ذرا لغت)

لالی :- خود و چادل - جنگلی چادل
(ذرا لغت)

تول فیصل :- کوئی نہیں بولتا -

لالی :- بھنا ہوا اناج، مٹھڑے، بھنے ہوئے چادل -
(ذرا لغت)

تول فیصل :- یہ دیہاتیوں کی زبان ہے -
لالی :- ایک کلمہ ہے کہ آخر کلمات

میں اگر مزدوری اور اجرت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے - جیسے دھلائی، کپڑوں کے

دھولنے کی اجرت، سلائی، سینے کی اجرت،
(ذرا لغت)

تول فیصل :- تنہا صرف نہیں ہے -
لا کے گا دادا تو کھائے گی دادی -

میاں کماؤں گے تب تو بیوی اڑائیں گی -
(گنجینہ اقوال و امثال)

تول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

لالی، لوجی :- خوشامد - لکھنؤ کی عورتوں کی زبان -
(ذرا لغت)

تول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتی -
لایا :- بھون کر کھیل کیا ہوا جو ارکا دانا -

ٹھیکری کا جٹا ہوا ٹکڑا - ہندی، مذکر
(ذرا لغت)

تول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

لاکھڑو :- جائز نہیں ہے - عربی الفاظ

فارسی ترکیب - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

لاکھنی :- بے حد - بے شمار - جس کا احصا ممکن نہ ہو - عربی صفت - تعلیم یافتہ

طبقہ کی زبان -
لایزال :- ہمیشہ رہنے والا - قدیم

دائمی - خدائے کی صفت - عربی الفاظ -
فارسی ترکیب صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی

زبان -
لا یعقل :- عقل نہ رکھنے والا -

بے عقل - بیوقوف - عربی الفاظ -
فارسی ترکیب صفت - تعلیم یافتہ طبقے

کی زبان -
بشر پر ہونے والے کائنات اس کی کرامت سے

زمان مہر کیا کر دے یہ افلاکوں کو لا یعقل
محشر لکھنؤ

تول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ لکھنؤ میں
ہیضہ مضارع شفقی جو استمرار کے واسطے

آنا اور حیوانوں کی بے عقلی و نادانی کے سبب ان کی صفت واقع ہوتا ہے -

مجازاً ہر ایک بے وقوف و نادان کے لئے بھی آجاتا ہے -

لا یعلم :- بے وقوف - بے علم - جاہل -
عربی الفاظ فارسی ترکیب صفت - تعلیم

یافتہ طبقے کی زبان - تفسیل الاستعمال -
ع لا یعلم دلائل علم کی کیا حسرت بانی انیس

تول فیصل :- لا یعلم زبانوں پر کسی کے ساتھ ہے اس جگہ لا علم ہی ہے -

لاکھنی :- بیہودہ - بے فائدہ - بے نتیجہ
لا حاصل - نفل - عربی صفت - تعلیم یافتہ

کلمہ - فارسی مذکر، فصیح، رائج -

طبقے کی زبان -

حشر میرا نہیں ہے لالینی

فہم کے معترض ہیں یہ معنی سودا

لاکھوت :- نہ مرنے والا، غیر فانی - عربی الفاظ - فارسی ترکیب صفت - تعلیم یافتہ طبقے

کی زبان تفسیل الاستعمال -
لاکھوت :- وہ خدا کا جو زندگی قائم رکھنے

کے لئے کافی ہو جیسے قوت لاکھوت، وہ خوراک جو جسم اور روح دونوں کے قائم رکھنے کے واسطے

کفایتی ہو - (ذرا لغت) آصفیہ لکھنؤ میں
تول فیصل :- صرف لاکھوت سے یہ مراد نہیں

لیتے بلکہ قوت لاکھوت ہی زبانوں پر ہے -
لک :- غلام، سخر - عربی مذکر، تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان تفسیل الاستعمال -
تول فیصل :- تنہا نہیں بولتے - لک بکاب

کی ترکیب سے زبانوں پر ہے -
لک :- ریشہ اولی ہونٹ فارسی مذکر،

فصیح، رائج -
سرمد سے چشم یارہی سفیدوں کی جوڑ -

لک رنگ پاں سے ظلم کی بنیاد ہو گیا آتش
تول فیصل :- اس کی فارسی جمع لکھا ہے جیسے

لبھائے ناز -
نزدیک ہے کہ شوق سے مزہ دھال -

لبھائے ناز یار ہیں لڑاں مرنے کے مراد
اور اس کی اردو جمع وائی کے ساتھ ہوں کہ

گلشن میں ترے ہوں نے گویا
رس چوس لیا کلی کلی کا داغ

لب :- پیٹے پیٹے گلاس یا اد کسی طرح کا
کلمہ - فارسی مذکر، فصیح، رائج -

من میں کیا خم صبا کے پھر آیا پانی
تیرے لیے جو اس غم سرشار لگا
لکھتے ہیں۔ ہر طرف، کنارہ، جانب، تاریکی
مذکر۔ صبح، رات۔

مقول فیصل۔ لب دریا، لب ساحل، لب کوثر
 لب فرات، لب نهر۔ وغیرہ کی ترکیبوں کے
 ساتھ زبانوں پر ہے۔

کھینچے ہوئے سیریف دوزباں آگے نہیں
سرکاکے سبھوں کو لب دیا گئے نصیر عشق
لب نرات جوڑنے کو آپ جابے گا

ہمارے واسطے پانی ضرور لایے گا
گہرائی ہوئی فوج دعا جہوم رہی تھی
حق دھوم لب نہر گھا جہوم رہی تھی

لب: بے حاشیہ، دود (دود بخت)
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لب: بے شذر، لگر، جیجا۔ فارسی تذکر
فصح، راجح۔

تجملہ فعل۔ اب بام کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

مانگے ہے پھر کسی کو لب بام پر ہوس
زلف سیاہ رخ پر پیشاں کے چوکے غائب
لب بام پر تھوک ، لباب دہن - دندالغات

لب بندھنا۔ مٹھاس کی زیادتی سے ہونٹوں کا چپک جانا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

تیرکھایا ہے جو عشق دہن شیریں میں
فرط شیرینی خون سے لب سونہار بچھ شعور
متول فیصل۔ عوام اس محل پر لبیں بندھنا
بولدیتے ہیں یعنی مزہ اگیا۔

لب بندھوٹا۔ مٹھاس کی شدت سے لب بندھنا۔ زیادہ میٹھی چیز کے کھانے

سے دونوں ہونٹوں کا باہم چسپیدہ ہو جانا
ہونٹ چپک جانا، ہونٹوں کا جڑ جانا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیونکہ پوچھے حال تخی عاشق دیگر سے
برگئے ہیں بند لب شیرینی تقریر سے موت
لب بندھوٹا۔ بڑے سٹھ بندھوٹا، خاموش
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ظاہر ہے یہ اسے پادری کم سختی سے
لب بندھوٹے جاتے ہیں شیریں دہی کے آتش
لب پر لب۔ لب سے لب ملائے ہوئے
ہونٹ سے ہونٹ ملائے ہوئے۔ فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، فطیل الاستعمال۔

شیشہ فیل میں، دوش پیچم، اللہ میں سبو
اسے قدر لب لب ہے لب جام آجکل قدر
لب پر لب۔ بڑے دکھانے، مقابلہ کرنے والا
فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، فطیل الاستعمال۔

سب اس پر مہیا خانہ یوں کی چالی ڈھال ہو
تینوں سے لب لب دم جنگ وجد الی ہے نشتر
لب پر آنا۔ کچھ کہا جانا، کہنا، بیان کرنا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہونٹ اڑ جائیں گے اسے زلف پریشانی میر سے
لب پر آنا جو مرے حال پریشانی کا
صفت

لب پر آہ ہونا۔ دکھانے، ظلم کا محو شکوہ
کہا جاتا، جو رجھنا کا شکوہ ہونا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

ہوئی ہے فحش ہوس سے یہ بات اب ثابت
شکستہ دل جو ہوا اس کے لب پر آہ نہیں
پہنچ

لب پر کچنا۔ سامنے کہنا، منہ پر بیہودہ
کہنا۔ اردو صرف، متروک۔

انتھیا روں کو متھیں لیس کے اکبر یہ پکارتے
کیا کہتے ہو بیہودہ سخن لب پر ہمارے انیس
لب پر دم آنا۔ جان بلب ہونا۔ اردو
صرف، فطیل الاستعمال۔

شکوہ کرتا ہے زبان حال سے بیداد کا
کھنکھنے کے لب پر آگیا دم نچر جھٹکا کا راسخ
متول فیصل۔ اس جگہ لبوں پر دم آنا عام طور
سے زبانوں پر ہے

آئیے اب دم لبوں پر آگیا
کہ تک آخر بندہ پر در نظر اہل علم
اس جگہ لبوں پر دم پہنچنا بھی ہے۔

چلتے تھے کہ جان برادر لبیں اب بھر آؤ
پہنچا ہے دم لبوں پہ ہیں آکے دیکھ جاؤ
میر انیس

لب پر رکھا ہونا۔ کنا یہ ہے پیلے
کچھ کہنے پر آنا دگی اور تیاری کا۔

ذرا دم تو کہیں گے حالی لب بھی
ہمارے لب پر رکھا ہے گلا کبیا داغ
(نور اللغات)

متول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ زبان اور
منہ کے ساتھ بولتے ہیں۔

لب پر لانا۔ کہنا۔ تذکرہ کرنا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

اب لب پر لائیں کیا ارنی صیورت کلیم
شکر کے روز و عدد دیہ ار ہو چکا امیر
لب پر گھر کرنا۔ لب پر گھر لگانا۔
دکھانے، سکوت کرنا، خاموش ہو جانا۔
(نور اللغات)

متول فیصل۔ اس جگہ لبوں پر گھر لگانا
زبانوں پر ہے۔

ج لبوں پر ہر خاموشی لگی ہے عالم
لب پر آنا۔ زبان پر نام آنا، کسی کا نام
لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اگر مرتے ہوئے لب پر نہ تیرا نام آئے گا
تو میں مرنے سے باز آ پائے کس کا نام آئے گا
متول فیصل۔ اسی جگہ زبان پر نام آنا بھی زیادتی
پر ہے۔

زبان پر بارالہ یہ کس کا نام آنا
کہ میرے لفظ نے بوسہ سہری زبان کے لئے غائب
لب پر نام ہونا۔ زبان پر نام آنا،
براہر یاد کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ج لب پر گھڑی گھڑی علی اکبر کا نام ہے انیس
لب پر ہونا۔ زبان پر ہونا کہنا، بیان کرنا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

ج کس حسن سے لب پر کتنا لب و جلی انیس
لب تر۔ خشک ہونٹوں کی حالت، تر ہونٹ
ہونٹوں کی صفت میں، فارسی ترکیب فصیح، رائج
قیامت خیز ہے سرخی یہ زبانوں کی لب تر میں

خدا جانے یہ دونوں اہل میں کس کے تقدیر میں سجاد
لب تر کرنا :- (کنایت) تھوڑا سا پانی پینا
ہو نوں تک پانی سے جانا اور دوسرے
نصیح، راج :-

پیا سے پھرے فرات سے لب تر کیا نہیں
حق کی قسم میں کھاتا ہوں پانی پیا نہیں آج
لب تشنہ :- پیاسا، فارسی ترکیب،
صفت، نصیح، راج :-

آتش تین دن سے ہیں اور کفرات پاس
چاہیں ابھی تو ہاتھ بڑھا کر بجھالیں پیاس
قول فیصل :- زیادہ تر اس محل پر تشنہ لب
زبان پر ہے ۔

زہد کے وہ گیسو میں حضور جب بیٹے
غریب بھی، آپ بھی، اور کیا تشنہ لب بیٹے تھے
لب تشنہ کی جمع تشنگان ہے جو کسی کے
ساتھ بولتے ہیں ۔

حسرت آستان دروہی تشنگان عاشقی
سیرابِ عجم کر کے ہیں پیرِ خان عاشقی
حسرتِ موانی
لب تشنہ :- (کنایت) آرزو مند ۔

اگر وہ خدا کا آرزو مند
لب تشنہ شہیت شکر خند غم
(نور العفت)

قول فیصل :- یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
اور تلیقہ الاستعمال ہے ۔

لب تقریر :- (کنایت) تقریر بیان
فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
تلیقہ الاستعمال ۔

اسے معنی جب ایسی غزل تو لکھی ہے

کیونکر نہ فصاحت لب تقریر سے ٹپکے
لب بیخ :- (کنایت) تلوار کی دھار ۔
فارسی ترکیب، ذکر ۔ تلیقہ الاستعمال ۔
زخم پر چھڑکے ٹھک جو ٹپکیں ہو نصبت
لب نان وہ کہ لب بیخ کی جو جس میں صفت ایمر
(بیخ) :- جام کا کنارہ ۔ فارسی ترکیب
ذکر، نصیح، راج :-

لب جال بخش :- زندگی بکھٹنے
والے ہونٹ ۔ حجاز معشوق کے ہونٹ
فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔
مرگے سیکڑوں، بیار تری آنکھوں کے

لب جان بخش کسی کے بھی نہ کچھ کام آیا حلال
لب جو :- ہنر کا کنارہ، فارسی ذکر، نصیح، راج
لب چاٹنا :- حیرت میں رہ جانا، عاجز و بے

ہوتا، ناسف کرنا، متعجب ہونا، خارہ
اور نظر بزمِ سخندال میں ترے من و مشاعر
اپنے لب کیونکہ نہ ہر ایک بخور چائے فخر
(محدثہ تصانیف اردو ادب کا ایک قدیم لغت)
قول فیصل :- یہ دہلی کا خاص مرثیہ ہے اہل کھنڈ
نہیں بولتے ۔

لب چاٹنا :- حسرت و افسوس کا کنارہ ہے
منظری میں جب چاہے میں نے لب راج
لال دولی کا کنارہ تل گیا (اللائت)

قول فیصل :- صاحبِ فرنگ آڑکھے ہیں
وہی شعر پر نمائے خارہ دکھائیں
ہونٹ چاٹنا کہیں گے نہ کہ لب چاٹنا ۔ حریف
نامید کرتا ہے ۔

لب چوڑنا :- ہونٹ چوڑنا، برہانے بخت
ہو نوں کو چوسنا ۔ اردو مرثیہ، نصیح، راج :-

ذائق اس کو ہے جو چہ لب شیریں جان کو
دماغ اس کا ہے جو سو گئے کسی سب زخمان کو
آتش
لبھا :- چھیل چھبیل، دہی قبایہ پھرنے والا
صفت، ذکر :-

آوارہ اور بد وضع آدمی، فارسی میں لوالی
(نور العفت) ۔ سرمایہ زبان (اردو)
قول فیصل :- صاحبِ فرنگ آڑکھے ہیں
لبھا لب خاں ہونٹ جمانے والا، لفظی سنہی

اردو تو کسی فارسی میں بھی تنہا مستعمل نہیں حیرت
ہے کہ حضرت جلالت نے بھی اسے سرمایہ زبان اردو
میں جگہ دی ہے یعنی آوارہ اور بد وضع تاجر کسی
صاحب نے اس کے ہستیا کی مثال پیش نہیں کی
ایسے الفاظ کو اردو میں داخل کرنے سے ناخواہ
مرثیہ نامید کرتا ہے ۔

لب خشک ہونا :- پیاس کا غلبہ ہونا
اردو مرثیہ ۔ نصیح، راج :-

میرزا آغیس روتی ہیں نایاب امی افسوس میں
آہ ہم تر ہوں لب آلی پیر خشک ہوں
لب خشک ہونا :- (کنایت) بے حد
تحریف کرنے کے لئے مستعمل ہے (نور العفت)

قول فیصل :- اس جگہ منہ یا زبان کے
ساتھ زبانوں پر ہے ۔ جیسے ہمتا رہا
تحریف کرنے پر ہے اس کا منہ خشک
ہوتا ہے اور دم اس سے ملنا بھی پسند
نہیں کرتے ۔

لب دریا :- دریا کا کنارہ ۔ ساحل
فارسی ۔ ذکر، نصیح، راج :-
کچھ ہوئے سیف دو زبان آگے شیر

سہولت کے سہول کو ایسا کہے شہر عشق
لہر ط :- غلط ۔ کاڑھا ۔ مہندی
صفت ۔
(دور لغت)

قول فیصل :- عوام اور عورتیں اس محل
پر لہر ط لہتی ہیں ۔ بغیر تیرے کے سوان
کے لئے بھی زبانی ہے

لہر ط :- اے کے ہوئے چادریں میں
شہینہ اور سچ کوٹا چھان کر مانتے ہیں
اور گول گول بناتے ہیں ۔ اس سے دور

پر مانجھا اور ریل سوتلتے ہیں ۔ اردو ۔
موت ۔ دور سوتنے والوں کی اصطلاح
لہر ط :- اے کسی گیلی پی ہونی
چیز کی شکل ۔ اردو موت عوام اور

عورتوں کی زبان ۔
لہر ط :- اے گدی ، پڑی ، نقل بنگ ،
پیش جیہ بنگ کی لہری ۔ مہندی موت ،
اہل لکھنؤ کی زبان

قول فیصل :- عوام کی زبان ہے اور لکھنؤ
ہے ۔
لہر ط :- اے کتے کا گو ۔ دیکھو گدی ۔
(دور لغت)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
سہی کے یہ معنی بجز نورانات اور کہیں
نظر نہیں گذرے گدی کا حوالہ دیتے ہیں

اور اس کے معنی لکھتے ہیں گیلی پی ہونی چیز
اس سے بیان کردہ معنی کی تصدیق کیونکہ ہوتی
ہے ان کے برخلاف پیش نے لہری کو لہری سے

واستہ کیا ہے اور مختلف معنی و رنگ کے ہیں
الذکر کا گو ۔ موت تاہم کرتا ہے ۔

لہر ط :- دیوار کا کنارہ ۔ فارسی ،
مذکر ۔
(دور لغت)

قول فیصل :- لہر دیوار کوئی نہیں دیکھا کسی کے
ساتھ سہ دیوار زبانی ہے ۔
یوں لکھ کو تیرے گھر میں پھندا تلسے جذبات

لکھ نہیں کبھی سہ دیوار پاؤں میں
ناخن
لہر ط :- آزادی ۔ حریت ۔ انگریزی
موت ۔
(دور لغت)

قول فیصل :- اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق
نہیں ۔
لہر ط :- (LIBERAL) آزاد ، خود مختار
مطلق العنان ، انگریزی صفت (دور لغت)

قول فیصل :- اردو زبان سے اس کا کوئی
تعلق نہیں ۔
لہر ط :- بھرا ہوا ، چر ، اباب ۔ فارسی
صفت ۔ شمع ، چراغ ۔

ظاہر الکار ہے باطن میں ہے لہر ط عشق
دل ہے محوئے گلگوں ، خوار آنکھوں میں ہے
قول فیصل :- اس کا صرف کرنا اور ہونا
کے ساتھ ہے ۔

اتفاقاً میں شریک بزم ہوں
ساقیا لہر ط میرا جسم کہ شمع شمع
کیا کیا زبان شمع نے بخشیں جلادیں

لہر ط :- دسکرت میں لہر ط بیہودہ
کبتا ، جھوٹا ۔ بیہودہ ۔ (دور لغت)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لہر ط :- درد غلو ، موت کے لئے لہری ،
لہر ط :-

مہندی صفت مذکر ۔
(دور لغت)
قول فیصل :- عوام کی کے ساتھ بول دیتے
ہیں اس کے معنی جھوٹے کے علاوہ چار سو

بیسے بھی ہیں ۔
لہر ط :- وہ شخص جو بائیں ہاتھ سے کام
کرتے اس معنی میں لہر ط تھا بھی بولی حال میں

ہے ۔
(دور لغت)
قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں ہیں متھا کہتے ہیں ایک سلسلے میں

پنجابی مراد بھی اختیار کر لیا ہے ۔ کہتے مرزا
موت تاہم کرتا ہے ۔
بیں متھا عوام کی زبان ہے اور کہتے مرزا

عورتوں کی زبان ہے جو فیصل الاستمال ہے ۔
لہر ط :- وہ شخص جو کھانے پینے کی چیزوں کا
حریم ہو ۔
(دور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
لہر ط :- کرنا :- کرنا ہانکنا خوش
درا کرنا ۔
(دور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
لہر ط :- بیہودہ ، جھوٹا
پانیا ۔ موت کے لئے لہر ط خدی صفت
مذکر ۔
(دور لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ۔
لہر ط :- بیہودہ عورت پھم
عورت انا بکار عورت ، تو پتہ کرنے

والی عورت ، خوش اندھو ۔ جسے
جن لہر ط خدیوں کو تم نے منہ لگا رکھا ہے
ان کا چالنا ہوا درخت کبھی نہیں ہوتا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

البسٹ وھول وھول : درہند بن بن غنہ

غل شد، پہلے، تکرار، جھنجھٹ، مونت۔

(ذرا لغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

البسٹ وھول وھول : بے ایمانی۔

(ذرا لغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

البسٹ وھول وھول : بد اخلاقی،

ناپرساں عالی بد نظمی - اردو مونت، عورتوں

کی زبان۔

بڑھوں وھول یہاں کیسی مچی ہے۔

نرالی کیسی یاں شادی مچی ہے حائل

(قرآن اسدین)

البسٹ بڑھ : (رفیع ادل و دم وچام و بچم)

بہودہ، غیر متعلق کام یا گفتگو، بے سلیقگی

پھوپھوپ - اردو مونت، عورتوں کی زبان

تلیل الاستعمال۔

لب سڑک : سڑک کے کنارے

سراہ : اردو ذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صنف - کشمیری محلہ میں لب سڑک

ایک مکان پر ہے، بچہ بنا ہوا ہے اگر تم

نرینا چاہو تو خریدو ہم سے دالوں دلا دیجیے

قول فیصل - اس میں کسرۃ اضافی دست

نہیں۔ اس لئے کہ لب فارسی لفظ ہے، اور

سڑک اردو لب بام کے طریقہ پر لب سڑک

بنایا، مگر غلط بنایا اس جگہ سراہ فصیح و

صحیح ہے۔ لب سڑک کی ترکیب درست

نہیں ہے۔

لب سو فافار : وہاں تیر کا کنارہ فارسی

ذکر، فصیح، رائج۔

کس قدر ہے آپ کے دست خانے کا اثر

ایتے ہی چکر میں رنگا لب سو فافار پر ناسخ

لب سوکھے ہونا : ہونٹ خشک ہونا،

گرمی یا شدت عطش کے سبب ہونٹ سوکھے

ہونا، اردو مونت، فصیح، رائج۔

ع خود نہر حلقہ کے بھی سوکھے ہوئے تھے لب انیس

لب سے لگانا : کسی قدر پینا، شراب

یا پانی وغیرہ پینے کے واسطے کسی طرف کا منہ

سے چھوڑنا۔

جام سے لب سے لول گا اپنے رنگا

چھوڑو شرم و حجاب کی باتیں ذوق

(ذرا لغات)

قول فیصل - اس جگہ منہ سے لگانا زبانوں

پر زیادہ ہے۔

لب سینا : کنا تہ زبان بند کرنا، بولنے

دینا۔ اردو صرف تھیل الاستعمال۔

یہ سحر چہرہ فرزدی سے کیا کیا گلے

کہ سی دیا لب سحر بیان تھیل کو

قول فیصل - اب اس جگہ ہونٹ مسینا یا

منہ سینا زیادہ بولتے ہیں۔

لب سینا : لازم، غارتی اختیار کرنا،

(غذا لٹا)

قول فیصل - اس جگہ ہونٹ سے لینا زبانوں

پر زیادہ ہے۔

لب شیریں : (باضافت) سیٹھے ہونٹ

دکنا تہ، مشوق کے ہونٹ - فارسی ذکر، فصیح

رائج۔

کچھ تول جائے لب شیریں سے

نہر کھانے کی اجازت ہی سہی اگر نہ لکھوی

لب شیریں : (باضافت) کنا تہ

شیریں بیانی، خوش بیانی - فارسی ترکیب ہفت

فصیح، رائج۔

انگریز حشر کے یوں لب شیریں سے کلام

آج خدا آب و غذا کو میں گھٹا پنا حرام تشن

لب فرش : (باضافت) فرش کے

کنارے، سر فرش - فارسی ذکر، فصیح، رائج

لب زیادہ : (باضافت) فریاد کے لب

کنا تہ فریاد کرنا - فارسی ذکر، فصیح، رائج۔

ان کے آگے لب فریاد بجا گیا ہوئے

چپ رہے ہم جو لب مشکوہ گزاری آیا ہوا

لبکا : عادت، خو، ڈھب، عادت، عادت

خوسے بد - ہندی ذکر۔

و حیان اس بوسہ لب کا لگ گیا

لب پہ جان آئی یہ لبکا لگ گیا بغیر غوی

بے حید ذوق کردہ دکھاتا نہیں ہے گشت

لبکا ہے اس کے سگ کو بچن لذتی حلال کا

و لفظ آج کل بڑے فارسی سے بولا جاتا ہے

شعرانے کے ساتھ اس کا قافیہ باندھا ہے۔

دفرنگت فصیح

قول فیصل - اہل لکھنؤ بڑے فارسی سے

لبکا ہی بولتے ہیں (صرف عورتوں کی زبان پر)

لب کھلنا : لب و ہونٹ، بات کرنا، گویا ہونا

اردو صرف، فصیح، رائج۔

وہ لب کھلیں تو بھر جائیں فہم لائے ارم

وہ آنکھ لائے تو بس جائے کیف مینا نہ

لب کھولنا : (دکنا تہ) بولنا، بات کرنا

بات چیت کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
لب عاشق بیار یہ کھولا نہیں جاتا
دم بند سبھا کا ہے بولا نہیں جاتا
قول فیصل۔ بصورت نفی لب نہ کھلنا بھی
زبانوں پر ہے۔

کم بولنا اور اسے ہر چند پر نہ اتنا
نہ جانے چشم عاشق تو بھی وہ لب کو سودا
لب گور اسوہ صفت، قبر کے کنارے (کنایت)
مرنے کے قریب۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج
جہاں کوئی سرکش، کوئی بدکیش لب گور نہیں
لب گور پہونچا لیا۔ مرنے کے قریب
پہونچا یا اس منزل پر پہونچا تاکہ جو مرنے کے
قریب ہو۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
یہ وہ لب ہے کہ لب گور تک پہونچا ہے
یہ وہ دھان ہے کہ سر درشتہ جاں کٹ جائے

لب گور پہونچنا۔ مرنے کے قریب
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
لب گور ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

لب گور اب ہیں سے یارو کبھی بھی نہ ملے گا
تو انا تھا جدائی تھی، مرزا تھا زندگانی کا
مشق

لب گویا۔ بولنے والا لب فارسی، مذکر
فصیح، رائج۔

کہ کیا ہائے زخم دل ہمارا
دہن پایا لب گویا نہ پایا ذوق
لب لب۔ کم عقل، بے وقوف، ہندی،
صفت۔

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ بہت کم کی سادہ
لب لب بول دیتے ہیں۔
لب لب۔ لہذا چکنے والا۔ ہندی
صفت مذکر، مونث کے لئے بلیں۔

(لور لغت)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
بالفح، لکھا ہے لکھوں بالکسر بولتے ہیں
البتہ بلیں دہندہ کا گھوڑا، بالفح ہے
پیش میں بھی لب بالکسر درج ہے نہ کہ
بالفح۔ مولف تائید کرتا ہے۔

لب لب اب۔ خلاصہ، حاصل، اصل
خلاصہ در خلاصہ۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب
فصیح، رائج۔

اللہ سے حق عشق کہ عشق خدا
لب لب اب چشمہ آب بقایا مرزا میر
میر نے بھی اپنا اصل حال خراب
اور سے سب کہ سنایا لب لب (سبح اللہ)
لب لب احشا۔ دیکھو اصل رسوم لہذا
ہونا، لزجت، چسپیدگی۔ اردو مرصع۔
عوام کی زبان۔

لب لب۔ (بفتح اول رسوم) ہندو
پستل کا وہ پرزہ جس کے دبانی سے گویا
گرتا ہے اور گلی جاتی ہے۔ اردو مرصع، رائج
لب لب۔ بہر ج لب کنایت معشوق کا
لب۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

بر سبز رنگ لب لب پر ہولا کھا بھی
حسین خجہ دہن دھان پان بھاتا ہے رشک
قول فیصل۔ اسی جگہ لب بلیں بھی
مستعمل ہے۔

آئی ہوا یہ کس لب بلیں کی اسے اتیر
چہ لب شب چراغ کے جوہر چارباں
لب لب گھر بار۔ لب جیسے وہ لب جو
گفتگو کے وقت ہوتی جہڑیں کنایتہ پیاری
گفتگو کرنے والا۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ
طبع کی زبان۔

لب لب آئی سے اردو سے لب لب گھر بار
لب لب گانا۔ کھوک لگانا، لب لب دہن
لگانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
لب لب۔ کوہن، بے وقوف، بچیا
ننگا، ہندی صفت۔

شاہ آئے ہے اسے بھی بوسہ لب کی ہوس
لب لب بھی اسے فکر لب ایک ہی لب لب
دوس، کوس، قوس، قافیہ ہیں) زبانوں پر
مین سقوط سے ہے۔ (لور لغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لب معشوق۔ حقیقہ، فارسی ترکیب
مذکر، متروک۔

محل صرف۔ شاہان اردو بھی بڑے ادب
نواز تھے۔ فارسی اللہین حیدر نے حقہ کا نام
حسن بھل، خجرات کا نام دیا اور بالائی کا
نام بالائی رکھا۔ اسی طرح دہلی شاہ
نے ہوا چیز دل کو نالوں کے خلعت دیئے جو
آج اردو کی زینت کا سبب ہیں۔ جیسے
شراب کو آب حرام، عضو تناسل کو عضو
مختصر، رضائی کو شب خوابی... حقہ
لب معشوق۔ (تیم ہند ہندوانہ اردو)
قول فیصل۔ یہ نام دہلی شاہ آخری تاجدار
اردو نے لکھا تھا۔

لب معشوق ہونا :- دکنایتہ، سوغار
تیر کا نشانہ بننے کے اندر پہنچ جانا۔

یہی دہل کا کیچہ سے نہ اس نادک کو
لب معشوق ہوا ہے یہ کئی تیر کے بعد شرف
(ذرا ہفت)

قول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ نے
معنی لکھے ہیں کہ تیر کا نشانہ پر جا کر سوغار تک
دھنس جانا۔ سارا تیر گڑھا جانا، مع سوغار
گھس جانا، پورا تیر بیٹھا لکھنؤ کی زبان)
ہم نہیں جانتے جن لوگوں نے اس کے سنی
تیر کا سوغار تک پہنچا لکھے ہیں انھوں نے
کیا مفہوم رکھا ہے اب کوئی نہیں بولتا، یہ
سردک ہے۔

لب گول :- شراب کے رنگ کے
سے ہونٹ دکنایتہ، سرحمی مائل ہونٹ۔
فارسی ترکیب، صفت، فصیح، راجح۔

مع کو پاؤں پر لب مٹکوں بغیر ذرا
لب (یعنی اللہ کی پیسے کا دودھ، دودھ، عربی
نذر، تعلیم یافتہ طبیعت کی زبان، قلیل الاستعمال)

اس قدر بامزہ لب نہ تھا
کہ نہیں سکتا جس کی وصف تھا ہستی
قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے مفہوم
کیا سمجھ کے اس کو فارسی لکھ دیا ہے حالانکہ
یہ خالص عربی لفظ ہے۔

لب نازک :- بھٹی نازک ہونٹ، نازک
لب - فارسی ترکیب، فصیح، راجح۔

ذوق جلدی سے گزرتا ہے بھر سا غزل
لب نازک کو ہے اس کے ہوس جام شراب ذوق
لب نازک :- سردی کا کناہ، فارسی نکر
(ذرا لغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لب نہ ہلانا :- زبان نہ ہلانا، چپ
رہنا، خاموش رہنا، خاموشی اختیار کرنا
بات نہ کرنا، اٹ نہ کھانا - اردو صرف
فصیح، راجح۔

بھرے ہیں دل میں شکوے سیکڑوں پر درد و تیر
کبھی لب بھی نہیں ہم اے بت پرغن ہلاتے ہیں
لفظ

لبی (یعنی اللہ کی چھٹی سی ٹھلیا جس میں
کھور یا تاز کا عرق لیتے ہیں - اردو صرف
ہوام کی زبان۔

چڑھائے نشہ میں نیردوں پر اپنے عاشقوں کے
نئی صورت کی تم نے بنیاں باندھی ہیں تاروں میں
نیر

لبوب :- در بنم اول، لب بینی سحر
کی جمع - عربی، اندک تعلیم یافتہ طبیعت کی زبان
قلیل الاستعمال۔

لب ولہجہ :- تلفظ، گفتگو کا طرز
الفاظ کے رنے کا ڈھنگ - فارسی ترکیب
نذر، فصیح، راجح۔

حوریں کیہ تکر تری زبان سبکیں

لب دلہجہ کہیں بدلتا ہے
باد صبا نے اہل چین میں اس حیرے کی چلنی بات
اس لب و لہجہ پر پہلی کہاں کے آگے نہ آئی بات

لبول پر حسان آنا :- دم داسی
ہونا، جاگتی کا وقت ہونا، لبول پر دم
آنا - اردو صرف، فصیح، راجح۔

لبول پر جان اٹکنا :- دکنایتہ
لبول پر جان اٹکنا :- دکنایتہ

جان لب ہونا - قریب مرگ ہونا - اردو
صرف، قلیل الاستعمال۔

لبول پر جان اٹکی ہے تمہاری ترش دلی سے
کھٹائی میں پڑے رہنے ہیں جیسے دھڑکی ہیں
عاشق

قول فیصل :- اسی جگہ لبول پر دم اٹکنا
بھی ہے اور یہ بھی تفسیل الاستعمال ہے۔
آگے سینے سے لبول پر دم اٹکنا ہے بحث -

بھڑنا اچھا نہیں جب ہوا رادہ ددر کا آتش
لبول پر جان ہونا :- جان کنی کا عالم ہونا
مرنے کے قریب ہونا - اردو صرف، فصیح، راجح

منہ سے نکل پڑی تھی ہر اک بوج کی زبان
ہتھ میں تھے سب ہنسا گری ہوئی پہ جان
قول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ نے اسی
جگہ لبول پر دم پھینکا بھی لکھا ہے۔

پیام جلد صبا وصل یار کا ہو پنا
کہ دم ہوں پہ ہے اس بقیہ کا پوچھا جرات
مگر لکھنؤ واسے کی کے ساتھ بولتے ہیں - لبول پر
دم ہونا بھی زبانوں پر ہے۔

لبول پر جان ہونا، لبول پر دم ہونا
لبول پر معاملہ ہونا - دکنایتہ، کمال عاجز
ہونا۔ (ذرا ہفت)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں
لبول پر حملہ ہونا :- زبان پر خدائی تحریف
ہونا، تشائے الہی ہونا - اردو صرف، فصیح، راجح

جس کو لبوں پر حملہ الہی زخوں پہ نقد
لبول پر سرحمی آجانا :- خورشید پر جان
سرور پہ جانا - اردو صرف، قلیل الاستعمال

سرحمی لبوں پہ آگئی پایا لگی مراد

بول پر لکھا ہونا:۔ ہونٹوں پر
مستی کی دھڑکی یا پان کی تہہ جھٹکا اردو
صرف، راج۔

دہاں ہے آنکھ میں سر پہاں پر خاک میں ملنا
دہاں لکھا بول پر ہے یہاں جینے کے لاکھیاں
دآخ دہوی

بول پر لکھا ہونا:۔ ہونٹوں پر مستی
لکھا۔ اردو صرف، تلمیل الاستعمال۔

ج آنکھوں میں سرمہ دیدہ بول پر مستی لگاؤ
انیت

تول فیصل۔ ہونٹوں پر مستی لگانا زبانوں
پر زیادہ ہے۔

بول پر لکھا ہونا:۔ ہونٹوں پر مستی
آنا۔ ہنسنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

بول تک آنا:۔ دم کا بھونک
آنا یعنی نزع کی حالت ہونا۔ (تور اللغات)

تول فیصل۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہے۔

بول تک آنا:۔ کھٹکھٹ
زبان پر آنا۔

تم نے نگاہ لطف سے رکھ لی اوب کی شرم
ورنہ بول تک آ ہی چکا تھا گھلا بھی

شوق (تور اللغات)

بول تک آنا:۔ تنہا بول تک آنا سے یہ معنی
نہیں نکلتے

بول کو چبا کے بات کرنا:۔
ہونٹوں کو دانتوں کے نیچے دبا کے بات
کرنا۔ ایک خاص اشارے سے بات کرنا۔

اردو صرف۔ عوام اور عود قول کی زبان
پھر بول کو چبا کے بات کرنا۔

پھر ذرا سکر کے بات کرنا شوق
بھانا۔ دہنم ادل، لالچ دینا، ترغیب

دینا۔ اٹھانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
تم نے بھاگے آؤ پھر یہی مجھ سے آنکھ لپٹا

جیسے کوئی چھڑک کے تیل اگل لگا کے چھڑک
آؤ تو لکھنوی

بھانا:۔ مائل کرنا۔ کسی کو فریفتہ کرنا
اپنی طرف راغب کرنا۔ اردو صرف، غیر

فصیح، راج۔

بھانا ہے نہایت مل کو خطر خارا جاناں کا
کھٹکے کا مجھے کانٹوں میں سمیٹا اس گلستان کا

آتش

محل صرف۔ مشتاقان روح نے محبوب قصی کو اس
کی کرشمہ سنجی پر بھائے۔ (ہضم ہوشیاری)

بھانا:۔ بھانا، بھگانا، درغلنا۔
اردو صرف۔ تلمیل الاستعمال۔

بھانا:۔ پسند آنا۔ عودتوں کی زبان
(فصل) تمہارا قلمدان مجھے بھاتا ہے۔

(تور اللغات)

تول فیصل۔ لکھنوی کی عورتیں نہیں
بولتیں۔

بھانا:۔ کچھ کہنا۔ اشارہ کرنا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ اشارے کا دیر ہے، ذرا بھلاؤ
تو ہاتھ بٹاؤں، قسم جو ایک قطرہ بھی پیوں،

گوئیاس کی شدت سے کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ دم نکلا
جاتا ہے۔ (فسانہ آزاد)

بھانا:۔ شکوہ کرنا، گلہ کرنا۔ اردو صرف
فصیح، راج۔

ضبط فریاد کا احسان رہا قاتل پر
سب ہلاتے جو ذرا ہم تو جگر بل جاتا جیل

بھانا:۔ ہونٹ ملنا۔ کناہتہ بھگدہ ہونا۔
شکوہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

باتوں میں لب جو ہوتے ہیں اس خوشی خصال کے
ہیروں کی چھٹ پڑتی ہو کر دلوں پہ لال کے

انیت

پھر ہوا ضبط فغاں دشوار اسے ناسخ مجھے
پھر قیامت زرا ہوا لب خاموشی کا ناسخ

لہجی: گئے کا ابلا ہوا اس جس سے گڑ
شکر و فیض بناتے ہیں۔ (تور اللغات)

تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتے
لہجے آجانا:۔ تالویں ورم آجانا۔

دفعہ کا) لہجے آگئے ہیں خذ اعلق سے انا زنا
دشوار ہے۔ (تور اللغات)

تول فیصل۔ اہل لکھنوی نہیں بولتے۔

لبیب:۔ عقلمند، داناء، عربی صفت
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، تلمیل الاستعمال۔

تول فیصل۔ حبیب لیب کی ترکیب سے زبانوں
پر ہے جیسے اود ہمارے حبیب لیب دتیکہ میں

صبح نفس جو سر شام سے لہجی تانے میٹھی لیب۔
سور ہے تھے۔ یہ آواز خوش بختیہ سنتے ہی

کلبلا کر اٹھ بیٹھے۔ (فسانہ آزاد)

لبیب:۔ عرب کے مشہور شاعر کا نام
عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

لبیب:۔ مرنے والی کڑی کا ڈنڈا جو عصا سے
چھوٹا ہوتا ہے۔ ہندی، مذکر۔ (تور اللغات)

تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتے
لبیب:۔ دھجی۔ اردو ہونٹ، عوام اور

لپاؤ: - مٹی۔ (ذرا لپٹا)

مٹی: - اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے
لپاؤ: - پتھر، لپٹا، چاشا، ہندی، مکر۔

(ذرا لپٹا)

مٹی: - تھان میں مٹی میں نہیں بولتے
لپاؤ: - لپٹاؤ کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

لپاؤ: - ایک قسم کا رنگ جو شمشیر
دیگر کے چرمی غلاف پر کرتے ہیں اہل لکھنؤ

کی زبان۔ (ذرا لپٹا)

مٹی: - عام طور سے اہل لکھنؤ کی زبان
پر نہیں ہے۔

لپاؤ: - گولہ کناری۔ لپٹا۔ پورب کی زبان
دھڑلے، آٹھ

مٹی: - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لپاؤ: - لپٹاؤ کی باتیں کرنے والی جھوٹ
بولنے والی۔ اردو صفت، مٹی، عوام

اور لکھنؤ کی زبان۔

مٹی: - تم اتنے کھدار ہو کہ اس کی
باتوں میں آئے ہو وہ بھی پائٹن ہے۔ آج

نک، اس نے جتنی باتیں کہیں سب جھوٹ
تھیں۔

لپاؤ: - کادب جو کادب مترادف۔ درنگ
پکا اور صفت مذکر عوام کی زبان۔

مٹی: - کادب کوئی عاشق، جھوٹے ہیں لپاؤ
کہتے ہو یہ تم صاحب بندے کے شانے کو۔

جرات

مٹی: - اب اس جگہ زبانوں پر زیادہ
لپاؤ ہے۔

لپاؤ: - لپٹاؤ کی باتیں کرنے والی

لپٹاؤ: - نقیب بھی لپٹاؤ کہتے ہیں۔

نقیب نے لپٹاؤ کی طرح اسی سے

لپٹاؤ کیا ہے یوں وہاں ماہی سے لپٹاؤ

(ذرا لپٹا)

مٹی: - اب عام طور سے اس
مٹی زبانوں پر نہیں ہے۔

لپٹاؤ: - بہت، لٹک، تلاش، جھج
اردو مٹی، لکھنؤ کی زبان۔

مٹی: - وہ اپنے میاں کو بہت چاہتی
ہیں اپنے میاں کی ایسی بیگ ہے کہ سگے

عزیزوں کی نہ ہوگی۔

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کے دو بال جو ہونٹ کے
براہ راست ہیں۔ اردو مٹی، عوام کی زبان

مٹی: - میاں لپٹاؤ تم نے میٹے کھائے خدا
بنایا لیکن مٹیوں کی لپٹاؤ کاٹنا بھول گئے ہر شے

سے کام کیا کرو۔

مٹی: - اس کا صرف بڑھنا کے
ساتھ ہے۔

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
ازار اپنی حسیہ نہ آئے براہ راست

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
ہر لپٹاؤ کے کناروں پر سے مٹیوں کے بال

مٹی: - (ذرا لپٹاؤ) وہ لپٹاؤ کا ایک قسم لپٹاؤ
مٹی: - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
ایک لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ کی۔ دونوں لپٹاؤ

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
مٹی: - اس کو پکے ہیں (ذرا لپٹاؤ)

مٹی: - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹی: - لپٹاؤ کی زبان، لپٹاؤ کی زبان

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
چاک لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ (لپٹاؤ لپٹاؤ)

مٹی: - عام طور سے جمع کے ساتھ اس
کا صرف ہے جیسے۔ کیا کہیں سے کشتی

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کے لپٹاؤ لپٹاؤ کے لپٹاؤ لپٹاؤ

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ

مٹی: - اہل لکھنؤ لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ

مٹی: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ

مٹی: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ

مٹی: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ

مٹی: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ

مٹی: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ

لپٹاؤ: - لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ
لپٹاؤ کی لپٹاؤ لپٹاؤ لپٹاؤ

پھر دوس کی لڑائی مار پیٹ، گھوم گھومنا
 اردو: گھومتے غلٹسے رائج۔
 محل صرف۔ شام سے آدھی رات تک
 یہاں تھے ہیں۔ پوسہ۔ شرج۔ گنبد۔
 چول۔ رات۔ لیاؤگی۔ یہی عیش و نشاط
 (دستا آزاد)
 قول فیصل۔ صاحب نور لغت نے کہا ہے
 سے لیاؤگی لکھا ہے مگر اہل لکھنؤ اس طرح
 نہیں بولتے۔
 لیا لیا۔ یعنی جلدی جلدی جلد جلد۔
 لیا لیا۔ تیر تیر۔ اردو صرف عورتوں
 کی زبان۔
 لیا لیا۔ لیا کا تہی اس جگہ پوانا نصیح
 (دور لغات)
 قول فیصل۔ لیا نا کوئی نہیں بوتا، لیا نا
 ہی زبانوں پر ہے۔
 لیا ہوا۔ کہہ چکے ہیں ہر ایک کسی مقام
 یا سکھ کا۔ اردو صرف۔ عورتوں
 کی زبان۔
 سارا کھانا اعلیٰ صاف کی ہے گولہ
 ہر پر سے ہے لیا ہوا اس سبب نام آتش
 لیا لیا۔ کہل۔ پلاسٹر۔ لیٹے کا کام اردو
 موت۔ فیصل الاستمال۔
 لیا لیا۔ لینے کی اجرت۔ اردو موت
 عام کی زبان۔ فیصل الاستمال
 لیا لیا پوتانی۔ کہل کرنا اور اس پر نصیح
 کرنا۔ اردو صرف۔ موت۔ عام کی زبان۔
 محل صرف۔ باقی عام۔ ہر سے کم سے کم سال
 بھر سے ایک رتہ اپنے دکاؤں کی لیا لیا

کرتے ہیں۔
 لیا لیا۔ بفتح اول و دوم۔ نہیں بفتح
 جمع شطراو، آسج۔ گولی (گھٹا کے ساتھ)
 ہندی موت۔ (دور لغات)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لیا لیا۔ ایک، ایک، خوشبودہ بوجو ہوا کے
 جوئے کے ساتھ آتی ہے۔ اردو صرف موت
 قریب بتر دک۔
 گر پڑے جان پر زور کی جگہ سے کل
 کچھ بچے کے دل کو وہ پشاک میرا خوشبو کی
 ہیں ہوا میں بوز ناقد آفتن کی سی
 لیا لیا۔ یہ تو کسی زلف پر چکن کی سی
 محل صرف۔ (دستا کے ساتھ) بادست انگیز
 ریشوں کے طرہ تابد رے طفیل میں عالیہ
 تھی۔ جولیت آتی تھی وہ روضہ روضوں
 کی خبر لاتی تھی۔ (دستا آزاد)
 لیا لیا۔ لیا، گرم ہوا
 (دستا کے ساتھ) آج کس غضب کی لپٹ چلی رہی ہے
 دنگ جان کے ساتھ ستمل ہے (دور لغات)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ گرم
 ہوا کے لئے اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔
 لیا لیا۔ (بفتح) بولے بولے آنے کا حوا۔
 اردو نہ کر عورتوں کی زبان۔ فیصل الاستمال۔
 لیا لیا۔ اب، تپا شیرا، غیر سمجھ گرج
 سینی کی تبا کو میں ڈالتے ہیں۔ (دور لغات)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 لیا لیا۔ ایک قسم کی ٹھاس (دور لغات)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لیا لیا۔ زبردستی کس سے گھٹا جاننا۔ اردو

نصیح، رائج۔
 لیا لیا۔ لیا جانے میں ہم ان سے ہم سے ہیں وہ بھاگتے
 اس طرف سے ہے پناہ اور اس طرف سے ہے پناہ
 لیا لیا۔ بہت پناہ۔ بہت پناہ۔ بہت پناہ۔
 اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔
 محل صرف۔ تم کے گھٹا لیا تھا کہ پوریاں
 یکس کی آنا سکتا گوندھنا تم نے پانی زیادہ
 ڈال کے لپٹا حیرہ کر یا اب پوریاں کیسے
 یکس کی۔
 قول فیصل۔ اس طرح بھاگتی ہیں کہ قہار
 چھا کو بوسہ کے بعد میں نے لکھا اب تو بڑھاپے
 کی وجہ سے لپٹا حیرہ ہو گئے۔
 لیا لیا۔ لگا لیا، چٹا لیا۔ اردو صرف
 نصیح، رائج۔
 خیر کچھ اس ادا سے کھپا قتل گاہ میں
 لپٹا لیا گئے سے ترے اشتباہ میں امیر
 لپٹا لپٹا۔ کئے ہوئے کنگوے یا کنگیا کا
 دود کو اڑتے ہوئے کنگوے میں لپٹا لپٹا
 اردو صرف۔ کنگوے بازوں کی اصطلاح
 لپٹا لپٹا۔ چٹانا، گھٹا لگانا، ہمار کرنا۔
 گھٹے سے چٹانا۔ اردو صرف، نصیح، رائج
 خیر کچھ اس ادا سے کھپا قتل گاہ میں
 لپٹا لپٹا گئے سے ترے اشتباہ میں امیر
 لپٹا لپٹا۔ ساتھ لگانا۔ اردو صرف،
 عام اور عورتوں کی زبان۔
 لپٹا لپٹا۔ کچھ لگانا، بھڑانا (دور لغات)
 قول فیصل۔ عام لور سے زبانوں پر
 نہیں ہے۔
 لپٹا لپٹا۔ کچھ لگانے کنگوے کے دور

کو اڑتے ہوئے کنگوے سے اچھا لینا۔ اردو صرف
کنگوے بازوں کی اصطلاح۔

محفل صرف۔ بڑے ذاکر جن کو جنگلی ذاکر
بھی کہتے تھے کنگوے لپٹانے میں ایسا مشاق تھے
کہ جن کا جواب نہ تھا قریب قریب ان کی
روزی جی اسی پر تھی۔

لیٹ پڑنا: گتھ جانا، روتے لگنا
اردو صرف اعدام کی زبان۔

محفل صرف۔ ٹھاس پٹ کے پٹ پڑا کو لے پر
لا دے مارا۔ (مسم ہوشیاری)

لیٹ جانا: سچ جانا، لگے سے
لگ جانا۔ اردو صرف نصیح، راج۔

پٹ جاتے ہیں وہ محفل کے ڈر سے
الہی یہ گٹھا دو دن تو رہے۔

لیٹ جانا: بند ہونا، پھیمان چھوڑنا
پچھے پڑنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان

محفل صرف۔ کجبت تین دن سے میری جان
کے ایسا لپٹ گیا ہے کہ جان چھڑانا دشوار ہے

لیٹ کر: ہم بھل ہو کر، جیت کر۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

سورج جو لپٹ کے وہ گل تر
دل ہوا آج بارغ بارغ اپنا

دوبالپٹ کے میں تو لگا کہنے سننے کے بار
مانند ابرہق ہے تیرے کنار میں

لیٹ کے باقہ اڑنا: قریب سے (تولی)
کا دار کرنا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

محفل صرف۔ لپٹ کے ہاتھ مارا۔ سیر کے
لگڑے ہوئے۔ دھانہ آزاد

لیٹنا: چٹنا، لگے یا چپاتی سے لگنا۔ اردو
صرف، نصیح، راج۔

جب گئی وہ تو یہ لپٹا آ کر
کول گئی آنکھ مری گھبرا کر

لیٹنا: سٹخ کرنا، روکنا۔ اردو صرف،
فصل الاستمال۔

نہ روکے سے رکھا آفریاد آغ اس کے کچے میں
نانا ایک کا کہنا بہت خلق خیر لپٹ

داغ
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ پیچھے
لیٹنا عام طور سے بولتی ہیں۔

لیٹنا: عاشر ہونا۔ (لذت)

قول فیصل۔ ان سٹوں میں کوئی نہیں بولتا۔
لیٹنا: دستی ہونا، پٹنا (لذت)

قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

لیٹنا: بھڑنا، گتھنا، آپس میں مل
جانا۔ اردو صرف، فصل الاستمال۔

زلیں اگر لپٹ کے بھی تحریر چھوڑ دیں
دو سطر دوں میں نہ دفتر سودا تمام ہو

لیٹنا: مبتلا ہونا۔ (لذت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لیٹنا: صرف ہونا، اردو صرف،

عورتوں کی زبان، فصل الاستمال
محفل صرف۔ تم بھی بڑے غدی انسان ہو

جس کام کے پیچھے لپٹتے ہو اسے کر کے ہی چھوڑتے
ہو جاوے کوئی عالم ہو۔
لیٹنا: کشتی لڑنا۔ (لذت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔

لیٹنا: لٹ لٹا۔ (لذت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔

لیٹنا: لٹ لٹا۔ (لذت)

کا اس کتب کی ڈور سے اچھا جانا چوڑا
کیلئے اڑایا گیا ہو۔ اردو صرف، لکھنؤ،

لیٹنا: بند ہونا، سٹوں ہونا۔
(لذت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لیٹنا: لٹ لٹا۔ (لذت)

بولنے سے بھی۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

محفل صرف۔ میری کچے میں نہیں آنا کہ تم
کو زیادہ مزہ نہیں لگاتے پھر بھی وہ تم سے اس

قدر کیوں لپٹا ہے
لیٹنا: لٹ لٹا۔ (لذت)

اردو صرف، نصیح، راج۔
محفل صرف۔ ہماروں کے چلے جانے کے

سبب تر دل کا لپٹا ضروری تھا جس کو تم نے
کر دیا۔ جلدی سے لپٹا دو۔

لیٹنا: لٹ لٹا۔ (لذت)

نچھے پڑنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
محفل صرف۔ ایک بات کہنے کی انتہا ہوتی

ہے تمہارے آگے دوسرے ہو گئے ہیں ایک بات
کہنے کے بعد ہی غریب لپٹ لے ہو تو

بانتے ہی نہیں۔
لیٹنا: لٹ لٹا۔ (لذت)

اردو صرف، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

دل سے تیری خوشی کو نہ لپٹت سودا
 لپٹت بیت کشتی، رات، دن اور آفتاب
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 لپٹی: دہلی (دلی) آئے میں شکر کے کچا
 ہیں۔ ہندی، موٹ (دور لپٹت)
 قول فیصل: صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
 "کھنڈ میں اسے لپٹی (دلی) کہتے ہیں۔
 لپٹی پٹیس میں بھی درج ہے اسی معنی میں۔"
 مولف تاکید کرتا ہے۔
 لپٹیں: خوشبودار پوٹیں اور دھوٹ، عورتوں
 کی زبان قریب، متردک۔
 محل صوت: نیم سحری شک، دھڑکے ہی
 ہوتی بہشت کی پیشانی لگے گی۔ دستانہ آزاد
 لپٹ چھپ: دہلی (دلی) اور (دوم) دور
 افتادی، پھرتی، تیزی، جلدی۔ اردو موٹ
 عوام اور عورتوں کی زبان۔
 یاد اب تک ہے وہ چوری کی ملاقات ان کی
 پیاری پیاری وہ ادا اور وہ لپٹ چھپ آنا
 لپٹ چھپ: بے نریب، مکاری، چالاک، عیار
 اور دھوٹ، غیر نصیح، راج۔
 ہر امر میں دنیا کے سرور جہاں دیکھو
 آہم کو کیا حیرت شیطان کی لپٹ چھپنے انشا
 لپٹ چھپ: ہٹ، ہٹ کی جالاک، چوری
 اردو موٹ، عورتوں کی زبان۔
 محل صوت: منگائیاں اپنی لپٹ چھپ
 سے باز نہیں آئیں۔ ماں کے گفن سے بھی کیرا
 جواہر ہیں۔ (دیکھو سہیلی)
 لپٹ چھپ: فوراً، فوراً، فوراً
 ہٹ۔ اردو موٹ، متردک۔

محل صوت: یہ خط لپٹ چھپ لکھ کر میاں آزاد نے
 دلی بہار کو دیا۔ دستانہ آزاد
 لپٹ چھپ چال: تیز، سیدھی
 چال: عورتوں کی زبان، موٹ۔
 دفتہ: وہ ایسی لپٹ چھپ چال جتنا ہے
 کہ ایک نہ ایک چیز گر پڑتی ہے (دور لپٹت)
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 لپٹ چھنی: بیہودہ گو، خوشام کرنے
 والی، بیہودہ، خوشا، عیسے چال
 چھنیاں ناک کا بال، بھڑی، عورتوں کی
 زبان، موٹ۔
 دو چال لپٹ چھنیاں خوشام چھنیاں ناک
 کا بال بھڑی ہیں۔ (چتر سہیلی)
 دور لپٹت: فرنگ، آصفیہ
 قول فیصل: لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتی
 لپٹ: دہلی (دلی) اور (دوم) تھپ، طاسیہ
 بہت زور کا طاسیہ کھلی ہوئی، کھنڈی، سہیلی
 مارنا۔ اردو مذکر، غیر نصیح، راج۔
 قول فیصل: اس کا صرف لگانا دینا
 کھانا، مارنا کے ساتھ ہے۔
 لپٹ ہٹانے پر لگتا تھا لپٹ
 سحرانے کے ساتھ تھا تھپ وشت لکھنؤ
 کل وہ تھپتی جو لگے کہنے دو گانہ مری
 میں نے لپٹ دیا اور پوچھا کہ تھپ کی کھانی
 (جان صاحب)
 لپٹ شپٹ: گھبراہٹ کا کام۔ ہندی
 موٹ (دور لپٹت)
 قول فیصل: لکھنؤ میں بچے ہندی بولتے اور
 بچے بھین کے سین کے ساتھ بڑھپٹے۔

لپٹ شپٹ: اس طرح جلدی جلدی
 بولنا کہ کچھ بولنا کہ۔ (دور لپٹت)
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 لپٹ شپٹ: غلط، گڈا، جھوٹا
 (دور لپٹت)
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 لپٹ شپٹ: بھٹ، بھٹ پن کے لئے مستعمل ہے
 (دور لپٹت)
 قول فیصل: اس جگہ بڑھپٹ، بابولی پریم
 جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے
 لپٹ شپٹ: دہلی (دلی) اور (دوم) دھڑک، دھڑک
 بے زحمت، بے کھانے پیئے کی آواز، اور
 صرف: عوام اور عورتوں کی زبان۔
 لپٹ شپٹ: بیہودہ، بھٹ، بھٹ
 کالی، کھانا، اور صرف عورتوں کی زبان۔
 لپٹ شپٹ: دہلی (دلی) اور (دوم) تھپ، طاسیہ
 (دور لپٹت)
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 لپٹ شپٹ: بھٹ، بھٹ کی پوٹلی جس سے
 بھڑکنا سیکھ کر تے ہیں۔ (دور لپٹت)
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 لپٹ شپٹ: دہلی (دلی) اور (دوم) تھپ، طاسیہ
 بھڑک، اور دھوٹ، متردک،
 محل صوت: میاں خلیفہ کی لپٹ شپٹ
 اتار بکرتل کی چپٹ گاہ پر رکھی۔
 دستانہ آزاد
 لپٹ شپٹ: بھٹ، بھٹ کی پوٹلی جس سے
 بھڑکنا سیکھ کر تے ہیں۔ (دور لپٹت)
 قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

پیشی : یہ دیکھ کر کپڑا، بستر۔ ہندی مرث
(نور لغت)

قول فیصل : اہل کھڑ نہیں بولتے۔

پیشی : یہ پٹا پر اناھاٹا۔ پگڑی۔

(نور لغت)

قول فیصل : اب اہل کھڑ نہیں بولتے۔

پیشی : آئے اندر کو پانی میں مار کر

گہی میں بھون لیتے ہیں اردو مرث، قلیل الاستعمال

پیشی : یہ نہایت بوڑھا جس کا گوشت

بوڑھلے کے سبب ٹک گیا ہو، بوڑھا بھوس

سیر فرقت۔ دفرنگ، اصفیہ

قول فیصل : اس جگہ پٹا زبانوں پر ہے۔

پیشی : یہ سہی۔ اردو مرث، عوام اردو مرث

کی زبان، قلیل الاستعمال

پیشی : اوھر آپ اوھر۔۔۔ جلدی سے

اوھر جلدی سے اوھر، ابھی یہاں ابھی وہاں

اردو مرث، عوام اردو مرث کی زبان۔

پیشی : یہ (بفتح اول) دوم) کوند، خوشی ٹک

اردو مرث، فصیح، رائج

پیشی : یہ لوہہ، پٹ، شد، آتش کی لڑی

جوہر سے اثر کرتی ہے۔ اردو مرث

فصح، رائج۔

آہ عشاق میں شملہ کی لیک ہوتی ہے

دل سے لپکتے ہی جگر سوز ٹک ہوتی ہے جلی

لیک : یہ تڑپ۔ اردو مرث، فصیح

رائج۔

دیکھ کر اس کی لیک بکلی تڑپ کر گڑھی

کیا چکن وہ بھلا شمشیر قاتل کی طرح شرف

لیک : یہ جھپٹ، جھانگ، دڈ۔ اردو

نوت، عوام کی زبان۔

چتے سے کچھ کمر کوڑی ہے شاعبت

صورت نہیں اگر چہ دیاں پر لیک تو ہے نفیر

لیک : یہ شیش، زخم کی سوزش۔

(نور لغت)

قول فیصل : اس جگہ زیادہ تر لیک یا ٹکین

زبانوں پر ہے۔

لیک : یہ دم دار ہونا کسی ٹکدار خیر

(نور لغت)

قول فیصل : غام طرد سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لیک : یہ بد عادت، برا دستور، خوسہ۔ اردو

مرث، عورتوں کی زبان۔

لیک : یہ لٹ، عادت، خا، اردو مرث،

قلیل الاستعمال۔

ہشتم پوشی کا سری جان نہیں لیک ہے

کھاتے ہو دیدہ درائی سے شتم کا ہے کو شیر

جان جب تک ہے یہ لیک ہے نظر بازی کا۔

کہ دگ جان ہے جسے تار نظر کہتے ہیں تار

قول فیصل : اب زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں

لیک : یہ مزہ چکا، چاٹ۔ اردو مرث

عورتوں کی زبان۔

بوسہ لب شیریں کاٹے جس نے لیا ہے

کھانے کا اسے قند کا لیک نہیں ہوتا نفیر

راہ باب ٹک تاک جھانک کا لیک

وہی ہیں آنکھیں تو لیکن وہ دیکھ جائیں رند

لیک : پڑنا۔۔۔ مزہ پڑنا، چکا پڑنا، بڑی

عادت پڑنا، ڈگر ہونا، عادت کا ہر جہان۔ اردو

صورت، عورتوں کی زبان۔

ہے عین وصل میں بھی مری آنکھ سوتے ور

لیکنا نہ چھوٹنا : یہ لپکنا ہے مجھے انتظار کا

تاراج کیا کشتہ دل ترک کرنے

لیکنا نہ سبھا ہی کو پڑے راہرنی کا رند

لیکنا نہ جانا۔۔۔ عادت نہ کر کے ہونا، اردو مرث

عورتوں کی زبان۔

لیکنا نہ کوچہ و بس کی سیر کا

میں خاک پر کے صورت دیکھ رہا تھا بھر

قول فیصل : اسی جگہ لیکنا چھٹنا بھی زبانوں پر ہے

اردو مرث، عورتوں کی زبان ہے۔

دید بازی کا لطافت نہیں چھٹنا لیک

اچھی صورت پر نہ آجائے مراد دل کو لکھ لکھ

لیکنا نہ لکھنا۔ لپکنا پڑنا۔ عورتوں کی زبان۔

اکثر تری تماش نے دوڑا یاد دھوپ میں

یہ دوڑ دھوپ کا لپک لپکا لگا ہوا رنگ

(نور لغت)

قول فیصل : اس جگہ موجودہ دور میں لپکنا پڑنا بھی زبانوں

پر ہے۔ لپکنا لکھنا قریب بہ مترادف ہے۔

لیکنا نہ : بھگانا، تیز دوڑنا، آدھی یا گھوڑے

کا، ہندی۔ (نور لغت)

قول فیصل : اہل کھڑ گھوڑے کے لئے نہیں

آدھی کے لئے بولتے ہیں۔

لیکنا نہ : کئے کو شکار پر دوڑانا، کوئی حیر

لپکنا نہ : بانہ بڑھانا۔ (نور لغت)

قول فیصل : بانہ بڑھانا کے معنی میں اہل کھڑ

نہیں بولتے۔

لیکنا نہ چھوٹنا : عادت نہ جانا، عادت نہ چھوٹنا

اردو مرث، عورتوں کی زبان۔

سوائی وصل کا لپکنا بھی نہ چھوٹے گا

مزا پڑا ہے مجھے بھیک کے نواہوں کا شاد

لیکھا ہوا جانا :- دوڑ کے جانا، تیزی کے ساتھ جانا۔ اردو صرف - عوام کی زبان۔ محل صرف - حکیم جی کو حسب الحکم حضور بلایا کہ شخصیں سرن کے ساتھ لہجہ کریں، اور ادھر ہی سے لپکا ہوا کیا مطرب خوش الحان کو ساتھ لایا۔ (نور اللغات)

لیکھا ہونا :- کسی بڑے کام کی عادت ہونا جکا ہونا عادی ہونا اردو صرف - عورتوں کی زبان۔

لیکھا آئے کو ایراے نظر بازی کا شعلہ آئے جوئے آٹھ پیر ہتاکو شاد مثل فیصل - قدیم زمانے میں عوام اور سے زبان پر تھا۔

لیکھا جانا :- دوڑ کے جانا، دوڑ جانا لپک کے جانا۔ اردو صرف - عوام اند عورتوں کی زبان۔

لیکھا چھپکا :- جیتی بھرتی اجلا بازی، چالاک (نور اللغات)

وال کام لپک چھپک سے لیتا دیکھو ہے تیرا کیا نکلت حیف

(قرآن السعید)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ لکھنؤ میں لپاک چھپاک کہتے ہیں۔ جو

تکلیف الاستعمال ہے جس علامت میں جلد بازی ہوا کے لپکا ہوا کہتے ہیں۔

لیکھا کرنا :- چھپٹا، جلدی سے اور دیر سے۔ جھلک سے تیزی سے، اردو صرف

عام کی زبان۔ اگر جانی عین وقت پر نہ

آپہر نہیں تو صرف لپک کریرا لیتوا لیں۔ (ابن الوقت)

قول فیصل - اسی جگہ لپک کے اسی زبانوں پر ہے۔

دو دو لپک کے مار لایا غراتے ہوئے شکار لایا (گلزار نسیم)

لیکھا لپک کے جانا :- چھپٹ کے جانا، اکڑ جانا، چھپٹ کے کرنا، اردو صرف - عوام کی زبان۔

سچ پر حال لپک لپک کے جود شعلہ ہو گئی آتش لپکا لپکا :- چھپٹ کر لینا۔ (چھپتی

ہوئی چیز کو ہاتھوں پر لے لینا۔ چھین لینا جسے گیند کو لپک لینا۔

دل عشاق کو مریں نہ لپک لیں تو سہی آرمے پورے میں گیند اٹھا لو چھپٹے راسخ

(نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں لیتے۔ لپکا لپکا :- راستہ سے چھین لینا، اڑا لینا

اردو صرف - عوام کی زبان۔ لپکنا :- دوڑنا، چھپنا جلد چلنا۔ اردو

فعل لازم عوام کی زبان۔ القہر یہ سنتے ہی وہ لپکا گرتا پڑتا وہاں تک آیا عاشق

(قرآن اللغات)

لیکھا :- چھین لینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لیکھا :- آج کا تیز ہونا، شعلہ کا لپکنا اردو صرف - فصیح، رائج

کلیا اور شکستہ لکنا، دل جلتا چھپٹے اور پورے لپکنا اور جھلکنا ہے

لیکھا :- گیند کو کوچ لینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لیکھا :- پھڑ سے میں رہ رہ کے ٹیس ہونا اردو صرف - سترک

دکھ رہا نہیں، جلتا رہ رہ کے پھر لپکنا پھوڑا ہے دل نہیں جو تھو کو سائیں کیا کیا

لیکنا :- لپکا کا مذکر یا بکلی کے لئے (بکلی سی کو نہ کر بھی سیکھی تھی

بکلی ہے گری پڑتی ہے بکلی ہے ابھی کون سی تھے آئیاں میں جیل

آہا، ہر جناب ار مردہ برق دشن جناب ہے کو نہ جیتی بکلی کہ حجاب لپکنا کا نہ تھا ہے شاد

(نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرنگ، اڑ لگتے ہیں کہ "کاندھا بھنی بکلی کہیں درج نہیں، یہ حضرت

سولت کی آج سب جس کے لئے انہوں نے کبھی کوئی سقول دلیل پیش نہیں کی۔

کاندھا کے تحت ان کا پورا انداز منبر ہے ہے۔ کاندھا (خندہ) کاندھا، تاہم شمال میں

جوا شاد پیش کرتے ہیں ان میں بجائے کاندھا کا نہ تھا وہی کرتے ہیں حالانکہ کاندھا بکلی کے

سمی میں کوئی لفظ نہیں۔ اردو میں کاندھا اور بھنی میں کاندھا یا صافہ بائے لکھنا

کاندھا یا کندھا یہ معنی ہرگز نہیں جو اشارہ انھوں نے پیش کئے ہیں کاندھا کے ساتھ ان سب میں کوندھ یا کوندھا ہونا چاہیے۔

تیخ اسلام تری تیخ دو دم سے چمکا یا اٹھا قبیلے سے دیا ہوا کاندھا بادل میں کانکڑ ہم ادھر قیاب اور وہ برق و ش قیاب ہے کوندھ حق بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا قندار دوں شروں میں بجائے کاندھا کوندھا چاہیے۔ جلال نے کاندھا اور کاندھا کے معنی بجز دوستی اور کو نہیں لکھے کوندھا کے معنی لکھے ہیں اگر کاندھا بجلی کے آسمان پر چمکتا ہے اور اس میں آواز نہیں ہوتی۔

پکار ہے کوندھ کوندھا لگا وہ نہ آ آ پڑی ہے وہم سری شنگ دہا کی بجا بکر پلیس میں بھی کاندھا بمعنی شانہ (SHOULDER) ہے اور کوندھ یا کوندھا بمعنی بجلی۔

مولف صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

پکی: ٹانگا، سید، شلگا، کچی سلائی، ہندی، روت، عورتوں کی زبان (ذرا لغت)

قول فیصل: لکھڑی حد تک نہیں جانتی۔

پکی: پٹ گوٹ، کاندھ (ذرا لغت)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

پکی بھڑنا: کچی سلائی کرنا۔

دہلی کا ایک قدیم لغت

قول فیصل: اہل لکھڑی نہیں جانتے۔

پکی مارنا: ٹانگا لگانا، کچی سلائی

کرنا۔ (ذرا لغت)

قول فیصل: صاحب فرنگ اثر لکھڑی لکھڑی میں شلگا ڈالنا کہتے ہیں۔

مولف تائید کرتا ہے۔

پکیس: (بفتح و فتح سوم) شعلہ

آتش کی گرمی۔ پکی کی جہ ہے۔ ہندی روت

(ذرا لغت)

قول فیصل: بفتح اول، کسر سوم لکھڑی

کی عورتیں بول دیتی ہیں۔

پکی: کسی عظیم چیز کے بند ہونے، کھلنے کی آواز

خفتن کرنے کی آواز، مغل کے بند ہونے اور کھلنے کی آواز

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: لکھڑی عورتیں لکھڑی لکھڑی کسی چیز کے چھوٹے

لکھنے اور چلنے پر کی کے ساتھ بولتی ہیں جیسے جو ہر کے

بچے ہوں سے نکلتے تھے اور پکی پکی جاتے تھے۔

پکی: (بفتح و فتح) کتے کے کھانے چنے کی

آواز، فارسی روت (ذرا لغت)

قول فیصل: صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں

کہ زبان سے جانتے یا پوچھنے کے کھانے

کی آواز، بغیر جانتے لکھنے کی آواز جیسے

پکی پکی کھانے منہ کے نہ جب پرانے

اہل لکھڑی اس جگہ پٹ پٹ بول دیتے ہیں۔

پکی: پٹ پٹ کی کو کا ستارہ تر بھرنا

زخم یا کسی عضو میں شدت کا درد یا ایک ہونا

مرحہ بہت درد و کشتی آپ کر دیا میں فرنگ اثر

قول فیصل: یہ عورتوں کی زبان ہے اب بہت

کھا کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

پکی کرنا: کھانے میں کتے کی طرح

آواز لگانا۔ (ذرا لغت)

قول فیصل: اہل لکھڑی نہیں جانتے۔

پکی کرنا: (بفتح اول و سوم) (کنایت) خوت

کے مارے کا پنا۔ (ذرا لغت)

قول فیصل: صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ

لکھڑی میں کا پنا یا لکھڑی پنا کہتے ہیں

مولف تائید کرتا ہے۔

پکی کھانا: (بفتح اول و سوم)

کتے کی طرح کھانا، جلد جلد کھانا، کچھ چھانا

اور کچھ نہ چھانا، بول ہی نکل جانا بغیر جانے

انہ سے بچنے کی طرح بچے جانا جیسے بغیر چرخ

بول پکی پکی کرکے (ذرا لغت) فرنگ آصفیہ

قول فیصل: صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ

لکھڑی میں چرخ چرخ کرنا کہتے ہیں (بفتح و فتح)

مولف تائید کرتا ہے۔

پکی: (بفتح اول و سوم) سفیدی، بھڑنا، کھٹک

ہونا۔ ہندی لازم (ذرا لغت)

قول فیصل: جو معنی صاحب لغت نے لکھے ہیں ان میں سے

پنا اہل لکھڑی نہیں جانتے زمین دھیرہ کوئی میں بھڑنا ملا کر

لیپنے کے معنی میں پنا زبانوں پر ہے۔

پکی: (کنایت) سادق آجانا، اس معنی میں پکی

جانا، استعمال ہے۔

پکی: (کنایت) ایک تعریف تمہاری اور بھی معنی تھی

بج ہر بھڑک کر اب تو پکی۔ (ذرا لغت)

قول فیصل: اہل لکھڑی نہیں جانتے۔

پکی: خراب اور کچی دستار، بگڑی، ہڈی

روت، دھڑکی زبان۔ (ذرا لغت)

پکی انا: پنا کا ہندی استر کار کی کرنا پھر

کرنا، ہندی۔

(ذرا لغت)

قول فیصل۔ بلا سطر اور استرکاری کے لئے
لیو ال نہیں بولتے۔ مٹی سے جو چیز بنی جائے
اس کو لیو ال کہتے ہیں۔

لیو ال کام :- زردوزی وغیرہ کا
کام جو بہت گنا، قریب قریب ہو۔

دفرنگ اثر

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی خاص زبان ہے۔
لیو ال :- پیانگی اجرت کہل کرنے

کی مزدوری۔ اردو، موشت عوام کی زبان۔

لیو ال :- دھنچ اول دھنچ دوم (بھول) کھیر پٹا پٹا
پیر، اردو، عوام کی زبان۔

محل صفت۔ ٹھٹھا جاول تو جھوٹے اور پھوٹے

کا حال تباہوں دفان آزاد

لیو ال :- دیائے بھول، چرخ، جل

تہہ پٹنے کا انداز یا طریقہ۔ اردو، موشت

تفصیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہے لیٹ

ایسا، غیب کی ترکیبوں سے زبانوں پر

ہے۔

لیٹ :- مکر، فریب، جلد، دغا

دم، جھانسا، چھل، شہر، جلی، اور موشت

قریب بتردک۔

دھل کی شب نہیں عاشق سے سزا دار لیٹ

میںد کا حیلہ نہ کر منہ کو نہ ایے یار لیٹ

آتش

جوڑے کو یہ لیٹ نہ آئی تھی جان جاں

راف دو تا کو بیچ میں لانے کا رعب نہ تھا بھر

لیٹ :- گھرا، گردہ، دور، محیط،

چکر۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں

ہے۔

لیٹ :- الجیرا، جبال، مصیبت

آفت، اردو، موشت عوام کی زبان۔

کیا صفت کی لیٹ میں عشاق آگئے

باندھی جو توتے اے بہت بیدار گر کر ہوا

لیٹ :- غنیمت، شوق کی جگہ۔ اردو، موشت

عوام کی زبان۔

محل صفت۔ نو عذاب نازل کرتے وقت ہم

میں اور ان تافران لیکوں میں امتیاز کیجیو

کہیں ہم ان کی لیٹ میں نہ آجائیں۔

دترہ القرآن (لیٹ نذیر اچھا)

لیٹ کی باتیں :- چالاکی اور فریب

کی باتیں۔

باتیں ابھی لیٹ کی وہ جانتے نہیں

سیدھی کر دیا کیوں میں بیچ دھمکنا منیر

(دور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ بیچ کی باتیں کمی کے

ساتھ زبانوں پر ہے۔

لیٹ لیٹا کر :- باندھ کے، تہہ کر کے

اردو، عوام کی زبان۔

محل صفت۔ بڑے میاں اپنا بچھونا لیٹ

لیٹ کر گھر جانے کی تیار کیا کر رہے ہیں

(محفاۃ)

لیٹ لیٹا :- تہہ کر لینا، بچھو کر لینا

اردو، عوام کی زبان۔

محل صفت۔ تم جین سے آدم کر دہم جاگا

ہیں جب جاگتا تو ہمارا ادا اپنا لیٹ

لیٹ لینا۔

لیٹ لیٹا :- الجھاننا، اردو

مرفا، عوام کی زبان۔ تفصیل الاستعمال۔

لیٹ لیٹا :- شامل کر لینا

لا لینا، اردو، عوام کی زبان۔

لیٹ لیٹا :- کسی مصیبت میں

کھینا دینا، کسی مسئلہ میں کسی کو زبردستی

کھینا دینا، اردو، عوام کی زبان۔

تفصیل الاستعمال۔

جان بدبختی سے ہو جانا اک سو دھما

دھکوتے ہیں کرک کیوں نہ تھا لیٹ

لیٹ میں آجانا :- پھنس جانا۔

مصیبت میں شامل ہو جانا۔ زور میں آ جانا۔

اردو، عوام کی زبان۔

محل صفت۔ ہزار ہا ناکردہ گناہ لغات

کی لیٹ میں آ گئے۔ (ابن الوقت)

کیا صفت کی لیٹ میں عشاق آگئے

باندھی جو توتے اے بہت بیدار گر کر ہوا

لیٹ :- چرخ، بیلن جس پر جولا ہے

کیرا پٹتے ہیں۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ یہ جولا ہول کی خاص اصطلاح

ہے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لیٹا :- سناٹا، آلودہ کرنا، ملوث کرنا

لیٹا :- اردو، عوام کی زبان۔

کافی ابرو کا اشارہ ہے مجھے اے قاتل

خون ناحق میں مرے اپنی زتوار لیٹ

لیٹا :- تہہ کرنا، سمٹنا، اردو، عوام

تفصیل الاستعمال۔

کھا کا جو ہر نو کا بتر لیٹ کے

رستے سے دھوپ بہنے لگی دامن چمکے

موسم

قوال فیصل۔ اس کا ترجمہ ہے کہ میں نے اپنے ہاتھ سے لیا ہے۔

پہلیا: یہ آواز دہرائی گئی ہے۔

شان مرتخ بھی دکھائی دے گا تو مجھ کو۔
اس خوش اندام کو اسے جاگہ گزاری ہے آتش
(خوش رنگ آصفیہ)

قوال فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

پہلیا: یہ پھانسا، شامل کرنا، گھبرا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔

یہ جانتے تو غصے میں نہ باندھ دیتے۔
کر کے ساتھ لیجئے گا ناک کو پٹکا آتش
پہلیا: یہ پیچیدہ کرنا، ڈھانکنا، چھپانا، کسی
کپڑے میں کوئی شے پوشیدہ کرنا۔ اردو
صرف، اچھال، راسخ۔

آمد کی اٹھائے جھٹکنے میں خبر۔
یہ کہہ لیتے ہیں کہ میں سے تو یہ ہمارا پیٹ آتش
پہلیا: یہ پیچیدہ کرنا، باندھنا، کسنا
۔۔۔ اردو صرف، قبیل الاستعمال

قتل پر میرے اٹھا ہے جدیڑا تو نے۔
خوب کس کر کے اسے ترکہ جھا کا رپیٹ آتش
پہلیا: یہ گرفتار کرنا، مبتلا کرنا،
مرد لینا، عاشق بنانا، فریفتہ کرنا، مائل کرنا
اردو صرف، قبیل الاستعمال

پانچویں منہ پہ کھانا اور سیریاں لکھیں۔
کتاب دھاروں کو بھی اچھا لگتا ہے رپیٹ آتش
پہلیا: یہ ازام میں شامل کرنا، ازام دینا،
اردو صرف، عوام کی زبان۔

سب کو فکروں میں کیوں پیتا ہے
بہر گاہ کہہ کا کیوں سمیٹا ہے شوق

پہلیا: یہ ساتھ لینا، اچھا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

دائے عشق آپ ہی کا انگوٹھ لکھو۔
ساتھ اپنے منہ کو بھرا دل دار رپیٹ آتش
پہلیا: یہ پیچیدہ، بھونٹنا، ہمدی عفت
عورتوں کی زبان۔

قوال فیصل۔ کھنڈ کی عورتوں کی یہ زبان
ہیں۔

پہلیا: یہ لاپرواہی، شاملی (نور اللغات)
قوال فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

پہلیا: یہ پردہ، پوشیدہ (نور اللغات)
قوال فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

پہلیا: یہ گھبرا، پیچیدہ (نور اللغات)
قوال فیصل۔ اہل کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔

پہلیا: یہ بات، گولہ بول، رورشتا
قوال فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

پہلیا: یہ بات کہنا، گولہ بول، رورشتا
گنا، حافظ بات نہ کہنا، ہمدی عفت۔

اردو صرف، قبیل الاستعمال
قوال فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

پہلیا: یہ ایک خاص قسم کی شے کا کوئی چاقی ذکر
(نور اللغات)

قوال فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
پہلیا: یہ اچھا، بہت پرست کا سہرا پر جانا

ہوت پرست کا اثر ہو جانا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان
پہلیا: یہ یاد دہانا، فریب کی باتیں یاد دہانا، گرد و غبار
کا شوق ہونا۔ اردو صرف، مترادف۔

شانہ سان کس طرح پھانسا دل سدھاک کو
ذلت پیچان کو تو کیا کیا لیں یا دہیں دہا

لہذا: یہ بات کا کھنڈ، بات، لکھ، تھق، دلور اللغات
قوال فیصل۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہے، لہذا خود دہرائی کی
تو کیوں سے زبانوں پر ہے۔

لہذا: یہ رشتہ، اہل، بری عادت، پردہ عفت
اردو صرف، عوام کی زبان

شریفوں کی ادا ہے تربیت ہے
تباہ ان کی عادت بری ان کی گت ہے
کس کو کبوتر مارنے کی است ہے
کس کو میٹری مارنے کی عفت ہے

چرس اور گانے پر شہ اسے کوئی
حاکم اور جبردار کیا ہے کوئی

لہذا: یہ خوش، عفت، عادت۔ اردو
سوشل، غیر فصیح اور اسج۔

یہ رفتہ رفتہ اس طرف جانے کو چاہت ہیں
طرح کی لہجہ میں پرکھی نہیں جاتی حریفوں سے

کمر تخت اسٹرا میں جا کے تاروں کی ٹوٹی ہے ایتر
لہذا: یہ جانا، عفت، ذکر، بولنے کے ساتھ

(نور اللغات)
قوال فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، مت کرنا، مت ہونا کی
ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

لہذا: یہ مارا، ہٹا، مارا، مرنا (نور اللغات)
قوال فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لہذا: یہ گولہ، چھپڑا۔ (اردو فکر، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

نفسی سے اب تو یہ سہا ہے حال
سب لباس جسم ستا ہو گیا

لہذا: یہ پارچہ، کپڑا
(دھرتی) عباس کے لئے کپڑا لہذا تیار کرلو۔

(نور اللغات)

متول فیصل - تنہا نہیں بولتے - کپڑا لٹا کی کریم
سے عورتوں کی خاص زبان ہے - بصورت
رجح کپڑے لٹے بھی زبانوں پر ہے -
لٹا پٹا - لٹے وہ کپڑا لٹا یا حیف میں عورت
استعمال کرتی ہیں - اردو - عوام اور عورتوں
کی زبان -

متول فیصل - اس کا اعلیٰ عام طور سے ہائے
ہندی سے لٹے ہے اور لٹے حیف کی کریم زبانوں پر
لٹا پٹا - دلفیخ اول دچاگا دقتید پر دچ
زاد و نزار آدمی - دہلا پٹلا - اشتہائی کمزور
اردو وصف - عوام اور عورتوں کی زبان -
لٹا پٹا - لٹے ملامت - سرزنش -
ڈانٹ ڈپٹ - اردو موٹ - غیر فصیح و لہجہ
سہولت کب تک میں مار دھاڑاں کی
ڈانٹ دن مجھ پر ہے لٹا ڈانٹ کی عورت
لٹا پٹا - لٹے دیکھ - مہیت - ناگہانی مہیت
آفت -

آمد و شدوری - آتشا جو کھلی میں اس کی اب
خوب ہوا کہ بچ گئے روز کی لٹا پٹے سے
آتشا - دندا لغات - دہرنگہ - حیف
متول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے -
لٹا پٹا - کام کارج کی زیادتی -

دندا لغات -
متول فیصل - کھنڈ کی یہ زبان نہیں -
لٹا پٹا - لٹے دوڑو صوب - شکا دٹ -
محت - ملا - باؤ - دندا لغات -

متول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے -
لٹا پٹا چاہیے - لٹا پٹا چاہیے -
سرزنش اور ملامت کرنا چاہیے اردو و ہندی

عوام کی زبان -
ان بتوں کو جذبہ دل سے لٹا پٹا چاہیے
کافروں کو بچ میں لٹا کر پھاڑا چاہیے
متول فیصل - اب اس جگہ لٹا پٹا چاہیے
زبانوں پر زیادہ ہے -

لٹا پٹا پٹا - ملامت ہونا - خفگی پڑنا
برا بھلا سنا - دندا لغات -
متول فیصل - یہ عوام کی زبان ہے اور
تسلل استعمال ہے -

لٹا پٹا ڈانٹا - سخت تنبیہ کرنا - سرزنش
کرنا - اردو صرف - عوام کی زبان -
لٹا پٹا ڈانٹا کایں کھو کر دیں اس کی طرح
چلا ہے فتنہ محشر کہاں جگا کے مجھے
دارغ -

لٹا پٹا آٹا - مہیت اور بلا میں
مبلا ہونا - چکر میں آٹا - گردش میں آٹا - دیو
کے پھیر میں آٹا - مہدی - فعل لازم -
زکریا جان کر مہدی - اس آٹا ان سے لگا دوں
تو ذکر نہ ہوئے کا منقل کہیں آگیا جو لٹا پٹا میں
آٹا - دفرنگ - حیف

متول فیصل - کھنڈ کی یہ زبان نہیں -
لٹا پٹا میں رہنا - زیر مشق رہنا -
زیر استعمال رہنا - روڈن میں رہنا - پانکلی
میں رہنا - کام کارج کی لے دے میں رہنا
کریں دھم دھم اگر حال یا نمائی دل
رہے ہمیشہ قلم کی لٹا پٹا میں کاغذ کھنڈ دہری

دفرنگ -
متول فیصل - اہل کھنڈ اس طرح
نہیں بولتے -

لٹا پٹا - لٹا پٹا - لٹا پٹا - لٹا پٹا -
کرنا - غراب کرنا - اردو و صرف - قریب بہر دوں
کیا میں عالم دخت میں حبیب سیریا کی کو -
لٹا پٹا شیر قالیں کی طرح شیر نیستان کو -
کہاں اس میں تیری کسی عورت خرمی
لٹا پٹا ہوا تیرا کبک - درمی ہے دارغ
لٹا پٹا کرنا - دھنکارنا - ملامت کرنا - ذیلی کرنا
رسوا کرنا - سرزنش کرنا - اردو و صرف - عوام کی
زبان -

خاک پائے تیس کھپیں دیکھنے والے ہیں
اے جنوں ابھی تو ایسا ہی لٹا پٹا چاہیے
لٹا پٹا - لٹا پٹا - لٹا پٹا - لٹا پٹا -
بھینکا ہوا - اردو و صرف - عورتوں کی زبان -
محل صرف - جب صاحب کو لاشوں سے
اٹھا کر لائے تو ان کے تمام کپڑے خون ہیں
لٹا پٹا - دندا لغات -

متول فیصل - صاحب لٹا پٹا آٹا -
لٹا پٹا بھی کھاسے -
لٹا پٹا - صاحب فراموش - ایسا
بیجا ہو کر نہ سکے -

دندا لغات -
لٹا پٹا - لٹا پٹا - لٹا پٹا - لٹا پٹا -
متول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے -
لٹا پٹا - تباہ اور خستہ حال - عفت - ذکر
دندا لغات -

متول فیصل - کھنڈ کی یہ زبان نہیں -
لٹا پٹا کرنا - ذکر کرنا - لٹا پٹا -
کرنا -
بارش اکرم نے اور لٹا پٹا کرنا - لٹا پٹا -
دندا لغات -

قتول فیصل۔ آلودہ کر دینا، سرائنا، بھرنے کے معنی
میں اس کے معنی بولتے ہیں، جیسے۔ جب معلوم تھا
کہ یہاں کچھ ہے تم نے اس کو ڈھکیلا سب
کچھ میں لت بیت کر دیا کیا فائدہ ہوا۔
لغت بیت ہونا، لٹھڑ پتھر ہونا۔
بھرجانا، سن جانا، رنگ کچھ نہ رہا، میں بہت
آلودہ ہو جانا، عورتوں کی زبان۔

(دور لغات)

قتول فیصل۔ لت بیت ہونا تو عام طور سے زبانوں
پر ہے۔ پتھر پتھر ہونا کسی کے ساتھ عورتیں
بولتی ہیں۔

لت بیت ہونا، لٹھڑ پتھر ہونا۔
کنا یہ کسی کی خواب عالی سے بھی۔

(دور لغات)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لت پڑنا۔ عادت پڑنا۔ بولنا عادت
پڑنا۔ جب کا پڑنا۔ اور صرف، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

جوسے کی جس دن سے لت پڑی ان کو کیا بولتے ہیں؟
جو چاندی سونا تھی لائی میکے سے لگنے وہ ذرا ذکر
جان صاحب

لت پیچھے لگانا۔ خور ہونا۔

(دور لغات)

قتول فیصل۔ کمی کے ساتھ عوام اس طرح بول
دیتے ہیں۔ اس کا لازم ات بھی لگنا ہی کمی کے
ساتھ زبانوں پر ہے۔ لت اپنے پیچھے لگانا بھی
بھی عام کمی کے ساتھ بولتے ہیں

لت خورا۔ لٹھڑ جو درد کی کڑوی
کے نیچے رکھتے ہیں۔ مذکر۔ کھڑکی

زبان۔
قتول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ
پلیٹس میں یہ معنی لکھے ضرور ہیں مگر یہ کھڑکی
کی ملکیت کیونکر ہو گئے ہیں سمجھنے سے قاصر
ہوں۔ چونکہ نیلن میں بھی معنی دلیز سن رہی
مکن ہے کہ وہی میں اس معنی میں استعمال ہوتا
ہو۔

مولف تاخذ کرتا ہے

لت خورا۔ عتذرا، کینہ، صفت مذکر۔
موت کے لئے لت خوری۔ (دور لغات)
قتول فیصل۔ اس کے معنی نہیں بولتے۔

لت خورا۔ لاتیں کھانے والا۔ جوتی خورا۔
حقیر۔ (۴) غلام، بندہ، برونہ، استاذ،
دلیز، سنگ آستان (۵) پانڈا، اکل، نڈا
(۶) پامانی۔ اسم موت۔ کھڑکی زبان۔
دفرنگ آفیس

قتول فیصل۔ اس کے معنی نہیں بولتے۔

لت ڈالنا۔ بری بات کا خور ہونا، کوئی
بری بات ڈالنا، اور صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ اسی دن کے لئے کہتے ہیں کتا بھی
بری لت ڈالے اور عادت کو مگر گنے نہ دے

(محضا)

قتول فیصل۔ ایک معنی عادی بنانا بھی
میں جیسے تم نے کبھی سگریٹ پیتے تھے زبان
کھاتے تھے یہ لت کس نے ڈال دی کہ اب وہ تو
چیزیں تم استعمال کرنے لگے۔

اسی جگہ لت ڈالنا بھی ہے جیسے تم کو تباہ
کھانے کی لت کس نے ڈال دی؟
لترہ۔ (۱) بسم اول، تمام، تمام، تمام

اوہ کی اوہ لگانے والا۔ اوہ کی اوہ
کھنے والا، چھل خور جو کسی کی راز کی بات سن
کر اور دل سے کہے اور صفت، مذکر۔
تمام اور عورتوں کی زبان۔

قتول فیصل۔ کائنات کیلئے زبانوں پر لترہ ہے
لترہ آئی بات چھاؤ، چوٹا آچھا
چھاؤ۔ جب کوئی لترہ ہے میں مشہور ہو گیا
یا عام طور سے لترہ پاتا ہوا درجہ آجاسے
ترا میں کو دیکھ کے کہیں ہیں اور دھاندلہ، عورتوں
کی زبان۔

قتول فیصل۔ بصورت تائیت بھی زبانوں پر ہے
لترہ لترہ آئی بات چھاؤ، چوٹا آچھا
لترہ پاتا۔ بات کا ادھر سے ادھر جانے
لگانا۔ اور صفت مذکر، عورتوں کی زبان
قتول فیصل۔ اسی جگہ لترہ پن اور لترہ پنا
بھی زبانوں پر ہے۔

بس اب جانے دو جو ہو اسو جو

یہ لترہ میں اچھا نہیں ہے برا شوق
لت روندن۔ (۱) دن اول، غنہ، پامانی
کھڑکی عورتوں کی زبان، موت۔

(دور لغات)

قتول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ
کھڑکی میں صرف روندن کہتے ہیں نہ کہ لت روندن
مثلاً نڈاں چیز کھارے کہ دو روندن میں نہ آجاسے
(بہاؤن غنہ) مگر حضرت جلال نے بھی لت روندن
لکھا ہے۔

مولف کے نزدیک لت روندن عورتوں کی
خاص زبان ہے۔
لترہ۔ پنا، چھا ہوا۔ ناری صفت دور لغات

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔

لشہ۔ بہت مونا اور کمال آدمی (ذوالنہشت)

قول فیصل۔ کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔

لشہ کی۔ (باہم) وہ عورت جو ادھب کی

ادھب اور ادھب کی ادھب باتیں لگائے چلے

اور دھفت، مونت، عوام اور عورتوں کی زبان

محل صرف، کسی کی بات کو ہر اڑکی تو نہیں لے لیا

لشہ سے کیا بیٹھتی ہوئی ہے۔ ذرا ہی بات یہ لے لیا

لشہ کی۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ کی کان کسری۔ (دھفت)

وہ عورت جو اپنے سر پہ کسب کان کاٹ دینے

کے لائق ہوتا ہے کہ کان کاٹ دے گے ہوں

یوچی تار۔ (فرنگ آھٹ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر

بہتر ہے۔

لشہ کرنا۔ کوئی چیز پانی یا گھی وغیرہ

میں اتنا ٹھینا کہ وہ ٹپ جائے۔ آلودہ کرنا۔

اردو صرف۔ نصیب اراج۔

لشہ لگانا۔ عادت ڈالنا۔ خور ہونا۔

اردو صرف عوام کی زبان۔

میں کی ات سے پر بھی نہیں مانی حریفوں

کے تحت اشرار میں جگہ تاروں کی ٹولہ، اشرار

لشہ۔ جھن کی لڑی۔ (کھنڈ کی زبان)

میں عورتیں استعمال کرتی ہیں۔ غارتی

غور۔ راج۔

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ

کھنڈ میں بیل کہتے ہیں۔

موانع کے نزدیک کسی کے ساتھ عوام کتب خانہ

دل، وہ بھی ملدیتے ہیں۔

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ کے چلنے سے عاجز ہو۔ (ذوالنہشت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ کی زبان۔

لشہ کرنا۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

لشہ۔ (کھنڈ کی زبان)

تول فیصل۔ صاحب فرنگ از لکھتے ہیں کہ۔
 یہ لکھنا نہیں لکھنا ہے۔ لکھنا لکھنا یا اردو
 کوئی چیز اس سے لکھنا ہے کہ جس حصہ
 پر لکھنے کی ضرورت نہ تھی وہ بھی آلودہ ہو جائے۔
 مولف تائید کرتا ہے۔ لیکن یہ عورتوں کی
 زبان ہے۔

لکھتی :- (لفظ اول و تشدید دم) لکھتی ڈوری
 وہ ڈوری جس کے ذریعے سے لکھنا چاہا ہے۔ اردو
 بونٹ، عوام کی زبان۔

لکھتی بڑی بگڑی، دستار۔ (دور لغت)
 تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکھتی لکھتی وہ لکھتی جو ہنس کی پٹری پر کبوتروں
 کے جانے کو لکھنا چاہتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)
 تول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

لکھتی بڑی بونٹ، سر بند، چوٹی بند، سر کا
 ڈورا۔
 تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکھتی بڑی بیری، وہ لکھتی دھجی جو کنکوت کے
 پنجوں میں بندھ دیتے ہیں۔ پورب کی زبان۔
 (فرنگ آصفیہ)

تول فیصل۔ اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔
 لکھتی لکھتی بیری میں لکھنا چلانا، لکھنؤ کی زبان
 (دور لغت)

تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لکھتی بڑی منسوب بہ لات، جیسے دھجی
 (فرنگ آصفیہ)

تول فیصل۔ تنہا نہیں دھجی کی ترکیب
 ہی سے زبانوں پر ہے۔
 لکھتی :- خورکس چیز کا بری عادت والا

خادی، خورک۔ اردو صفت مذکر، عوام کی زبان
 تول فیصل۔ اس کی جمع لکھتی ہے جیسے جانوں
 کے دم پر رہے ہیں ساقن سے لکھنا ہیں لکھنا لکھنا
 رہے ہیں۔ لکھتی ایک جانب بیٹھے ہیں چنے والے
 نے جب حقہ بڑھایا ان کا ہاتھ پڑا، عوامی دم
 لکھتے نشہ نہیں ہوتا۔ (لکھنؤ پریس)
 لکھتی لکھتی :- لاتیں مارنا، لاتوں سے خبر لینا، لاتوں
 سے مارنا۔ اردو، عوام کی زبان، لکھتی استعمال
 تول فیصل۔ اس جگہ لکھتی زبانوں پر زیادہ
 ہے۔

لکھتی لکھتی :- آپس کی لڑائی۔ ہندی، مذکر۔
 (دور لغت)

تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لکھتی لکھتی :- جاتھا، شیار، خانہ۔ اردو
 صرف، عورتوں کی زبان، متردک۔

سب لکھتی لکھتی کھا گیا تیرا رنگ یا
 مجھ سے نہ لکھنا لکھتی تو اس سے چپک گئی جانھا
 لکھتی لکھنا :- پٹا ہوا لباس پٹنا ایسا لباس
 جو جگہ جگہ سے پٹا ہوا ہو۔ اردو صرف،
 عورتوں کی زبان۔

تول فیصل۔ اسی جگہ لکھتی لکھتی زبانوں
 پر ہے جیسے۔ صاحبزادے نے باپ کی ساری
 دولت آزادی رب لکھتی لکھتی سارے
 شہر میں یوں ہی گھوم رہے ہیں۔

لکھتی لکھتی :- دھجیاں اڑانا، اڑھیر ڈالنا
 اردو صرف، قریب بہ متردک۔

آفری عوامی دست بنوں
 خوب ہی لکھتی لکھتی پٹناک کے آتش
 لکھتی لکھتی :- دکائی (آٹے) ہاتھوں لینا

لکھتی، فضیلت کرنا، کسی پر سرزنش اور ملامت
 کرنا۔ اردو صرف، عوام اردو عورتوں کی زبان
 زخمی وہ ہوں جو ٹانگا جاکہ دل و جسم لکھتی
 ناخن تراشیوں نے لکھتے لکھتے لکھتے شاد
 کس شوخ بدمزاج سے لکھتی ہوئی نصیب
 لکھتے لکھتے جو سیرا ڈیوٹہ سک گیا بحر
 تول فیصل۔ اس جگہ لکھتی لکھتی لکھتی لکھتی
 زبانوں پر ہے۔

نامبر کے لکھتے لکھتے لکھتے ہی نام
 جانے سے باہر ہوا خط کا لفظ دیکھ کر لکھتی
 لکھتی :- (دور لغت) بالوں کی لٹ۔ منجھ پٹ سے
 بالوں کے چند بالوں کا مجموعہ جن کو عورتیں گونڈتی
 ہیں اور بونٹ، عورتوں کی زبان۔

لکھتی لکھتی جو بار بار کوئی لٹ زلف جاننا کی
 کیا سونا لکھتی اس نے ترے سر کے خوش کو لکھتی
 تول فیصل۔ اس کی جمع لکھتی لکھتی لکھتی ہے
 دل اڑا لکھتی ہے وہ کھول کے زلفوں کی لکھتی
 دیکھو، پھر لکھتی ہے چوڑوں کے نہیں زلف میں
 لکھتی لکھتی لکھتی ڈوری وغیرہ کی وہ ہر ایک
 لکھتی جس کو دوسری لکھتی سے لکھتی لکھتی اور لکھتی
 بناتے ہیں۔ (دور لغت)

تول فیصل۔ اس جگہ لکھتی لکھتی لکھتی ہیں۔
 لکھتی لکھتی وہ دھجی کا سلسلہ جو سلسل
 و خادی کی صورت میں لکھتی۔ اردو بونٹ، قریب بہ
 متردک۔

جیسے زلف پر دم پر لکھتی
 لکھتی دھجی کی ہوا میں یوں بنیادی
 لکھتی لکھتی :- (لکھنؤ پریس) لکھتی لکھتی خراب
 حال۔ اردو صفت، عوام اردو عورتوں کی زبان۔

کچھ کچھ میں رکھ کے ہیں یوں دوست منتشر
جیسے لٹا یا ہو کوئی کارواں خرابا قدر
لٹا دھاری (لٹا دھاری) جو گدا
لے لے بالوں والا فقیر وہ ہندو فقیر جو بڑے
بڑے بالی ٹمکاسے رہتے ہیں۔ اردو دھارے
عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب محاورات ہندوستان نے ایک لفظ لٹا
لکھا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لٹا کر مارنا۔ زمین پر گر کر مارنا
خوب زندہ کرنا، بری طرح مارنا، اردو دھارے
عوام اور عورتوں کی زبان

نچیر گہ میں کچھ سے جو نیم گشتہ چھوٹا
حسرت نے اس کو آخر مارا لٹا لٹا کر

لٹال دینا۔ (بکرا دل) لٹانا، فرش
پتنگ یا زمین وغیرہ پر چت پٹ یا کر دھڑ
دینا، اردو دھارے، فقیر، راج۔

محل صفا۔ بچے کو گھٹا بھر سے لٹا رہا ہے جو اگر تھک گئے
ہو تو بٹک پر لٹال دو سو جائے لگا۔

لٹانا۔ (بکرا دل) لٹنا کا متعدی، فرش
پتنگ یا زمین وغیرہ پر چت پٹ یا کر دھڑ
کے بھل ڈال دینا۔ اردو، فقیر، راج۔

قول فیصل۔ اسی محل پر لٹا دینا بھی زبانوں
پر ہے جیسے۔ ریکانے کہا کہ صاحب بیٹی کو
لٹا دو، ایک طرف تم لیٹو اور ایک طرف میں

یہ صلاح کر کے ایک طرف باپ لیٹا اور ایک طرف
مادر بیٹی۔ (طسم خیال سکندری)

لٹانا یا لٹا۔ بچوں کو سلاتا۔ بچوں کو آرام کرانا
اردو دھارے، عورتوں کی زبان۔

لٹانا ہندو کے کو قبر میں رکھنا۔ (دور لٹا)

قول فیصل۔ خالی لٹانا بول کے مردے کو قبر میں رکھنا
عام طور سے مراد نہیں لیتے۔

لٹانا یا لٹا بچا کرنا چت کرنا۔ (دور لٹا)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لٹانا یا لٹا کھڑی ہوئی چیز کو سیدھا کر
کے زمین پر ڈالنا، دراز کرنا، بچھ لٹانا، اردو
دھارے، عوام کی زبان۔

محل صفا۔ سیر بھی بے نیکی جگہ کھڑی ہے
کئی بچے پر گر پڑے گی اس کو زمین پر لٹا دو۔

لٹانا یا لٹا (بکرا دل) روپیہ پر باد کرنا، دولت
ارٹانا، مال و اسباب ضائع کرنا، غارت کرنا،
ریا کرنا۔ اردو دھارے، فقیر، راج۔

قول فیصل۔ اس کا ایک مفہوم فضول خرچی
لڑنا بھی ہے۔

لٹانا یا لٹا تریا یا نا، بے تیرا کرنا
مضطرب کرنا، بیتیاب کرنا، اردو دھارے
فصل الاستعمال۔

قافل نے ہنس کے اور بھی کچھ کو لٹا دیا
چھوڑ کا نیک تو زخم نے کیا کیا مرہ دیا جلیل

کھا فیسے وعدہ فردا یہ قسم کیا جھٹ پٹ
آج اس حوت تسلی نے لٹا دے کھا ہے

لٹانا یا لٹا بچھا کرنا، روپیہ پیسہ وغیرہ
کسی پر سے حدت کر کے اچھا کرنا تاکہ غریب لٹ
ہیں۔ اردو دھارے، فقیر، راج۔

محل صفا۔ انور پر شاد نے اپنے باپ کی اور بھی
پر لٹا دے تک جتنے پیسے لٹائے اس کی مثال شاید

نہ مل سکے۔
لٹانا یا لٹا دنا (بکرا دل) فریاد کرنا

تیرے ناوک تری شوخی کا پتہ دیتے ہیں

چمکیاں لے کے کچھے میں لٹا دیتے ہیں مہربان
(دور لٹا)

قول فیصل۔ یہ عورت بہت کئی کے ساتھ
زبانوں پر ہے۔

لٹانا یا لٹا بے دھڑک خرچ کرنا صرف کرنا
دے دینا، خدا کی راہ میں دے دینا۔ اردو
دھارے، فقیر، راج۔

محل صفا۔ راہ خدا میں شے بھر کر لٹا دیا عالم
لٹا نا، بلا بانٹ دینا، شہرت کے ساتھ

بانٹنا۔ اردو دھارے، فقیر، راج۔
محل و زبرد سیم سب سنگا یا

بانٹا، بھٹنا، دیا، لٹا یا شوق قد دہی
لٹانا یا لٹا بھڑکانا، ہنسی کے مارے

پیٹ میں بل ڈالنا، خوب ہنسانا۔ اردو دھارے
عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیا کیا لٹا ہی ہیں کچھ ساق کی شوخیاں
کھینکے زمین پر مری نیست کے گونٹ بھیا

لٹانا یا لٹا لڑنا کا شوری، زمین پر غلط کرنا،
اردو دھارے، فقیر، راج۔

لٹا یا لٹا بھڑکنا، اسرار۔ امیر تباہی اور
خرابی کی حالت میں بھی بہت کچھ سہارا کھاتا ہے

کہادت۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

لٹا یا لٹا سوال لٹا کے کا۔ گیا گرا (میر جو
غریب سے بہتر ہے۔ ہندی کہادت و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ ہاتھی داکو نے بھر بھی لٹا کر لٹا دیا
لٹا یا لٹا۔ (دور لٹا) فضول خرچ، اراد

کھاؤ، سرف، اردو دھارے، عورتوں کی زبان
فصل الاستعمال۔

لٹائی - (فتح اول) چھوٹی چوٹی جس پر ہنگ کی طور پٹتے ہیں۔ ہندی۔ موٹ (لوزر اللغات)

متول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لٹا یا مال لگا تا بندری کا دل دریا

ہے :- پرانے مال سے خیرات کرنے والی

عدوت کی نسبت خیر سے کہتی ہیں۔ اردو مثلی

عدوت دہی کی زبان - (دہی کا ایک نیم لفظ)

متول فیصل - لکھنؤ کی عدوتیں نہیں بولتیں

لٹا ہیرا - اسباب اسباب جو کسی کے

ہمراہ ہو۔ لکھنؤ کی زبان، موٹ -

(لوزر اللغات)

متول فیصل - موجودہ دہی شاید کسی کوئی

بہتی ہو۔

لٹا ہیرا - (کنایت) دنیا کے اوراق

کام اندر ہر درتیں۔

(منقہ) وہ یاد دہ متول کی لٹا ہیرا لگے

پٹتے رہتے ہیں۔ (لوزر اللغات)

متول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لٹا پٹا - ایلٹا، لکھنؤ، بانکا، جھیل

جھیل - ہندی - صفت - (لوزر اللغات)

متول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لٹا پٹا - سب کا دانا - سری لکھنؤ

کا ہر جگہ - اٹ پٹ رک کے دواج - دیکھ

ہوا - رکھتا آتا ہوا - مٹا مٹا ہوا خوف

کے باعث زبان کا لکھنا - (دفرنگ اصفیہ)

متول فیصل - اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں

بولتے۔

لٹا پٹا - لٹا، لکھنؤ، متول، ہر

جیسے لٹ پٹا چھی چھی سکان۔

(لوزر اللغات دفرنگ اصفیہ)

متول فیصل - اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں

لٹا پٹا - لٹا پٹا -

(لوزر اللغات)

متول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لٹا پٹا - ایلٹا، لکھنؤ، جھیل

جھیل - خوش مزاج خوش مزاج - (دفرنگ اصفیہ)

جھیل - برہ چٹا ریدار - خوب ملک مروج

بڑا سہا چٹا - مٹا کھانا گاڑھا - مٹا

ہکلا آتا - لکھنؤ - (دفرنگ اصفیہ)

متول فیصل - معنی برا برا میں کوئی نہیں

بولتا - معنی برا میں اہل لکھنؤ چٹا پٹا بولتے

اور بقیہ کسی معنی میں بھی اہل لکھنؤ نہیں

بولتے۔

لٹا پٹا - ایلٹا، لکھنؤ، جھیل

لکھنؤ کی زبان - (لوزر اللغات)

متول فیصل - صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں

مثلاً میری طرح بے شور بے کالیہ نہ دیکھا

ہو - پلیٹس میں لٹ پٹا کے کئی معنی درج

ہیں مگر اس میں بھی یہ لکھا مضیم درج

نہیں۔

مولف صاحب فرنگ اثر کی مکمل تائید

کرتا ہے۔

لٹا پٹا - ایلٹا، لکھنؤ، جھیل

بے ترتیب - ہر طرف لکھا ہوا - دواج کھلا ہوا - اردو

عرف فریب متردک -

پٹتے گا کے باندھے گا کس کو

تری دستار کا یہ لٹ پٹا پٹا

مٹا

کسی انبیار نے شاید یا یہ

تری دستار کا ہے لٹ پٹا پٹا عاشق

لٹا پٹا - لکھنؤ، لکھنؤ، لکھنؤ

ڈنگا نا - لکھنؤ - کھانا - خراماں خراماں

چلنا - خرام کرنا - اردو فعل - لازم، متردک

(دفرنگ اصفیہ)

متول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لٹا پٹا - لکھنؤ، لکھنؤ، لکھنؤ

ہکلا نا - لکھنؤ کرنا - لکھنا - (دفرنگ اصفیہ)

متول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لٹا پٹا - لکھنؤ، لکھنؤ، لکھنؤ

بندھی ہو - اردو جس کے بیچ کے دونوں سرے

کھلے ہوئے ہوں - بے فریب بندھی ہوئی ہوئی

بیچ کشادہ ہوئی - اردو صرف - قلیل استعمال

لٹا پٹا - لکھنؤ، لکھنؤ، لکھنؤ

راغ کا رہبہ لگا ہے لکھنؤ کی دستار میں

آتش

پاتے میں تری لٹ پٹا پٹا میں نہ بیچ

ہاں تو لکھنؤ سے بھی طرہ علی آیا خبر

متول فیصل - اسی جگہ لٹ پٹا دستار بھی

زبانوں پر لکھی کے ساتھ ہے۔

کھل گیا جس دم نظر کی کج کلاہ یار پر

کلی بہت پھلا لکھا اپنی لٹ پٹا دستار پر شاد

اس کا صرف بانٹھنا کے ساتھ ہے۔

ترے ہاتھوں کے کھدقے آج نہیں ہر تار دھن

سور خار پاندھی لٹ پٹا دستار کیسی ہے

داغ

لٹا پٹا - لکھنؤ، لکھنؤ، لکھنؤ

آفت کا زمانہ - دکھنا، لکھنا کے ساتھ

(لوزر اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں دیتے۔

لٹ جانا :- (دفعہ اول) لٹ لیا جانا، از حد نقصان ہونا، کمال نقصان ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لٹ جائے نہ رخت عبرائے دل
اس فال سیاہ سے خرد اور حسرت کو
نہیں پہچانتے اپنے تئیں ہم
زیادہ اس سے کیا کوئی لے گا جرات
لٹ جانا :- (دفعہ اول) کمزور و لاغر
ہو جانا، دبلا ہو جانا۔ اردو صرف، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

لٹ گئے پھر بھی حوصلہ ہے وہی
ناز تیرے اٹھائے جاتے ہیں جلیل
شب تیرے میں ہم اک ہم رہ گیا ہے
اس کے خیال میں ہے اب تو گیا بہت لٹ
لٹ دھلائی :- دو نیک جو دھلائی
بہن کو لٹ دھلانے کی بابت جھٹکی کی تقریب
میں دیا جاتا ہے۔ اردو صرف، ہونٹ،
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل - چاند میں جب بانہ پڑتا ہے
اس موقع پر بن بیاہی لڑکیوں کی لٹ
دھلائی جاتی ہے اور اس کو جلد شادی ہونے
کے لئے لڑکھا سمجھا جاتا ہے۔

مانجھے میں بھی اگر لڑکی بیارہے تو صرف
لٹ دھلا کر بٹھایا جاتا ہے اس کو بھی لٹ
دھلائی کہتے ہیں۔ لٹ دھلائی کا مفہوم
پورے طور سے ٹھکانا بھی لیا جاتا ہے۔
لٹ دھونا :- باؤں کی لڑکھائی سے
صاف کرنا۔ (دور لغت)

قول فیصل - یہ کوئی خاص صفت نہیں،
لٹ بھی دھوی جاتی ہے بال بھی دھلتے ہیں
لٹ دھونا :- شادی اور ہفتے کی رسم
میں میں دودھ سے لٹ دھوی جاتی ہے اور
اور اس کا نیک حق داروں کو ملتا ہے۔
عورتوں کی زبان (دور لغت)

قول فیصل - عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔
لٹ :- (دفعہ تین) درودن نظر، بددعا
اور بیہودہ برد۔ لکھنؤ کی زبان (دور لغت)
مرد بیہودہ، لغو، اسم مذکر لکھنؤ کی زبان
(در ننگ آصفیہ)

قول فیصل - صاحب فرہنگ لڑکتے ہیں کہ
- حضرت ہلال کی سرمایہ زبان اردو سے
مستعار ہے۔ میرے کان اس سے آشنا نہیں
لفظ پھر سے بھی مطلب ادا ہوتا ہے
لیٹر - LETTER (تیسرا اول دفعہ دوم)
خط، انگریزی مذکر، رائج۔

لٹریچر :- علم ادب، کسی بھی زبان کا شری
یا شری سرمایہ - انگریزی مذکر، رائج۔
برہم جانتے ہیں نہ میدان ہے فردوسی کا
قوم کو کام ہے بس نیگ کے لٹریچر کے لٹریچر
لٹ لڑیا :- ایک دوا کا نام اردو مذکر
راج۔

لٹس :- (دفعہ اول) و تشدید دوم مفتوح
لٹ مار، لٹ کھسٹ، عادت گرنا۔ اردو
ہونٹ، عورتوں کی زبان۔
لٹس :- لٹ، غنیمت، چھینا جھپٹی،
اردو ہونٹ، عورتوں کی زبان۔
لٹس پڑنا :- لٹ ہونا، لٹ کھسٹ
(دور لغت)

ہونا، اردو صرف عورتوں کی زبان
دیکھ پانا یا لکھ کو جب دلی بچھے
صورت کو چھ جاناں میں لٹس پڑی
لٹس ڈالنا :- لٹ بچانا، لٹ کھسٹ
کرنا اردو صرف، عورتوں کی زبان،
قلیل الاستعمال۔

لٹس کرنا :- لٹ مار کرنا، غارت کرنا
لٹ بچانا - اردو صرف، عورتوں کی زبان
قلیل الاستعمال۔

خوب ہی پھر تو اس نے لٹس کی
ہو گئی خوب ان کی بربادی
لٹس بچانا :- لٹ بچانا، لٹ لیا،
چھینا جھپٹی کرنا، غارت گری کرنا، غارت
بچانا - اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
محل صاف - میں کیا جانتی تھی کہ سسرال کے
آگے اس بڑی طرح لٹس بچائیں گے کہ سب
انتظام بگڑ جائے گا۔

قول فیصل - لٹس بچنا بھی اپنے محل پر
زبان پر ہے
لٹس ہونا :- لٹ ہونا، لٹ بچنا،
اردو صرف عورتوں کی زبان
لٹک :- (دفعہ تین) لٹکاؤ، آویزش
کسی چیز کا لٹکنا - اردو ہونٹ، قلیل الاستعمال
اس کان کے جھکے کی لٹک دیکھنے شاید
ہر خوشہ اسی تاک میں رہتا ہے نصیب کا
نظر ابرا بادی

لٹک :- لٹک، حجار (دور لغت)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں دیتے۔
لٹک :- لٹک، بوج، ترنگ - (دور لغت)

دہلی کی زبان -

عجب ترنگ ہیں تھاہائے رے لٹاک اس کی
لے تھے راہ میں کل داغ بادہ خوار سے ہم داغ
لٹاک سے بیک ناز و داد، آن بان، زیبائش
وضع طرح - اردو صفت، قریب بہ نزدیک
ناگن پیچ میں آس کے نہ مانگے پانی
کھیل جائے وہیں کالا جوڑے اک لٹک سودا
کسی خیاب، مگر زلف کی لٹک نہ لگی
ابھی ہے حسن دل آویز مہربانی
لٹاک بٹ سا یہ بھوت پریت وغیرہ کا اثر
اثر نہ دہری، دیوانگی یا خون کا اثر، سودا کی
کی علامت - اثر اردو صفت، دہلی کی زبان -

پڑی اس کی زلف کی میں نے توبہ کہا
دیوانگی سے آپ میں بھی اک لٹک تو ہے سرور و ہری
جاتی رہے زلف کی منڈیوں سے ہارے
انوس کچھ ایسا نہیں لٹکا نہیں آتا ذوق
لٹاک بٹ عشق بہت (نور اللغات)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
لٹاک بٹ بے پردائی (نور اللغات)
قول فیصل - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں -
لٹکا بٹ - سحر، جادو، غنتر، انوس
لٹکا بٹ گنڈا، تو بیڑا، اردو مذکر،
قریب بہ نزدیک -

لٹکے کیا کیا نہ کئے سحر کے اور انوس کے
نقش تو یہ بہت ہیں جانے چو کے رند
وہ اس کی زلف مسلسل کو یاد ہے لٹکا
بھینا ہوا دم محبت میں عمر بھر لٹکا شاد
قول فیصل - اکرا جمع لٹکے جیسے - موزی
کے بچے میں نہیں کر چکا راہم اچھے اچھے لٹکے یاد

ہیں جب ادھر دال نہ لگی تو اماں جاں سے سر کا لٹکا
(خسانہ آزاد)

لٹکا بٹ کرشمہ، کرتب، خیالی، چالاک - اردو
مذکر عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
ہمارے دسے کو مار سناہ بنتی ہے
بھاری زلف کا ادنیٰ یہ ایک لٹکا
لٹکا بٹ چمکا، گن، ہنر - اردو مذکر دہلی کی زبان
ساحری لٹکے بہت وہ نسوں ساز آگے
چمکے سیکردن یاد اسکو میں لٹکے لاکوں غنتر
لٹکا بٹ طور طریقہ، تدبیر، دادوں پیچ،
ڈنگ، ختن - اردو مذکر، عورتوں کی زبان
قلیل الاستعمال -

کیا تازہ لٹکا عسبیاں ہر گھر
کہ لٹکا اس کا احد اسکے حق سے اس
دل تھے یار کی کیوں زلف کا سودا ہوتا
تو اگر آج کو سیکھا کوئی لٹکا ہوتا بغیر دہری
لٹکا بٹ شعل، شعلہ، دھندل کھیل - اردو
مذکر عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال -
اے جنوں گیسوے شہرنگ کا سودا لٹکا
ہاتھ آیا ترے دیوانے کو اچھا لٹکا اسیر
زلف کا کیا اس کی جھٹکا لگ گیا
زردی کے ہاتھ لٹکا لگ گیا بغیر دہری
لٹکا بٹ پتا ہوا تھ، تبرہ برف دوا، اکیر - اردو
مذکر عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
باقی رہے زلفوں کی لٹک دل سے ہمارے
انوس کچھ ایسا نہیں لٹکا نہیں آتا ذوق
لٹکا بٹ غیر معمولی خریج، بہت زیادہ صرف اردو
مذکر، عورتوں کی زبان -
محل صراف - یہ سمجھتی تھی کہ دس پانچ روپے

میں کام چل جائے گا - مرد سے سو روپے
کا لٹکا بتایا ہے جو میرے مان کے باہر ہے -

لٹکا چل دانا - لٹکے کا کادگر ہونا، انوس کا اثر
اگر جانا - اردو صرف عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال -
دیکھتے وہ جادوے گر کوئی لٹکا چل گیا
جو تھاری آنکھ میں دیاں وہ انوس لٹکے داغ
لٹکا دینا - جھٹکا دینا، بیاری میں طول
دے دینا، خفیہ دزار کر دینا، اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان -

ڈاڈا زلف میں بانڈھا دل زار آپ نے
ہو کے عیسیٰ اور بھی لٹکا دیا بیمار کو اسیر
لٹکا رکھنا - آویزاں رکھنا، ٹانگے رکھنا
اردو صرف، عوام کی زبان -

محل صراف - دو برس پہلے کا کلند جو تم نے لٹکا
رکھا اس کو اتار کے پھینک دینا لٹکا ڈاڈا -
لٹکا رکھنا - شش و پنج میں رکھنا، حیل
حوالہ کر کے امیدوار رکھنا اور بایں ہونے دینا
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان -

کہتے ہر حریفانہ دوا سے دل پر درد
بیار کو اس طرح سے لٹکا نہیں رکھتے شعور
لٹکا نا، بٹ ٹانگنا، معلق کرنا، آویزاں کرنا
اردو صمد، فصیح، راسخ -

انہیں لٹکا یا آتش شعلہ یہ اس بھر خوبی نے
ہاری تھی عرواں میں بادیاں بانڈھا ناسخ
لٹکا نا، بٹ پھانسی دینا، سولی چڑھانا لٹکے میں
بھینا اڈا کر کھینچ لینا - اردو صرف، عوام کی زبان -
لٹکا نا، بٹ لٹکے رکھنا، اچھا نا، جھٹکا نا، اردو صرف، عوام کا لٹکا
لٹکا نا، بٹ امید میں رکھنا، انتظار میں رکھنا،
خنتر رکھنا - اردو صرف، عوام کی زبان -

محل صرف۔ کوکشی کرنا ہے تو کوکشی کر کے
اس کو لڑکر دکھوادو۔ سال بھر سے دور
رہے ہو بلا وجہ لشکنا لے ہو۔
لشکنا : یہ مقدمہ کا ملوثی رکھنا جھلنا
قول دینا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔
لشکنا : یہ کھڑا رکھنا۔ دوز اللہ
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لشکنا ہاتھ آنا : آسان تدبیر کچھ میں
آنا۔ کوئی تدبیر سمجھ میں آنا۔ اردو صرف۔ عوام
کی زبان۔
قدم لوسی کا حیلہ کر کے ہم لوٹیں گے قدموں پر
یہ لشکنا ہاتھ آیا ہے تری زلف پریشاں سے
جلیں
لشکنا یاد ہونا : ستر یا چپکے معلوم
ہونا۔ آسان تدبیر معلوم ہونا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔
وہ اس کی زلف سسل کو یاد ہے لشکنا
بچنا جو دم بہت میں عمر بھر انکا شاد
قول فیصل۔ بصورت جمع لے یاد ہونا بھی
زبانوں پر ہے۔
شاخ کے پتے پر سنبھل کے وہ گیسٹے
رو بوائے کے جسے یاد ہزاروں لشکے آج
لشکنا آنا : ملے آدیناں ہو کر نیچے کھڑے
جھک آنا۔ اردو صرف۔ رائج۔
محل صرف۔ دودھیاں تمہاری چھت کی شک
آئی ہیں۔ برسات قریب ہے ان کو بدلوادو۔
لشکنا آنا : آنا۔ آفتاب کا غروب کے قریب
آنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔
محل صرف۔ میں کوئی ڈیڑھ کوں آگے نکل آیا

لشکنا آفتاب نیچے لٹک آیا۔ مگر چاندنی رات
کے خیال سے لوٹنے کو دل نہ چاہا۔ دابہ الوقت
لشکنا کترنا : باج عورتیں کس نیچے کٹ
کتر کے کھاتی ہیں اور محل شہر سے کا علی کھتی
ہیں۔ عورتوں کی زبان۔ دوز اللہ
قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے۔
لشکنا گر چلنا : ستارہ رفتار سے
چلنا جھوم کر چلنا۔ ناز و خیز سے قدم اٹھانا۔
مشتوقانہ انداز سے چلنا۔ اردو۔ صرف شہرک
سر دند و دونوں پھر آپ میں نہ آئے
گلزار میں چلا تھا وہ شہرک لٹک کر میر
قول فیصل۔ اباد میں جگہ ملک کر چلنا زبانوں
پر نہیں ہے۔
لشکنا کی چال : ناز و داد کی چال
ستارہ چال۔ اردو صرف۔ تریب شہرک
جو بن سے ڈھل چکے ہیں کہاں اب لشکنا کی چال
وہ بیچ ان کے موٹے کمر سے نکل گیا
لشکنا : یہ دلفریح اول رسوم ناک کے ایک
زیور کا نام جس کو عورتیں نہہ ہڈا لیتی ہیں۔
ہندی۔ مونث۔ دوز اللہ
قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو نے
مندرجہ صورت سے معنی کی وضاحت کی ہے
عورتوں کے ناک کی نکتہ میں جو کچھ آدیناں ہوتا
ہے۔
صاحب فرنگ آصفیہ نے اس کے
معنی لکھے ہیں۔ ناک کے ایک زیور کا نام جو نکتہ
میں ڈال کر پہنا جاتا ہے بلاق، بندہ، جھکا

کان کے ایک زیور کا نام۔ کرن پھول۔
آدینہ۔
لشکنا : یہ شاید ہی کوئی بولتا ہو۔
لشکنا : یہ ایک قسم کا چار یا پونے کا قطر
جس پر کھڑا یا صراحی رکھتے ہیں۔ چھوٹی گھڑکی
اردو مونث۔ رائج۔
محل صرف۔ کوری کوری۔ جھریاں اور مراحیاں
کاغذی آئینہ سے چھوٹے چھوٹے لشکناں پر رکھے
ہیں۔ (بزم آحضر)
لشکنا : یہ گھڑی کا پندرہ لم۔
(دوز اللہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لشکنا : یہ لٹکنے والا لمب۔
(دوز اللہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لشکنا : یہ وہ قمقمہ جو شیشے کے جھاڑوں
لٹکایا جاتا ہے۔ دوز اللہ
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لشکنا : یہ وہ آنکھوں میں لٹکاتا ہے
(دوز اللہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لشکنا : یہ ہر لٹکنے والی چیز کے لئے مستعمل
ہے۔ دوز اللہ
قول فیصل۔ ہر لٹکنے والی چیز کے لئے استعمال
نہیں ہوتے۔
لشکنا : آدیناں ہونا۔ متعلق چٹا لٹکنا۔
اردو، رائج۔
چال ہے خانہ عشرت جیسی ہواں کا فروغ
کہ لشکنا اس میں سرخروہ کی تسدیں دیتی

لکنا: رکنی، الجھنا، التواہن رہنا، جھوٹا
الجھنا۔ اردو صرف، غلام کی زبان، تیسری الاستمال
تیسریں شاہیہ اس کی زلف سے تمام

برسوں سے تو ٹکڑے دو تھیں ہم تیر
شکست آیت فخر و خفا، امید و رہنما
راہ گنا۔ اردو صرف عجم کا زبان، قسیمی الاستمال
و برسوں سے بڑے ہم تو اسے سر شکستے میں۔ میر

لشکنتا :- موتوں بجا رہنا، بیماری میں دلچسپی
رہنا، اور دوصرف، عوام کی زبان۔

عزیزین دلت خیموں پر اٹکتا ہے شاد
لٹکتا ہے شاد عز ہونا، دلت ہونا، جھک

جانا۔ اس میں سے لگ جانا مشغول ہے۔ (زور افغان)

مگر جسٹک جانا بھی عودم کی زبان پر ہے۔

وہو (مختار)

ثالثاً: بے پچاسی گنا، وار پر کھینا

سولی پر جڑنا۔ اردو صرف اعمام کی زبان
محل صفا۔ انگریزوں کے دور میں صرف بیارت

شکست اور آفتاب کا غروب کے قریب

آیتا۔ اردو حضرت، دہلی کی زبان۔
 فطرتاً بہ (لازم) ڈالاجانا، بڑا ہونا،

اردو حضرت رابع -
محل مش - تم تلاش کر کے پرتھارا اودال

بڑے دالان میں مسیحی کی طرف کھنسی پرست

نفلے آنا :- خریب آنا، خریبے وقف

ہونا، اردو صرف، عورتوں کی زبان،
قلبیں الاستقل۔

عزت دے رہے ہو یہ جھٹکے مجھے
مست آتے ہیں اسے لڑکے مجھے

لے کے لے کر آئے۔ ترکیبی تبادلیاں آسان

قلبیں اللہ سے تعلق -

دو چار دن نہیں تو اسے تباہ دے
مشہور تم جہاں میں ہوئے جس کمال سے داغ

شکلی ہوئی چال :- معشوقانہ چال - اردو
صرف ، ستر دک

نکھر کر اس لئے شکی ہوئی وہ چال چلتے ہیں
کدّہ جاتے ہیں گیسو سے مومنہ یادوں کے تھکے تھکے

کتاب: (بفتح) در بلاغ و ادب، لا عشر سونا
کمر: در سونا - اردو صرف و نحو امر اردو غورق

کی زبان۔

قول فیصل، اسی جگہ ٹ جانا بھی زبانوں پر ہے

زیادہ کوئی کیا اس سے ہے؟ جرات

خدا کی یہ ملنا۔ اردو و عربی۔ فصیح و راجح۔

وہ لکھ نہیں جو تیرے پیچھے لٹا نہیں
وہ دل نہیں جو تیرے غم سے بول نہ سکے

قتول فیصل۔ اسی جگہ لٹ جانا بھی فہمیدار ہے۔

لشکر و لشکر جانا - خرید فروخت میرا نقصان
اٹھانا - اردو صرف انعام کی زبان -

لش : - لوطا جانا۔ لوطے مار ہونا۔

مال و اسباب پھینا جانا۔ اردو صرف،
فصیح، راجح۔

کاروں میں محنت لینوں نے برپا کیا

لشاه، لک جانا، گرجا، ویران ہونا

توں فیصلہ - زیادہ تر گھر کے ساتھ ملا ہوا ہے

نکھو :- ایک گول کھلونے کا نام جو لٹقی کے ذریعہ

پھر اے سے دیر تک کھوتا رہتا ہے۔ اردو اخبار
راج۔

دخترِ نرودہ حسینہ ہے جو دیکھے اس شاد
گرواں کے دلِ تاراج ہو کر شوہر کو کر شاد

قول فیصلہ صاحب فرمایا آسفہ منی لکھے
 میں کہ ۔ سنہ ۱۲۸۷ھ بمطابق ۱۸۷۱ء

یا نگرہی کے ایک گول کھلونے کا نام جب پھر

ہے عربی میں برصاخ، نارسی میں گردنا، لائو

جو چھو ابا لمبور التو ہوا سے بلی ہے ہریا
بنادے کے لٹو استخوان کو اپنے عاشق کے

مہنیں کیا کام ہے اچھی کے ان مرد ار دانتوں سے بغیر
 لفظ: ۲: سیدھ معلوم کرنے کا آلہ اساتذہ

شمارت کی سیدہ معلوم کرنے کا آلہ - اردو
مذکر - مہاروں کی اصطلاح -

توضیح:۔ (کنایت) ذریعہ، عاشق۔ اردو محبت
خود اسم اور غور توں کی زبان۔

تو کہ فیصلہ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے
 ہے میں اس کو بیکہ کر بیٹے ہی کھج گئی تھی کہ اس کے

زنگ ٹھیک نہیں ہیں وہ اپنی خاموشی اور ہنسنے کے

پچھلے مینوں سے لٹو ہے دیکھیں کیا انجام ہوتا ہے۔

لٹوانا : بڑے غارتہ کرانا۔ تباہ کرنا۔ تاراج کرنا۔ برباد کرنا۔ اجڑانا۔ مال بھرتانا۔ اردو صرف : نصیب اراکج۔

بڑی بڑی عمر رفتہ رفتہ تھی اس لئے مسافر کو راستہ میں لٹوانا گئی امیر لٹوانا : بڑا نقصان کرنا۔ صرف کرنا۔ ہنگامہ سودا دلوانا۔ اردو صرف : عوام کی زبان۔ محل صوف : بچے تم پر مردہ لٹا اس لئے تمہیں ساتھ لے گیا تھا تم نے سب سودا ہنگامہ خریدنے کے لئے ڈال دیا۔

لٹو بچانا : بچتے ہوئے لٹو کی حرکت کو روک دینا۔ اردو صرف : غولم کی زبان بلیں استعمال متراہ فیصل : بچتے ہوئے لٹو کی حرکت رک جانے کیلئے لٹو بچنا زبانوں پر ہے۔ لٹو پٹو : دکنایت (اسباب مذکر۔

دلتوا لٹو : قول فیصل : اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ لٹو دار پگڑی : گول پگڑی، اردو موٹ دہلی کی زبان۔

محل صرف : شستہ دار اپنی لٹو دار پگڑی سنبھالتے ہوئے اترے۔ (ابن الوقت) قول فیصل : بقول صاحب نور اللغات : تنہا لٹو ایسی معنی میں رہا ہے۔

لٹورا : دہلی اول و صمدی (ایک بار پرندہ کا جو نافختہ سے چھوٹا ہوتا ہے اور کھجور کا شمار کرتا ہے۔ اردو مذکر : تلیس الاستمال۔ بڑوں جو لٹو سے لے کر کھینچتی ہے چڑیا

سمجھا کر نہیں باز کوئی مجھ سا کھانا گیر (در سار غبرۃ الخافین)

قول فیصل : اس کی مادہ کو لٹوری کہتے ہیں لٹورا : دہلی اول و صمدی (ایک بار پرندہ کا جو نافختہ سے چھوٹا ہوتا ہے اور کھجور کا شمار کرتا ہے۔ اردو مذکر : تلیس الاستمال۔ بڑوں جو لٹو سے لے کر کھینچتی ہے چڑیا

قول فیصل : لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔ لٹوری : دہلی عورتیں (ایک بار پرندہ کا جو نافختہ سے چھوٹا ہوتا ہے اور کھجور کا شمار کرتا ہے۔ اردو مذکر : تلیس الاستمال۔ بڑوں جو لٹو سے لے کر کھینچتی ہے چڑیا

لٹورے اتروانا : بچے کا موٹن کرنا۔ بچے کے پیٹ کے بال منڈوانا۔ عورتوں کی زبان (دلتوا لٹو) قول فیصل : لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

لٹورے کھولے پھرتا : بچے کے بال کھولے پھرتا۔ جو عیب اور بد سنیری میں دھن ہے۔ بھنڈو لے کھولے پھرتا۔ چونڈا کھولے پھرتا۔ ہندی فعل لازم عورتوں کی زبان۔ (دلتوا لٹو) قول فیصل : لکھنؤ کی زبان نہیں

لٹوریلوں والی : ڈاس، چڑیل، جادو کرنی۔ عورتوں کی زبان۔ موٹن۔ (دلتوا لٹو) قول فیصل : صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں لٹوریل بچوں کی چھوٹی چھوٹی لٹوریل کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں کسی چڑیل کو لٹوریلوں سے کہتے

ہیں۔ لٹوریل : صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں لٹوریل بچوں کی چھوٹی چھوٹی لٹوریل کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں کسی چڑیل کو لٹوریلوں سے کہتے

ہیں۔ لٹوریل : صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں لٹوریل بچوں کی چھوٹی چھوٹی لٹوریل کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں کسی چڑیل کو لٹوریلوں سے کہتے

لٹوریل : صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں لٹوریل بچوں کی چھوٹی چھوٹی لٹوریل کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں کسی چڑیل کو لٹوریلوں سے کہتے

لٹوریل : صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں لٹوریل بچوں کی چھوٹی چھوٹی لٹوریل کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں کسی چڑیل کو لٹوریلوں سے کہتے

ایک عورت پر عاشق ہوا۔ مگر تھوڑے دن میں کھٹ پٹ ہو گئی (سیرکھار)۔
 متول فیصل۔ عورتیں اسی جگہ جا رہی تھیں۔ اور جان کا لٹھ بھی بول دیتی ہیں۔
 لٹھا: ریشہ پر لکڑی کا موٹا اور لمبا کٹہہ۔
 اردو، مذکر، راج۔

لٹھا: (مبتدئہ) ایک قسم کا سوتی صوف کپڑا جو موٹا ہو۔ شکاٹ۔ اردو، مذکر، راج۔
 لٹھ باز: (مبتدئہ) لٹھ سے لڑنے والا۔ لٹھ کے چلنے والا۔ اردو، مذکر، تھیل (استعمال)۔
 متول فیصل۔ اسی جگہ زبانوں پر ڈٹے۔ باز زبان ہے۔

لٹھ بازی: (مبتدئہ) لٹھ لٹھا۔ لٹھیوں کی لڑائی۔ لٹھ کی لڑائی۔ اردو، مؤنث، راج۔
 لٹھ بند: (مبتدئہ) لٹھ کے چلنے والا۔ (کنایت)۔
 اجڑ۔ اردو، صفت، مذکر۔ عوام کی زبان۔
 لٹھ چل جانا: (مبتدئہ) لٹھ سے لڑائی ہونا۔ ڈٹے سے مار پیٹ ہونا۔ اردو، صفت، عوام کی زبان۔
 اگر اس میں کسی کو غصہ آئے

کچھ تعجب نہیں کہ لٹھ چل جائے۔ مرزا رسوا متول فیصل۔ لٹھ چلانا، اور لٹھ چلنا بھی زبانوں پر ہے۔

لٹھ کا مار دینا: (مبتدئہ) نہایت دھشت جواب دینا۔ گنواروں کی طرح بات چیت کرنا۔ اردو، صفت۔ عوام کی زبان۔ تھیل (استعمال)۔
 متول فیصل۔ ان جگہ لٹھ مار دینا بھی کسی کے ساتھ نہ بازی پر ہے۔

لٹھ مار دینا، لٹھ مار بات کہنا: سخت یا شیرازی گفتگو کرنا۔ گنواروں کی طرح

بات چیت کرنا۔ دہلی کا ایک قدیم لغت متول فیصل۔ عوام کھنڈ بول دیتے ہیں۔
 لٹھیا: (مبتدئہ) لٹھی کی تعمیر۔ چوٹی لٹھی چوٹا ڈنڈا۔ لٹھی۔ اردو، مؤنث دینا توں کی زبان۔
 لٹھیا ٹیکٹا: (مبتدئہ) لٹھیا کے بارے پٹا۔ (نور الفتن)

توں نہیں۔ یہ ناعلم دینا زبان ہے۔ اس جگہ وہ لٹھ لٹھی ٹیکٹا بولتے ہیں۔
 لٹھیا نا: (مبتدئہ) لٹھیوں سے خبر لینا۔ بھوڑنا۔ پٹنا۔ فعل متعدی۔
 (نور اللمع)۔
 متول فیصل۔ وہ لٹھ لٹھیا نہیں بولتے۔

لٹھیت: (مبتدئہ) لٹھی (مبتدئہ) لٹھی ساتھ رکھنے والا، بڑی لٹھی کے چلنے والا۔ اردو، صفت، مذکر۔ عوام کی زبان۔

لٹھیت: (مبتدئہ) لٹھی سے لڑنے میں مشاق۔ لٹھیوں سے لڑنے والا۔ لٹھ باز۔ اردو، صفت، مذکر۔ عوام کی زبان۔ تھیل (استعمال)۔

لٹھیت: (مبتدئہ) (کنایت) ضدی ہوتی۔ (نور الفتن)۔
 متول فیصل۔ ان لٹھ لٹھیا نہیں بولتے۔

لٹھی: (مبتدئہ) وہ لٹھیا جو سینہ میں دھخت کوٹا کر باندھ دی جاتی ہے جس میں سینہ میں ریس کر رکھی جاتی ہے۔ (نور الفتن)۔

متول فیصل۔ عوام لٹھ لٹھیا نہیں بولتے۔
 لٹھی: (مبتدئہ) پتیرا۔ بازو کا عددت، قبی ایانر، میوا، جیسے لٹھی کا معنی حرامی۔ ولد الحرام۔ مؤنث۔ پورب کی زبان۔ (نور اللمع)۔
 متول فیصل۔ وہ لٹھ لٹھیا نہیں بولتے۔

لٹھیا: (مبتدئہ) تانبے یا پتیل کا چھوٹا ظرف جس

میں لٹھی نہیں ہوتی۔ اردو، مؤنث۔ راج۔

لٹھا: (مبتدئہ) چھوٹا لٹھا۔ لٹھی کی تعمیر۔ اردو، اسم، تعذیر، راج۔

ایک لٹھا لٹھی لٹھ میں اس کے موٹا کپل تھا جسم پر اوڑھے کھیم لٹھا: (مبتدئہ) اسے ذرا ذرا سی چیز بہ نسبت ذرا کرینے والا۔ چوٹی لٹھی چیز کی پوری کرنے والا۔ شاعر چوڑی کی ضد۔ (نور الفتن)۔ اردو، صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لٹھا: (مبتدئہ) پٹے کچھ دن تو لٹھا چور ہے لٹھی تو کوئی بنایا ہے چنم کی دوز میں چوروں کے دن کی گھر کوٹ (فسان آزاد)۔

لٹھا ڈھونا: (مبتدئہ) دکانیت، توین کرانا۔ آبرو دکھانا۔ بنام کے بڑے نقصان کرانا۔ بنانا یا کام بگاڑ دینا۔ اردو، صفت، عوام کی زبان۔

جو کچھ تو قہر میں کھدوی وہ بھٹ کفر و ایمان میں۔ جناب شیخ نے لٹھا ڈھونڈی بزم رنوں میں کرنا۔ متول فیصل۔ اس کا لازم لٹھا ڈھونا بازو پر ہے۔ اسی جگہ لٹھا ڈھونڈی بھی بولتے ہیں۔
 لٹھے پٹے دن کا ٹٹا: (مبتدئہ) ریشہ اول و چارم شکل کے ساتھ گزرا کرنا۔

لٹھے پٹے دن کا ٹٹے، رہنے گناہ میں سوائے داکے کے نہ بٹھتے، بنا پیر پان نہ ہوتے (گردھر کشی)۔ (دہلی کا ایک قدیم لغت)۔
 متول فیصل۔ وہ لٹھ لٹھیا نہیں بولتے۔

لٹھا: (مبتدئہ) (کنایت) رت مار کرنے والا۔ لٹھا قزاق۔ ڈاکو۔ اردو، صفت، مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

اے جو تم نے کیا خوب ہی غارت ہم کو
وہ لہرے تھے کہ لی دولت ایمان ہم سے
موتل فیصلہ۔ عرب لوٹ مار کرنے کے معنی میں بھی
زبانوں پر ہے۔
خاتون نے لکھا کہ لکھنا۔ ماحول لکھنوی
لئے کو ماریں شاہ تدارا۔ نذر کہ ہم
شخص مارتا ہے۔
موتل فیصلہ۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنوی
ہیں اور کو ماریں شاہ تدارا اور اس کا مطلب
ہے کہ مصیبت میں اور کوئی ناگہانی آفت نازل
سوا۔ موت تار تار کرتا ہے۔
لکھی لاہوری حالت :- ذہن حالت
مصیبت و اندوس میں مبتلا ہونا۔
دفرہنگ اثر
قول فیصلہ۔ مکن ہے آج سے پچاس
سال قبل لکھنؤ کی پرانی عورتیں بڑی ہوں
سودہ دور میں عام طور سے زبانوں پر نہیں تھیم
نہانے میں بھی بیزبان عورتوں کی تھی مرد نہیں بولتے تھے۔
لجی حاجت دوسری حاجت اسنت سماجیت خوش
اردو موت۔ فصیح اراج۔
شب وصال اے میرا چہ نہیں ہے یہ گلا شکوہ
لکا لو کام دل اپنا خوشامد سے لجا جت سے
موتل فیصلہ۔ صاحب ذرا لغت لکھتے ہیں کہ
شعرا نے ہارس کے کلام سے یعنی سنت سماجیت
خوشامد پایا جاتا ہے اور مثال میں حکیم رکھا
کا شعر پیش کیا ہے۔
گویم بختے دیں لجا جت نہ بود
حقا کہ سخن دیں لجا جت نہ بود

لیکن مندرجہ بالا شعر سے خوشامد کے معنی نہیں
لکھتے بلکہ مبالغہ کے معنی ہی دونوں جگہ مراد ہیں
صاحب فرہنگ آصفیہ نے معنی لوائی،
ستینہ، صنومت، جگر، انشا، اسرار، مبالغہ
لکھے ہیں اور خوشامد اسنت سماجیت کے معنوں
میں لکھتے ہیں کہ یہ معنی عربی دانایان ہندی نثر
کے اختراعات سے ہیں جو عربی مبالغہ کے لگاؤ
سے لگائے گئے ہیں۔
لجی الو :- ایک بوٹی کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگا
اور گرم ہوا سے بڑھ کر وہ ہو جاتی ہے۔ چھوٹی
موتی۔ سنکرت، مذکر۔ لکھی یافتہ بختے کی زبان
تکلیف الاستعمال۔
کتاب ہے اشارۃ لیل
موتل فیصلہ ان موتل و سخن کا کردی
موتل فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر چھوٹی موتی
ہے۔
لجی الو :- دکانیت، شویلا، باجیا۔ صفت۔
ذرا لغت
موتل فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لجی الو :- (بکر اول) لکھی کا عرب۔ باگ انشا
عربی۔ موت، فصیح اراج۔
کبھی مل کر لکھ انیس یہ کرتا تھا کلام
یہ مراد است نخس اور وہ پاکیزہ لکھا عشق
موتل فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر لکھی اول ہے۔
لجی الو فرس کی ترکیب سے ہیں زبانوں پر
ہے۔
تھام سکتا تھا لکھی فرس برق مثال
بوچھ تو دیکھا ہے اس نے مرے پیر میں لکھا
انیں

لجی الو :- شرمانا۔ شہ مندہ ہونا۔ ندامت ہونا
نکلی ہونا۔ نادم ہونا۔ اردو صرف، تامل الاستعمال
انکلائے ہیں لکھے ہیں پھر لکھے ہیں
کس مقام سے وہ مرے پاس آئیں غار بارہ
و لہر لکھے کہا لکھیوں کی ہیں
قرآن لکھی نہ آئی گی میں لکھی لکھی
لجی الو :- شرم لکھی، شرم والا، حیا مندہ
حیا، غیبت دلائے تاک دلائے جیسے لگاؤ سرے ڈھانڈ
جے گنگا جل چکا ہے۔ (دفرہنگ آصفیہ)
قول فیصلہ۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر
لجی الو مرے، ڈھانڈا وچھے :- (دوا کی آواز
خفیف، غیرت دلو کی موت ہے۔ بے حیا کی رسی دراز
ہوتی ہے :- غیرت مند آدمی اپنی غیرت میں مرنے
ہے اور بے شرم ڈھانڈا سے قصور پر بھی سب سے
آنکھیں چار کرتا ہے۔ دفرہنگ اثر لکھتے انوالد و لکھی
قول فیصلہ۔ اب عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔
لجی الو :- لکھی لکھی، شطرنج کے موجود کلام
عربی، مذکر۔ لکھی لکھی، لکھی لکھی زبان۔
اس کے منصوبے میں ہے رخ لکھی
بازی ہے کشت و زن کی محبت
(دشت لکھی)
لجی الو :- عات شدہ سماب۔ ندری۔
صفت۔ لکھی لکھی (دفرہنگ آصفیہ)
قول فیصلہ۔ عربی یہ معنی ہیں وہ شخص جس
کی زبان بات کرنے میں رکے اور دست لفظ نہ
لکھی لکھی اس عمل پر لکھی ہوتے ہیں۔
لجی الو :- (بکر اول) لکھی لکھی، لکھی لکھی
لکھی لکھی وار۔ لکھی لکھی۔ اردو صفت مذکر

عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصلہ۔ سوت کے لئے بھلجی ہے۔

چشمہ۔ پانی کی گہری جگہ، سمندر،

بحر، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

رفتہ رفتہ، جو اس کے آفت میں غرق

ہو جزن دل میں ہوا جس کے یہ دریائے عین جرات

تھی۔ (دفعہ اول) کا رفتہ اور نرم شہ

چیز کو کہتے ہیں۔ (سریا زبان اردو)

قول فیصلہ۔ عام عورتوں کی زبان پر نہیں ہے۔

تھی۔ (دفعہ اول) نشاستہ کا فضلہ۔ (اردو)

سوت۔ عوام کی زبان۔

تھی۔ (دفعہ اول) کمر و پیش پیش مثلاً یہ کچھ کیا

کبھی کبھی ہے۔ کپڑا دھونے سے کبھی کبھی ہرگیا

(فرنگی اثر)

قول فیصلہ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور

تھیل استعمال ہے۔

سج۔ (دفعہ اول) شگاہ، عربی، برہنہ اور

صفت، مذکر، متردک۔

سج برہنہ نقادہ قرار دیا

نقابہ بن قید جامد سے آزاد و شہت گزارا

لکھا، (دفعہ اول) و تشدید دم) اور لکھن

بدعاش شہداء، بد وضع۔ اور دصفت مذکر

عوام کی زبان۔

صل صراف۔ شہر کے بدعاش، بدعاش، بھٹے

کچے، شہر سے، گڑھے، ہاری نگاری میں دھس

ہوئے۔ بڑے بڑے ہاجن سا ہرکار بھک

کو سلام کرنے لگے۔ (دفعہ آزاد)

لکھا، (دفعہ اول) شہر، شہر، ہجڑا اور اچکا

نکاح، اور دصفت، عورتوں کی زبان۔

لکھا، (دفعہ اول) ادب، ادب، بدعاش، شرارت

اچکا پن۔ اور دصفت مذکر، عوام اور

عورتوں کی زبان۔

قول فیصلہ۔ اس میں پر کیا پناہی زبانوں پر ہے

صاحب نے انہیں سنوں میں کی پن بھی

لکھا ہے جو اہل لکھن نہیں بولتے۔

لکھا، (دفعہ اول) جھکا، شہر، ہندی

(دفعہ اول)

دفعہ اول) ذرا اس لکھن کو کچا و لکھن (اردو)

قول فیصلہ۔ اہل لکھن نہیں بولتے۔

لکھا، (دفعہ اول) کمر و کرنا، شہر، عوام

کی زبان۔

قول فیصلہ۔ اہل لکھن نہیں بولتے۔

سج بہادر۔ کناہت نہایت شہداء، بدعاش

مذکر۔

گندوں کا سردار، بڑا شورہ پشت۔

دفعہ اول) و فرنگی (دفعہ اول)

قول فیصلہ۔ اہل لکھن کی زبان نہیں ہے۔

سج۔ (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

ہے ہووہ پوج اور بھل چیز اور آدمی کے لئے۔

اور دصفت، عوام کی زبان۔

اہل ہنر کہتے ہیں اہل ہنر کے

باقرد، خود چر ہے جو کچھ کچھ شہر بازاری

سج۔ (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

سادہ لوح۔ اور دصفت، فرنگی (دفعہ اول)

قول فیصلہ۔ اہل لکھن نہیں بولتے۔

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

برو بات۔ اور دصفت، عوام کی زبان۔

تم بھی کی تو وہ بھر حرکت، (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

کو، مرد و کر یا کچھ کر اصل حالت پر آجاتا ہے۔

مثلاً بانے کی بک گانسی میں، جھکائے کی گانی

میں مرد و کر کے تانے میں پارسی میں جب بٹ کر

چھوڑ دیے جائیں اور کھینچنے کی رپڑ اور ستار

کے تاروں میں ہوتی ہے۔ اور دصفت، نصیح، راج

راج۔

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

جھکا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

گلوں کی شاخ کو بھکا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

زلف کی جھک سے سوطر کے بل کھاتی ہو

وہ لکھ کی ہے زاکت نے لکھ میں پیدا شہ

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

جھک جانا۔ اور دصفت، نصیح، راج۔

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

لکھا، (دفعہ اول) و (دفعہ اول) لکھن، بھل

نہیں کہیں نہ ہو پچکا اگر دامن پر پچک ہو بحر
پچکا: یہ ہے نعرہ و ظلا کا، چوڑا فیکہ، ایک
قسم کا پتہ گوشت، دھنک۔ اردو مذکر، رائج۔
اس جگہ کا سنہری پچکا تھا
اک دلا سونے کا وہ گویا تھا (گلشن عشق)
پچکا کھانا: ایک جانا۔ سوچ آجانا۔
جھٹکا کھانا: اردو صرف، سرورک۔
چلے میں ہر تھرتی ہے جو ہر ہر کمر
پچکا نہ کھائے اور بت نازک کمر کمر غنچ رسا
بول فیصل: پچکا کھانا ہی مستعمل ہے۔
پچکے ہزاروں کھائے ہیں پوٹی کے بوجھ سے
نازک دو گانہ جان کی ہے اس قدر کمر جاتا
پچکا: یہ ہے۔ پچکا۔ نرم چیز کو جنبش دینا۔
اردو: فعل، فصح، رائج۔
مثلاً جہیں یہ اردو کے سبب رسوں کا
پچکا دل ہے اشارہ کو بار ایک پھول کا نقش
پچک آجانا: جھٹکا آجانا۔ ضرب آجانا۔
پچک آجانا: اردو صرف، سرورک۔
جو دھڑکتا ہے کہ پچنے میں نہ آجائے پچک
اللہ سے چھوڑ دیا میں نے ترا جان کے اللہ راہی
پچک جانا: یہ کھا جانا۔ مڑ جانا۔ پچکا
جنبش کھانا: اردو صرف، فصح، رائج۔
اللہ سے نازک کمر چلی کا ایک پھول
میر پر جو کھدی تو کمر تک پہنچی لاکھ
پچک دار: یہ ہے چیز جس میں پچک ہو۔
اردو صرف، فصح، رائج۔
محل صرف: اس دہری دش کا کیا کہنا اس کے
حق و ادا پر جہاں جانیں شمار ہیں وہاں اس کی
پچکا کمر پر ہزاروں فریفتہ ہیں۔

پچک: یہ ہے۔ جھک، مڑنا۔ پچکنا۔ پچک کر
پچرا پچک آجانا: کسی نرم شے کا خمیدہ ہو کر
سیدھا ہو جانا۔ اردو: فصح، رائج۔
عالم غیب پچکنے میں تھا آب و تاب کا
پچک: پچکا ہوا چھرا آفتاب کا نقش
پچک: یہ ہے نراکت سے پچکنا۔ کمر کا نراکت
سے پچکنا۔ اردو صرف، فصح، رائج۔
کمر سے ہل سے ہار کا پچک نہ چلنے میں
نہ اتنا چاہیے موباف بھاری نازیں ہو کر شیر
پچک: یہ ہے۔ داب کا اثر قبول کرنا کسی حد میں
بوجھ سے دبا اور ان کے پچنے ہی پچرا پچک اصلی
حالت پر آجانا۔ کسی چیز میں دہنے اور ابھرنے
کی قوت ہونا۔ اردو: فصح، رائج۔
پچک کی پچک: یہ ہے کٹاروں پر دھن اور
برابر سیاہ پچکا۔ اردو: موٹ۔
دور لغت
پچک فیصل: غالباً اردو سے زبانوں پر نہیں
پچک کی گوشت: یہ ہے دھن کو جس میں پچکا
پچکا ہوا ہو۔ اردو: صفت، موٹ، رائج۔
پچکا اور پچلی میں ہے آج پوٹ
پچک: یہ ہے آبی دہنے میں پچک کی گوشت۔ دھن آج پوٹ
پچک: یہ ہے۔ (دفعہ اول و دوم) پچکا چیز کے
پچک کی آواز: اردو موٹ۔ قابل استعمال۔
پچک: یہ ہے۔ دفعہ اول و دوم، اعادہ دار۔ ان
پچک بونی ترکاری یا سالن۔ جس میں نہ شور یا
ہوا اور نہ بالکل خشک ہو۔ بلکہ ایک نیم کا
اعادہ ہو۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔
محل صرف: ہمارے بھائی اور ان کے ساتھ
دو مہمان ہیں آگئے ہیں سالن ذرا پچکا رکھا کریم

پچک: یہ ہے۔
پچکنا: یہ ہے۔ ایک قسم کی حرکت۔ اردو عورتوں کی
زبان۔
محل صرف: الہی عید کا پچاند دیکھنا نصیب نہ ہو
پچکنا: یہ ہے۔ جانیں کوئی روئے نہ لانا ہو
پچکنا: یہ ہے۔ جھکنا، شہر ہا مہا۔ دھن یا شہر وغیرہ
کا شہر ہا ہونا۔ اردو صرف، قابل استعمال۔
محل صرف: ہمارے کمرے کی چار دھنیاں
پچک گئی ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ تم جلد سے جسد
ان کو بولوا دو۔
پچکا رنج جانا: یہ ہے۔ نر دہنی ہونا، منسوب ہونا
(دور لغت)
پچک فیصل: اہل کھو نہیں بولتے۔
پچک: یہ ہے۔ دفعہ اول و دوم
سوت یا ریشم کی انٹی۔ ہندی مذکر۔
(دور لغت)
پچک فیصل: عام طور سے اسے سمجھتی
کہتے ہیں۔
پچک: یہ ہے۔ ایک زیور کا نام۔ اردو مذکر
پچک فیصل: یہ یادوں کے ایک زیور کا
نام اور بہت جمع استعمال ہے جیسے جب
سے ہمارے کچھ کھو گئے تب سے ہمارے
یادوں شگ ہو گئے۔
پچک: یہ ہے۔ پچکنا۔ (دور لغت)
پچک فیصل: پچکنا کو پچکا نہیں بولتے۔
پچک: یہ ہے۔ باریک شل تا کتری ہونی
چیز۔ اردو مذکر، عورتوں کی زبان
پچک فیصل: عام طور سے اردو کا پچکنا کے لیے ہوتا ہے
اور زیادہ تر جمع ہی کے ساتھ استعمال ہے۔

پختہ :- مسلسل اور پیچیدہ پٹے ہوئے تاروں یا ناگے کی ٹڈ کے لئے مستعمل ہے۔ اردو، مذکر، راج۔
کھینچوں جی ایک آہ تو ہل جائے وہ حسیں
انجھا ہے زلف حور میں لچھا کند کا منیر
قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے ایک
سنی اکھی ہوئی ڈور بھی لکھے ہیں۔ جو عام طور
سے زبانوں پر نہیں ہیں۔

پختہ :- رکنیت، بیچ، بیچ اور سلسل تقریر یا
نثر۔ اردو، مذکر، راج۔

بال انجھیں نہ کہیں گالیوں کے لچھے میں
چوٹی گندھوا کے دیا کیجئے دشنام لچھے منیر
وہ گلگری کی چمک زمزمے کا وہ لچھا
اڑا تیر ہی شب نہ میں کتر کتر کے کرن منیر
غیر سے چوری کے گلن سے کے کیوں انجھا کہا
انجھا باندھے گا ترے لچھا حری وقت سر کا راج
قول فیصل :- عام طور سے لچھے دار باتیں یا لچھے
دار تقریر زبانوں پر ہے۔

پختہ :- جو چیز سلسل بہ افراط تک جسے
کدو کے لچھے۔ اردو، مذکر، راج۔

پختہ :- ستر اور ضرب جو ایک دفعہ
تلاش سے لگائیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
پختہ :- کھینچوں کا لچھا مقلد میں پڑی ہوئی
کھینچیاں۔ اردو، راج۔

قول فیصل :- اس بگڑ زبانوں پر لچھا بھی ہے
پختہ باندھنا :- رکنیت، سلسل کہنا
(نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے بصورت جمع زبانوں
پر کھینچے میاں پڑھے کیے تو خاک نہیں ہو کر جب باتوں

کے پٹے باندھتے ہو تو بک رنج اپنی طرف کر لیتے ہو۔

پختہ باندھنا :- سلسلہ تقریر یا روکنا سلسل
کہے جانا۔ اردو، صر، قلیل الاستعمال

میں آک سوال کر کے پشیمان ہو گیا
لچھا باندھا ہوا ہے سلسل جواب کا داغ
قول فیصل :- بصورت جمع زیادہ بولتے ہیں
یعنی لچھے باندھنا۔

پختہ :- راجہ راجپوت کے بھائی کا نام
جنہوں نے میدان ڈنڈاں میں ان کا ساتھ دے کر
دفا داری اور رفاقت کا اعلیٰ نمونہ دکھایا تھا
ہندی مذکر، راج۔

پختہ :- (فتح اللہ) دولت کی مالک، جن کی دیوی
ہندی مؤنث، اہل ہندو کی زبان۔

قول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
دور اہل ہندو کی بیٹی اور ہندو کی بیوی مانی گئی جو اس کا
ذیل سے پکار دی جاتی ہے۔ پدما، کلا، شری،
اندر، لوک، اتا، رما وغیرہ۔

پختہ :- دھن، دولت، مال۔ اردو
مؤنث، عوام کی زبان۔

دولت ہمارے پار کے قدموں کے ساتھ ہے
پختہ دہاں گئی وہ جہاں میہاں گیا، بکھر

پختہ :- خوبصورتی، حسن جمال، خوبصورت
عورت۔ اردو، مؤنث، عوام کی زبان۔

سگم کی سیر دولت نواب سے ملی
پختہ کی پختیاں نظر آئیں پر آگ میں رشک

پختہ :- جاہ و جلال، شان و شوکت،
حشمت، دبدبہ، پہنچنے کی اولاد، اولاد ذات
لوگیاں بیٹیاں، بیٹی کی دولت سے ایک چڑی کا
نام جسے دودھی بھی کہتے ہیں اور نیز دودھی نام

ایک اندھیری کو اسی نام سے موسوم کرتے ہیں۔ پختہ کی چوٹی
نہ لگی، زرد چوبڑا، موتی، دودھ دار پیر۔

(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ کسی سنی میں نہیں بولتے۔

پختہ :- رام چندر جی کی بیوی سیتا۔
(نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے سیتا ہی
زبانوں پر ہے۔

پختہ :- غیر آدمی کو کون کرے :- بلار پیہ کے
تو دھنچ شکل ہے (گنجینہ اقوال و اشعار)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

پختہ :- بن آدم کو کون کرے :- دولت کے
بیز کوئی نہیں پوچھا، جود کے سوا کوئی خاطر داری نہیں

کرنا روپیہ کی سب عزت کرتے ہیں ہندی کماؤ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

پختہ :- گھر میں آنا، گھر میں صاحب قبیل کا آنا، بارگ
نہم بہر کا گھر میں آنا، گھر میں بی بی کا پیدا ہونا۔

(نور اللغات) (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

پختہ :- نارائن کرنا، کھانا کھانا شروع کرنا، سہم سہا
کرنا۔ اہل ہندو کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ میں لکھاؤ زیادہ تر یہی
کھانے کے وقت پر کھاتے صاحبان میں بولا جاتا ہے، اس

قول کی فرنگ آصفیہ سے بھی تائید ہوتی ہے۔
عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

پختہ :- بولنے والی و شہید بقم، غلامت، خال آنا
اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

کس لئے کرتا ہے تدبیر مداد اے صبح
موت کے لچھن نظر آتے ہیں اس بیمار کے رند
گردش سے مدد سب کی کیا کیا بلائیں آئیں
جانے ہی کے ہیں لچھن سارے اس اکھال کے میر
متول فیصل - عام طور سے اس کا استعمال حج
ان کے ساتھ ہی ہے -
لچھن : شہ طور - طریق ڈھنگ رنگ - چال
ڈھال - خصلت - عادت - اردو مذکر و مؤنث
زبان -

محل صرف - جی نہیں ماننا کہ تم خرابی کے لچھن اختیار
کو اور ہم منع نہ کریں - (توبہ النصوح)
متول فیصل - عام طور سے جمع کے ساتھ ہی
اس کا استعمال ہے -
لچھن : آکر توت - فعل - کو دار - اردو مذکر
عورتوں کی زبان -

بختے گا خدا بخت کو کس جن عمل پر
اہم کو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا بحسب
لچھن : بے حال کیفیت - حالت چال چلن
وضع چال ڈھال - جیسے اتر جاؤ کیا دھن دہی
کرم کے لچھن - (نور الوقت اور فرنگ آصفیہ)
متول فیصل - یہ عورتوں کی زبان اور قلیل استعمال

ہے
لچھن پکڑنا - وضع اور طریق اختیار کرنا -
اردو صرف عورتوں کی زبان قلیل استعمال
متول فیصل - لچھن سیکھنا بھی ای جگہ ہے جو عورتوں
کی زبان سے جیسے - تم چاہو تو ان کی افتاد
کو ایسا بگاڑ دو کہ جوں جوں بڑے ہوں خرابی
کے لچھن سیکھتے جائیں - (ذہبات انشس)
لچھن چھڑنا - : دکا ستر، چہرے کی رونق

جانی رہنا - حسن کا زوال پھر رہونا - چہرے
پر تازگی نہ رہنا - اردو صرف عورتوں کی زبان
الذہب : است ایام، بھر بار
لچھن چھڑے ہوئے ہیں مدد آجائے
لچھن چھڑنا - : بستر ہو جانا - خراب
ہو جانا - (نور الوقت)
متول فیصل - یہ عورتوں کی زبان قلیل استعمال

ہے -
لچھن سے چھڑ پڑنا - : بے رونق ہو جانا
تو تازگی کا جانا رہنا - خوش حالی میں فرق
آ جانا - رنگ روپ نہ رہنا - اردو صرف مؤنث
لکھ زبان -

پھول کے اندلوں میں لچھن سے چھڑ پڑے ہیں
شاید کہ اس پری کے دامن سے چھڑ پڑے ہیں
انشا
لچھن سے چھڑ جانا - : رونق نہ
رہنا - رنگ و روغن جاتا رہنا - پہلا حسن
و جمال نہ رہنا - پہلی کی بات نہ رہنا - عزت
گھٹ جانا - وہ بات نہ رہنا - اردو صرف
تفہیل استعمال -

چہرہ اتر گیا ہے، نقشے بگڑ گئے ہیں
پھر اندلوں تو میر لچھن سے چھڑ گئے ہیں مقحفی
لچھن نظر آنا - : آنا دکھانا ہونا -
علامت نظر آنا - نشانی دکھائی دینا - اردو
صرف عورتوں کی زبان -

کس لئے کرتا ہے تدبیر مداد اے صبح
موت کے لچھن نظر آتے ہیں اس بیمار کے رند
لچھن کے لئے دیتے ہیں : - کرتوتوں
سے ظاہر ہے کہ انجام کیا ہوگا و فرنگ اثر

متول فیصل - یہ عورتوں کی زبان ہے
یقینی : - ریشم یا سوت کی ہارنا پیشی ہوئی شے
اردو و سوت و راج -

یقینی : بٹس لچھی کا بنا ہوا - اردو - قلیل استعمال
لچھنا نہیں ہے کہ کو گھواری اڈا رہند
ر جا کر دوا دہ لچھی کا لاری اڈا رہند - رنگین
لچھے : - ایک قسم کی میدہ کی بنی ہوئی گول ٹول
چیز جو دھ میں بھگو کے کھائی جاتی ہے - اس کا
استعمال ماہ رمضان المبارک میں بوقت سحر
زیادہ ہوتا ہے - اردو مذکر و راج -

لچھیاں : - ایک قسم کا زیور جو پوت یا ریشم
کا بنا ہوا ہوتا ہے اور گنگن کی یا کڑے کی جگہ انٹا
میں پہنا جاتا ہے - اردو سوت و راج -

لچھیاں - : کشادہ کشادہ پیشا - دھالے
ڈور رسی وغیرہ کا - (نور الوقت)
متول فیصل - صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
"لکھنؤ میں لچھا بنا لکھتے ہیں"

پولیف صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے -
لچھے دار : - بے چیدہ، بیچارہ
بیچ و بیچ سلسل اور لپٹواں باتیں، بیچ
و بیچ اور مزیدار باتیں - اردو صفت
عوام کی زبان -

محل صرف شہابی ساری زندگی کیلی کو دینے
تام کی اگر یہ لچھے دار باتوں کی صفت بھٹارے
پاس نہ ہوتا تو کون دو کوڑی کو نہ پوچھتا
لچھے دار : - سلسلہ دار، متواتر برابر
جیسے لچھے دار گالیاں - (نور الوقت)
متول فیصل - اس طرح عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے -

پچھے دار بیٹے حلقہ دار، پرت دور

(ذرا لغت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

پچھے دار بیٹے مزید اور (ذرا لغت)

قول فیصل - تنہا مزید اور کے سنوں میں نہیں ہوتے۔

پچھے دار آواز! - سسل آواز جو کہیں سے آگے رکے نہیں۔ (ذرا لغت)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں ہوتے۔

پچھے دار باتیں: - سسل اور مزید اور باتیں، سچ اور سچ باتیں - اردو صرف، راج۔

محل صاف - تمہاری پچھے دار باتیں ہی تو ہیں جو سب کو یہ یقین ہیں ورنہ تم میں کیا رکھا ہے تم جو کس قابل۔

پچھے کا آواز اڑاؤ: - ایک قسم کا آواز اڑنا جو عورتیں رکھتی ہیں۔

قول فیصل - صاحب فرنگ اڑکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں کچے دار آواز اڑندے ہیں۔ عورتیں اسے رکھتی نہیں بلکہ پانچاے میں ڈالتی ہیں۔

صاحب سرمایہ زبان اردو نے کچھی کا آواز اڑنا بھی بیائے مردوں لکھا ہے۔

صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں ایک خاص قسم کا لکھی آواز اڑنا جسے عورتیں ڈالا کرتی ہیں۔

آواز اڑنا کا کچھے کا واہ رے عالم گہ آواز اڑنا پچھا جادہ کی ٹکن کیا خوب بھر

اب دونوں طعیر بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

پچھے کا مڑنا: - ایک قسم کا مڑنا جس میں کچھے ہوتے ہیں۔

کچھے شیرینی تقریر کے کہتے ہیں

آپ کی باتوں کا کچھے کا مڑنا کیا ہے

(ذرا لغت)

قول فیصل - اب قریب بہ نزدیک ہے۔

پچھے کی مٹھائی: - ایک قسم کی مٹھائی اور (ذرا لغت)

انہماک سے لذت لیتے جو جو قریب آگے مٹھائی تھی کچھے کی ان کو نصیب اختر

پچھی بیٹے دہم اول و فتح دوم سچ - زبانوں پر دہم اول و دوم ہے) سید کے ملائم اور چلی جھوٹی پوری جسے لکھی میں ملتے ہیں - مہندی، موش۔

(ذرا لغت)

قول فیصل - صاحب فرنگ اڑکھتے ہیں کہ: - سوم صفت مولف کی تحقیق کا اخذ کیا ہے زبانوں پر بھی دہم اول و فتح دوم سچ ہے۔

صاحب سرمایہ زبان اردو لکھتے ہیں کہ ایک قسم کی پوری کو لکھتے ہیں جو چھوٹی اور تیلی اور بہت نرم ہوتی ہے۔

آپ پوری کے معنی میں قریب بہ نزدیک ہے۔

پچھی بیٹے (کنا بیٹہ) بہت نرم، نہایت ملائم اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صاف - پراکھے ہیں تو وہ نرم نرم جیسے پچھی روغنی روٹی ہے تو وہ کراری گرم گرم (سگڑ کیسی)

پچھی ساپیٹ: - نہایت ملائم پیٹ، اردو صفت مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صاف - آٹھ دن پہلے کی سختی یاد ہے حکیم صاحب کے یہ پیٹ پچھی سا کر دیا اب انکا علاج نہ چھوڑنا۔

قول فیصل - بچوں سے گال بھی حد تک لڑتی ہیں۔

پچھی: - ہپاک، تائیت، شہدی عورت، میاں اور بے شرم عورت اور صفت موش، غم اور عورتوں کی زبان

میں تمہاری عقل پر دیوانہ ہوں تم کیوں دلا اس دوانی باؤلی کچھی مٹھائی سے لگے پٹے (مسان)

کچی بات: - شمس بات، شہد پنے کی گفتگو بہت

(ذرا لغت)

قول فیصل - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

لکھاٹ: - بیٹے دیکھو دل، خیال، دھیان، توجہ

عربی مذکر، فصیح، راج۔

محل صاف - آخر اگلی خصوصیتوں کے لکھاٹ سے آپ کو تکلیف دی۔ (امروہو مان آقا)

قول فیصل - صاحب اور لغت لکھتے ہیں کہ عربی میں لکھاٹ لکھیوں سے دیکھا، لکھاٹ بفتح اول،

گوشہ چشم، فارسی میں بھرا دل یعنی نگرانی کرنا لکھتے ہیں۔

لکھاٹ: - بیٹا، شرم، حیا، حجاب، پردہ، فارسی مذکر، فصیح، راج۔

یہ آرزو ہے سینہ ان سے ہم بیان لکھاٹ سبب سے جن کے ہے دنیا میں داستان لکھاٹ

لکھاٹ: - پامداری، رعایت، عورت فارسی مذکر، فصیح، راج۔

خاطر سے یا لکھاٹ سے ہیں مان تو گیا جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا (راج)

جو غم کرتے ہیں ہم ان سے کچھ نہیں کہتے۔ یہ رمز کچھے تو کچھ ہوں گے صاحبان لکھاٹ

لکھاٹ: - کنا بیٹہ، پھیرا، اقباب، عذر، اردو مذکر، تفصیل الاستعمال

لکھاٹ: - (آٹھ کے ساتھ) غیرت، حیثیت اردو مذکر، فصیح، راج۔

گھورتے دیکھا جرم جنہوں میں جھجھکا کر کہا کیا لکھاٹ لکھنؤ کا بھی ادبے حیا جاتا رہا اتیر

لکھاٹ لکھا دینا: - بے شرم، بے حیا، کھنکھائی کی پردہ نہ کرنا، لکھاٹ چھوڑ دینا، بے حیا بن جانا

بے غیرت ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
 ماں باپ کا لحاظ تو دل سے اٹھا دیا
 اسے باقی آج کل کی سب رکھنا تو جانی صاحب
 لحاظ رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
 خیال نہ رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
 محض صرف۔ پرانے زمانے کو دیکھتے ہوئے
 موجود زمانے میں جملہ بزرگوں کا تہادہ اب اٹھ
 گیا۔
 لحاظ آنا۔ مردت آنا۔ شرم آنا۔
 اردو صرف، تلیس الاستعمال
 تھوڑی سی پی پی ہے بڑی محنتوں کے بعد
 آئی کیا ہے پیر خرات کا لحاظ دن
 لحاظ آنا۔ خیال آنا۔ دھیان آنا۔ اردو
 صرف، تلیس الاستعمال
 جب دوام کو کیا سرسراؤدہ خون
 کچھ نہ آیا تجھے اسے دیدہ خوباں لحاظ
 لحاظ پاس۔ مردت، خیال، دھیان۔
 عربی نادر الفاظ۔ فصیح، رائج
 محض صرف۔ یہ تم میں بڑا عیب ہے کہ دوسروں
 کی تو تم عزت کرتے ہو لیکن اپنے بزرگوں کا کوئی
 لحاظ پاس نہیں کرتے۔
 قول فیصل۔ لحاظ و پاس اور پاس و لحاظ کی ترکیب
 سے بھی زبانوں پر ہے۔
 لحاظ توڑنا۔ حجاب پر قرار نہ رہنے دینا۔ مردت
 ختم کرنا۔ اردو صرف، تلیس الاستعمال
 جام توڑے سے زمانوں کا کچھ زور آدو۔
 توڑنا یا د کا اسے چرخ سنگ زلحاف آتش
 لحاظ توڑنا۔ لازم شرم ختم ہونا۔ حجاب نہ
 رہنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

اسے داغ میکہ سے میں گئے ہیں جانشین
 رہنا تو آج قبلہ حاجات کا لحاظ داغ
 لحاظ رکھنا۔ پاس و ادب کرنا۔ بڑائی
 رکھنا خیال رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
 لحاظ رکھنا۔ پرہیز کرنا۔ احتیاط
 رکھنا۔ اردو صرف، قریب بستر دل
 نہ تو ہندو ہی میں ٹھہرا نہ مسلمان ٹھہرا
 مجھ سے رکھتے ہیں بجا کا فردینہ و لحاظ آتش
 لحاظ رکھنا۔ خیال رکھنا۔ رعایت رکھنا۔
 دھیان رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
 زاہد لحاظ رکھ کہ نہ گل ہو چراغ نہ
 جو نہ کا ز آئے پاسے ہونے غرور کا امیر
 قول فیصل۔ لحاظ و بنا بھی بولتے ہیں جیسے
 وہاں جا تو رہے ہو لیکن ذرا اس کا لحاظ یہ ہے
 کہ بڑوں کے ساتھ دوران گفتگو میں کوئی بیزاری
 کا جملہ نہ آنے پائے۔
 لحاظ رکھنا۔ مردت و شرم حجاب کا
 باقی رہنا۔ اردو صرف، تلیس الاستعمال
 یاد ہے بارغ ہے سبز ہے منے گلگوں ہے۔
 مجھ کو رہتا نظر آتا نہیں زہار لحاظ آتش
 لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ ادب کرنا۔ مردت
 سے پیش آنا، پاس ادب کرنا۔ اردو صرف،
 فصیح، رائج
 ایک بوسہ پہ کبھی دولا نہ دل و جان دونوں
 کیوں کرے مول چکانے میں خریدار لحاظ
 ناظم
 لحاظ کرنا۔ شرم کرنا۔ خیال کرنا۔ پاس کرنا
 کرنا۔ رعایت کرنا۔ اردو صرف، فصیح،
 رائج۔

ہم سے چھٹی ہے کہیں بادہ پرستی ناظم
 میں یہ دعا غلط کیا کرتے ہیں ناچار لحاظ ناظم
 لحاظ لکھنا۔ مردت و ادب و شرم کا قائم
 نہ رہنے دینا اردو صرف، فصیح، رائج
 خورشید اب چمک کے لکھتا ہے سارا منہ
 باہر نکل کے آپ نے کھدیا ہے لحاظ قدر
 لحاظ نہ کرنا۔ خیال نہ کرنا۔ پاس نہ کرنا
 مردت نہ کرنا۔ شرم نہ کرنا۔ اردو صرف،
 فصیح، رائج
 مینوشیوں سے کام رہے برم بفرم
 میرا لحاظ اسے گل رکھنا نہ کر عبت حرمت
 لحاظ و ادب۔ شرم و حیا والا۔ باسردیت
 پاس و مردت کرنے والا۔ اردو صرف، تلیس الاستعمال
 قول فیصل۔ تائیت کیلئے لحاظ والی زبانوں
 پر ہے۔
 لحاظ ہونا۔ پاس ہونا۔ خیال ہونا۔ خیال
 مردت ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
 کہ ہے فتنہ تری چشم فتنہ زنا کا لحاظ
 یہ وہ بلا ہے بلا کو ہے اس بلا کا لحاظ ظفر دہلوی
 لحاظ، بے دیکر ادب، ایک قسم کی بڑی
 رہائی جس میں بہت روتی ہو۔ عربی۔ مذکر۔
 فصیح، رائج
 تکیوں کو دھر کے اپنے عووض اٹھ پٹنگ سے
 اپنا حاف ان پر اٹھا، ان پر شاں ڈال انکا
 پوشش کا آگیا ترے وحشی کو جب خیال
 تو شک زمین پہ گئی گردوں کا حاف اسے
 حاف بے وہ دو آج کسی دھات کے ادھر گھر
 جانے جو دایہ کسی دھات کے رکھی جائے
 اس کو تو شک کہتے ہیں دنور اللغات

قتل فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔
حکایت :- (والفتح) قبر کے اندر کا وہ گڑھا جس
 میں مردہ رکھا جاتا ہے اور جو سیدھے گڑھے سے ہٹ کر
 کھودا جاتا ہے ۔ یعنی قبر ، قبلہ ، نشانی یا قلعہ کھودا
 قتل فیصل ۔ صاحب ذرا لغات لکھتے ہیں
 کہ : الحاد کہتے ہیں سیدھے راستے سے کترا
 جانے کو ۔ بیدین کو لحد اسی لئے کہتے ہیں کہ
 وہ طریق حق سے حد دل کرتا ہے ۔ قبر کی لحد کو
 لحد اسی واسطے کہتے ہیں کہ اس میں سیدھے گڑھے
 سے ہٹ کر دفن کی جاتی ہے ۔

تخلص بنو تميم (قبر) اور مزار تربت فارسی
موت، نسیج، راجہ۔

عبرت کا ہے تمام زمانے کا انقلاب
تک یہ فقیر کا ہے محمد بادشاہ کی اسیر
کراں اجا بیگے شکوہ کیا عرس ایک دن ہمارا
سر محمد ہی جو دم ہوتا کبھی حسیناں مہ جبین کا اسیر
محمد علی بیگنا : - قبر بیگنا تیر کا دھنسنے لانا۔ ادد
صرف تفسیل الاستغفار۔

تو جی اے اور اٹھائے گا کہ جس کو عدم
سحر عاشق بگیں جو کہیں بیٹھ گئی جلالہ
قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر
تقریباً ہے۔

یہ حصّہ کا نام: سرنے کے قریب پھینا دینا۔ اور وہ
سرنے، فصیح اور اسخ۔

علم خرافا جو ہر دم لحد جنکا تا ہے
یہ رختہ رختہ کچے خاک میا ملا دے گا ہنر
قتل فیصلہ۔ عام عداوت لحد کی جگہ
قبر زمانوں رہے۔

نہد کے اٹھنا :- د عقیدہ اہل اسلام کے مطابق

قیامت کے روز مردے کا زندہ ہو کر قبر سے اٹھنا قبر سے باہر نکلنا۔ اعدا و صرف، فصیح، راجح۔

آتشِ محمدی اٹھوں گا کہتا یہ روزِ حشر
شوقِ ہوں میں یار کے حسن و جمال کا آتش
تسول فیصلہ - عام طور سے قبر سے اٹھنا
زبانوں پر ہے ۔

لحد میں اتارنا: قبر میں اتارنا، قبر میں رکھنا
اردو صورت: نصیب، ہر اسج۔

تہیں سحر میں آتا رہتے ہیں بڑے حوالتیں
کہیں تو محبت اور دنیا کے ہوا ہے محمد مینا اللہ
سحر میں پاؤں لٹکانا۔ مرنے کے لئے تیار ہونا
مرنے کے لئے تیار ہونا۔ اللہ وصف عجم اور خودیوں کا زمانہ

تو آنکھوں کے ارے جان سے بیزار بیٹھے ہیں
 لحد میں پاؤں لٹکائے ہوئے، بیمار بیٹھے ہیں قرار
 قول فیصل۔ عام طور سے قبر میں پاؤں لٹکانا زبانوں
 پر ہے۔ اسی جگہ قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہو یا
 تائیت کے لئے بھیجی ہو بھی سکتی ہے۔

ملاحظہ :- (فتح اللہ رحمہ) پل الجملہ، دم کے دم
دم بھر، یکا کرنے کا وقفہ، اس واحد
طریقۃ العین - غریٰ مذکر، فصیح، راسخ۔

عقل جو غرقِ تجلی و روح پا جائے ہذا
جیہ کر اک لحظہ شعل جام و دنیا کیجئے، صفحہ ۱۰۲
لحظہ کبھیر۔۔۔ پل بھیر، دم بھیر، تھوڑی دیر، ارور
صرف جہر توں کی زبان، تسلیل و لا استعالیٰ۔

لکھنؤ بہ حفظہ :- دوسرے ساعت بہ ساعت ہر
ہر گھڑی بنادی ترکیب مذکور فصیح و راجح۔

وقت کی سعی مسلسل کارگر ہوتی گئی
 زندگی بظہر بہ خط مختصر ہوتی گئی
 محظہ سحر ظہر :- وسبہم ، ایک ایک گڑھی

ایک ایک پل پر۔ عربی الفاظ۔ اردو ترکیب، راسخ
 گئیں کھٹے کھٹے میں عمر یہ گزر
 قدم ہی قدم طے ہوا ہے سفر اکمیل میرٹھی
 حکم۔ (دبفتح) خوش۔ عربی، مذکر، راسخ۔
 محسن۔ (دبفتح) آواز، خوشنوائی، خوش آوازی عربی
 مذکر، نفع، راسخ۔

نہیں میں رنگ لباس ہر گل نہیں تلون سے کام باہنگی
میں سچ میں چوں سخن طبل کہ ایک صحت ہزاروں ہم
لحسن و آواز دی :- حضرت داؤد کی آواز اور خوش
آوازی شہور ہے کنایہ اعلیٰ درجہ کی سرکاری آواز عمدہ
آواز - خاموشی - ہذا کہ - فصیح ہر اس سچ -

لجن داد دی سے فریاد کو
سوم کر دوں خنجر جہاد کو
قول فیصل - اختر شاہ احمد نے لجن داد دی بھی
لیا ہے اور بطور تائید جرموٹا زبانی پر نہیں کہ اہل حکومت
جی بولتے ہیں -

برائے دانگن آپ موجود تھی، کہ لکھن بنی لکھن داد دے تھی
حقوق - وہ دیا زیادہ چیزوں کا مل جانا۔
 عربی فکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

حکیم :- پرغشت، فریب، موٹا، عربی صفت
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -
 حکیم ستحکم :- موٹا تازہ، فریب انداز، توانا، تندہ
 عربی صفت، فصیح، راسخ -

پہلی صفحہ - دیکھا تو پھانک کے جانب سے کئی آدمی آہٹ
 آ رہے تھے یہ آیا تو انہوں نے غور نظر ڈالی، ایک کشیدہ بات
 شہم شہم دنگ میں جیسے ٹکڑے باغ سے اس نچکے کی طرف
 جاتا ہے۔ (دستاویز آزاد)

نحت :- دلفج اول ، کڑا ، پارہ ، صفت فارسی ، ذکر ، فصیح ، راجح ۔

انوس کا گم کا اظہار تک نہ پہنچا یہ نحت دل بھی جستم خونبار تک نہ پہنچا سودا قول فیصل ۔ تکرار کے ساتھ ٹکڑے ٹکڑے کے معنوں میں بھی نظم ہوا ہے جو تفسیل الاستعمال ہے کرتا ہوں جمع پھر جملہ نحت کو

نحت ہوئی ہے دعوت فرماتے ہوئے غائب نحت جگر کا کڑا ، فارسی ، ذکر ، فصیح ، راجح ۔

نحت جگر اشک مسلسل میں نہیں شکر گوہر میں زیب ملک گوہر سرخ سرخ شاد نحت جگر :- دکنایت ، عزیز محبوب اولاد اولاد کے لئے بیٹا ہو یا بیٹی ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، راجح ۔

نحت جگر غلی دیکھ لے قاصد آکا شکر مشکلی نبی دیکھ لے قاصد نشت جزبہ جگر :- دکنایت ، آنو شرد اشعار ، نظم و سخن ۔ فارسی ، مذکور ، تفسیل الاستعمال ۔

بوسے کباب سوختہ آتی ہے خاک سے دامن سے کیا گرا کوئی نحت جگر نفاں نفاں نحت جگر کھانا :- دکنایت ، کمال ایذا بڑا نحت کرنا ۔

دلفج گویا نحت جگر کھانا ۔ خون دل پینا ہے مرگ سے بہ تر تہائی کا جینا ہے ۔ (لذرا اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے متعل نہیں ہو نحت دل :- دل کا ٹکڑا ۔ فارسی ، ذکر ، فصیح ، راجح ۔

قول فیصل ۔ دکنایت ، عزیز ۔ محبوب اور اولاد کے لئے بھی اس کا استعمال ہے ۔

نحت دلفج اول ، منجم خون کا ٹکڑا ۔ فارسی ، مذکور ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

نحت ہے خون دل کا جو بھول اس شجر کا ہے ہر پتھر کی کٹا ہوا کھوا خبگر کا ہے نوس قول فیصل ۔ عام طور سے بصورت جمع نحت زبانوں پر زیادہ ہے ۔

یوں عجم دماغ حسرت ہے ہمارے دماغ کے پاس جیسے نحت خون کے جم جاتے ہیں بسل کے پاس شریف ۔

بصورت تکرار نحت کے نحتے بھی عمدتوں کی زبان پر ہے ۔ کڑا یا جے ہوئے خون کے معنوں میں بھی زبانوں پر ہے یہ بھی عمدتوں کی زبان ہے مدد جیسے غریب کو راستہ بہت زیادہ کھالی آتی نحتے کے نحتے منہ سے خون کے گرس ۔

نحت جگر :- دکنایت ، عزیز محبوب اولاد اولاد کے لئے بیٹا ہو یا بیٹی ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، راجح ۔

نحت جگر غلی دیکھ لے قاصد آکا شکر مشکلی نبی دیکھ لے قاصد نشت جزبہ جگر :- دکنایت ، آنو شرد اشعار ، نظم و سخن ۔ فارسی ، مذکور ، تفسیل الاستعمال ۔

بوسے کباب سوختہ آتی ہے خاک سے دامن سے کیا گرا کوئی نحت جگر نفاں نفاں نحت جگر کھانا :- دکنایت ، کمال ایذا بڑا نحت کرنا ۔

دلفج گویا نحت جگر کھانا ۔ خون دل پینا ہے مرگ سے بہ تر تہائی کا جینا ہے ۔ (لذرا اللغات)

نحت کرنا :- بھوک پیاس سے تر پینا ، بھوک سے نہ حال ہوا جانا ۔ دفرنگ آصفیہ قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ صرف شدت تشنگی کے محل پر ہرندوں کے لئے بولتے ہیں ۔ جیسے تم نے پانی نہیں پیا اس کو دیکھا بہت دیر سے کہو تر لکھا ہے ہیں ۔ کوٹے میں پانی بھر دو ۔

نحت کرنا :- ہرند کا گری اور پیاس کی شدت سے گلے سے آواز نکالنا ۔ انسان کے واسطے بھی متعل ہے جیسے بچہ بھوک سے تلخ کر رہا ہے (لذرا اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر رکھتے ہیں کہ ۔ کھنوں میں تلخ کرنا نہیں بلکہ لکھنوی ادب سے لکھنے سے آواز نکالنا بھی نہیں بلکہ ہرندوں کا چونچ کھول کر سانس لینا ہے انسان کے لئے تلخ کرنا یا لکھنا کبھی استعمال نہیں ہوتا ۔

مولف کے نزدیک پیاس کی شدت سے چونچ کھولنے اور گلے کی حرکت کو لکھنا نا کہتے ہیں نحت جگر :- دلفج اول و دوم چہاں ، چہاں خوشبو دار چیزوں کا مجموعہ جو دماغ کی خوشبو فرحت کے لئے مرضی کو شگھاتے ہیں ۔ عربی ، ذکر ، فصیح ، راجح ۔

نحت جگر غلی دیکھ لے قاصد آکا شکر مشکلی نبی دیکھ لے قاصد نشت جزبہ جگر :- دکنایت ، آنو شرد اشعار ، نظم و سخن ۔ فارسی ، مذکور ، تفسیل الاستعمال ۔

بوسے کباب سوختہ آتی ہے خاک سے دامن سے کیا گرا کوئی نحت جگر نفاں نفاں نحت جگر کھانا :- دکنایت ، کمال ایذا بڑا نحت کرنا ۔

دلفج گویا نحت جگر کھانا ۔ خون دل پینا ہے مرگ سے بہ تر تہائی کا جینا ہے ۔ (لذرا اللغات)

قول فیصل ۔ شعر سے یہ معنی پیدا نہیں ہوتے نہ کہ لکھنؤ کہتے ہیں بلکہ خوشبو دار چیزوں کے لئے بھوک پیاس کی شدت سے

استقامتِ علم کے ساتھ ہے یعنی، علمِ لدنی، جس کے معنی قریب، نزدیک ہیں۔

صاحبِ نور الفتا نے صرف کدّین بھی لکھا ہے مگر عام طور سے اس کا استعمال نہیں ہے۔

لہذا اس قدر کہ وہ بار بار داری کے لائق ہو۔ ہرچہ
انسان کے قابل۔ مگر وہ حیوان جو بار بار داری کے
کام آئے جیسے۔ بیل، گدھا، گھوڑا، اونٹ، شوا،
خیر وغیرہ۔ ہندی۔ صفت۔ دفرنگ آصفیہ
قول یہی۔ اہل گدھ کہہ معنی میں نہیں ہوتے۔

لکھو :- (بیض اول : نقد بدیم) شخص کا ہاں
سستہ اور صفت - عوام کی زبان -

لہذا :- سینٹے یا جاکڑ جو پر جھتی کے عوض
کئی دیوار پر رکھتے ہیں۔ مندی ۔ مذکر ۔

قول فیصلہ اعلیٰ لکھنؤ پریس پوٹنگ -

لکھنا :- لاونا کا معنی متحدی۔ بارگراہ۔
کسی گاڑی پر سامان رکھنا۔ اور۔ عوام کی زبانیں

لہرواکی :- لادنے کی اجرت . اردو : سہت
عوام کی زبان ۔

لذہظ :- دبیح اول و تشدید دوم (کافہ)
یا کپڑا وغیرہ جو موٹا اور بد دبیح ہو۔ چندی

سفت .
قول فیصل . اے کفو نہیں ہوتے ۔

لہذا شہر ۱۔ غیر معمولی موٹا۔ بہت موٹا۔
جدید سیلا۔ پھر تیل اور تیز کی خدمت۔ اور دعوت
عوام کی زبان۔

محل ص ف۔ لاجپور میں بھاگنے کے اوسان بھا
 گئے۔ جہان کے لفظ عجیب عالم ہوا۔
 دور باد اکبری

لہجہ: وہ چیز جو گندہ بھری اندر
محول سے زیادہ بھاری ہو۔ اردو صفت
عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
لہجہ: وہ چیز جس کا بھاری ہونا برعناہ
اردو صفت عوام کی زبان، قلیل الاستعمال
لہجہ: وہ چیز جس میں بریلنگی
سے چوٹے چوٹے ٹکڑے پارچے جوڑے گئے
ہوں اردو وزنی ہوگی ہو۔ (نور لغت)
قول فیصل: عام طور سے ذباؤں پر نہیں ہے
لہجہ: وہ ٹکڑیاں جس میں کٹے گئے
ہونے کی وجہ سے چلت پھرتے رہے ہوں۔ اردو
صفت، ٹکڑے بازوں کی اصطلاح
لہجہ: بھری بھجکا، کسہ ذہن
تین برس کی عمر میں تو مٹھے لہجہ کن ذہن
تک توڑنے کی طرح چرغے لگتے ہیں (معمنا)
(نور لغت)
قول فیصل: بہت کم کے ساتھ عوام
بول دیتے ہیں
لہجہ: پھٹی، بہت گنا یا تاپنے پر
گنے کے بوجھ میں، بھری، اردو صفت، خود لک کی
زبان، قلیل الاستعمال
عربی: جوڑنے میں لہجہ بھری اترائی ہوئی ہوگی
لہجہ: ایک قسم کی گولی ٹھائی، ایک
قسم کی ٹھائی جو زمین وغیرہ سے تھوڑے بھلی جاتی
ہے۔ اردو، ٹکر، راج
آہٹانے سے ٹکے تک مل گئے
پر کچھ کیا لہجہ پیرے مل گئے
قول فیصل: ہونے کے بھی لہجہ بنتے تھے جس کے
لے شہدے کھائے تو پچھانے نہ کھائے تو

پچھانے۔ لہجہ کے برادے اور گڑے بنتے تھے
لہجہ: فراق و وصل کی دونوں ہی دل کو
بوسے وہاں یار کے لہجہ ہیں بوسے کے
موت کے آگے آگے کیوں کے بھی لہجہ بنتے ہیں نکلیوں کے
لہجہ کو بوقی چور کے لہجہ بھی کہتے ہیں
لہجہ: (کنایت) فائدہ، نفع، نفع، اردو
صفت، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال
قول فیصل: تنہا نہیں بولتے۔ لہجہ پیرے کے
ساتھ ہی یہ منی لے جاتے ہیں
لہجہ: (کنایت) فائدہ ہونا،
کثیر نفع ہونا
(فصحی) کیا وہاں لہجہ بنتے تھے جو میرے نہ
جانے سے نقصان ہوا۔ (نور لغت)
قول فیصل: اس محل پر لہجہ پیرے ٹپنا ذباؤں
پر زیادہ ہے
لہجہ: پانہ ٹھنا، لہجہ پانہ: کسی چیز کو گولی
گولی بنانا۔ (نور لغت)
قول فیصل: اہل کھنڈ لہجہ بنانا ہی
بولتے ہیں
لہجہ: (کنایت) دل و تشدید و دوا و دوا
نفع، اچھی اچھی چیزیں (کنایت) فائدہ، نفع،
اردو صفت، عوام کی زبان
محل صفت: تم جو اب صاحب کے بیان و دوزخ
دوڑ کے جاتے ہو تو اس سے تمہیں کیا فائدہ دہاں کرنا
سے تم کو لہجہ پیرے مل جاتے ہیں
قول فیصل: اسی لہجہ پیرے بننا ہی عوام
بلال دیتے ہیں جیسے چلو گاویاں سے بیان لہجہ
تھوڑی بٹ رہے ہیں جو کھڑے ہو
لہجہ: کھانا: دعوت کرنا، ضیافت کرنا

رضوت دینا
(فصحی) یاروں کو لہجہ کھلاؤ جب کام نہ ہو گا
(دہلی کا ایک قدیم منہ و نور لغت)
قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے
لہجہ: کھنڈ سے منہ میٹھا نہیں ہوتا
چکن چیرٹی بازوں سے کام نہیں نکلتا ہے
خالی دل خوش کن باتوں سے کام نہیں چلتا
(کنایت) اقبال راقی و فرنگی اثر
قول فیصل: صاحب فرنگ آصفیہ نے کھانا
کے منہ نہیں میٹھا ہوتا۔ یعنی خالی باتوں باتوں اور زور چاؤ
سے مطلب برآری نہیں ہوتی کہ خرچہ بھی کرنا ہے نہ
دینے کے کام نہیں چلتا۔ جیت کی مکے ساتھ عوام بولتے تھے
لہجہ: (کنایت) فائدہ ہونا، کچھ ملے گا، کسی طرح کا
فائدہ ہونا۔ اردو صفت، عوام کی زبان
محل صفت: اس کو مارنے میں تمہیں کیا لہجہ ملے گی
کے خواہ مخواہ ہی تو اس کو پریشان کر رہے ہو
لہجہ: لذت کی جمع، لذت، لذت، لذت، لذت، لذت
بھائی ہے جو آقا کا۔ دے ساتھ عوام
بات کی فکر ہے لذت جہاں سے کسی کام قسرت
قول فیصل: لذت جہاں لذت دنیا کی ترکیب
سے عام طور سے ذباؤں پر ہے
لہجہ: (کنایت) لذت کی جمع، لذت، لذت، لذت، لذت، لذت
ذائقے عربی، تذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
حاصل جو ہرے دروہیت کے لذائذ
میں بھولی گیا عیش و فراحت کے لذائذ حیرت مہانی
قول فیصل: عربی زبان میں جمع حکم ثابت ہے
ہوتی ہے لہجہ کے لفظ عربی جمع کو صورت تذکر
استعمال کرتے ہیں۔ جیسا کہ شعر میں استعمال
ہوا ہے۔

جذبہ عشق زینما گزرتھا فرمائیے
 مصر کے بازار میں کیا تھا کہناں لذیذ عاشق
 (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - الی کہو نہیں بولتے -
 لذیذ! (مجازاً) خوش گوارہ پر لطف
 فارسی - صفت - فصیح - رائج -

گودھال یا ر میں ہے عیش کا سماں لذیذ
 پر جہانی میں بھی ہے ہم کو غم خیزان لذیذ عاشق
 (فرہنگ آصفیہ)

لذیذ بود حکایت دراز تر گفتم :-
 کہانی مزید اترتی اس لئے میں نے خوب بڑھانے کے
 بیان کی - جب کسی دلچسپ بات میں طول دیتے
 ہیں تو یہ مہرغ پڑھتے ہیں -

(فرہنگ امثال)

قول فیصل - یہ خالص تعلیم یافتہ طبقہ کی
 زبان ہے -

لڑا - درہم - احمق - بے تیر بے شعور
 برسیقہ - فارسی صفت - مذکر - عوام کی
 زبان -

بین ہے خراب ایک رُکی
 ترک کا جواب بھی ہے ترکی عاشق

لڑا - دفع اول زمین تاپنے کی ڈیرھنٹ
 لابی چھری ہندی - مذکر - (دراہقت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر
 نہیں ہے -

لڑا لڑا :- خوف سے کانپ جانا
 اردو صفت - فصیح - رائج -

پہن میں برق نے جھانکا کہ ہم لڑا لڑے
 ابا سے آگ بھالک بائٹا شیانے کو فانی جاپانی

لرزنا :- کانپنے والا - خوف سے کانپنے
 داہ - لرزے والا - ہر ہر آنے والا - فارسی
 صفت - فصیح - رائج -

تجد کر نمود جو دیکھا ہے تو اسے بیکرنا
 مستہم بھی ہیں تری سنی لڑنا کی قسم
 قول فیصل - ہونا اور دہانے ساتھ بھی ہوتا
 نزدیک ہے کہ شوق نے مزہ دھال

لبائے ناز یا میں لڑنا مرے لئے حیرت برانی
 لڑنا وہی زمین جو مرا امتحان رہا
 سکتے ہیں آئینے کی طرح آسمان و مہ شرف

لرزنا :- (شدی) ہلانا، کھینچنا
 اردو صفت - قریب بہتر وک -

لرزنا تھا دیا کو جو افسانہ بخش
 ادنیٰ سا - بانڈھا ہوا طوارے پل شرٹ

لرز جانا :- ہرانا، خوف سے کانپ
 اٹھنا - ڈر جانا - غائف ہوجانا - اردو صفت
 فصیح - رائج -

نگاہ یاس میری دل ہلا دیتی ہے قاتل کا
 لرز جاتے ہیں بازو ہاتھ سے تلوار گر رہی ہے اسیر
 لرزش - بکھر رہی رعشہ - کھپکھپ - ہر ہر آنے
 فارسی - مرشد - فصیح - رائج -

تاثر برق حسن جوان کے سخن میں غنی
 اک لرزش غنی مرے سارے بدن میں تھی حیرت و ہلا
 لڑنا (فصحی) - کانپنا ہر ہر آنے والا - درنا - سردی
 خوف یا رعب سے بدن میں رعشہ آنا - اردو
 مصدر - فصیح - رائج -

وے خدا ہو گئی کس کھلکی دل پر تماشیر -
 برہن نکلا لرزتا ہوا نیانے سے شیعین
 لرزنا - سلنا جھپٹ کرنا - اردو - فصیح - رائج

میں خاک پر گرے کہ لرزے لگی زمیں
 دلقہ بنائے پاس کھڑے ہو گئے العین
 لرزہ :- وہ کھپکھپی جو خوف یا بیماری کی
 حالت میں ہوتی ہے فارسی مذکر - فصیح - رائج

سنا کر یہ صدا جسم کا لرزہ ہوا کچھ کم
 پردے کے خریں آئے سرد اور در عالم وحید
 لرزہ :- ہر ہر آنے ہر ہر آنے ہر ہر آنے
 فارسی مذکر - فصیح - رائج -

پر مرادل بھی ہر ہر آنے تھا
 سن کے لرزہ خدا کا تھا شوق

لرزہ :- زلزلہ - ہلچال (دراہقت)
 قول فیصل - اہل گفتگو کی زبان نہیں - یہ ضرور
 ہے کہ زلزلہ جب آتا ہے تو زمین مکانات، عمارتیں ہلنے
 لرزے اور ہلنے لگتی ہیں -

لرزہ آنا :- رعشہ آنا، کھپکھپی جھپٹنا
 کھپکھپنا - اردو صفت - فصیح - رائج -

تپ سوز فرقت بھی کیا بد بلا ہے
 کچھ کس نے دیکھا کہ لرزہ نہ آیا اسیر

لرزہ آنا :- جھپٹنا، ہلنا - اردو صفت
 فصیح - رائج -

زینب نے آکے طیش میں جس وقت یہ کہا
 لرزہ خدا کے عرش کو اسوقت آگیا ضمیر

لرزہ آنا :- زلزلہ آنا، ہلچال آنا
 (دراہقت)

قول فیصل - اہل گفتگو نہیں بولتے -

لرزہ آنا :- لرزہ کا ہلنا، سردی
 لگ کے کھپکھپی کے ساتھ ہلنا - اردو صفت
 فصیح - رائج -

قول فیصل - اسی جگہ تپ لرزہ بھی زبانوں پر ہے

اللہ سے اسے صبح تری سرد ہریان
 روز سے آفتاب نہ کہے بخار روز
 روز سے کی تپ چڑھنا۔ تپ روز
 چڑھ جانا، وہ بخار جس میں آدی ہوئے آفتاب۔ بخار
 اور دھرتی فصیح و راج

قول فیصلہ ۔ اسی علی پر لڑیں اور عام
 طور سے زلفوں پر ہے ۔ جیسے راجہ صاحب
 کسبہ میں کئی منتر لکھے کرنا پڑتی ہیں
 لڑیوں کا لگ ہے ۔
 لڑا ایک زخمہ از زخمہ ۔ جمن ۔

ناساؤ کی طبیعت کیا ہی جوان ہوتی ہے
ادباً شودہ پتھر کا ہی قالا کا
ٹراکا کے پیار کان :- جس عورت کو لڑائی
کی عادت ہوتی ہے وہ ہر طرف کان لگا سکتی
ہے اور اپنی نیک سادہ طبیعت کو بگاڑ سکتی ہے۔

دختر شنگ اثر د محمد رات هندستان

تحوّل فیصلہ: یہ عورتوں کی زبان ہے۔

لڑنے والے کو جنگجو، لڑنے والا، فساد، بات بات
 پر لڑنے والا۔ اور دو صفت مذکر، خود قوی کی زبان۔

مخل صرف - بھئی میں آپ سے کئی مرتبہ کہہ چکی
ہوں کہ آپ اس خانہ ان میں شادی کا ارادہ
نہ کیجئے بڑا بڑا کو خانہ ان ہے۔

لڑتا مڑتا ہے :- رادھ کر جان دیئے دیتا ہے
خدا ہنواہ جھک کر تاتا ہے ۔

کفر دین ایک ہی تہیج ہے نہ تار بھی ہے
کیوں روئے مرنے ہی نہ ہندو مسلمان و ذلیل و ذلیل

دور (دور)

قسط فیصلہ - بعورت جمع اڑے مرتے
ہیں زبانی پر زیادہ ہے جیسا کہ قدر

لڑنا، جنگ کرنا، کشتی لڑنا۔

اس وقت، راجہ۔
 لڑانا: لڑنا، شریک کرنا، ساجھا لانا۔

جیسے چار چار پیسے رٹا کر سودا کھایا۔ (دُرخشاگ آصفیہ)
تعلیق فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں پڑتے۔

لڑ چاکرانا باز کرانا ایک کلمہ
کہ دور سے دور سے آتے ہوئے کلمے کا ڈھک

کائنات اور صرف کچھ بڑوں کی اصطلاح۔
 عقل فیصلہ تنہا نہیں کچھ لوگ انارکھ لڑانا

ایک روز ان کی تربیت سے ہی رائج ہے۔
 اسی لئے یہی مسرت کرنا، لگانا، متوجہ کرنا

قول فیہیں۔ جن لوگوں کی طبیعت لوہا کی ترکیب سے

اور ایک بار جوش و خاشا میں اعلیٰ کے لڑ

غیرت کی حاجے مان بڑا اد سے سنبھل کے بڑا وحید

لڑانا: یہ سامنے کرنا، ملنا، گھومنا۔ اردو
مروت، فصیح، راج۔

متول فیصل - آنکھ لڑانا، نظر لڑانا کی ترکیب
 ہے۔

لڑا تھا: یہ زور کرنا، زور گزائی کرنا، پیچھے
ہیں پیچھے ڈال کے زور کرنا۔ اور دھڑ، جھوم کی زبان

قول فیصل: پنجہ رطانا، کلائی رطانا کی ترکیب
سے برتے ہیں۔

نظر انما یک به کلامی کرنا، دو چهره کرنا، ترکی
ترکی جواب دینا۔ اردو صرف جواب اور غور توں کی زبان۔

متول فیصل۔ زبان کے ساتھ اس کا اثر ہے۔ جیسے تم بڑے بدتمیز ہو اردو سے زبان

رواۓ ہر تعبیر مشرہ نہیں آتی۔
 لڑ (نا) ہے دشمنانہ، مقابلہ کرنا، تقابیل کرنا

طمانا - البوم صرر، غیر فصیح و راجح -
پیرا شب فرقت کی نہ دیکھی تھی سیاهی

گلیروہ لڑاتے تھے شب بار سے پیکلے حاضن
شور بواحق ہے یاں بڑھ کے دہلی کے زار

اپنی مسجد کے گرانے مرے بیجانے کو امیر
لڑانا: یہ فساد کرنا، ریوی کرنا، آگاہہ فساد

گونا۔ اردو صورت و علامت کی زبان، تفصیلی اور مستعمل۔
ستولی فیصلی۔ اس میں پرزایدہ قرمز اور آنا زبانوں

۲۔ جیسے ہمیں کیا مل گیا کہ ادھر کا ادھر جوت
 راجہ کے بھائی کو بھائی سے روک دیا۔

۱۔ وہ صرف، پہلوانوں کی اصطلاح۔

اصلی حصہ - میں آج، اٹھارے پر ہیں اور کلام رب
کو لڑا دینا تاکہ نافع نہ ہو۔

قتل فیصلہ۔ اسی محل پر یہ کوڑا مارا

زبانوں پر زیادہ ہے۔

فراق اور مودت کے درمیان سے دوری

۱) ادا کرنے کے قابل۔ صفت و زیر عزت

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔

کے متبادل ہو۔ (نور الفت)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ساق لڑائیوں سے تری چاہتا ہے حاجی
 باجم رطاکے خستہ و ساغر کو تڑپوں

لکھنؤ، ۱۵ جولائی ۱۹۰۷ء، مارپیٹ بازار
موت، فصیح، راج۔

لمر ای: (کتابت) مقابله و تطبیق
سازمان - اردو، مرثیہ، واریج۔

لڑائی: بڑے بڑے کاغذ اور طریقہ جنگ
خزانہ چھاپہ دار اور موشی و تلیس الہامات۔

کیس میں صاف، مگر منہ کی صفائی نہ گئی
کچھ ادا کی کہ نہ چھوڑا وہ رطائی نہ گئی

در این ایام عبادت بسیار، ان بن و بکار حضرت
خداوند تعالیٰ و خلق و شمشیر ابدودن و غیره -

آپ کو تاراج میرے لئے ماحیال
صلح سے اچھی رہا مجھ کو لڑائی آپ کی حشر و فتن

مرطوبی: بے جفا و عدل، جفا، مکر، ادا،
مناقصہ، بعد و نشاء، فسخ، راسخ۔

آج مقتل میں سمرقند کی بھائی ہوگی
 کر بلانا ہے خیر کی لڑائی ہوگی موافق
 قول فیصل - اس کی جمع لڑائیاں ہے -
 وہ بچوں میں سیف علی کی صفائیاں
 وہ دلوں میں پہل کی لڑائیاں انیس
 لڑائی باندھنا - جنگ کی پھرانا، دشمنی کرنا
 بھگوانا - اردو صرف - عورتوں کی زبان میں استعمال
 دشمن بناد غیر دی کو دیکھنے کے گالیاں
 میں خوش ہوں تم لڑائی محلے سے باندھو راج
 لڑائی بڑھانا - جنگ کو طول دینا، جھگڑا
 بڑھانا - تکرار کو طول دینا - اردو صرف، فصیح،
 راج -
 محل صرف - جب بات ختم کرادی اور صلح ہوگئی
 تو اب پھر لڑائی بڑھانے سے کیا فائدہ تم بھی خاموش
 رہو
 لڑائی بڑھانا - جنگ کو طول ہونا، تکرار
 بڑھانا - بھگوانا بڑھانا - اردو صرف، فصیح،
 راج -
 لڑائی بڑھانا - شکست ہونا، حریف سے
 جنگ میں شکست کھانا، شکست یا ب ہونا -
 اردو صرف، فصیح، راج -
 آئی جودہ پری تو لڑائی بڑھائی
 تقدیر کرگئی تو لڑائی بڑھائی
 مخفی گدھر ہے شیروں کو صورت دکھاتا جائے
 بگڑی ہوئی لڑائی کو ظالم بنا تو جائے
 لڑائی بھڑائی - دنگا شاد، جنگ و جدل -
 تکرار - اردو مؤنث - عورتوں کی زبان -
 محنت صرف خدا بخشنے خالہ ماں سب سے
 جھگڑے کے غنی تھیں - لڑائی بھڑائی سے ہمیشہ

دور رہتی تھیں -
 لڑائی پر اتر آنا - لڑائی جھگڑے پر آمادہ
 ہونا - لڑنے لگنا - اردو صرف - عوام اور عورتوں
 کی زبان -
 محل صرف - قاعدہ یہ ہے کہ کسی بات میں جب آپس
 لا جواب ہوتا ہے تو سخت پردہ کی لئے لڑائی
 پر اتر آتا ہے -
 لڑائی پر اٹھنا - جنگ پر آمادہ ہونا -
 (لڑائی لڑنا)
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
 لڑائی پر تل جانا - لڑائی پر آمادہ ہونا
 لڑنے کو تیار ہونا - لڑنا - اردو صرف - فصیح،
 راج -
 طعن ہے جو لڑائی پر یہ تل جائیں گے
 جو سران چھوٹی سی تلواروں کے کھل جائے
 لڑائی پر جانا - ہم پر جانا - میدان
 جنگ میں لڑنے کے لئے جانا - معرکہ آرائی کے واسطے
 روانہ ہونا - اردو صرف - غیر فصیح، راج -
 جڑھنا ہے لڑائی پر جوں مردوں کو مزاج
 گیتی تہہ بالا ہو وہ تلوار چلے آج انیس
 لڑائی پر چڑھنا - حملہ کرنا، جنگ کرنا
 جنگ کو جانا - اردو محاورہ - قریب بہ مترادف -
 ہم بھی یوں ہی چڑھے تھے احد کی لڑائی پر انیس
 قول فیصل - صاحب فرنگ انیس لکھتے ہیں کہ
 یہ انیس کا مخصوص محاورہ ہے درانی ایک محاورہ
 کسی کی ذات سے مخصوص نہیں ہوتا بلکہ جو نام طور سے
 بولا جائے اسے محاورہ کہیں گے -
 لڑائی پڑنا - باہمی فساد ہونا، آپس
 میں جنگ ہونا - اردو صرف - قریب بہ مترادف -

محل صرف - مگر سچ آپ نے کہا کہ وہ جو ہوشیار
 ہوگا سخت لڑائی پڑے گی - دھلم ہوشیار
 قول فیصل - جسے ک صورت میں لڑائیاں
 پڑنا بھی زبان پر تھا - جیسے اس کہنے اور بچنے
 سے سوائے اس کے کہ لڑائیاں پڑیں اور جھگڑے
 کھڑے ہوں کہ حاصل نہیں ہوتا - در واقعہ اللہ
 لڑائی تل جانا - لڑائی تل جانا
 جب تل گئی لڑائی ترارد کے قول پر
 بالوں سے باٹ پھوٹے دھڑلے دھڑلے لڑنا
 (لڑائی لڑنا)
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
 لڑائی تمام ہونا - جنگ ختم ہونا، لڑائی
 ختم ہونا - اردو صرف - فصیح، راج -
 ہم چلے ہماری لڑائی ہوئی تمام
 لیکن ابھی بھرا نہیں سرادل احکام آفتی
 لڑائی کھانا - دشمنی ٹھاننا - سیر باندھنا
 اردو صرف دہلی کی زبان -
 صلح کل ہے نہ سب اپنا اپنی کسی سے جنگ نہیں
 معرکہ آرا ہونے لڑائی کھانے والے آدمی ہیں
 قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں بھی کسی کے ساتھ
 بولتی ہیں -
 لڑائی تل جانا - لڑائی پھر جانا - لڑائی
 ہو جانا - لڑائی کا یقینا ہونا - اردو صرف عورتوں
 کی زبان -
 لڑائی جھگڑنا - تکرار - دنگا فساد -
 لڑنا جھگڑنا - اردو صرف - عوام کی زبان
 محل صرف - عکری - بھی ہم کو اس لڑائی
 جھگڑے سے نفرت ہے -

مرزا۔ حضور اور ان کو اس سے بھت ہے۔

(سیرکھا)

لڑائی جھگڑا کرنا :۔ لڑنا جھگڑنا۔

فساد کرنا۔ باہم لڑنا۔ تکرار کرنا۔ لڑنا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

لڑائی جھگڑا بکھرا کر کے بامیری

رہیں کسی کے دھکے کو شرم نہیں آتا جان لڑائی پھڑپھڑانا :۔ لڑائی کی ابتدا ہونا۔ لڑائی

شروع ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

محل صرف۔ آپ جہاں جا رہے ہیں وہاں ہندو مسلم فساد کا اندیشہ ہے اگر کہیں لڑائی بکھڑ گئی تو آپ بڑی زحمت میں پڑ جائیں گے۔ اس سے نہ جائیں بہتر ہے۔

لڑائی چھوڑ دینا :۔ لڑائی سے منہ پھیرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

جس سہم اور خوف جوں سے لڑائی کو چھوڑ دیں۔ ایسی لڑائی ڈالنا :۔ دو یا زیادہ شخصوں کو روک دینا، لڑائی اور خصومت قائم کرنا۔ اردو صرف، تفصیل الاستعمال۔

شام سے آتے ہی صاحب نے لڑائی ڈالی اب تو مل جاؤ خدا کے لئے رات آخری ہے

لڑائی سر پر پول لینا :۔ اپنے ذمے جھگڑا لینا، غراب پول لینا۔ اردو صرف، تفصیل الاستعمال

اسری کر کے بیاں تو نے جھٹ شانے سے

پولی اے دل صد چاک لڑائی سر پر نصیر لڑائی سر کرنا بہ جنگ فتح کرنا، بردباری جیتنا

سر کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، راج۔

سر کریں۔ دکانی از سرور

لڑائی سے لڑائی ہونا :۔ بہندی لڑائی ہونا از حد جھگڑا ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

آج تھا پھر بے جیت سیرداں

نکل لڑائی سے لڑائی ہو چکی سیر لڑائی کا باجا :۔ وہ باجا جو میدان

کا وزار میں بجاتے ہیں۔ بلی جنگ، جنگی باجا۔ اردو لغت اور فرہنگ اصفیہ

قول فیصل۔ اس جگہ جنگی باجا بولتے ہیں۔

لڑائی کا پیچھا بھاری ہوتا ہے :۔ لڑائی کا زور آخر میں ہوتا ہے۔ ستونہ

دوسرا پیشین گوئی کرنا تھا کہ لڑائی کا پیچھا ہی بھاری ہوتا ہے (ابن الوقت) (لغوی لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں۔

مجھے بیان کردہ مطلب سے اتفاق نہیں لڑائی ختم ہونے پر لوگوں کے کلیغوں اور پریشانیوں میں

افساد ہو جاتا ہے چیزوں کی قیمت گراں ہو جاتی ہے ضروریات زندگی آسانی سے فراہم نہیں

ہو جس بہت سے فوجی سپاہی بیکار ہو جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ اسی کو لڑائی کا پیچھا بھاری

ہونے سے تعبیر کرتے ہیں۔

صرف صاحب فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

لڑائی کا جہاز :۔ جنگی جہاز، وہ جہاز جو سمندری یا ہوائی جنگ کا کام دے۔ اردو صرف، تفصیل الاستعمال

قول فیصل۔ اس جگہ جنگی جہاز یا ہوائی جنگ کرنے کے لئے لڑا کو طیارہ کہتے ہیں۔

دوگ کا گھر کھانسی۔

(لغوی لغت اور فرہنگ اصفیہ) قول فیصل۔ ان سنوں میں عام طور سے

زبانوں پر نہیں ہے۔

لڑائی کا گھر ایک جھگڑا ڈالنے والا، فساد کرانے والا۔ لڑائی کرنا۔ (لغوی لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لڑائی کا گھر ہانسی (ہانسی) روگ کا گھر کھانسی :۔ لڑائی کی ابتدا ہانسی مذاق سے ہوتی ہے اور ہانسی کا آغاز کھانسی سے ہوتا

(لغوی لغت اور غنیۃ اقوال و اشعار) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لڑائی کا گیت :۔ وہ گیت جو میدان جنگ میں گاتے تھے رجز، رزیہ، اشعار

قول فیصل۔ اہل گھنڈ نہیں بولتے۔

لڑائی کا میدان :۔ وہ مقام جہاں لڑائی ہوتی ہے جنگ، میدان معائنہ، اردو مذکر، فصیح، راج۔

لڑائی کرنا :۔ جھگڑا کرنا، فساد کرنا، دلی برا کرنا

اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے بلا وجہ دو بھائیوں میں لڑائی کرادی

تمہیں اس سے کیا نائدہ ہوا۔

لڑائی کرنا :۔ جھگڑا کرنا، جھگڑنا، فساد کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

لڑائی کرنا :۔ جھگڑا کرنا، جھگڑنا، فساد کرنا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

موتی فیصل - اب ہام عرف سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لڑائی کی پلوت - دکانیتن تھکڑا اور لڑاکا
 - یہ بھی آئی توفار کی لڑائی کی پلوت
 ساس کو تو چوندے برابر نہیں کھتی - (مراۃ العروس)
 (لڑائی کی پلوت)

موتی فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
لڑائی کی پلوت - جنگ کرنا۔ مگر کہ آڑی کرنا۔
 بہادر کرنا۔ اور دھوکہ دینا۔
 لڑائی کی پلوت خوب خوبصورت لڑائی
 قیامت کے تیر غصہ کی صفائی غشیج
لڑائی کی پلوت - جھگڑا کرنا۔ ف و کرنا۔ تکرار
 کرنا۔ اور دھوکہ دینا۔
لڑائی کی پلوت - جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا۔
 عرق کی زبان۔

(دشت) سور سے سور سے لڑنے سے لڑائی کی پلوت
 (دہلی کا ایک قدیم لغت)
 موتی فیصل - کھنڈ کی غور میں نہیں بولتیں۔
لڑائی کی پلوت - شکت دینا۔ جرحہ کو
 مطلوب کرنا۔ لڑائی سے کرنا۔ جنگ فتح کرنا۔
 اور دھوکہ دینا۔

(جہاں) حیرت کی جگہ یہ مگر کہ ہے بادے
 کیا دھتے ہو مرنے میں عاشق مارے
 شہو سے عشق نے لڑائی کی پلوت
 اس پر کہ گئے لوگ سب اسکے مارے امیر
 موتی فیصل - صاحب ذرا لغت لکھتے ہیں کہ۔
 اب اس لڑائی مار لینا فصیح ہے۔

(نقشہ) حضرت عباس آدمی سے بلند آواز سے
 انھوں نے حکمرانوں کو مسلمان پھر سمٹے آئے اور
 لڑائی کی پلوت۔

مگر اب لڑائی مار لینا بھی قریب بہ مترادف ہے۔
لڑائی کی پلوت - خواہ خواہ، جھگڑنا
 میں پڑنا۔ خواہ خواہ کسی سے تکرار کرنا۔ اور دھوکہ
 فصیح، راج۔

ہو اصف بندی مرزاں سے ظاہر
 لڑائی میں وہ اسٹیکس لڑنے لگا کر مول آتش
لڑائی کی پلوت - کیا لڑنے پر پڑے جھٹے ہیں
 مطلب یہ کہ لڑائی میں سولے نقصان کے اور کیا
 ہوتا ہے۔ کچھ نفع نھوڑے ہوتا ہے اور دھوکہ
 عوام کی زبان۔

موتی فیصل - اسی جگہ لڑائی میں لڑنے پر پڑے نہیں
 جھٹے۔ وغیرہ بھی بولتے ہیں۔
لڑائی کی پلوت - لڑنے پر پڑے جھٹے۔ لڑائی
 میں کچھ نفع نہیں ہوتا۔ مثل۔

(لڑائی کی پلوت)
 موتی فیصل - اہل کھنڈ لڑائی میں لڑنے پر پڑے
 نہیں جھٹے بولتے ہیں بہادر شاہ ظفر نے لڑائی میں
 مثالی نہیں جھٹی بھی کہا ہے۔ جو اہل کھنڈ نہیں
 بولتے۔

کلام تلخ بھی ہو کہ لڑائی ہے صاحب
 لڑائی میں نہیں جھٹی شعاں کھاج ظفر
لڑائی کی پلوت - جھگڑنے اور لڑائی کا
 سلسلہ جاری رکھنا۔ عورتوں کی زبان۔

(نقشہ) جھگڑنا کسی سے لڑائی نہانہ ظفر کا دماغ
 کہاں۔
 موتی فیصل - کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
لڑائی کی پلوت - جھگڑنا اور لڑنا۔ تکرار کرنا
 تکرار ہوتا تکرار ہوتا۔ اور دھوکہ دینا۔
 راج۔

وہ جگہ سے جی تو میں بھی جاؤں گے آخر
 لڑائی ہوئی ہے صفائی نہ ہوئی حرمت
لڑائی کی پلوت - جھگڑنا۔ مگر کہ ہونا۔ خبر
 ہونا۔ کارزار ہونا۔ جدال و قتال ہونا۔ اور دھوکہ
 فصیح، راج۔

جھوٹ جانے نہ کیوں بھائی سے بھائی اس دم
 نوح لڑائی ہے غضب کی ہے لڑائی اس دم
لڑائی کی پلوت - جھگڑنا۔ پھر ہونا۔ پھوٹ پڑنا۔
 قطع تعلق ہونا۔ بات چیت بند ہونا۔ اور
 صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
 مثل صرف۔ لاکھ تمہارے ان کے لڑائی ہے لیکن
 یہ لڑائی کی شادی کا معاملہ ہے جب تمہیں بلایا تو تمہیں
 ضرور جانا چاہیے۔

لڑائی کی پلوت - احمق۔ ابلہ۔ بہت بڑا۔ ہندی۔
 صفت۔ پورب کی زبان۔ (لڑائی کی پلوت)
 موتی فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 لڑائی کی پلوت - لڑج۔ لڑنا۔ بندھی ہوئی کا
 نقیض پتلا اور لڑج۔ جیسے کیا لڑا بڑا اگر سنت
 اٹھلائے۔ (لڑائی کی پلوت) وغیرہ کچھ
 موتی فیصل - اس محلی پر عوام اور عورتیں بلبلنا
 دیکر ادنیٰ دسوم بول رہی ہیں۔

لڑائی کی پلوت - زبان میں لگت سی ہونا۔ زبان
 کا صاف لہریے سے نکلنا۔ ڈانگنا۔ تکرار
 ہندی۔ (لڑائی کی پلوت)

موتی فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
لڑائی کی پلوت - داند ہونا، تعلق ہونا۔
 اور دھوکہ دینا۔ قریب بہ مترادف۔
 دونوں جہان کی ہے بندھی کچھ سے لڑ
 دین کی تو اصل ہے دنیا کی جو نا سنج

لڑکھڑکے :- مطلقاً لڑائی جھگڑا کر کے

دکائیہ، بجا ضد کر کے، اصرار کر کے۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محب سے بھی نفص گل میں لیا

ہم نے لڑکھڑکے اذن عام شراب حرمت ہوئی

قول فیصل۔ سمولی جگ درود قرح کے معنی

میں بھی بولتے ہیں جیسے قرطاس تاجدار تو بیٹھ ہوا

لقا بہ اور لڑکھڑکے لگی گیا۔ غضب سے کچھ کلام

نہ ہوا۔ مگر قرطاس تاجدار غضب کو ساتھ لے کر لپٹا

دلسم خیال سکنت بری

لڑکھڑکنا :- خواہ مخواہ لڑنے لگنا، لڑنا، لڑائی

کر لینا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

جو در شخص آپس میں لڑکھڑکتے تھے

تو صد ہا قبلے بگڑ بیٹھتے تھے عالی

لڑ پڑنا :- لڑکھڑکنا، لڑنا، لڑائی کر لینا خواہ مخواہ

لڑائی لڑنا جھگڑا کر لینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل ص ۱۰۰۔ میاں آزاد کچھ لکے کہ حضرت خواجہ

بدیع صاحب کو دور سے شیطان نے انگلی دکھائی

دشت سر پر سوار ہوئی۔ تو دلی یاد آئی دُرس کہ ایسا

نہ ہو کسی یورپین سے لڑ پڑیں۔ انیم کی ترنگ میں

جھگڑ پڑیں۔ (فسانہ آزاد)

لڑت :- لڑنت، جنگ کرنے کا انداز

ہندی مونث۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس جگہ لڑت

بولتے ہیں۔

لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے

بودے ڈر پوک آدمی کی نسبت بولا کرتے

ہیں۔ مثل۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ صاحب مرنگ اثر لکھتے ہیں کہ

میں نے اس مثل کو اس طرح سنا ہے مارتوں کے

آگے بھاگتوں کے پیچھے یعنی جب خوف نہیں تو شہر میں

مادتوں کے آگے ہیں خطبے کی حالت میں بھاگتوں کے

پیچھے پیچھے کہ پیچھے نہیں کو مصیبت کا سامنا ہو۔

مولف کے نزدیک بصورت۔ اور بھی زبانوں پر ہے

یعنی مارتے کے آگے بھاگتے کی جگہ۔

لڑ جانا :- باہم لڑنا، مقابل ہو جانا

اردو صرف، فصیح، رائج۔

میدان جنگ ہو گئی محفل بغیر بار

شیشہ سب سے جام صراحی سے لگیا ابیر

لڑ جانا :- لڑنا، لڑنے لگنا۔ اردو صرف

عوام کی زبان۔

آئینہ میں عکس سے اپنے وہ لڑ جاتے مگر

بس نہیں چلتا کہ خود باہر مقابل گھر میں ہے صدائ

لڑ جھگڑکے :- رد و قرح کے بعد، کان بخت

مباحثہ کے بعد، لڑائی جھگڑا کر گئے۔ اردو صرف

عوام کی زبان۔

مٹی ہے دختر رز لڑ جھگڑکے قاضی سے

جہاد کر کے جو عورت ملے حرام نہیں ابیر

لڑ چکنا :- لڑنے سے فارغ ہو جانا، لڑائی

تمام کر دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہم لڑ چکے باری لڑائی ہوئی مستام

لیکن ابھی میرا نہیں تیرا دل اے حسام تشن

لڑکا :- طفل، کودک، بچہ، کسن سبب

اردو مذکر، فصیح، رائج۔

کہ لڑکا غور کا لی رائے ہے ہوش سے ہوش آرائے (ہشت گلزار)

لڑکا :- بیٹا، فرزند، زینہ اولاد، بعد مذکر، فصیح، رائج۔

محل ص ۱۰۰۔ میں نے رانی کے سر پر ایک گلاب

کا پھول بن سو گھا دے مارا۔ پانچویں ہی بیٹے

اٹھنے لڑکا دیا۔ (فسانہ آزاد)

لڑکا :- بیٹا (کنایت)، ناخبر بہ کار، نادان، بیوقوف

ناکچھ۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

آدان کی محبت میں ہے سو طرح کا دھڑکا

دل دد کسی نادان کو میں ایسا نہیں لڑکا

سید آغا حسن امانت لکھنوی

لڑکا باللا :- بال بچہ، اولاد، عیال، طفل

اردو مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل ص ۱۰۰۔ ناب۔ تم لوگ باہر تو نکلتی بیٹھی نہیں ہو

صاحب لوگوں کے خیالات نہیں کیا معلوم۔

بگم۔ ادنیٰ دند۔ آخر اس کے کوئی لڑکا بال ہے یا لڑکا لٹا

بوی جو بات ہے۔ (سیر کہار)

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے

اور بصورت جس لڑکے بالے بھی زبانوں پر ہے۔

لڑکا پٹنا :- نادانی کی بات کرنا، نادانی کی

حرکت کرنا۔ اردو صرف، قلیلی الاستعمال۔

نہ چوٹے کا چہرہ اگر اس کو اے قاتل نہ بن لڑکا

دناداروں کے خون کا داغ کیا دھبہ ہے کچھ لڑکا آتش

قول فیصل۔ اب اس جگہ لڑکا کو جبکہ

بچہ یا بچے بولتے ہیں۔

لڑکا بے دودھ پالنا :- دکائیہ،

بہشت کسی نہ کسی کے ہمارے پروردگنا اور طماننا

کبھی امید پوری نہ ہونے دینا کی جگہ۔

امید بوسہ کی رکھ نالے دل تپتی دل ہے اس پر شاہد

زبان زو حلق پر مثل ہے کہ فلان بے دودھ پالتے ہیں

شاد لکھنوی

(نور لغت)

قول فیصل۔ کبھی کبھی عورتیں بولتی

دیتی ہیں۔ شاد نے لفظ کہا ہے۔ یہ

زبانوں پر نہیں ہے۔

لڑکا پن :- بچپن طقویت - اردو صفت، عوام کی زبان - تلیس الاستعمال۔

نے وہ شرفی، نے وہ لڑکا پن رہا

نے وہ صمدت ہے نہ وہ جوین رہا سودا

لڑکا جتنے بیوی شریانی باندھیں میاں

دکھ بھرت کوئی اور فائدہ اٹھائے کوئی - ایک

تکلیف اٹھائے اور دوسرا مزہ اٹھائے - اردو

کہادت - (فرہنگ آصفیہ) (خزینۃ الامثال)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لڑکا رووے بالوں کو نانی رووے

منڈائی کو - ہر شخص اپنا ہی دکھ روتا ہے

اپنا اپنا دکھ اسب بیان کرتے ہیں۔

(خزینۃ الامثال فرہنگ امثال)

قول فیصل - اہل گفتو نہیں بولتے۔

لڑکا کالی - لڑکین - ہندی - سونٹ ادنیٰ کی

زبان - (لڑکا لفظ)

قول فیصل - لکھنوی لڑکین ہی بولتے ہیں۔

لڑکین :- کمسنی کا زمانہ - بچپن طقویت

عہد طفلی - اردو صفت، فصیح، رائج۔

جنوں تھا تھکوا جب پہنا تھا جین طوق منت کا

پروردگار سے ناسخ عشق ہے تھکوا لکین ناسخ

ترقی کچھ جوانی میں نہیں ہے بے قراری کی

لڑکا لڑکا ہوا رہا ہمارا خود لڑکین میں اسیر

لڑکین، لڑکینا :- نا بکھی، غیر سنجیدگی -

اردو صفت - عوام کی زبان -

اب لڑکین چھوڑ دے غلام شباب آنے کو ہے

خیر تک جس سے نہ چوٹیں گے وہ خواب آئے کوہ لاہم

لڑکینا - بچپنا، کمسنی، عہد طفلی - اردو

صفت - تلیس الاستعمال -

لڑکین سے وہ کم باندھتے ہیں بازو پر

کھینچیں سی کے پھینچتے ہیں بیشتر تعویذ رند

لڑکین کا کھیلنا :- (کنایت) کم عمری کا

زمانہ ہونا - کم عمر ہونا -

وہ کیا جانے ہوتی ہے کسی جوانی

اجی کھیلتا ہے لڑکین کسی کا امیر

(لڑکا لفظ)

قول فیصل - یہ کوئی خاص حرف نہیں ہے۔

لڑکین کی باتیں :- نا بکھی کی باتیں -

بچپن کی باتیں - کمسنی کی باتیں - اردو صفت، رائج

لڑکا کوری :- بچہ والی، اولاد والی، وہ عورت

جو صاحب اولاد ہو - اس جگہ لڑکا کوری چڑکوری

بھی مستعمل ہے - ہندی - سونٹ -

(لڑکا لفظ)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر - لکھتے ہیں کہ

”ٹھیکہ دیپاتی زبان ہے - اس طرف کوئی اشارہ

نہیں - مگر حیرت تو یہ ہے کہ جلال نے بھی اسے

شامل زبان کیا ہے -

صاحب فرہنگ اثر نے اس کو ٹھیکہ دیپاتی زبان

لکھ کے جلال پر اعتراض کیا حالانکہ اب نہ سہی تو

اس زمانے میں بولتے تھے جیسا کہ فساد آزاد کی

عبارت سے ظاہر ہے -

”آگے نہ بھانسیں، اتنا نہ سمجھے کہ ابھی میں آپ

بچہ ہوں لڑکوری کیونکر ہو سکتی تھی لہلا -

فساد آزاد

بہر حال اب کوئی نہیں بولتا

لڑکوں کا بابا ہے، لڑکوں کا بابا

ہے :- لڑکوں سے بھی زیادہ شہریر ہے۔

بڑا ہی حرام زادہ ہے -

جہاں دل بند ہو نا صبح وہاں کوئے غلغل کرنے

رقیب بلالہ نا آجی گویا لڑکوں کا بابا ہے نا آجی

(لڑکا لفظ)

قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا -

لڑکوں کا کھیل :- بچوں کا کھیل - اردو

مذکور - رائج -

لڑکوں کا کھیل :- غیر مستقل بات -

وہ بات جس میں استقلال نہ ہو - اردو صفت

عوام کی زبان - تلیس الاستعمال -

ہم و حشیوں کا گھر ہے کہ لڑکوں کا کھیل ہے

دن میں سزا ر بار بنا اور بگڑ گیا آشفیت

لڑکوں کا کھیل - آسان کام - سہل

بات - ادنیٰ کام - اردو صفت - عوام کی زبان -

جو میں اہل بصیرت اس تماشہ گاہ ہستی میں

ظلم زندگی کو کھیل لڑکوں کا سمجھتے ہیں (فرہنگ)

لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن -

نا سمجھ کے آگے جاں بازی اور جاں نثاری کی کچھ

نہیں - مرن اس شے کے سوا ہر جگہ موت بولتے ہیں

ہندی کہادت - (فرہنگ آصفیہ) (خزینۃ الامثال)

قول فیصل - اہل گفتو نہیں بولتے -

لڑکوں کا کھیل ہونا - معمولی بات ہونا -

اردو صفت - تلیس الاستعمال -

قطرے میں دجلہ دکھائی نہ دے اور خرمی

کھیل لڑکوں کا ہوا دیدہ ہینا نہ ہوا غیب

لڑکوں کا گھر وندا - (کنایت) بے ثبات

چیز کے لئے مستقل ہے -

کچھ دیر ہے شرق اس کو نہ بتتے نہ بگڑتے

لڑکوں کا گھر وندا ہوں تقدیر کی شوق تداوی (لڑکا لفظ)

قول فیصل۔ اب لکھو میں بچوں کا گھر دنا کہتے ہیں۔

لڑکوں میں کھیلنا۔ لڑکوں کے ساتھ کھیلنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان لڑکھانا۔ لڑکوں کے ساتھ ڈنگا جانا کاہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نفسے لڑکے لڑکے جاتے ہم ستم ہوتا کہیں جو یادوں ہتہ تیغ لڑکھانا شرت لڑکھانا اگر کرنا۔ ڈنگا کے کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کئی گا آہنے میں شراب کے آمیز گانا کوئی لڑکھانا اگر گانا سانی کا نام لیکر بنگھا۔ ظلم ہوشیار لڑکھانا کے چلنا۔ ڈنگا کے چلنا، اٹھ کر چلنا، ستانہ چال سے چلنا، اٹانہ خیراں چلنا، فعل لازم۔

کچھ بے سبب نہیں ہے یہ لڑکھانا کے چلنا جاتے کہاں بہیم سے آنکھوں کو تم حیرائے عارت دفرنگ آصفیہ۔

قول فیصل۔ اب ان معنوں میں اس طرح نہیں بولتے۔

لڑکھانا۔ ڈنگا۔ پاؤں کا پھنا قدم اکھڑ جانا۔ باہمی پھلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔ آتی ہے کوئے یار سے مستانہ کس قدر کیا لڑکھانا اے جلتے ہیں باو سحر کے پاؤں دل آہ بردی گردش آنکھ کی پی ہے جو اس نے منے پارے نگاہ مست کہیں لڑکھانا اے گا جلا لڑکھانا۔ ڈنگا، بے راہ ہونا، نشہ بہکنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

برقدم پر ہے مجھے یوں رہ دیں میں لغزش

لڑکھانا ہوا جیسے کوئی میوہ اچیلہ لڑکھانا۔ بے انت بگڑنا، ایان میں فرق آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کل جو ہم نے بچے کے ساتھ سردیر کی لڑکھانا یا پاؤں تھا لیکن خدا نے کی خبر کیا لڑکی۔ چھو کر، کمن، کم عمر، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

لڑکی۔ بے (بخت اول) بیٹی، دختر۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ایک لڑکی تھی اس کی ماہ جبین شادی اس کی نہیں ہوئی تھی کہیں زہر عشق قول فیصل۔ اس کی جمع لڑکیاں اور لڑکیوں ہے۔

خوش ہوں طمانچہ کھائے سکینہ اگر یہاں صدمہ کبھی اٹھائیں نہ شیعوں کی رطایاں عشق لڑکی۔ کم عمر، نادان، نا کچھ، نا تجربہ کار، اردو، صفت، مونث، عوام کی زبان۔

لڑکی۔ بے کنواری، مدشیزہ۔ اردو، صفت، مونث، عوام اور عورتوں کی زبان۔ لڑکے کے بالے۔ بوی بچے، بال بچے، اہل خیال، اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پیاری لڑکی، میں ایک بوڑھا آدمی ہوں اور لڑکے بالے رکھا ہوں۔ سچ کہتا ہوں کہ اس وقت میرے دل کا عجیب حال ہے۔ (خسانہ آزاد) لڑکی کا باپ۔ بیٹی کا باپ، دلہن کا باپ، پردہ عروس۔ اردو، صفت، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ لڑکے کا باپ بھی بولتے ہیں۔ لڑکی کو کھاری کنوئیں میں کھیل دیا۔ بوی جگہ بیاہ دیا۔ دفرنگ (نر)

قول فیصل۔ یہ لکھو کی عورتوں کی زبان ہے۔ لڑکے کو منہ لگاؤ تو ڈاڑھی کھڑے یا کھیٹے۔ کینہ منہ لگانے سے سر جڑھتا ہے۔ کینہ یا بچہ منہ لگانے سے سر جڑھتا ہے (نور ہفتا)۔ گنجینہ اقوال (مثال)

قول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔ لڑکے کے پاؤں پالنے میں پھلنے جاتے ہیں۔ بے ہونہار لڑکے کے متعلق بولتے ہیں بٹل۔ (نور ہفتا)

قول فیصل۔ لکھو کے عوام اور عورتیں۔ پوت کے پاؤں پالنے میں پھیلتے جاتے ہیں۔ یا نظر آتے ہیں یا معلوم ہوتے ہیں بولتی ہیں۔ اردو اس میں ہونہار کی قید نہیں ہے۔ برے اور اچھے دونوں محل پر بولتی ہیں۔

لڑکے کے پاؤں پالنے میں پھلنے جاتے ہیں۔ بے سالی کا انجام، ابتدا ہی سے معلوم ہو جاتا ہے۔ (نور ہفتا)

قول فیصل۔ اس محل پر بھی پوت کے پاؤں پالنے میں نظر آتے ہیں ہی بولا جاتا ہے۔

لڑکی والا۔ دلہن کا باپ (ظلمات)

قول فیصل۔ عام طور سے جمع کے ساتھ لڑکی دالے بولتے ہیں اور اس سے مراد دلہن کے خاندان دالے ہوتے ہیں۔

لڑکے والا۔ دلہن کا باپ۔ (نور ہفتا)

قول فیصل۔ عام طور سے جمع کے ساتھ بولتے ہیں اور اس سے مراد دلہن کے خاندان ہوتے ہیں۔

لڑکھانا، کسی جگہ دلیلیہ پیدا کرنا، متعلق پیدا کرنا، زوجیت پر مبنی نکاح میں دینا، بیاہنا، بیاہ کی زبان۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔

لڑنا: لڑنا۔ لڑکر مر جانا۔ لڑکر جان دینا۔
لڑکر مارا جانا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
انسان سلطنت کے لئے کیوں نہ لڑے
ہے وہی فردس کہ میں تاجدار ہوں شعور
لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
اردو صرف، عوام کی زبان۔

کس اشارے پر تیرے اسے قاتل
لڑے لوگ آج آپس میں ہفتہ
لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
پیدا کرنا۔ میل جول پیدا کرنا۔ (دور الفت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لڑیں اور لڑیں: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
ایک کا ایک سے سلسلہ ہونا۔ اردو صرف، عوام
اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف۔ ان کا سارا خاندان ایک ہی مزاج
کا ہے جب تک کہ کوئی راضی نہ کر دے گا نہ چلے گا
زبان لڑیں لڑگی ہے۔

لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
نہیں، راج۔

نہ سے ہی خفا ہو مری آہل سے بھی برہم
تم مجھ کو عجیب چیز کہلاتے ہو ہوا سے حریت مردانی
لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
اردو، فصیح، راج۔

لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
اچھے ہیں یہ مکان ہم سے خانہ جنگی کے

لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
قسمت اس بت سے جالڑی اپنی
دیکھو احق خدا سے لڑتی ہے ذوق
لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
کی زبان۔

محل صرف۔ تمہیں اگر بہت جلدی ہے تو تم پہلے
نواب فذل سے لڑو پھر دوسرے لڑتے رہیں گے
قول فیصل۔ اب اس محل پر زور کرنا زیادہ ہے۔
لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
شکر سے جنگ کرنا۔ میدان جنگ میں مقابل
تیار، کھانے کے شہرے بڑے ہیں
علی جب لڑے ہیں اکیلے بڑے ہیں عشق
لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
شکر کا دوسرے شاعر کے شعر سے یا ایک مضمون
کا دوسرے کے مضمون سے مطابق ہو جانا۔
اردو، فصیح، راج۔

لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
تیار لڑنا۔ پھر لڑنا۔ پھر لڑنا۔ پھر لڑنا۔
دغیرہ (دعجاب اور پورب کی زبان)
(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔
لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
نہیں، راج۔

بہم فراق میں لڑتے ہیں شیشہ دماغ
کیا ز فیصلہ ساقی نے اس طوائی کا عالم
لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

شاد رہتی ہے شب در در طبیعت میری
یار سے صلح ہوئی لڑگی قسمت میری امانت

لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
ہونا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
نہیں، راج۔
دیکھو اس چشم مست کی شوخی
جب کسی پار سے لڑتی ہے ذوق
قول فیصل۔ آنکھ لڑنا کے ایک معنی عشق
ہونا بھی ہیں۔

لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
ہوئے نکلنے کی ڈور سے کاٹنے کی غرض سے ٹکراتا
اردو صرف۔ نکلنے کی ڈور کی اصطلاح۔
قول فیصل۔ اس کا صرف نکلنا پتنگ اور راج
کے ساتھ ہے۔

لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
کما، میزان کھانا، میزان مناجیہ حساب لڑنا۔
مناجیہ اور بھی دو پیسے لڑیں۔ (دفرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے طبیعت کے ساتھ
صرف ہے۔

داد کیا کیا طبیعت اپنی بھی
عشق میرا ابتدا سے لڑتی ہے ذوق
لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
دغیرہ (دعجاب اور پورب کی زبان)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
نہیں، راج۔

لڑنا: لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔ لڑنا۔
نہیں، راج۔

کلی صفت - چور چور - پکڑا - گرفتار کر لیا۔

مسخرہ - دہلا پٹلا آدمی اور رونے بھرنے سے اس کو کیا سرد کار پکڑے گئے۔

دیر کھار - لڑنا جھگڑنا - لڑائی جھگڑا کرنا - آپس میں جھگڑا فساد کرنا بحث و تکرار کرنا - اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان -

محل صرف - ہزار بار سمجھا دیا - کہہ دیا کہ بابا لڑو جھگڑا دست گر یہ شخص کسی کی سنتا ہی نہیں باری مانتا ہے نہ جیتی - (دیر کھار) لڑنا - پلوانی - کشتی، زور آزمائی - اردو ذکر - پلوانوں کی اصطلاح -

شیر سایہ تلے ہے تو وہ مہنت لپٹ کر جانے دیو دے لڑنا - سودا اس کی قوت کا نام لیکے کرے سورجہ نیل آسمان سے لڑنا - شیر لڑنا - لڑنے والا - پلوان - کشتی گیر پچھیت - اچھی لکلی بیٹھ کرنے والا - اردو ذکر - پلوانوں کی اصطلاح -

محل صرف - کبھی پلوان پھلکیت بن گئے کسی لائیے یا جوئیے کو دیکھا اور تن گئے -

دھانہ آزاد - لڑنے پر تلو ہونا - لڑنے پر آمادہ ہونا - لڑنے پر مستعد ہونا - لڑنے پر آمادہ ہونا - اردو صرف عورتوں کی زبان -

تول فیصل - تین لہا ہر تعین کی بگڑی ہوئی شکل ہے -

لڑنے پر لیس ہونا - لڑنے کیلئے تیار ہونا - اردو صرف عورتوں کی زبان -

لڑنے پر لیس کیوں نہ ہوں جلتی ہیں میگا تشبہ نہیں میں ساس کے ناک میں تیر کے جان مجھ لڑنے مرنے کو تیار - جان دینے پر آمادہ - جان کی نگوڑا کرنے والا - اردو صرف عوام کی زبان -

بھاگتے ہی نظر آتے ہیں تری آنکھوں سے رونے مرنے کو جو تیار ہوا کرتے ہیں داغ لڑوانا - فساد کرنا - جھگڑا کرنا -

رنجش ڈلوانا - اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان -

محل صرف - ہنر - اری چل چلتا ہنر سے اثراتی ہے -

لڑاؤ - کیا تم سچ بکیم صاحب سے ہو دادوگی کہ پھر جوہر چھوڑ لیاں ملتی ہیں یہ بھی نہ لیس -

(دیر کھار) لڑھانا - بھلانا، لڑکانا - ہندی - اہل ہندو کی زبان -

تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لڑھانا - بھانا، گرائنا، نیچے ڈالنا - اردو صرف عوام کی زبان -

تول فیصل - اہل لکھنؤ اس جگہ لڑھانا یا لڑھکانا بولتے ہیں -

لڑھانا - لڑھانا، لڑھانا، بندہ دق یا توپ سے گرائنا، مار ڈالنا، نشانہ بنانا جیسے ایک

نادر ہیں دس کو لڑھا دیا -

تول فیصل - اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں لڑھو لڑھو کر - سوٹ پٹ کر، گر پٹ کر، افتاں خیزاں، جوں توں کر کے، خدا خدا کر کے، نک تو کیا نہ لڑھو اس زلف خنبریں سے سر کاٹے ہے کلیجہ اس چشم سر گیس سے سوزہ (دیر کھار آصفیہ)

تول فیصل - دہلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لڑھتا پڑھتا - لڑکنا پر کنا اوٹنا پڑنا لڑکیاں کھاتا ہوا - افتاں خیزاں، گرتا پڑتا جیسے لڑھتا پڑھتا لڑا آہن کے گھر بیٹا آیا لڑھتی پڑھتی چھٹی آنی احسن کے گھر بنی آنی -

(دیر کھار آصفیہ) تول فیصل - اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے -

لڑھکانا - (دیر کھار اول) لڑھکانا کا مستعدی - زمین پر گھاتا ہوا دڑانا - اردو صرف عوام کی زبان -

لڑھکتے پڑھکتے - گرتے پڑتے -

افتاں خیزاں - اردو صرف عوام کی زبان - محل صرف - آپ جن کا انتظار کر رہے تھے وہ سامنے دروازے سے لڑھکتے پڑھکتے آ رہے ہیں مناسب ہونے پڑھنے کے ان کو روک لیجئے لڑھکتا - زمین یا کسی شے پر غلطان ہونا - اردو عوام کی زبان -

محل صرف - تم سے ہزار مرتبہ منع کیا کہ کوٹھے پر گیند نہ کھیلو اگر لڑھک کر پڑنا لے کے پاس چلا گیا تو چپس جانے گا اور نکل نہ سکے گا -

لڑھکنا: - لیٹ جانا، لیٹ کر آرام کر لینا۔
(فعل متعدی) وہ آتے ہی آتے میرے پاس لڑھک گئے
اور دو گھنٹے سوئے۔ (نور لغت)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔
لڑھکنا: - دکھانا، بڑھانا۔ اردو صرف،
عوام کی زبان
محل صرف: بہت محلے بھر کو پریشان کر رکھا
تھا۔ وہی دن کے بخاریں لڑھک گیا کسی کو
اس کے مرنے کا غم نہیں ہوا۔
لڑھکنی: - (نیم ادل چپارم) لڑھکنا، بوٹ
لڑھکنے کا فعل۔ اردو مورت، عورتوں کی
زبان۔
قول فیصل: اس کی جمع لڑھکنیاں بولتے ہیں
جیسے تم سے کتنی محبت کرتا ہے۔ بچا رہ لڑھکنا
کھاتا ہوا ہمارے پاس آگیا۔
لڑھکنی کھانا: - ستا بازی کھانا، لڑھکنا، لوٹنا
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صرف: چاند سی بیوی کے تھائے ہم آغوشی...
چاند بھی ہو گئی... خوب بے بھاد کی پڑیں شوہر سے زمین
پر لڑھکنی کھائی اور جلت ہنسی جو ہوئی وہ گھلتے میں (نور لغت)
قول فیصل: زیادہ تر بصورت جمع لڑھکنیاں کھانا
زبانوں پر ہے۔ جیسے زمین گیند کی طرح لڑھکنیاں
کھاتی ہوئی آفتاب کے گرد چکر لگا رہی تھی۔
(نور لغت)
لڑھنا پڑھنا: - گرنا، پڑنا، لوٹنا پوٹنا،
ہندی فعل لازم
است: پاکشہ دل لطف عالم زدہ دل
تیرے کوچہ کوچہ آئے ہے لڑھتے پڑھتے ہر سو
(فرنگی، صغیر)

قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔
لڑھنی لڑھیا: - ایک قسم کی بیل گاڑی
ہندی مورت۔
قول فیصل: لڑھنی کوئی نہیں بولتا۔ لڑھیا
دیہاتیوں کی زبان ہے۔
لڑھیا نا: - (نیم ادل) تہیجی کو کے دہرائنا، ترپنا
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
محل صرف: تم سے کہا تھا کہ پہلے شنگے ڈال دو
اس کے بعد لڑھیا نا۔ تم نے ہمارا کہا نہیں مانا وہی ہوا
کہ پانچاے میں جھول آگیا۔
لڑھیا دن: - لڑھیانے کا فعل۔ ہندی
مورت۔
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لڑی: - سلگ گہر: وہ زنجیر یا ڈوری جس میں
موتی وغیرہ پروئے ہوئے ہوں۔ اردو مورت، فصیح، راج
مع اک ایک لڑی نظم تریا سے ہو عالی امین
قول فیصل: اس کی جمع لڑیاں اور لڑیاں ہے۔
قلعے میں بھرنے کی موہیں سما گئیں
لڑیاں کہاں سے مورتوں کی ان میں آگئیں مورتیں
لڑی: - سلسلہ، تسلسل۔ اردو مورت
فصیح، راج
کس حسن سے مورتا ہوں میں دیکھو تو شرف تم
استوں کی لڑی ہے کہ یہ موتی کی لڑی ہے
شرف
لڑی: - دہاگا جس میں پھول پروئے ہوئے
ہوں۔ اردو مورت، فصیح، راج
لڑیاں: - لڑی کی جمع۔ دہاگہن میں موتی
پروئے ہوں۔ اردو مورت، فصیح، راج

نظم ہے یا گوہر شود اور کی لڑیاں انیس
جوہری بھی اس طرح موتی پر دستا نہیں
لڑیا نا: - لگنا۔ ہندی، عورتوں کی زبان۔ (نور لغت)
قول فیصل: لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
لڑی فوج نام سردار کا: - ایک مثل شہر
ہے کہ مفہوم بھی اس کا متعارف ہے۔ (سرایہ زبان اردو)
قول فیصل: صاحب فرنگی از لکھتے ہیں کہ:
بھیج مثل اس طرح ہے۔ لڑے سپاہی نام سردار کا
اردو صاحب گنجینہ اقوال و امثال نے اردو ملی کے ایک
قدیم نوت میں۔ لڑے فوج نام سردار کا۔ لکھا ہے۔
موتی کے نزدیک بھی اب لڑے فوج
نام سردار کا: وہی زبانوں پر زیادہ ہے اردو
معنی ہیں کہ کوئی نام کسی کا ہو۔ حضرت ابوبکر
نے ضرورت شہری کی بنا پر جنگ کرے سپاہی
نام سردار کا بھی کہا ہے۔
قل کر قی ہے مرزہ شہرہ ہے چشم یار کا
جنگ کرتا ہے سپاہی نام ہے سردار کا اسیر
لڑے مرزا: خواہ خواہ ہی (لڑنا، بلا وجہ جھگڑا کرنا)
لڑنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، راج
خلق کیوں دولت دنیا یہ لڑی مرقی
گنج کس دوزخہ گنج شہیداں لکھا
لڑیں نہ بھڑیں مفت زدہ لینے لینے پھریں:
صرف ظاہر کے سپاہی جو مسخ تو ہیں ہر وقت اور کام
کچھ نہ کریں۔ (گنجینہ اقوال و امثال)
قول فیصل: صاحب فرنگی از لکھتے ہیں نہ بھڑیں
زدہ لینے پھریں لکھا ہے گلاب عالم طرے کی طرح نہیں بھڑے
(راج: - لڑنے اظہار کسروم) لڑا دار، لڑا دار
چیب دار۔ عربی صفت، تسلیم یافتہ طبع کی زبان
قلیل الاستمال۔

لڑو جت :- نس، چپ، کتاب، چسپیدگی
عربی، مونت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
فصل الاستمال

لڑو م :- نظم اول دوم و سکون سوم مونت
لازم ہونا، درج ضرورت لازم، عربی مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ایک رشتہ ہے لڑو م ذہنی
جس کے تابع ہیں رسوم ذہنی، مزارع
قول فیصل - عوام اس کی جمع زومات بھی بولتے
ہیں جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لڑو م :- جب منشی یا شاعر کسی مصرع
یا فقرہ میں کسی چیز یا چند چیزوں کا لانا
لازم کر لیا ہے اس کو اصطلاح میں لڑو م
کہتے ہیں۔ (ذرا غور)

قول فیصل - اس جگہ تعلیم یافتہ طبقہ لڑو م لایا
بولتا ہے۔

نس ۱ :- کتاب، چپ، چسپا، پٹ - اردو
مذکر، عوام کی زبان۔

قول فیصل - نس نہ ہونا اس کا صرف ہے۔
باتوں میں ہماری نس نہیں ہے

تینوں میں تمہاری کس نہیں ہے آخر
لسان :- (بکبر اول) زبان، عربی

مونت، فصیح، راجح
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کچھ شک نہیں

یہ محمد بھی لسان کبریا پیدا ہوا تھا
لسان :- بول، گفتگو، بات - عربی مونت

فصل الاستمال
قول فیصل - تنہا نہیں خوش سان کی

ترکیب سے کسی کے ساتھ ہے۔

مجھ کے کرس بات سن کر نیکر
کہاں ہوا ہوں میں اک خوش سان کا
لسان :- بہت بولنے والا، باتوں، حرب زبان،
زبان دراز، عربی صفت، عوام کی زبان۔

محل صرف - یوں تو میں نے کھنڈ میں بہت
تسک دیکھے لیکن جیسا لسان باقر صاحب رنگین
کو پایا دیا آج تک کسی کو نہ پایا۔

لسان :- بول، خوش گفتار، شیریں زبان،
عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

لسان اللہ :- گویا اللہ کی زبان - مراد
ایرہ المؤمنین حضرت علی علیہ السلام - عربی صفت، فصیح، راجح

زبان پر جب کیا نام لسان اللہ کو جاری
ہوے اسرا حق تھا ہر کلیم اللہ کی لکنت سے نکلنے لگا

لسان العصر :- اپنے وقت کا خوش بیان، اپنے
وقت کا زبان - عربی مونت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل - یہ شاعر یا خطیب کی صفت میں استعمال
ہوتا ہے۔ لسان القوم اور لسان اللہ کی ترکیبوں سے بھی

راجح ہے۔ لسان القوم ولانا منہی اعلیٰ اللہ فقام اور لسان اللہ
عزیز لکھنوی کا خطاب تھا۔

لسان الغیب :- حافظ شیراز کا لقب
عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف - چھی جان نے ایک ناظورہ
نظر فریب سے فرمایش کی میدان خوش

بیانی کے یکے تاز، لسان الغیب حافظ
شیراز کی اس عنبر کو گادو۔

(فائدہ آزاد)
لسان الغیب :- غیب کی زبان، عوام کی

غیب - عربی، مونت (ذرا غور)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لسانی :- بہت زیادہ باتیں کرنا، بہت
زیادہ بولنا۔ فارسی - مونت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
خاموشی دیتی رہی تعلیم لسانی مجھے

راہ کام آئی نہ کچھ اپنی زبان الی مجھے
لسانی :- حرب زبان، باتوں پر، زبان دراز

چکنی چیر کا باتیں کرنا - فارسی صفت، عوام کی زبان۔
محل صرف - میان نور کی روشنی طبع اور لسانی

لفظی و جاود بیانی : معجز طرازی نے وہ رنگ
اثر جایا - کہ محمد صکری کو سفر کو ہی کا شوق چرچا

دسیر کبار
لسانیات :- بہت سی بولنے والی زبانیں

مختلف زبانیں - عربی جمع، فصیح، راجح
محل صرف - کسی ایک زبان کا تو ماہر ہونا کوئی

مشکل نہیں ہے لیکن یہ دعویٰ مشکل ہے کہ ہم ماہر
لسانیات ہیں۔ عربی گزار جا رہی ہمارے نہیں مکل ہو سکتی

لس لگا :- واسطہ، تعلق، سبب، مذکر
گفتگو کی صورتوں کی زبان (ذرا غور)

قول فیصل - گفتگو کی صورتیں نہیں بولتیں۔
لسدار ۱ :- (فصح اول) لغاب دار

چپ دار، چسپا - اردو صفت - عوام
کی زبان۔

محل صرف - ہم نے تم سے کہا تھا کہ گیسوں
دیکھ کے لانا تم خراب اٹھائے آئے میں بالکل

میں نہیں ہے۔ لدا آئے کی روٹی بھی اچھی پکتی ہے۔
لسر کا ۱ :- (فصح اول) لکھڑا سا

تواقی، سرود کار، واسطہ، سلسلہ - اردو
مذکر - عوام اور عورتوں کی زبان۔

تعلقات جاں قطع کر چکا ہوں مگر
ہنوز الفت احباب کے لہر کے ہیں

بھسٹ

تو فیصلہ - لگانا اور لگنا کے ساتھ اس کا خاص
حرف ہے - جیسے موذی کے پنجے میں پھنس اچھٹکارا
معلوم اچھے اچھے شے یاد میں جب اور دال رنگی
تو اہل جان سے لڑکا لگایا - (مناہ آزاد)
لسا : لے لوب دار، چپ دار - ہندی صفت
مذکر - موش کے لئے پسلی - (نور اللغات)
قول فیصلہ - ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں
بولتے -

لسا : پستان - سوڑا - اردو مذکر
راج -

لسا : چھپانا - ہندی -
(نور اللغات)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
لسن : دلفتح اول دشتید دوم مفتوح
پس - اردو مذکر، راج -

لسن : وہ سرخ یا سیاہ داغ جو جسم
پر ہوتا ہے اور جس کو خوش آہالی اور دہمندی
کی علامت خیال کرتے ہیں - اردو، مذکر، عوام
اور عدد قول کی زبان -

لسا : دجرا دل، آلودہ ہونا تھوڑا - ہرنا
اردو، عوام اور عدد قول کی زبان -

محل صرف - تم سے کہا تھا دروازوں میں تاد کوں
نہ پو تو سب کے ہاتھ اور گٹر دل میں سے گا لیکن تم
نہ مانے -

قول فیصلہ - اس جگہ رس جانا بھی زبانوں پر
ہے -

لسا : رس جانا - ٹھیکہ بیٹھا - چپاں
ہونا مزدوں ہونا - جیسے یہ چھٹی تو اس پر
رس گئی اب دھوئے دھوئے نہیں چھڑ سکتی
(نور اللغات) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے - اس جگہ چپک
جانا زبانوں پر ہے - پڑھے لکھے لوگ چپاں ہونا بھی
بول دیتے ہیں -

لسنا : پنا، پلٹر کیا جانا -
(دفعہ ۴) آج مکان بس گیا -
(نور اللغات)

قول فیصلہ - اس جگہ لب جانا زبانوں پر
سوڑا : دلفتح اول ضم دوم واو جھول (ایک شہید چپ دار چھوٹے
اور ٹول پھل اور اس کے درخت کا نام پستان
اردو مذکر، راج -

محل صرف - زلف کو اس کی بنیاد ہم نے کڑا سانپ کا
ہے پستان فارسی، ہندی سوڑا سانپ کا

نواب کیا خوب - ردیف اور تانیہ میں کثرت مناسب
ہے واہ ہے پستان فارسی - ہندی سوڑا - اس
کے بعد سانپ کا - (سیر کسار)

لسنا : ہونا پس بکرا دل دشتید دوم دواو مروت
جم جانا - ہر وقت چھڑھڑنا - دیر تک
کسی کے پیچھے لگنا - اردو صرف - عدد قول کی زبان
محل صرف - کتنی مرتبہ کہہ دیا کہ جب جگہ نہالی
ہوئی تو تمہیں بلا لیں گے - مردہ رونا آتا ہے
سو ہو گیا ہے -

لسی : لے دودھ جس میں زیادہ پانی ملا دیا
ہے بہت سبانی ملا ہوا کچا دودھ - ہندی
موش - (نور اللغات) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
لسی : لے آلا زخم آلا کھاؤ - کچا زخم -

ہندی کی موش - پورب کی زبان -
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لسی : لے ایک قسم کا شربت - چکا دہی
مٹھی سے مٹھا اور شکر اور ہونٹ ملا ہوا - اردو
موش، راج -

لسی : دلفتح اول و کسر دوم، پلا ستر کھنگ
پس - (نور اللغات)
قول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لسی : وہ بیماری جو آم کے مول یا اور
کسی درخت کے مول سے بے وقت ابرو باد سے
ہو جاتی ہے - (نور اللغات)

قول فیصلہ - زیادہ تر زبانوں پر بتشید
حرف دوم ہے اور یہ دیہاتوں کی زبان ہے -
لش : دلفتح اول کتے کو کسی پر چھپانے کا اشارہ
کرنے کا آواز - ہندی، موش - (نور اللغات)

قول فیصلہ - صاحب فرہنگ اتر لکھتے ہیں کہ
چھپانے کا اشارہ، بھی آواز بھی - یہ کیا معنی
کتے کو چھپانا ہوتا ہے تو شو کی آواز لگاتے
ہیں - اور چھپانے کے فعل کو شکار نا بھی کہتے
ہیں - ذابھم -

مولف تائید کرتا ہے -

لش پیش ہونا، لشت پشت ہونا
لشی لشی ہونا - ٹھک کر چوڑ ہونا -

نہایت مشکل ہو جانا - جہانی محنت کرتے
کرتے کام یا سفر کرتے کرتے ٹھک جانا -
چوڑ ہو جانا - لکھنؤ میں عرف لشت پشت
ہونا اس معنی میں ہے - (نور اللغات)

قول فیصلہ - صاحب فرہنگ اتر لکھتے ہیں کہ
لش پیش ہونا بھی ہے مگر بالفتح نہیں بالکسر
اور عرف چیزوں کے لئے جن کی شکل بگڑا
جائے مثلاً قیغ لش لش ہو گئی -

مولف اس اضافے کے ساتھ تائید کرتا ہے کہ یہ زبان عوام اور عورتوں کی ہے۔

شکر :- ناکارہ، ست آدمی، صفت، گھنوں کی زبان۔ (ذرا لفظ)

توں فیصلہ :- صاحب فرہنگ، لکھتے ہیں کہ لکھو گا ہوتے بھی میرے کا اس لفظ سے آشنا نہیں ہوں کتب لغات میرا جو میرے پاس ہیں۔

مولف :- صاحب فرہنگ، اثر کی تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر اول و دوم) مخم، ایک لکھ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ شکل سے وقت سے، کسی دکن طرح ہر حال و ہر طور۔ اور صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

حمل صرف :- بانی کے ساتھ اس کی شکر شکر گزنی گئی (دھنا)

توں فیصلہ :- دہلی کے ایک قیم لغت میں بھائے تائے ترشت کے ہر دو جاتائے ہندی سے لکھا ہے یعنی شکر شکر :- لگا اہل کھو اس طرح نہیں ہوتا

شکر :- لکھتے ہیں کہ شکر پر بھٹانے کے واسطے لکھتے ہیں کہ شکر :- (ذرا لفظ)

توں فیصلہ :- صاحب فرہنگ، اثر لکھتے ہیں کہ لکھتے ہیں شکر کا لکھتے ہیں (بہم اول)

مولف تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر دوم) فتح سپاہ، فارسی ذکر :- (شکر)

اس کا تائید :- ہر علم میں جو جلی جلی لکھتے ہیں سرت سرت سے دلی تعجب توں فیصلہ :- اس کی جمع شکر ہے جیسے۔

لکھتے ہیں کہ شکر میں تیار ہوں ہونے

لکھتے ہیں :- (شکر خیاں سکندری)

شکر :- لکھتے ہیں کہ شکر :- (شکر)

توں فیصلہ :- صاحب فرہنگ، لکھتے ہیں کہ لکھتے ہیں شکر کا لکھتے ہیں (بہم اول)

مولف تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر اول و دوم) مخم، ایک لکھ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ شکل سے وقت سے، کسی دکن طرح ہر حال و ہر طور۔ اور صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مولف :- صاحب فرہنگ، اثر کی تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر اول و دوم) مخم، ایک لکھ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ شکل سے وقت سے، کسی دکن طرح ہر حال و ہر طور۔ اور صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مولف تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر اول و دوم) مخم، ایک لکھ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ شکل سے وقت سے، کسی دکن طرح ہر حال و ہر طور۔ اور صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مولف تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر اول و دوم) مخم، ایک لکھ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ شکل سے وقت سے، کسی دکن طرح ہر حال و ہر طور۔ اور صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مولف تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر اول و دوم) مخم، ایک لکھ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ شکل سے وقت سے، کسی دکن طرح ہر حال و ہر طور۔ اور صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مولف تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر اول و دوم) مخم، ایک لکھ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ شکل سے وقت سے، کسی دکن طرح ہر حال و ہر طور۔ اور صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مولف تائید کرتا ہے۔

اردو صرف :- (شکر)

شکر :- (شکر)

توں فیصلہ :- صاحب فرہنگ، لکھتے ہیں کہ لکھتے ہیں شکر کا لکھتے ہیں (بہم اول)

مولف تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر اول و دوم) مخم، ایک لکھ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ شکل سے وقت سے، کسی دکن طرح ہر حال و ہر طور۔ اور صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مولف :- صاحب فرہنگ، اثر کی تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر اول و دوم) مخم، ایک لکھ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ شکل سے وقت سے، کسی دکن طرح ہر حال و ہر طور۔ اور صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مولف تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر اول و دوم) مخم، ایک لکھ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ شکل سے وقت سے، کسی دکن طرح ہر حال و ہر طور۔ اور صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مولف تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر اول و دوم) مخم، ایک لکھ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ شکل سے وقت سے، کسی دکن طرح ہر حال و ہر طور۔ اور صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مولف تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر اول و دوم) مخم، ایک لکھ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ شکل سے وقت سے، کسی دکن طرح ہر حال و ہر طور۔ اور صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مولف تائید کرتا ہے۔

شکر :- (شکر اول و دوم) مخم، ایک لکھ ہے کہ ہر حال اور ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ شکل سے وقت سے، کسی دکن طرح ہر حال و ہر طور۔ اور صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

مولف تائید کرتا ہے۔

سے نکل کر آنے والی۔ شکر یوں اور بازار یوں
کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

شکر شکن :- بہادر آدمی۔ دلیر، شجاع

فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قبیل اللہ

شکر کا شکر :- (کتابت) جھوم، انہو

جمع۔ اردو ترکیب۔ عوام اور عورتوں کی زبان

نکل صرف۔ میاں آزاد نے کیا کیا کہ شاہ

صاحب پر مدح جی اگیا۔ جھٹ لکل کر پتوں کو

خوب پاؤں سے کھڑکھڑایا۔ شاہ جی کا بیٹے

کہ پتوں کا شکر کا شکر آن کھڑا ہوا۔ اب گئے ہی

نہیں۔ (فسانہ آزاد)

شکر کا مقام کرنا :- شکر کا قیام کرنا

شکر خیزنا۔ شکر اترنا۔ اردو صرف، فصیح

شکر کا مقام ہونا :- شکر کا قیام ہونا

بڑا ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

شکر کا مقام ہونا :- شکر کا قیام ہونا

شکر کشا :- شکر کا قتل ہونا۔ اردو صرف

عوام کی زبان۔

شکر کش سپر فاطمہ کا کٹ چکا سارا دبیر

شکر کش :- (بضم یحکم) فوج کو قتل

کر دینے والا۔ فوج کو مار ڈالنے والا۔ فارسی

ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

شکر کش دانا جدار تھا وہ

دیکھ کر گئی شہر یار تھا وہ (گلزار نسیم)

شکر کشی :- (بفتح الدیم) فوج کشی، حملہ

دھادا، چڑھائی۔ فارسی۔ مونث۔

فصیح، رائج۔

نکل صرف۔ اے شہر یار آفتاب نکل گیا آپ

نے دیر کر کے تیر مارا یہ وہ ظالم ہے کہ زندگی

میں بچا نہ چھوڑے گا آپ بھی شکر کشی کر کے

علیٰ

شکر کی اگاڑی آندھی کی پچھاڑی

یہ دونوں خطرناک اور بھاری ہوتے ہیں۔ دونوں

بھاری ہوتی ہیں۔ مقولہ دروغیات و غیبتہ کوال (کج)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں

شکر گاہ :- عیش و عشرت اور فرح

فارسی۔ مونث۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قبیل اللہ استعمال۔

شکر گاہ :- عیش و عشرت اور فرح

پڑاؤ۔ فارسی مونث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

قبیل اللہ استعمال۔

جس جگہ پر ہے اس کی شکر گاہ

نہیں اپنی رسائی والی تک آہ نازش

شکر گراں :- شکر کثیر، بہت بڑا

شکر۔ فارسی۔ ترکیب صفت، فصیح، رائج

خیر میں دیکھتا رہا منہ شکر گراں آئیں

شکر گزنا :- فوج کا حملہ کرنا۔

نار و نریار و فغاں اس قدر

آہ یہ شکر نہ اثر پر گرا (ذراغ)

(ذراغ الفت)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ

نہیں بولتے۔

شکر میں اونٹ بدنام :- دیکھو شہر

میں۔ دہلی کی زبان (ذراغ الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

شکر والا :- بادشاہ، راجہ، نواب

حاکم، صاحب اقتدار، سلطان۔ (دیلمت کی

زبان)

نکلا عید کا چاند جو گھر سے شکر والا نکلا آج

کیوں نہ پھروں میں اپنی اپنی پر والا نکلا آج (دیلمت

ذراغ الفت) اور فرہنگ آصفیہ

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ

.. عورت اپنے شوہر کو بھی شکر والا کہتی ہے۔

موافق کے نزدیک اب کسی معنی میں نہیں

بولتے۔

شکری :- فوجی، سپاہی، ملنگ، نادری

ذکر۔ (ذراغ الفت)

قول فیصل۔ اب اس جگہ فوجی عام

طور سے زبانوں پر ہے۔

شکری :- فوجی، سپاہی، ملنگ، نادری

نسبت رکھنے والا۔ فارسی۔ مونث۔

قبیل اللہ استعمال۔

شکری :- فوجی، سپاہی، ملنگ، نادری

اور جس جیت سے چلتی تھی اُس کے اڑے پٹ

کے میں پھر آئے گردان۔ اردو، ذکر۔

کیونکہ بازار دلی کی اصطلاح۔

شکری بولی :- کئی دیوی کی ملی جلی زبان۔

کئی دیوی کی جلی زبان۔ سستہ بولی، کھجور

یہ اردو زبان (ذراغ الفت) تعلیم یافتہ

قول فیصل۔ عام طور سے شکری زبان ہر دو

معنی میں ہے۔

لشی لشی ہونا :- ٹھک کر چور ہونا۔ نہایت

سست ہونا۔ کام یا سفر سے تھک جانا۔ اردو صرف

عورتوں کی زبان۔ قبیل اللہ استعمال۔

لطافت بلعجب سید حسن صاحب مرحوم
خلف اکبر جناب سید آغا حسن صاحب امانت
لکھنوی کا تخلص — آپ کے والد یعنی حضرت
امانت ہی نے اردو کا سب سے پہلا ڈرامہ
اندر سبھا لکھا تھا۔ حضرت لطافت اپنے عہد
کے بالکل اندر مسلم الثبوت مستند شعرا میں شمار
کئے جاتے تھے آپ بڑے پائے کے شعراء میں
ہوتے ہیں۔ آپ اپنے عہد میں بہت ہی
عزت و احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے
آپ کے انتقال پر اس عہد کے تقریباً سبھی شعراء
نے آپ کے ساتھ انتقال پر قطعات تازج
کہے جیسے میر میر علی انس، افضل خلف حضرت
اسیر، سید حیدر میرزا ادب خلف حضرت
عشق، آئین مینائی، نقشب، بندہ کلام جادید
رشید لکھنوی، شاد، پیر میر مولوی علی میاں
کامل، وحید خلف میر انس و غیرہ
آپ کا انتقال ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۸۴۶ء میں ہوا
حضرت انس کا مہر تاریخ یہ ہے۔
جدا جہان صفی نام بود شاعر مد ۱۳۵۹ھ
سید صاحب عشق نے مہر لکھا۔
حیف رفتہ بلبل شیوا زبانی از جہاں ۱۳۶۱ھ
جانب نسیم نے تاریخ لکھی
پاک رفتہ لطافت از دنیا ۱۳۶۱ھ
جناب رشید نے قطعہ تاریخ لکھا۔
از مرگ حبیب آہ عداہ رشید
رفتہ سید حسن لطافت بہ محمد
از دنیا میں مستند رشکایت دارم
پسروا امانت امانت بہ محمد
۱۳۶۱ھ

شیخ محمد جان صاحب شاد پیر دیر نے تاریخ لکھی۔
شاد تاریخ جس جو کفہ ہمزہ آبدرد صاحب
بے لطافت ست گل نو بادہ نظم سخن ۱۳۶۱ھ
حضرت لطافت کے بہت سے تلامذہ بھی تھے جیسے
اچھے صاحب شہرت آپ لطافت کے فرزند تھے جیسے
صاحب حسن صاحب فصاحت، حیدر مرزا صاحب ذوق
محمد عسکری سبکی، چھوٹے خاں قمر، ہادی علی جلیلی، سر فرخ
قمر، محمد حسین فراست، قاری یعقوب علی خاں لفرنگی
حضرت لطافت کا دیوان "ریاض لطافت"
کے نام سے شائع شدہ میں طبع ہوا اس کی بھی
اس عہد کے اساتذہ نے تاریخی نظم فرمائی
حضرت ادب خلف حضرت عشق نے سن ہمدی
میں کیا خوب تاریخ فرمائی ہے۔
درس ہمدی ادب کفتم
یادگار لطافت مرحوم
۱۳۵۹ھ ہمدی
مرزا محمد رفیع عاشق لکھنوی نے تاریخ لکھی۔
لمح کی تاریخ عاشق یہ لکھو
تمج بزم شاعران مہر ہے ۱۳۵۹ھ
لطافت شاد فتح ادب لکھنوی، عربی و فارسی
تصویر ہے جناب صاحب کتاب کی
پیر و دکھاوی ہے لطافت شایکہ انس
لطافت بلعجب از دنیا ۱۳۶۱ھ، فارسی موت، فصیح، راج
لطافت بلعجب پاکیزگی، صدائی، کائنات کا عکس
نفاذ، شفا، بین، عسکری، موت
فصیح، راج
لطافت بلعجب نزاکت، خوبصورتی، نازکی
فارسی موت، فصیح، راج
گورا گورا بدن لباس سفید

بے لطافت نو سترن میں نہیں ناسخ
لطافت بلعجب مزہ، ذائقہ، لذت، عبادت
فارسی، موت، فصیح، راج
یعنی ہے رفتہ رفتہ کہاں انتہائے عشق
اب دل میں اک لطافت علم ہے بیک عشق اختر
لطافت بلعجب باریکی، نکستہ، عربی، موت
فصیح، راج
لطافت بلعجب فصاحت، سلاست، فارسی
موت، فصیح، راج
لطافت بلعجب خوش اسلوبی، خوش وصفی خوش طبعی
شائستگی، سلیقہ۔ (فرنگی آصفیہ)
قول فیصل، عام لہجہ زبانی پر نہیں ہے۔
لطافت بار: سخا، عمدگی ظاہر کرنے والا،
نزاکت و خوبصورتی پر ملنے والا، فارسی ترکیب
تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔
محل صرافت۔ اس عہد کی خیال ڈھال اور طرز
نشت سے اجنبیت برستی تھی۔ حیرت تھی کہ
اس بارخ لطافت بار کے کین سلیقہ شاعر کہاں
چھپ رہے تھے۔ (خاتون آزاد)
لطائف اسد کبریا، لطیفہ کا جمع چٹکے، لطافت کی
باتیں عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔
لطائف جو اس کی زبان سے نئے
تو جہان اسے دیکھتے رہ گئے دانش
لطائف اجمیل نہ بکسر جام دہشتم و فتح ہنم
چلے جانے، وہ بنائے جو در مردوں کو ناگوار نہ گزرتا
چوں۔ عسکری مذکر، تعلیم یافتہ طبع
کی زبان۔
قول فیصل۔ جہاں فرنگی آصفیہ کفتم میں کہنوی معنی حیروں
کی خوبیاں اچھے چیلے، خوش آئند چیلے، وہ چیلے

جو در مردی کو ناگوار خاتم مذکوریں جیسے لطف
انجلی سے فلان کام کرنے سے روک دیا۔
لطف الخیل الخیل یعنی بغیر اضافہ لطف ہوتا ہے
جیسے۔ لطف الخیل میں نے ان کو مال دیا اور میں
اس وقت کو بھی کیے ہوئے تھا۔

لطف
کو حاصل کرنا ضروری ہے۔ (۱) لطیف نفس
یعنی ناف کے مقام سے لفظ اللہ نکالنا۔ مثلاً
لطیف التلب۔ جس کا محن دل ہے مثلاً لطیف روح
جس کا محن سینه میں دایں طرف ہے۔ مثلاً لطیف
سر۔ مقام اس کا قم صعدہ ہے یہ لطیف
خفی۔ محن اس کا پیشانی ہے مثلاً لطیف
اصفی۔ محن اس کا کاسم سر ہے۔

نارسی۔ مذکر۔ (نور العتقا)
قول فیصل۔ علم تصوف کی خاص اصطلاح
ہے۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لطف عجبی۔ عجب کی تسکین وہ
نیکیاں وہ ہر باتیاں جو فیض معنی منہ انعام
کی طرف سے ہوں۔ مذکر۔ (نور العتقا)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لطف دباغ شایت بہر بانی معرفت
مری۔ مذکر فصیح، راجح۔

ہیشہ لطف دکر ذوالجلالی فرمایا
لئے قصہ۔ تو نے خیال فرمایا عشق
متراد فیصل۔ صاحب لوز اللہ لکھتے ہیں
کہ دباغ کسی کام میں نہ ہو کرنا خوبی۔
بہر بانی۔ خدائے تعالیٰ کی بہر بانی۔ نارسی
نہ بھج دہم بھی لکھا ہے۔
شوش زمر کہہ ہو پانہ شقایق

در باغ دمانہ لطف سودی آلود و نیلو خضر
و خباہ عیہ ملکی
لطف اسے خون۔ عذگی۔ عرقی مذکر۔ فصیح،
راجح۔

ملی صرف۔ خواجہ اس لطف سے گائے کہ سلطان
خوش ہو گئی اور خواجہ مرد بھی سلطان پر عاشق
ہوئے۔
لطف اسے بہار، مزہ، لذت، خوشی، نعت
کیفیت، نادی مذکر۔ فصیح، راجح

افردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف
پیشا پڑا ہے مردہ سا گویا کفن کے ساتھ ذوق
دیکھا ہر مردہ سامنے آیا نظر بھی
کس سے کہوں میں لطف شب انتظار کا رہا
قافی ہوں میں تو اپنی طبیعت کا اسے ایسر
مغنون نعت میں بھی نہ لطف نہ لگیا آسیر
لطف اسے حلا، ذائقہ، حلاوت۔ نادی مذکر
فصیح، راجح۔

جو لطف سوز میں ہے کہاں رہد خشم میں
لذت ہی اور ہوتی ہے دل کے کباب کا
دولف فرنگی تھوڑی

لطف اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لطف
پانا۔ مزہ اٹھانا۔ لذت پانا۔ اردو صرف
فصیح، راجح۔

محلی صرف۔ پچیس برس کا سن، عین شباب
جوانی کی آب وقاب۔ مزہ کے دل بکے۔ جوتانی
دخت بند بخت ہاتھ آیا۔ ذلیست کی کیفیت
حکومت کا لطف خوب اٹھایا۔ ذرا شہرت
پھر کے میرے ساتھ اٹھایا۔ شمع بانی کا لطف
اب جو میں بھرا بھی تو سایہ روناں ہو جا گا۔ زمر

توں فیصل۔ مختلف طریقوں سے عوام اور خواص
کو ذرا لطف دینا۔ بڑے لطف کی بات، آج بڑا لطف
آیا۔ آج دینا لطف حاصل ہوا کہ کیا کہوں۔

لطف اٹھنا۔ لذت حاصل ہونا۔ مزہ
لذت اٹھنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
لطف اٹھنے کا شب و محل فراموشی کا
بوسہ بازی میں مزہ ہے جو ذرا بھول چکا
لطف آگیاں۔ لطف سے بھرا ہوا بہر بانی
سے پر۔ لطف نرم سے بھرا ہوا۔ نادی ترکیب تعلیم
یا ذہن لطیف کی زبان۔

تری بیدار لطف آگیاں نہیں ہے جس کا قسمت میں
دہ آخر تھکتا مشت جفا کے آسمان ہو گا وحشت
لطف اٹھانا۔ مزہ اٹھانا۔ لطف حاصل ہونا
بہر بانی۔ لذت ہونا۔ خوشی و فرحت ہونا۔ اردو
صرف، فصیح، راجح۔

فل صرف۔ کل رات مشاعرہ میں بڑا لطف آیا۔
ایک شاعر کے شعر پر اعتراض ہوا تو بھائے جواب
دینے کے وہ ہاتھ پائی کرنے لگا۔

لطف پر ہونا۔ مزہ پر ہونا۔ بہا پر
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔
بہ عجب لطف و شگوفہ گوا۔

بنا رگین جبر سے ہوا بالکل (قریب عشق)
لطف تب تھا۔ پیار اس وقت ہوتا
مزہ اس وقت ملتا۔ اردو صرف، مسترد۔

دادہ لکھری آنکوں سے ہے اٹک بھید۔
لطف تب تھا کہ ذرا خون بھی شال ہوتا معصی
قول فیصل۔ فقہاء اس محلی پر تب کی جگہ
بولتے ہیں۔ اور بھی لطف کے بعد تو کا اضافہ بھی
کر دیتے ہیں یعنی۔ لطف تو جب تھا۔

لطف جاننا :- مزہ جانا - بے لطفی ہونا -
 مزہ ختم ہونا - اردو صرف ، فصیح ، رائج
 لطف جانا ہے سر و ذنا پر شور کا
 خون دل چڑا ہے یہ کھانا بچے سینہ کا ذوق
 لطف جاننا :- مزہ جانا - کیفیت سمجھنا
 لذت حاصل ہونا - اردو صرف ، فصیح ، رائج
 حضرت خضر جب شہید نہ ہوں
 لطف عمرہ از کسیا جانیں داغ
 لطف حاصل ہونا :- مزہ حاصل ہونا
 کیفیت حاصل ہونا - مزہ لانا - اردو صرف ،
 فصیح ، رائج -
 محض صف و پل ذلت بزرگم پاک رسول
 کسی نے ذلت کے پل کی آجہ تار کج کہی ہے
 حضرات ناظرین اس شعر کے لطف صرف
 ان کھنڈی کو حاصل ہوتا - ہنڈا یہ عرض
 کرنا لازم آیا کہ ذلت کھنڈی کے ایکہ محلہ
 کا نام ہے جو اشرف آباد کے پاس ہے اس محلہ
 میں ایک پل بنا دیا گیا تھا - اور پل کے قریب قدم
 رسول میں :-
 لطف دکھانا :- پیار دکھانا - سماں
 دکھانا - مزہ دینا - اردو صرف ، فصیح ، رائج
 محل صرف - اشجار پر پیار اور پھولوں کی کبیت
 اور یعنی یعنی بوباس ، سامنے آبشاروں کی
 رودانی بعد تالاب معنی کی جگہ وہ لطف دکھا
 ہے کہ قابل دید ہے :- دیر کبار
 لطف دوبالا کرنا :- مزہ دوبالا کرنا -
 زیادہ مزہ لانا - اردو صرف ، فصیح ، رائج
 محل صرف - انواع و اقسام کے رہوار
 باورقار ، خوش فرام و نیز گام اگر آتش

کے تحت بڑے سنا جان چاہد مت کے بنائے
 ہوتے لطف جو سر و ذنا کرتے تھے - دفاتر آزاد
 لطف دینا :- مزہ دینا - پیار دینا -
 کیفیت حاصل ہونا - اردو صرف ، فصیح ، رائج -
 محض صرف - اخترا - یعنی اس شعر نے لطف لطف
 دیا - گو کچھ ترسیم کی ضرورت ہے - مگر -
 دیر کبار
 لطف رکھنا :- لطیف ہونا - پیار رکھنا
 اردو صرف ، تخیل الاستعداد -
 دانا چھوک کے میں زیبا ذوق یار کے گرد
 لطف رکھتا ہے لب چاہ چرخاں ہر نما آتش
 لطف رہنا :- مزہ رہنا - مزہ لانا
 اردو صرف ، غیر فصیح ، رائج -
 محض صرف - تم - ہاں شادی میں نہیں گئے بڑا
 لطف رہا - بہت قاعدے کے براتی تھے - مزہ لانا
 لوگ تھے -
 لطف سے خالی نہ ہونا :- مزہ
 سے خالی نہ ہونا - مزہ لانا - مزہ لطف
 ہونا - اردو صرف ، فصیح ، رائج -
 محض صرف - اگر آپ اپنی سرگزشت بیان
 کریں تو لطف سے خالی نہ ہوگا -
 داماد جان (دا)
 لطف عجم :- عام لطف - عام مطلق
 عام لطف و کرم : فارسی ، ترکیب ، تعلیم یافتہ
 جتنے کی زبان -
 رند آزاد ہوں مشرب ہے مرالطعم
 خواہش بیاہ نہ ہے آرزوئے جنت اتیم تم کو
 لطف فرمانا :- لطف کرنا - ہر بات
 آزاد معایت کرنا - اردو صرف ، فصیح ، رائج

نقل حر آب سے عزت کا ملبار ہوں میں
 لطف فرمائیے آقا کہ خاک ادا ہوں میں
 قبول فیصل - اسی جگہ لطف کرنا بھی فصیح
 رائج ہے
 تراجم پر یوں خود بخود لطف کرنا -
 و نجیب باقر اسبغہ ہو کا نہیں ہے حسرت مہمان
 لطف کھونا :- مزہ کھونا - مزہ جانا
 اردو صرف ، فصیح ، رائج -
 اندیشہ و فراق میں کیا لذت و حال
 جنت کا لطف خوف جہنم کھو دیا
 لطف کھن لطف کہ ہر گاہ نہ شود
 حلقہ بلوشش :- ہر بات کر دہر ہر بات
 کہ اس سے غیر بھی غلام بن جاتا ہے - دفتر نگہ اشک
 قبول فیصل - یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے -
 لطف کی :- مزہ کی - مزہ لانا - ہر مزہ -
 اردو ، فصیح ، رائج -
 محض صرف - آتش میں حضرت نازکین نے مسکرات
 ہوسے آواز دیا - اب دلگی دیکھئے کہ کس لطف کی
 لوگ جھونک ہوتے ہیں - ذرا نہ آزدی
 لطف کی نگاہ :- محبت بھرے نظریں دیکھنا
 لطف و کرم کرنا - ہر بات کرنا - اردو صرف ،
 فصیح ، رائج -
 محبت کے بعد اس نے جو لطف کی نگاہ
 بے خوش تو ہو گیا مگر آنسو نکل پڑے کتنی ہنسی
 قبول فیصل - اسی جگہ لطف کی نظر کرنا بھی
 مستحسن ہے -
 لطف لیتا :- مزہ لیتا
 لطف حاصل کرنا - اردو صرف ، فصیح ، رائج

کھر ڈھلتے ہیں، گل کھلتے ہیں، سب کچھیں لطف لیتی ہیں
رضا خانی۔ اپنی اشک انسانی نہیں جاتی
آل رضا ایڈوکیٹ
لطف ملنا:۔ مزہ چل ہونا، مزہ آنا
کیفیت حاصل ہونا، اردو صرف نصیح، راج۔
قل گد میں مری آنکھوں کو عجب لطف ملا
جلوہ یار بھی تھا، جلوہ شمشیر بھی تھا شیخ
لطف ہو فور:۔ بہت زیادہ لطف بہت
مزہ بہت کیف، لطف دانا، فارسی ترکیب
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ کہیں گل منہدی، کہیں گل عباس
نوازی بھلی ہوئی، چو طرہ عالم نور ہے، ہرکت
لطف ہو فور ہے، ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا، ادوی
ادوی گھٹا۔ (فسانہ آزاد)
لطف میں کمی ہونا:۔ عنایت دہربانی
میں کمی ہونا، جتنی دہربانی تھی اس میں کمی
آجانا۔ اردو صرف نصیح، راج۔

آج کی کر بھی دی تشنہ لمبی ہے ساقی، آل احمد
لطف میں ترے کہیں کوئی کمی ہے ساقی، سرمد
لطف نہ رہنا:۔ مزہ نہ رہنا، دہربانی
نہ رہنا، لذت ختم ہو جانا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

مرنے جیسے کا نہیں لطف رہا فرقت میں۔
نہ تو بار آتا ہے مجھ تک نہ تھا آتی ہے شفیق
لطف و کرم:۔ عنایت دہربانی، فارسی
ترکیب، نصیح، راج۔

لطف و کرم کی راہ سے اے جان عاشقاں
رہ جا بھی تو آن کے مہمان عاشقاں
حسرت بردہانی

قول فیصل:۔ اسی گل پر لطف و عنایت کی
ترکیب سے بھی بول دیتے ہیں۔

لطف ہونا:۔ مزہ ہونا، لذت ہونا، اردو
صرف، نصیح، راج۔

محل صرف:۔ بے تحلف صحبت ہے آپ کے جانے
مے اور لطف ہوگا۔ (داغ و جان آقا)
لطفی:۔ ستی، اے پالک، گود لیا ہوا، عربی
صفت۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اہل کھڑا نہیں بولتے۔

لطف یہ:۔ مزہ یہ، طرہ یہ۔ اردو صرف، راج
محل صرف:۔ مطالعہ کتب کا شوق نہ اخباز بھی

کا ذوق، صبح چوسرا، شام چوسرا، ادھر چوسرا
ادھر چوسرا۔ الٹی خیر اور لطف یہ کہ بنکارنے
کو موجود کہ ہم شریف ہیں۔ (فسانہ آزاد)

لطف یہ ہے:۔ خوبی یہ ہے، عمدگی یہ ہے
مزہ یہ ہے۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

لطف یہ ہے:۔ (طنز) طرہ یہ ہے عجب
یہ ہے۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

محل صرف:۔ لطف یہ ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ
میں نے تجھ پر احسان کیا۔ (جنون انتظار)
لطف:۔ (بالفتح) دریا کا تھیسرا، ملاچہ
عربی، اندک، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نیل پڑ جائے مقرر کھائے گردیاں نیلی
لطفیہ سیرے اشک کے دریا شور انگیز کا ناسخ
لطف کھانا:۔ طمانہ کھانا، پیچیدہ کھانا
اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ملے کھاتا ہوں خوشی سے قلمزم آفاق میں
خزان لذت جو کو گودہ میں گیا گرداب کا رنگ
لطفیہ:۔ (بالفتح) اول دیسے معروف،

کیف کی ضد، نازک، نرم، عربی صفت۔
نصیح، راج۔

حاصل صوبہ ہی جسم لطیف
یہ ہوا جس کے مقابل ہے کیف، مرزا رسوا
لطیف:۔ (بالفتح) ملائم، ہلکا، سبک، عسری
صفت، نصیح، راج۔

لطیف:۔ (بالفتح) صاف، شفاف، عربی صفت
نصیح، راج۔

کندوں میں بھی رنگ رنگ کا تیل
بھاری، ہلکا، لطیف اور بے میل (دکھن مشن)
لطیف:۔ (بالفتح) پاکیزہ، استغرا، عربی صفت
نصیح، راج۔

لطیف:۔ (بالفتح) لذت، مزید اور خوش ذائقہ
فارسی صفت، نصیح، راج۔

محل صرف:۔ کھانے میں اور تمام چیزیں تو
مزید اور تھیں لیکن گریبانہ آتنا لطیف اور لذت
تھا کہ منہ کی پیچوندی جیوت گئی۔

لطیف:۔ (بالفتح) خدا کا نام۔ یعنی لطف دہربانی
کرنے والا، باریک بینی۔ عربی صفت، نصیح، راج
قول فیصل:۔ یہ ناموں کا بھی جزد ہے جیسے
محمد لطیف، لطیف حیدر، لطیف احمد اور
عبد اللطیف وغیرہ

لطیف:۔ (بالفتح) خوب، عمدہ، نادر فارسی
صفت، تفسیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ وقت فرصت ہوا کھائیے
کتب خانہ جائیے، جلسہ تہذیب جائیے،
کتب لطیف مطالعہ کیجیے، نگریہ تصانیف
لطیف کی نگر معقول فرمائیے تو ہم سمجھیں
تزیین یافتہ ہیں۔ (فسانہ آزاد)

لطیف : پاک ، مقدس ، جیسے مزاج

لطیف (دور ہفتا)

قول فیصل : یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے ۔

لطیف طبع : (بغیر امانت) سحر طبعیت

والا ، خوش مزاج ، زندہ دل ، خوش طبع

سليم الطبع - اردو ترکیب ، صفت ،

قلیل الاستعمال

قول فیصل : اس جگہ لطیف الطبع ترکیب

عربی تعلیم یافتہ طبقہ زیادہ بولتا ہے ۔ کمی

کے ساتھ لطیف مزاج بھی بول دیتے ہیں ۔

لطیف غذا : (بغیر امانت) سبک غذا

جو ہضم ہو جائے ۔ اردو ترکیب ، مونس ،

نصیح ، رائج

قول فیصل : عام طور سے پڑھا لکھا طبقہ

غذائے لطیف بولتا ہے ۔

لطیفہ : مقرر ہفت اول دیا کے مراد ، وہ

چھوٹا سا قصہ جس کو سن کر آدمی ہنسے ، چٹکا

دلیپ بات ، وہ بات جو طبیعت کو اچھی

لگے ۔ فارسی ، مذکر ، نصیح ، رائج

ہنس دیتے ہیں تب سن کے یہ اکبر کا لطیفہ

جب آپ کے دشمن ہوں تو پھر پاپ بھی بن گیا

اکبر الہ آبادی

قول فیصل : عربی لطیفہ یعنی اچھی چیز

نیک تھا ۔ اہل فادس نے پسندیدہ بات کے

سنوں میں لطیفہ کر لیا ۔

لطیفہ : انوکھا ، عجیب ، عجوبہ

(دور ہفتا)

قول فیصل : دن میں عام طور سے زبانوں

پر نہیں ہے ۔

لطیفہ : شگوفہ ، تعجب انگیز بات ،

حیرت انگیز بات ، فارسی مذکر ، تعلیم یافتہ

طبقہ کی زبان ، قلیل الاستعمال

لطیفہ باز : لطیفہ گو ، فارسی صفت

قلیل الاستعمال

لطیفہ بازی : لطیفہ گو ، چٹکا

چھوڑنا ۔ فارسی مونس ، نصیح ، رائج

محلی صرف : مونس نہیں ۔ اس کو ک

جھونک اور لطیفہ بازی کے بعد انھوں نے

نواب نادرجاں بیگم کو چٹکا یا ۔ (سیر کہار)

لطیفہ چھوڑنا : کوئی انوکھی بات بنا کر

بیان کرنا ۔ شگوفہ چھوڑنا ۔ چٹکا چھوڑنا ۔ اردو

صرف : عوام کی زبان ۔

لطیفہ سنج : لطیفہ گو ۔ فارسی ترکیب

صفت ، نصیح ، رائج

لطیفہ گو : (نصیح ششم وادچھول) ظریف

خوش مزاج ۔ بذلہ سنج ۔ لطیفہ بیان کرنے

والا ۔ فارسی صفت ، نصیح ، رائج

محلی صرف : مرزا صاحب نے بیان کیا کہ ایک

دن ہم اور چند احباب لطیفہ گو ، باران موات

اور دوستان صادق چٹا پاڑ دیکھنے کی غرض

سے چلے یہ پاڑ سنج آب سے ہزار ہفت ہفت

ہے ۔ (سیر کہار)

قول فیصل : اس جگہ تعلیم یافتہ طبقہ کی سکہ

لطیفہ لڑائی بھی بول دیتا ہے ۔

لطیفہ ہونا : خوش کن بات ہونا ۔ نئی

بات ہونا ۔ مزے کی بات ہونا ۔ اردو صرف

عوام کی زبان ۔

محلی صرف : نواب ۔ کیا خوب روایت اور قابض

ہیں کس قدر مناسبت ہے واہ ۔ پیستان

فارسی ، ہندی لٹوڑا ۔ اگلے بعد سائب کا

ممن ۔ وہ ان کے ہی چچا تھے ۔ حضور کیا لطیف

ہوا ہے ۔ (سیر کہار)

لطیف ہونا : لطیف بیان ہونا ۔ مزاج

تھکے ذکر ہونا ۔ اردو صرف ، نصیح ، رائج

محلی صرف : صبح سے پار کچھ تک تو زبان

اور شہر خوانی ، یادہ انگور ، حدود فقور کی

چہ میگوئیاں رہیں ، لطیفہ ہو اگلے ۔

دندانہ آزار

لعاب : (بغیر امانت) اول ، توک ، آب دہن

سخت کی رطوبت ، عربی ، مذکر ، نصیح ، رائج

شیریں سخن ایسی کہاں پائی کسی نے ۔

چوٹا ہے رے منہ میں لعاب اس کا دہان کا ناسخ

لعاب : ہر ایک چیز کا رس یا عسوق

جس میں چیب اور گار حاپن ہو ۔ عربی ، مذکر

نصیح ، رائج

محلی صرف : کئی دن سے تھارے منہ میں چھائے

پڑے ہیں کوئی دوا نہ کر دو کم سے کم لعاب بدانا

ہی منہ میں گھلاؤ غذا چاہے تو نام نہ ہوگا ۔

لعاب : (بغیر امانت) چیب ، لڑجت چیب

عربی ، مذکر ، نصیح ، رائج

گورڈی بھندیاں ایسی خراب ہوتی ہیں ۔

کسی جن سے پکا کو لعاب دہتا ہے جاننا

لعاب پر رہنا : گار حاپن ، شور بے

دارک صند ہونا ۔ اردو صرف ، عوام اور محلو

کی زبان ۔

محلی صرف : غم سے کہا تھا کہ آج تو رہ صرف

لغویہ پر ہے لیکن تم نے اس میں شور بہ کر دیا
قول فیصل - لغاب پر رکھنا، لغاب پر ہونا
بھی زبانیں پر ہے۔

لغاب دار: کسی سردار، چپ دار، مسلک
فارسی ترکیب، فصیح، راجح۔

لغاب دار: بگڑھا سا من، شور بہ دار
کی ضد، ایسا سا من جو صرف گھی پر تیار کیا
جائے۔ فارسی ترکیب، اردو صرف،
فصیح، راجح۔

لغوان: بھڑکنا، زبان دشو کا ایک دور
کو لغت کرنا، لغان اصطلاح فقہ میں اس
کو کہتے ہیں کہ شوہر اپنی بی بی کو زنا کی تہمت
لگائے اور پھر قاضی کے مطابق حاکم
شرعی کے سامنے شوہر اپنے بچے ہونے کی
چار مرتبہ قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ
کہے کہ کعبہ پر خدا کی لغت ہو اگر میں جھوٹ
بول رہا ہوں پھر چار مرتبہ عودت اپنی برأت
کی قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے خدا
کا غضب فحش پر ہو اگر یہ تہمت صحیح ہو جس
عورت سے لغان کے بعد تفریق ہو جائے
اس سے پھر نکاح ہمیشہ کے لئے حرام ہے
شرعی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل - فقہ جعفری میں اس کی تعریف مذکور ہے
لغان: لغت میں من مذکر کو کہتے ہیں اور شرع میں
مباہلہ میں از دین کو کہتے ہیں شوہر اور زوجہ کے درمیان
مباہلہ کو کہتے ہیں خواہ یہ مباہلہ شرعی کو دفع کرنے کیلئے ہو یا
فنی اور دنگلے یعنی شوہر اور زوجہ پر زنا کا الزام دے اور
زوجہ اس انکار کرے اور شوہر شہادہ کا بھی دعویٰ کرے
یا شوہر کہے کہ لا کایر نہیں ہوا البتہ یہ لفظ مخصوص کے

سابقہ حاکم شرع کے سامنے کہا جاتا ہے۔

لغب: سدا بفتح کھیل کود، سیر تماش
نری مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

اب لغت انوس ہے یہ اسے شیر
خمر ساری کھڑکے لہو و لغب میں شیر
قول فیصل - بفتح اول دگر دم بھی عربی

ہے اور تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے
قرآن مجید میں بھی تھوڑا کعب کے ہے لغتین
اردو ہے۔ ترکیب سے کہا صحیح نہیں۔

صاحب خرمگ اثر نے لکھا ہے کہ میں نے
بجز بفتح اول دگر دم نہیں دیکھا اردو میں
نہ فارسی میں در انکالیہ لغات کشوری
اور مصباح لغات وغیرہ میں صراحتہ
بسکون عین موجود تھا۔ شیر نے بھی بسکون عین
لکھا ہے۔

عام طور سے زبانوں پر لغوب کی ترکیب
بجانب زبانوں پر ہے۔

لغبت: د لغم اول و فتح سوم) کھلونا
تیلی، گر دیا۔ عربی سوت، تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان، قلیل الاستعمال۔

میز پر رکھی ایک لغت تھی
کیا کہوں کیسی خوبصورت تھی ننا
(دیرال السعدین)

لغبتان دبیدہ: آنکھ کی تیلیاں
فارسی سوت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
قلیل الاستعمال۔

لغبت باز: تیلیوں کا تاشا دکھانے
والا۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل - ننگ لغبت باز دچرخ لغبت
کی ترکیبوں سے تعلیم یافتہ طبقہ کی کے ساتھ
بول دیتا ہے۔

لغبت باز کی: د کھیل دکھانا، تیلیوں
کا تاشا دکھانا۔ فارسی سوت، تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان۔

دیکھ لغبت باز کی گردوں نہ کھانا تو فریب
ہیں ہزاروں شعبہ اس سپر باز یگر کے پاس
دقت

لغبت چین: چینی گر دیا یا چین کی
گر دیا۔ فارسی سوت، تعلیم یافتہ طبقہ کی
زبان۔

نحل ص: ہزار ہا پر ی پیکر، حور و شمس،
سیم تن، گل بدن... دہرہ جبین، لغبت
چینی، غنیری نو... صبح، شام، در زمر

خدا ام دست بستہ حاضر ہوئیں۔ (نمائندہ جبرت)
فصل: (د لغم اول و فتح سوم) ایک قیمتی معدنی
پتھر کا نام، ایک جوہر سرخ رنگ۔ عربی
مذکر، فصیح، راجح۔

یا قوت لعل یار سے بترہ نہیں دے
ہر جوہری کو اس کی پرکھ کی نظر نہیں میر سدا
قول فیصل - فارسی شہر آب کا لعل سے
استعارہ کرتے ہیں چونکہ لعل سرخ رنگ کا
ہوتا ہے انھیں کی بیری دی میں اردو شہر آب
نے بھی کہا ہے۔

سورج بادہ رنگیں ہے اس قدر کہاں رنگیں
اس کے لعل اب دیکھو جب وہ مسکراتا ہو
آخر کھنوی
لعل کی بہت سی قسمیں۔ جیسے گمانی، پیازی

قری، طی، غنابی، لقی، اور پی، دوشابی،
پیرکافی، عفری، قبطی۔
لیکن عام طور سے زبانوں پر لعل رمانی

موافق گزرتا عدل اس کا آب و آتش کو

تو کوئی سنگ سے بندھتے تھے شکل لعل رمانی سودا
لعل ابدال اے (دھنڑا) بد زبانی کرنا۔

(نور اللغت)

قول فیصل۔ تلییافتہ طبقہ کی کے ساتھ بولدی
ہے۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ گوہر

آبدار کی ترکیب سے بولدی ہے۔

لعل ابدال اے (دکنایت) لب مشوق۔

(نور اللغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لعل اکھاڑ لینا، لعل توڑ لینا،

لعل چھوڑ لینا۔ (دکنایت) شان گھٹانا

لفظان پہنچانا۔ (نور اللغت)

قول فیصل۔ صرف لعل توڑ لینا عورتوں کی زبان

ہے۔ اور کسی صورت سے نہیں بولتے۔

لعل اگلنا اے (سجھا) عجیب و غریب کا

زبان سے سرزد ہونا۔ کتا یہ ہے خوش کلائی

اور رنگیں سخی سے۔ خوش کلام و خوش گذار

ہونا۔ عہد سے پھول جھڑنا۔ اردو صرف،

تلییافتہ۔

کرتے ہیں صفت جبرم لعل لب جانوں کی

تب کوئی نہیں دیکھے کیا لعل اگلنے میں

لعل اگلنا اے (دھنڑا) سونے کی

چڑیا ہونا۔ دولت بخشنا۔ باتوں سے فیض

پہنچانا۔

دفعہ ایسے ہی وہ لعل اگلنے میں۔ جوان کی
خوشام کردوں۔ (دہلی کا ایک قدیم لغت)
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان سے اور
تلییافتہ۔

لعل اگلنا اے (دھنڑا) بد زبانی کرنا۔

کالی بکنا۔

ختم پس اب زیادہ لعل اگلے۔ معاف رکھے

در نہ ادھر سے بھی کچھ سننے گا۔

(نور اللغت) اور فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لعل بد خشاں (دکنایت) بد خشاں

کامل۔ فارسی ترکیب مذکر۔ فصیح، راجح۔

تجربہ کی صفت لال بد خشاں سے کوئی لگا

جادو میں تر۔ نین غزالاں کہوں گا دلی دکنی

قول فیصل۔ صاحب نور اللغت لکھتے ہیں کہ۔

در اصل بد خشاں میں لعل نہیں پیدا ہوتے اور

جنگلوں سے لاکر وہاں بیچتے ہیں اور وہاں کے

مشہور ہو گئے ہیں۔

لیکن عام طور سے سب کا خیال یہی ہے کہ بد خشاں

سے لعل پیدا ہوتے ہیں اور وہ بیش قیمت ہوتے

ہیں۔

لعل پیرکافی، پیرکان تیر کی شکل کا تراشا

ہو لعل جو عورتیں مجنوں کی طرح کان میں۔

پہنتی ہیں۔ فارسی۔ مذکر۔ (نور اللغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لعل توڑنا، (دھنڑا) کسی بیش قیمت

چیز کو چرائینا۔ شان گھٹانا۔ لفظان کرنا۔

اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

لعل صرف۔ قم آؤ گے تو کیا ہم تمہارے لعل توڑیں

گے۔ یعنی کیا تمہارے شان میں جھانکے گا

لعل جڑے ہونا، (دھنڑا) بہت قیمتی ہونا

لعل لگے ہونا، عتزاز ہونا۔ نادر ہونا۔ لعل لگے

ہونا۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان (تلییافتہ)

قول فیصل۔ اس محل پر لعل لگے ہونا۔ زبانوں

پر زیادہ ہے۔ جیسے ان پر کون سے لعل لگے

ہیں، پس اہل کی خوشام کردوں۔ انھیں فرم ہوں

خود آئیں گے۔

تقریب کے محل پر لگنے جڑے ہونا زبانوں پر

لعل خوشاب اے (دکنایت) آبدار

لعل۔ فارسی۔ مذکر۔ (نور اللغت)

قول فیصل۔ اس کا املا خوش آب ہے

اور یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اور

تلییافتہ۔

لعل خوشاب اے (دکنایت) لب مشوق۔

(نور اللغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں

ہے۔ اور اس کا املا خوش آب ہے۔

لعل رمانی، بہت سرخ رنگ

کا لعل۔ سرخ انار کے رنگ کا لعل۔ ناکا

ترکیب۔ تلییافتہ طبقے کی زبان۔

موافق گزرتا عدل اس کا آب و آتش کو

تو کوئی سنگ سے بندھتے تھے شکل لعل رمانی سودا

قول فیصل۔ یا قوت رمانی کی ترکیب سے بھی

زبانوں پر ہے۔

لعل سفید، ایک قسم کا سفید

رنگ کا لعل جو نایاب اور بہت بیش قیمت

ہوتا ہے۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتی
لعل سی جان :- قیمتی جان - بیش قیمت
جان - اردو صرف عربیوں کی زبان -

محل صفت - جب اپنی لعل سی جان گھل گھل کے تمام
ہو گئی تو ہساک کو لیکے چائیں گے - دھلم ہوشربا
قول فیصل - ایسی کے ساتھ ہی زبانوں پر ہے جیسے
بھاڑ میں جائے ایسی عاشقی جس سے اپنی لعل ایسی
جان جائے - دھلم ہوشربا

لعل شب چراغ :- ایک قسم
لعل کا نام جو رات کو چراغ کے مانند چمکتا ہے -
ایک قسم کا لعل جو رات کو روشنی دیتا ہے -
فارسی ترکیب و ذکر - فصیح راجح -

آئی ہو یہ کس لب لعلیں کی اے ایر
ہیں لعل شب چراغ کے جوہر چراغ میں ایر

قول فیصل - صاحب فرنگ اکھنڈ لکھتے ہیں کہ
اس کا وقت یوں مشہور ہے کہ دویانی گائے جو
دیگر حیوانات کے مانند ہوتی ہے اور دریا کے
مذہب رہتی ہے - جب رات کے وقت چرنے نکلتی

ہے تو اس جواہر کو منہ سے نکال کر زمین پر
رکھ دیتی ہے اور اس کی روشنی میں چرتی پھرتی ہے
جہاں چر چکی اس گورہے بھاگو منہ میں رکھا اور
خونہ لگا لگائی - شکاری اسکی گات میں رہ کر

اس لعل کو اڑلاتے ہیں - یہ بات بھی ایسی ہی
ہے جیسے سانپ کے سونے کی نسبت زبان زرد خلائق
ہے وہ نہ حقیقت میں وہ خود ایک کافی چمیر لعل
کی قسم ہے -

لعل شکر بار :- دباغافت، دکنایتہ،
لب معشوق - فارسی، صفت - تعلیم یافتہ
طبقتہ کی زبان - تلیس الاستمال -

رنگ یا قوت کا ہے لعل شکر باریں بھی
جوہری کی ہے دکان حسن کی بازاریں بھی ایر
لعل فنون ساز :- دباغافت،
دکنایتہ، لب معشوق - فارسی صفت - تعلیم یافتہ
طبقتہ کی زبان - تلیس الاستمال -

یاں لعل فنون ساز نے باتوں میں پھنسا یا
سب سے بچ ادھر زلف اڑائے گئی دل کو
لعل کا چھلکا :- لعل کا چھلکا بناتے ہیں -
ستارہ کی تو جڑھ کئی نیلیم کی آبرو

لاکھا جراتو لعل کا چھلکا دہن ہوا - راسخ
دور اللغت -

قول فیصل - اب شاید ہی کوئی بولتا ہو -
لعل کو پتھر سے پھوڑنا :- کسی چیز کو
نا قدری کرنا -

بہتہ پجاتے ہیں اس سنگ کو دیکے دل اپنا
مثل مشہور ہے یہ لعل کو پھوڑا پتھر سے قلع
(فرنگ اثر)

قول فیصل - اردو کی یہ مثل اب تلیس الاستمال

لعل گول :- لعل کے رنگ کا بہت مسرخ
فارسی صفت - تعلیم یافتہ طبقتہ کی زبان
تلیس الاستمال -

لعل گہر بار :- دباغافت، دکنایتہ،
لب معشوق - فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقتہ
کی زبان - تلیس الاستمال -

لعل لب :- دباغافت، دکنایتہ،
لب معشوق - لب کی سرفی - فارسی صفت
تعلیم یافتہ طبقتہ کی زبان -
موج بادہ زلیں ہے اس قدر کہاں رنگیں

اس کے لعل لب دیکو جب وہ مکراتا ہے اثر لکھنوی
لعل لب :- دباغافت، دکنایتہ،
معشوق - دور اللغت -

قول فیصل - اس طرح عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے -

لعل لگانا :- ہمار بڑھا دینا -
پلے نازک میں رچی میرے لعل کی ہندی
میں وہ کشتہ ہوں ہمیں لعل لگا جاتا ہوں - راسخ

دل خوں کشتہ پیئے دزدہ خانا دیتے ہیں
یہ ہمیں میں کہ ہمیں لعل لگا دیتے ہیں - راسخ
دور اللغت -

قول فیصل - اب اس نکل پر چار چاند لگا دینا زبانوں
پر زیادہ ہے - دلخ نے لعل لگا ہونا بصورت واحد کہا
ہے - اہل لکھنؤ راج کے ساتھ لعل لگے ہیں ہستے میں یعنی
کون سی قبول ہے -

ہم اب سے لیں گے بوسہ ٹی تیرے سامنے
کیا اس لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا - راسخ
لعل لگتا :- قیمتی ہونا - انمول ہونا -
دور اللغت -

قول فیصل - اس جگہ لعل جڑے ہونا، لعل لگے
ہونا، زبانوں پر زیادہ ہے -

لعل لگنا :- دباغافت، دکنایتہ،
ہونا - خیال کے پر لگے ہونا - ممتاز ہونا - حال
مرتبہ ہونا - اردو صرف - لعل قول کی زبان -

کون سے لعل لگے شکل میں یا قوت کی ہیں
بنی خواہر کو جو کولاسی یہ بھائی صعدت جاکہ جاکہ
قول فیصل - اس جگہ لعل لگے ہونا زبانوں
پر ہے -

لعل ناسفتہ :- دباغافت، وہ لعل

جس میں سوراخ نہ ہو۔ فارسی صفت۔

(لورالفت)

قول فیصل۔ درناستہ کی صورت سے زبانوں پر عام طور سے ہے۔ گوہر ناسفتہ بھی کی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔

لعل ناسفتہ : دکنایتہ (دکنش اور تازہ کلام۔ (لورالفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ لعل نکلیں : دکنایتہ (لب معشوق فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

دین کے جان بوسہ لعل نکلیں پریم ہی

جان نثار ہے اگر شیوہ نک خواہد کا ذوق لعل نوشتیں : دباافت (دکنایتہ) لب معشوق، معشوق کے ہونٹ، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل عرفان۔ اب اپیلٹن کا حال سنئے، معشوقہ زریں کمر اور دلدادہ دلبر کے لعل نوشیں کا بوسہ پا کر اور شہدیز سبک خیز کی باگ اٹھا کر چلے (فساد آزاد)

لعلیں : منسوب بہ لعل۔ لعل کی طرح ہکا۔ لعل کے رنگ کی طرح سرخ۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ لب لعلیں کی ترکیب سے ملے جاتے ہیں آئی ہو یا کہ لب لعلیں کی اے امیر ہیں لعل شہید چراغ کے چہرہ چراغیں امیر کی کے ساتھ لب لعلی بھی بول دیتے ہیں۔

لعل یمن : (باضاغت، یمن کا لعل ملک یمن میں پیدا ہونے والا لعل جو بیش قیمت

ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ لعل یعنی زبانوں پر زیادہ ہے۔

عور سے بڑھ کے ہے اس شوخ میں نازکبندی گل سے رخسار لب لعل میں لعل یعنی (دیر لکھا)

زیادہ تر زبانوں پر عقیق یعنی ہے۔ لعلن : (بافتح) پشکار، نفرین لعلن عربی موزن، فصیح، رائج۔

ہمیشہ آپ کا قائل ہو مور و لعلن خدا کی لعلن جو اس پر جسے لعلن عشق

لعلن : (با فتح) سوزنش، جھڑکی۔ زجر و توبخ لعلن (لورالفت) اور فرنگ آفرین

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ لعلن : (دفتح اول و دوم) پشکار، نفرین، اظہار برائت، عربی، موزن۔ فصیح، رائج۔

غیرے بڑے آغ خوب ہوئی اس نے نفرین تو میں نے لعلن کی سرور

قول فیصل۔ موباح لفظت اس کے ایک معنی گالی بھی کہتے ہیں جو بالکل غلط ہیں عربی کے کسی مستند لغت میں یہ معنی نہیں ملتے۔ بالکل جاہل حدیثیں اور مرد اسی جگہ لعلی کے ساتھ نالت بھی بول دیتے ہیں۔

لعلنہ اللہ علی الکافین : جوڑوں پر خدا کی لعلن۔ عربی جملہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ یہ کلام پاک کی ایک آیت

کا کھردرا ہے۔

لعلن برسنائے کسی

لعلن کی بوجہ ہونا۔ کسی پر ہر ایک کا لعلن کرنا۔ اور دھری، طلبی لعلن ہونا۔

بر سے لعلن دکنایتہ مرقی کی خاک پر ہر برس باران رحمت کا دہاں دہاں ہو ناسخ لعلن برسنائے دکنایتہ (دکنایتہ) روایتی ہوتا (فقہ) اس کے چہرے پر لعلن برستی ہے۔ (لورالفت)

قول فیصل۔ اب اس محل پر "پشکار برسنائے" بولتے ہیں۔ اس کا صرف منہ چہرہ، صورت کے ساتھ ہے۔

لعلن برسیج : مان صاف کدو پر لعلن بیچنے سے اخراج کرنے کیلئے کہتے ہیں۔

اور اس کو دکنایتہ کہاں سے اس لعلن برویج دیتی کلگری میں تو موقع ہی نہیں۔

(دوبائے مرادہ) (لورالفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لعلن لکار شیطان : شیطان کے کام پر لعلن۔ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ فارسی مقولہ۔ تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان۔

لعلن بھینچنا : برا بھلا کہنا، نفرین کرنا لعلن کرنا۔ اردو موزن، عورتوں کی زبان۔

بھینچو لعلن خیال بجا۔ دکنش عشق لعلن بھینچنا : چھوڑنا، کنارہ کرنا، نفرت کرنا، پرہیز کرنا، جانے دینا، نفرت سے ترک کرنا، اور دھرت، حرم اور عورتوں کی زبان۔

لعلن بھینچو : بنام مذکور اور دھرت، حرم اور عورتوں کی زبان

ع غیسر نام پر لغت بھیجی
لغت خدا اور خدا کی لغت اور خدا کی ترکیب لغت
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر خدا کی لغت ہے۔
لغت زدن: لغت کا مارا، پھٹکا، زده۔ فارسی ترکیب
اور دھرت اور عورتوں کی زبان۔
لغت کا طوق: کنایت، ذلت، رسوائی۔ اردو
موت، عوام اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل: اس کا صرت پر نا اور ملانے ساتھ ہے۔
ع شیطان لغت کا پڑی طوق گردن میں قابو
لغت کا مارا: لغت، مردود، ملعون۔ اردو صفت
مذکورہ عورتوں کی زبان۔
ع برکھری لغت کا مارا چھری کے کرتا ہے ستر بالاجا
قول فیصل: صاحب ذرا لغات لکھتے ہیں کہ لغت کے لئے
لغت کی اردی بولتے ہیں۔ کھنڈ کی عورتیں اس جگہ لغت
کی اردی بولتی ہیں۔
لغت کا مارا: جب کوئی چیز مقدار یا تعداد میں بہت کم ہو
ہے تو کہتی ہیں۔ اردو صرت، عورتوں کی زبان۔
قول فیصل: کہے کہا تھا کہ سورہ پان لانا تم شے ہو، بلکہ
پان لغت کے مارے اٹھائے جانے انھیں واپس کراد۔
قول فیصل: تائید کے کل پر لغت کی ماری بولتے ہیں۔
لغت کرنا: برا کہنا، کسی سے بیزاری کا
اظہار کرنا، اظہار لغت کرنا۔ اردو صرت
فصح، راج۔
وہ بدگوئی مری کرتا ہے میں نیک اس کو کہتا ہوں
فرشتے میرے لغت کرتے ہوں گے میرے دشمن پر
آتش
محل صراف: غنصفر بن اسد نے کہا۔ تقریباً ایک
شخص شعبہ باز و حیل ساز ہے اس پر لغت کر
خدا کے برحق و معبود مطلق کو سجدہ کر دیکر نے

تقریباً ثانی پر لغت کی۔ (عالم خیال سکندی)
لغت کی پوچھا: (سلسل لغت کے لئے)
لغت کی زیادتی، ہمہ وقت لغت، کثرت سے لغت
اردو صرت، عوام اور عورتوں کی زبان۔
الہی اس کے دشمن پر رہے پوچھا لغت کی
رہے طوفان غم کی اس قدر اس پر خدا کی قدر
لغت کی اردنی پھٹ کا شور واز۔
ہنایت ہے عزتی اور بے وقوفی کی اردنی وہ
اردنی جو سیکردوں باتیں بنا کر اور طے مینے
دے کر کھلائی جائے جیسے ہمارا کہنا تمھاری
سمجھ میں نہ آیا اب یہ لغت کی اردنی پھٹ کا
شور واز اچھا۔ (رنگر ہسپلی) (فرنگی تصنیف)
قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے۔
لغت بلامت: سرزنش، بھٹکا نا
برا بھلا کہنا، سخت ست کہنا۔ عربی الفاظ۔ اردو
ترکیب، عوام اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل: اس کا صرت کرنا اور ہونا
کے ساتھ ہے۔
لغتنی: (فتح اول دوم) ملعون، مردود
لعین، بد نصیب، بد بخت۔ فارسی صفت
عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صراف: صرت لغت کے معنی میں عورتوں
کی زبان پر ہے جیسے سب لغتیں بھیج دی گئی ہیں تم بوا
کیوں چکی بھیجی ہو۔ بالکل ہے عاقل عورتیں اس
جگہ نالغی بھی بول دیتی ہیں۔
لغتیوں دینا: لغت کرنا، برا بھلا کہنا
نفرین کرنا، اردو صرت، عورتوں کی زبان۔
قول فیصل: بالکل عاقل عورتیں نالغیان
بھی بول دیتی ہیں۔

لغتنی طوق پہننا: (کنایت، رسوائی ہونا)
بدنام ہونا۔ (ذرا لغت)
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لغتنی مارا: دیکھو لغت کا مارا۔
عورتوں کی زبان۔ (ذرا لغت)
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لغتنی طعن: (فتح اول و چہارم) لغت
لامت، جھڑکی، سرزنش، نفرین۔ عربی الفاظ
اردو ترکیب صرت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
لے کے داغ نہ باز آؤں گا
لعین طعن آپ کی اٹھاؤں گا
لغتنی: (فتح اول دوم و داد و مردت)
وہ دوا جو کم گاڑھی ہوا در چائے کے موافق
ہو۔ عربی، مذکر۔ اطباء کی اصطلاح۔
محل صراف: تھارے لڑکے کی کھانسی پرانی
ہو گئی ہے جب تک لغت سہان کم سے کم دو
پختہ نہ چاؤ گے کھانسی جائے گی نہیں۔
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر لعین اول
ہے جو غلط ہے۔
لعین: (فتح اول دیاے صرت) ملعون
مردود، بد بخت۔ عربی صفت، فصح، راج۔
لعین دے پھرتے تھے سب ادھر سے ادھر
لے ہوئے کوئی جلاؤ سزہ سرد و سخت
قول فیصل: اس کی اردو جمع لعینوں ہے۔
لے جو ضم، لعینوں کو دے سزا از عفر
کہا نہیں، جو ہوا خیر وہ ہوا از عفر
عربی جمع اس کی لعیناں ہے۔
لغات: لغت کی جمع۔ عربی، مذکر، فصح، راج۔
لغت: لغت، زبانیں، برسیاں عربی

خوشی میں اپنے قدم چوموں تو زیبا ہے
وہ لغزشوں پر ہی مسکرائے ہیں کیا کیا بگناہ
لغزشیں بہت خطا، سہو، غلطی، بھول، چوک
فارسی ہونٹ، فصیح، راج۔
لغزش آنا: پھلنا (دور لغزش)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لغزش آنا: بگناہ، لڑکھڑانا، ڈگمگانا۔
اردو صرف، فصیح، راج۔
محنت صاف۔ میں پہلے ہی سمجھتا تھا کہ وہ ان کے عقاید
بہت خراب ہیں آج یقین ہو گیا کہ ان کے عقیدے
میں لغزش آگئی، دعا قبول نہیں ہوئی تو خدا کو برا
بھلا کہنے لگے۔
لغزش آنا: اشتغال میں فرق آنا، بات
فقد درمنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
لغزش آنا: اظہارِ بیان میں فرق آنا
اردو صرف، قلیل الاستعمال
لغزش پا: پاؤں کی لغزش، قدم ڈگمگانا
پاؤں لڑکھڑانا۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج۔
لغزش پا ہے سبھوں کو کوئی اٹھ سکتا نہیں ہے
بدلت کے جا اس بزم میں یادوں کا رنگ شبنم
لغزش کرنا: پاپوں کے ساتھ بگناہ، ڈگمگانا
لڑکھڑانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
لغزش کرنا: بھول چوک واقع ہونا، غلطی
کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
لغزش کھانا: ڈگمگانا، پھلنا، لڑکھڑانا
اردو صرف، قلیل الاستعمال
کنا ہے وہ بھولے نہ اے ساقی ازل
لغزش نہ پائے آتش مست است کھائے آتش
لغزش کھانا: بگناہ گمراہ ہونا، اردو

صرف، قلیل الاستعمال
دکھنا لغزش نہ کھانا، دماغ
بیکے ہم آئے ہیں بزم و غلطی میں
لغزش مستانہ: ستروں کی سی رفتار سے
کی حالت میں روکھڑانا۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج۔
ج ایک ایک قدم لغزش مستانہ ہے ایسے
لغزش ہونا: بیک جا، براہ راست
سے ہٹ جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
وہ ادب میں کسی کو اگر ہوئی لغزش
تو بھول کر ہوئے اس کے گناہ کے بارے میں
قول فیصل۔ لغزش ہونا بھی زبانوں پر ہے
یعنی نہ ڈگمگانا۔
صراط پر انھیں لغزش نہ ہو دم زفاد
یہ حشر میں ہیں خدا سے امید (قدم) اسیر
(طلمس خیالی سکندری)
لغز: (بفتح) بیہودہ، غلطیاں، نامقول
پہل، بے معنی، بیکار، بے فائدہ، لالچی قول نہیں
عربی صفت، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
اگر بیان حقیقت نہ ہو بکاؤ کے ساتھ
تو شعر لغز ہے، اتنی کلام ناکارہ اسکا نتیجہ
قول فیصل۔ عوام اور عورتیں بفتح اول ضم دوم
(لغز) بولتی ہیں جا اردو ہے۔
لغز: بیہودہ آدمی، نامقول آدمی
عربی صفت، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ عوام اور عورتیں بفتح اول ضم
دوم بولتی ہیں جا اردو ہے جیسے وہ تو بالکل لغز
ہے اس کی بات پر نہ جاؤ۔
لغز بکنا: (بفتح و ضم) بیہودہ بکنا
دامیات باقی زبان پر لانا، بے ہودہ اور بے معنی

باتیں کرنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی
زبان۔
قول فیصل۔ لغز بات کرنا، بیہودہ بات
کرنا، غلط بات کرنا کے معنوں میں بولتے ہیں
لغز پن: (بفتح اول و ضم دوم فتح چہارم)
لغویت، بیہودہ پن، بدتمیزی۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔
محنت صاف۔ تم نے ہوئی میں نہ رہی باتیں
کر کے جھگڑا کر لیا تم اپنے لغوین سے باز
نہیں آؤ گے۔
قول فیصل۔ اس محل پر لغو پن بھی عوام
بول دیتے ہیں جیسے یہ تمہارا کون سا لغو پن
تھا کہ ہم کو گھر پر بٹھا کے چلے گئے کہ ابھی آتے
ہیں اردو بھرتہ آئے ہم تین گھنٹے تک
بچے رہے۔
لغز حرکت کرنا: غلط حرکت کرنا،
نازیبا حرکت کرنا، بے ہودہ و حملی کام کرنا۔
اردو صرف، عوام کی زبان۔
محنت صاف۔ اب سنے کہ اس بد بخت، نصیب
بد و منع مردود نے کیا لغز حرکت کی جب خوب
گرمائے تو اس نیک بی بی پر نظر ہو کی (دستاویز)
لغوی: (بفتح اول و فتح دوم و کسر سوم)
لغت سے منسوب اصل معنی از روئے لغت
عربی صفت، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محنت صاف۔ آپ کو معذرت سمجھتے وقت یہ دیکھ
لینا چاہیے تھا کہ جتنے عربی الفاظ صرف کے
ہیں ان کے لغوی معنی کیا ہیں اور اصطلاح کیا
کیا ہیں۔
لغویات: (بفتح و کسر سوم و غیر تشدید چہارم)

یہ سودہ افعال و حرکات، یہ سودہ باتیں عربی
ذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ تشدید یا بھی عربی ہے اور
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

یہ تارل یہ تافل فائدے کی بات میں
دقت اکثر صرف ہو جاتا ہے لغویات میں غلطی
لغویت :- (بفتح اول و کسر سوم و فتح چارم)
لغو ہونا، لغوین، بدقیزی۔ اردو مونث عوام
کی زبان۔

محل صرف۔ دو پڑھے لکھے آپس میں گفتگو کر رہے
تھے۔ یہ تمھاری لغویت تھی کہ تم سچ میں بول
اتے اور جہالت کا ثبوت دیا۔

قول فیصل۔ تشدید یا بھی بول دیتے ہیں
لفٹ :- لٹا ہوا، پٹیا ہوا، تہ کیا ہوا۔
لٹینا، لغو کرنا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل۔ تنہا نہیں لفت و نشر وغیرہ کی
ترکیب سے بول دیتے ہیں۔

لفا :- (بفتح اول و تشدید دوم) غصہ فاسک
ذکر، اردو، مذکر۔ بازواری زبان۔

لفاظ :- (بفتح اول و تشدید دوم) خوش گو
خوش بیان، شیریں زبان، اچھا مقررہ عربی
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

لفاظ :- (بفتح اول و تشدید دوم) خوش گو
خوش بیان، چبہ زبان، باتنی۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

لفظ :- (بفتح اول و تشدید دوم) فصاحت،
خوش بیانی۔ عربی مونث، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان، قلیل استعمال۔

قول فیصل۔ بلاوجہ بڑے بڑے الفاظ

بولنے اور الفاظ زیادہ اور معنی مطلب کم ہونے
کے کل پر بھی لفظی بولتے ہیں جیسے وہ اپنی لفظی
سے ہر جگہ فائدہ اٹھاتے ہیں ورنہ وہ زیادہ
پڑھے لکھے نہیں ہیں۔

لفظ :- (بفتح اول و تشدید دوم) آسان، بکواس، مبالغہ
آئینہ باتیں کرنا۔ عربی۔ مونث۔ عوام کی زبان
محل صرف۔ بیاں نور کی روشنی، طبع اور
لسانی و لفظی و چارو بیانی و معجز طرازی نے
وہ رنگ اثر جھایا کہ محمد عسکری کو سفر کی
کا شوق چڑایا۔ (دیسر کہسار)

لفظ :- (بفتح اول و تشدید دوم) غلطی، غلطی، اردو،
مونث، عوام کی زبان۔

لفظی چھاٹنا :- محض باتیں بنانا
غلط کرنا۔ مبالغہ آئینہ باتیں کرنا۔ اردو صرف
قلیل استعمال۔

لفافہ :- (بفتح اول و تشدید چارم)
کاغذ کا غلاف، جس میں خط بند کیے جاتے
ہیں۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

بمردہ پوشی مرے مولیٰ نے گنہ گار کی کی
بن گیا میسر میر لفظ کا لفظ دریا کلیم کھنڈ
قول فیصل۔ کچھ عرصے سے ڈاک خانے
میں ایسے لفافے بھی لکھے ہیں جو پرانی طرز
کے نہیں ہوتے پورا مضمون لفافے کے لکھا جاتا
ہے لفافہ کی طرح اسے موڑ دیتے ہیں اس کی
قیمت مجرورہ دور میں ۲۰ پیسے ہے اس کو
ان لینڈ لٹر کہتے ہیں۔

لفافہ :- (بفتح اول و تشدید دوم) سفید کپڑا جو مردے کے
بدن پر پٹیا جاتا۔ (دفعہ لغت)
قول فیصل۔ اہل گھنٹہ نہیں بولتے۔

لفافہ :- (بفتح اول و تشدید دوم) دکھایتا، بناوٹ۔
دکھاوا۔ ظاہری شان۔ دھکا۔ سلطان
ظاہری۔ اردو، مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

لفافہ :- (بفتح اول و تشدید دوم) عجب، راز،
ان بزرگ دات نے اس میں دھندلاری کو
ایسا شامل کیا کہ کپڑوں نے اندرون دل تک
کا لفظ ادھیر لیا۔ (دفعہ لغت)
دفعہ لغت،
قول فیصل۔ یہ دلی کی زبان ہے اہل گھنٹہ
نہیں بولتے۔

لفافہ :- (بفتح اول و تشدید دوم) جلد لٹنے والی چیز
نازک شے۔ فالتی اور کمر در چیز۔ اردو، مذکر
عورتوں کی زبان۔

لفافہ :- (بفتح اول و تشدید دوم) کاغذ کا قیلا جو تین طرف
سے بند اور ایک طرف سے کھلا ہوتا ہے۔ اردو
مذکر، رائج۔

محل صرف۔ کم سے کم دو لفافے کٹر دل کی
دوکان پر لے جاؤ ایک لفافے میں شکر اور
ایک میں چاول لینا۔ باتیں کر کے یہ باتیں
لفافے مختلف سائز سے ہوتے
ہیں۔ اور آج کل دوکاندار اس میں چیزیں
گاہکوں کو دیتے ہیں۔

لفافہ پر لٹاؤ :- (بفتح اول و تشدید دوم) وضع
بدن۔
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

لفافہ بنانا :- (بفتح اول و تشدید دوم) ظاہری ٹپ ٹاپ
کرنا، دھوکا دینا، ہلکا سا طبع کرنا
اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

لفظ بنانا: چھٹی کا غلط تیار کرنا، تقصیل
سینا، کور یا پوشش تیار کرنا۔ اردو صرف، رائج
لفظانہ سرسبز: وہ لفظ جس کے مزید
ہرگز ہوتی ہو۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

قول فیصل: عام طور سے سرسبز لفظ ہوتے ہیں
لفظانہ کرنا: دکھاوا کرنا (ذرا لغت)
قول فیصل: اس طرح اہل کتب نہیں بولتے۔
لفظانہ کرنا: بے ہنگام سا دخل یا طبع چڑھانا
(ذرا لغت)

قول فیصل: ان معنوں میں عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے۔
لفظانہ کرنا: کسی خط کو لفظ میں بند
کر دینا۔ (دہلی کا ایک قدیم لغت)
قول فیصل: اس جگہ لفظ کرنا تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان ہے۔

جب کہ لفظ خفا سے ابرار ہوا
ظاہر باغ جاں تھا کہ گرفتار ہوا نقشن
لفظانہ کھل جانا: (دکنائی) راز فاش
ہو جانا، پوشیدہ عیب ظاہر ہونا، خط کا ظاہر
ہونا۔ اردو صرف، متردک
حسن عارض عارضی تھا کھل گیا
خط کے آتے ہی لفظ کھل گیا وزیر
پردہ رہے نامہ عمل کا

کھل جائے نہ قبر میں لفظ حسن کا کوری
لفظانہ کھلنا: چلاک ظاہر ہونا، پوشیدہ
بات معلوم ہونا، مجید کھلنا، قریب ظاہر ہونا
چال معلوم ہونا۔ اردو صرف قریب ہونے
کا صمد کھلا لفظ یہ تیرا قریب ہو

اس کے تو دستخط نہیں خط کی رسید پر اسیر
لفظانہ: جوئی یا زبرد و غیرہ جو کمزور اور
بروی ہو۔ صفت۔
(ذرا لغت)

قول فیصل: اس محلی پر عورتیں لفظانہ ہی بولتی
ہیں۔
لفظانہ: (دلفیخ اول و فتح سوم) ناس
حاکم صوبہ، اردو، مذکر۔ رائج۔

قول فیصل: طنزاً بڑے حاکم کے معنوں
میں بھی بول دیتے ہیں جیسے۔ میں خود ہی سب سے
مواظفات طے کر رہا تھا آپ کہاں کے لفظانہ
ہیں جو میں آپ کے کہنے کو مان لوں اور مبالغہ
کر لوں۔ انگریزی کے لفظانہ کا بگڑا ہوا ہے۔

لفظانہ: فوج کے ایک چھوٹے
کا نام۔ اردو مذکر۔
محفل صرف: فوج میں بھی لفظانہ ہوا وہ
سول میں بھی کام کرتے ہو۔

صاحب: فوج میں لفظانہ ہوں اور سول میں
اسٹنٹ کمنڈر (دندان آزاد)
قول فیصل: یہ لفظانہ کا بگڑا ہوا ہے۔
لفظانہ گورنر: طنزاً کسی کی حقارت کے
لئے کہتی ہیں۔ بہت بڑے حاکم۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

محفل صرف: وہ کہاں کے لفظانہ گورنر
جو میں ان سے دہوں وہ میری جوئی کی نوک
پر میرا۔

قول فیصل: اس جگہ عورتیں لفظانہ گورنر
بھی کہتی ہیں۔
لفظ: (دلفیخ) وہ کلمہ جو منہ سے نکلے
لغت وہ کہ جس کے ذریعہ سے انسان بات کر سکے

عربی مذکر، فصیح، رائج۔
چاکر ہونٹ غصہ میں غضب کی بوزبانی کی
عقبت لب پہ ان کے کھد گیا ہر لفظ گالی کا
قول فیصل: دہلی میں عام طور سے نہ کر ہے۔
دہر میں نقش و نادر جہ تیلی نہ ہوا

ہے یہ وہ لفظ جو شرمندہ معنی نہ ہوا غائب
لکھنے کے لفظانہ کیر کو ترجیح دیتے ہیں اور اہل
لکھنے بصورت تائیت بھی استعمال کرتے ہیں جیسے
چٹن دسکر اک، کیا ارشاد ہوا اچھا یہ کسی ہے۔
کسی کی لفظ پر قہقہہ لگا اور دسکر نے بڑی تعریف
کی۔ (سیر کہار)

اسیر مینائی نے بصورت جمع بھی اس لفظ کو
استعمال کیا ہے۔

وہ اور دھندہ اصل کا قاعدہ نہیں ہیں
کچھ بتایہ لفظانہ کی زبان کے ہیں اسیر
اس کی اردو جمع لفظوں اور لفظیں ہیں۔

اصل کی رات بنانا شوق کیسو
شام لفظیں ہیں سپیدی ہے بھر کاغذ کی رشک
اس کی عربی جمع الفاظ ہے اور جملہ الفاظوں
بھی کہہ دیتے ہیں۔

لفظانہ کے عربی زبان میں لغوی معنی منہ سے
باہر نکلنا اور بات کہنا ہیں۔
لفظانہ: کلمہ بات۔

سے طلب ہے اس قدر نفرت کہ رہا ہے خیال
آئے جائے لفظ لب پر باب استعمال کا ناسخ
(ذرا لغت)

قول فیصل: معنی یہی اس شعر سے بھی
بیدار ہو رہے ہیں۔
لفظانہ: لفظ کے اعتبار سے اردو لفظ

عربی - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -
قول فیصل - لفظ و معنی کی ترکیب سے بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولدیتا ہے جیسے دونوں کی عبارتیں لفظاً و معنیاً قریب قریب ایک ہی سی ہیں۔

لفظی لفظاً ۱۔ لفظ بلفظ - دوز اللغات
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس جگہ تعلیم یافتہ طبقہ حرف بحضر بولتا ہے۔ لفظ بلفظ ۲۔ دبیض چارم، حشر بحضر ایک ایک لفظ - عربی، الفاظ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

محل صرف - غلام نے دست بستہ عرض کیا کہ پیر و مرشد اس مرتبہ معاف فرمائیں انشاء اللہ آئندہ ارشاد واجب الالقیاد کی لفظ بلفظ تعلیم ہوگی۔

لفظ ٹپکنا ۱۔ زبان سے لفظ کا بے اختیار نکلنا - اردو صرف - قسیدہ بتردک - ادا کے شکر کرم گسٹری پر لہو جو لہے وہ ٹپکے لفظ کہتے جن کے پہلو میں کچھ اصح لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکلتا ہے۔ اس طرح کسی لفظ کا منہ سے نکلنا کہ ہر حضر الگ ہو جائے دکنایت، مشکل سے نکلتا۔

لفظ کا پہلے لفظ ختم ٹوٹا ٹوٹ کر پیاں شکن پیر اپنی تم سے لکھ گیا راسخ دوز اللغات

قول فیصل - اس طرح عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لفظ رکھنا ۱۔ شاعر کے کلام میں استاد کا کسی لفظ کو کاٹ کے جو مناسب زہد، مناسب لفظ استعمال کرنا۔ اردو صرف

فصح، راج -
قول فیصل - اسی محل پر لفظ بدلتا بھی بولتے ہیں کسی شاعر کے کلام میں جب کوئی لفظ پسند آتا ہے تب بھی کہتے ہیں کہ کیا اچھا لفظ رکھا ہے یعنی اور لفظیں بھی اس جگہ آ سکتی تھیں لیکن یہ لفظ سب سے بہتر ہے۔

لفظ نکلتا ۱۔ لفظ کا زبان سے نکلنا۔ لفظ کا زبان پر آنا۔ اردو صرف، فصح، راج - طلب و مل بہ کچھ لفظ تو نکلے تھے مگر دین تنگ نے معنوں کو نکلے نہ دیا راسخ لفظی ۲۔ دینی میں بتشدید قفا، اہلی، حقیقی - لغوی - فارسی، صفت، موزن تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -

لفظی ۱۔ الفاظ کی - لفظ سے متعلق - فارسی موزن، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان - لفظی ترجمہ ۱۔ وہ ترجمہ جو لفظ بلفظ ہو۔ وہ ترجمہ جو من و عن ہو۔ اردو ترکیب، فارسی، فصح، راج -

لفظی معنی ۱۔ لغوی معنی - حقیقی معنی، وہ معنی جو واضح نے وضع کئے۔ اردو ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

لفظ ۱۔ ادب باش، گڑا - بد وضع، بدالوار، شہدا - دفرنگ آصفیہ، قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں اور عوام لفظ کا کہتے ہیں۔ تائیت کے محل پر لفظی زبانوں پر لفظ لفظ لفظ - شیخی باز - صفت، مذکر -

دوز اللغات
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ لفظ کا ۱۔ دبیض اول دوم، شہدا -

بد وضع - بدالوار، بد قماش، بیہودہ لکھا اردو صفت، مذکر - عوام اور عورتوں کی زبان کا بد اصل ہمیشہ سے لفظی رہا ہے وہی مرزا قول فیصل، تائیت کے لئے لفظی بولتے ہیں۔

لفظ کا پن ۱۔ بیہودہ پن - شہدا پن - آزادانہ روش بد قماش - اردو صفت، عوام کی زبان -

محل صرف - اتنے بڑے خاندان سے ہونے کے بعد صاحبزادے ایسے لفظی پن پر اتر آئے کہ دنیا کو حیرت ہو گئی خاندان کا نام ڈبو دیا۔ قول فیصل - اسی جگہ لفظ کا پن بھی زبانوں پر ہے جیسے تم انہیں لاکھ سمجھاؤ وہ اپنا لفظ کا پن نہیں چھوڑیں گے ان کی فطرت سی خراب ہے۔ لفظ چھٹا - بیوقوف، اتو، خبیث، کم عقل اردو صفت - عوام کی زبان -

محل صرف - تم یہ معقول باتیں کس سے کر رہے ہو یہ آدمی نہیں لفظ چھٹا ہے۔ تم خدا معلوم کیا سمجھ رہے ہو۔

قول فیصل - اسی محل پر حرف لفظ بھی بولتے ہیں - جیسے اماں تم بھی بالکل لفظ ہو۔ نہ محل دیکھو نہ موزن ذات کر بیٹھے ہو۔

لفظ و لفظ ۱۔ دہرا لکھنؤ اور منتشر چیزوں کو بیٹھا، علم دیا کی اصطلاح میں وہ صفت کہ جس میں اول چند چیزوں کا مفصل یا مجمل ذکر کریں اور پھر اسکے بعد چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں مگر اس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے مل جائے۔ عربی، مذکر تعلیم یافتہ

طبیب کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کی دو نسبتیں ہیں۔

(۱) لفظ و نشر غیر مرتب (۲) لفظ و نشر مرتب

لفظ و نشر غیر مرتب:۔ علم بیان کی وہ صفت جس میں لفظ کے موافق نشر نہ ہو بلکہ اس کی ترتیب میں بمقابلہ لفظ اختلاف ہوا کرتا ہے جیسے قدر کے اس شعر میں۔

روئے پیلے ترے ماتم میں وہ اتنا اے قدر

باتھ کی مہندی جیسی، آنکھ کا سرمہ چھوٹا قدر
یعنی رونے سے آنکھ کا سرمہ بیا اور پیسے سے ہاتھوں کی مہندی چھوٹی۔ اگر مصرعہ ثانی میں پہلے سرمہ اور بعد میں مہندی کا لفظ آجاتا تو یہی لفظ و نشر مرتب ہو جاتا۔

لفظ و نشر مرتب:۔ علم بیان کی وہ صفت جس کا نشر اپنے لفظ کے موافق ہو اور اس میں کچھ بھی الٹا پھیر نہ کرنا پڑے۔ جیسے:

ب و چشم کا جس کو بیمار دیکھا
کئی بار پوچھا کئی بار دیکھا رشک
بیان ب کے موافق پوچھنا اور چشم کے موافق دیکھنا علی الترتیب لکھا ہے۔

لفظ و نشر:۔ صاف جس میں بال نہ ہوں) اردو میں بنی و دق کی ترکیب سے مشتمل ہے دیکھو بن و دق۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں ہوتے۔

لفظ:۔ (کبر اول) دید اور ملاقات عربی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خدا کے فضل سے چونکہ نصیب ہونے سے لفظے یار تجھے خواب میں نصیب ہوئی نامرکے ہوسٹ جائے دل سے ماسوا کی

رہے باقی ہوا تیری لفظ کی ذریعہ اردو)

ہو گئے خوش عشق سب حسرت

اب غم ابھر ہے نہ شوق لفظا حسرت اورانی

قول فیصل۔ عربی میں یہ اصل میں لفظ لفظا ہے اردو میں بھی ترکیب سے اسی صورت سے ہے شوق لفظے یار نے راہ مراد میں

سخنی کو رشک زمینی منزل بنا دیا حسرت اورانی

لفظ:۔ (درکبات میں) چہرہ، صورت شکل۔ فارسی صفت، فصیح، راسخ۔

قول فیصل۔ سہ لفظا، خوش لفظا، پری لفظا کی ترکیبوں سے راسخ ہے۔

ہوش اڑتے ہیں دیکھ کر ان کو
ایسے دیکھے پری لفظا نہ سنے داغ

لفظ:۔ (بضم اول)، ایک شخص کا نام جس کی ڈاڑھی میں موتی پروئے گئے تھے۔ عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان قلیل الاستعمال۔ درمنی سے مراد صفحہ افاق کی ڈاڑھی

۔ غم گیتی سے مرا سینہ عمر کی زبیل (نور اللغات)

لفظ:۔ (دفع اول و تشدید دوم) ایک قسم کا کیو تر جو اکثر اپنی گردن دم کے ساتھ لٹکا رہتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ کا غنیمت نے بغیر تشدید

حرف دوم لکھا ہے اور منی لکھے ہیں ایک قسم کا کیو تر جو اکثر گردن ادنی رکھتا ہے یہ کیو تر سب سے نرالا ہے اس کی دم کا غزی ٹکے یا تاڑ کے پتے کی مانند ہوتی ہے بیٹھے کا انداز

یہ ہے کہ دم اور سر دونوں مل جاتے ہیں اور دم سے سر اس وقت جدا ہوتا ہے جب وہ دانہ اٹھانے کو جھکتا ہے۔

عام طور سے یہ تشدید حرف دوم الہی لکھنؤ ہونے ہیں کئی کے ساتھ لفظا بغیر تشدید بھی زبانوں پر ہے۔

لفظ:۔ (بضم اول و تشدید دوم) بچا، شہدا اردو، صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔ محل صاف شہر کے بدعاش، ادباش، لفظے، بچے، شہر سے گر گئے ہماری ٹکڑی میں شامل ہوئے بڑے بڑے ہاجن سا ہو کار جھک کر سلام کرنے لگے۔ (دخانہ آزاد)

صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں:۔ لکھنؤ میں شہر سے اور بدعاش کو لکھنؤ راہ لگا رکھتے ہیں۔ لکھنؤ راہ اب کوئی نہیں بولتا لیکار اعدام اور عورتوں کی زبان ہے۔

لفظ:۔ (دفع اول و تشدید دوم) کمزور، ناتوان، غصہ، نحیف، سوکھا ڈانگر۔ (اردو، صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صاف۔ خدا نے بچایا، مہینہ بھر کے بھار میں تندرست لڑکا سوکھ کر لفظات ہو گیا اب دیکھو تو پہچان نہیں سکتے۔

لفظ:۔ (دفع اول و دوم) وہ ناک جو کسی مرد یا دم کے فعل کی وجہ سے پڑ گیا ہو۔ عربی، مذکر۔ فصیح، راسخ۔

کس کو جلا کے آپ نے پیدا کیا یہ نام
تسال تھا خطاب سے حالق نہ تھا بکسر
لفظ پانا:۔ لقب ملنا۔ اردو صرف فصیح، راسخ۔

محل صاف۔ حضرت موسیٰ ایسے جلیل القدر صاحب کتاب پیغمبر تھے آپ نے ہار گاہ الہی سے کلیم اللہ کا لقب پایا۔

لقب دینا :- کسی اچھے کام یا صفت

کو وجہ سے اس کی شان کے مطابق کوئی نام دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لقب طلبا :- لقب حاصل ہونا لقب پانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جلیل زار کو دیکھو، جلیل القدر کو دیکھو۔ لقب جو شاہ سے ملتا ہے زیبا ہو ہی جاتا ہے جلیل

لقب ہونا :- نام ہونا۔ کسی اچھائی کے ساتھ اس کی مناسبت سے نام ہو جانا

اردو صرف، فصیح، رائج۔

افسانے راز تانہ ہوز باد پر کہیں رندوں میں دخت روز کا لقب جان من آئینہ

محل صاف برادر رضائی کو کنوئیں سے نکال کر کا پانی میں تہ ہونے نہ پایا، یہ اس لقب

ہوا۔ دھلم خیال سکندر کی

معلقا بانڈھنا :- سسل گھٹو کیے جانا بڑا اتان ہونا۔ دفرنگ اثر

قول فیصل۔ اسی جگہ عورتیں نکلنے بانڈھنا بھی بول دیتی ہیں۔

تعلقہ :- عربی قن۔ فارسی لک لک کا سرب یعنی سارس۔ عربی میں تعلقہ بمعنی

سارس کی آواز جو نہایت کوخت ہوتی ہے اور کتا اپنی زبان کو بار بار کانٹا سے ہر آواز کو کت راور کے

مذہب بولنے کی آواز۔ عربی مذکور۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ اہل گھٹو کسی منی میں نہیں بولتے۔

تعلقہ :- حوصلہ، نفرت، ہمت، عجب داب جیسے خرد افزوں ایک بڑے تعلقے، حوصلے، سلیقے کی بڑی تھی (دعیر سہیل) (نورنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل گھٹو نہیں بولتے۔

لقسمان :- (لغیم ادل) ایک مشہور حکیم

کا نام جو باغیچہ کا بیٹا اور حکیم ایوب کا یا ان کا خالہ زاد بھائی تھا۔ بعض نے اسے حضرت دادہ

کا شاگرد بھی لکھا ہے اور بعض کے نزدیک قوم بنی اسرائیل کا قاضی بھی ہے یہ شخص

ملک نوبہ دافع انریقہ کا رہنے والا اور ایک آزاد بندہ غلام تھا اس نے ملک شام میں علم حاصل کیا

اور شہر مدینہ منورہ فلسطین میں دفن ہوا مشہور کہ اللہ نے تعالیٰ نے اس کو نبوت خواہ حکمت لینے کا اختیار دیا

تھا مگر اس نے حکمت قبول کی۔ یہ حکیم چند عربی قصص کا مؤلف اور بڑا صاحب الرائے شخص تھا اس کے اقوال اور نصائح مشہور ہیں۔ عربی مذکور، رائج۔

مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے تو ان کے پاس جو گمان دہم کی دارد نہیں لقمان کے پاس ذوق

قول فیصل۔ زیادہ تر حکیم لقمان کے نام سے زبانوں پر ہے۔

حضرت لقمان کا تذکرہ قرآن مجید میں ہے اور ان کے نام کا ایک سورہ سورہ لقمان کے نام سے ہے۔

لقمان :- بجا نہایت بڑا دانہ نہایت تجربہ کار عربی مذکور، فصیح، رائج۔

محل صاف۔ اس کا کوئی سبب ضرور ہے کیونکہ یہ لوگ اپنے وقت کے لغمان ہیں ان کا کوئی غفل

خالہ از حکمت نہیں ہوتا۔ (سیر کہسار)

لقمان زباں :- (دکنائے) بہت بڑا دانہ فارسی مذکور، فصیح، رائج۔

دہ دانا بول کر نادانی سے نازاں دہ نادان ہوں کہ لقمان زباں ہوں رشک

لقمان کو حکمت سکھانا :- عقلمند کو تجربہ

پانا یا نصیحت کرنا، لغو کام کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لقمان کے پاس ددانہ ہونا :- (دکنائے) بہت بڑا دانہ فارسی مذکور، فصیح، رائج۔

بتانا یا نصیحت کرنا، لغو کام کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لقمان کے پاس ددانہ ہونا :- (دکنائے) بہت بڑا دانہ فارسی مذکور، فصیح، رائج۔

لا علاج ہونا، مرض کا علاج نہ ہونا۔ اردو صرف، رائج۔

قول فیصل :- کبھی حکیم کا اضافہ کر کے بھی بول دیتے ہیں جیسے دہم کی ددانہ تو حکیم

لقمان کے پاس بھی نہیں ہے۔

لقمہ :- (لغیم ادل و فتح سوم) نوالہ، کھانے کی وہ مقدار جو ایک دفعہ منہ میں ڈالیں عربی مذکور، فصیح، رائج۔

دیکھیے عمر و روزہ میں ہو کیا حالت نسیم ایک ہی لقمہ میں غم سارا اکیلیہ کھا گیا

لقمہ :- وہ مقدار جو ایک بار کسی چیز کے اندر ڈالی جائے جیسے جام گرم کرنے کے واسطے لکڑیوں کا لقمہ دینا یا اجن میں ایک بار کھڑک ڈالنا۔

(نورنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل گھٹو نہیں بولتے۔

لقمہ اجل ہونا :- رعبانا، مارا جانا، قتل کیا جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہاں ہمہ سیاہ ہے سب لقمہ اجل یہ ڈر ہے اضطراب یہ دہشت ہے بے عمل ادب

لقمہ پینا :- لقمہ ہضم ہونا، ہضم ہونا اردو صرف، مزدک

لقمہ ظلم نہیں پچتا عداوت میں قری باز تنگی ہوتی چڑیا کے تئیں دے ہی اگلی

سیر دہلی

سیر دہلی

سیر دہلی

لقمہ پھینا - نوالہ کا حلق میں اٹکنا -
دکانیتہ، کھانا نہ کھایا جانا - اردو صرف
نصیح، راج -

شدت غم میں تصور کام آیا تنہا کا
پنیا پانی اگر لقمہ پھینا کھاتے ہوئے شعور
ہر لقمہ خشک حلق میں پھینتا ہے
تیار ہوا ہے کیا ابلا کھانا منیر
قول فیصل - اسی جگہ نوالہ پھینا بھی بولتے ہیں
یہ بھی مشہور ہے کہ جب گلے میں نوالہ پھینتا ہے
تو کوئی زکو مسافر آتا ہے -

لقمہ نہ زرا - مریض غذا کا لقمہ -
اردو صرف، راج -

لقمہ حرام - حرام کا مال، حرام کی آمد
وہ لقمہ جس میں حرام پیسہ شریک ہو - ہانکی
ترکیب، صفت، راج -

محل صاف - تم دور دپے سیکوہ سود کھاتے
ہو سو پھول پرتاؤ دیتے ہو - یہ سمجھ لو کہ سود کا
لقمہ حرام کی دن رنگ لائے گا -

لقمہ حلق سے نہ اترنا - دکانیتہ
کسی کی عدم موجودگی نہایت ناگوار ہوتی ہے تو کہتے ہیں
کہ اس کے بغیر ان کے حلق سے لقمہ نہیں اترتا
اردو صرف عورتوں کی زبان -

محل صاف - بیٹا تم ایک ہفتہ بعد آئے ہم نے
دو وقت پیٹ بھر کھانا نہ کھایا تمہارے بغیر
ہمارے حلق سے لقمہ نہیں اترتا -

قول فیصل - اسی جگہ نوالہ حلق سے نہ اترتا
بھی بولتی ہیں -

لقمہ خشک - وہ لقمہ جو خشکی
کی وجہ سے نہ اترے اور جس میں گھی وغیرہ

ہو -
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے -

لقمہ دینا - نوالہ دینا - کسی کے منہ میں
نوالہ دینا - نوالہ کھلانا - اردو صرف،
نصیح، راج -

لقمہ دینا - دوسرے کی بات میں بولنا -
بات کا ٹٹنا - بیچ میں بولنا - دوران گفتگو بولنا -
اردو صرف - عوام اور عورتوں کی زبان -

فقر جان کے لڑا داتے ہیں رقیبوں سے
عدو کو دیتے ہیں لقمہ ہی جھولی سے منیر
لقمہ دینا - حافظ کو بتانا - کسی کو ترانہ

یا اور چیز سناتے وقت بھول چوک بتانا -
د نور اللغات،

قول فیصل - یہ حضرات اہل سنت
کی اصطلاح ہے -

لقمہ دینا - توپ میں گولہ بارود ڈالنا -
د نور اللغات،

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
لقمہ دینا - بھاڑ یا تند درجہ کٹا
حام میں لکڑیاں ڈالنا -

دہلی کا ایک قلم لفت، دفرنگ آصفیہ
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لقمہ دینا - رشوت دینا -
د نور اللغات،

قول فیصل - اس طرح اہل لکھنؤ
نہیں بولتے -

لقمہ دینا - دکانیتہ، کوئی بات کسی
کے معاملے میں کسی سے ایسی کہنا کہ خارج

اس کے حصول مدعا کی ہو جائے - اردو صرف
عوام کی زبان - قلیل الاستعمال -

لقمہ دینا - کسی پھید یا سوراخ
میں منہ بٹھانکنا - دفرنگ آصفیہ

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
لقمہ کر جانا - نکل جانا - چٹ کر جانا

کھا جانا - ہٹ کر جانا - ڈکار جانا -
اردو صرف، قلیل الاستعمال -

عاقبت مجھ کو دہان گور نے لقمہ کیا
وہ کتاب گور کی اب کیا ہوئی ہیرام جی لاٹم
لقمہ کھانا - حافظ کا بڑھتے بڑھتے چوک
جانا -

تو کیا ہوگا قاسم جو آجائیں گے
میں لقمہ نہیں ہوں کہ کھائیں گے شوق قدائی

د نور اللغات،
قول فیصل - یہ حضرات اہل سنت کی
اصطلاح ہے -

لقمہ کور ہونا - لقمہ اہل ہونا -
اہل کا لقمہ ہوا پہلے پھر میں لقمہ گور

یہ دونوں کھولے تھے مزا کیا لڑاؤں کیلئے جلیل
د نور اللغات،

قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے -

لقمہ دینا - یادہ گو - لغو آدمی، صفت
ذکر - موت کے لئے لقمہ دی، د نور اللغات،

قول فیصل - اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
لقمہ دینا - ادارہ بھرنے والا -

لقمہ ادباش - بد معاشر - شہدا
بد دین - بد عین - د نور اللغات، دفرنگ آصفیہ

قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لغت دری :- بچی، شہدی، لغت دریا کی تائیت - (فرنگ آصفیہ) قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لق دوق :- چیل میدان، ہر کا مقام پیرانہ، بجر، وہ مقام جہاں آدمی اور درخت نہ ہوں، سنان صحرا، دیرین زمین عربی الفاظ، فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

دیکھا تو لق دوق ہے اک میدان - بڑے انسان نہ صورت حیوان قلن قول فیصل - بغیر تشدید قاف اول فارسی ہے۔

شہر کے باہر آدان کو نکال لق دوق دشت میں انھیں دو ڈال دشت لکڑی بڑے اور وسیع کے منوں میں بھی استعمال ہوتا ہے جو قلیل الاستعمال ہے جیسے پہنچے تو دیکھتے کیا ہیں کہ ایک لق دوق باغ ہے اور سہانی حیادوں میں میلا سا جمع ہے (فنائن آزاد) لغت دری :- (بالفتح و فتح سوم) ایک مرض کا نام جس میں انسان کا منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور چہرہ پھر جاتا ہے - عربی مذکر، فصیح راجح۔

لغوتہ دناج ہے اسے پیر زال کرتے ہو کیوں قتل کا اس کے خیال سودا قول فیصل - اس کو لغتے کا آزار بھی کہتے ہیں۔

کیا ہی نہ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھا ہے جب بھی کہ دے یارب روئے دشمن لغتے کا آزار کج

لغوتہ گرنا :- لغتہ ہو جانا، منہ ٹیڑھا ہو جانا اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صفت - جس منہ سے تو نے ہم کو کوسا ہے اور گالیاں دی ہیں اپنی اس منہ پر لغتہ کرے۔

لغوتہ مار جانا :- لغتہ ہو جانا، لغتے کے مرض میں مبتلا ہو جانا - اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لغوتہ مار جانا :- منہ پھر جانا، منہ ٹیڑھا ہو جانا - اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لغوتہ ہو جانا :- لغتے کے مرض کا لاحق ہو جانا، منہ پھر جانا، اردو صرف، فصیح، راجح لک لکھ :- چنگاری کا شعلہ، فارسی مذکر (نور لغت)

قول فیصل - صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ چنگاری کے شعلے کو لکھنؤ میں لوکا کہتے ہیں - برٹف کے نزدیک چنگاری نہیں بلکہ آگ کے شعلے کو لوکا کہتے ہیں۔

لک :- (بالضم) روغن، وارنس، جلا اردو مذکر، عوام کی زبان۔

قول فیصل - صاحب نور لغت نے انھیں منوں میں لکھ بھی لکھا ہے جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے - پھیرنا اور پھرنے کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

لکاتہ :- دہش اول و تشدید دوم و فتح چہام فاحشہ، بے حیا عورت - اردو و ہندو ہندو کی زبان، قریب بہ تروک۔

سمجھی یہ دیکھ کر وہ رکاتہ جو نہ ہو ہے یہی طلسم کشا دگلش عشق

لکا کر لانا :- گلیسر کے لانا، دھوکا دے کر لانا، فریب دے کر لانا - اردو و ہندو، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صفت - ہزار پیک پکوں کو پالاک لیکر جلا ایک کیران سے اشارہ کیا نور الدھر کو رکھ کے ٹوک دیا جب وہ تیرے قلعے میں آئے داد نہ کرنا لکا کر طرف غلستان کے لاؤ - میں کھنڈ میں گرفتار کروں - (طلسم ہو شرابا)

لکمان :- دہشسم اول، کشتی کے ایک داؤں کا نام، کشتی میں حریت کو لکمان دے کے نیچے لانا - کر، پہلو آؤں کی اصطلاح۔

لکنا :- چھپانا، پوشیدہ کرنا - اردو صرف عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

لکشی :- (بالضم اول) چو لے کے آدھ جلی لکڑی، سیرم نیم سوختہ، اردو صفت، ہندو عورتوں کی زبان۔

قول فیصل - صاحب نور لغت نے انھیں منوں میں لکھی بھی لکھا ہے جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکشی :- کالے کی صفت، بہت کالا، بہت سیاہ - اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صفت - مرد کا اپنے کو کھتی ہے کہ ہم بہت خوبصورت ہیں ایسی کالی لکشی ہے کہ شاید ہی کوئی ہو۔

قول فیصل - کالا دکت اور کالا کٹا بھی عورتی بولتی ہیں لکشی، لکھی :- (دکناتہ) لڑائی کروا دینے والی عورت، چلتی ہو - (نور لغت) قول فیصل - لکھنؤ کی عورتوں کو بہ زبان نہیں ہے۔

لکھی :- کرچھا، کو پچا، آگ کریدنے کا
ادزار :- دفرنگ آصفیہ

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

لکچر :- (Lecture) دیکسراٹل

دفع سوم، درس - سبق - دعا - تقریر -
زبان معنوں - انگریزی مذکر - راج -

ہمیں لکچر سے اور تم کو تقریر سے کہاں فرصت
چلو بس ہو چکا ملنا نہ یاں فرصت نہ ان فرصت

دفسانہ آزاد

قول فیصل :- اس کا صرف ہونا - دینا - اور

سننا کے ساتھ ہے - جیسے تم ایسے کوڑھ

مغزوں کو گھٹے بازی اور نازک آوازی سے

کیا واسطہ تم تو پروفیسر صاحب کے پھر میں ہو

توہ کا ہوا اور چلے لکچر سننے، ایسے مذاق پرین

جروت - دفسانہ آزاد

لکچر :- (دیکسراٹل دفع سوم) کسی خاک

موضوع یا مضمون پر تقریر کرنے والا - کسی

کاراج یا یونیورسٹی میں کسی ایک مضمون پر پروف

کو زبانی تقریر کر کے پڑھانے والا - انگریزی

مذکر - راج -

محفل صاف - شیعہ کالج میں اردو

ایک ایک پھر ار کی جگہ خالی ہوئی ہے ۔ اگر

تم کہو تو میں ظاہر میاں سے لکچر جو دہاں

کے سکریٹری ہیں تمہارا تقریر کرادوں ۔

قول فیصل :- لکچر کے بجائے لکچر

دیکسراٹل دفع سوم دچارم دپنجم، بھی

زبانوں پر ہے -

لکچر دینا :- تقریر کرنا - بیان کرنا -

کسی خاص موضوع یا مضمون پر تقریر کرنا

اور دھرت، فصیح، راج -

نخل صف - آج پروفیسر لاک صاحب زبانی

پاک سنکرت کی اشرفیت پر لکچر دینے والے

ہیں - دفسانہ آزاد

لکچر :- (دفع اول دوم) لات، ٹھوکر -

فارسی، مونث - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

تفصیل الاستعمال

ناگہ کی مکر ضرب لکچر سے جو ہوئی خم

تو دیکھ اسی درد سے پکڑے ہیں مکر ہم دبیر

لکچر زان :- لات مارنے والا - ٹھوکر لگانے

والا - فارسی - صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

تفصیل الاستعمال

مانند پنج چوکی لکچر زان ہے تھان ہر

لا جنب دوز میں سے ہے چولینج استوار سودا

قول فیصل :- لات مارنا - ٹھوکر مارنا کے

معنوں میں لکچر زانی بھی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ہے اور یہ بھی تفصیل الاستعمال ہے -

لکچر :- (دفع اول و تشدید دوم مشق)

شہیر - لکڑی - بڑی لکڑی - لٹھا - ہندی اندر

د لور اللہ زان

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ

لکڑی لکڑی کا بڑا ٹکڑا ہے شہیر یا لٹھا کو لکھتے

ہیں لکڑ کوئی نہیں کہتا -

مولف کے نزدیک لکڑ بھی عام طور سے

زبانوں پر نہیں ہے -

لکڑ :- چوب کلاں - کندہ - لٹھا - اردو،

مذکر - تفصیل الاستعمال

شہیر ہے نہ گٹ بندھن نہ لکڑا

رکھے ہے ناتوانی اس کو جھکڑا سودا

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں

ہے - لال خان کا لکڑا یا اسکی من کا لکڑا اس

پر بیٹھا لکڑا وغیرہ کی صورتوں سے بول دیتے

ہیں -

لکڑ :- (دفع اول و تشدید کاف) ایک

چوپائے کا نام جس کو فارسی میں چرخ کہتے

ہیں - صحیح لکڑ بھگکا - (د لور اللہ زان)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ

لکھنؤ میں اسی طرح بولتے ہیں لکڑ بھگکا

د لکڑ - بھگ - گا -

مولف کے نزدیک دونوں طرح زبانوں

پر ہے -

لکڑ پھوٹ :- ہند، کھٹ برہمنی مرغ سلیمان

کھٹ پھوٹا - ہندی، مذکر - دفرنگ آصفیہ

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لکڑ توڑ :- (د تشدید کاف) کلام سخت

طیر صاحب جواب - اردو - صفت - عوام کی زبان

قول فیصل :- مضبوط مگر ہلکے جوتے کو بھی

کہتے ہیں - جیسے جھی جان والٹا کی دھجج

ہی ٹرائی ہے یہ ڈبل کوٹ اور لکڑ توڑ بوت

ماشا اللہ ثم ماشا اللہ - (دفسانہ آزاد)

لکڑ سالن :- لکڑیوں کا ڈھیر، انبار

سیرم، لکڑیوں کی ڈال - لکڑیوں کا ذخیرہ

ہندی، مذکر - دفرنگ آصفیہ

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لکڑ ہارا :- (دفع اول دوم) لکڑیاں

بیچنے والا - لکڑیاں بیچنے پھاڑنے

والا - اردو صفت، مذکر

لکڑی :- (دفع اول، سیرم، کھٹ پھوٹ)

ج آکر مرے اکھاڑے میں لکڑی اکا ایک پھینک کر
لکڑی کا چیلنا :- لکڑی کا بڑا ٹکڑا
اردو صرفت و عوام کی زبان -

لکڑی کا گھٹنا :- لکڑی کا بندل، رسی
میں بندھی ہوئی بہت سی لکڑیاں - اردو صرف
عوام کی زبان -

لکڑی کے بل لکڑی ناچے :- عایتی
کے بھر دے پر ہر ایک ناچتا ہے، ڈر کے
مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے - اردو و مثلی
عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال -

قول فیصل - صاحب نور اللغات نے لکڑی
کے بل پر بندر یا ناچے بھی لکھا ہے مگر عام طور
سے زبانوں پر نہیں ہے - لکڑی کے بل بندر یا
ناچتی ضرور ہے لیکن مثل کی صورت اختیار
نہیں کی ہے -

لکڑی کی شام :- کسے دھات کی
موٹھ جو دیسی جریب پر چڑھائی جاتی ہے
اردو، مونث، رائج -

مرزا کا کھناج کنور کچھ کو ہے یقین
لکڑی کی ان کی ادھی چرائیے شام تم جاننا
لکڑی کی گرہ :- وہ گرہ جو لکڑی میں
ہوتی ہے - وہ گانٹھ جو لکڑی میں ہوتی ہے
اردو صرفت، رائج -

لکڑی کے ہاتھ :- پے کے ہاتھ - اردو
صرفت، پے بازوں کی اصطلاح -

لکڑی کے کریدھا ہو جانا :- لکڑی
سے مارنے کو آمادہ ہو جانا - اردو صرفت و عوام
کی زبان، قلیل الاستعمال -

بل نکالوں گا ترے اے آسمان آزاد ہوں

تم چلے تن کر زمانے کو تاشا ہو گیا
لکڑیاں چلنے لگیں چھڑیوں کا میل ہو گیا راسخ
قول فیصل - زیادہ تر اس کا صرف بصورت
واحده ہی ہے یعنی لکڑی چلنا جیسے آج فلاں
جگہ دو پارٹیوں میں بہت زبردست لکڑی
چل گئی -

لکڑیاں دینا :- مردے کو جلانا، چتا
میں لکڑیاں ڈالنا - اہل ہندو کی زبان -
(نور اللغات)

قول فیصل - یہ عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے -

لکڑیاں دینا پٹ کر یا گرم کرنا -
(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لکڑیاں کھانا :- لاکھوں سے آرکھانا
لاکھوں سے بیٹنا، خوب بیٹنا - اردو صرفت
عوام کی زبان -

جہاں اس خوک گئی تھی نہ تھی داں آگ کو عزت
مقابل اس کے ہو جاتی تو آتش لکڑیاں کھاتی
اکبر

لکڑی پکڑانا :- (کنایت) سہارا دینا
مدد دینا - اردو صرفت، قریب بہتر دک -

بے سوادوں کو ہوتی ہے جو بقیہ اپنی بات
لکڑی پکڑائی ہے ہم نے کور مارا و زور کو پکڑ

لکڑی پھینکنا :- پٹا کھینا، پھینکتی کرنا
چوب بازی کرنا - اردو صرفت، قریب بہتر دک

روے ہرگز نہ ترک چشم وہ مرگان کا گد کالے
جو دیکھے کھینکتے نیرے دل قیاب کی لکڑی

نصیر دہلوی

اردو، مونث، فصیح، رائج -

محل صاف - بڑا عالیشان عمارت دار چنگ
لگا ہوا ہے - وہ جو ہر دار شیشم کی لکڑی
کو باید و شاید کیا ریاں روز سنبھلی جاتی تھیں
دندان آزاد

لکڑی :- پٹہ چھڑی - ہاتھ میں رکھنے
کی لکڑی - چھوٹی لکڑی - اردو، مونث،
رائج -

لکڑی پٹ (مجانا) سہارا، مدد
آسرا - اردو، مونث، قلیل الاستعمال -

لکڑی پٹ نہایت دبلا - کانٹا سا
(فرنگی صنف)

قول فیصل - سوکھ کے لکڑی ہونا کے
علامہ ان معنوں میں کسی اور صورت سے
نہیں بولتے -

لکڑی پٹا :- چوب بازی -
(نور اللغات)

قول فیصل - تنہا بول کے یہ معنی مراد نہیں
لیتے - لکڑی چلانا - چلنا - سیکھنا -

سکھانا - لانا - وغیرہ کے ساتھ اس کا
صرف ہے -

لکڑی :- (کنایت) سخت، کڑا، بہت
سخت - اردو صفت، مونث، عوام اور
عورتوں کی زبان -

محل صاف - اس غریب کے صریح کا درد
اٹھا ایک دم سے ہاتھ پاؤں لکڑی ہو گئے

میں سمجھی کہ مر گیا مگر خدا نے بچا لیا -
لکڑیاں چلنا :- لاکھوں سے ارپیٹ

ہونا - اردو صرفت - عوام کی زبان -

گر اللہ ماتھے کا لکڑی کے سیدھا ہو گیا۔
لکڑی مارے پانی جدا نہیں ہوتا۔
 مثل۔ دیکھو لکھٹی (نور اللغات)
 قول فیصل۔ لکھو کے عوام اور عورتیں لکھٹی
 مارے پانی جدا نہیں ہوتا ہی بولتے ہیں۔
لکڑی والا۔ لکڑی بیچنے والا، جلانے
 کی لکڑی بیچنے والا۔ اردو، مذکر، راج۔
 قول فیصل۔ تانیت کے محل پر لکڑی والی
 بولتے ہیں۔
لکڑی ہاتھ میں پکڑا دینا۔ (کنایتہ)
 سہارا دینا۔
 شیخ جی کے ہاتھ میں پکڑا دی لکڑی زندہ نہ
 رہے تھی تھا اور پیری بھی تھی چلتے کس طرح
 قول فیصل۔ سہارا دینا کے معنی شر سے
 نہیں نکلے بلکہ اصل معنی یعنی لکڑی ہاتھ میں
 پکڑا دینا ہی معنی نکلتے ہیں۔
لکشی۔ دھن، دوت، مایہ، دت
 کی دیوی۔ سنسکرت، ہنٹ، اہل ہند کی زبان
 قول فیصل۔ زیادہ تر زبانوں پر لکھی ہے
 ناموں کی صورت سے بول دیتے ہیں۔ جیسے
 لکشی بانی، لکشی دیوی وغیرہ۔
لکشی ناراین کرنا۔ لکشی ناراین کو
 بھوک لگانا۔ کھانا کھانے وقت سے لکشی ناراین
 کے نام کا نکال لینا، بسم اللہ کرنا، کھانا
 شروع کرنا اہل ہند کی زبان۔ ہندی
 فعل متعدی۔ (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ لکھو کے اہل ہند نہیں
 بولتے۔
لیکل فرعون موسیٰ۔

ہر شریر آدمی کے لئے ایک زبردست موجود
 ہے۔ (محاورات ہندوستان)
 قول فیصل۔ اس محل پر عام طور سے
 ہر فرعونے را موسیٰ زبانوں پر ہے۔
لکنا۔ (بالضم) پلو شیدہ ہونا۔
 چھپنا۔ مخفی ہونا۔ اردو فعل، غیر فصیح، راج۔
 قول فیصل۔ ابد بہت کمی کے ساتھ عوام
 عورتیں اور بچے بول دیتے ہیں۔ جیسے تمہارا
 بھائی آ رہا ہے، دروازے کے پیچھے لک
 جاؤ۔
لکنت۔ (بضم اول و فتح سوم)
 زبان رکھنا۔ زبان سے صحیح الفاظ ادا
 نہ ہونا۔ ہکلاہٹ، ہکلاپن، رک رک کے
 بولنے کی عادت۔ عربی۔ ہنٹ، فصیح، راج۔
 یہ کیا خبر تھی کہ لکنت پسند ہے دورہ
 زبان حضرت موسیٰ میں گفتگو کرتے غریب
لکنت آنا۔ ہکلاپن ہونا۔ خوف کے
 مارے زبان سے صاف لفظ نہ نکلنا۔ زبان
 رکھنا۔ اردو صرف فصیح، راج۔
 اول تو تھوڑی تھوڑی باتیں تھیں درمیان میں
 چھایا یہ رعب لکنت آنے لگی زبان میں
 معصی
لکنت پڑنا۔ زبان میں لکنت
 ہو جانا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔
 ع پر لگنی لکنت زبان شعلہ آواز میں رشک
لکنت پیدا ہونا۔ زبان میں
 لکنت ہو جانا۔ صحیح الفاظ ادا نہ ہونا۔

اردو صرف، فصیح، راج۔
 محل صرف۔ میں صدد جہود سے پوری
 طرح عرض حال نہ کر سکا ان کے رعب سے
 زبان میں لکنت پیدا ہو گئی۔ جس کو انہوں نے
 خود محسوس کیا۔
لکنت کرنا۔ زبان رکھنا۔ صحیح الفاظ
 زبان سے ادا نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
 ع لکنت نہیں کرتی ہیں زبانیں فصحاں اکیس
 قول فیصل۔ لکنت ہونا ہی فصیح و راج ہے
 لکنت ان کی زبان میں ہو کیا دخل
 گنجلک ان کے بیان میں ہو کیا دخل (نالہ رسول)
لکچن۔ (بضم اول و فتح دوم) دھابھن
 جس کی نسبت خیال ہو کر گانے سے اہل نظروں سے نہاں
 ہو جاتا ہے۔ مذکر۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لکھ۔ (بفتح اول و دوم) پارچہ، ٹکڑا۔ ہر
 ٹکڑا۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح، راج۔
 دل میٹھ گیا وقت ساتی میں ہمارا
 لکھو اٹھا ابر کا کسار سے کوئی اسیر
 قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کو
 بالضم لکھا ہے جو فارسی فہم دہ ہے مگر اہل لکھنؤ
 بالفتح لکھ ہی بولتے ہیں۔
لکھ۔ (بالفتح) لکھ کا مخفف، سو ہزار
 کی تعداد۔ ۱۰۰۰۰۔ اردو صرف، راج۔
 قول فیصل۔ تہنا نہیں بولتے۔ لکھتی، لکھتی
 وغیرہ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔ لکھا
 یا لکھا بھی زبانوں پر ہے یعنی لاکھوں کا جیسے نو لکھا
 ہار تانیت کے محل پر لکھی کہتے ہیں جیسے جو لکھی۔

لکھا :- دیکر ادل و غیر تشدید کا فہم
لکھنا کا ماضی - تحریر کیا - رقم کیا - اردو -
نصیح - رائج -

نابہ شیر کا جس وقت لکھا موزانے
رکھ کے خط ہاتھ سے دل تھا کیا موزانے لکھتے
توں فیصل - تشدید کا فہم لکھا بھی نصیح
درا جائے ہے - حضرت عشق تشدید کا فہم
ہی نصیح کھتے تھے - ع

لکھے ہیں قرآن یہ خاک شفا کے ہیں عشق
لکھا :- لکھا ہوا کی جگہ - دقزہ - نوشتہ
تحریر شدہ - مرقوم - اردو - نصیح - رائج -
پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا نیلجا
توں فیصل - جلال نے تشدید کا فہم
کیا ہے -

مدھی میرا نہ دیکھے یا خدا لکھا مرا
بھاڑ ڈالیں خدا چہرہ عاقل لکھا جلال
لکھا :- کتے تشدید کا لکھا - تقدیر کا لکھا -
حکم قضا و قدر - تقدیری ناشدنی امر -
اردو صرف - قریب بہ مزدک -
آبیم اشک سگر گوارا
لیکن نہ مٹا لکھا ہمارا رشک

توں فیصل - تشدید کا فہم بھی زبانوں پر
ہے لیکن بول بھی کم بولتے ہیں -
لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا
یہاں کے ساتھ چھوٹے بچوں کو
اب عام طور سے تقدیر کا لکھا - قسمت کا
لکھا - کی ترکیبوں سے بولتے ہیں -
خط پھینک دیا یا رنے پڑھتے ہی مر نام

تقدیر کے لکھے کو مٹا یا نہیں جاتا عشق
لکھا :- درجہ - گت - حال - حالت - اردو
مذکر - عورتوں کی زبان - قلیل الاستعمال -
محل صحت - تم نے قیمتی کپڑوں کا برا لکھا کر لکھا
جب تیز نہیں ہے تو نہیں لکھوں ہو -
توں فیصل - اسی جگہ تشدید کا فہم بھی ہے -
لکھا آگے آنا :- اس امر کا پیش آنا
جو نوشتہ تقدیر ہو -

راہی ہوں اگر ایک اجل لائے خدا کا
قسمت ہی کا لکھا کہیں کسے آگے منیر
دور اللوت
توں فیصل - قسمت کا لکھا آگے آنا بھی بولتے
ہیں جیسا کہ شعر میں ہے - تنہا مستعمل نہیں ہے -
لکھا :- (فتح ادل) غار چنل خود لکھا، لکھی، غلبت
رے والی - ایک شہرہ بیوا جس کا ذکر
کلی بکا دل کے فقہ میں ہے جو آتشاؤں کو مار مار
کر لاکھوں روپیے کی مالک ہو گئی تھی - اردو صفت

دہلی کی زبان
میں کچھ کو سمجھتی ہوں تو ایک ہی لکھا ہے
دوڑاتی ہے گھر نیچے کیا بیرونی چوچھو
توں فیصل - اہل لکھنؤ بڑی سکا دھت
اد لکھن کے معنوں میں لکھا بیوا بول دیتے
ہیں -

لکھا پڑھا :- تعلیم یافتہ - خواہندہ
پڑھا ہوا - صفت
کیا کیا جواب کھتے جو پڑھ لیتے خط شرق
انوس ہے یہ کہ وہ لکھے پڑھے نہیں لائیم
دور اللوت
توں فیصل - لوگ اس محل پر کئی کے ساتھ

لکھا پڑھا بغیر تشدید کا فہم بھی بول دیتے ہیں
اب عام طور سے زبانوں پر پڑھا لکھا اور پڑھا
لکھا تشدید کا فہم ہے -
لکھا پڑھا :- سیکھا ہوا -
(دقزہ) وہ سب لکھا پڑھا بھول گیا -

دور اللوت
توں فیصل - یہ عوام کی زبان ہے اور اسی
جگہ بغیر تشدید کا فہم لکھا پڑھا بھی زبانوں
پر ہے -

اب زبانوں پر پڑھا لکھا، پڑھا لکھا
دو تشدید کا فہم زیادہ ہے -
لکھا پڑھا :- اقرار، اقبال
اعتبار اب آپ کے کھے پڑھے کا اٹھ گیا
کرتے ہوا نکار جو اقرار تھا تحریریں عاشق
دور اللوت

توں فیصل - اب یہ صرت قلیل الاستعمال ہے
لکھا پڑھا گور کے رکھ دینا :- بیکار ہونا -
ناکارہ ثابت ہونا، لکھ پڑھ کے بھول جانا
اردو صرف - عوام کی زبان -
خط پیشانی کو اپنے پڑھ سکیں کیا شاد تم
رکھ دیا لکھا پڑھا جو تھا وہ سارا گود کے
شاد

لکھا پڑھی :- تحریر، نوشتہ، دستاویز
اردو، نوشت، عوام اور عورتوں کی زبان
محل صحت - میں چاہتی ہوں کہ سب کا
حساب کتاب ہو کر لکھا پڑھی ہو جائے -
(مرآۃ العروسی)
توں فیصل - بغیر تشدید کا فہم لکھا پڑھی
بھی زبانوں پر ہے - کسی جائز ادبی رجسٹری

سرکاری طور پر ہونے کے لئے بھی زبانوں پر ہے
جیسے تم جو مکان خرید رہے ہو تم نے یہ بھی معلوم
کر لیا ہے کہ اس کی لکھا پڑھی میں کیا صورت
ہوگا۔
لکھا پورا کرنا :- مصیبت کا زمانہ بسر کرنا
تقدیر کے لئے کو پورا کرنا۔ مشکل سے دن کا شمار
مصیبت کے دن پورے کرنا۔ اردو صرف عددوں
کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔
توں فیصل :- زیادہ تر تقدیر، مقدر، قسمت
کے ساتھ اس کا مراد ہے۔ لکھا پورا ہونا بھی
زبانوں پر ہے۔ لیکن وہی تقدیر یا قسمت کے
ساتھ۔
لکھا پورا ہونا :- نوشتہ تقدیر کا
جسے غن میں آنا۔ امر شدنی کا واقع ہونا
اردو صرف :- قلیل الاستعمال۔
وہ مشق کر کے کامی بنیں گے
جو کچھ آپ کس مرتبہ پورا نہ ہوگا
قونی فیصل :- عام طور سے تقدیر و قسمت
کے ساتھ صرف ہے۔
لکھا پورا ہونا :- عورتیں کسی کام کے
بگڑ جانے اور برا درجہ بری گت ہونے کی جگہ
بولتی ہیں۔
دور الفبت :-
قونی فیصل :- عورتیں کچی کے ساتھ بولتی
ہیں۔ زیادہ تر تقدیر اور قسمت کے ساتھ
یہ زبانوں پر ہے۔
لکھا پورا ہونا :- نکاح بندھنا۔
آسمانی نکاح ہونا۔ بے بندھنا۔ جیسے
جس مرد و عورت کے ساتھ میرا لکھا پورا ہوا
ہے وہ بھی رلاتی سے دنیا کے مرد و

کی شرح چالاک نہیں۔ دھماکے والی
دفرہنگ آمیز
قونی فیصل :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
لکھا جانا :- بد تشدد کا، دفعہ
کیا جانا۔ تحریر کیا جانا۔ اردو صرف :- فصیح
راج۔
خل صرف :- اس وقت تک جتنا حساب لکھا
گیا ہے اس میں اب تک آپ کے ذریعہ میں
ہزار ہا روپے نکلتے ہیں۔
قونی فیصل :- تشدد کا بھی راج و مستعمل
ہے۔
لکھا جانا :- دکائیہ، کچی زمرے میں
شامل کیا جانا۔ اردو صرف :- فصیح
راج۔
نظر سے چر کر، منہ چھپا کر کہتے ہوتے ہیں
کہ یہ چوری بھی لکھی جائے گی تیرے گناہوں میں
راج۔
قونی فیصل :- بد تشدد کا لکھا جانا
بھی مستعمل ہے۔
لکھا جانا :- نوشتہ تقدیر ہونا۔ قسمت
میں لکھا ہونا۔ مقدر میں ہونا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔
اٹھان آستان بکدہ سے خاک سراپا
لکھی ہے جسے ساری رویت تقدیریں
قونی فیصل :- تشدد کا مذہبی نظریہ
پر ہے۔
آپ ہندی سے نہ کریں ہاتھ کو دیکھیں کرتے
آپ کے ہاتھ تو لکھی تھی شہادت میری
لکھا جانا :- طے شدہ ہونا۔ درجہ

ہونا۔
دو میں مجرم لکھے ہوئے اس کے
پیلے کاتب ہے بعد ازاں قاصد دارغ
دور الفبت :-
قونی فیصل :- یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔
لکھا جانا :- لکھنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنے کا
کام لینا۔ اردو صرف :- عوام کی زبان۔
قلیل الاستعمال۔
قونی فیصل :- اس محل پر لکھنا فصیح ہے
لکھا جانا :- عبارت لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا
قونی فیصل :- اس جگہ لکھنا ہی فصیح و راج ہے۔
لکھا جانا :- تحریر، اقرار نامہ لینا۔ اردو صرف مجرم کی زبان
قونی فیصل :- اس جگہ لکھنا ہی فصیح ہے۔
لکھا جانا :- کھانا، کھانا، کھانا، کھانا
کی زبان۔
محل صرف :- تم کو چھٹی کرنے کی ضرورت
ہے تمہاری لکھا دت بہت خراب ہے کسی سے
بہتر پڑھی جاتی ہے۔
لکھا ہونا :- تقدیر میں ہونا۔ قسمت میں
ہونا۔ مقدر میں ہونا۔ اردو صرف :-
فصیح، راج۔
ہاتھ سے تیرے ہی لکھی ہوئے قالی قفا
زندگی سے تنگ ہیں ہم بھی رفینا بالقفا آتش
قونی فیصل :- تنہا زبانوں پر کہہ ہے مقدر،
تقدیر۔ قسمت کے ساتھ ہی زبانوں پر ہے
بلا تشدد کا بھی زبانوں پر ہے۔
بتادے ایذاے سخت جانی مرے تقدیر کیا لکھا
یونہی بسر ہو گی زندگی کافی کر جیسے ایک کمر سرفرو
صفتی لکھنوی

لکھا ہے :- مخبر ہے ، روایت ہے ۔
 بیان کیا جاتا ہے ۔ اردو صرف اہل الکمال
 محل صاف ۔ کیا اوصاف حمیدہ مرتضیٰ علی
 کے ظاہر کردی کہ جس کو نبی برحق اپنا توت
 بازو قرار دے لکھا ہے کہ حضرت امداد سے
 تھے جس دایہ کا دودھ پیتے تھے وہ کسی کام کو
 گئی تھی ۔۔۔۔۔ اس کا فرزند ۔۔۔۔۔ چاہ میں
 گرا جناب امیر نے دست حق پرست امداد سے
 سے بڑھایا اور برادر فاضل کو کنوئیں سے نکال لیا
 وہم خیال سکندر ہے
 لکھا ہے :- دیکھو اول، کھنے کا کام ۔
 اردو مونث ۔ عوام کی زبان ۔
 قول فیصل ۔ مخبر کے معنوں میں بھی بولتے
 ہیں ۔ جیسے ان کی کھائی بہت خراب
 ہے ۔ کچھ دن مشق کر لیں تو سدھر جائے
 لکھا ہے :- کھنے کی اجتر ۔ کھنے کی
 مزدوری ۔ اردو مونث ۔ عوام کی زبان
 محل صاف ۔ کیوں جی خنداں صاحب
 سب سے بڑا لغت کے ایک جز کی لکھا ہے کیا
 ہوگی جو مناسب ہو تا دیکھو ۔
 لکھ بخش ، لکھ داتا :- بنایت سخی
 داتا ، فیاض طاہر دینے والا ۔ صفت ، عوام
 کی زبان ۔ (نور اللغات)
 قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں جانتے ۔
 لکھ بخش لکھ داتا :- قطب الدین ایک
 کا لقب ، جس کی فیاضی کے سبب آج تک
 ہندو پوجتے اور اس کے نام کی چھج کراتے
 ہیں ۔ اکثر لوگ اس کے نام پر لکھ

کھاتے اس کے مجاور کہلاتے اور جا بجا تعان
 بنا کر لوگوں سے پوچھا کرتے ہیں یہ شخص پہلے
 شہاب الدین محمد غوری کا غلام تھا اس کے
 مرنے کے بعد خود بادشاہ ہو کر سلطنت
 غلامان کا بانی اور ہندوستان کا اول بادشاہ
 ہوا یعنی سلطنت اسلامیہ نے ہندوستان میں
 اسی کے وقت سے جڑ پکڑ لی اور سلطنت میں
 محمد غوری کی وفات کے بعد قطب الدین ہی
 ہندوستان کا سلطان قرار پایا ۔ اور
 شہر دہلی اس کا پایہ تخت ہوا ۔ یہ شخص ایسا
 فیاض تھا کہ اس کا لقب لکھ بخش ، لکھ داتا پڑ گیا ۔
 اکبر کے زمانے تک جب کسی کی فیاضی یا سخاوت
 کا تذکرہ ہی جاتی تھی تو اسے قطب الدین ثانی کہا
 کرتے تھے ۔ جس طرح اب اخیر زمانے میں
 آصف الدولہ مشہور ہوا ۔ دفرنگ آصفی
 قول فیصل ۔ اب زبانوں پر نہیں ہے ۔
 لکھ بھی چوری ، لکھ بھی چوری :-
 لاکھ روپے کی چوری اور ایک ٹوڑی کی چوری
 ہوا ہے ۔ ذرا سی چیز چرانے پر نصحت کیلئے
 کہا کرتے ہیں ۔ (کچھ احوال و امثال)
 بول بھی ہے ۔ لکھ چوری لکھ بھی چوری ۔
 (مجاوزات ہندوستان)
 قول فیصل ۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو
 لکھ پٹی :- دفعہ اول چارم ، لاکھوں کی
 حیثیت رکھنے والا ۔ شخص جس کے پاس لاکھ
 روپیہ ہو ۔ دو لکھ ۔ ایسر ۔ اردو صفت
 عوام کی زبان ۔
 محل صاف ۔ مہاجنوں کی یہ خاص صفت ہے
 وہ لکھ پٹی ہوتے ہوئے بھی کبھی تلی ہوئی

پوری نہیں کھاتے بلکہ سیدھے توستے کی
 لکھ پٹی :- لکھ پٹا یا ہاتھی جو بیش قیمت
 ہو ۔ (نور اللغات)
 قول فیصل ۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں
 کہ لیجئے صاحب لکھنؤ میں لکھ پٹی آدمی ۔
 (مالدار) کھوڑا یا ہاتھی بن گیا ۔ اگلے آگے دیکھتے
 ہوتا ہے کیا ۔ اور یہ نتیجہ لکھنؤ اور لکھ پٹی کے غلام
 بھٹ کا ہے ۔ لاکھ روپے کی قیمت کا کھوڑے کو
 لکھنؤ کہتے ہیں نہ کہ لکھ پٹی ۔
 لکھ پٹی :- لکھ پٹی کہتے ہیں اس افغان کے ساتھ
 کہ کھوڑے کیلئے لکھنؤ اب بہت کم زبانوں پر ہے ۔
 لکھ پٹی :- دفعہ دوم چارم دیا سبیل
 وہ بارش جس میں بکثرت آموں کے درخت ہوں
 اردو صرف ۔ عوام کی زبان ۔
 چارم سبیل :- لکھ پٹی کا لکھ پٹی
 یہ غلام کے ہیں جو چار درخت ۔ بکھر
 لکھت پٹھت ہو جانا :- تحریری
 عہد و بیان ہو جانا ۔ تحریر ہو جانا ۔ جانواد
 کی رجسٹری ہو جانا ۔ اردو صرف ۔ دیانتوں
 کی زبان ۔
 لکھ پٹی :- لکھ پٹی کہتے ہیں اس افغان کے ساتھ
 کہ کھوڑے کیلئے لکھنؤ اب بہت کم زبانوں پر ہے ۔
 لکھ پٹی :- دفعہ اول چارم ، لاکھوں کی
 حیثیت رکھنے والا ۔ شخص جس کے پاس لاکھ
 روپیہ ہو ۔ دو لکھ ۔ ایسر ۔ اردو صفت
 عوام کی زبان ۔
 محل صاف ۔ مہاجنوں کی یہ خاص صفت ہے
 وہ لکھ پٹی ہوتے ہوئے بھی کبھی تلی ہوئی

لکھ پٹی

لکھنا:۔ تحریر کر دینا۔ ضبط تحریر میں لانا۔ اردو صرف، تصحیح، رائج۔
کاتب تقدیر نے جس دم نوشتہ لکھ دیا
پلے سوراہی لکھا پھر نام میرا لکھ دیا
جب مرے مولا نے دیکھا تو خود اپنے ہاتھ
میرا دیوانہ ہے آگے اور اتنا لکھ دیا مشہور
قول فیصل۔ کسی کو بغیر معاوضہ کے
کسی جائیداد کی تحریر دیدینا۔ کے معنوں میں
بھی لکھ دینا زبانوں پر ہے جیسے منقولہ
جتنی جائیداد تھی سب بیوی کو لکھ دی۔ اور
غیر منقولہ بچوں کو لکھ دی۔ نام کے اضافے
کے ساتھ بھی زبانوں پر ہے جیسے نکال کے
آنا مکان لکھ دیا۔

لکھنا:۔ نوشتہ تقدیر کر دینا، مقرر کر دینا، غرض کہ
وقت معین کر دینا۔ اردو صرف، عوام اور خودتوں کی زبان
محلی۔ نہ کوئی کسی کی فال سے مرنے والا
نہ بتایا جس کی جتنی خدا نے لکھ دی تھی تک
زندہ رہے گا۔ (توبۃ النصوح)
لکھنا:۔ یاد رکھو کی جگہ، یعنی سمجھو
غلط نہیں ہے۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
محلی۔ یہ جو تم میں شام گھر پر جو لکھو
جو لکھ رکھو ایک نہ ایک دن پولیس چھاپہ
مارے گی اور تم کو بے عزتی کا سامنا کرنا پڑے گا
لکھنا:۔ کالی کھوٹی لڑکی، پست طبقہ
کی بدلتی لڑکی۔ اردو صفت، مونث
خودتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔
محلی۔ جب سے اس کے جیسے کیا ہو گیا ہے
بدلتی لکھنا، خیریتوں کے منہ چڑھنے لگی۔
میں تو اس سے بات بھی نہیں کرتی۔

لکھنا:۔ بہت بڑا فضول خرچ
صرف، کھا ڈاڑا۔
الہی کیوں نہ چاہوں دولت دارین میں تجھ سے
بڑی فیاضی یہ لکھنا تیری سرکاری ہے
دلخ (دورالوقت)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ
لکھنا:۔ فیاض کو کہتے ہیں نہ کہ فضول
خرچ صرف کو۔ یہ بھی دھیان نہ رہا کہ
دارغ نے بارگاہ خدادندی یعنی خدا کو لکھنا
کہا ہے۔ اس کو صرف یا فضول خرچ کہنا کہا
کی تہذیب ہے۔ اللہ غنی۔

مولف اعتراض کی تائید میں ہے لیکن
اب یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔
لکھنا:۔ کوٹلوں پر مہر۔ بے محل
کی کفایت شکاری۔ بے محل تو ردیہ خوب
خرچ اور مزدوری امور پر کم خرچ کیا جائے
اردو۔ مثل۔ خودتوں کی زبان۔
لکھنا:۔ کتابت ختم کرنا۔ اردو
صرف، رائج۔

محلی صرف۔ تہوار کے خط کا جواب مزدوری
سمجھ کے جب میں نے پورے ایک گھنٹے میں خط
لکھ لیا تو دل کو چین آیا۔
لکھنا:۔ رجسٹر میں درج کرنا۔
(دورالوقت)
قول فیصل۔ یہ کوئی خاص صرف نہیں
سرچیز پر لکھ لیا جاسکتا ہے۔
لکھنا:۔ نوٹ کر لینا۔ اردو
صرف، رائج۔
محلی صرف۔ مقدمہ کی تاریخ کو اپنی ٹائمری

پر لکھ لیا یہ ہو کہ بھول جاؤ اور پستی پر نہ پہنچو
تو عدم پیری میں خارج ہو جائے۔
لکھنا:۔ کسی ذمہ میں شامل کر لینا
اردو صرف، رائج۔

محلی صرف۔ سنا ہے کہ عبدالرحیم کا نام پولیس
نے شہر کے برے بدعاشوں کی فہرست میں
لکھ دیا ہے۔
لکھنا:۔ بکرا دل، تحریر کرنا، لکھنا
کرنا، کتابت کرنا، اردو فعل، تصحیح، رائج۔
مجرورج لکھ رہے ہیں وہ اہل دغا کا نام
ہم بھی کھڑے ہوئے ہیں گنہگار کی طرح مجرورج
قول فیصل:۔ اساتذہ نے اسکا جگہ بصورت
ناہت لکھنی بھی نظم کیا ہے جو اس زمانے کا
ایک عام رواج تھا۔ موجودہ دور میں لکھنی کی
جگہ لکھنا ہی عام طو سے رائج ہے۔

سمجھ رہا ہوں تھے اپنا راز داں کا غز
تجھی یہ لکھنی ہے الفت کی داستان غز
نہو صاحب شفیق
لکھنا:۔ کسی کی قیمت میں معین کرنا
انتظار خط میں جس کی موت خالق نے لکھی
چاہیے کا غز کا تھکا اس کو بھلاتے ہوئے مشہور
قول فیصل۔ تہا نہیں بولتے۔ قیمت، مقدار
تقدیر کے ساتھ ہی اس کا صرف ہے۔
لکھنا:۔ تصنیف کرنا، بنانا۔ جیسے
نظر نے اپنی عمر میں چار دیوان لکھے، امیر خسرو
نے ۴۹۹ کتابیں لکھیں۔ (فرہنگ مصنف)
قول فیصل۔ اہل لکھنا نہیں بولتے۔ حررت مولانی
نے شہر کے اہل لکھنا کو لکھا ہے جو اہل لکھنا
کم بولتے ہیں

لکھنا ہوں مرثیہ، نہ قصیدہ نہ مثنوی
حسرت خیز ہے ہر حرف مری جان عاشقا حشر مرثیہ
لکھنا ہے مثنوی لکھنا، رائے تحریر کرنا۔
اردو، ہر حرف عوام کی زبان۔
لکھنا ہے خاک آوارنا۔ ڈول ڈالنا۔
مسودہ کرنا۔ قلم کاری کرنا۔ دفرنگ تصفیہ
قول فیصل۔ عام لوح سے زبانوں پر نہیں

لکھنا ہے تحریری ہمد کرنا۔ نوشتہ
دنیا، تمسک کو دینا۔ دفرنگ تصفیہ
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے
لکھنا ہے مثنوی تحریر۔ تحریر کا ڈھنگ
اردو مذکر۔ راج۔
محل صاف۔ ایو ہو کیا ماری لکھی ہے خط
کیا لکھا کہ شیخ سعدی کی روح کو شرما دیا۔
گلستاں بوستاں دونوں گرد۔

لکھنا ہے سرکبار
لکھنا ہے ترکنا لکھنا۔ لکھنا قلم لکھنا
لکھنا ہوں مرثیہ نہ قصیدہ، نہ مثنوی
حسرت خیز ہے ہر حرف مری جان عاشقا حشر
لکھنا ہے نوشتہ نوشتہ
خوند۔ لکھائی پڑھائی۔ اردو مذکر۔ راج۔
محل صاف۔ اگر زندہ اور فی الجملہ توانائی
جسم میں آئی تو بندہ مردانہ ہوتا ہے درہ
بشر میں کیا ہے مر جانے کو ایسا ہی کچھ بابت
ہوتا ہے۔ ایسا ہی ہوا ہے کہ لکھنے پڑھنے
کو عاری نہیں کوئی عارضہ نہیں بیماری
نہیں۔ (انشائے سرور)
لکھنا ہے تعلیم حاصل کرنا۔ اردو

ہر حرف۔ عوام کی زبان
محل صاف۔ آپس میں کھم کھم، گھنپ،
اردو دھار، لڑائی، تکرار، رنگ۔ رنگ کے
بھیر میں ہر گنوائی، پائے پھینکے پھینکے ہاتھوں
میں کھٹے پڑ گئے، لاجول دلاؤ۔ لکھنا پڑھا
چھوڑا۔ احباب سے ملنا ترک کیا۔
دستاں آزاد

لکھنا ہے رنج ادل و سکون دوم
وائے مخلوط دفرنگ چارم، ایک شہور و معروف
شہر کا نام جو صوبہ اتر پردیش کا دارالسلطنت
ہے۔ اردو مذکر، راج۔

رضواں بھی ہے ارم میں ثنا خوان لکھنا
نرسے علی علی کے ہیں قربان لکھنا
چلم کے بد سوگ کے کپڑے اڑتے ہیں
جیتے رہیں یہ لوگ جو دے پرستم میں ہیں
قول فیصل۔ گزشتہ لکھنا۔ ہیں
عبد الحکیم شرر لکھتے ہیں کہ ٹیپ کسی کو نہیں
معلوم کہ لکھنا کی آبادی کی بنیاد کب پڑی ہے
اس کا بانی کون تھا؟ اور وجہ تسمیہ کیا ہے
لیکن مختلف خانہ انوار کی توی ردایتوں اور
قیاسات سے کام لے کر جو کچھ بتایا جاسکتا
ہے یہ ہے۔

کہتے ہیں واجہ رام چند جی لکھنا کو فتح کر کے
اندراپے بن باس کا زمانہ پورا کر کے جب
سریر جہاں نیپا ہی پر جلوہ افروز ہوئے تو یہ
سرزمین انھوں نے جائیر کے طور پر اپنے مسطور
ہمدرد بھائی بھین جی کو عطا کر دی۔ چنانچہ
انھیں کے قیام یا دود سے یہاں دریا کنارے
ایک ادبے ٹیکرے پر ایک بسی آباد ہو گئی

جس کا نام اس وقت سے لکھن پور قرار
پایا اور وہ ٹیکر لکھن ٹیلا مشہور ہوا۔ اس
محلے میں ایک بہت گہرا غار یا کنواں تھا جس
کی کسی کو تھاہ نہ ملتی تھی اور لوگوں میں مشہور
تھا کہ وہ سیس ناگ (ہندو دیوتا لالین سیس
ناگ اس ہزار سردالے سانپ کا نام ہے
جو دھرتی دزمین) کو اپنے پن پر اٹھائے ہوئے
ہے۔ اور قدرت و عظمت الہی کا ایک واجب الاعتراف
منظر ہے) تک چلا گیا ہے۔ اس خیال نے جذبات
عقیدت کو حرکت دی اور ہندو لوگ خوش
اعتقاد ہی سے جا جا کے اس میں پھول پانی ڈالنے
لگے۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مہاراجہ جو دھستہ کے
پوتے، راجا جنم جمنے یہ علاقہ، مرثیہ بزرگ
ریشیوں اور منیوں کو جاگیر میں دیا تھا۔ جنہوں
نے یہاں چھپے چھپے پر اپنے آشرم بنائے اور
ہر کے دھیان میں مصروف ہو گئے ایک مدت
کے بعد ان کو کمزور دیکھ کے دو نئی قومیں ہمارے
کی ترائی سے آگے اس ملک پر قابض ہو گئیں
جو ملتی جلتی اور یکساں نسل کی دو شاخیں
معلوم ہوتی تھیں ایک بھرا اور دوی پانسی
انہیں لوگوں سے سید سالار مسعود غازی سے
۱۵۹۹ء میں دہلی میں مقابلہ ہوا۔ اور
غالب انہیں پر ہمتیاری خلی نے ۱۶۰۵ء میں
دہلی میں چڑھائی کی تھی۔ لہذا اس
سرزمین پر جو مسلمان خاندان پہلے پہل آباد
ہوئے وہ انہیں دونوں حملہ آوروں خصوصاً
سید سالار مسعود غازی کے ساتھ آئے
والوں میں سے تھے۔

پھر اندر پانیوں کے علاوہ برہمن اور
کائستہ بھی یہاں پہلے سے موجود تھے۔ ان
لوگوں نے علی گڑھ میں ایک چھوٹا سا شہر
بنا لیا اور اس زمانے میں وہاں سے رہنے لگے لیکن
یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس بستی کا نام کچھ لو
سے بدل کے لکھنؤ رکھ دیا گیا۔ اس آخری
مردم نام کا پتا شہنشاہ اکبر سے پہلے
نہیں چلتا، لیکن اس سے انکار نہیں کیا
جاسکتا کہ ہندو مسلمانوں کی کافی آبادی
موجود تھی۔ جس کا ثبوت اس واقعہ سے
ہو سکتا ہے جو شیخ لکھنؤ کی خاندانی روایتوں
میں بہت پہلے سے موجود ہے کہ شمس محمد
شاہ عریں جب ہالیوں بادشاہ کو شیر شاہ
کے مقابل جوہنور میں شکست ہوئی تو وہ
میدان چھوڑ کے سلطان پور، لکھنؤ، پانچوٹ
پر ہوتا ہوا بھاگا لکھنؤ میں اس نے صرف چار
لکھتے دم لیا تھا اور گو کہ شکست کھا کے آیا تھا
اور کوئی قوت و حکومت نہ رکھتا تھا مگر لکھنؤ کے
لوگوں نے محض انسانی ہمدردی اور ہمتا بازی
کے خیال سے ان چند لکھنؤیوں میں دس ہزار
روپیا اور پچاس گھڑے اس کو نذر کئے
تھے۔ اتنے تھوڑے زمانے میں اس سامان
کے فراہم ہو جانے سے قیاس کیا جاسکتا ہے
کہ ان دنوں یہاں معتد بہ آبادی موجود تھی
اور ان دنوں کا لکھنؤ آج کل کے اکثر قبائل
سے زیادہ بارون اور خوش حال تھا۔
۱۹۱۰ء ہجری ۱۳۲۹ء میں شہنشاہ اکبر
نے جب بارہ سے ہندوستان کو بارہ
صوبوں میں تقسیم کیا تو صوبہ اودھ کے

صوبہ دار یا والی کا مستقر، بادی النظر میں
لکھنؤ ہی قرار پایا تھا۔ ان دنوں اتفاق
سے شیخ عبدالرحیم نام ضلع بجنور کے ایک
خستہ حال و پریشاں روزگار بزرگ بہت
سواش دہلی پہنچے وہاں امرائے دربار میں
رسوخ پیدا کر کے بارگاہ شہنشاہی میں
باریاب ہوئے آخر منصب داران شاہی
میں شامل ہوئے لکھنؤ میں جاگیر پائی اور
چند روز بعد بڑے تڑک و استقام اور
کرد فر سے اپنی جائگ میں آئے مقیم ہوئے
یہاں خاص چھین ٹیلے یا شاہ سیرچھ کے ٹیلے پر
مقیم ہوئے انہوں نے اپنا بیچ محل بنوایا
شیخ دروازہ تعمیر کرایا۔ اور لکھنؤ ہی میں
پیوند زمین ہوئے ان کا مقبرہ نادان محل
کے نام سے آج تک مشہور ہے۔
اسی زمانے میں یہاں شیخ عبدالرحیم نے
چھین ٹیلے کے پاس ایک دوسری بلندی پر
ایک چھوٹا قلعہ تعمیر کرایا جو قرب وجوار کی
گڑھیوں سے زیادہ محفوظ تھا۔ اور گرد و نواح
کے لوگوں پر اس کا بڑا اثر پڑتا تھا۔ یا تو
اس نے کہ شیخ عبدالرحیم کو دربادشاہی سے
علم و احترام عطا ہوا تھا یا اس نے کہ اس قلعے
کے ایک مکان میں چھبیس بھراہیں تھیں اور
ہر گھراہ پر ہمارے دو دو ٹھیلیاں بنا کے باون
ٹھیلیاں بنادی گئیں۔ اس قلعہ کا نام بھی بھون
مشہور ہو گیا۔ بھون کا لفظ یا تو قلعہ کے معنی
میں ہے یا بادوں کے لفظ سے بگڑ کے بن گیا
ہے جس سبب اس قلعہ کو تعمیر کیا وہ لکھنؤ
نام کا امیر تھا اندر کہتے ہیں اندر کہتے ہیں کہ

اس کے نام سے شہر کا نام لکھنؤ ہو گیا اور بعض
خیال ہے کہ کچھن پور ہی بگڑ کے لکھنؤ بن گیا ہے
چند روز بعد شیخ عبدالرحیم کے خاندان میں
ایسی شیخ زادوں کے علاوہ یہاں چھانوں کا ایک
گروہ آیا جو جنوب کی طرف سے اور رام پور کے
پٹھان مشہور ہوئے انہوں نے اپنی زمینداروں
کی حد اس مقام تک قرار دی تھی جہاں اب
گولدر دازہ واقع ہے۔
اکبر کے زمانے میں لکھنؤ ترقی کرنے لگا تھا
اور اس کی آبادی بڑھتی اور پھیلی جاتی تھی۔
اکبر کو لکھنؤ کی طرف توجہ تھی چنانچہ اس نے
یہاں کے برہمنوں کو باجپسلی چڑھا دے کے لئے
ایک لاکھ روپے مرحمت فرمائے تھے اور
اسی وقت سے لکھنؤ کے باجپسلی برہمن مشہور
ہوئے اسی سے یہ جلتا ہے کہ لکھنؤ کے قدم زمین
ہندو تھے جو اکبر کے وقت میں موجود تھے۔
باجپسلی ٹولہ، کٹاری ٹولہ، سوندری ٹولہ، بھاری
ٹولہ اور اسیری ٹولہ یہ سب چوک کے
اطراف میں ہیں۔
ہذا اسلم نے جو تکت پر بیٹھ کے نور الدین
جہانگیر کے لقب سے مشہور ہوئے، باپ کی زندگی
اور اپنے ایام دینی عہد میں سرزاد منشی کی بنیاد
ڈالی جو پچھلے بھون سے مغرب کی طرف واقع ہے۔
اکبر کے آخر عہد میں یہاں کے صوبے دار چار شاہ
تھوڑے تو دہلی میں رہتے تھے مگر ان کے نائب
تامنی محمد لکھنؤ میں چوک کے جنوب میں
اس سے ملے ہوئے۔ دامنہ طرف محمود گڑھ
بائیں اور شاہ کچ آباد گئے اور ان کے اور
چوک کے درمیان میں بادشاہ کے نام سے

لکھنؤ

اکبری دروازہ تعمیر کرایا۔
پورین سیاح لیلیٹ جو ۱۶۳۱ء یعنی
شاہ جہاں بادشاہ کی سلطنت کے ادائی میں
ہندوستان کی سرگردا تھا، لکھنؤ کی نسبت
لکھتا ہے کہ یہ عظیم الشان مندر ہے۔
عبد شاہ بھائی میں یہاں کے صوبہ دار سلطان
علی شاہ علی خاں تھے ان کے دو بیٹے مرزا
اور مرزا منصور انہیں دونوں کے نام سے
انہوں نے محمود نگر جنوب کی طرف آگے بڑھ
کے دو نئے محلے فاضل نگر، اور منصور
آباد کئے

اس زمانے میں اشرف علی خاں نام
ایک رسالدار تھے انہوں نے اسی سلسلے میں
اشرف آباد بنایا۔ اور ان کے بھائی مشرف
علی خاں نے نانے کی دوسری طرف اپنا گھر بنا
کے مشرف آباد نام ایک اور محلہ قائم کیا جس
کا نام مرد رایام سے اب نوبت ہو گیا۔ انہی
دونوں پیر خاں نام ایک خوبی آخر تھے جنہوں
نے ان بھائیوں سے مرزا کی طرف ورہ کے اپنی گڑھی
بنائی جو مقام دکوا، آج تک پیر خاں کی
گڑھی کہلاتا ہے۔

شہنشاہ اورنگ زیب عالم گیر نے کسی
مزدت سے اجداد کا مہر کیا تھا۔ دایہ
کے وقت لکھنؤ میں ٹھہرتا ہوا دہلی گیا اس موقع
پر اس نے شاہ پیر محمد کے ٹیلے والی مسجد تعمیر
کرائی جو خاص چھین ٹیلے پر ہونے کی وجہ سے آج
بندی پر واقع ہے۔ جس سے زیادہ مناسب
مکہ مسجد کیلئے لکھنؤ میں نہیں ہو سکتی۔ اور
غالباً اسی موقع پر اس نے فرنگی محل کے

مکانات علامہ زمان ملا نظام الدین کی نذر
کئے ہوں گے۔
لکھنؤ کی یہ حالت تھی کہ ۱۱۳۱ھ محمدی ۱۷۱۹ء
میں نواب سعادت خاں برہان الملک دربار
دہلی سے اودھ کے صوبہ دار مقرر ہو گئے
جن سے ہندوستان کے اس آخری مشرقی دربار
کی بنیاد پڑی جس کے عروج کو ہم مشرقی
قندھار کا آخری نمونہ قرار دیکے بیان کرنا چاہتے
ہیں۔

نواب سعادت خاں برہان الملک کے
خاندان کے متعلق اسی قدر بتا دینا کافی ہے
کہ سیر محمد نعیر نام بنیشا پور کے ایک
سید زادے جن کا سلسلہ نسب امام موسیٰ
سے ملتا ہے ۱۱۳۱ھ محمدی ۱۷۱۹ء عہد پادشاہ
میں دار ہندوستان ہوئے۔ ان کے بیٹے
میر محمد باقر ساتھ ساتھ آئے تھے۔ جنہوں نے
یہاں شادی کر لی اور باپد میٹوں نے ناظم جنگ
کی زیر حمایت عظیم آباد میں سکونت
اختیار کی۔ محمد باقر کو ہندوستان کی بی بی
سے خدانے ایک بیٹا دیا جو بعد کو شیر جنگ
کے سر زعیم سے مشہور ہوا۔ سیر محمد نعیر کے
گھنے کے دو سال بعد ان کے چھوٹے بیٹے
سیر محمد امین بھی بنیشا پور سے ہندوستان
آگئے۔ عظیم آباد پہنچے تو سنا کہ والد نے سفر
آخرت کیا اور اب دونوں بھائی سیر محمد
اور میر محمد امین دہلی گورنر ہوئے۔ جہاں
پہنچنے کے سیر محمد امین کو شاہزادوں کی جاگیر
کا ٹیکہ مل گیا۔ اس میں انہوں نے ایسی
بیات۔ مستوری، اور کارگراری دکھائی

کہ تمام لوگوں میں شہرت ہو گئی۔
چند ہی روز بعد بادشاہی کے معزز
امیروں اور منصب داروں میں شامل ہوئے
پھر صوبہ دار اکبر آبادی کی بیٹی سے نکاح
ہو گیا اور اس اعلیٰ القبلہ اسرا میں شہاد
کئے جانے لگے جس پر سلطنت کا ذمہ داری کی
خدمتوں کیلئے انتخاب کی نظر میں پڑتی تھیں۔
ان دنوں دہلی میں سادات بارہہ کا زور تھا
جن سے رعیت تو رعیت خود بادشاہ سلامت در
تھے۔ محمد امین نے ان کو قتل کرانے کی سیروں کا رونا
ہمیشہ کے لئے توڑ دیا اور لڑائی میں ایسی شجاعت
دکھائی کہ دربار شاہی سے منصب بہت ہزار
اور سات ہزار سواروں کی سرداری کے ساتھ
برہان الملک ابھار جنگ کا خطاب ملا ہوا۔
اور اسی وقت اکبر آباد کے صوبہ دار مستور
ہوئے۔ اس کے بعد بادشاہی داروغگی عطا
ہوئی جو بڑا معزز عہدہ تھا۔ اس کے فوری
دونوں بعد وہ صوبہ دار اودھ کے صوبہ دار اور
اس کے ساتھ ہی بادشاہی توپ خانے کے نائب
مستور ہوئے۔ آدمی ہو خیال اور نہایت
بیدار فہم اور اس کے ساتھ بڑے بہادر اور
شجاع تھے۔ شاہی توپ خانے کو اپنے ہاتھ
میں لیکے انہوں نے ایسی زبردست قوت
پیدا کر لی جیسی ان دنوں سارے ہندوستان
کو انھیں نہ تھی اس زمانے میں کوڑا
کے زمیندار جگہ جگہ سنگوں نے سلطنت سے
سوتابی کر کے بڑا زور باندھ رکھا تھا اور
کئی افسر جو اس کی سرکوبی کو گئے اس کے ہاتھ
سے مارے جا چکے تھے۔ آخر برہان الملک اس مہم پر

نامور ہوئے اور بے وفار کرتے ہوئے پہنچے
بلوچستان میں نے چالاکی سے انہیں گھر لیا
اور لڑائی کا رنگ ایسا بگڑا نظر آیا کہ بڑے
بڑے بہادروں کے ہاتھ پاؤں پھول گئے
مگر برہان الملک نے ایسی جوان مردی سے
مقابلہ کیا کہ دیر تک دشمنوں کے زخموں
میں ان کی لمبی، سفید، نورانی ڈاڑھی چمکتی
اور رعب ڈالتی رہی۔ کھوڑی دیر میں
بھگوت سنگھ ان کے تیر کا نشانہ ہوا اور
دشمن بھاگ کھڑا ہوا۔

برہان الملک کی دوسری مهم اس
سے بھی زبردست تھی۔ ان دنوں مرہٹوں کا
ہندوستان میں بڑا زور تھا۔ انہوں نے
تاجدار دہلی سے چوتھے مستور کرائی تھی اور
بڑے بڑے سردار، ان کے نام سے کافی
تھے۔ برہان الملک نے مرہٹوں کو زبردست
فوج کے ساتھ جا کے ایسی شکست سخت دی
کہ ان کے حواس جاتے رہے۔ نوک دم
بھاگے اور برہان الملک نے تاقب شروع
کیا۔ واقعات تاریخ دیکھنے سے معلوم
ہوتا ہے کہ اگر اس موقع پر برہان الملک زبردست
نہ روک دیے جاتے تو وہ بڑھ کے مرہٹوں کا
استیصال کر دیتے اور سلطنت مغلیہ اپنے
انگلے عہد شباب کی طرح سارے ہندوستان
کی سیاہ و سفید کی مالک ہو جاتی۔ مگر اس
بد نصیب زوال پذیر سلطنت کو مٹا ہی
نقادہ باریوں کی سازش اور مقربین
دربار کی حسد نے برہان الملک کی رفتار
مکھڑک دیا۔

اس بات نے برہان الملک کو یقین
دلا دیا کہ بادشاہ میں اپنے نیک و بد کو چھپنے
کی صلاحیت نہیں اور اپنی دربار بددیانت
و خود غرضی میں۔ خورامرہٹوں سے صلح کر لی
پھر ارادہ کیا کہ اپنے صوبے میں جا کے قیام
کریں۔ غرض برہان الملک نے دل میں کچھ
لیا اور اب سلطنت مغلیہ پینپنے والی ہنس رہی
اپنا صوبہ کے الگ ہو جانے کی مناسب
ہے اور زور بار دہلی کو اس کی قسمت پر چھوڑ
دینا چاہیے۔

لکھنؤ میں جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں شیخ زاد
کا زور تھا۔ انہیں نے اپنی عادت کے موافق
انہیں بھی روکا مگر برہان الملک حکمت عملی
سے داخل ہو گئے اور نکیر بھی نہ پھوٹنے پائی
برہان الملک کے لکھنؤ میں داخل ہونے کے
متعلق دو روایتیں ہیں۔ ایک یہ کہ وہ برابر
بڑھتے چلے آئے یہاں تک کہ اکبری دروازہ
پر روکے گئے چونکہ وہ سابق کے تمام صوبے
داروں کے خلاف تجربے کار، متین اور
سنجیدہ شخص تھے، پھر گئے۔ اور محمود نگر میں
پڑاؤ ڈال دیا۔ دو ایک دن کے بعد شیخ
زادوں کی دعوت کی ان سے بڑی خاطر لاف
سے پیش آئے۔ لیکن جس وقت غافل
شیخ زادے الموان نعمت کا مزہ لوٹنے میں
مغروف تھے شاہی فوج خاموشی کے ساتھ
جوک میں داخل ہو رہی تھی جو برابر بڑھتی
ہی چلی گئی یہاں تک کہ کچھ بھون کے پاس
پہنچ گئی۔

جب کچھ بھون پر قبضہ ہو گیا تو یہ لوگ

دم مار سکتا تھا۔ شیخ زادوں کے تمام معر
لوگوں نے حاضر ہو کے عاجزی سے سر جھکا
دیا۔ برہان الملک بالآخر پر سوار ہو کے
شیخ زادوں کے میں داخل ہوئے اور
اس تلوار کو جو بڑے بڑے بہادروں
سے سلام لے چکی تھی۔ اپنی تلوار سے کاٹ
کے گرا دیا۔

اس کے بعد برہان الملک اجدھیا میں
گئے اور دریا کنارے وہ جنگلا بنوایا جس
کا حال ہم بیان کر چکے ہیں۔ لیکن وہ خائف
لکھنؤ میں آئے اور قیام کرتے تھے۔ کیونکہ
صوبے کا مستقر یہی شہر تھا۔ ان کے زمانے
میں یہاں کئی نئے محلے آباد ہوئے۔ مگر یہ
محلے سب ان کے مغلی سرداران فوج کے
پڑاؤ کے مقامات تھے۔ یہاں مستقل سکونت
کیلئے لوگوں نے مکان بنانا شروع
کر دیے۔ خدایا بھال کا لڑکھین خاں کا کٹرہ اور اب
خال کا کٹرہ۔ بزن، یگ خاں کا کٹرہ،
نہ علی خاں کا کٹرہ، باغ بہا نرائن کا کٹرہ،
سرائے عالی خاں، امرا ساعیل گنج، دجو
کچھ بھون کے مشرق کی طرف تھا اب کھدیاں
سب اسی زمانے کے محلے یا برہان الملک
کے سرداران فوج کی لنگر گاہیں ہیں۔
نواب برہان الملک چھ ہی برس اودھ
اور لکھنؤ میں رہنے پائے تھے کہ ۱۷۶۷ء
۱۷۶۷ء میں نادر شاہ نے ہندوستان
پر حملہ کر دیا۔ اور وہ نہایت تاکید کے ساتھ
دہلی میں بلائے گئے۔ اس پر فتنہ زمانے میں
جو کچھ واقعات گزرے ان کو لکھنؤ سے تعلق نہیں

لکھنؤ میں اپنا نائب اور قائم مقام بنائے وہ اپنے
بھائی اور داماد صفدر جنگ کو چھوڑ گئے تھے
نادر علی کوٹ چکا تھا اور قتل عام کراچکا تھا مگر
ابھی وہیں تھا کہ نواب برہان الملک نے دہلی میں
وفات پائی۔ ان کے بھتیجے شیر جنگ نے نادر شاہ
سے سفارش کھدائی کہ نواب مرحوم کے بعد ادوہ
کی صوبیداری انھیں دی جائے۔ لیکن راجہ
کچھی رائے نے جو برہان الملک کے متحدہ عہدہ
میں تھا۔ نادر شاہ کی خدمت میں اس ضمنوں کی ایک
مرخواست پیش کر دی کہ "نواب برہان الملک
شیر جنگ سے خوش نہ تھے اور اسی لئے انھوں
نے اپنی بیٹی ان کو چھوڑ کے صفدر جنگ کو دی
جو ان کی نیابت کرتے تھے۔ اور اس وقت بھی
ان کی طرف وہاں موجود ہیں۔ برہان الملک
کے ال و اسباب کی مالک سرکار ہے جسے چاہے
عطا کرے اس لئے کہ کوئی ورثہ نہیں ہے۔
یہ بھی مرمن ہے کہ صفدر جنگ بردبار خدا
تس لائق اور دھند کے بچے ہیں اور
سیاہ ان سے خوش ہے۔ قطع نظر اس کے
حضر کے لئے برہان الملک نے دو کروڑ
روپے کی رقم کا وعدہ کیا تھا اس کے ادا
کرنے کا انتظام نواب صفدر جنگ نے کر لیا
ہے جس وقت حکم ہو حاضر کئے جائیں۔ ان وجہ
سے امید ہے حضرت انھیں کی سفارش فرمائیے
یہ مرخواست دیکھتے ہی نادر شاہ نے صفدر جنگ
کے لئے محمد شاہ سے خرمی خلعت صوبیداری
لے لیا اور اپنے ایک صاحبہ اور دو سو
سواروں کے ساتھ ادوہ میں صفدر جنگ
کے پاس بھیجا۔ یوں خلعت صوبیداری

پہن کر صفدر جنگ نے وہ دو کروڑ کا نذرانہ
نادر کے پاس بھیجا دیا اور اپنے علاقے پر
حکومت کرنے لگے۔
صفدر جنگ منصور علی خاں کے انتقال
کے بعد ۱۱۸۳ھ مجدی ۱۷۷۰ء میں ان کے
بیٹے شجاع الدولہ مسند نشین ہوئے وہ
ایک مضطرب اور بے قرار طبیعت کے
اولوالعزم فرماں روا تھے لیکن بد قسمتی
سے ان کا عہد بڑے بڑے فتنوں اور
یادگار زمانہ انقلابوں سے بھر ہوا تھا۔
دنیا کی دوز بردست تاریخی قوموں اور
قوتوں کی قسمت کا فیصلہ انہیں کی آنکھوں
کے سامنے ہوا۔ پہلے پانی پت کی مخترا نگیز
لڑائی ہوئی جس میں احمد شاہ درانی،
شجاع الدولہ اور نجیب الدولہ کے ساتھ
خوانین زوہیل کھنڈ کی تمام زبردست قوتیں
ایک طرف تھیں اور مرہٹوں کا شیر کا دل
دوسری طرف۔ اس لڑائی نے
۱۱۹۰ھ مجدی ۱۷۷۶ء میں ایک ہی دن
کے اندر فیصلہ کر دیا کہ ہندوستان چاہے
مسلمانوں کا رہے یا نہ رہے مگر مرہٹوں
کا نہیں ہو سکتا۔ اس کے بعد بکسر کا
قیامت خیز میدان گرم ہوا۔ جس میں
انگریزوں کی باقاعدہ فوج ایک طرف
تھی اور شجاع الدولہ کا لشکر کثیر ایک
طرف اس لڑائی نے جنگ پانی پت کے
چار سال بعد ۱۱۹۳ھ میں چوہیس گھنٹے
کے اندر اس بات کا تقصیف کر دیا کہ
ہندوستان اب مسلمانوں کا نہیں انگریزوں

کا ہے۔
ان لڑائیوں سے پہلے شجاع الدولہ لکھنؤ
لکھنؤ ہی میں رہے مگر بڑی بڑی مہموں،
پولیشکل مشغولیوں، اور فوجی اصلاحوں سے
انہیں اتنی مہلت ہی نہ ملی کہ شہر کی ترقی و
آرائش کی طرف توجہ کریں۔ انہوں نے
قلعے بنوائے گڑھیاں قائم کیں۔ فوجی سامان
و آلات جنگ کو فراہم کیا۔ اس کی فرصت نہ
ملی کہ اپنے گھر کو درست اور اپنے شہر کو آراستہ
کریں بکسر کی لڑائی کے بعد وہ فیض آباد میں
جا کے اقامت گزریں ہو گئے اس لئے لکھنؤ ان
کی برکتوں سے محروم رہ گیا۔ ۱۱۹۵ھ مجدی
۱۷۸۱ء میں انہوں نے سفر آخرت کر لیا اور
نواب آصف الدولہ ان کے جانشین
ہوئے۔
آصف الدولہ نے مسند حکومت پر قدم
رکھتے ہی ماں سے ناراض ہو کے لکھنؤ کی راہ لی
اور یہی وہ زمانہ ہے جب سے دربار ادوہ
کی قوت فرماں روائی کھٹنے اور لکھنؤ کی فائز
و فتنی بڑھنے لگی۔ بکسر کا میدان جیتنے کے
بعد انگریزوں نے دربار ادوہ میں دخل
کے بہت سے حقوق حاصل کر لئے تھے جن کی بنا
پر یہاں فوجی ترقیوں کی روک ٹوک لی جاتی
اور ہمیشہ غائر نظر سے اس بات کی نگرانی کی
جاتی کہ حکومت ادوہ کو پھر ایسی قوت نہ
حاصل ہونے پائے کہ اس کی فوجیں دوبارہ
انگریزی لشکر کے سامنے صف آرا ہو سکیں۔
تاہم شجاع الدولہ جب تک فیض آباد میں زندہ
رہے۔ فوجی اصلاح ہی میں مہر و ن رہے

اور رات دن اسی بات کی دھن آتی کہ جس طرح
بنے اپنی قوت کو بڑھائیں۔ چنانچہ منشی یحییٰ
اپنی تاریخ فرح بخش میں اسی زمانے کا چشم دید
حال بیان کرتے ہیں کہ ہمدانی جرنے اور فرکرے
کے اعتبار سے شجاع الدولہ کی فرج کی جہد و قوتوں
کے مقابلے میں انگریزی فوج کی بند و قوتیں
کوئی وقت نہیں رکھتی تھیں۔

لیکن آصف الدولہ کا عہد شروع ہوتے
ہی یہ سب باتیں تشریف لے گئیں۔ انگریزوں
نے بڑی ہوشیاری کے ساتھ اپنے دہلی دی
کے حقوق کو بڑھانا شروع کیا اور نہایت
بی دانائی سے آصف الدولہ کو اس بات
پر آمادہ کر دیا کہ فوجی اصلاح کی طرف
سے بے پردا ہونے کے دوسرے مشاغل میں
جی بھلا میں۔

انہوں نے دریا کا رخ سے بھی بھون کے
موجب طرف دولت خاز، ردی دروازہ
اور اپنا یکتائے روزگار امامباڑہ تعمیر
کرایا۔ اسلئے کہ یہ عہد میں اودھ میں
تھا پڑ گیا تھا اور شرفائے شہر تک فاقہ کشی
میں مبتلا تھے۔ اس نازک موقع پر دعایا کی
دست گیری کیلئے امامباڑے کی عمارت چھڑ
دیا گئی چونکہ شریف لوگ دن کو مزدوری
کرنے میں اپنی بے عزتی خیال کرتے تھے اس
لئے تعمیر کا کام دن کی طرح رات کو بھی جاری
رہتا اور غریب و فاقہ کش شرفائے شہر رات
کے اندھیرے میں آگے مزدوروں میں شریک
ہو جاتے اور مشغلوں کی روشنی میں کام
کرتے اس عمارت کو لڑا ب نے جیسے خلوص

عقیدت اور جوش دینداری سے بنوایا تھا۔
دیے ہی خالص اور سچے دلی جوش سے
لوگوں نے تعمیر بھی کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ایسی نفیس
و شان دار عمارت بن کے تیار ہو گئی۔ جو اپنی
نوعیت میں بے مثل اور نادر روزگار ہے۔
اس کا نقشہ بنانے کیلئے بڑے بڑے مشہور
مہندس اور معمار بلائے گئے اور سب نے
کوشش کی کہ ہمارا نقشہ دوسروں کے
بجوزہ نقشے سے بڑھ جائے۔ مگر کفایت اللہ
نام ایک بے مثل زمانہ معمار کا نقشہ پسند کیا
گیا اور اسی کے مطابق عمارت بننا شروع
ہو گئی جو ۱۹ فٹ لمبی ۵۲ فٹ چوڑی ہے
اینٹ اور نہایت اعلیٰ درجے کے چٹنے سے
یہ عمارت بنائی گئی جس میں فرش سے چھت تک
لکڑی کا نام نہیں ہے۔ اس عمارت کو خانہ
مظلیہ کی سنگین عمارتوں سے کسی قسم کا تعلق
نہیں ہے۔ لکھنؤ میں اس کثرت سے سنگ مرمر
دستیاب نہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن امامباڑے
اور آصف الدولہ کی دوسری عمارتوں کو دیکھنے
تو ایک نئی خوش نمائی اور نرالی عظمت و شام
رکھتی ہیں۔ امامباڑے کی لداؤ کی عظمت
جو کٹرا دے کے بنائی گئی ہے۔ اتنی بڑی
ہے کہ اتنی بڑی لداؤ کی چھت ساری دنیا
میں کہیں نہیں ہے۔ اور اسی وجہ سے
یہ بھی دنیا کی عجوبہ روزگار کاری گریوں
میں شمار کی جاتی ہے۔

آصف الدولہ امامباڑے اور انھیں
کے متصل اپنے محل دولت خانے میں رہتے
تھے۔ شہر کے باہر اور دریا پار بمباپور

کا محل بنوایا۔ اکثر جب وہ سیر و شکار
کے لئے جاتے تو اسی مکان میں قیام کرتے
اسی طرح چھٹ میں ایک پر نفاذ و نہایت
بخش مکان اور چار باغ اور عیش بلذ
میں کو شکیں بنوائیں اور اسی زمانے میں
بھلی گنج میں اور اس کے متصل اصطبل
بنے۔ پھر محلہ دزیر گنج قائم ہوا جو آصف الدولہ
کے بیٹے دزیر علی خاں کی قیام گاہ ہونے کے
باعث انھیں کی طرف منسوب اور انہیں کی
یادگار ہے۔

اب لکھنؤ میں حاکم اور فرمان روا کے
مستقل طور پر حکومت پذیر ہونے کی وجہ
سے عام خلقت کا رخ لکھنؤ کی طرف پھیر گیا
جو لوگ شجاع الدولہ کے زمانے میں فیض آباد
میں بس گئے تھے انہوں نے فیض آباد کو
چھوڑ چھوڑ کر لکھنؤ میں آگے لبتا شروع
کیا دوسری طرف دہلی کے لوگ اپنے وطن
کو خیر باد کہہ کہہ کے سیدھے لکھنؤ میں آئے
تھے۔ اور پھر جانا نصیب نہ ہوتا تھا خلقت
کے اس ہجوم نے نئے نئے محلے آباد کرنا شروع
کر دیئے اس لئے کہ باہر کے آنے والوں
میں سے جسے جہاں جگہ مل جاتی، آباد ہو
جاتا اور سیکڑوں نئے محلے ہوتے چلے جاتے
چنانچہ، امانی گنج، فتح گنج، سخاس، دولت
گنج، سلیم گنج، نواب گنج، خانساہان کا محلہ جسے
آصف الدولہ کے ایک خاندانی داروغہ نے
آباد کیا۔ اور افتتاح کی تقریب میں
خود انہیں بلایا۔ ٹکٹ گنج، ٹکٹ رائے
کا بازار (جو دزیر اعظم مہاراجہ ٹکٹ رائے

کی جانب منسوب ہیں، ترمذی گنج، مکتبہ
یا مکتبہ، حسین الدین خاں کی چھاؤنی،
حسن گنج، باؤلی، بھوانی گنج، بالک گنج،
کفری محلہ، صورت سنگھ کا احاطہ، نواز گنج
تحسین گنج، خدا گنج، نگر یا جس کی نواب
آصف الدولہ کی ماں بیوہ بیگم صاحبہ نے
اسی دن بنیاد ڈالی، جس دن دریا پار اللہ
نے علی گنج کی بنیاد رکھی تھی۔ عتبہ گنج
محبوب گنج۔ توپ دروازہ، خیالی گنج، جھان
لال کاپل دان دونوں محلوں کے بانی راجہ
جھاڈ لال سلطنت اودھ کے وزیر خزانہ
تھے، یہ سب وہ محلے ہیں جو عہد آصفی میں بنے
اور تعمیر ہوئے اور انھیں دونوں دریا کے پار
حسن رضا خاں نے حسن گنج بنایا۔ نواب
آصف الدولہ کی فیاضیوں کی خاص دعاء
میں شہر ترقی۔ اور دور دور کے شہروں
میں ان کی داد و پیش کا تذکرہ ہو رہا تھا
لوگ اٹھتے بیٹھتے عزت و محبت کے ساتھ
ان کا نام لیتے۔ اور ہندو کا نذر آج تک
مذہب کو آکھ کھلتے ہی جو شہر عقیدت میں کہتے
ہیں۔ یا آصف الدولہ ولی۔ اسی زمانے میں
جنرل کلاڈ مارٹن نام ایک بہت بڑا آدمی
فرانسیس تاجر لکھنؤ میں آئے رہ رہا تھا۔
اس نے ایک ہنر مند عالیشان کوٹھی کا
نقشہ بنا کے نواب آصف الدولہ کے دربار
میں پیش کیا۔ نواب نے اسے اس قدر پسند
کیا کہ اس کی قیمت میں دس لاکھ اشرفیاں
دینے کو تیار ہو گئے۔ مع کا معاہدہ
تکمیل کو نہیں پہنچنے پایا تھا کہ نواب آصف الدولہ

نے سفر آخرت کر لیا۔ اور عمارت بنوڑ تکمیل
کو نہیں پہنچی تھی کہ خود میسوارٹن دنیا
سے رخصت ہو گئے انھوں نے چونکہ دولت
بے پایاں چھوڑی تھی۔ اور وارث کوئی نہ تھا
اس لیے مرتے وقت وصیت کر دی کہ میری
لاش اسی کوٹھی کے اندر دفن کی جائے، تاکہ
میسر بعد اسے حکم راناں اودھ ضبط نہ
کر سکیں۔ اس عمارت کا نام انھوں نے
کالٹین شیا تسلطیہ قرار دیا تھا مگر عوام
میں وہ آج کل مارکین مارٹن ہے، صاحب کی
کوٹھی، مشہور ہے اور دیکھنے کے قابل ہے
مرنے کے بعد وہ اسی کوٹھی میں دفن ہوئے
وہ درسمہ آجکل جادی ہے۔ جس سے بہت
سے طلباء کو کھانا اور کپڑا ملتا ہے، مگر سنیہیں ل
مارٹن صاحب نے اس اسکول اور اس کے
ذرائع کو کسی مذہب اور قوم کے ساتھ
مخصوص نہیں کیا تھا بلکہ وصیت کی تھی کہ غیر
ہندو، ملتان سب ہی یکساں طور پر اس سے
فیضیاب ہو سکتے ہیں۔ لیکن اب یہ درسمہ
صرف یورپین بچوں کے لئے مخصوص ہے
ہندوستانی بوائے تو خود کمرٹارٹن کی پڑیاں
آکالیں، اور انہیں ادھر ادھر پھینک دیا
انگریزوں کو بعد تسلط اتفاقاً ایک ٹی مل
گئی جو پھر اسی خاک میں دبا دی گئی۔ لیکن
ان بلوائیوں کے فعل کے ذمے دار عام
ہندوستانی نہیں ہو سکتے۔

سلاطین علی شاہ میں نواب آصف الدولہ
نے سفر آخرت کر لیا اور ان کی جگہ نواب
وزیر علی خاں مسند نشین ہوئے جن کی

خادہ کی دھوم دھام کا خالی ہم بتا چکے
ہیں۔ مگر چار بیٹے میں ان سے ایسے بے ہوش
اور قابل نفرت حرکات ہوئے کہ اکثر لوگ
ان سے ناراض تھے۔ خود بیوہ بیگم صاحبہ
ان کے مقابل اپنے سوتیلے بیٹے، عین الدولہ
نواب سعادت علی خاں کو زیادہ پسند کرتی
تھیں۔ نواب سعادت علی خاں، آصف الدولہ
کی مخالفت کے باعث اس زمانے میں حلقہ
قلم و دجاہر اور دور رہتے تھے۔ مگر توں
کلکتے میں رہے اور ایک زمانہ دراز
تک بنارس میں قیام رہا۔ وزیر علی خاں
کی نسبت یہ خیال قائم ہونے کے بعد قلعہ
انتخاب نواب سعادت علی خاں پر پڑا اور
وہ بنارس سے لائے گئے۔ اور بیجا پور کی
کوٹھی میں خود گورنر جنرل نے دوبارہ فرما کر
وزیر علی خاں کی معزولی اور نواب سعادت
علی خاں کی مسند نشینی کا فیصلہ کیا۔ وزیر علی
خاں نور انگریز تار کر کے بنارس بھیج دیئے
گئے جہاں انہوں نے طیش میں آکے مسٹر جرج
کو مار ڈالا اور اس کی سزا میں چنار کڑھ
بھیجے گئے، اور وہیں مرے اور ان کی سرگودایہ
اور مصیبتوں کا ایک بڑا بھاری قصہ مشہور ہو جس
کا یہ مختصر مضمون متحمل نہیں ہو سکتا۔

نواب سعادت علی خاں نے مسٹر جرج
مسٹر ایس تھت پر بیٹھتے ہی آدھا ملک
انگریزوں کی نذر کر دیا مشہور ہے وہ
سلطنت سے مایوس دنیا امید بنارس
میں پڑے تھے کہ خبر ہو گئی۔ نواب
آصف الدولہ نے سفر آخرت کر لیا اور

یہاں سے حکومت پر وزیر علی خاں بیٹھ گئے۔
یہ سنتے ہی سلطنت کی یہی اسی امیدیں بھی
خاک میں مل گئیں، اس نطفی یاس کے عالم
میں تھے کہ بنارس کے کسی یورپین، حاکم نے
بوچھا۔

نواب صاحب اگر آپ کو ادوہ کی حکومت
مل جائے تو انگریزی حکومت کو کیا دیکھے گا؟
جو چیز ہاتھ سے چاچی ہو انسان کے دل میں اس
کی قدر ہی کیا ہو سکتی ہے۔ بے اختیار زبان سے
نکلا۔ آدھا ملک انگریزوں کی نذر کر دوں گا۔
یہ وعدہ سن کر اس انگریز حاکم نے کہا
تو آپ خوش ہوں میں آپ کو خوشخبری سناؤ
ہوں کہ آپ ہی فرمانروائے لکھنؤ منتخب
ہوئے ہیں۔

سادت علی خاں یہ مزید غیر مترقبہ منہ کے
خوش تو ضرور ہوئے مگر اپنے وعدے کا خیال
آیا تو ایک سناٹے میں آ گئے۔ اور آخر تخت نشینی
کے بعد اس وعدہ کے ایفا میں انھیں دھڑکی
قلمرو بانٹ دینا پڑی جس کا کائنات زندہ گی
ان کے دل میں کھٹکتا رہا۔

انگریزی تاریخوں میں ان سے وعدہ لیا جانے
کا تو ذکر نہیں ہے مگر اس کو سب تسلیم کرتے
ہیں کہ نواب سادات علی خاں کو چونکہ انگریزوں
نے تخت پر بٹھایا تھا اس لئے انھوں نے اپنا
آدھا ملک شکریے کے طور پر انگریزوں کی نذر
کر دیا بہر تقدیر جو کچھ ہو سادات علی خاں
کی تخت نشینی کے وقت ادوہ کی حکومت
آدھی رہ گئی۔

لکھنؤ کے پانے لوگوں میں مشہور ہے کہ اسی

وقت میں سادات علی خاں نے نہایت ہی کھلیات
شہادی سے کام لے کے اور تحصیل وصول میں
بے انتہا مستعدی اور بیدار مغزی ظاہر کر کے
باہنیں جنیں کو در رو پیہ جمع کیا۔ اور انگلستان
میں برٹش گورنمنٹ سے مراسلت کر کے یہ طے
کر لیا تھا کہ ہندوستان کی حکومت کا ٹھیکہ
بہ عوض ایسٹ انڈیا کمپنی کے ان کو دیدیا
جائے اور معاہدے کی مکمل ہونے ہی کو کئی
کران کے سالے نے کسی سازش میں شریک
ہو کر نہ ہر د سے دیا اور وہی مثل پوری
ہوئی جہاں قدر بڑکت و آل ساقی نہ ماند
یہ اندر اسی قسم کے بیسوں واقعات مشہور
ہیں جس کا ثبوت سوائے افواہی روایتوں
کے اور کچھ نہیں مل سکتا۔ لیکن اس میں شک
نہیں کہ سادات علی خاں اس قدر جزیرے
اور منتظم راقع ہوئے تھے کہ ان کے سے
حاکم نے قلمرو کا کوئی جز آسانی سے نہ دیا
ہو گا۔ دوسرے ان کے طرز عمل اور ان
کی پالیسی میں ایک ایسی مضطربانہ ہوشیاری
اور پراسرار بے قراری نظر آتی ہے کہ چاہے
پتہ نہ چلے، مگر صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ
کوئی بڑا کام کرنے والے تھے، اور ان کے
تیسرے بہت ہی پر معنی تھے۔

یہ کاروائیاں دیکھ کے ذی ہوش
اور منصف مزاج لوگ تو سادات علی خاں
کی لیاقت و خوش تدبیری کے قائل ہو گئے
مگر عوام میں بے انتہا ناراضی پھیلی ایک
طرف سانی داروں اور جاگیرداروں
کا وہ گروہ شاکی تھا۔ جن کی جائیدادیں

سودی تھیں۔ دوسری طرف وہ فاضل
اور انکار رفتہ ملازمین کو دتے پھرتے
تھے جن کی جگہیں تحفیف میں آگئی تھیں
اسی قدر نہیں، ملک میں ایک بڑا بھاری
گروہ ان لوگوں کا بھی تھا۔ جو وزیر علی
خاں کے طعنہ دار تھے ان کو چائٹریا
حق دار سلطنت خیال کر کے نواب سادات
علی خاں کو غائب بتاتے تھے۔ غرض ملک
میں ہزاروں دشمن تھے جن سے خطرہ تھا کہ
نواب کی جان پر حملہ نہ کر بیٹھیں، رعایا کے
علاوہ فوج بھی نئے نواب سے نہایت ہی
ناراض تھی بے شمار فوج کا بیڑی دل جو
نواب شجاع الدولہ کے عہد میں تھا اس میں
آصف الدولہ ہی کے زمانے سے سرکار انگریز
بیاد کے مشورے سے تحفیف شروع
ہو گئی تھی، مگر آصف الدولہ کی فیاضیوں
نے پھلانے رکھا اور شکایت کی آواز زیادہ
ہنیں بلند ہونے پائی، سادات علی خاں
نے جب زیادہ تحفیف کی اور اس کے ساتھ
جزیرے بھی اختیار کی تو ہر طرف اٹے اٹے
پڑ گئی۔

نواب آصف الدولہ اگرچہ نہایت ہی
مصرف تھے مگر ان کے لئے بھی صرف ایک
سادہ پرائی قلع کا مکان یعنی پنج محلہ
کافی تھا۔ حالانکہ انہیں عمارت کا بڑا شوق
تھا۔ اس سے زیادہ کیا ہوگا کہ بیس لاکھ
روپے ایک امام باڑے اور مسجد کی تعمیر
میں صرف کر دیئے۔ اور اس سے زیادہ
بہار تم چوک، مختلف بازاروں، منڈیوں

پہلی اور سرائیوں وغیرہ کی تعمیر میں خرچ کی۔ عرض پہلے تین تین فرماں روادوں کا شوق تعمیر اگر تلوں گڑھیوں کی تعمیر اور فوجی سامان کے فراہم کرنے میں پورا ہوتا تھا تو آصف الدولہ کا شوق دینداری کی عمارتوں یا نفع رسائی خلق اللہ کے کاموں میں، اس کے ساتھ عمارت کا قدیم مذاق بھی اب تک نبھتا چلا جاتا تھا۔ آصف الدولہ کے نام باڑے تک کی عمارتیں قدیم مذاق تعمیر مکمل ترین نمونہ ہیں۔ دہلی داگرے میں شاہجہاں بادشاہ کو اعلیٰ درجے کا سنگ مرمر اور سنگ سرخ قریب کی کانوں میں مل گیا تھا جس نے وہاں کی عمارتوں میں خاص قسم کی کفایت اور اعلیٰ درجے کی شان پیدا کر دی تھی۔ لکھنؤ میں پتھر کا ملنا غیر ممکن تھا اور اگرے اور جے پور سے لانا اس قدر دشوار تھا کہ کسی کو منگوانے کی جرات نہ ہوتی تھی۔ آصف الدولہ نے اینٹ اور چونے سے وہی کام لیا اور وہی ہی شان داری دکھادی۔

سعادت علی خاں نے پہلے کوٹھی فرحت بخش بچاس ہزار روپے پر جنرل مارٹن سے مول فی اسی میں رہنا شروع کیا اور اس کے متصل اور کئی مکان بنوائے پھر وہاں قریب ہی صاحب ریڈنٹ کی سکونت کے لئے شیشی کوٹھی تعمیر کی جس کے کھنڈر ریڈنٹ نے اپنے پڑے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد اپنے دربار کے لئے انہوں نے لال باہرہ دری تعمیر کرائی۔ جس میں

اب کتب خانہ ہے اور ان دنوں قصہ السلطان کے نام سے مشہور تھی اس کے علاوہ دریا پار انہوں نے دل آرام نام ایک نئی کوٹھی تعمیر کی اور اسی سلسلہ میں ایک بلند ٹیکرے پر جواب صدر یعنی شکر گاہ لکھنؤ کے علاقہ میں واقع ہے، ایک خوبصورت کوٹھی تعمیر کی اور دلکش۔ اس کا نام رکھا اسی طرح ایک اور کوٹھی تعمیر کی جس کا نام حیات بخش قرار دیا مگر وہ کوٹھی نواب سعادت علی خاں کے بعد فرماں روائان ادوہ کے استعمال میں نہیں رہی۔

مذکور بالا کوٹھیوں کے علاوہ نواب مہاراج نے مشہور عمارتیں منور بخش اور خورشید منزل بھی تعمیر کرائیں اور چو پڑ کا اعظمی بھی انہیں کی یادگار ہے۔

نواب سعادت علی خاں نے لکھنؤ کے مغربی حصہ میں ایک بڑی گنج بنوایا اور اس کی آبادی اور رونق کے لئے اس قدر اہتمام کیا کہ اس کے واسطے خاص قوانین وضع کئے گئے اور تاجر دل اور دکان داروں کو خاص قسم کے حقوق عطا کئے گئے اس نے بڑی رونق پائی اور آج تک باوجودیکہ شہر کی آبادی سے نااملہ پر اور بالکل الگ واقع ہوا ہے مختلف چیزوں کی سب سے بڑی منڈی ہے اور عالم مگر کا اسٹیشن صرف اسی وجہ سے روز بروز ترقی پاتا جاتا ہے۔

سعادت گنج کے علاوہ دوسرے بڑے بازار جو نواب محمد رح کے عہد میں قائم

اور آباد ہوئے حسب ذیل ہیں۔

رکاب گنج نگر وغیرہ کی ممتاز منڈی ہے جسکی گنج، مقبول گنج، مولوی گنج، گوگ گنج اور رستوگی محلہ، موتی محل میں جو اصل اور پرانی عمارت ہے وہ بھی سعادت علی خاں ہی کی بنوائی ہوئی ہے۔ یہ عمارت موجودہ عمارت موتی محل میں شمال کی طرف واقع ہے۔ اس میں نہایت ہی سفید گنبد تھا جس میں کاریگر نے موتی کی سیلاب و تاب پیدا کر دی تھی۔ سعادت علی خاں ادوہ کے تمام فرماں روادوں سے زیادہ بیدار مغز اور ہر اور اس کے ساتھ نہایت ہی کفایت شعار جزر سے بلکہ بخیل خیال کئے جاتے ہیں۔

ملک کا انتظام انہوں نے غیر معمولی ہوشیاری اور خوبی و شائستگی سے کیا اور اس میں ذرا خشک نہیں کہ اگر ان کو آخر عہد تک پورا اطمینان نصیب ہو جاتا تو تمام گزشتہ بد نظمیاں اور خرابیاں دور ہو جاتیں اور وہ ملک کی پوری پوری اصلاح کر لیتے لیکن خرابی یہ ہوئی کہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ ان کے تعلقات اچھے نہیں رہے یہاں تک کہ بعض اوقات ان کا دل تخت و تاج اور فرماں روائی و جہاں بانی سے کھٹا ہو گیا تھا۔ انہیں باتوں سے عاجز آکے انہوں نے آدھے سے زیادہ ملک سرکار عظمت دار برطانیہ کے سپرد کر دیا اور کچھ کہ اب میں اپنے مقبوضہ علاقہ میں۔

بے خرخشہ دے تردد حکومت کر سکوں گا۔ مگر افسوس کہ اب بھی ان کو اطمینان اور چین

نصیب ہوا۔ جو ملک ان کے قبضے میں چھوڑا گیا تھا اس میں بھی جاہانگیر کی فوج کے ایک قائم کے لئے اور بڑی مقدار خاص لکھنؤ اور اس کے حوالی میں تقسیم ہوئی جس کی سبب سے دشوار تھی اور اس کی تعداد کے زیادہ ہونے سے سلطنت پرست بار پڑ گیا تھا اس کے مقابل انھیں بہت سی فوج گھڑادی پڑی۔

مگر باوجود ان افکار و ترددات کے انھوں نے جو اصلاحیں کیں بہت کچھ قابل تعریف ہیں مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ بازاروں کی ترقی اور تجارت کے فروغ کے ساتھ ان کے دربار میں بالکالوں اور قابل قدر لوگوں کا اتنا بڑا مجمع ہو گیا تھا کہ اس وقت ہندوستان کے اور کسی دربار میں بالکالوں اور قابل قدر لوگوں کا اتنا بڑا مجمع ہو گیا تھا کہ اس وقت ہندوستان کے اور کسی دربار میں ایسے صاحبان کمال نہ نظر آ سکتے ایسے لوگ اکثر اسی جگہ جمع ہوا کرتے ہیں جہاں کے رئیس معمول سے زیادہ خیانت پر مائل ہوں۔ سادات علی خاں جیساکہ ہم بیان کر چکے ہیں جزدس اور کھیل تھے مگر اس سبب سے کفایت مناسبت کے ساتھ یہ صفت تھی کہ ان کی ذاتی قابلیت دوسرے بالکالوں کی حیثیت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو جاتی تھی۔ اور اسی بات نے ان کے ہاتھوں سے لائق لوگوں کی بڑی بڑی قدریں کرائیں اور لکھنؤ پہلے سے زیادہ اہل کمال کا مرجع بن گیا جو قابل توجہ جہاں ہوتا سادات علی خاں کی قدر دانی کی بہت سی تھی اپنے وطن کو خیر باد کہہ کے لکھنؤ کا رخ کرنا اور یہاں آ کے ایسا آرام

پاتا کہ پھر کبھی وطن کا نام نہ لیتا۔
۱۲۲۲ محمدی ۱۸۱۲ء میں نواب سادات علی نے سفر آخرت اختیار کیا اور ان کے بیٹے۔
غازی الدین حیدر سند حکومت پر وقت انور ہوئے۔ قیصر بارغ کی تربیع عمارت کے اندر نواب سادات علی خاں اور ان کی بی بی مرشد زادی کے مقبرے ہیں ان دونوں مقبروں کی جگہ ایک مکان تھا جس میں نواب غازی الدین حیدر ایام ولیمہ میں رہا کرتے تھے۔ باپ کی آنکھیں بند ہوتے ہی جب وہ ایران شہر یاری میں گئے تو کہا — میں نے والد کا گھر لیا تو ضرور ہے کہ اپنا مکان انھیں رہنے کو دے دوں۔ اس خیال کے مطابق مرحوم کو اپنے گھر میں دفن کرایا اور پرانا مکان مہدم کر کے یہ مقبرے تعمیر کرا دیے۔

اب غازی الدین حیدر کے عہد میں نواب کی سی بیدار منوی اور دولت کی قدر تھی اور نہ اگلے فرمان رواؤں کی ہی فوجی سرگرمی۔
وقت مل میں ہم کہہ آئے ہیں کہ شمالی جانب سادات علی خاں نے ایک کوٹھی تعمیر کرائی۔ تھی۔ غازی الدین حیدر نے اس احاطے میں دو کوٹھیاں اور تعمیر کرائیں جن کے نام مبارک منزل اور شاہ منزل قرار دیئے گئے شاہ منزل کے پاس ہی کشیتوں کا ایک پل تھا اور مبارک منزل اس سے مشرق کی طرف ہی ہوئی تھی۔ شاہ منزل کے محاذی دریا پر رضا تھا جو ہزاری بارغ کے نام سے موسوم تھا اور اس میں سیلوں تک زہت کشت منبرہ زاد چلا گیا۔ اس میں اکثر مسک با تھی،

گینڈے اور وحشی درندے لڑائے جلتے اور بادشاہ اس پار شاہ منزل کے کوٹھے پر جلوہ فرما سو کے ان کی رٹائی کا تماشا ملاحظہ فرماتے، شیروں کی رٹائی بھی وہیں ہوتی جس کے لئے مضبوط کٹھنرے اور ایک عمدہ سرکس بنا ہوا تھا۔ مگر چھوٹے غیر آزاد رہاں جالور لڑائے جاتے۔ ان کی رٹائی خاص شاہ منزل کے احاطے میں ہی پار ہوتی ہے۔ یہ درندوں اور وحشی جالوروں کے لڑانے کا شوق ہندوستان میں یہاں سے پہلے اور کہیں نہیں سنا گیا۔

غازی الدین حیدر نے اپنی ایک بی بی کے لئے دلائی محل بنوایا اور اس کا نام دلائی بارغ قرار دیا۔ وہاں سے قریب ہی قدم رسول کی عمارت تیار کرائی۔ غازی الدین حیدر کی آرزو کے موافق دربار انگریزی سے انھیں بادشاہی کا لقب عطا کیا گیا۔ اس سے پیش تر فرماں روا یاں اور دھرمیر کے رتبے کے کچھ جاتے اور سوانواب کے اور کسی اعزاز کا لقب سے بنیں یاد گئے جاتے تھے اس زمانے تک ہندوستان میں شہنشاہی مفہوم کی اتنی آن باقی تھی کہ اگرچہ ملک خود مختار اور خود سر حکم رانوں میں بٹ گیا تھا اور شہنشاہ دہلی کے قبضے میں صرف دہلی کے گرد پیش کی زمین باقی رہ گئی تھی لیکن اس بے بقا عہد پر بھی شہنشاہ جہاں پر نام دیا تھے۔ سر پر آرایاں دہلی کے سوا ہندوستان میں کسی کو بادشاہ کہلانے کا حق تھا اور نہ خطاب و عزت دینے کا ان کے اس

غزوہ کو توڑنے کے لئے ایسٹ انڈیا کمپنی نے غازی الدین حیدر کو جنوں نے باپ کے اندر دھتے میں سے بہت سارے روپیہ انگریزوں کو قرض دے دیا تھا شاہی کا خطاب دیا اور دربارِ اودھ نے اس عزت و سرفرازی کو نہایت ہی قدر کی نگاہ سے دیکھا چنانچہ اس وقت سے حکم رانان اودھ جو ریڈنٹ کے ہاتھوں کے کھلنے تھے بادشاہ بن گئے۔ اور آخری فرمانِ ردا واجد علی شاہ کے مرنے تک ان کا سرمایہ ناز ہے۔

غازی الدین حیدر نے اس خطاب شاہی کی یادگار میں دریا پار چھٹی بھون کے سامنے ایک نیا بازار بسایا اور اس کا نام بادشاہ رکھا۔ اسی زمانے میں حکیم مہدی نے مہدی گنج آباد کیا اور نائب السلطنت آغا میر کی شام عمارت کے دور تک پھیل جانے کی وجہ سے عین وسط شہر میں محلِ آغا میر کی ڈیوڑھی قائم ہوا اور اسی عہد میں آغا میر کی سرِ تعمیر ہوئی۔

بادشاہ کو اور ان سے زیادہ بادشاہ کو مذہبی معاملات میں بہت زیادہ انہماک تھا۔ صفویہ خاندان کے زمانے سے ایران کا مذہب شیعہ اثنا عشری تھا مگر ہندوستان کے عام مسلمان سنی تھے نواب برہان الداؤد چونکہ ولایت سے آئے تھے اس لئے ان کا اور ان کے سارے خاندان کا مذہب شیعہ تھا بادشاہ اور ان کے خاص محل کے انہماک مذہبی کی وجہ سے شیعیت، حکومت لکھنؤ کا ایک نمایاں عنصر ہو گئی۔

اس بادشاہ اور حیدر نے نبی اور اہل بیت کے دریا کنارے اور موتی محل کے متصل نجف اشرف یعنی روضہ مطہرہ حضرت علیؑ کی نقل لکھنؤ میں جوئی انداس کی درستی اور خدمت کے لئے بہت سارے روپیہ سرکارِ انگریز کے حوالہ کیا جس کی بدولت آج تک وہ بارہا آباد ہے اور ۱۲۵۶ھ بمطابق ۱۸۴۰ء میں جب ان کا انتقال ہوا تو اسی میں دفن ہوئے۔

۱۲۵۶ھ بمطابق ۱۸۴۰ء میں غازی الدین حیدر کے بیٹے نصیر الدین تخت پر بیٹھے مگر اور ادب نگر میں دریا پار انھوں نے ایک کربلا جوئی ان کے زمانے میں سے بچے گئیں گنج اور چاند گنج وہیں دریا پار آباد ہوئے۔

نصیر الدین حیدر کو نجوم سے عقیدت تھی جس نے علمِ سمیت کی طرف توجہ دلائی۔ اور ارادہ کیا کہ اپنے شہر میں ایک اعلیٰ درجہ کی رصد گاہ قائم کریں چنانچہ اسی غرض کے لئے ایک کوٹھی نواب سادات علیؑ کے مقبرے اور موتی محل کے درمیان میں نصیر کرائی جو رصد گاہ ہونے کے باعث لکھنؤ میں تارے والی کوٹھی کے نام سے مشہور ہوئی اس میں بڑی بڑی دو بنیں اور اعلیٰ درجہ کے آلات رصد جمع کئے گئے۔

اسی زمانے میں روشن الدولہ نے جو در سلطنت تھے اپنی خوبصورت اور شاندار کوٹھی تعمیر کرائی جس میں فی الحال ڈپٹی کسٹریبہادر اجلاس کرتے ہیں اس لئے کہ درجہ علی شاہ نے اس کوٹھی کو قیصر باغ بنواتے وقت ضبط کر لیا

تھا اور جب ملک انگریزوں کے قبضے میں آیا یہ کوٹھی ایک سرکاری جائیداد تھی۔ ۱۲۶۶ھ بمطابق ۱۸۴۳ء کسی نے ان کو درجہ کے ان کا قصہ تمام کر دیا۔

نصیر الدین حیدر لاہور سے تھے۔ شاہان کو غازی الدین حیدر کی سلیم نے ہمیشہ اپنا پوتا اور سچا وارث سلطنت بنانے کے پیش کیا۔ مگر غازی الدین حیدر اور نصیر الدین حیدر دونوں نے ان کے نقل تہا ہی ہونے سے انکار کیا تھا اسی بنا پر گورنمنٹ انگریزی نے نواب سادات علیؑ مرحوم کے بیٹے نصیر الدولہ علی خاں کی تخت نشینی کا پہلے سے بندوبست کر لیا تھا مگر سلیم صاحب نے نہ مانا خاندان کو لے کے لالی بارہ دری یعنی تخت گاہ میں آگئیں ریڈنٹ نے ہزار سمجھایا اور روکا مگر ایک نہ سنی اور زہد سنی شاہان کو تخت پر بٹھا دیا جنوں نے تخت پر قدم رکھتے ہی نذریں نہیں اور اپنے دشمنوں سے فوراً جہاد لینا بھی شروع کر دیا۔ صاحب ریڈنٹ اور ان کے اسسٹنٹ خود دربار میں پہنچے بادشاہ سلیم کو سمجھایا کہ شاہان دارت سلطنت نہیں ہو سکتے اور اس میں آپ کو ہرگز کامیابی نہ ہوگی پھر لالہ صاحب کا تحریر کا فرمان دکھایا اور کہا بہتر یہی ہے کہ شاہان تختہ کو خالی کر دیں اور نصیر الدولہ کی تختہ نشینی علی میں آجائے مگر کسی نے سماعت نہ کی بلکہ کسی نے اسسٹنٹ ریڈنٹ پر جھڑپ کی جس سے ان کا چہرہ خن آلود ہو گیا ریڈنٹ نے مذہبوں سے انگریزی فوج پہلے ہی بلوائی تھی اور اس نے تخت گاہ کے سامنے

تو یہ بگادی تھیں اور سپاہی صفیں باندھ کر کھڑے ہوئے۔ مجبوراً صاحب عالی شان نے کھڑی ہاتھیں لی اور کہا کہ دس منٹ کی مدت دی جاتی ہے اس زمانہ کے اندر اگر مٹا جان تخت سے نہ اتر گئے تو جبراً کارروائی کی جائے گی اس کا بھی کسی نے خیال نہ کیا حالانکہ ریزید پرنٹ بار بار کہتے جاتے تھے کہ اب یا رکھ منٹ باقی ہیں۔ اب دو ہی منٹ رہ گئے۔ اور اب دیکھئے پورا ایک منٹ بھی نہیں۔ ان تہلیفوں کا کسی نے خیال نہ کیا اور کیا ایک توپوں سے گرا میں مارنا شروع کیں آنا خانانہ میں بیٹیں چالیں آدمی گر گئے درباری بدحواسی کے ساتھ گرتے پڑتے بھاگے۔ شیشہ آلات جھٹا بھن ٹوٹ کے گرے لگے۔ جب کئی خداداد بہادر جو سینہ سپر تھے مارے جا چکے تو مٹا جان نے بھی تخت سے گر کے بھاگے کا قصہ کیا مگر پکڑ لئے گئے۔ غرض بگم صاحب اور انھیں دونوں کو انگریزوں نے گرفتار کر لیا ساتھ ہی نصیر الدولہ کی تخت نشینی عمل میں آئی جو محمد علی شاہ کے لقب سے بادشاہ اور دہ ترار پائے اور مٹا جان اور ان کی رازداری سخت حراست میں لکھنؤ سے کانیور اور کانپور سے قلعہ چار گڑھ بھیج دیے گئے اور دہنوالہ چار سو روپے ہارساں ان کی تنخواہ لکھنؤ کے خزانے سے مقرر کر دی گئی۔

محمد علی شاہ کی عمر تخت نشینی کے وقت ترشہ اس کی تھی۔ بوڑھے تجربے کا رستہ زمانے کے سرد و گرم اور دربار کی طفلانہ حرا دیکھتے رہے تھے سب سے بڑی بات یہ تھی کہ

نواب سعادت علی خاں کے بیٹے تھے اور ان کی آنکھیں دیکھے ہوئے تھے۔ انھوں نے بہت سنبھل کے کام کیا۔ کفایت شکاری کے اصول جاری کئے اور جہاں تک بنا انتظام کو سنبھلنے کی کوشش کی۔ مگر عمر زیادہ آچکی تھی اور قوی جواب دیتے جاتے تھے تخت پر بیٹھتے ہی انھوں نے حکیم بہمدی کو فرخ آباد سے بلوایا خلعت وزارت دیا مگر چند ہی روز بعد وہ مر گئے۔ ان نصیر الدولہ کو خلعت وزارت عطا ہوا دتین مہینے بعد وہ بھی دنیا سے رخصت ہوئے اور منور الدولہ وزیر قرار پائے جنہوں نے دو چار مہینے کے بعد ہی استعفا دے دیا اور کر بلائے علی چلے گئے پھر اشرف الدولہ محمد ابراہیم خاں وزیر قرار پائے جو اور دوں کے دیکھتے ڈی ہوش اور متین تھے۔ محمد علی شاہ کی تخت نشینی پر گورنمنٹ انگریز اور سلطنتِ اودھ میں ایک نیا معاہدہ ہوا جس کی رو سے سرکار انگریزی نے جو فوج اودھ کی نگرانی کے لئے رکھی تھی اس میں مستند بہ اضافہ ہوا اور ایٹ انڈیا کمپنی کی گورنمنٹ کو یہ اختیار حاصل ہوا کہ باور کی قلمرو اودھ یا اس کے جس علاقے میں بدظنی دیکھے اسے جب تک چاہے اپنے زیر انتظام رکھے بادشاہ نے ناگواری کے ساتھ اس عہد نامے پر دستخط کئے اور جہاں تک بنا ملک کی اصلاح کرنے لگے۔

تخت نشینی کے دوسرے ہی برس انھوں نے اپنا مشہور امام باڑہ حسین آباد اور اس کے قریب ایک عالی شان مسجد تعمیر کروانا شروع کی جس کی بابت یہ اہتمام کیا گیا کہ

دہلی کی جامع مسجد سے رونق اور وسعت میں بڑھ جائے۔

ان دنوں لکھنؤ کی آبادی و رونق اس قدر ترقی کر گئی تھی اور اس کثرت سے آدمی اس کے سوا میں آباد تھے کہ اس کو مینہ دستان کا بابل کہنا ہے جانتا تھا واقعی یہ شہر پر حقیقت سے اس جہد کا زمرہ بابل تھا۔

اس شاہیت کو شاہیہ انگریزوں ایکسی اور درباری سے سن کے محمد علی شاہ نے ارادہ کیا کہ لکھنؤ کو پورا پورا بابل بنادیں اور اپنی ایک ایسی یادگار قائم کر دیں جو ان کے نام کو تمام شاہانِ اودھ سے زیادہ بلند پر دکھائے انھوں نے بابل کے مینار یادگار کے ہوائی بارخ کی طرح کی ایک عمارت حسین آباد سے قریب اور موجودہ گھنٹہ گھر کے پاس تعمیر کروانا شروع کی جس میں خرابوں کے مرد حلقے پر دوسرا حلقہ اور دوسرے حلقے پر تیسرا حلقہ عرض یوں ہی آئے اور قائم ہوتے چلے جاتے تھے ارادہ تھا کہ یوں سات منزلوں تک بلند کر کے ایک اتار بڑا اور ادنیٰ برج بنا دیا جائے جو دنیا بھر میں لا جواب ہو اور اس کے اوپر سے سارے لکھنؤ اور اس کے گرد کی فضا نظر آئے۔ یہ عمارت اگر پوری بنجاتی تو یقیناً لا جواب اور عجیب و غریب ہوتی۔ اس کا نام مست کھنڈا قرار دیا گیا تھا اور بڑے اہتمام سے بن رہی تھی۔ مگر پانچ ہی منزلیں بننے پائی تھیں کہ محمد علی شاہ نے ۱۸۵۷ء میں سفر آخرت کیا۔

محمد علی شاہ نے اپنے مختصر زمانے میں بہر اس کے کہ اندرونی جگر سے پیدا ہوں یا ملک میں بدیشی کی فریاد بلند ہو۔ لکھنؤ کو نہایت ہی خوبصورت شہر بنادیا۔ حسین آباد کے پھاٹک سے روئی دروازے تک دریا کے کنارے کنارے ایک سرسبز لنگائی جو چوک کھلائی تھی اس سرسبز آبادی و طرفہ عالی شان مکانات کے ایک طرف لدوی دروازہ، آصف الدولہ کا امام بارگاہ اور اس کی مسجد تھی دوسری طرف سنت لکھنؤ اور حسین آباد کا پھاٹک تھا اس نے امام آباد کی مختلف سرسبز عمارتیں تھیں اور ان کے پہلو میں جامع مسجد واقع تھی ان سب عمارتوں نے جلی کے درختوں کے ایک ایسا خوش نما اور نظر فریب منظر پیدا کر دیا تھا جو دنیا کے نام نہور و خوش سوار شاہ فرحت بخش زلی کو تھا اور اب بھی گو کہ درمیان میں باشندگان شہر کے جتنے مکانات واقع تھے سب کھو گئے مگر دنیا کا ایک بہترین منظر تصور کیا جاتا ہے۔ محمد علی شاہ کے بعد امجد علی شاہ اریکے آراء سے سر پر ہر یاری ہوئے۔ محمد علی شاہ نے کوشش کی تھی کہ دلی عہد سلطنت کی تعلیم اعلیٰ درجہ کی ہو۔ چنانچہ انھیں علماء و فضلاء کی صحبت میں رکھا نتیجہ یہ ہوا کہ امجد علی شاہ بجائے اس کے کہ تعلیم میں کوئی نمایاں ترقی کریں اخلاق و عادات کے لحاظ سے ایک ثقہ مولوی بن گئے۔ امجد علی کیلئے تقویٰ، لہارت کا خیال سر میں بن گیا تھا۔ انہیں اپنے خیال کی پابندی شرع سے اتنی فرصت ہی نہ ملتی تھی کہ لکھنؤ

نسبی مملکت کی طرف توجہ کریں لیکن اس پر بھی انہوں نے محلہ حضرت گنج آباد کیا جو آج لکھنؤ میں تمام محلوں سے زیادہ شان و شوہر و احباب آباد نہایت خوبصورت و متمتع تاجروں کا اعلیٰ ترین بازار ہے اور رسول اللہ کا سب سے بارونق حصہ ہے انھوں نے لکھنؤ سے کا پور تک براہ راست ایک پختہ سڑک جو انی ان کے عہد میں سب سے بڑا کام ہے جو کہ لوہے کے پل کی عمارت تیار ہوئی اس پل کی تعمیر کا واقعہ یہ ہے کہ اس کے اجراء اور پرزے قاضی الدین حیدر نے انگلستان سے منگوائے تھے۔ مگر وہ پرزے جب تک لکھنؤ میں پہنچیں بادشاہ وہ گراے عالم جاوداں ہو چکے تھے۔ نصیر الدین حیدر کے عہد میں جب وہ پرزے ولایت سے آئے تو انھوں نے دوبارے انجنینر سر مندر کو ان پرزوں کو جوڑنے اور پل بنانے کا حکم دیا اور حکم دیا کہ وہ پرزے نوید فنی کے سامنے پار دریا کے کنارے ڈال دیئے جائیں جس مقام پر پل کے یہ آہنی پرزے ڈالے گئے تھے اس جگہ کاپرے دینے کے لئے آج وہاں ایک گھاٹ اور سٹوالا قائم ہے۔ سر مندر نے دریا کے اندر ستون قائم کرنے کے لئے گہرے کڑیوں کھدوائے اور ستونوں کی جڑائی کر لائے مگر اس کے بعد ان سے کچھ کرتے دھرتے نہ بنی ادھر کی تکمیل میں ناکامی ہوئی۔ محمد علی شاہ کے زمانے میں یہ پل ناکام ہو چکا تھا۔ مگر امجد علی شاہ نے اپنے عہد میں اس کی جانب توجہ کی اور پل بن کے تیار

ہو گیا لیکن جو لوہے کا پل آج کل قائم ہے وہ امجد علی شاہ کے زمانے کا نہیں ہے۔ وہ ایک ہینگنگ بریج یعنی لٹکنے والا پل تھا۔ جس کا سارا بار چار ہند اور زبردست آہنی ٹھیکوں پر رکھ دیا تھا۔ انگریزی زمانے میں جب اس کے پرزے رنگ آلود ہوئے کمزور ہوئے اور اس پر آمد و رفت میں خطرہ نظر آیا تو اس کو ختم کر کے اس کی جگہ دوسرا آہنی پل تعمیر کیا گیا اور پہلی اس وقت موجود ہے۔ امجد علی شاہ کے زمانے میں ان کے وزیر امین الدولہ نے امین آباد کو لکھنؤ کی آہلیہ دولت آج کل روز افزوں ترقی کر رہی ہے امجد علی شاہ نے اپنے زمانے میں اگرچہ کچھ نہیں کیا اور نہ اپنے شو ق سے کوئی عمارت بنوائی جو آج کل ان کی یادگار ہو مگر شاید اپنے اتقا و پرہیزگاری کے عینے میں یہ قدرتی ناموری حاصل ہو گئی کہ لکھنؤ کے آج کل کے دوسب سے زیادہ مشہور سب سے زیادہ آباد سب سے زیادہ بارونق اور سب سے زیادہ دولت مند محلے ایوانی اور حضرت گنج انھیں کے عہد کی یادگار ہیں۔ آخر زمانے میں ان کے دور کا وقت بھی اٹھا اور سب سے بڑی دس سالہ عرصہ میں جب کہ ٹھیکہ دار تالیس برس سے کچھ ہی دن زیادہ تھے مرن سرطان میں مبتلا ہوئے دنیا سے رخصت ہو گئے اور اپنے آباد کیے ہوئے محلے حضرت گنج میں ہندو خاں رسالدار

کی چھاؤنی کے اندر دفن ہوئے ان کا اہلیان
جس میں وہ مدفون ہیں حضرت گنج کے مرنے
تھیں میں لب سترک موجود ہے جس کی عمارت
ان کی وفات کے بعد واجد علی شاہ نے دس لاکھ
روپیہ خرچ کر کے بنوائی تھی یہ امامبارہ حسین آباد
کی ناقص نقل ہے اور اگر حسین آباد کی طرح اس
میں بھی روشنی ہوتی تو محرم میں مشرقی حصہ
عالم نور بن جایا کرتا اگرچہ اس کے لئے وثیقہ
ہے سامعین میں لیکن اس کی آمدنی کم نہیں
اعمال کی عمارت کے بیرونی عمارتوں میں بیرونی
درخ کی دکانیں ہیں۔ بہت سے اچھے درخت تاج
کی دکانیں ہیں اور اندرونی عمارتوں میں بہت
سے یورپین دیگرہ رہتے ہیں جن سے کرایہ
کی متعدد رقم وصول ہوتی ہے مگر کرایہ وصول
کرنے والوں کا یہ بھی احسان ہے جو محرم میں
خاص قبر اور امامبارہ میں چند چراغوں
کرا دیتے ہیں۔

اب امجد علی شاہ کے بڑے بیٹے واجد علی شاہ
تحت سلطنت پر جلدہ اخر دہ ہوئے۔ ان
کا زمانہ اس مشرقی دربار کی تاریخ کا آخری
دور اور اسی مرتبہ پاستال کا آخری
ہند ہے چونکہ امتزاج سلطنت انیس کے
عہد میں ہوا اس لئے تمام اہل الرائے کے
ہرف مہام اور نشان سلامت وہاں گئے
اور قریب قریب تسلیم کر لیا گیا کہ زوال
سلطنت کا باعث وہ تھے لیکن جس زمانے
میں ان کی سلطنت کا خاتمہ ہوا ہے ان دنوں
ہندوستان کی وطنی قوتیں ٹوٹ رہی تھیں
اور برطانوی مہاراج کی قدیم حکومتیں دنیا

سے مٹتی جاتی تھیں۔ پنجاب میں سکھوں کا
اور دکن میں مرہٹوں کا دفتر کیوں اٹھا جو
برادر اور زبردست اور ہوشیار مانے جاتے
ہیں۔
دہلی میں مغل شہنشاہی کا دور بنگال میں
نواب نائم بنگال کا استیصال کیوں ہوا؟
حالانکہ ان میں اتنی لطافت مزاجی نہ تھی جتنی
کہ لکھنؤ کے اور کہ آرائے سلطنت میں بتائی
جاتی ہے مذکورہ چاروں درباروں میں
کوئی واجد علی شاہ نہ تھا۔ حالانکہ لکھنؤ
تباہی لکھنؤ سے کم نہ تھی۔

واجد علی شاہ کی سلطنت کا آغاز تو اس
عنوان سے ہوا کہ نوجوان بانیے بادشاہ
کو عدالت گسٹری اور اصلاح فوج کی طرف
غیر معمولی توجہ تھی۔ سواری میں آگے
آگے دو تقریبی صندوق چلتے۔ جس کسی کو
کچھ حکمت ہوئی، عربی کو لکھو کے ان پر
ڈال دیتا، کبھی خود بادشاہ کے پاس رہتی
محل میں پہنچنے کے حضور ان عمر فیسول کو
لکھتے اور اپنے ہاتھ سے احکام تحریر
فرماتے اس طرح کئی نئے رسالے اور
کئی پلٹین بھرتی ہوئیں رسالوں کے نام
بادشاہ نے اپنی منشیانہ طباعی سے بانکا
ترجیا، لکھنؤ کے رکھے اور پلٹوں کے نام
آخری، نادول رکھے گئے۔ خود بہ دولت
بہ نفس نفیس، گھوڑے پر سوار ہو کر
جاتے۔ اور لکھنؤں دھوپ میں کھڑے
ہو کے اللہ کی قواعد اور فنون جنگ
میں ان کی مشائی دیکھتے اور خوش ہو جاتے

باکمال سپاہیوں کو انعام و اکرام سے سرفراز
فرماتے۔ فوجی قواعد کیلئے خود ہی فارسی
اصطلاحات اور کلمات مقرر کئے۔ راستہ
پس بیا، دست چپ بگرد، چند بانگی
جوان، حسین عورتوں کی ایک چھوٹی زنانی
فوج مرتب کی گئی اور ان کو بھی انھیں
اصطلاحوں میں قواعد سکھائی گئیں۔

لکھنؤ میں ان دنوں شاعری کا چرچا
سے زیادہ بڑھا ہوا تھا۔ اکیس لکھنؤ میں
اتنے شاعر موجود تھے کہ اگر سارے ہندوستان
کے شعرا جمع کئے جاتے تو ان کی تعداد لکھنؤ
کے شاعروں سے بڑھ سکتی۔ میر اور
سودا کی پرانی شاعری تقویم پارینہ ہو چکی
تھی۔ اب ناسخ کی زبان اور آتش کے خیالات
داعنوں میں بسے ہوئے تھے۔ جن میں رند و
ہتھاکے رندانہ کلام اور نواب مرزا
کی غنویوں نے شہرت پرستیوں کی روح
پھونک رکھی تھی۔

چونکہ عمارت کا شوق بے حد تھا اس لئے
تحت نشین ہوتے ہی قیصر بارخ کی عمارت
بنوانا شروع کر دی جو چاہے آصف الدولہ
کی عمارتوں کی طرح مضبوط نہ ہو۔ مگر
خوبصورتی اور شان واری میں لا جواب ہے
اس میں بہت خوش نما اور باشان و شوکر
دو مندر کی عمارتوں کا ایک مربع مستطیل
دور تک چلا گیا تھا جس کا رخ دریا کی
جانب تھا عذر کے بعد کھوٹا ڈالا گیا اور جن
ضلع ابھی تک قائم ہیں جن کو مختلف خطا
پر بانٹنے کے گورنمنٹ نے تعلقہ داران اور

کے حوالہ کر دیا ہے اور حکم دیا ہے کہ ان میں میں
اور ان کو اسی وضع میں قائم و برقرار رکھیں
لکھنؤ میں کمال بے فکر کے ساتھ رنگ لیاں
نمائے جاری تھیں کہ گورنمنٹ برطانیہ کو ریزیدنٹوں
نے یہاں کے حالات سے آگاہ کیا اور وہاں کے
فورڈ نے یہ فیصلہ کر دیا کہ ملک اور وہ قلمرو برطانیہ
میں شامل کر لیا جائے۔ اس حکم کی تعمیل کے لئے
انگریزی فوج لکھنؤ میں آئی اور یکایک خلاف
توقع بادشاہ کو حکم سنایا گیا کہ۔

آپ کا ملک انگریزی ملک محروسہ میں شامل
کر لیا گیا ہے آپ کے لئے بارہ لاکھ روپیہ سالانہ
اور آپ کے جلدی شکر کے لئے تین لاکھ
روپیہ مہر اور جو آپ کی ادوار بستگان
دامن کی ضرورتوں کے لئے بخوبی کافی ہو
مقرر کی گئی۔ اور آپ کو اجازت ہے کہ
شہر کے اندر آرام سے بے فکر بن کے
بیٹھے اور رعایا کی فکروں سے آزاد
ہو کے بے خل و غش رنگ لیاں منائیے۔

یہ احکام سننے ہی شہر میں سناٹا مچ گیا خود
بادشاہ نے بہت کچھ عقد خواہی کی۔ بادشاہ
کی ماں اور محل خاص نے حق و کالت ادا کیا
مگر گورنر جنرل بہادر کے حکم میں رعدہ بدلی کرنا
صاحب ریزیدنٹ کے اقتدار سے باہر تھا
ایٹانڈیا کمپنی کی گورنمنٹ نے بغیر کسی رحمت
و نزاحت کے ملک اور وہ پر قبضہ کر لیا
اور بادشاہ حج اپنی والدہ اور بی بی خدیجہ و خاص
خاص مملکت اور ماں تشار و فقہاء کے لکھتے
ردانہ ہوئے کہ انگلستان جا کے اپنی کریا اور
اپنی بیگناہی ثابت کر کے استراحت ملے۔

کے حکم کو منور فرمائی۔

دا جہد علی شاہ کی یہ بڑی خوش نصیبی تھی
کہ تاریخ دکن سے جدا ہوتے ہی آخر ۱۸۵۷ء
۱۸۵۷ء میں لکھنؤ چھوڑ کے کلکتہ کی طرف روانہ
ہو گئے تاکہ اپنے ساتھیوں میں باضابطہ پیروی کریں
اور گورنر جنرل ہند کے دربار سے کامیابی نہ ہو
تو لندن پہنچ کے مقدمہ کو پارلیمنٹ اور ملک
انگلستان کے سامنے پیش کر دیں۔ چنانچہ جب
کلکتہ میں کام نہ لگلا تو انگلستان کا عقد
کیا مگر الہ آباد نے سبھی سفر کو بادشاہ کیلئے
مہر تصور کیا۔ اور مشرورڈ نے روکا۔ نتیجہ
یہ ہوا کہ خود بادشاہ تو کلکتہ ہی میں ٹھہر گئے
مگر اپنی ماں اور بھائی کے ساتھ دلی خود کو
انگلستان روانہ کیا۔ بادشاہ کو سرکار
انگریزی کی مجوزہ تنخواہ لینے سے انکار تھا
اور اڑے ہوئے تھے کہ ہم تو اپنا تاج و
تخت ہی اس کے جوئے تصور چھینا گیا ہے
بادشاہ کلکتہ میں تھان کا خاندان لائڈ
میں تھا اور معاملہ زیر غور تھا کہ یکایک
کار تو سوں کے جھگڑوں اور گورنمنٹ کی
طرح سے ۱۸۵۷ء عہد سب سے عہد
پیدا کر دیا اور میرٹھ سے برنگا لے تاکہ
ایسی آگ لگی کہ اپنے پرانے سب کے
گھر جل اٹھے اور ایسا نشتہ عظیم
پیدا ہوا کہ ہندوستان میں برٹش گورنمنٹ
کی بنیاد ہی مستزل نظر آتی تھی جس طرح
میرٹھ وغیرہ کے باقی ہر طرف سے سمٹ
کے دہلی میں جمع ہوئے تھے اور ظفر شاہ
کو ہندوستان کا سٹیشن بنا دیا تھا۔

دلی سے ہی ان آباد و فیض آباد کے باغی سنی
۱۸۵۷ء میں جوش و خروش کے ساتھ لکھنؤ
پہنچے ان کے آتے ہی یہاں کے بی بی بہت
سے بے فکر سے اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور شاہی
خاندان اور وہ کا اور کوئی رکن نہ ملا تو وہ
علی شاہ کے ایک دس برس کے نابالغ بیٹے
مرزا برہمچس قدر کو تخت پر بٹھا دیا اور
ان کی ماں ذاب حضرت محل سلطنت کی فضا و کل نہیں
تھوڑی سی انگریزی فوج جو یہاں موجود تھی اور
اس کے ساتھ یہاں کے نام یورپین چھوڑ دیے
ملکت جو باغیوں کے ہاتھوں سے بائبرجوسکا
ہیل گارڈ میں قلم بند ہو گئے جس کے گرد باغیوں
کے پیچھے سے پیچھے سے دھس بندے گئے تھے اور حفاظت
دیکھ کر کافی بندوبست کر لیا گیا تھا۔ غنیمت ہو ایا
یہ کہ قسرت اچھی تھی کہ دا جہد علی شاہ لکھنؤ
سے چھپ گئے وہ وہی خواہ خواہ بادشاہ
بنائے جاتے ان کا خیر ظفر شاہ سے بھی بدتر ہوتا
اور ادوار کے پریشان بختوں کو ذرا پیچھے کے لئے
مقیار ہرج کے دربار کا جو ایک رعایا مہاراجا تھا
تھا یہ بھی نصیب نہ ہوتا۔

اب لکھنؤ میں انگریزوں کی باغی فوج کے علاوہ
اور وہ کے اکثر زمیندار و قلعہ دار اور عہد شاہی
کے برطرف شدہ سپاہی کمزرت سے جمع تھے اور
ان میں شہر کا بہت سے ادبائوں اور ہر طبقے
کے لوگوں کا طوفان بے قیور بھی شریک ہو گیا
تھا معلوم ہوتا تھا کہ قہر سے انگریزوں پر ایک
خدا کی کار نہایت مگر فرق یہ تھا کہ محاصرہ کرنے
دلوں میں سوا ادبائوں اہل شہر اہل اصول
خود سرمد قیام شجاعت کے ایک ایسا شخص نہ

تھا جو اصول جنگ سے واقف ہو اور تمام مشتر
قوتوں کو ایک جا کر کے ایک باہر فوج بناسکے
تھا جس کے انگریز اپنی جانی رکھیں گے اپنی
حفاظت کرتے۔ سر تھیل پورے کے حملہ آوروں
کو روکتے تھے اور جدید اصول جنگ سے بخوبی
واقف تھے۔

اب لکھنؤ میں برہمن قدر کا زمانہ اور
حضرت محل کی حکومت تھی۔ برہمن قدر کے
نام کا مسکہ جاری ہوا۔ عہدہ داران سلطنت
مقرر ہوئے۔ ملک سے تحصیل وصول ہونے
لگی اور صرف نقصان طبع کے طور پر محاصرے
کا کاروائی بھی جاری تھی لوگ حضرت محل
کی معتدی دیکھنے کی تشریف کرتے ہیں وہ
سیاہیوں کی نہایت قدر کرتے اور ان کے
کام اور حصے سے زیادہ انعام دیتی تھیں
مگر اس کا کیا علاج کہ یہ ممکن نہ تھا کہ وہ خود
پودے سے نکل کر فوج کی سپہ سالاری
کرتے۔ مشیر اچھے نہ تھے۔ اور سیاہی کام
کے نہ تھے۔ ہر شخص غرض کا بندہ تھا اور کوئی
کسی کا کہا نہ مانتا تھا۔ انگریزی فوج کے باطنی
اس غرض میں تھے کہ یہ نقطہ ہمارے داکا طور
ہے اصلی حاکم ہم ہی ہیں اور جس کے سر پر جوتا
لکھ دیں وہی بادشاہ ہو جائے۔ احمد انسر
نام کے ایک شاہ صاحب جو فین آباد کے
باغیوں کے ساتھ آئے تھے اور کئی معرکوں میں
دو جگہ تھے وہ الگ اپنا رعب جارہے تھے
بلکہ خود اپنی حکومت قائم کرنا چاہتے تھے۔
برہمن قدر کے مقابل لکھنؤ میں ہی ان کا دوبارہ
الگ قائم تھا اور دونوں دوباروں میں پریشکلی

اختلاف نمایاں ہونے لگا۔ غرض بادشاہ اور
شاہ صاحب میں رقابت بڑھتی گئی آخر اسی
سال نومبر کے پہلے میں برہمن قدر کی تخت
نشینی کو چھوٹی رات میں ہی ہوتے ہوئے کاٹ کر
نوج لکھنؤ پر تسلط حاصل کرنے کے لئے آگئی
جس کے ساتھ پنجاب کے سکھ اور بھوان کے
پارٹھی بھی تھے اور کہا جاتا ہے کہ انہی لوگوں
نے زیادہ مظالم کئے۔ دو ہی تین دن کی گزرتی
باری میں نئی سلطنت کا جو نقش قائم ہوا تھا
کڑی کے باغ کی طرح ٹوٹ کے رہ گیا ہزار ہا
مغرورین کے ساتھ حضرت محل اور برہمن قدر
نیپال کی طرف بھاگے۔

ضرورت معلوم ہوتی ہے کہ اسی سلسلہ واقعات
میں ہم درجہ علی شاہ کی باقی ماندہ زندگی اور ان
کے قیام کلکتہ کے حالات بھی اپنے ناظرین
کے سامنے پیش کر دیں۔

ابتداء میں بروج میں بھی بادشاہ کی زندگی
نہایت ہی بیدار مغزی اور ہوشیاری کی تھی
یہ حالت دیکھ کے گرد و پیش کے لوگوں نے چند
آلات موسیقی فراہم کر دیے۔ سرود بہتان
یاد دہا بندی کا پورا پورا سمفونی صادق آگیا
اور درباب نشاد کا گروہ وہاں بھی جمع ہوا
لگا۔ ہندوستان کے اچھے اچھے گویے آکر
ملازم ہوئے اور مٹیاریج میں موسیقی انوار
کا ایسا مجمع ہو گیا تھا کہ اور کسی جگہ نہ تھا
موسیقی کے سوا اور تمام چیزوں سے
بادشاہ بڑے متقی پرہیز گار اور پابند
مشرع تھے۔ ناز بھی قصا نہ ہوتی تھی بڑی
رد ز سے رکھتے تھے۔ اخیر شراب

ملک میرزا اور کسی قسم کے نشے سے زندگی بھر
محروم رہا۔ اور غرض کی عزاداری نہایت ہی
خالص و عقیدت سے بجا لاتے تھے۔

لکھنؤ میں تو بادشاہ نے صرف تیس ہزار روپے
اس کے پاس کی چند عمارتیں یا اپنے خاں لورجہ کا
اس باغ اور مقبرہ ہی تعمیر کیا تھا مگر مٹیاریج
میں نفیس اور اعلیٰ عمارتوں کا ایک بڑا شہر
بسا دیا تھا۔ دریا کے اس پار مٹیاریج کے عین
مقابل کلکتہ کا مشہور بوٹا نیپلی گارڈن ہے مگر
وہ مٹیاریج کی دینی جنت اور اس کے دلکش
حمایات کے سامنے مٹ گیا تھا۔ ان تمام
عمارتوں، چمنوں، کنجوں اور وسیع و نہایت خوب
مرغزاروں کے گرد بلند دیواروں کا احاطہ تھا
مگر نیپلی کے مشاہراہ عام کے کنارے تقریباً
ایک میل تک شاندار و دکانیں تھیں۔ خاص
سلطان خانہ کے پھاٹک پر نہایت ہی عالی شان
نوبت خانہ تھا۔ نقارچی نوبت بجاتے اور پرانے
پیرن اور گھڑیوں پر حساب سے شب و روز
گھڑیاں بجا کرتا۔

دنیا میں عمارت کے شوقین ہزاروں بادشاہ
گزرے ہیں مگر غالباً اپنا ذات سے کسی تاجدار
نے اتنی عمارتیں اور اتنے باغ نہ بنوائے ہونگے
جتنے کہ واجد علی شاہ نے اپنی ناکام زندگی
اور پرانے نام شاہی کے خضر زمانے میں بنوائے
شاہجہاں کے بعد اس بارہ خاص میں اگر کسی
کا نام لیا جاسکتا ہے تو اسی ستم زدہ شاہجہاں
کا نام ہے۔

عمارت کے علاوہ بادشاہ کو جانوروں کا
شوق تھا اور اس شوق کو بھی انھوں نے

اس درجے تک پہنچا دیا کہ دنیا اس کی
ظہیر بنیں کرنے سے عاجز ہے اور شاید کوئی
شخصی کوشش آج تک اس کے نصف
درجے کو بھی نہ پہنچ سکتی ہوتی حقیقت
حال یہ ہے کہ بادشاہ کے قیام سے کلکتے
کے بڑے درجے میں ایک دوسرا لکھنؤ آباد
ہو گیا تھا۔ اہلی لکھنؤ مٹ گیا تھا اور
اس کی منتخب محبت مٹیا برج میں پہنچ
گئی ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ان دنوں
لکھنؤ، لکھنؤ نہیں رہا تھا۔ مٹیا برج لکھنؤ
تھا، یہی چہل پہل تھی، یہی زبان تھی، یہی
شاعر تھی، یہی محبتیں اور بذلہ سنجیاں
تھیں میری کے علماء واقفیت تھے، میری کے
امرا و دربار تھے، اور میری کے عوام
تھے۔ کسی کو نظر ہی نہ آتا کہ ہم بنگالہ میں ہیں
یہی بنگالہ بازیاں تھیں، یہی مرغ بازیاں
تھیں، یہی شیر بازیاں تھیں، یہی افسروں تھے
یہی داستان گوئی تھی، یہی تشریف داری
تھی۔ یہی مرثیہ خوانی و نوحہ خوانی تھی، یہی
امام باڑے تھے، اور یہی کر بلا تھی۔
بلکہ جس جلوس اور شان و شوکت بادشاہ
کی طرح اٹھتی تھی، لکھنؤ میں عہد شہری میں
شاید اٹھ سکی ہو مگر کے بعد تو کہیں کوئی
تشریف نہ اٹھ سکا۔
کلکتے کی ہزار ہا خلقت اور انگریز
تک زیارت کو مٹیا برج میں آجاتے تھے
بادشاہ اگر شہید تھے مگر مزاج میں مطلق
تعصب نہ تھا ان کا پرانا مقولہ تھا کہ
میری دنوں آنکھوں میں سے ایک شیوہ

ہے ایک سنی ہے۔ ایک بار دو شخصوں
میں مذہبی اختلاف پر مار پیٹ ہو گئی
بادشاہ نے دونوں کی معزولی کا حکم دیا
بلکہ اپنے وہاں مہمناء الملائمت کر دیا
اور فرمایا۔ ایسے لوگوں کا میرے یہاں
گذر نہیں ہو سکتا۔
آخر میں بادشاہ کی ایک کتاب میں
بعض ایسے ناگوار الفاظ چھپ گئے تھے
جن پر کلکتے کے سنیوں میں بڑی شورش
ہوئی۔ مگر اس سے لوگ واقف نہیں
ہیں کہ وہ الفاظ اصل کتاب میں نہیں
بلکہ دوسروں کی تاریخ یا تقریر میں
تھے۔ اور بادشاہ کو جیسے ہی اطلاع پڑی
بغیر کسی تحریک کے معافی مانگنے کو تیار
ہو گئے۔ بے تعبہ کا اس سے زیادہ
ثبوت کیا ہو گا۔ کہ سارا انتظامی
کار و بار سنیوں ہی کے ہاتھ میں تھا۔
وزیر اعظم منہرم الدولہ بہادر سنی
تھے۔ منشی السلطان جو ایک زمانے
میں سب سے زیادہ محترمت اور سارے
جالور خانے، کل اہل قلم اور کئی محکموں
کے افسر اعلیٰ اٹھتے تھے۔ منشی امانت
الدولہ بہادر جن کے ہاتھ سے کل ملازموں
حتیٰ انکے محلوں اور شہزادوں تک کو تنخواہ
ملتی تھی سنی تھے۔ عطاء اللہ الدولہ اور
داروغہ حقیر علی خاں جو آخر میں سے
بڑے عہدے دار اور کل کار و بار کے
مالک تھے، دونوں سنی تھے۔ اس سے
بڑھ کر کیا ہو گا کہ امام بالاہ سبطین آباد

کا اور محل کے خاص امام باڑے بیت الہی
کا انتظام اور مجلسوں اور مذاہب میں تقریروں
کے بجالانے کا انعام بھی سنیوں ہی کے
ہاتھ میں تھا وہاں کہیں کسی نے اس کو محسوس ہی
نہیں کیا کہ کون سنی ہے اور کون شیعہ ہے
اس دربار کے فرماں رواؤں کی تاریخ
میں سے اب صرف اس قدر بتانا باقی
ہے کہ مرزا برجیں مستور بہادر لکھنؤ
سے بھاگے تو سرحد نیپال پر دم لیا
سہراہ رکاب تقریباً ایک لاکھ کا مجمع
تھا ان لوگوں نے ارادہ کیا کہ ہم جمالیہ
کی گھاٹیوں میں پناہ گزین ہو جائیں
اور جب موقع ملے نکل کے انگریزوں
پر حملہ کریں۔ فتح ہو تو اپنے وطن
پہنچیں شکست ہو تو پھر بھاگ کے
نیپالوں میں ہوں۔ مگر یہ سمجھنے والی
صورت نہ تھی ریاست نیپال نہ اتنے
آدمیوں کو اپنے وہاں پناہ دے سکتی
تھی اور نہ ان کے لئے انگریزوں سے روکتی
تھی۔ اس میں اتنی قوت نہ تھی کہ انگریزوں
کا مقابلہ کرتی لہذا حکومت نیپال نے
صرف برجیں قدر اور ان کی جان کو
تو پناہ دے دی مگر ان کے ہمراہی
مدفون بے تیزی کو قطعی حکم دے
دیا کہ فوراً واپس جائیں اور نہ جائیں
تو مار کے نکال دیے جائیں نیپال
کی قلم رو فوراً ان سے خالی کرالی جائے
نتیجہ یہ ہوا کہ سب کے سب وہاں
سے نکل نکل کے بھاگے۔ بہت سے مار

گئے بہت سے بھیس بدل بدل کے کسی طرف
نکل گئے اور مرزا برجیس قدر سے اپنی والدہ کے
خاص خیال میں سکونت پذیر ہو گئے دربار خیال
سے ان کے لئے کچھ معمولی وظیفہ مقرر ہو گیا۔
اور کہتے ہیں ان کے ساتھ جس قدر جاہرتا
تھا سب دولت خیال کی نذر ہوا۔ آخر
حضرت محل دہیں پیوند زمین ہوئے اندان کے
بعد ملکہ وکٹوریہ کی جہلی کے موقع پر دولت برطانیہ
نے مرزا برجیس قدر کا قصور صاف کر دیا انھیں اپنی
آنے کی اجازت ملی تو بغیر کن کو اطلاع دیے
خیال سے بھاگ کے نکلے پیچھے بیان دیا
کا انتقال ہو چکا تھا۔ اور بحیثیت اولاد مگر
مرزا قدر سب سے زیادہ تنخواہ پار سے
تھے برجیس قدر نے دعویٰ کیا کہ بادشاہ کے تمام
بیٹوں سے زیادہ سزا دہشتی میں ہوں اور دے
قانون پشن، بادشاہ کی پشن میں سے ایک
ثلث لکھائے باقی تنخواہ مجددی مبارکی کی جائے
اور ان کے تمام دربار اور وابستگان دہن
کی خبر گیری میرے ذمے کی جائے اس کی پیری
میں وہ انگلستان میں جانے کی تیاریاں کر ہی
رہے تھے کہ ان کے خاندان داروں میں سے
کسی نے دعوت کی۔ دعوت سے واپس آئے
تو تھے اور دست جاری ہو گئے آنا فنانا
حالت خراب ہو گئی اور ایک ہی دن میں
وہ، ان کی بی بی اور کئی فرزند سب کی زندگی
کا خاتمہ ہو گیا اور دنیا اس خاندان کی ان
تمام یادگاروں سے خالی ہو گئی جنھوں نے
کبھی تخت و تاج کی صورت دیکھی تھی۔
اب ہم عبد ابراہیم بیان کرنا چاہتے ہیں

کہ دہلی سے لکھنؤ کون کون سی چیزیں آئیں اور
یہاں آگے انھوں نے کیا رنگ بکھرا۔ سب سے
مقدم اردو زبان ہے جو دہلی کے ان شرفاء
اور سرداران فوج کی زبان تھی جو برہان
سپاہ کے ساتھ لکھنؤ آئے تھے۔ یہ زبان دہلی
میں پیدا ہوئی اور اس کی شاعری کا آغاز
سے ہوا دلی گجراتی نے دہلی میں آگے اپنا دیوان
پیش کیا اور اپنے نغمہ آرمکش سے اپنی زبان
کو خواب غفلت سے جگایا اس نغمے میں ایسا
جادو تھا کہ سنتے ہی سب کی زبان پر یہی نغمہ جاری
ہو گیا۔ اردو دہلی میں اردو شاعری شروع
ہو گئی۔ ابتداً چندی بزرگ تھے جنھوں نے
استاد کی شان سے دہلی میں داد سخن دینا شروع
کی مگر اس زمانے کو اگر اردو زبان کی طفلی کہیں
تو اردو شاعری کا بچپن کہنا چاہیے۔
دنیا نے اردو کے ان سابقین الاولین
میں سب سے زیادہ صاحب علم و فضل اور
سب سے بڑے علم و فضل اور سب سے
بڑے باکمالی فنان اور زور قہ جہیں مولانا
آزاد مرحوم نے دوسرے دہ شاعری میں رکھا
ہے زمانہ بعد کے بڑے بڑے باکمالی جن
میں سودا، میر، میرزا مظہر جان جانا اور
خواجہ میر درد شاہی ہیں۔ سب ان کے
شاگرد تھے
شاعری اور کمال زبان دانی کے
لکھنؤ میں آنے کی بنیاد انھیں استیاد
اول خان آزاد سے پڑی۔ ادب شجاع
الدولہ کے مابولی سالار جنگ نے کمال
قد دانی سے انھیں لکھنؤ بلوایا۔ اور

ایک عرصے تک اردو میں اقامت گزری
وہ کے وہ شجاع الدولہ کی مندر نشینی کے
دو برس بعد سلسلہ نوری علی احیاء
میں خاص لکھنؤ کے اندر رہ کر آئے آخر
ہوئے دہلی پہلے استاد اردو شاعری کے
تھے اور انھیں سے اردو شعر و سخن کے لکھنؤ
میں آنے کی بنیاد پڑی۔ مگر انھوں ان
کی ڈیریاں، سر زمین لکھنؤ کے دامن خرق
سے چین کے خاک دہلی کو سونپی گئیں۔
اس کے بعد اسی دور کے دوسرے
نامی استاد سخن اشرف علی خاں فغانی
نے جو احمد شاہ بادشاہ کے کوکا تھے۔
قدر دانی کی تلاش میں لکھنؤ کی راہ لی۔
شجاع الدولہ نے نہایت ہی تعلیم و تکریم
کی باتوں کا لیا اور ایک زمانے تک
اپنے دربار میں رکھا مگر شہر نازک خیالی
سے زیادہ نازک داغ ہوا کرتے ہیں
کسی خفیف سی بات پر رد و بدل کے عظیم آباء
چلے گئے۔ اور شجاع الدولہ کی وفات سے
دو برس پہلے وہیں پیوند زمین ہوئے۔
اب مولانا آزاد کا مقرر کیا ہوا حقیر
دور شاعری شروع ہوا جب کہ خاں آزاد
کے شاگرد نظم اردو پر حکومت کر رہے
تھے اس زمانے کی حالت دیکھتے سے نظر آیا
ہے کہ دہلی اپنے باکمالوں کو اپنے آغوش
میں نہ پال سکتی تھی ہر طرح صاحبان کمال
اس کے سوا دے لکھتے جاتے ہیں اور رچ
جاتا ہے پھر نہیں آتا اس کے مقابل لکھنؤ
کی یہ حالت ہے کہ جو صاحب فن آتا ہے

چاہے کہیں کا ہو یہیں کا ہو جاتا ہے
مرزا رفیع سودا، میر تقی میر، سید محمد
میر سجاد جو اس خیر سے دور کے بھیجے ان کا
ہیں۔ سب دہلی چھوڑ چھوڑ کے لکھنؤ میں آ
اور یہیں پیدا ہوئے ہیں

ان کے علاوہ جو بالکل ان کا سن اس زمانے
میں وارد لکھنؤ ہوئے اور یہیں کے ہوئے
میرزا جعفر علی حسرت، میر حیدر علی حیران
خواجہ حسن حسن، میرزا فاخر ملکین، میر
غلامک، بقا، اللہ خاں بقا، میر حسن مد
میر فاحک کے فرزند صاحب نشوی اور
انہیں کے ایسے بیسوں شعرا ہیں میرزا
ملت، میر فیاض الدین قیام، اشرف
علی خاں فحاک، مدنی سے لکھنؤ ہوا کے
ایک دستہ تک رہے اور یہیں چکے۔ مگر
آخر میں میر دانی قدردانی کی کشش سے
بکلتے اور عظیم آباد میں نذر اجل ہوئے
شیخ محمد قائم قائم کا انتقال اگرچہ ان
کے وطن نیپے میں ہوا مگر وہ بھی ایک مدت
تک اسی لکھنؤ کی سہا کے ایک کٹر تھے۔

حرف میرزا مظهر جان جاناں اور مظهر
میر درد کے ایسے چند بزرگ دہلی میں پیدا
رہ گئے، جن کو فقیرانہ تنہا اور اوجرتہ
کی وجہ سے دہلی میں قدم چلنے کا موقع
مل گیا تھا اور سجادہ نشینی کی وجہ سے
اپنی مسند درویشی کو نہ چھوڑ سکتے تھے
عمر میں شاعری کا یہ سیر اندر وہ زمانہ ہے
جب کہ دہلی کا سجادہاں سے اکھر لکھنؤ
میں جم رہی تھی۔ اور لکھنؤ میں ایک جوش

قدردانی تھا جس سے ہندوستان کی تاریخ
عالی ہے اب چھوٹا دور شروع ہوا اس
کے ارکان بھی اگرچہ دہلی اور اکبر آباد
وغیرہ کی خاک سے پیدا ہوئے تھے مگر
سب کی شاعری لکھنؤ ہی میں چمکی، یہیں
اس کا نام مشہور ہوا۔

یہیں کے مشاعروں کے میر مجلس تھے۔
یہ لوگ غیلے اہوم یہیں سے نکلے، یہیں
رہے یہیں شروع پایا اور یہیں مرکب
تھے اس دور کے رکن رکن جبروت
سید انشا معنی، قنیل، اور رنگین وغیرہ
تھے یہ لوگ اپنے عہد میں زبان پر
حکومت کر رہے تھے اور ان کی شاعری
کا فائدہ اس قدر بلند تھا کہ ان کے
ساتھ کسی اور شاعر کا نام چمک ہی
نہ سکا ان سب کی ہڈیاں کہانی ہیں لکھنؤ
کی خاک میں۔

اس زمانے میں دہلی کے صاحبان ذوق
جس کثرت سے لکھنؤ آ رہے تھے، اس کا
افازہ سید انشا کی ایک روایت سے ہوگا
ہے جس میں انہوں نے اس عہد کے ایک
شریف و شمع دار بڑے اور لڑکا نام ایک
کسی کی گفتگو نقل کی ہے۔ وہ بزرگ اور
کسی دونوں دہلی کے ہیں مگر دونوں لکھنؤ
میں باتیں کر رہے ہیں۔ ان کو آ کہتی ہیں
اجی آؤ میر صاحب! تم تو عید کا چاہ
ہو گئے، دہلی میں آتے تھے، دو دو پہر
رات تک بیٹھتے تھے لکھنؤ میں تمہیں
کیا ہو گیا کہ لکھنؤ میں کہیں ضرورت نہیں

دکھاتے۔ اب کی کر بلا میں کتنا میں نے
ڈھونڈا تھا، کہیں تمہارا اثر آتا ہو
نہ ہوا۔ ایسا نہ کہیو کہ آٹھوں میں بھی
چلو تمہیں علی کی ستم آٹھوں میں بفر چلیو۔
اس کا جواب جو میر صاحب نے دیا ہے
وہ اگرچہ نہایت ہکا بچپ ہے مگر ہم تطویل
سے بچنے کے خیال سے اسے چھوڑ دیتے ہیں
انہوں نے دہلی لکھنؤ کے موجودہ رنگ پر
اعتراضات کیے ہیں اور حاضر شعرا پر لکھتے جیسا
کہ میں جس سے ہیں بحث نہیں ہیں صرف
یہ بتانا ہے کہ اس زمانے میں شرنا، گلا، گلا
رندیاں تک آؤ لکھنؤ میں جاتی تھیں
اور جو لوگ دہلی میں بچوں والوں کی سیر کے
رہا تھے، اب کر بلا اور آٹھوں کے میلے
میں ایسا دل بہلاتے تھے۔

شمس الممار مولانا آزاد مرحوم نے بعد
کے تمام شعرا سے دہلی اور لکھنؤ کو بلا لکھا اور لکھا
دعوت ایک جگہ جمع کر کے ابو زمانے کی طاب
گفتگو کے پانچوں میں دو بنا دیا ہے لیکن یہ نا اہل
ہے۔ اصل پانچوں میں دو صرف آتش دہلی
کا تھا جس میں زبان نے نئی نئی وضع اختیار کی
بہت سے پرانے عادات ترک ہو گئے
نئی ہندوئیں پیدا ہوئیں اور اس زبان کی
بنیاد پڑی جو بعد کے شعرا نے دہلی اور لکھنؤ میں
میں یکساں طور پر مقبول ہوئی اور قریب قریب
وہ زبان بن گئی جو اب ہندوستان میں مستند
ہے۔ اور یہ وہ زمانہ تھا جب شاعری کی
ظہر میں پہلے پہل لکھنؤ کا سکہ جاری ہوا۔
اس کے بعد چھوٹا دور وہ تھا جب لکھنؤ میں

دور، ہمارے، رند، گویا، رشک، نسیم و دیگر
ایسے، ادیب مرزا شوق اور بندت دیا شکر
نسیم صاحبان مثنوی کی شاعری کا خلفا بلند
تھا اور مدلی میں مومن، ذوق، غالب، نظم
شاعرانہ سنار ہے تھے۔ اس دور نے
سچ یہ ہے کہ زبان کو بہ لحاظ خیالات سب سے
زیادہ ترقی پر پہنچا دیا۔

اس کے بعد سائوال دور، امیر، داغ
نیر، نسیم، مجروح، جلال، لطافت،
افضل اور حکیم وغیرہ کا تھا۔

ان آخری دوروں پر غائب نظر ڈالنے
میں صاف نظر آ جاتا ہے کہ فصاحت زبان
اور شاعری نے لکھنؤ میں کیسی مضبوط جگہ پر
لی تھی۔ چند ہی روز میں شعر کہنا، لکھنؤ میں
وضع داری بن گیا اور شاعر کی یہاں اس
قدر کثرت ہو گئی شاید کہیں زبان میں نہ
ہوئی ہوگی۔ عورتوں تک میں شعر و سخن
کا چرچا ہوا اور جہلا کے کلام میں بھی شاعر
خیال آفرینوں، اور تشبیہوں اور
استعاروں کی جھلک نظر آنے لگی
دراگدشت لکھنؤ مولفہ مولوی

عبدالحکیم شکر لکھنؤ

لکھنؤ :- لکھنؤ کا۔ لکھنؤ میں پیدا ہونے
والا۔ اردو صفت، مذکر۔ دیہاتیوں کی زبان
محل صاف۔ تم نے عبتیا آم تو بہت کھا
آج یہ لکھنؤ سفید اکھا کے دیکھو عجیب چیز
ہے۔

لکھنؤ اپن :- لکھنؤ والوں کی لطافت
لکھنؤ کے باشندوں کی وضع قطع
(دور لغت)

قول فیصل :- یہ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

لکھنؤ کی :- (فتح اول و چہارم)
لکھنؤ کا رہنے والا۔ لکھنؤ میں پیدا ہونے والا
وہ جس کا وطن لکھنؤ ہو۔ اردو صفت، مذکر
ہوں لکھنؤ تو بیخ لیا لکھنؤ کا نام

سچ پوچھئے تو خلق میں یہ وہی عام موافق
لکھنؤیت :- (فتح اول و چہارم)
بکسر نیم دیائے مشد و مفتوح، لکھنؤ کے خصوصیت
لکھنؤ کا انداز، امیا انداز کہ جس سے ظاہر
ہو کہ لکھنؤی ہیں۔ لکھنؤ والوں کی لطافت
اردو صفت مومن عوام کی زبان۔

محل صاف :- آمل رضا صاحب لکھنؤ
مزاج لکھنؤی تہذیب، لکھنؤی شاعر اور لکھنویت
کے قابل احترام فاضل ہیں ان کے یہاں
جوش کا لہجہ نہیں بلکہ آرزو اور عزیز کا
تبدل ہے۔

درتھی حسین فاضل :- جدید فن مرثیہ نگاری کر اچھی
لکھنوی :- نظم، لکھنے کا آلہ۔ ہندی نوشت
اہل ہند کی زبان۔ (دور لغت)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکھنوا نا :- لکھنؤ کا مثنوی المثنوی نقل
کرانا، تحریر کرانا۔ اردو صفت، فصیح، راج
بچا ابھی کنواری ہے تو سر ڈھکا نہیں
لکھنؤ نہ چیرے والے سے نشہ شراب کا با لکھنؤ
قول فیصل :- اس جگہ لکھنؤ لیا بھی ہے جیسے

اس ساربان زادے کی بوٹیاں کاٹ کر
کھا جائیں۔ ہم کو کیا دم دے گا ذرا بھی کر
کے تو بوٹیاں کاٹ کر کھینکے یہی ہم ہی غزل جو
گارا تھا اس کو لکھنؤ والوں کی بعد اس کے

آپ کو اختیار ہے۔ (نظم خیال سکندری)
لکھنؤ بندر یا چاہے پان، اور گئی چلیا
رہ گئے کان :- بندر یا کو دیکھ کر چلنے
کا فقرہ جو بچے پکار پکار کر کہتا ہے اس
اسے چھیڑتے ہیں۔ مہندی۔ افعال کی زبان
(فرنگ آصفیہ - خزینہ الاشالی)
قول فیصل :- یہ لکھنؤ کے بچے نہیں بولتے۔
لکھنؤ :- (فتح اول و چہارم) لکھنؤ
اردو مذکر۔ قریب بتردک

کمان سرخ ہر جیسے سیاہ بادل میں
جسے تھی ناگ میں یوں مہندی کوئی لکھنؤ شاد لکھنؤ
لکھنؤ :- ایک قسم کا جھوٹا پھل جو زرد
رنگ کا ہوتا ہے۔ اردو مذکر، راج

کس انار تھے سکر نیوں کے لپٹاں کے
کھینکینوں کے کہیں گول گات کے لکھنؤ شاد لکھنؤ
فل صاف :- اشجار پر بہا گویا آسمان سے
باتیں کرتے ہیں، کہیں انار کی نظر کہیں لکھنؤ

کی ہمار۔ ادھر انجہ الذیہ و شیریں، ادھر ہمار
حلو اے بے درد۔ (شائے آزاد)
لکھنؤ نا :- (بفتحین) پان یا شہاب کی سی
مانی سرخی جو عورتیں ہونٹوں پر جاتی ہیں،
مہندی، مذکر۔

گاہ سنی کی دھڑی ہے گر لکھنؤ پان
رنگ عاشق سے تھارے لعل لائے کے آتش
(دور لغت)

قول فیصل :- صاحب فرنگ از لکھنؤ
لکھنؤ پان کا رنگ ہے اور میں خود شعر میں
پان کا لکھنؤ موجود ہے دھڑی سی سے
مخصوص ہے پان یا شہاب میں سیاہی نہیں ہوتی

تصویر منہ میں کر کے کلک ازل
پہناں ہے نگہ سے یا نگہ کا ہے خل
جز عالم غیب کون جانے یہ راز
لکھے موسیٰ پڑھے خدا کی ہے یہ ناسخ
سبز خط اے حضرت طریقت رکھتا رسم خط ہے جدا
خط بناں ہے خط الہی لکھے موسیٰ پڑھے خدا
ذوق (نور اللغات)
قول فیصل - عوام اور عورتیں اس عمل
پر جبکہ زیادہ تر لکھیں موسیٰ پڑھیں عیسیٰ
بولتی ہیں -
لکھے نہ پڑھے دودو ماریں کھڑے
نادان ہوتے ہوئے کام کا خوب انجام دینا
(محاورات ہندوستان)
قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے -
لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل
دیکر اول و تشدید دم (ایسے شخص کی نسبت
بولتے ہیں جس نے کچھ پڑھا لکھا نہ ہو اور دعویٰ
علیت کا رکھتا ہو - جاہل جو عالمانہ وضع اختیار
کرے - اردو فعل، عوام اور عورتوں کی زبان -
قول فیصل - پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل
بھی زبانوں پر ہے لکھے بغیر تشدید کا ف بھی
دونوں صورتوں سے زبانوں پر ہے -
لکھتی ہونا - زندگی ہونا، اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان، طبع الاستعمال
خطا تھے ہی چل دیا عدم کو
اتنی ہی کھی تھی نامہ بر کی جلیل
لکیر - (بفتح اول و کسر دوم و یاء)
معروف خط، لائن، نشان جو زمین یا
کسی چیز پر بنائیں - اردو نوشت، فصیح، رائج

ع بن جاتی تھی سیاہ لکیر آسمان تک
قول فیصل - اسی جگہ خط بھی زبانوں پر ہے
لکیر - (نور اللغات)
قول فیصل - ان معنوں میں عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے -
لکیر - (نور اللغات)
قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے -
لکیر - (محاورات)
پرانا دستور رسم قدیم
(نور اللغات)
قول فیصل - تنہا نہیں بولتے لکیر کے فقیر
کے ساتھ ملا ہی کے بولتے ہیں -
لکیر - (نور اللغات)
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لکیر بننا - لکیر کھینچنا، لکیر پڑنا - اردو
صرف، فصیح، رائج -
لکیر پر چلنا - اپنے طریقے کے موافق
چلنا، پرانی رسم کا پابند رہنا، پرانی وضع
کا پابند ہونا - (نور اللغات)
قول فیصل - اس طرح زبانوں پر نہیں ہے
لکیر پھینکا - پرانے انداز پر چلنا - (نور اللغات)
راستے پر چلنا، رسم قدیم کا پابند رہنا، اردو
صرف، عوام کی زبان -
دکھلا کے مانگ گیسوؤں والا لکھ گیا -
پیرا کر دیکر سر کو کال لکھ گیا - شاد
لکیر پیچھے چلے جانا - بے کعبہ بوجھ
پرانے دھرم پر چلے جانا، (نور اللغات)
قول فیصل - یہ عورتوں کی زبان ہے - اسکی
بتدیس پرانی کے ساتھ پرانی لکیر پیچھے چلے جانا بھی زبانوں

پر ہے -
لکیر دار - وہ شے جس پر دھاری پڑی
ہو، دھاری دار - اردو صفت، عوام
کی زبان -
لکیر کا فقیر - پرانی روش کا دلدادہ
وہ شخص جو پرانے رسم و رواج کا پابند
ہو - اردو صرف، عورتوں اور عوام کی زبان
فعل صرف - پرانے فیشن کے اکثر بزرگ
لکیر کے فقیر ہوتے ہیں - (ضمانہ آزاد)
لکیر کا فقیر - (نور اللغات)
(بننا، ہونا کے ساتھ)
فتح و ظفر کے غل جو دم دار دگیر ہیں
دنیا میں اس لکیر کے رسم بھی فقیر ہیں اوج
زبانوں پر لکیر کا فقیر ہے لیکن شعرا نے کاک
جگہ پر بھی کہا ہے -
ہو رہا ہے عورتوں سے ان لکیروں پر فقیر
ہاتھ دکھلاؤ تو لکے برہمن کی آرزو اسیر
(نور اللغات)
قول فیصل - اہل کھنڈ ان معنوں میں
کسی صورت سے نہیں بولتے نہ پرانے کے ساتھ
نہ کاک کے ساتھ
لکیر کا فقیر بننا - پرانی بات پر قائم رہنا
اردو صرف، عورتوں کی زبان -
قول فیصل - اس جگہ لکیر کا فقیر ہونا
زبانوں پر زیادہ ہے
لکیر کرنا - خط کھینچنا، لکیر کھینچنا
اردو صرف، طبع الاستعمال -
سودا کے زلف یا دم سے پیدا ہوا طلسم
مارسیہ بنا جو جنوں میں لکیر کی شیر

قول فیصل۔ جمع کے ساتھ لکیریں کرنا

زبانوں پر زیادہ ہے۔

لکیر کھینچنا :- خط کھینچنا، خط پڑنا

دھاری پڑنا۔ اردو صرف، فصیح، راج

قول فیصل۔ بصورت جمع لکیریں کھینچنا

بھی مستعمل ہے۔

جب لکیریں سی سی زری چین جس کی کھینچ گئیں

سر پہ تلواریں مرے سو بھن دیکیں کی کھینچ گئیں

نظر

لکیر کھینچنا :- خط کھینچنا، لکیر کرنا

دھاری بنانا، اردو صرف، فصیح، راج

لکیر کھینچنا :- نشان لگانا، حد بندی

کرنا، حد باندھنا۔ (نور اللغات و فرہنگ معنی)

قول فیصل۔ یہ کوئی خاص صرف نہیں ہے۔

لکیر کھینچنا :- قلمزد کرنا، قلم پیرنا، نشان

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس محل پر قلمزد کرنا کاٹ

دنیا ہی کو لیتے ہیں۔

لکیر کھینچنا :- توبہ کرنا، کان پکڑنا

عہد کرنا، سوگند کھانا، قسم کھانا۔ (چونکہ

مہندوں میں اور سب سے زیادہ پنجاب

میں یہ دستور ہے کہ جب بچے سے کوئی قصور

ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ناک سے لکیر کھینچو

کہ اب میں ایسا نہ کروں گا۔ پس اس سے

یہ محاورہ ہو گیا ہے۔ ہمارے ہاں ناک

رگڑا دانا، عجز کرانے کے موقع پر بولا جاتا

ہے اردو بھی ابتدا میں ایسی ہی حرکت

کے نکلا ہے۔ اہل ہند کی زبان (فرہنگ معنی)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکیر کھینچنا :- (کنایت) برا بھلا کچھ

لکھنا، عورتوں کی زبان۔

جب فیصلت یاں آئی تو کالی لکیر نکلاں

کو کھینچی نہیں آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے۔

(مرآة العروس) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکیرنا :- (دلفتح) خط کھینچنا، لکیر

کھینچنا، دھاری بنانا، اردو صرف،

غیر فصیح، راج

محل صرف۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ

تم آئے بڑے ہو گئے تم کو صحیح لکیرنا بھی نہ

آیا۔ ہر لکیر ٹیڑھی ہے۔

لکیرنا :- کینا، منتر سے خود کرنا

گھیرنا۔ (۲) خاکہ ڈالنا۔ ڈول ڈالنا، مخطط

کرنا۔ (فرہنگ معنی)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

لکیر ٹنگ :- لکیریں کرنا۔ ٹانگیں کھینچنا

اردو عوام کی زبان۔

لکیر یا :- (دلفتح اول و کسر دوم یا ئے معروض)

چترے پر خط کرنے کا آلہ، عام بازاری

زبان۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر

نہیں ہے۔

لکیر یا آخر پوزہ :- غریبوزہ جس پر

سیاہ خطوط ہوتے ہیں۔ مذکر۔ لکھنؤ کی زبان

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے

ہیں کہ ارے صاحب لکھنؤ میں اسے لکیر یا

نہیں دھاری دار غریبوزہ کہتے ہیں۔

لکیریں کھینچنا :- خطوط بنانا۔ خطوط

کھینچنا۔ اردو صرف، راج

قول فیصل۔ برا اور برخط لکھنے کے معنوں

میں بھی زبانوں پر ہے اور یہ عوام کی زبان ہے

لک :- (دلفتح اول) قریب، پاس، ہندی

عوام اہل ہند کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ مرکبات میں اس

کا استعمال ہے جیسے لگ بھگ، لگ لگنا وغیرہ۔

لگا :- (دلفتح اول و تشدید دم) ایسی چھری

جو نیچے سے موٹی اوپر سے پتلی ہو۔ اردو مذکر،

عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا تائید لگ ہے بین چوٹی چوٹی

جو نیچے سے موٹی اور اوپر سے پتلی ہو جیسے دیکھو سامنے

کمرے میں لگی رکھی ہے اٹھالاؤ۔

لگا :- ٹیڑھی لکڑی جو لابی لکڑی میں

باندھتے ہیں اور درختوں سے سیوہ توڑنے کے

کام اس سے لیتے ہیں۔ اردو مذکر، عوام کی

زبان۔

لگا :- ایک قسم کا لانا یا بانس جس میں پتلی پتلی

لکڑیاں باندھ کر بنگ لٹھنے کا کام لیتے ہیں۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب سے کچھ عرصہ قبل تک بولتے

تھے اب قریب بتردک ہے۔

لگا :- ناؤ کھینچنے کا بانس۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے

زبانوں پر نہیں ہے۔

لگا :- لاگ، پیار، عشق، محبت، دوستی،

آشنائی۔ اردو مذکر، بتردک۔

شاید ان سے کبھی کا لگا ہے
جیسی درپردہ ہم پر غصہ ہے قتل
لگا بہتے مناسبت، تعلق، واسطہ، رابطہ
کوئی نسبت جو دو چیزوں میں ہو۔ اردو، مذکر۔
قریب بتردد۔

بجز میں گرم ہے اس دل سے پہلو اپنا
جس سے لگا نہیں دوزخ کے بھی لگا لگا ناسخ
دوسری زبان اردو

یہاں کیا ہو سکے عمر و مال کی بچہ سے چاہ کی
کو اس توں سے لگا ہے نہ ترک کو نہ تازی کو ناسخ
لگا بہتے برابر۔ ہمسری، مشابہت۔ اردو
مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

سرد کو لگا نہیں قامت و بچہ سے
یار کے رخسار سا گل نہیں گلزار میں آتش
لگا بہتے ڈھنگ، ڈول۔ جیسے ہماری نوکری
کا بھی کہیں لگا لگاؤ۔ دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لگا بہتے شروع، آدگی۔ آغاز۔ جیسے
آج سے ہمارے کام کا بھی لگا لگاؤ۔

دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے لگا لگانا۔
لگا لگانا کی ترکیب سے عوام اور عورتوں
کی زبان ہے۔

لگا بہتے بیچ۔ دخل۔ رسائی۔ مداخلت۔
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے۔

لگا بہتے ریفٹ اول بغیر تشدید ملا ہوا
ساتھ ہمراہ، اردو، صفت، مذکر۔ عوام کی

زبان۔
لگا بہتے گلا، سٹرا۔ وغیرہ۔ اردو، صفت
عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صاف۔ نہیں چاہیے ہے کہ روزانہ
دیکھ لیا کرو۔ جو چل ٹھیک ہو اسے الگ کر لو اور
لگے ہوں ان کو الگ کر لو۔ در نہ سب سٹرا جائیں
گے۔

لگا بہتے جلا ہوا۔ داغ لگا ہوا۔ اردو
صفت۔ عورتوں کی زبان۔

محل صاف۔ تم نے نہیں دیکھا معالجہ اس طرح
لگا کہ اب سالن بہ مزہ ہو جائے گا۔
لگا آنا۔ بدگوئی کرنا۔ کسی سے کچھ کہہ کر آنا
اردو، صفت۔ عورتوں کی زبان۔

ان سے کچھ یہ شفق شام لگا بھی آئی
کہ شب وعدہ جو آئے تو صبا بھی آئی زبان غیر
لگا بہتے ہا۔ میں، فرمانبردار، صفت
مذکر۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں مطیع، فرمانبردار کے لئے بال بندھا
اور مقرر کردہ کیلئے بندھا لگا بولتے ہیں۔ علامہ
لگا بندھا گے۔ (یعنی مقرر کردہ)۔

مؤلف کے نزدیک بال بندھا کی جگہ حد میں
بال کا بندھا بولتی ہیں۔ جیسے باجی تم گھبراؤ
نہیں میں نے ایسی اس کو لاج دیدی ہے کہ
وہ کل تک بال کا بندھا آئے گا۔ بندھا لکھتا
نہیں بولتے زیادہ تر بندھا لگا حساب بندھا
لگا سودا زبانوں پر ہے۔ مطیع فرمانبردار
کے معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

لگا بہتے ہا۔ میں، مقرر کیا ہوا۔ ٹھہرایا

ہوا۔ (دفرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ
معنی بھی لکھے ہیں۔ وہ شخص جس سے لین دین
اور حساب کتاب ہو۔

مؤلف کے نزدیک یہ عوام اور عورتوں
کی زبان ہے۔

لگا بہتے ہا۔ قدیمی۔ آشنا، یار
(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ خصوصیت سے ان معنی میں
عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لگا بہتے ہا۔ متعلق، وابستہ
مرید سلسلہ دل ہے بالکا ہے دل

کنڈ لفظ دوتا سے لگا بندھا ہوا نکتہ وٹوری
(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ ان معنی میں نہیں
بولتے۔

لگا بہتے ہا۔ قیدی، پابندی گرفتار
ایسر۔

گوپیس مارے گھنڈی کے رنگوں فلک دے
چھوٹے نہ اس سے اس کا لگا اور بندھا ہوا

(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لگا بہتے ہا۔ مارنا، دار کرنا۔ اردو
صرف۔ قائل الاستعمال۔

میری مشکل بھی ہو آسانی کہیں قائل اللہ
تو ہی تلوار لگا بیٹھ جو جلا دہنیں وٹوری

لگا بہتے ہا۔ محبت کرنا۔ دل کے ساتھ
اردو، صرف عوام کی زبان۔
محل صاف۔ میاں دہ کیوں چاروں طرف

ردتے پھرتے ہو پہلے کیا سمجھ کے دل لگا بیٹھے،
اب سمجھنے سے کیا ہوتا ہے۔
لگا بیٹھنا: دل کے بیٹھنا۔ لگ کے بیٹھنا
اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صاف۔ میں سمجھ گئی تھی کہ رٹ کا دیر سے
دروازے سے لگا بیٹھا ہے یہ مزدور قفل شکنی
کر لگا اور چوری کر لگا۔
قول فیصل۔ اسی محل پر لگے بیٹھنا بھی زبانوں
پر ہے۔

خوب پردہ ہے کہ چلن سے لگے بیٹھے ہیں
صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں دل
لگا تار۔ پے در پے، برابر، متواتر۔ بیہم
مسل۔ یکے بعد دیگرے۔ اردو صرف، عوام
اردو عورتوں کی زبان۔

کسی میں کچھ بیان نہ ہو، کسی میں کوئی حیلہ نہ
لگا تار آج میرے نام تار آئے تو کیا کئے داغ
لگا تو تیر نہیں تو لگا:۔ آدمی
کو ہر کام کرنے میں ہمت باز نہ ہونا چاہیے چاہے
ہو چاہے نہ ہو۔ آدمی کو ہمت نہ ہارنا چاہیے
ناتے کرتا ہوں اثر ہو کہ نہ ہو ڈر کیا ہو
وہ کہا دیکھ لگا تیر نہیں لگا ہے شاد
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں
"صحیح شکل اس طرح ہے: لگا تو تیر نہیں لگا
یعنی لگا سے پہلے تو مثل کا جز نہیں۔

مواظف کے نزدیک اس طرح بھی زبانوں
پر ہے لگا تو تیر نہیں تو لگا۔
لگا جاتا:۔ آقا قب کے جانا۔ پیچھے
پیچھے چلا جانا۔ ساتھ ساتھ چلا جانا۔ پیچھا
کرنا۔ پیچھا لینا۔ مٹا سر ہونے جانا، پرکھا

نہ چھوڑنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ چھٹے جانا۔
اردو صرف، عوام کی زبان، تلمیل الاستعمال
اس طرف سے تو لگا دھڑکی نہیں ایک بھی بات
نہیں معلوم کہ پھر کیوں میں لگا جاتا ہوں
صفحہ

لگا چلنا:۔ لگانا شروع کرنا۔
مارنا شروع کرنا۔
(فقہ) وہ جو تیاں لگا چلے۔
(ذواللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں
بولتے۔
لگا چلنا:۔ ساتھ ساتھ چلنا
عمرہ چلنا، سنگ سنگ جانا۔ ہندی۔
فعل لازم
دفرنگ آھیں

قول فیصل۔ ہندی کے بجائے اردو
لکھنا چاہیے تھا بہر حال اہل لکھنؤ
بولتے۔

لگا دینا:۔ بچے چپاں کر دینا۔ چپکا دینا
اردو صرف، رائج۔
محل صاف۔ تو پوسٹر میں دیتا ہوں ان
سب کو نحاس سے امین آباد تک لگا دو
لٹی اس طرح لگانا کہ چھوٹنے نہ پائیں۔
لگا دینا:۔ پیپ کر دینا۔ پوسٹر کر دینا
محل دینا:۔ دوا یا سرمہ وغیرہ کا زخم
پر رکھ دینا۔ لگا دینا۔ درغلان
دینا۔ برا لکھتے کر دینا۔ اکا دینا،
اٹھا دینا۔

کیا کچھ رحم سے ضد ہے تم کو بات ہمانی اردو ہوں
لگ پڑتے ہیں تم تم سے تو ہم اردو ہوں کو لگا دو ہوں
جرات ذواللغات

قول فیصل۔ معنی نمبر ۳ میں یہ عورتوں کے
زبان پر جو قلیل الاستعمال ہے عام طور سے
یوں زبانوں پر ہے کہ باجی ددہا بھائی نے
ایک بد معاشر کو لگا دیا ہے خدا خیر کرے
دیکھئے کیا ہوتا ہے۔

لگا دینا:۔ شامل کر دینا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

ہو اور شک عدد بھی ناشقی میں
لگا دی اور قسمت نے لگی میں داغ
لگا دینا:۔ داؤں پر رکھ دینا۔ بازی
پر رکھ دینا۔ مواضع یا مقابلہ میں دینا۔
دیدینا۔ بیچ دینا۔

سر لگا دوں ابروئے خوار کی قیمت میں آج
اس فقیری میں بھی:۔ ان تک شوق تو بولتے معوض
دفرنگ آھیں

قول فیصل۔ داؤں پر رکھ دینا۔ بازی
پر رکھ دینا کے معنی میں عوام لکھنؤ بولتے
ہیں لیکن باقی معنی میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

لگا دینا:۔ جھٹی کھانا۔ ایسی بات کہنا
جس سے عداوت پیدا ہو۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

محل صاف۔ میں بونعیب کا کتنا خیال
کرتی تھی اس نے میرے سر سے
ایسی لگائی کہ میری جان کے دشمن چو
لگا دینا:۔ بڑے نزدیک سے دیکھ دینا۔
سجا دینا۔ ڈھنگ سے رکھ دینا۔ سلیقہ
سے رکھ دینا:۔ مقرر کر دینا، ٹھیرا دینا
ذمہ ڈال دینا۔ جیسے ٹیکس یا عذاب

لگا دینا۔ سر لگا دینا۔ ہاتھ لگا کر دینا۔ لہجہ
کر دینا۔ گاڑ دینا۔ جیسے ڈیرہ لگا دینا۔ بمبا
لگا دینا۔ رہ مشغول کر دینا۔ کوئی شغل تجویز
کر دینا۔ رہ پار اتار دینا۔ کنارے سے
بھڑا دینا۔ رہ تقسیم کر دینا۔ بانٹ دینا۔
رہ لٹکھ دینا۔ مقسم کر دینا عشق کا الزام
دھر دینا۔ آشنائی سے مٹھ کر دینا۔ تھمت
دھر دینا۔

دھوم دلوانے اڑاتے ہیں پر سزا دل کی
شمع محفل کو لگا دیتے ہیں پروانے پر ذکی
دفر ہنگ آصفیہ

قول فیصل۔ معنی نمبر ۷ میں تہا ان معنی
میں نہیں بولتے بلکہ سلسلے سے لگا دو ترتیب
سے لگا دو بولتے ہیں۔ معنی نمبر ۷ میں عوام
اور عورتوں کی زبان ہے معنی نمبر ۷ میں
عوام کی زبان ہے معنی نمبر ۷ میں یہ بھی عوام
کی زبان ہے جیسے دن بھر لوگوں کے ساتھ
کھیل کر مانتھا میں اسے تعلیم پر لگا دیا۔ معنی
نمبر ۷ میں اس طرح زبانوں پر نہیں ہے۔
پار لگا دینا۔ اور کنارے لگا دینا کی ترکیب
سے زبانوں پر ہے معنی نمبر ۷ میں اس طرح
نہیں بولتے بلکہ حقے کے ساتھ عام طور
سے زبانوں پر ہے معنی نمبر ۷ میں اہل کھنڈ
نہیں بولتے۔

لگا رکھنا: لگائے رکھنا۔ کسی چیز
سے بچا رکھنا۔ اٹھا رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔

اردو صرف قریب بتردک۔
پیش کش کرنا بھی کہہ زم بوسل کیلئے
سر لگا رکھا ہے ہم نے سچ قائل کیلئے امیر

دیکھ لینے کو ترے سانس لگا رکھا ہے
درد بیمار غم بحر میں کیا رکھا ہے داغ
قول فیصل۔ قدیم زمانے میں بھی عوام کی کے
ساتھ اور عورتیں زیادہ بولتیں تھیں موجودہ
دور میں عورتیں اس طرح بھی بولتی ہیں
کہ ہم نے ایک تسائی کو لگا رکھا ہے وہ
بلا ناغہ گوشت دے جاتا ہے۔

لگا رکھنا: امید دار رکھنا۔ مایوس نہ
ہونے دینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

وہ سرمہ بھری آنکھیں فتنہ ہیں کہ جادو میں
کتوں کو لگا رکھا، کتوں کو سلا رکھا امیر
قول فیصل۔ کی کے ساتھ عورتیں بھی بولتی ہیں
لگا رکھنا: رہ مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا
جیسے باتوں میں لگا رکھنا۔ اردو صرف عوام
کی زبان۔

محفل صرف وہ تو کہیے میں نے باتوں میں
لگا رکھا درد نہ تہا رے پاس آئے اور
خدا کرتے، میرا احسان مانو۔

لگا رکھنا: بٹا پاس سے جدا نہ ہونے
دینا۔ ساتھ رکھنا۔ (دور اللغات)

اک نہ اک ہم لگائے رکھتے ہیں
تم نہ ملتے تو دوسرا ملتا داغ
قول فیصل۔ لکھنؤ کے بازاری لوگوں کی زبان
ہے۔

لگا رکھنا: اپنی طرف مائل کر لینا۔
اردو صرف قریب بتردک۔

خورشید کو سائے میں زلفوں نے چھپا رکھا
چیتوں کی لگا دھڑ نے سرمہ کو لگا رکھا
لگا رکھنا: مسلسل کوئی کام کیلئے جانا۔

اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔
بزم غم کی برہی ہے غش میں رہنا بار بار
کیا لگا رکھا ہے یہ آنا کبھی جانا کبھی
لگا رہنا: بٹا لازم۔ ساتھ رہنا۔
چھپے چھپے رہنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں
کی زبان۔

محفل صرف۔ لاکھ چاہتی ہوں کہ بیکریاں
نہ آئے مگر وہ آتا ہے اور میں جہاں جاتی ہوں
چھپے لگا رہتا ہے جان کا عذاب ہو گیا ہے
لگا رہنا: بٹا چٹا رہنا۔ لپٹا رہنا۔
چسپاں رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہر چند ہے دھال مگر چاہتا ہے شوق
تصویر یار گھر میں رہے چاہی گلی رند
کیا رنگ پہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھنے
رہتی ہے اس کے پاؤں سے ہر گناہی عارف
لگا رہنا: بٹا مصروف رہنا۔ مشغول
رہنا۔ کوئی کام کرتے رہنا۔ سرگرم رہنا۔
اردو صرف عوام کی زبان۔

محفل صرف۔ لاکھ دنیا نے منہ کیا وہ نہیں
ترکیبوں اور تعبیروں میں لگے رہے کہ
باپ کا گل روپیہ مجھ کو مل جائے اور بھائیوں
کو نہ ملے۔

لگا رہنا: جاری رہنا۔ ہوتا رہنا
متصل جاری رہنا، برابر ہوتا رہنا، کوئی کام مسلسل ہوتا
رہنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محفل صرف۔ نواب صاحب کا محل بہت
بڑا ہے ہمیشہ مرمت لگی رہتی ہے عمارت
بنوانے کا بہت شوق ہے۔
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے

یہی معنی لکھے ہیں۔ مقرب بنا رہنا۔ مصاحب بنا رہنا۔ جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگا رہنا: ۱۔ چار رہنا۔ مستقل رہنا۔ پایدار رہنا۔ قائم رہنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ اگر تم نے سالہ اچھا لگا دیا اور کس دیا تو کانسیں لگی رہیں گی ورنہ ایک سال کے اندر گر جائیں گی مضبوطی کا خیال رکھو لگا رہنا: ۲۔ چھپے بڑا رہنا۔ سر ہند سر ہوئے جانا۔ جیسے بلا سا چھپے لگا ہی رہتا ہے عورت باقی رہنا۔ بچا رہنا۔ ثابت رہنا۔ محفوظ رہنا، موجود رہنا۔ قائم رہنا۔

تیرے ہاتھوں سے اے جھول نہ رہا۔ جیب و زامن میں ایک تار لگا نظر

دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ معنی نمبر ۱ میں عوام اور عورتوں کی زبان ہے معنی نمبر ۲ میں قلیل الاستعمال۔

لگا رہنا: ۱۔ گھات میں رہنا۔ تاک میں رہنا۔

فارسی عدد کے لئے صیاد اجل
سبزہ تن میں جو ہر سے لگا رہتا ہے ذوق
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے تاک وغیرہ کے ساتھ اس کا استعمال ہے۔ جیسے میں نے اس کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں کی لیکن وہ ہر وقت تاک میں لگا رہتا ہے۔

لگا رہنا: ۲۔ چپکے موجود رہنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔
میں گے وہاں کچھ سیما ہی لگے

کہ تیری کے منہ پر سیما ہی لگے شوق قدو
لگا سکا: ۱۔ محبت علاقہ، رابطہ، ربط ضبط، میل جول، واقفیت، رسائی۔ میل لگانا جیسے ان کا بھی وہاں لگا سکا ہے۔

دفرنگ آصفیہ و نور اللغات
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اس جگہ عورتیں کمی کے ساتھ لگم لگا بولتی ہیں۔
لگا سکا ہونا: ۲۔ آنکھ اڑ جانا۔ آشنا ہو جانا۔
دفرنگ اثر
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر لگم لگتی ہیں۔

لگا کھانا: ۱۔ دفع اول و تشدید دوم پہلے ہونا برابر کا ہونا۔ نسبت رکھنا۔ اردو صرف غیر فصیح و راجح
قول فیصل۔ بیشتر سب کے ساتھ اس کا استعمال ہے۔

باطن سے ترے کھائے نہ بد باطنی لگا
ظاہر کی بدی سے تری آفاق میں نشیمر مصحفی
لگا کے لانا: ۲۔ ہمراہ لانا۔ ساتھ لانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ہمراہ اپنے گفت غم ہے لحد میں بھی
گھر تک لگا کے لائے ہیں ہم گورہ اسیر
لگا لانا: ۲۔ بغیر تشدید دوم ساتھ لے آنا۔ کسی کو پھینکا کر دم دلا سادے کرے آنا
غیر فصیح، راجح۔

اپنے گھر تک میں لگا لایا اسے
اے مقدر آگے تیرا کام ہے جلیل
لگا لانا: ۲۔ حیوانات کا اپنے پیچھے لگانا اپنے ساتھ لے آنا تاکہ وہ صیاد کے دام میں نہ پھنس جائیں۔
دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ عوام خود سے زبانوں پر نہیں

لگا لیٹا رہنا: ۱۔ کسی کام میں کمال مشغولی کے واسطے مستقل ہے عورتوں کی زبان۔

مائی صرف لوکری کے ڈر سے نہیں بلکہ اپنے شوق سے بھی کام میں لگے لیٹے رہتے ہیں۔
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عورتیں لگے لیٹے ہی بولتی ہیں
لگا لگا: ۱۔ (دبا فحش) یعنی چلو آؤ۔ کوئی نئی بات نہیں ہے جو حالت کھتی دہی ہے۔ کماروں کی اصطلاح۔ دعام بازار کی زبان۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
لگا لگانا: ۱۔ ابتدا کرنا۔ پہلی کرنا کسی کام کا شروع کرتا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

لگا جولا کاتا ہے تجھے جامہ دہی کا
ہاں دست جنوں دامن کسکے پہلے عاشق
لگا لگانا: ۱۔ آشنائی کا الزام لگانا۔ عورتوں کی زبان۔

صدر جہاں سے کسی نے لگایا ہے لگا ہے
کوئی کہے ہے کہ ہے زمین خاں کا کچھ پچا زکین
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگا لگانا: ۱۔ آشنائی کرنا۔ دوستی یا یارانہ پیدا کرنا۔ یارانہ کا ٹھکانا، رابطہ ضبط پیدا کرنا۔ اردو صرف۔ متروک۔
کیونکہ جرات لگائیں ہم لگا
دفرنگ آصفیہ

لگا لگایا :- بنا بنایا۔ لگا ہوا۔ اردو
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صاف۔ صاحبزادے بھی عجیب قسم کے
ہیں ذرا سی بات پر دوکان کے مالک سے لڑ پڑ
لگا لگایا روزگار چھوڑ دیا۔
قول فیصل۔ مونث کیلئے لگی لگائی بولتے
ہیں جیسے لگی لگائی روزی چھوڑ دی۔ مانتے ہوں
گے تو بت چلے گا۔

لگا لگایا :- جما جایا۔ لگایا ہوا۔ اردو
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صاف۔ تم بھی عجیب آدمی ہو چمن کی صفائی کی
بیوگا لگا لگایا درخت اکھاڑ کے پھینک دیا۔
لگا لگایا اسے صرف کیا ہوا۔ خرچ کیا ہوا۔
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صاف۔ غریب کیا کریں لوگ کے مر جانے
سے جلتی ہوئی دوکان بند ہو گئی تاکہ لگا لگایا پیسہ
تباہ دہریاز ہو گیا۔

لگا لگایا :- لگا ہوا۔ مقرر شدہ۔ اردو
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صاف۔ دیکھیں اب تم لڑے کس سے دھواؤ
کی تم نے خواہ مخواہ ہی لگے لگائے دھوئی سے جھگڑ
کر لیا۔

لگا لگایا :- آراستہ، درست، درست
کیا کرایا۔ بنا سورا۔ نور اللغات و فرنگی صغیر
قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

لگا لگ جانا :- حساب کتاب بن
جانا۔ ربط ضبط کی صورت نکل آنا۔ برائی
ہو جانا۔ کام بن جانا۔ موقع نکل آنا۔ دھکے

لگا جانا۔ ڈھب لگ جانا۔ ہندی فعل لازماً
شاید نظر کیجئے اس میں لگ جائے ایسا لگا
پھرتے لگے ہونے ہیں اب ہم عدد لگتے تھے فخر
فرنگی صغیر
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگا لگنا :- ملے (لازم)، ابترا ہونا۔ کام
شرع ہونا۔ کسی کام میں ہاتھ لگنا۔ اردو
صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صاف۔ بہر کیف سامان اس کا ہوتا ہوا
ساتویں ریح الاول سے اس کا لگا لگا ہے۔
دیکھا یا بیٹے مرفی خدا کیا ہے۔ (انشائے سرور)
قول فیصل۔ اس جگہ لگا لگ جانا بھی بولتے
ہیں۔

لگا لگنا :- ملے مشابہ ہونا۔ ہمتا ہونا۔
بمسر ہونا۔ ملے ربط ضبط ہونا۔ میل جول ہونا
حساب کتاب لگنا۔ تعلق ہونا۔ دوستی ہونا
(فرنگی صغیر)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔
لگا لے جانا :- دم دلاسا دیکر لے جانا۔
مائل کر لے جانا۔ ہمراہ لے جانا۔ اردو صرف
فعل استعمال۔

فرط شوق اس بت کے کوچے میں لگا لگایا گیا۔
کعبہ مقصود تک مجھ کو خوف رائے جائے گا
قول فیصل۔ لگا لگنا بھی مستعمل ہے۔

جس طرف چاہا لگا کر گئیں ملک کوادھر
ہو گئے مجبور ہم مختار آنکھیں پر گئیں جلال
لگا لگنا :- ملے ساتھ کر لینا۔ ہمراہ کرنا
اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صاف۔ ہمتا کر کے یہاں دو تو لگی ہوئی ہو

یہ ایک لڑکا ہے۔ دوسرے مزدوروں کے ساتھ
اس کو بھی لگا لو۔
لگا لینا :- یا رہنا لینا۔ محبوب کر لینا
راغب کر لینا۔ اپنی طرف مائل کر لینا۔ اردو
صرف۔ تسلیل استعمال۔

تم تو انسان ہو آؤ گے نہ کیوں قابو میں
ہم تو دو باتوں میں پیروں کو لگا لیتے ہیں امیر
خوب آتا ہے لگا لینا نگاہ یا رکو
ایک سے ان بن ہوئی تو دوسرا گدیوہ دلہ
لگا لینا :- مشغول کر لینا۔ اپنی طرف متوجہ
کر لینا۔

ہے لگا لینے کو وہ فتنہ دور ال تو بول
پر طبیعت بھی غضب کو مولا لگائے کو حسرات
(نور اللغات)

قول فیصل۔ تہا زبانون پر نہیں ہے باتوں غور
کے ساتھ زبانون پر ہے۔

لگا لینا :- ملے اپنے مطلب کا بنا لینا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگا لینا :- شروع کر لینا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

محل صاف۔ اب میں آپ کے یہاں کام نہیں
کر دوں گا۔ میں نے بابو کے یہاں کام لگا لیا ہے
لگا لینا :- ملے گنتی میں شامل کر لینا
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ ملا لینا، یا بڑھالینا
زبانوں پر ہے۔

لگا لینا :- ملے مجرا کر لینا۔ محبوب کر لینا
(نور اللغات)

قول فیصل - ان معنی میں ابلی لکھنا نہیں بولتے -

لگالینا - حساب کے سوال کو حل کر لینا

اردو صرف - عوام کی زبان -

لگام - (بلغت ادل، باگ، عنان، لجام - وہ قسم جس کا ایک سراسوار کے ہاتھوں میں رہتا ہے اور ایک سراسوار کے منہ میں بندھا ہوتا ہے سوار اس جھڑ کی جنبش سے جس قدر اس کے ہاتھ میں ہے گھوڑے کو چلنے یا کسی طرف مڑنے کی ہریت کرتا ہے - فارسی - مونث - فصیح، رائج -

من کے ہر سوار نے بس روک لی لگام -

تھم تھم کے کانپنے لگے سب اس تیز گام -

من میں اس کے ذرا لگام نہیں اس سے ہنسنا تمہارا کام نہیں تلق لگام اتارنا - گھوڑے کے منہ سے

لگام نکال لینا - اردو صرف - رائج -

لگام مارنا - عیب دھرنا - ہمت لگانا الزام رکھنا - بدنام کرنا - دلخ لگانا - اردو صرف - دہلی کی زبان -

کوچہ گردی ظفر اب ترک کر دتم ورنہ تمہیں ایک اس سے پہل کوئی لگام لگا ظفر

لگام چڑھانا، لگام دینا - گھوڑے کے منہ میں دھانچہ چڑھانا - اردو صرف -

سلو تریوں کی اصطلاح -

قول فیصل - کی کے ساتھ لگام دینا بھی زبانوں پر ہے -

لگام چڑھانا، لگام دینا - دکنایت روکنا، تھامنا - قابو میں کرنا - چپ کرنا - جیسے

زبان کو لگام دینا - (نور اللغات، قول فیصل - لگام دینا کی کے ساتھ بولتے ہیں اس جگہ منہ میں لگام نہ ہونا بولتی ہیں - جیسے باجی وہ بڑی بد زبان ہیں آتی ہیں ہزاروں گلے دیتی ہیں - ان کے منہ میں لگام نہیں ہے -

من ان سے بات نہیں کرتی -

لگام چھوڑنا - دکنایت، کہنے میں آزاد ہونا - اردو صرف - قلیل الاستعمال -

ہے دھف تیخ میں اب اس جگہ سے قطع کلام چھٹی ہے مدح فرس میں مگر سخن کی لگام

اردو صرف - عوام کی زبان - قلیل الاستعمال -

لگام چھوڑ دینا - (دکنایت) آزاد کر دینا - روک ٹوک موقوف کرنا -

اردو صرف - عوام کی زبان - قلیل الاستعمال -

لگام کھینچنا - (دکنایت) احتیاط کرنا -

دور اللغات، قول فیصل - ان معنوں میں نہیں بولتے بلکہ اہلی معنی میں یعنی گھوڑے کو روکنے کیلئے بولتے ہیں -

لگان - (بالفتح) پوت زراعتی جو زمین سے وصول ہو - وہ رقم جو اسمی بابت دخل یا استعمال آراہنی مقبوضہ ادا کرے اردو، مذکورہ رائج -

کیوں کشت دل میں تم محبت کو بولیا سرکار سے نہ ہوگی معافی لگان کی اثر

لگان - وہ جگہ جہاں گھاٹ پر کشتیوں کو باندھتے ہیں - اردو مذکور، متروک

جس جگہ پر لگان ہوتا تھا - ہر دم اس کو لگان ہوتا تھا

تلق

لگانا: بے جھڑنا - ملنا، پیوست کرنا - اردو صرف، رائج -

لگانا: ہٹا ہٹا کر، سینا، پیوست کرنا - دخت کرنا

اردو صرف، فصیح، رائج -

محل صرف - جاڑا سر پر آگیا ہے تم نے بھائی میں گوٹ ابھی تک نہ لگائی - لگا دو تو روئی بھڑکی

لگانا: بے جھڑنا - ملنا، پیوست کرنا - چسپاں کرنا

اردو صرف، فصیح، رائج -

سنا دے تھتہ خواں ان کو مرا حال لگا دے یہ بھی ٹکڑا راستاں میں داغ

لگانا: بے جھڑنا - ملنا، پیوست کرنا - اردو صرف، رائج -

جھپٹا لیا بچھے بڑھک چن ہنسی پر

نخل الفت کا لگایا قاعدا سدا میں لگام

لگانا: بے جھڑنا - ملنا، پیوست کرنا - اردو صرف، رائج -

دست دباؤ کی ہو خیر اور لگا دے اک ہاتھ میرے بیدرد نہ جا چھوڑ کے بسمل مجھ کو امیر

لگانا: بے جھڑنا - ملنا، پیوست کرنا - اردو صرف، رائج -

لگانا: بے جھڑنا - ملنا، پیوست کرنا - اردو صرف، رائج -

ہر قدم راہ میں آنکھوں کو بچھا رکھا ہو تاکہ
قول فیصل - اس کا حرف اسباب، سامان،
دستر خوان، کھانا وغیرہ کے ساتھ ہے۔
لکھنا: یہ مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا۔ متوجہ
رکھنا۔ اردو حرف، نصیح، رائج۔
اسے ظفر کب سنے ہے وہ میری
اس کو باتوں میں تو ہزار لگا ظفر
لکھنا: عطا، سدھانا، ملانا۔
لگایا ہے جو وہی بہ ہم نے واعظ کو
محر کو مدد ملی، ہر روز ہر لمحہ کی تلاش محسوس
دلور اللہ (۱)
قول فیصل - مائل کر لینا۔ عادی بنانا کے معنی
شر سے نکل رہے ہیں۔
لکھنا: کسی سواری گھوڑے یا پالمی وغیرہ
کو سوار ہونے کے واسطے قریب لاکر کھڑا کرنا۔
اردو حرف، عوام کی زبان۔
کئی سیسوں سے پھر مڑ کے مختصر یہ بات
لگا دین فرس لاکے جلد زیر قنات ادراج
قول فیصل - قدیم زمانے میں کہا رجب ڈیوٹی
میں ڈول چوہلا وغیرہ لگاتے تھے تو کہتے تھے
سواری لگاتے ہیں۔
لکھنا: پھنسانا، الجھانا۔ شامل کرنا۔ اس
معنی میں لگالینا مستعمل ہے۔ دلور اللہ (۲)
قول فیصل - یہ عوام کی زبان اولیٰ الال
لکھنا: دھسے سستی کا جلی وغیرہ کے
ساتھ استعمال کرنا۔ آلودہ کرنا، ملنا، جمانا۔
اردو حرف، نصیح، رائج۔
لکھنا: سودا پھیلا کر رکھنا، فروختی شیا
کو نکال کر رکھنا۔ اردو حرف، رائج

محل صاف۔ اب ہم کل نچاس میں دوکان لکھنا
گئے پھر پرسوں فیٹر آباد جائیں گے۔
لکھنا: دل، دھیان کے ساتھ، متوجہ ہونا
رجوع کرنا۔ مائل ہونا۔ لکھنا، پھنسانا۔ اردو
حرف، نصیح، رائج۔
دل لکھنے کی ہم نے یہ پائی مڑا
زندگی بن کے اک داستان وہ گئی علم
لکھنا: (سینے یا دل کے ساتھ) چٹاننا،
پٹاننا۔ گلے سے لکھنا۔ اردو حرف، نصیح،
رائج۔
وہ نہیں ہیں تو درد کو ان کے
سینے سے ہم لگائے بیٹھے ہیں جردج
لکھنا: دہمت، عیب وغیرہ کے ساتھ،
ہمت دھرنا۔ الزام لکھنا۔ اردو حرف، نصیح،
رائج۔
لکھنا: ڈھکیس وغیرہ کے ساتھ مقرر
کرنا۔ عائد کرنا۔ باندھنا۔ اردو حرف، نصیح،
رائج۔
قول فیصل - عائد کرنا، نافذ کرنا، کے معنوں میں
کرنیو لکھنا: دفعہ ۴۴ لکھنا بھی بول دیتے ہیں۔
لکھنا: (مزدور اور مدد کے ساتھ) کام دینا۔
کام کھینچنا۔ کام لینا۔ کام میں مشغول کرنا۔ اردو
حرف، رائج۔
محل صاف۔ اس سینے میں شادی ہے تم نے
ابھی تک مزدور نہیں لگائے کہ کوڑا ہی اٹھاتا۔
لکھنا: شلہ نشتر، انجکشن وغیرہ کے ساتھ
گھونپنا، کوچنا۔ کچھ کا دینا۔ اردو حرف، رائج۔
لکھنا: (سترے، قچی کے ساتھ) تیز کرنا۔
دھار رکھنا۔ سان چڑھانا۔ اردو حرف، رائج

لکھنا: لکھناؤ یا کشتی وغیرہ کے ساتھ،
کنارے پر لانا۔ لکھنا، انداز ہونا۔ اردو حرف،
نصیح، رائج۔
لکھنا: عذاب، باندھنے کے ساتھ،
سسر مٹھنا۔ سسر ڈالنا۔ پیچھے چٹاننا۔
اردو حرف، عوام اور عورتوں کی زبان
لکھنا: رستہ، رستہ بچھونا، جال وغیرہ
کے ساتھ، بچھانا۔ پھیلانا۔ اردو حرف
عوام کی زبان۔
بے یار میکدے میں نہ بستر لگائے
ٹھوکر سب کو جام کو پھر لگائے ذوق
لکھنا: (دوبے سے وغیرہ کے
ساتھ) اٹھانا، صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔
اردو حرف، رائج۔
محل صاف۔ تم نے گلی کے اندر مکان لیکے
دس ہزار روپے سے لگائے کیا فائدہ یہ
سڑک پر مکان لیتے تو قیمت بڑھ جاتی۔
لکھنا: دکنڈی زنجیر وغیرہ کے ساتھ
بند کرنا۔ دینا۔ اردو حرف، رائج۔
لکھنا: (مجھے وغیرہ کے ساتھ) کھڑا
کرنا۔ نصب کرنا۔ اردو حرف، رائج۔
لکھنا: (تفل کے ساتھ) مقلد کرنا
بند کرنا اردو حرف، رائج۔
لکھنا: (جمع، پنجایت کے ساتھ) جمع
کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ اردو حرف، رائج۔
لکھنا: (داشہار، پوسٹر وغیرہ
کے ساتھ) چسپاں کرنا۔ اردو حرف،
رائج۔
لکھنا: (دعا، دعا، دعا، دعا کے ساتھ)

مناسبت نہ ہونا۔

بھلا کوئی ایسے کو کیونکر کہے

کہ جس سے کسی کو نہ لگانے لگتا۔

دوسرے رنگ آصفیہ

قول فیصل۔ ان معنوں میں ماک طرد سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لگانہ ہونا۔ کچھ مناسبت نہ ہونا۔ کچھ

نسبت نہ ہونا۔ تعلق نہ ہونا۔ بہت بڑا فرق

ہونا۔ اردو صرف، قریب بہتر دک۔

جرمیں گرم ہے اس داغ سے پہلو میرا

جس سے لگانے میں دوزخ کے بھی انکار کو ناسخ

لگانے میں آنا۔ لگائی، بھائی سے متاثر

ہو جانا۔ اردو صرف، معدنوں کی زبان۔

بہت سے دوسرے نالوں سے جلیں بل کے بھڑکے کا

اگر وہ چلے رو آ یا رقیبوں کے لگانے میں رشک

لگانے والا۔ چٹخور۔ غیبت کرنے والا۔

ادھر کی بات ادھر کہنے والا۔ اردو صرف۔ عورتوں

کی زبان۔

عشق پاک اپنا تو بے راگ ہے پر پڑ رہے ہیں

کہ برسے ہوتے ہیں کجمنحت لگانے والے دخت

قول فیصل۔ بصورت جمع بھی بولتی ہیں۔

روز رنگیں سے بھڑاتے ہیں جیہ

یا رب اڑ جائیں لگانے والے گزین دیکھو

لگانے والا۔ لگانے والا۔ تعلق۔ علاقہ

اردو صرف، قریب بہتر دک۔

سر جراتن سے کسی روز گراے خنجر یار

یہ لگانے میں ہر بار نہیں اچھی ہی اسیر

لگانے والا۔ پلان، رجحان، دنیا میں

قول فیصل۔ ان معنوں میں ماک طرد سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لگانے والا۔ میں، ملاپ، سازش۔ اردو

صفت۔ مونث، قریب بہتر دک۔

رنگ خون شہد اکا نہ جہا اے قاتل

کی لگانے میں ہاتھوں نے خنجر پیدا

لگانے والا۔ دستی، یارانہ، آشنائی۔ اردو صرف

قریب بہتر دک

کرے ہے قتل لگانے میں تیرا دونا

تری طرح کوئی تیرا نظر کو آب تو اے غالب

لگانے والا۔ ناز و خیر، عشقوں کے حرکات

اردو صرف، مونث، قریب بہتر دک۔

نہ لگانے میں یہی پنے دل میں ٹھانی ہے

تری طرف سے ہزار اے پری لگانے والا۔ ناسخ

لگانے والا۔ لگانے کرنے میں مشاق۔

اردو۔ صفت، قریب بہتر دک۔

محل صاف۔ یوں تو خدا کی خدائی میں ایک سے

ایک بڑھ کر حسین و جمیل لیکن حسن آرا پر عالم

ہی اور ہے۔ خدا چشم بد سے بچائے۔ ایسی لگانے

باز انکھریاں دیکھیں نہ سہیں۔ دفا سازان

لگانے والا۔ تعلق پیدا کرنے والے

کی باتیں۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔ قریب

بہتر دک۔

محل صاف۔ اب کی سہ کار سے باتیں ہوں

یا سامنے کھڑی ہو تو لگانے والا۔ بازی سے نظر ڈال

کو لگانے والا۔ دیر کسان،

لگانے والا۔ تعلق پیدا کرنا۔

اردو صرف، قریب بہتر دک۔

رنگ خون شہد اکا نہ جہا اے قاتل

کی لگانے میں ہاتھوں نے خنجر پیدا

لگانے والا۔ التفات ظاہر کرنا۔ اردو

صرف، قریب بہتر دک۔

خالی ہونے پر تو غنیمت میں بھری چلی

غل تھا کہ لود کھا کے لگانے والا۔ چاہنا۔ اپنی طرف مائل

کرنا۔ محبت ظاہر کرنا۔ عشقوں کا اپنی طرف مائل

کونکلی کرنا۔ اردو صرف، قریب بہتر دک۔

کیا لگانے کر کے میرے دل کو جاناں بیچلا

اپنے درے کو اڑا کر مہر تاباں لے پلا بھر

لگانے والا۔ باتیں۔ پھیلانے والی

باتیں۔ پھیلانے کی باتیں۔ اردو صرف، قریب

بہتر دک۔

باتیں نہ لگانے کی کرداے قمر الی

دل جان کے دیں گے نہ نہیں گے بھاری

لگانے والا۔ انس نہ ہونا۔ اختلاف

نہ ہونا۔ اردو صرف، قریب بہتر دک۔

مشتاق شہادت کودہ دو ہاتھ لگا کر

کہتے ہیں لگانے میں آتی نہیں مجھ کو آئیں مینا

لگانے والا۔ نمانشی محبت کا اظہار

ہونا۔ اردو صرف، قریب بہتر دک۔

کچھ رکھائی تھی کچھ لگانے تھی

کچھ حقیقت تھی کچھ بناوٹ تھی شوق

لگانے والا۔ ملا ہوا۔ پاس، قریب بہتر

اردو صرف، عوام کی زبان۔

کیا جانے کب لکل کے وہ ہنگامہ خیر ہوں

مشر لگانے والا۔ دیا۔ چاہا ہے

لگانے والا۔ مشغول، جٹا ہوا۔

اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صاف۔ مزدور بیچارہ سو رہے سے کام میں

لگانے والا۔ غریب بھوکا بھوکا کھانا کھلا دو۔

لگا ہوا: ایک آشنا

دفعہ: وہ اس لوندی سے لگا ہوا ہے (لوندی: لڑائی)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لگا ہوا: ایک وابستہ۔ اردو صرف، قریب بہرہ۔

دامن سے لوگ اس کے اکثر گئے ہوتے ہیں

کوچہ میں سیکڑوں کے بستر گئے ہیں ایسے

لگا ہوا: ایک خوگر۔ عادی جیسے لگا ہوا

شیر یا کتا۔ (لوندی: لڑائی)

قول فیصل: اس طرح اہل کھنڈ نہیں بولتے

لگا ہوا: ایک سدھا ہوا۔ ہلا ہوا۔ اڑا ہوا

جیسے آواز پر لگا ہوا۔ بچہ پھڑی پر لگا ہوا

دفعہ: یہ کتا تمہاری آواز پر لگا ہوا ہے

(لوندی: لڑائی) دفرنگ آصفیہ

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لگا ہوا: ایک دائمی، داغدار، کسی کسی جگہ

سے سٹرا ہوا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صدف: تم سے کہا تھا کہ سب دیکھ کے لانا

تم جو لائے ہو ان میں سے چار لگے ہو ہیں

اور کھانے کے قابل نہیں ہیں۔

لگا ہونا: مصروف، مشغول ہونا،

کسی کام میں بھینسا ہونا، کسی کام میں لگا ہونا۔ اردو

صرف، عوام کی زبان۔

عمد دیر سے نظارہ خوباں میں لگے ہیں

یہ پھول غیب گلشن ایساں لگے ہیں حریت

لگا ہونا: تعلق ہونا۔ آشنائی ہونا، رفا

ہونا۔ محبت ہونا۔ عشق ہونا۔ لوندی صرف،

قریب بہرہ۔

حسن و خوبی کی بھی کم بے اعتباری سے ہوتا

ہو سبک رقاص گر لگا سپردائی سے ہو جرات

لگا ہونا: مانی سے ہے سب یہ عام ہے

اب گل چین جو چاہے تو سارا لگا ہونا جان

لگا ہونا: ایسا برتاؤ کرنا جس سے التفات

پایا جائے۔ اردو، مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

لاکھوں لگاؤ ایک چرانا لگاؤ کا

لاکھوں بناؤ ایک بگڑا ہوا غلبہ

لگاؤ: ایک طبیعت کا تعلق جو کسی سے ہو گیا

ہو۔ تعلق، علاقہ، نسبت، دوستی، محبت۔

اردو صرف، مذکر، فصیح، رائج۔

لاگ ہو تو اس کو ہم سمجھیں لگاؤ

جب نہ کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا غائب

ہے مری آنکھ کو اس خبر ابرو سے لگاؤ

وہ جس طرح کہ جو ہر کو ہونا لگاؤ

قول فیصل: اسی جگہ، دلی لگاؤ بھی زبانوں

پر ہے۔

لگاؤ: ایک سوچ، دخل، باریابی۔ رسائی

گزر۔ اردو صرف، قریب بہرہ۔

پایا علی کو جا کے مجھے اس جگہ

جس جاز تھا لگاؤ گمان خیال کا سیر

لگاؤ: ایک میل، ملاپ، رسم درہ۔ اردو

صفت، قلیل الاستعمال۔

یاد کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں

وہ محبت نہیں وہ چاہ نہیں رشک

لگاؤ: رشتہ، ناتہ، لگاؤ۔

(لوندی: لڑائی)

قول فیصل: دائم لہو سے زبانوں پر نہیں ہے

لگاؤ: ایک مناسبت، جوڑ، ہمراہی، مرقع

اردو صفت، مترادف۔

عبد بھی وصل سے چلی خالی

لگاؤ: ایک آمیزش، لاک، سازش،

شرکت۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال۔

نعرہ و ناز و اداس میں حیا کا ہے لگاؤ

ہائے بچپن کی خوشی وہ بھی شرمناک

لگاؤ: ایک رجحان، میلان، طبع۔ میل خاطر۔

اردو صفت، قلیل الاستعمال۔

میں تو ملتا نہیں ہوں ان سے مگر

نہیں جاتا ہنوز دل کا لگاؤ

لگاؤ: ایک اشارہ۔ (لوندی: لڑائی)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لگاؤ: ایک مکان سے دوسری جگہ

آمد و رفت کی گنجائش ہونا۔ منتقل ہونا

اردو صفت، عوام کی زبان۔

بھونکے گا مقف فلک شہر خوش نکا لگاؤ

نہ کریں دفن مجھے آہ شہر بار سمیت رشک

قول فیصل: زیادہ تر جو درغیرہ کے خلاف

کیلئے اس کا استعمال ہے جیسے بار کی کوٹھی

کی طرف سے تمہارے مکان کا لگاؤ ہے۔

لگاؤ: ہونا، ایک تعلق ہونا۔ نسبت ہونا۔

اردو صرف، غنی، فصیح، رائج۔

محل صدف: منخرہ بس قابلیت عالم بار

شرمیاں وہ شخص کیا جس میں ردیف اور

فانیہ ہیں لگاؤ ہو۔ دیر کسان

لگاؤ: ہونا، ایک مکان کا غیر محفوظ ہونا۔

جوری کا اندیشہ رہنا۔ دفرنگ آصفیہ

قول فیصل: عام لہو سے جب کسی دوسری

مکان سے چور کے آنے کا اندیشہ یا راستہ ہوتی بولتے ہیں۔

لگائی: بڑے (بچہ اول، عورت، زن، ہندی، مونث)۔ اہل ہندو عورتوں کی زبان (لوزر لفظ)۔

قول فیصل: اردو سے اس کا تعلق نہیں۔ لگائی: بڑے آشنا عورت، مدخولہ، کسبی، رنڈی، اردو صفت، مزدور۔

میں بولی فاش عورت نہ بھائی

اور دس باہر خیم کی ہوں لگائی دوہن نامہ لگائی بھائی: دلیق لفظ چغل خوری، غازی۔

بوگولی کر کے نقشہ برپا کرنا۔ ادھر کی بات ادھر کر کے دلوں میں فرق ڈالنا۔ اردو صفت، مونث عورتوں کی زبان۔

کبھی ختم گئیں تھیں کبھی طعنہ زن

لگائی بھائی کے اکثر سخی اختر شاہ ادھ

قول فیصل: اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہی ہے۔ ان سے لڑائیں گے رقیب تجھے

کیوں لگائی بھائی کرتے ہیں صف

لگائی لٹری: ایک کی برائی دوسرے

کہنا۔ لگائی بھائی۔ ہندی، مونث، عورتوں کی زبان۔ (لوزر لفظ)۔

قول فیصل: لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

لگ بھگ: بڑے قریب قریب، پاس، نزدیک ہندی، عورتوں کی زبان۔ جیسے عید کی سواری لگ بھگ ہے گھر میں کھانے تک کو نہیں۔

(سنگھڑ سہیلی)

(حقہ) میں منہ پر کے لگ بھگ داوی اماں کی ڈولی میں بیٹھ لی۔ (لوزر لفظ) ادھر ہنگامہ

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لگ بھگ: تقریباً، تخمیناً۔ ایک

انداز سے مطالبات۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صافہ۔ آج کا جلسہ کامیاب رہا لگ بھگ تین ہزار آدمی ہوگا۔

لگ بھگ: ملنا جلتا۔ مشابہ۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔

ج کوئی دیوان اس دیوان کے لگ بھگ ہو سکتا علم

قول فیصل: ہونا کے ساتھ بھی صرف ہے جیسے دالہ ہے حسن آرا کے لگ بھگ ہے یہ نہیں سچ

کہنا استاد وہ بیٹی دالی سلیم ہی ایسی شوخ تھی۔ (فسانہ آزاد)

لگ بیٹھنا: قریب ہو کر بیٹھنا۔ لگ بیٹھنا (لفظ) وہ مدیر مقام پر تکیہ سے لگ بیٹھا۔

(لوزر لفظ)

قول فیصل: اب اس محل پر لگ کے بیٹھنا زیادہ

لگتا تھا: لگاتار۔ متواتر۔ سہم۔ برابر

پے در پے، متصل۔ اردو صفت، دہلی کی زبان۔

ہوا قائل ہمارے ابرو دریا بارود نے کا جو لگتا تار باندھا شمع ترے تاور دیکھا نکلت

قول فیصل: اہل لکھنؤ اس محل پر لگتا تار بولتے ہیں۔

لگتا ہوا: قریب قریب، جیسا۔ مشابہ ملنا جلتا۔ اردو صفت، اندر۔ عوام کی زبان۔

محل صافہ۔ جیسے کل آپ نے ایسا لگتا ہوا جملہ

کہا کہ ان کو خاموش ہو جانا پڑا اور کوئی جواب دیتے نہیں پڑا

لگتا ہے: قیاس سے معلوم ہوتا ہے۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صافہ۔ پہلے میں بھٹا تھا کہ آپ میرا ساتھ دیں گے مگر اب ایسا لگتا ہے کہ آپ مخالف سے مل گئے ہیں۔ یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔

قول فیصل: یہ زبان کا جابر صرف ہے۔ کچھ عرصہ سے عوام لگتا ہے۔ معلوم ہونے کے معنی میں بولتے ہیں۔

لگتی: چھٹی، چھٹی، کاٹ کرنے والی۔ زخم ڈالنے والی۔ ہندی، مونث۔ (لوزر لفظ)

قول فیصل: کبھی چھٹی کے معنوں میں بولتے ہیں

زخم ڈالنے والی کی کوئی خصوصیت نہیں۔ جیسے بات تو تم نے لگتی ہی لیکن کسی طرح مناسب نہیں تھا

لگتی: ہشک۔ مشابہ، ملتی جلتی۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔

لگتی: تکلیف دہ۔ سوزش بڑھا دینے والی۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صافہ۔ ڈاکٹر صاحب آپ زخم دھلانے کے بعد جو دوا لگاتے ہیں وہ بہت لگتی ہے۔

لگتی: اثر کرنے والی۔ موثر۔ مفید۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔

محل صافہ۔ میں نہ کسی کا علاج کرتا ہوں نہ

کروں گا مجھے تو ڈاکٹر رفیق صاحب ہی کی دعا کی

لگتی کہنا: چھٹی کہنا، موثر بات کہنا۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔ قلیل استعمال۔

قول فیصل: زیادہ تر لگتی ہوئی کہنا زبانوں پر

لگتے گھر لگانا: چھٹی ہوئی تے کی بات کہنا (دھڑنگ اثر)

قول فیصل: یہ عورتوں کی زبان ہے شاید

یہ کوئی بولتا ہو۔

لگتی لگائی بات: وہ بات جو قریب قریب

ہو۔ وہ بات جو کسی سوچ پر چسپاں ہو۔

نہیں بات سنتے دگتی لگاتی

بگڑا کر میں کی دہریں روکتے ہیں

دور اللہ عزوجل

قول فیصل۔ لکھنویس لگتی بات یا لگتی ہوئی

بات زبانوں پر ہے۔

لگتی لگاتی بات :۔ چبھتی ہوئی بات

ذکر دشمن پر بگڑنا ہے بجا

واقعی لگتی لگاتی بات ہے

دور اللہ عزوجل

قول فیصل۔ ال لکھنوی لگتی بات، کہتے ہیں۔

لگتے ہاتھ :۔ ساتھ کے ساتھ، کسی کام کے ساتھ

میں۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

دفعہ :۔ اب زندگی میں بھر ہاں آنا نصیب ہو

یا نہو لا دگتے ہاتھ جہاں تک ہو سکے زیارتیں

لو کروں۔ (محضاتہ)

قول فیصل۔ لکھنویس لگے ہاتھ یا لگے ہاتھوں

کہتے ہیں۔ جیسے نکاح تو جاری رہے ہو لگے ہاتھ

نظامی پریس بھی ہو لینا شاید پروف تیار ہو گئے

سوں تو لیتے آنا۔

لگ جانا :۔ کسی کی آئی ہوئی مصیبت یا

آفت کا کسی اور پر آ جانا۔ اردو صرف، عورتوں

کی زبان۔

اس کے ادب کوئی آج آئے

اس کی آئی ہوئی لگ جانا، آخر شاہ ادب

لگ جانا :۔ الزام آ جانا۔ دور اللہ عزوجل

قول فیصل۔ تنہا نہیں، ہمت وغیرہ کے ساتھ زبان

پر ہے۔

لگ جانا :۔ آخر کر جانا۔

دفعہ :۔ تم کو بھی شہر کی ہوا لگ گئی۔ دور اللہ عزوجل

قول فیصل۔ تنہا نہیں ہوا وغیرہ کے ساتھ بوجھ

لگ جانا :۔ تکلیف ہونا۔ ناگوار گزرنے

چہرہ جانا۔ اردو صرف، عوام اور غور قول کی زبان

ابھی کمی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا

یہ لگ گئی اے نا صبح ناواں میں دل کو

لگ جانا :۔ متعدی مرض کا ایک کو ہو کر

اس کے پاس آنے جانے والے کو ہو جانا۔

دور اللہ عزوجل

قول فیصل۔ بیماری یا مرض کے ساتھ ہی اس کا استعمال

لگ جانا :۔ بھر جانا

دفعہ :۔ کپڑے میں مٹی لگ گئی۔ دور اللہ عزوجل

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ مٹی کچڑ

وغیرہ کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہے۔

لگ جانا :۔ آ جانا۔

دفعہ :۔ کپڑے میں داغ لگ گیا۔

دور اللہ عزوجل

قول فیصل۔ داغ دھبہ وغیرہ کے ساتھ

ہی بولتے ہیں۔

لگ جانا :۔ شروع ہو جانا۔ اردو صرف

مستردک۔

عج کو روئے دیکھ اس کو مسکرا نا لگ گیا جرات

لگ جانا :۔ چل جانا۔ جیسے چادل لگ گئے

دور اللہ عزوجل

قول فیصل۔ چادل اور کچڑی وغیرہ کے ساتھ ہی

صرف ہے۔

لگ جانا :۔ شروع ہو جانا۔ آغاز

ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

دل پیر کا رہا نہیں منگل کا لگ گیا

نوجوانی کو نہاؤں کی جاؤں کی کر بلا جان صاحب

قول فیصل۔ اس کا صرف، دل نہیں اور سال

کے ساتھ ہے۔ جیسے تمہارے لڑکے کو اٹھا رکھواں

سال لگ گیا ہے کچھ حد تک وغیرہ دیدو۔

لگ جانا :۔ دیک یا گھن یا کپڑے کا کھینچنا

دفعہ :۔ جس طرح ریشمی کپڑے کو کپڑا بکڑی کو

گھن، کڑیوں کو دیک لگ جاتی ہے اسی طرح آدمی

کو قرض کھا جاتا ہے

قول فیصل۔ دیک، گھن، کپڑے وغیرہ ہی کے ساتھ

اس کا صرف ہے۔

لگ جانا :۔ لازم ہو جانا کسی فعل کا، عادت

ہو جانا۔

دل کا لگ گیا ان کو بھی تنہا بیٹھنا

بارے انہی بیکی کی ہنسیاں دادیاں غائب

دور اللہ عزوجل

قول فیصل۔ ال لکھنوی نہیں بولتے یہ دہلی کی زبان ہے۔

لگ جانا :۔ چل جانا۔ رجوع ہونا۔ مائل ہونا۔

جیسے طبیعت لگ جانا۔ دور اللہ عزوجل

قول فیصل۔ دل، طبیعت وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں

دل کا لگ جانا بھی گویا دوستوں ال دیکھ کر

عج کو روئے دیکھ اس کو مسکرا نا لگ گیا جرات

لگ جانا :۔ چہرہ جانا۔

دفعہ :۔ میں نے مارا نہیں اتفاقاً ان کے پاؤں لگ

گیا۔ دور اللہ عزوجل

قول فیصل۔ تنہا نہیں۔ ہاتھ، پاؤں، کہنی

بکڑی، انگلی وغیرہ کے ساتھ ہی اس کا صرف ہے۔

لگ جانا :۔ ضرب آ جانا۔ چوٹ آ جانا۔

لاٹھی لگ جانا۔ دور اللہ عزوجل

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ لاٹھی وغیرہ کے ساتھ ہی

لگ جانا : مائی ہو جانا۔ معروض ہو جانا۔
 (منقول) وہ اور باتوں میں لگ گئے پڑھنا لکھنا چھوڑ دیا۔
 تم باتوں میں لگ گئے اور میری طرف متوجہ نہ ہوئے
 (نور اللغات)
 قول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔ باتوں وغیرہ کے
 ساتھ صرف ہے۔

لگ جانا : پیوست ہو جانا۔ پڑنا۔ اردو
 صرف، رائج۔

قول فیصل - اس کا صرف بھی کوئی چیز وغیرہ
 کے ساتھ ہے۔

لگ جانا : جھج جانا۔ جیسے چاکو لگ گیا
 (نور اللغات)

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے، چاقو، چھری،
 قردی وغیرہ کے ساہی صرف ہے۔

لگ جانا : بھڑک جانا۔ مشتعل ہو جانا۔
 اردو صرف، رائج۔

تعب کیا لگی گڑاگ اے سیما بے سے
 ہزاروں دل میں انکار ہے لگ لگی ہو سیما

لگ چلنا : ساتھ ہو لینا۔ آراہ ہو لینا۔
 اردو صرف، قریب بہتر دک۔

گرچہ آوارہ جال صبا میں ہم
 لیک لگ چلنے میں بلا میں ہم

باغ سے وہ چلا تو سرخ چمن
 لگ چلے ساتھ گلستان کو چھوڑ جرات

لگ چلنا : لپٹنا، چٹنا۔ اردو صرف، متروک۔
 گرچہ لگ چلنا مرا ہم کو تو کھاری برا

بر کوئی کیا طرح دلی سے جانا لگ گیا جرات
لگ چلنا : پاس ہو کر چلنا، چھو کر چلنا۔
 لگ چلنا۔ بھڑک چلنا۔ اردو صرف، قریب بہتر دک۔

صبا کی طرح ہر اک غیرت کی سے یہ لگ چلتے
 محبت ہو سرشت رہی ہمیں یا راندہ آتا ہے آتش
 لگ رہی اے نسیم باغ کہ میں
 رہ گیا ہوں چسراغ سا گل ہر میر
لگ چلنا : کناہ ہے کسی سے رسم و
 راہ پیدا کرنے اور اختلاط کرنے سے، مانوس ہونا۔

رابطہ ضبط بڑھانا۔ دوستی بڑھانا۔ یا راندہ کا لٹھکا
 اردو صرف، قریب بہتر دک۔

کیوں تم نے رقبوں سے ملاقات بڑھائی
 لگ چلتے ہیں اب ہم بھی کسی اور پر ہی سے رہتے

سایہ سال لگ چلا آتش ز بہت یار سے تم
 دشمن دودھوت کی آنکھوں میں ساتھی ہو آتش

لگ چلنا : گفتگو میں حصہ سے زیادہ بے تکلف
 ہو جانا۔ محبت جتاننا۔ اردو صرف، متروک۔

چترک کے کہنے لگے لگ بہت اب تم
 کبھی جو بھول کے ان سے کلام نہ کیا درد

لگ ری : کسی گلی پس ہوئی چیز کی گولی۔ (بنانا)
 کے ساتھ، ہندی۔ موفت، اہل ہندو کی زبان۔

(نور اللغات)
 قول فیصل - صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
 "بکھو میں اسے بے یی کہتے ہیں"

مولف اس اعانے کے ساتھ تائید کرتا ہے کہ
 یہ علام کی زبان ہے۔

لگ ری بنانا : کسی گلی پس ہوئی چیز کی گولی یا
 گولہ سا بنانا۔ جیسے بھنگ کی لگ ری۔ دفرنگ آصفیہ

قول فیصل - اہل لکھنؤ اس جگہ لگ ری بنانا کہتے ہیں۔
لگ رہنا : چپ کر بیٹھنا۔ تاک میں بیٹھنا۔

رہزنی کے ارادے سے چپ کر کے بیٹھنا۔ اردو صرف
 قریب بہتر دک۔

محل صنف - جب رات نائقے سے گزر جاتی ہے
 تب جنگل میں جا کر لگ رہتا ہوں..... جو سامنے
 آیا اس کی خبر سنائی ملی کھتری کر لی۔ (ظہیر بخش)
لگ رہنا : (بفتح اول دوم) ایک قسم کا باز۔
 شکار۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لگ رہا : (بالضم) چھیڑا۔ بھٹا پرانا کپڑا۔ ہندی
 مذکر۔ عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگ رہا : لستہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگسی : ہندی لکڑی جس کا سر پٹیرا ہوتا ہے
 اور جس سے درخت کے پھل توڑتے ہیں۔ ہندی، مؤنث

(نور اللغات)
 قول فیصل - اہل لکھنؤ اس محل پر لگی بولتے ہیں۔

لگ کے : پے در پے، برابر، بغیر ناغہ کئے
 مسلسل۔ مستقل مزاجی کے ساتھ۔ اردو صرف، متروک

کی زبان۔

کئی دن لگ کے نہت اس سے اڑا کے لیا کیا
 شجرہ سے شہر وصل کے پائے کیا کیا امانت

قول فیصل - علاج کیلئے زبانوں پر زیادہ ہے
 اگر تم ڈاکٹر رفیق کا لگ کے علاج کرو تو بالکل ٹھیک

سو جاؤ گے گھرانے کی کوئی بات نہیں ہے۔
لگ گئی : جب لاج کہاں ہے۔ جب آنکھ

لڑ جاتی ہے تو شرم لیا ظلم رہتا ہے۔ (دفرنگ اثر)
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کی کے

ساتھ عورتیں لودہتی ہیں۔
لگ لپٹ کر : محنت کر کے۔ کوشش کر کے
 اردو صرف۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔

دختر کے ساتھ صرف ہے۔
لگنا: پڑے رجوں ہونا، مائل ہونا، میلان ہونا
جنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ دل اور طبیعت وغیرہ کے ساتھ
اس کا صرف ہے۔
لگنا: پڑے تیز ہونا، دھار رکھی جانا۔ اردو
عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ اس کے رستے چاقو، قینچی وغیرہ کے
ساتھ اس کا صرف ہے۔
لگنا: پڑے کنارے پر پھینکا، کنارے پر آنا۔
اردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ کشتی، جہاز، ناؤ وغیرہ کے
ساتھ اس کا صرف ہے۔
لگنا: پڑے پھیلنا۔ اردو، رائج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف جال، پھندا وغیرہ
کے ساتھ ہے۔
لگنا: پڑے گھات میں رہنا، تاک میں بیٹھنا
جیسے دو چار آدمی ہر وقت شکار گاہ پر لگے رہتے
ہیں۔
دفرنگ (اصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے۔
لگنا: پڑے خرچ ہونا، صرف ہونا، اٹھنا
اردو، غیر فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ وقت روپیہ پیسہ وغیرہ کے
ساتھ اس کا صرف ہے۔
لگنا: پڑے لاگت آنا، صرف بیٹھنا۔ اردو
عوام کی زبان۔
محل صرف۔ سو روپیے لگ کر خیر دانی
تیار ہوتی اندھن کو پسند نہیں۔
لگنا: پڑے بہت اٹھنا، عوام حاصل ہونا

چکنا، مقرر ہونا، قرار پانا۔ اردو، عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ اس کا صرف بھی روپیے پیسے
کے ساتھ ہی ہے۔ جیسے اس مکان کے دس ہزار
روپے لگ چکے ہیں لیکن میں نے نہیں سچا ہے
کم سے کم سیدرہ ہزار روپیوں میں فروخت کر لگنا
لگنا: پڑے قائم ہونا، رونا۔ جیسے رائے لگنا
دفرنگ (اصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگنا: پڑے استقبال میں آنا، برتا جانا، صرف
میں آنا۔ اردو، رائج۔
محل صرف۔ تم نے جو مشین کی سوئی دی تھی وہ
ایک جینے لگی رہی کوئی خرابی نہیں ہوئی ایسی
سو دو چار سو تھوڑے تو دے دینا۔
لگنا: پڑے عادی ہونا۔ اردو، رائج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف کچھڑی، روٹی، دودھ
وغیرہ کے ساتھ ہے جیسے بچہ ماں سے لگتا کچھڑی
پر لگ گیا ہے مگر احتیاط سے کھانا ایسا نہ ہو کہ
دست آئے تو نہیں۔
لگنا: پڑے پچھڑا جانا، ملا جانا۔ اردو، رائج۔
قول فیصل۔ گھی، سرسہ وغیرہ کے ساتھ صرف جو
لگنا: پڑے خراب ہونا، رستہ کیا جانا
جیسے بچہ لگنا، مل لگنا۔ دفرنگ (اصفیہ)
قول فیصل۔ اسی جگہ جڑنا بھی زبانوں پر ہے
لگنا: پڑے بات ٹھینا، بہت ٹھینا۔ اردو
عوام اور عورتوں کی زبان۔
قول فیصل۔ اس کا صرف بھی شادی، نسبت
بات وغیرہ کے ساتھ ہے۔ جیسے تمہاری لڑکی
کی کتنی اچھی نسبت لگی تھی لیکن تم نے انکار کر دیا
بہت غلطی کی۔

لگنا: پڑے زیب دینا، پھینا۔ جیسے اسے
پان کیا اچھا لگتا ہے۔ جیسے یہ رنگ اچھا
لگتا ہے۔
دفرنگ (اصفیہ)
قول فیصل۔ اس طرح پان کے ساتھ لگنا
نہیں بولتے۔ رنگ کے ساتھ اچھا لگنا
کر کے ہی بولتے ہیں پان لگنا، پان ہٹانے کے معنی
میں زبانوں پر ہے
لگنا: پڑے لگن ہونا۔ عشق ہونا۔
دفرنگ (اصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا ان معنوں میں نہیں بولتے۔
لگنا: پڑے کاٹ کرنا۔ سوزش کرنا۔ اردو
عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ اس کا صرف، روا، دھوئیں
وغیرہ کے ساتھ ہے۔
لگنا: پڑے داغ آنا۔ جل جانے کے
قرب ہونا۔ اردو، رائج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف، وال، چادر
کچھڑی وغیرہ کے ساتھ ہے۔
لگنا: پڑے اجڑنا، ہونا۔ ہجوم ہونا، اکٹھا
ہونا۔ اردو، رائج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف، ہجوم، مجمع، اور
بھیٹر وغیرہ کے ساتھ ہے۔
لگنا: پڑے آمد رفت ہونا۔ آجاء ہونا
جیسے یہاں شیر لگتا ہے۔ دفرنگ (اصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگنا: پڑے ڈاک میں پڑنا۔ جیسے چٹھی
لگنا۔ یورپ کی زبان۔ دفرنگ (اصفیہ)
قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگنا: پڑے زخم پڑ جانا۔ لپک جانا، اور

تول فیصل - اس کا صرف، کر، کولاس پیٹ
دغیرہ کے ساتھ ہے - جیسے عزیز دو پیسے
سے سیار پڑا رہا تو پیٹ لگ گئی زخموں میں بہت
تکلیف ہے -

لگنا: ^۱ لگنا، صرف ہونا - اردو و عام
کی زبان -

لگنا: ^۲ لگنا - صرف دیواری اٹھنے میں دو ہزار
کے لگ گئے ابھی تو پورا مکان باقی ہے -

لگنا: ^۳ لگنا - اگر بزرگنا - موافق نہ آنا -
جیسے اس شہر کا پانی لگتا ہے - (دفرنگ آصفیہ)

تول فیصل - اہل لکھنؤ موافق آنا کے معنوں میں
بولتے ہیں - جیسے تم گئے تھے تو بہت دہلے تھے
لیکن مہی سے موٹے ہو کے آئے ہو - تہیں مہی

کا پانی لگ گیا - بصورت نفی بھی بولتے ہیں -
لگنا: ^۴ لگنا - دھیلنا ہونا - دھندلا ہونا -

اردو و عام کی زبان -
تول فیصل - اس کا صرف بھلوں وغیرہ

کے لئے ہے - جیسے تم سے کہا تھا کہ دیکھ کے لانا
تم جتنے سب لائے سب لگے ہوئے ہیں -

لگنا: ^۵ لگنا - موافق آنا - اس آنا -
جیسے پانی لگی ہو کر لگا - (دفرنگ آصفیہ)

تول فیصل موافق آنا کے معنوں میں بولتے ہیں
پانی لگی ہو کر لگنا - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لگنا: ^۶ لگنا - لٹیک آنا - درست ہونا - اردو
عوام کی زبان -

تول فیصل - اس کا صرف عینک اور چشمہ
کے ساتھ ہے - جیسے بہت سی عینکیں نقی

عین مرزا صاحب کی عینک ہمارے لگی -
لگنا: ^۷ لگنا - جوڑا جانا - جوڑنا - لگایا

جانا - جیسے گاڑی میں پیل یا گھوڑے لگنا -

دفرنگ آصفیہ
تول فیصل - اہل لکھنؤ اس جگہ جوتا بولتے ہیں -

لگنا: ^۸ لگنا - معلوم ہونا - محسوس ہونا -
اردو و عام -

تول فیصل - اس کا صرف جاڑا، گرمی، سردی
پیاس، الجھوک، اچھا، برا، پاخانہ، پیشاب، ڈر

وغیرہ کے ساتھ ہے -
لگنا: ^۹ لگنا - نکل کرنا - اثر کرنا - جیسے جادو

لگنا، ٹوٹنا لگنا - (دفرنگ آصفیہ)
تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لگنا: ^{۱۰} لگنا - بھڑنا، لٹھڑنا - اردو و عام
کی زبان -

تول فیصل - اس کا صرف گو، کھچڑ، وغیرہ
کے ساتھ ہے -

لگنا: ^{۱۱} لگنا - جیسے ٹھہری لگنا -
(دفرنگ آصفیہ)

تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
لگنا: ^{۱۲} لگنا - تیزی یا تندہی دکھانا - اردو

راج -
تول فیصل - اس کا صرف شراب یا تباکو

وغیرہ کیلئے ہے -
لگنا: ^{۱۳} لگنا - تجویز پانا - قرار پانا - جتنا

اردو و عام -
تول فیصل - اس کا صرف فرد جرم، دغہ

حکم وغیرہ کے ساتھ ہے -
لگنا: ^{۱۴} لگنا - ملنا، پانا - اردو وغیرہ

عام -
تول فیصل - اس کا صرف پتہ، سراغ وغیرہ

کے ساتھ ہے -

لگنا: ^{۱۵} لگنا - ہٹنا - اردو و عام
تول فیصل - اس کا صرف دھن، فیال وغیرہ

کے ساتھ ہے -
لگنا: ^{۱۶} لگنا - غائب ہونا - اردو و عام

تول فیصل - اس کا صرف ٹیکس وغیرہ کے
ساتھ ہے -

لگنا: ^{۱۷} لگنا - نقش ہونا - نقش ابھرنا -
چھاپ ہونا - اردو و عام

تول فیصل - اس کا صرف مہر، ٹھپا وغیرہ کے ساتھ
ہے -

لگنا: ^{۱۸} لگنا - جیسے پانچ روپے دہا
چھٹی لگتی ہے پورب کی زبان - (دفرنگ آصفیہ)

تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
لگنا: ^{۱۹} لگنا - لٹکایا جانا، آویزاں

کیا جانا - اردو و عام -
تول فیصل - اس کا صرف پٹکا وغیرہ کے ساتھ

لگنا: ^{۲۰} لگنا - چپا ہونا، چپکنا، پیوستہ
ہونا - ملنا - اردو و عام

تول فیصل - اس کا صرف اشتہار، پوسٹر، پچا
دغیرہ کے ساتھ ہے -

لگنا: ^{۲۱} لگنا - سنا، ٹٹکنا، ٹٹکا جانا - اردو
راج -

تول فیصل - اس کا صرف گوش، گناہ، ٹٹن وغیرہ کے
ساتھ ہے -

لگنا: ^{۲۲} لگنا - زیادہ شراب پینے سے ایسی کیفیت
پیدا ہونا جو موت کا سبب ہو جائے - اردو و عام

تول فیصل - اس کا صرف کاشاک کے ساتھ ہے

بیسے خود اسی عرصہ ہوا کہ ایک بہت بڑے شاعر کو شراب کا کٹا لگا اور وہ راہی ملک عدم ہوئے۔

لگنا: ۱۰ شامل ہونا، ملحق ہونا، منسلک ہونا، ضمیمہ کے طور پر شامل ہونا، ساتھ جڑنا، شامل ہونا۔ اردو، عوام کی زبان۔

لگنا: ۱۱ ملحق ہونا، متصل ہونا، قریب ہونا۔ اردو، رائج۔

محل صاف۔ ادھر کیوں بیٹھے ہوا دھڑکے گاؤں سے لگ کے بیٹھو۔

لگنا: ۱۲ جہاں قائم ہونا، جہاں ٹھہر کر رہنا۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف درخت پر دے وغیرہ کے ساتھ ہے۔

لگنا: ۱۳ اگنا، پیدا ہونا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

جو ہوا تیرا کشتہ قامت سر دامن کے سر مزار لگا ظفر

قول فیصل۔ اس بگڑا گنا ہی بڑے ہیں۔

لگنا: ۱۴ چھنا، انداز ہونا، اٹکل پاقیاں لینا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ہمیں یہ امرود تو دس مسیر نہیں لگے بھر سے تولو۔

لگنا: ۱۵ آنا، پیدا ہونا، اردو، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ہیں بھول وغیرہ کے ساتھ ہے۔

لگنا: ۱۶ کھڑا ہونا، نصب ہونا، قائم ہونا۔ اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ببا، کھبا

تھم وغیرہ کے ساتھ ہے۔

لگنا: ۱۷ پڑنا، مارا جانا، پیٹا جانا، اردو صرف، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ٹانچہ، پانٹا چپ جوتا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

کیا تھا گلبدنوں سے مقابلہ شاہد ٹانچے خوش نسرین، یا من کو لگے۔ اردو

لگنا: ۱۸ کسی ہتھیار کا عمدہ پہنچنا، ہتھیار چوڑا، کسی ہتھیار سے ضرب آنا۔ پڑنا

اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف تلواری، بندوق وغیرہ کے ساتھ ہے۔

لاتا شہریوں سے آنکھ ہے یہ صحرائی میں کیسا شاد ہوں گویا گرہن کو لگے۔ اردو

لگنا: ۱۹ ٹکر کھانا، ٹکرانا، بھڑنا، جھیرنا۔ اردو

سے گیند لگنا، چھت سے سر لگنا، فسیل سے گولا لگنا۔

دو لہفت اور نہ لگ آصفیہ

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

لگنا: ۲۰ لانا، لپیٹا جانا، لپا جانا۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف خدا، ہندو خدا دد وغیرہ کے ساتھ ہے۔

اللہ حسن و عشق میں کیا اختلاط ہے یاں دل میں چھلے پڑے دل جب خفا لگی۔ اردو

یہیں نہیں نہ دل کا دوا بار بار لگی کو سا تھا کس نے کس کی اسے بد دعا لگی۔ اردو

لگنا: ۲۱ دکھائی دینا، نظر آنا، معلوم دینا۔ سوچنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

لگے دے شاعروں کو جو سبیل تہلے ہیں

پیر کا نظر میں زلف تری آؤ دہانگی۔ اردو

جس کے دل کو تری زلفوں سے میاں لگ لگے اس کی آنکھوں میں جو ریتا ہیں ہوتو ناگ لگے تیر

متولی فیصل۔ کچھ عرصہ سے عوام معلوم ہونا کے معنوں میں ایسا لگتا ہے۔ بولنے لگے ہیں جو ہاتھ

غیر فصیح، اردو، بد مصروف ہے۔

لگنا: ۲۲ برابر ہونا، مقابل ہونا، ہمسر ہونا۔ اردو، پھینچنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

یقین ہے بندی کو جس گھر میں چلے تیرا قدم لگے بہشت نہ اس گھر کو اور نہ باغ ارم لگین

لگنا: ۲۳ آلودہ ہونا، چھٹنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ تنہا استعمال نہیں ہے خاک وغیرہ کے ساتھ ہی مستعمل ہے۔

آسکتے ہیں کہ میں فرشتے خدایا کے دیکھیں گے جب کہن میں ہے خاک شفا لگی۔ اردو

لگنا: ۲۴ آفت ز ہونا، شروع ہونا۔ اردو، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف برسات، دن رات کام، برس، بھکی وغیرہ کے ساتھ ہے۔

لازم ہے اب توجہ کو عیادت دم اخیر بھکی ترے مرین کو ادبے دفا لگی۔ اردو

لگنا: ۲۵ سیانا جانا، بھرا جانا۔ اردو فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ٹانکے وغیرہ کے ساتھ ہے۔

خرد گئے یہ خاموش کر دیا نچہ کو کہ تو گویا کہ ٹانکے مرے دہن کو لگے۔ اردو

لگنا: ۲۶ باہم آشنائی ہونا، اس معنی میں لگا ہونا مستعمل ہے۔

کرتی ہے زیر پرغ نازوس تاک جھانک
پروانے سے ہے شمع مقررگی ہوئی ذوق
دور از دست، فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔
لگنا: ۱۵ چھو اچانا، مس ہونا اردو
نصیح، راج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف، انگلی، ہاتھ،
پاؤں وغیرہ کے ساتھ ہے۔
یہی دعا ہے ہماری الہی سانپ ڈسے
رجو دست غیر تری زلف پر لکھن کو لگے رند
لگنا: ۱۶ ہونا، پڑنا۔ اردو
عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ دھبا لگنا، عرصہ گنا، نام لگنا، دیر
گنا، گن گنا وغیرہ کے ساتھ صرف ہے۔
وہ زلف رنج پر ہے دیر تک تہہ اندھیر
جہاں سیاہ ہو عرصہ اگر گن کو لگے رند
لگنا: ۱۷ موخر ہونا، کارگر ہونا۔
اردو، نصیح، راج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف دوا، بد دعا،
دعا وغیرہ کے ساتھ ہے۔
آخر ترے دلین بہت نے جان دی
تا شیر کی دھانے نہ کوئی دوا لگی رند
یہیں گنیں نہ دل کی دوا بار بار لگی رند
کو سا خاکس نے گن کی اسے بد دعا لگی رند
لگنا: ۱۸ لاشی ہونا، چٹنا، دبستہ ہونا
کچھ پڑنا۔ اردو عوام کی زبان
قول فیصل۔ اس کا صرف مرض، درد،
عارضہ وغیرہ کے ساتھ ہے۔
عشق کا ہلک جھستے تھے کہانی میں مرض

دے وہ ہی لگ گیا ہم کو جانی میں مرض منون
لگنا: ۱۹ جھنا، سلگنا، شعل ہونا،
بھڑکنا۔ اردو، نصیح، راج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف آگ کے ساتھ ہے۔
جلاہل اپنے پر اسے سے بک اد غزبت
نہ دیکھوں پھر اگر آگ بھی وطن کر لگے رند
لگنا: ۲۰ ہضم ہونا، آگ کو لگنا
اردو عوام کی زبان۔
غم فراق نے کھایا ہے مجھ کو گھن کا طرح
خدا آباد تو کیوں کر مرے بدن کو لگے رند
قول فیصل۔ اسی محل پر آگ کو لگنا بولتے
ہیں جو عورتوں کی زبان ہے۔
لگنا: ۲۱ ہبستر ہونا، جماع کرنا،
جماعت کرنا۔ اردو متردک۔
مٹے گی ڈھل کر دس سے نہ خواہش دنیا
کڑا جان کوئی ایسی تھہ زن کو لگے رند
مرد سے اک دن میں آچا کرے دس دس لگے
اے دھکا ناخ کسی کو اس قدر بڑھیں گے دہوی
لگنا: ۲۲ سر ہونا، کچھ پڑنا، چٹنا، گنے
کا بار ہونا، محض پڑنا۔ اردو، نصیح، راج۔
دل کیوں تجھے وہ زلف سیہ خوشنما لگی
بیچے بھٹائے جان کے کچھ بلا لگی رند
لگنا: ۲۳ بند ہونا۔ اردو، نصیح، راج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف آنکھ کے
ساتھ ہے۔ اس شعر میں ایک آنکھ لگنا کے
منی بہت ہو جاتا ہے۔
فرقت کی رات آنکھ نہ دم بھر ذرا لگی
کیسی بری گھڑی تھی جو آنکھ اسے خدا لگی رند
لگنا: ۲۴ مشغول ہونا، مصروف ہونا

اردو، عوام اور عورتوں کی زبان
محل صرف۔ کئی ماہ سے غریب بیکار
گھوم رہا تھا اچھا ہوا کہ برسوں سے کام
مے لگ گیا۔ روٹیوں کا سہارا ہو گیا۔
لگنا: ۲۵ گستاخچنا۔ اردو، نصیح۔
قول فیصل۔ اس کا صرف پھانس کا نثار وغیرہ کے ساتھ
ہے انجکٹن اور شتر وغیرہ کے لئے بھی بولتے ہیں۔
لگنا: ۲۶ بازی پر گھنا، داؤں پر لگنا
اردو عوام کی زبان۔
محل صرف۔ اب کی دیوالی میں سیرا بٹا نقصا
ہوا جتنے داؤں لگے سب ہار گئے۔
لگنا: ۲۷ بکنا، نردخت ہونا جیسے سوجھیں
سرکار میں لگ گئیں۔
دور از دست، فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگنا: ۲۸ چدوں رہن زون کا اکثر
آنا اور چوری کرنے کا مشاق ہونا اسی میں
لگنا ہے اور گئے ہیں مستعمل ہے۔
دفعہ ۵۰) یہاں چور لگنا ہے (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگنا: ۲۹ ترتیب رکھنا، راج، اردو، راج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف دسترخوان اور کھانے کے ساتھ
ہے دسترخوان کے ساتھ چٹنا اور بچانا کا بھی صرف ہے
لگنا: ۳۰ باہم رشتہ دار ہونا، رشتہ
یا ناتنے کا ہونا۔ اردو، عوام اور عورتوں
کی زبان۔
قول فیصل۔ تنہا نہیں یہ تمہارا کون لگتا ہے وہ
تمہارا کون لگتا ہے۔ ہم تمہارے یا ان کے کون لگتے
ہیں وغیرہ کی ترکیبوں سے زبان پر ہے۔

لگنا : **لگ** سے زائد معلوم ہونا۔ جیسے
انار کھٹا لگتا ہے۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ یہ فحش کی زبان نہیں ہے۔
لگنا : **لگ** سے مشابہ ہونا۔ ملنا جلنا ہونا۔
اردو، تیسرے فصیح، رائج۔
محفل سے۔ کل ایک لڑکا جا رہا تھا پیچھے سے
بالکل تھرا ہوا تھا لگتا تھا میں نے اسی دھوکے
میں اس کو روک لیا ہوں میں بڑی شرم کی ہوں۔
لگنا : **لگ** سے ہمارے ساتھ شروع
ہونا کے معنی میں جیسے وہ کچھ کہنے لگا میں چل
دیا۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ تہا نہیں، کہنے لگنا، فرمانے لگنا
کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔
لگنا : **لگ** سے بیٹھ جانا۔ جیسے مارے بھوک
کے پیٹ لگ گیا۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر بیٹھ
بیٹھ سے لگ جانا بولتی ہیں۔
لگنا : **لگ** سے گائے بھینس یا بکری کا دودھ
دہا جانا۔ اردو، رائج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف گائے بھینس وغیرہ
کے ساتھ ہی ہے اور یہ گھوڑوں کی اصطلاح
ہے۔ جیسے میں ابھی لگا کر اگھوڑی کے سیاں گیا
تھا اس نے کہا بھینس کھٹا بھر میں لگے گی تب
آئے گا۔
لگنا : **لگ** سے حقہ کاش لینا۔ اردو، رائج
محفل سے۔ جب بھسکر حقہ پر دم لگے
تاکا تو وہ کچھ دیر میں سلف ہو جائے گا اور جلی
پوری ہو جائے گی۔
قول فیصل۔ چرس کے لئے بھی دم لگنا بولتے

میں۔ بچہ پینا بگنے کے محل پر بھی لگنا
متی لگنا، پاخانے لگنے کی جگہ کو لگنا بھی بول
دیتے ہیں۔
لگنا : **لگ** سے قوت صرف ہونا۔ طاقت صرف
ہونا۔ اردو، رائج۔
قول فیصل۔ اس کا صرف زور، طاقت، قوت
کے ساتھ ہے۔ کبھی زور دینے کے محل پر ہے
کے اٹھانے کے ساتھ بھی بول دیتے ہیں۔ جیسے
اسی بہت زور سے چوٹ لگ گئی۔
لگنا : **لگ** سے بچنا۔ بچلنا۔ اردو، رائج
قول فیصل۔ اس کا صرف، پانگ، بستر، بچنا
وغیرہ کے ساتھ ہے۔
چاندنی گروہ سے جو گرد کھینچے بے تکرار
اک پانگ لگے اس پر کہ ملتا ہو نظر امانت
لگنا : **لگ** سے دبان کیلئے، بنا۔ اردو، رائج
محفل سے۔ اسے بھی سنا پان لگے رکھے ہیں
یہ کیوں نہیں جاتے۔
قول فیصل۔ پان بنانا زبانوں پر زیادہ ہوتا
لگن بری آنا۔ بری گھڑی آنا۔
بری ساعت آنا۔
قبیلوں سے ملاوہ بت نجوم پر کی گردش سے
نکولناح بہا واجب بری آئی لگن بگڑا تھا
(دور لغت)
قول فیصل۔ یہ صرف قریب بستر رک ہے۔
لگنتا : **لگ** سے (کناسہ) جملہ، مجامعت
ہندی، مونث، علام کی زبان۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا
لگنتا بگڑا : **لگ** سے وہ علم جس میں جملہ
کے طریقے بتائے گئے ہوں۔ کہ کثرت ستر

ہندی، مونث، اہل ہندو کی زبان۔
(دور لغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگن دھڑنا : **لگ** سے شادی کا روز مقرر
کرنا۔ اہل ہندو کی زبان۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ لکھنؤ کے اہل ہندو نہیں بولتے
لگن کٹاری : **لگ** سے جنم پترا۔ رائج
ہندی، مونث، اہل ہندو کی زبان۔
(دور لغت)
قول فیصل۔ اردو لغت سے اس کا کوئی تعلق نہیں
لگن لگانا : **لگ** سے عشق کرنا۔ بولگانا۔
عجبت کرنا۔ اردو صرف، تفسیل الاستعمال۔
بردا نہیں بردانہ کے جلتے کی تھپے آہ
برے شمع کوئی خاک لگن تھپے سے لگا دے تفسیر
لگن لگنا : **لگ** سے محبت ہونا۔ عشق ہونا۔
اردو صرف، تفسیل الاستعمال۔
نام ہے کیا اسی کا حب دین
جس کی تھپ کو لگی ہوئی ہے لگن حاتی
لگن لگنا : **لگ** سے دھیان لگنا۔ خیال بندھنا
یع لگ کی جس کی لگن کیا وہ پھر اس میں جھے شاہ لکھن
(دور لغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لگن لگنا : **لگ** سے پاس نہ پھٹنا۔ قریب نہ
آنا۔ بالوس نہ ہونا۔ الگ الگ رہنا۔
متفرق رہنا۔ اردو صرف، دور قول کی زبان
تفسیل الاستعمال۔
لگ نہیں لگتا وہ جرات ایک میں لا پارہوں
کیا کر دی جی لگ گیا اس سے لگا جاتا ہوں میں
جرات

لگ نہ لگنے دینا :- پاس نہ پٹکنے دینا
الگ تھلگ رکنا - قریب نہ آنے دینا - اردو
حرف، تیلیں، الاستعمال -

ہوتی کچھ عشق کی غیت رچی اگر بیل کو
صبح کی باد کو لگ لگنے نہ رہی گل کو
لگن ہونا - محبت ہونا - عشق ہونا - دلیان
عشق ہونا - اردو حرف، عوام کی زبان - تیلیں، الاستعمال
ہے جو مال جائے اس کے بھائی بہن
یوں تو سب کی اس کے دل کو لگن ہائی
لگنی :- (بفتح اول رسکونی دوم) آگوندہ
کا چھوٹا ٹکی ٹکڑا، چھوٹی لگن - موٹا، عورتوں
کی زبان -

لگنی :- پاس رکھنے کی آگوندہ سے گہری
ہوتی ہے - جیسے پاں وان کہیں لگنی گہری -
(سکرسیلی، دفرنگ آٹھویں)

قول فیصل - لکھو کے عورتیں نہیں بولتیں -
لگنا :- بار آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
(دور لغت)

قول فیصل - لکھو کے عوام نہیں بولتے -
لگنا :- مطلبی، خود غرض - (دور لغت)

قول فیصل - اہل لکھو نہیں بولتے -
لگوار :- (بفتح اول) آشتا، بار - اردو
مذکور - عورتوں کی زبان - مترادف -

اسنے ہی برس وقت میں گام آتے ہیں تو
لاگو نہ ہوا اب کوئی لگوار نہ تھا را جائے
لگن :- (دکنامیت) وہ شخص جس نے کسی
سے کچھ نادرہ حاصل کیا ہو اور اُسے نادرہ کی
تقدیر میں ساتھ ساتھ بھرے - (دور لغت)

لگوانا :- نہ کا دو چھوٹا منہ (دور لغت)
قول فیصل - اہل لکھو نہیں بولتے
لگوانا :- طاع کرنا، برا کام کرنا، فعل بد کرنا
اردو فعل - بازاری زبان -

فعل صرف - کہو آج کل کس سے لگوار ہے ہو
صحت قریب آجھی ہو رہی ہے -
لگوانا :- فناء کرنا، دلا کرنا، اردو، رائج -

دیکھو نزلت آپ کی لگوانے آئیے -
لگوانے میں فساد مہاسے کے کس پر رشک
لگوانی :- لگانے کی اجرت - اردو
فعل عوام کی زبان -

فعل حد سے - جا رہا ہے تو تباہی سے
لو چھپے آتا کہ وہ من رہی کی لگوانی کیا ہوگی
لگوار :- (بروزن چکوں) حال کرنے والا -

چوٹ کرنے والا - حال کرنے کا خگر، ہندی معنی
(فقت) یہ شیر لگوار ہو گیا - (دور لغت)

قول فیصل - اس جگہ اہل لکھو لاگو بولتے ہیں -
لگوار :- آشتا، بار - (دور لغت)

قول فیصل - اہل لکھو نہیں بولتے -
لگوار :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
کی چکدار، چھڑی، بنی - (دور لغت)

قول فیصل - اہل لکھو اسے ڈگن کہتے ہیں -
لگنی :- پاس کی لمبی چھڑی - چھوٹا لگاتیں
سے پھل توڑتے ہیں - (دور لغت)

قول فیصل - عام طور سے زبان پر نہیں ہے -
لگنی :- نادرہ ٹھیکرانی کا لگوا پاس -
(دور لغت)

لگنے لگنا :- لگایا کرتے ہیں - (دفرنگ آٹھویں)
قول فیصل - اس جگہ زبانوں پر لگنا زیادہ
تھاپا کسی طرح نہیں بولتے -

لگنی :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان

لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان

لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان

لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان

لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان

لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان

لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان

لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان
لگنا :- (بفتح اول) آشتا، ہندی مذکور - عوام کی زبان

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
لکے انگلی پکڑنے پونچا پکڑنے :- تھوڑا
سہارا پا کر قدم آگے جانا۔ ادنیٰ رعایت سے
سر چڑھنا کی جگہ۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ انگلی پکڑتے ہی پونچا پکڑا
کی ترکیب سے بھی زبانوں پر ہے۔
لکے بھانا :- کسی قسم کی خواہش پوری کرنا
آرزو پوری کرنا۔ مشکل آسان کرنا۔ اردو
صرف عوام کی زبان قلیل الاستعمال
میری لگی بھانے کو آتا ہے بار بار
ممنون ہوں میں اگر یہ بے اختیار کا دبیر
لکے بھانا :- آتش شوق بھانا۔ اردو
صرف قلیل الاستعمال
اشک سے منہ کے پردے کو شکہ ہے یہی
کیوں لگی میری بھائی ابھی جلنے نہ دیا جلال
لکے بھانا :- غصہ فرد کرنا، غصہ و فساد
سنانا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان
قلیل الاستعمال
لکے بھانا :- بھوک سنانا، کھانا دینا۔
(دور لغت)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
لکے بھانا :- آتش شوق فرد ہونا، خواہش
پوری ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال
سوز فراق یا کہوں کس کفیل سے
میری لگی بھانے کی نہ ہرگز فیل سے بحر
لگی بری ہوتی ہے یا لگی بری ہوتی
ہوتی ہے یا لگی بری ہے :-
ہشمت بری بلا ہے بہت میں اچھا برا کچھ نہیں
سو جتنا ہے۔ دل کی آگ بری ہے۔ الفت

میں آدمی دندھا ہوتا ہے۔
لکے بھانے کی جگہ آگے تھاری ہی کہیں
تب جانگے ہانگی بری ہوتی ہے۔ مورد
لگتا نہیں جی کہیں بھی اس کے من آہ
کچھ کہتے ہیں یہ لگی بری ہوتی ہے میری ہندی
اب یہ کچھ کہ لگی آہ بری ہوتی ہے
نہ لگی آگے کسی سے جو لگا نہیں آگے
ہوتا ہے کیوں خفا سے آنے سے بار بار
ہوتی بری ہے کیوں بت کا فری ہوتی
(دور لغت اور فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ دل کے ساتھ دل کی لگی بری
ہوتی ہے زبانوں پر ہے۔
لکے بھانی :- آشنائی، حقیقہ سب بول سہدی
موت۔
کبھی اس سے میں کبھی اس سے میر
لکے لگی ہے ان کے جس تس سے (دور لغت)
قول فیصل۔ اب یہ صرف مترک ہے۔
لکے تو تیر نہیں نکلا :- اندھے کے ہاتھ
کی بیڑ، ال ٹپ۔ کام بن گیا تو داہ داہ
در نہ کچھ نہیں۔ اردو مثل عورتوں کی زبان
عمل صحت۔ بڑی بگم۔ اسے بھولے سے
علاج نہ کرنا۔ ڈانگڈر (ڈاکٹر) ڈانگڈر کا
ان کی دوا لگے تو تیر نہیں نکلا۔ (خاندان آزاد)
لکے تو روز کی نہیں تو روزہ :-
رکنا یہ کمال فطری۔ اردو مثل عوام اور
عورتوں کی زبان۔
خدا ہی دے جم جکے دل میں کرے وہ پورا سوالی میرا
لکے تو روزی نہیں تو روزہ یہ فطری میں ہر حال میرا
(شوق قدوائی)

لکے جانا :- ساتھ ساتھ جانا، پیچھے پیچھے
چلا جانا، ساتھ نہ چھوڑنا، ہمراہ چلے جانا
اردو صرف، قریب مترک۔
یاد کیا آتا ہے وہ میرا لکے جانا اور آہ
اس کا پیچھے ہٹنے کے یہ کہنا کوئی آج کے گا جرات
لکے جانا :- چین نہ لینے دینا یا پیچھے ہٹے
جانا۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لکے دم سے غم :- نئے بازوں اور جس
پینے والوں کا مقولہ ہے۔ اردو صرف عوام
کی زبان، قلیل الاستعمال
لکے رکھنا :- ستبابہ کسی کام کا نہ کرنا اور
کسی بات کا نہ کہنا۔ (سرایہ زبان اردو)
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے
لکے رگڑا :- بھگڑا :- مار سے کام
خوب سے پا جاتا ہے۔ (معارف ہندوستان)
قول فیصل۔ عام طور سے نہیں بولتے۔
لکے رہنا :- ساتھ رہنا، ہمراہ رہنا،
پہچان چھوڑنا۔ اردو صرف عوام اور
عورتوں کی زبان۔
عمل صحت۔ پردے نے جب سے سنا ہے
کہ میں نے دیشہ بیجا ہے ہر وقت پیچھے لگا رہتا
لکے رہنا :- بھگڑ رہنا۔ اردو صرف
غیر فصیح، رائج۔
رہیں گے وہاں کچھ سا ہی لکے
کہ تھاری کے نہ پر سیاہی لکے شوق قدوائی
لکے کو بھانا :- کسی کی خواہش یا آرزو
پوری کرنا۔ اردو صرف عوام کی زبان
اس مرض کا کوئی علاج نہ تو اس کی کوئی طرح ہے بھانا
قلق

لگی کو بھانا :- عشق کی آگ دہانا۔ آتش
عشق فرو کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان -
کیا بھائی ہمارے دل کی لگی
ہارنے اس آب و آتش کے دیر
جلے گا آپ جو شعلہ رو کی فتنہ میں
کسی کے دل کی لگی کو بھائے گا بھر کیا امانت
لگی کو بھانا :- آتش معاہدہ کو سرد کرنا -
پیٹ میں ڈالنا - پیٹ بھرنا - بھوک مٹانا -
نفس کی شامت سے یوں جو ہار کر فتنہ و فحش
اک فقیر نامہ کش کی تو لگی کو پر بھجا مٹو
کوئی بندہ خدا کا الیا آئے
نہ سے ریس کی اب لگی کو بھائے سودا ڈرنک آصفیہ
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
لگی کہنا :- طرفداری کی کہنا - موافق کہنا -
خوشامد کی بات کہنا - طرفداری کی کہنا - پاسدار
کی کہنا -
ست کے ساتھ یہ بھی مگر خج سے بھر گئی
کہتی ہیں اب تو اس کی مرے آشنا لگی عار
دور الفت اور فرنگ آصفیہ
قول فیصل - اس طرح اہل لکھنؤ کسی طرح
بھی کسی سنی میں نہیں بولتے -
لگی لپٹی :- دکان سے (طرفداری و موافق
اردو، سونت، عوام اور عورتوں کی زبان -
بیاہوس غیر میں یا ہم میں نہیں بھٹو
کچھ لگی لپٹی نہ انکی نہ ہماری رکھنا -
محل صرف - اچھا اب سچ کہہ دو، لگی لپٹی کی سنو
نہیں لپٹی :- دکان آزاد
لگی لپٹی :- بچی ہوئی -
صفائی ہاتھ کی جب ہو کہ ہو دو لوگ اے قافل

لگی لپٹی نہ رہا کوئی رگ میری گردن میں جیل
(دور الفت)
قول فیصل - اب اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
لگی لپٹی :- گول مول - مبہم - اردو صفت،
عورتوں کی زبان -
محل صرف - بیگم صاحب بولیں ہم کو یہ لگی لپٹی اچی
ہیں معلوم ہوتی صفائی عجیب شے ہے - اگر ہم سے
تم نے یہ لگی لپٹی باتیں کیں تو ہم اٹھ کر چلے جائیں گے
(سیرکبار)
قول فیصل - اس کا صرف بھانا ادا آنا کے ساتھ ہی -
نہ کو بھائی نہیں لگی لپٹی دھانکے ساتھ
بلکہ آتی نہیں لگی لپٹی مرزا آقا دکان کے ساتھ
لگی لپٹی بات کہنا :- ایسی بات کہنا جو
واضح نہ ہو - گول مول بات - مبہم بات - اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان -
محل صرف - چھٹی جان - اس وقت آپ
ایسے باجو اس کہاں بٹھٹ بھاگے جاتے ہیں -
سچ کہیے گا آپ کو ہماری جان کی قسم، ہمارا ہی ہر پتہ
جو لگی لپٹی بات ہے - دکان آزاد
لگی لپٹی نہ رکھنا :- صاف صاف کہنا -
رعایت نہ کرنا - اردو صرف، عورتوں کی زبان -
بتا دیتی ہے سب حالت لگی لپٹی نہیں رکھتی
تمہاری آرسی والہ نہ پر کہنے والی ہو حضور
محل صرف - وہاں تو تبرائے لگی لپٹی نہ رکھی
ہمارے دل کو جان دینے کی خبر دی - (دلہنہ)
لگی لگائی :- لگی ہوئی - طے شدہ -
اردو صرف - عوام اور عورتوں کی زبان -
محل صرف - اچھی خاصی بجا رہے کی لگائی
نوکری چھوٹ گئی خود بھی مانتے کہ رہا ہے

اور ہوی نہ بچے بھی -
لگی لگی :- بغیر گھیسٹے کلوے کا بیج پانا
کنکڑے بازوں کی اصطلاح -
لگی لگی :- پاس پاس - قریب قریب -
ساتھ ساتھ - ملے ملے - اردو صفت، عوام کی زبان
محل صرف - یہ معلوم کرنا ضروری ہو کہ وہ گھر میں
ہیں کہ نہیں - دیوار سے لگے دروازے پر جادو
کان لگا کے آواز سنو -
قول فیصل - اب اس جگہ ملے بازوں پر
جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے -
لگی لگی :- جلد جلد - (دور الفت)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
لگی لگی :- ایک کلمہ جس سے بیروں کو
منکلتے ہیں - اردو، عوام اور عورتوں کی زبان
لگی میں در لگانا :- مصیبت میں کچھ اور
اضافہ کرنا -
ہمارا شک عدو بھی عاقبتی میں داغ
لگا دی اور قسمت نے لگی میں (دور الفت)
قول فیصل - یہ قلیل الاستعمال ہے اور عوام
کی زبان ہے -
لگی نہ رکھنا :- کہنے میں لحاظ، مروت یا پاسداری
کو دخل نہ دینا - اردو صرف، عوام کی زبان -
ہے تیرا کان زلف معبر لگی ہوئی
رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی ذوق
جو دل میں ہو زبان سے کہتے ہیں صاف صاف
ہم دند لوگ رکھتے نہیں ہیں ذرا لگی رند
لگی نہ رکھنا :- کسر نہ رکھنا
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان
قلیل الاستعمال -

تھکوا لگا رہے گا سب دن میں کیوں کر۔
رکھنا نہیں ہے یا رکھنا نہیں لگی ہوئی جلال
لکھی نہ رکھنا۔ قطع تعلق کر لینا۔ بالکل بگاڑ
لینا۔ ذرا سا تعلق باقی نہ رکھنا۔

کچھ بھی لکھی نہ رکھی ڈبل دی رہی سہی
دل کو نہ ڈالنا تھا سوال و جواب میں (آزادہ)
(دور لغت) اور فرنگی (مفسر)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکھے والے :- آشنا۔ عاشق، چاہنے والے
اردو صرف، مترادف۔

بزم خواب میں وہ اک دم کو جو آنکھ تو بس
لکھے والے جھنسنے تھے ان کو لگا کر لے گئے جرات
لکھے ہاتھ :- ساتھ کے ساتھ۔ اسی وقت،
اسی سلسلے میں۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کیا کاش تھا، کیا تیغ تھی، کیا دست نکو تھا
گھوڑا بھی لگے ہاتھ اسی ضرب میں دوڑتا نفیس
قول فیصل۔ اس جگہ لگے ہاتھوں بھی زبانوں پر
کیا ہے قتل اگر بے جرم اور اتنا کرم کیجے

لکھے ہاتھوں ہماری نقش کی شہیر ہو جاتی عالم
کی ہونا :- عشق ہونا، محبت ہونا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان، تخیل الاستعمال۔

لکھی ہونا :- ناجائز تعلق ہونا۔ آشنا
کرتی ہے زیر برقع فالوس ناک جھانک
پروانے سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی ذوق
(دور لغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

لکھی ہوئی بات :- دکایت، شگرت
نسبت جوڑے ہوئی ہو۔ بے شہرہ شادی۔
اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

محل صافہ۔ عجب طرح کی عورت ہے لڑکے والوں
اس طرح کی باتیں کیں کہ لگی ہوئی بات اور لکھی
لکھی ہوئی کہنا :- رد و رعایت کی کہنا۔

طرنداری کی کہنا۔ کسی کے دل کے موافق کہنا۔
حق نہ کہنا۔ صاف نہ کہنا۔ لاگ لپیٹ کی کہنا۔
اب جائیں کس کے پاس کہو اس کے داخلہ
کہتا ہے اس کی داد و بخشش لگی ہوئی عفو
(دور لغت) مفسر

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔
لکھی ہوئی ہونا :- آشنائی ہونا۔ اردو صرف
دہلی کی زبان۔

بیشک ہے کچھ لگاؤ جو کرتا ہے یہ گریز
زادہ سے دخت مذہب مقرر لگی ہوئی داغ
لکھے ہوئے ہونا :- قریب ہونا، ساتھ ہونا
اردو صرف، تخیل الاستعمال۔

دامن سے لوگ اس کے اکثر لگے ہوئے ہیں
کوچے میں سیکردوں کے بستر لگے ہوئے ہیں امیر
لکھا :- دہرور لگا کر شن حجاب لقمہ۔ ہندی
ذکر، اہل ہند کی زبان (دور لغت)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں
لکھا :- بچہ، طفل۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکھا :- پیارا، لاڈلا۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لکھا :- کس، نادان (د)، احق، بیوقوف
(دور لغت)

قول فیصل۔ کسی سنی میں اہل لکھنؤ نہیں
بولتے۔
لکھا :- بیٹا، پوتہ (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لکھا بدادوں کے :- بدایوں کے احق، برا
گاد دی، مطلق احق، جاگلو، نہایت بیوقوف
ہندی صفت۔

دیہ ایک مشہور روایت کی طرف تلمیح ہے جسے
سب جانتے ہیں مگر مختصر یہ ہے کہ زمانہ سابق میں
شہر بدایوں کے لوگ ایسے احق اور بے وقوف
ہوا کرتے تھے کہ وہ مانع ہو جانے پر بھی خود
سال و طفالی کی طرح دایہ کے ساتھ پھرتے

تھے اگر کوئی ان سے ان کا نام پوچھتا تھا تو
شرم سے آپ نہ بتاتے تھے بلکہ دایہ کے حوالے
کر دیتے اور اکثر اوقات بچوں کی سی ہٹ کیا
کرتے تھے مثلاً ہاتھ کو دیکھتے تو پھل جاتے کہ
ہم تو یہی لیں گے پھر کوئی بہتیرا کھائے بہلائے

مگر یہ ایک کی نہ سنیتے تھے، بدایوں کے لڑکے
زیادہ بولتے ہیں۔ (دور لغت) مفسر
قول فیصل لب بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

لکھی آناک :- سرخ چشم کبوتر۔ مذکر۔
(دور لغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس محل
پر مکتوب کہتے ہیں۔

لکھی پرا :- ایک پردار سرخ رنگ کا کیرا
جو اکثر گندہ مقامات پر پایا جاتا ہے۔
(دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے لال بیگیہ
کہتے ہیں۔
لکھی پرا :- ایک قسم کا گلو جس کے دونوں کندے
سرخ کاغذ کے ہوتے ہیں۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نعت :- ایک راگنی کا نام - ہندو لگ
کے تیسری راگنی کا نام -

لیکے انگریزی کہیں سننے لگی رام کلی ذوق
اجلی ملتی ہوئی آنکھوں کو کہیں نی ملت (نعت)
نعت فیصل - یہ موسیقی دانوں کی اصطلاح ہے
للیا کے رہ جانا :- اشتیاق بڑھ
جانا - خواہش زیادہ ہو جانا - اردو صرف و عوام
کی زبان -

برود سے اک جھلک جودہ دکھلا کے رہ گئے
مشتاق دید اور بھی لپچا کے رہ گئے حیرت
للیا نا اے لالچ کرنا - حرص کرنا - طمع کرنا
اردو صرف و عوام اور بے س کی زبان -

زلیت وہ تلخ کرے گا اے دل
میش بائوں میں نہ لپچا ہے آپ عاشق
للیا نا اے دل چاہتا - تنہا کرنا - خواہش
کرنا - رغبت کرنا - اردو صرف و عوام کی زبان -

خج گلابی کو تھر سے روز لپچا تا بول
نہ دھیرہ آپ کا گیندے کا گویا بھولدی سودا
للیا نا اے طمع دینا - لپچا نا - لالچ دینا
کرنا - اردو صرف و عوام کی زبان -

محل صاف - تم مجھ کو ناحق لپچا رہے ہو
تساری باقول میر کے دالے نہیں
للیا نا اے دل میں شوق ہونا - چاہنا - خواہش
ہونا - اردو صرف و عوام کی زبان -

باغ اک نور کا نظر آیا
دیکھ کر جی کساں للیا نا تلق
للیا ہٹ اے - (بفتح اولیٰ و جمع) لالچ، طمع
خواہش آرزو، اردو موزن، قریب بہتروک -
عزیز اس شکل کی مشوقہ کیا جبریاں

نعت آئی تو عجب جی کو ہونے لپچا ہٹ
للیا دما - کنکوا جس کی دم سرخ کاغذ کی
ہوتی ہے - مذکر - (نعت)

نعت فیصل اہل کھنڈ نہیں بولتے - اور کنکوا
کی دم نہیں ہوتی ہے پتہ ہوتا ہے
للیا سرا - کنکوا جس کا سرا سرخ کاغذ
کا ہوتا ہے - مذکر - (نعت)
نعت فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے -

للیا :- (بفتح اولیٰ و جمع) انگ، شوق،
دولہ - جوش - اردو موزن - عورتوں کی زبان
جتنی ہے میرے دل کو ان کی لک
اتنی ہی مجھ سے ان کو نفرت ہے منیر

للیا :- خیال، دھن، لو - اردو صرف
عورتوں کی زبان - تلمیل الاستعمال -
للیا :- (بفتح اولیٰ و جمع) آخر، سخت آواز
وہ آواز جس سے دعب و دھشت ظاہر ہو ڈپٹ
اردو موزن، فصیح، رائج -

شیر دل کو فنا کرتی ہے لکار ہماری
سر کو بہمیشہ رہی تلوار ہماری مونس
للیا بتانا - لکار کے کہنا - ڈانٹنا اردو
صرف، غیر فصیح، رائج -

تھے خواہوں کے جو استاد بدستور پرے
سب نے لکار بتائی کہ الگ دور پرے ناظم
للیا رلیٹا - نعرہ مارنا -

دسریہ زبان اردو
نعت فیصل - اب یہ صرف قریب بہتروک ہے
للیا کرنا - حملہ کرنے کیلئے بلند آواز لگانا
نعرہ مارنا - آواز لگانا - زور سے کہنا - مقابلہ
کیلئے آواز دینا - اردو صرف و فصیح، رائج -

محل صاف - صاحب قراں لڑتے ہوئے قریب
اس تاجدار کے پوسچے لکارا کہ ادنا مردان
تین روپوں کے پیادوں کو کیوں قتل کرتا ہے تو مقابلہ
یہ آ - (نعت خیال سکندری)

للیا کرنا پتہ دھن کا خندہ سے نہ کرنا - اور قریب بہتروک
فراق یار میں خیر کجف یا س کے لکار ی
جیاں رہتا جو حسرت و ملکی نہ کرنا دل ہو ایبر
للیا کرنا پتہ دھن کا خندہ سے نہ کرنا - اور قریب بہتروک

بھاگ نکے ہیں غرتے بھی دے پاؤں رند
یا للی کہے جہم گورے لکارے ہیں رند
للیا کرنا پتہ دھن کا خندہ سے نہ کرنا - اور قریب بہتروک
نعت فیصل - اہل کھنڈ اس محل پر شکار بنا بولتے ہیں بالے

کرنا بولتے ہیں - لکارنا کوئی نہیں بولتا -
للیا داسن :- ہندوستانی عورتیں ذکر زون کو
حقارت سے کہتی تھیں - (نعت)
نعت فیصل - اب کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں -
للیو اے بولی، بول چال - زبان - گفتگو -

(نعت)
نعت فیصل - اہل کھنڈ صرف زبان ہی کیلئے
بولتے ہیں گفتگو اور بولی کیلئے بالکل نہیں بولتے
للیو :- جھوٹا - چاٹ - (نعت)
نعت فیصل - اہل کھنڈ نہیں بولتے -

للیو بن رہونا :- زبان بند ہونا - کچھ نہ کہنا
اردو صرف - عورتوں کی زبان -

کہ ہودے میری طرف سے یہ سب کی لوبند رنگین
کرے نہ جو رکوی دوست مجھ پر نہ ہمد دم دہوی
للیو پتو :- (بفتح اولیٰ و جمع) دھن، دھن
داد مجھوں، خوشامد در آمد، دھن پوسی، چکی چٹری
باتیں، خوشامدانہ باتیں - اردو موزن عورتوں

کی زبان -
 محل صفت - ایک دفعہ ہم نے خط بھیجا تو اس کے
 جواب میں بہت کچھ لکھو، تو مجھ کو بھیجتے تھے
 کرب زبانی داخلہ - (نثار آزاد)
 قری فیصل - صاحب نور اللہ نے اسی محل پر
 لکھو، تو مجھ کو بھی لکھا ہے جو لکھو کی عورتیں نہیں بولتیں
 لکھو میں لگے، ہنسا بھی لکھو کی عورتیں بولتی ہیں
 جیسے تمہارے دوست آشنا تمہاری لکھو میں
 لکھے رہتے ہیں - (توبہ النفوس)
 لکھو کے باب جگادھر - جب یہ ایسے
 میں تو ان کے باب کیسے ہوں گے - (محاورات
 ہندوستان)
 قول فیصل - لکھو کی عورتیں اس جگہ لکھو کے
 باب جگادھر کی کے ساتھ بولتی ہیں - ادھر ادھر
 کے ایرے غیسے کے معنوں میں لکھو جگادھر بھی زبان
 پر ہے -
 اللہ بڑے (بکرا دل) خدا کیلئے، بڑے
 خدا - عربی - نفع، رائج -
 کتاب ہے ذرا ناگہ کے نور اللہ کو
 لکھو چھوڑ دے سڑیکر حسین کو (مؤلف)
 اللہ ایٹ نام خدا پر - راہ خدا میں عسری
 قلیل الاستعمال -
 تو مانا نہیں ہوں میں تمہارے قتل کے قابل -
 مگر اللہ ہی اک کام کر لو گے تو کیا ہوگا مینا کی
 قول فیصل - اسی جگہ فی اللہ، فی سبیل اللہ کی
 ترکیبوں سے بھی مستعمل ہے -
 فی سبیل اللہ دیکھی ہے سبیل
 کہ قول اس کو تو اے رتب جلیل مشہور
 اللہ الحمد - (بکرا دل) دفعہ دوم

مفتوح ذکر سوم، شکر خدا، الحمد للہ، خدا کا لاکھ
 لاکھ شکر - فارسی و محاورہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 للہ اللہ کہ پھر آئے ترے کوچے میں
 جس کے بلبل تھے خدا نے وہ جس کھٹا شرف
 قول فیصل - اس کی اصل عربی میں للہ الحمد
 تھی جس کے معنی خدا کیلئے تمام تعریفیں ہیں -
 فارسی والوں نے الھ کو حذف کر اور دال کو
 ساکن کر کے شکر اللہ کے معنوں میں بولنے لگے
 للہ الحمد ہر آل چیز کہ خاطر میخواست
 آخر آمد ز پس پردہ تقدیر پدید
 اردو والے انہیں کے تہج میں صرف کرنے لگے
 للہ الحمد ہر آل چیز کہ خاطر میخواست
 آخر آمد ز پس پردہ تقدیر پدید
 خدا کا فکر ہے کہ ہر وہ چیز جس کو دل
 چاہتا تھا آخر پردہ تقدیر سے نکل ہی آئی جب
 کسی کی کوئی خواہش پوری ہوتی ہے تو وہ یہ
 شکر بڑھاتا ہے - (فرنگی اصفیہ)
 قول فیصل - تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی پڑھ
 دیتا ہے - زیادہ تر خراب استعمال میں ہے -
 اللہ فی اللہ - خدا کی راہ میں - اللہ کے
 واسطے -
 (نقد) کچھ پڑھ کر بخو اللہ فی اللہ جس سے
 ان کی ارواح خوش ہو - (نور اللغات)
 قول فیصل - یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 اور قلیل الاستعمال ہے -
 لکھی ۱ - (بفتح ادل) وہ مرد جو جماع پر قادر
 نہ ہو - عین - اردو متروک -
 اے شاد ہو کیوں دختر ذرا اس سے پیدا
 کیا پیر معالی شیخ کے مانند دلی ہے شاد

لیانا ۱ - (بکرا دل) دکن دوم، گھگھانا -
 خوشامد کرنا - بد بختی کی وجہ سے ہر شے کی خواہش
 کرنا - اردو فعل، عورتوں کی زبان -
 محل صفت - تمہارا (کا) دنیا کی چیز میں کھا -
 ہے پھر بھی دن بھر لیا یا کرتا ہے یہ عادت اچھی نہیں
 لکھتے کرنا - ٹالے بالے بتاتا - ٹالنا -
 بیلے کرنا - (فرنگی افس)
 قول فیصل - اب شاید ہی کوئی بولتا ہو -
 لکھی کھوڑی ۱ - حیات الارض میں سے
 چھوٹے سے کپڑے کا نام جو آدھا سچ لمبا ہوتا
 ہے - اور اس پر سفید اور کھٹی دھاریاں
 ہوتی ہیں - اور یہ کپڑا برسات کے موسم میں
 بکثرت دکھائی دیتا ہے - اردو مونث، رائج
 قول فیصل - قدیم زمانے میں کچھ بچوں اور دفعتی
 کا گھوڑا بنا کے اس پر سوار ہونے کے تلوار ہاتھ میں
 ایک محلہ تماشہ دکھانے کے لیے وصول کرتے تھے
 اس کو بھی لکھی کھوڑی کہا کرتے تھے جو اب قریب ختم
 ہے - صاحب نور اللہ نے اسی کو نیلی کھوڑی بھی
 لکھا ہے جو اہل گھوڑا نہیں بولتے -
 رقم ۱ - وجہ، سبب، علت، باعث، فارسی
 مونث، نفع، رائج -
 کیوں سرزم اللہ کے میں نے ان کا بوسہ لے لیا -
 رقم تو اس کی بوجھتے بس بے جا کہنے کو میں جلیل
 قول فیصل - خاص بات اہم بات کے معنوں میں
 بھی بولتے ہیں - جیسے میاں اس کا سبب کیا دریافت
 کرتے ہو - خدا کی قدرت بس یہی اس کا سبب
 مگر ہاں اس میں کوئی لم ضرور ہو جائے سبب تو سبب الہی
 کا کوئی کام نہیں - (سیر گہار)
 رقم ۱ - پتان - الزام، ہمت، ادوا، مونث،

لمبے دفتر کو یہ اکثر کافر راسخ
(دور لغت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا
لمبا سفر - دور کی مسافت، مسافت
بعید - بڑا سفر، دور کا سفر - اردو صرف،
عوام کی زبان -

لمبا کرنا - دراز کرنا، طول
میں بڑھانا - کھینچ کے طویل کرنا - اردو
صرف، راسخ -

لمبا کرنا - روانہ کرنا - رخصت کرنا -
دول کرنا - برخواست کرنا - اردو صرف، غیر
نصیح، راسخ -

قول فیصل - عوام اس جگہ چلتا کر دیا بول
دیتے ہیں -

لمبان - تذکیر ذاتیت مختلف فیہ -
بیشتر مذکر متعل، درازی - لمبائی، طول،
طوالت، ہندی -

تجہ سے اے شمشاد قد زلفیں تری راسخ
قد آدم بڑھ گئیں لمبان میں (دور لغت)
قول فیصل - اہل کھنڈ عام طور سے مونث
ہی بولتے ہیں - جیسے فرشتہ کی چوڑائی تو ٹھیک
ہے لیکن لمبان کچھ حد سے بڑھ گئی ہے تھوڑی
کم کر دو -

لمبان چوڑائی - (دفعہ اول و ششم) لمبائی
چوڑائی - اردو صفت، مونث، عوام کی زبان -
محل صنف - ہم نے ناپ کے دیکھا تھا تمہارے
کمرے کی لمبان چوڑائی بالکل ہمارے کمرے کی سی ہے
لمبا ہا کھ مارنا - بڑا نادر ہونا - مائیدہ
کثیر ہونا - زیادہ رقم ہا کھ آنا - اردو صرف،

وہوں غمنہ - اچھے ہاتھ پاؤں والی لمبا آدمی
ایسا دراز قد جو موٹا تازہ بھی ہو - اردو صفت
مذکر - عورتوں کی زبان -

محل صنف - باجی میں تو دھک سے ہو گئی بغیر
پکارے ایک لمبا ترنگا آدمی گھر میں گھس آیا
تھادہ تو کھینچے پٹ گیا -

قول فیصل - تانیرٹ کیلئے لمبی ترنگی زبانوں پر
لمبا چوڑا - طول طویل، دراز، کشادہ
کھلا ہوا - وسیع - طویل و عریض - اردو صفت
مذکر - عوام کی زبان -

محل صنف - مہراجہ یہ آپ نے اپنا نام بتایا -
بڑا لمبا چوڑا نام ہے چمپا - اور آپ کا کیا نام ہے
(سیرکس)

قول فیصل - طویل القامت چوڑے چکے بدن
کے آدمی کیلئے بھی بولتے ہیں - جیسے کیا دیکھتے
ہیں کہ سامنے سے ایک لمبا چوڑا آدمی ہاتھ میں لٹھ
لے چلا آ رہا ہے میں تو دھک دیکھ کے - (فنا آؤں)
عورت کیلئے لمبی چوڑی کہیں گے - طول طویل خط
کے لئے بھی لمبا چوڑا بولتے ہیں -

لمبا چوڑا پردہ لگانا - بناؤں کا پردہ کرنا -
محل صنف - تم کو ایسا بن سنو کر آنا اور آنا
لمبا چوڑا پردہ لگانا کیا ضرور تھا - (محفا)
(دور لغت)

قول فیصل - لکھنؤ میں کاناپردہ کہتے ہیں جو عورتوں
کی زبان ہے -

لمبا چوڑا کام - بہت بڑا کام، وہ کام
جس میں طوالت ہو - اردو، مذکر - عوام کی زبان -
لمبا دفتر - طول طویل مضمون -
خط تقدیر نہ کیوں ہو گھبرا

عوام اور عورتوں کی زبان -

محل صنف - خداداد مجھ سے بھی تو سینے آج حانظ
اور میاں ندرت نے دھوکے سے تاڑی بلادی
اور ہی منصوبہ تھا کہ نشہ میں چور ہو تو کسی فلم
میں نکلوا دیں - (فنا آؤں)

لمبا بٹ - (دفعہ اول) دراز - طویل - اردو
صفت، مذکر - عوام کی زبان -

محل صنف - بازار چارے ہو جہاں سب چیزیں
لوگ ایک لمبا بالنس بھی لیتے آنا جالے پھڑالے
کے کام آئے گا -

لمبا بٹ بلند اونچا، (دور لغت)
قول فیصل - ان معنوں میں عام طور سے بلند
اونچا ہی بولتے ہیں -

لمبا بٹ - دراز قد، طویل القامت - اردو
صفت، مذکر - عوام کی زبان -

لمبا بٹ - بہت، زیادہ، اکثر -
(دفعہ) ان کے یہاں بڑا لمبا خرچ ہے -

(دور لغت)

قول فیصل - صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں بھی ہے (دفعہ) بڑا لمبا داؤں لگایا
یہ فصحا کی زبان نہیں ہے عوام بولتے ہیں -

لمبا بننا - چل دینا - رخصت ہونا -
بھاگ جانا - فرار ہونا - ہوا کھانا - ٹلنا -

(دور لغت) اور فرنگ مصنف

قول فیصل - صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں لمبا پڑنا یا لمبا ہونا ہے بلکہ چیت ہونا
مؤلف کے نزدیک لمبا پڑنا اور چیت ہونا عوام
کی زبان ہے -

لمبا ترنگا - (دفعہ اول و ششم)

عوام کی زبان۔

محل میں نہ۔ ہم سمجھتے تھے میدھا آدمی ہے مکان
بکوانے میں چوٹی وہ پیر کھا گیا لمبا ہاتھ مارا۔لمبا ہونا:۔ دراز ہونا۔ طویل ہونا۔ اردو
صرف عوام کی زبان۔لمبا ہونا:۔ (کنایتہ) رخصت ہونا،
سدا ہونا۔ بھاگ جانا چل دینا۔ اردو صرف
غیر فصیح، رائج۔

جان کرکالی بلا ظلمت سرگور میں

جس نے دیکھا زلف طولانی کو لمبا ہو گیا شاد

قول فیصل۔ اس محل پر عوام لمبا پڑنا بولتے ہیں

لمبا ہونا:۔ لیٹ جانا۔ آرام کرنا۔ سونا

اردو صرف عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

کھانا کچھ کھا کے سو گیا کوئی

لمبا سبز، پہ سو گیا کوئی ہشت گلزار

قول فیصل۔ اب اس محل پر دراز ہونا زبانوں

پر زیادہ ہے جو غیر فصیح ہے۔

لمبا کی:۔ درازی۔ طوالت۔ طول، بلندی

اردو مونث عوام اور عورتوں کی زبان۔

لمبا کی چوڑائی:۔ عریض و طول۔ اردو

مونث عوام کی زبان۔

لمبا کی چوڑائی:۔ قد و قامت، جسامت

(لور الفنت)

قول فیصل۔ جسم کیلئے کوئی خصوصیت نہیں ہے

لمبر:۔ بے لطف اول رسوم، دانگو مزی نمبر کا

بگڑا ہوا، بندہ، رقم، عدد، آنکھ۔ وہ

نمبر جو امتحانات کے پرچوں پر دئیے جاتے ہیں

مذکر۔ (لور الفنت)

قول فیصل۔ جاہل عورتیں اور عوام کی کے

بولتے ہیں۔

لمبر:۔ درجہ، رتبہ، منصب، عہدہ،
(لور الفنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لمبر:۔ باری، نوبت، دفعہ، وقت۔

(لور الفنت)

قول فیصل۔ جاہل عورتیں اور عوام کی کے

ساتھ بولتے ہیں۔

لمبر:۔ مختصرہ نشان، علامت،

(لور الفنت)

قول فیصل۔ یہ بھی جاہل عورتیں اور عوام کی کے

ساتھ بولتے ہیں۔

لمبر:۔ شمار، گنتی، تعداد۔ (لور الفنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لمبر آنا:۔ باری آنا۔ نوبت آنا۔

(لور الفنت)

قول فیصل۔ اس جگہ نمبر آنا زبانوں پر زیادہ

لمبر آنا:۔ امتحان میں نمبر پانا۔

(لور الفنت)

قول فیصل۔ عام طور سے نمبر آنا ہی بولتے ہیں۔

لمبر پر قائم کرنا:۔ ایک طرفہ خارج شدہ

مقررہ یا درخواست کو بحال کرنا۔

(لور الفنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

یہ مقدمہ بازوں کی اصطلاح ہے اور عام

طور سے نمبر آنا زبانوں پر ہے۔

لمبر چڑھانا:۔ نمبروں کو جو امتحان کے

پرچہ میں دئیے جاتے ہیں درج و جسطرہ کرنا۔

(لور الفنت)

قول فیصل۔ نمبر چڑھانا اس جگہ عام

طور سے بولتے ہیں۔

لمبر دار:۔ صدر مال گزار، وہ زمیندار

جو سرکاری مالگزاری وصول کر کے داخل سرکار

کرتا ہے۔ اور جو گورنمنٹ کی مالگزاری کا سب

حصہ داروں کی طرف سے ذمہ دار ہوتا ہے۔

(لور الفنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نمبر دار ہے

جہلا کی کے ساتھ لمبر دار بولتے ہیں، اس فعل

کو لمبر دار کہتے ہیں لیکن عام طور سے نمبر دار ہی

مستعمل ہے۔

لمبر دینا:۔ امتحان کے پرچے پر نمبر درج

کرنا جو ہر سوال کے جواب پر متحن نے تجویز کیے ہوں

(لور الفنت)

قول فیصل۔ یہ جہلا کی زبان ہے اس محل پر

نمبر دینا بولتے ہیں۔

لمبر سے خارج ہونا:۔ خانوں یا ضرورت

سے خارج ہونا۔ نام لکھا، داخل دفتر ہونا۔

(لور الفنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لمبر دار:۔ سلسلہ دار، باری باری سے اور جب

درجہ۔ (لور الفنت)

قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے نمبر دار یا

نمبر سے بولتے ہیں۔

لمبری:۔ لمبر کے مطابق، ترتیب وار

صفت۔ (لور الفنت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لمبری:۔ نشان لگا ہوا۔ جیسے لمبری گھڑا

یا بیل وغیرہ۔ (لور الفنت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لمبری: بے سہ کار کی طرف سے قائم کیا ہوا
بیان جیسے لمبری گز یا فٹ وغیرہ۔

(دور لغت)
قول فیصل - عوام اس جگہ زیادہ تر لمبری بولتے ہیں۔
لمبری: بے (کنایت) شہور و معروف لمبری
بر معاش۔ (دور لغت)

قول فیصل - اس جگہ عام طور سے لمبری زبانوں
پر ہے۔ جیسے تم اس کے ساتھ نہ رہا کرو وہ بڑا
لمبری بر معاش ہے پولیس کی نظروں پر چڑھا ہوا
لمبری مقدمہ، لمبری دعویٰ، لمبری
نالش ۱۔ اس دعویٰ، نالش اور مقدمہ
کیلے مستقل ہے جو حیدر متفرقات میں ہو۔
نالش عام - دعویٰ عام - سلسلہ دار نالش
ابتداءً مقدمہ سے حسب سلسلہ نالش۔

(دور لغت)
قول فیصل - عوام اور جاہل عورتیں بولتی تھیں۔
اب عام طور سے اس محل پر لمبری مقدمہ، لمبری
دعویٰ اور لمبری نالش ہی زبانوں پر ہے۔

لمبری ۱۔ مزید سے زیادہ لانا، بر قطع لانا
لانا اور احق آدمی۔ (دور لغت)

قول فیصل - اہل کھنڈو نمبر کہتے ہیں (بنوں غنہ)
لمبا ۱۔ (بفتح اول و ضم دوم) بہت لمبا،
بے ڈول لمبا۔ (ظن کے محل پر) اردو صفت، مذکر
عوام کی زبان۔

محل صاف - کل نوا جان صاحب والا لمبا
ادھر سے جا رہا تھا اس نے مجھے سلام نہیں کیا۔
لمبو ۱۔ (بفتح اول و دوم معروف) لمبا،
دراز تر، لانا، طویل قامت، اردو عوام کی

زبان - تلیس استعمال۔

لمبو ترا: (بفتح اول و ضم دوم) بے منہ والا۔
بہت لمبا - ہندی صفت، مذکر - مونٹ کیلے لمبو ترا۔
(دور لغت)

قول فیصل - اہل کھنڈو نہیں بولتے۔ اس محل پر
لمبو ترا (بنوں غنہ) بولتے ہیں۔
لمبو ترا: بہت لمبا - ایسا لانا - جو بد نما
ہو، مستطیل - ہندی صفت، مذکر - مونٹ
کے لئے لمبو ترا۔ (دور لغت)

قول فیصل - صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔
ان معنی میں کھنڈو میں لمبا بیڑ دل - (بے ڈول)
کہتے ہیں - دوسرا لفظ لمبو ترا ہے (بنوں غنہ)
جو چیز گول نہیں بلکہ بیضاوی ہو - ایک طرف
ڈول لگی ہو۔

مولف تاہد کرتا ہے۔
لمبو ترا اپن: ایسی لمبائی جو بد نما ہو۔ اردو
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان - تلیس استعمال۔

محل صاف - اس (لوٹے) میں پہلا تصرف یہ کیا کہ
پیٹ گول بن کر گردن سے جدا اور متماثر ہو گیا مگر
اصلیت کی قربت کے باعث لمبو ترا اپن باقی تھا۔
دگرشتہ کھنڈو

قول فیصل - عام طور سے لمبو ترا (بنوں غنہ)
بولتے ہیں۔

لمبو ۱۔ زیادہ لانا - جو بد قطع ہو - ہندی صفت
(دور لغت)

قول فیصل - اہل کھنڈو نہیں بولتے۔
لمبی: طویل، دراز - اردو صفت، مونٹ
عوام کی زبان۔

معصیت اور لمبی زنا رگانی

بزرگوں کی دعا نے مار ڈالا - مختصر خیر آبادی
لمبیاں کرنا: گھوڑے پاہر کا اس
طرح اڑنا کہ نظر سے غائب ہو جائے۔
(دور لغت)

قول فیصل - اب اہل کھنڈو نہیں بولتے۔
لمبیاں کرنا: گھوڑے کا نہایت
زور میں اتنی دور لگی جانا کہ دکھائی نہ دے۔
ہندی، فعل متعارف - اہل کھنڈو کی زبان۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل کھنڈو نہیں بولتے۔
لمبیاں لینا: (کنایت) تیز چلنا
کمال مبالغہ کرنا - اترانا - ڈینگ کی لینا۔
خاصہ نکھے تو دھف زلف دراز

لمبیاں لے گی مپال بھنے کی منیر
اے اجل مرزدہ کہ ارماں کوٹے گی سولی۔
لمبیاں لینے لگا ہے تو دلجو دل میں راسخ
(دور لغت)

قول فیصل - اب یہ صرف متروک ہے۔
لمبے بنو: ہوا کا ڈال چلر د - چلتے پھرتے
نظر آؤ کی جگہ۔

کسی کی زلف کتنی چلو لمبے بنو، سر کو راسخ
مکرر بوسہ لینے میں بڑی تکرار لکے گی (دور لغت)
قول فیصل - اب یہ صرف متروک ہے۔ مونٹ
کیلے لمبی بنو تھا۔

چل سرک لمبی ہو میسر گھر میں وقت کی رات
ہشدریسے، جاوور کا لامہ نکل فرقت کی رات
لمبی بیماری: دن کا مرض (فرنگ اثر)
قول فیصل - اس محل پر اب بڑی بیماری کھنڈو
کی عورتیں بولتی ہیں۔

لمبے پر ٹنا۔۔ چلے نیا۔ بھاگ جانا۔ اندو
صرف احوال کی زبان۔

عجب لمبے پرکسوار نشانوں کو پھینک کے سولس لمبے پرکسوار :- کھاگ جاؤ۔ چلے جاؤ۔ چلتے بنو۔

اردو صرف، عوام کی زبان -

نحل صفہ - گھنٹہ بھر سے بیٹھے دماغ جاٹ
رہے ہو اور لوگ بھی آنے والے ہیں اب تم تو
لیجے پڑو اب نہ آنا۔

لمبی تان کر سونا :- یعنی خوب پاؤں پھیلا کر
 اطمینان سے سونا۔ کمال غفلت اور بے خبری کیلئے
 مستقل ہے۔

ایسی ہی تان کر سویا کہ قبر میں آکر جاگا۔

قوله فيل - اهل الكهنة انهم يوسون -
(توبه الفسوق) (نور اللغات)

بسی ماننا۔ بے فکری سے سو جانا۔ دواز

ہونا۔ خوب پاؤں پھیل کر اطمینان سے سونا۔ اردو
صرف۔ خواہ ادا و عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

محل صفت - ہمارے جیب لیب، دقیقہ رس
صبح نفس جو سرشام سے لمبی تانے میٹھی خیر

سور ہے تھے یہ آواز خوش آئینہ سنتے ہی کلبلا کر
اٹھ بیٹھے۔

میں تانا:۔۔۔ دھڑکا سفر کرنا۔ مدت تک ہے
 ملک سے دور رہنا۔ (دور للبعثت)

قول تیسواں - اب غام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

آختہ اختیار کرنا۔ (ذوالنورین)
 قیل فیصل۔ (الکھضر شمس رستہ)

بہی تانا باج (کنایتہ) کمال غفلت

اور بیخبری کیلئے مستقل ہے۔ (لقد اللعنتا)
قول فیصل۔ اس جگہ عورتیں سون کھینچنا ہوا ہے

میں نے چوڑی ہانکنا:۔۔۔ شغنی بگھارنا۔ ڈینگ

مازنا۔ دون کی لینا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محفل صرف - بھائی وہ خاندانی ڈینگے میں آج
تو ایسی لمبی جوڑی ہانک رہے تھے کہ لوگ ہنس
رہے تھے لیکن ان پر کوئی اثر نہ تھا۔

تو فیصل۔ اسی محل پر لمبی ہانکنا بھی زباں پر ہے۔
 لمبی داستان :- طول طویل داستان

مباحثہ - اردو دھرت - غلامی کی زبان -

داد و محشر الگ ہو میرا حشر
داستان لمبی، شکایت و بہت

نہی سانس لینا، نہی سانس بھرنے

دیر تک سانس لینا۔ آہ سرد بھرنا۔ افسوس
کرنے اور سچ کرنے پہچاننے کے لئے۔

قول فیصلہ یہ عوام کی زبان اور قلیل استعمال ہے۔

مے بے دل گرہانا۔ بہت تیز
قدم چلنا۔ تیز تیز چلنا۔ اردو حرف عوام

اور غوروں کی زبان -
 محلہ صفہ - لوگوں نے لمبے لمبے ڈاگ بڑھاکے

اور قریب آئے تو دیکھا کہ ایک لاس پڑی ہوئی
(فائدہ آزاد)

پول پھل۔ اسی جگہ ہے جسے ڈن مارنا بھی کہتے ہیں۔
 لمبے لمبے ڈک رکھنا۔ ایک قدم سے
 دوسرے قدم کو نہ اٹھانے کا عمل۔

دوسرے قلم کو فاسے پر رکھ کر چلیا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔

المجے ہاتھوں لیا :- خوب ہی ذلیل اور
رسوا کیا۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ آڑے ہاتھوں
 لینا بولتے ہیں۔

محبے ہونا نام - روانہ ہونا - چل دینا - اردو

صرف عوام کی زبان۔
دیکھتے پھر کے نہیں مومن رداں کی صورت
نہیے ہو آئے ہیں جنائی خلق سے جانے والے شاد

لمب :- (بفتح اول) ایک قسم کا چراغ
جس پر شیشے کی چمنی ہوتی ہے۔ اردو مذکورہ راج
ایک مکان کے شیشوں سے روشنی نمودار ہوتی

عجب کہے میں روشن تھا۔ دشاہ آزاد

قول فیصل۔ انگریزی میں اس کا صحیح تلفظ
لیمپ (LAMP) ہے۔ اس کا عربی جلتا ہے

سابقہ -

لالہ دنگل کی ہے کیا طرفہ بیمار
چل رہے ہیں لب گویا بلغ میں

الحسب اے۔ چند دینے والوں کا چراغ جس کی لوکا دعوائ کیسختی ہے۔ اردو مذکر۔ چاند و باندا

الحیث :- بند آئینہ میں کا شعلہ دھات کو

کھا دیتا ہے۔ ہندی، مذکر، متروک۔
وہ عرشِ منزلت اس کا مکانِ عالم ہے

کہ مہر و ماہ میں قند طبعی آسمان بیٹھتا تھا۔
لحم پیرا :- دراز پر - صفت، مذکر، کثیف

زبان - (د لودا اوستا)
قول فیصل - صاحب فرنگہ اشرکتے ہیں کہ
درے کا ذرا سے آشنا ہوا اور اس کا صحبت

بہت مشتبہ ہے جب تک کسی مکتفؤ ذلے کی

تحریر سے مثال پیش کی جائے۔

مولف تائید کرتا ہے۔

لم تر لگا۔ دراز، قد آور، مونث کیلئے

لم تر لگا، صفت مذکر۔ (نور اللغات)

تو کی فیصل۔ لکھنؤ میں ابا تر لگا کہتے ہیں، قدیم

زمانے میں لم تر لگا اور تائیت کیلئے لم تر لگی

بولدیتے تھے۔

لم تر لگا۔ بڑی بڑی اور لمبی ٹانگوں والا

بندی۔ (نور اللغات)

تو کی فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان اور لہجہ استعمال

کرتے ہیں کہ لم تر لگی کہتے ہیں۔

لم تر لگا۔ وہ پرندہ جس کی چونچ لابیہ

صفت۔ (نور اللغات)

تو کی فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لم تر لگا۔ ابا، قد آور، طویل القامت

اور بزرگ۔

محلہ صنف۔ تو یہ لم تر لگا چھڑی بونجی اور

آہنی ڈھلی ہوئی، جھانگیوں میں لگی ہیں۔

دھلمس ہوسٹریا

تو کی فیصل۔ تائیت کے لئے لم تر لگا کی ستمی

لم تر لگا۔ بامس کدہ تلی اور لمبی چھڑی

کیونکہ اڑانے کیلئے استعمال کرتے ہیں، مونث

(نور اللغات)

تو کی فیصل۔ اہل لکھنؤ اسے چھپی کہتے ہیں

اور اس چھڑی میں آگے ایک کیشرا بندھا ہوتا

لم تر لگا۔ خرد طی وضع کا، پیچھے سے چڑھا

آگے سے پٹا۔ اردو صفت مذکر۔ عورتوں

کی زبان۔

محلہ صنف۔ آج ٹوریہ گنج میں پیوندی

لم تر لگا، بے سیر دکھائی دے تھے نزلے کی وجہ

سے نہیں خریدے۔

لم تر لگا۔ (بافتج) لمحہ کی جمع شانید

سکڑ، ایک چھپکنے کی مدت۔ غریب، مذکر،

فصیح، راج۔

اتنا رو دیا ہوں غم دوست ذرا سانس کر جس

سکراتے ہوئے لمحہ اس سے جی ڈھلاؤ نصیم

تو کی فیصل۔ لمحہ کی اردو جمع لمحے بھی ہے

تیرے جلوں نے مجھے گھیر لیا ہے اے دوست

اب تو تنہائی کے لمحے بھی حسیں ہوتے ہیں

یوناب اکبر آبادی۔

لم تر لگا۔ (بافتج) ایک صفت، المیہ

بقدر چشم زدن، پناہ مارنے کا وقفہ، بہت تھوڑا

ساوقت۔ شانید، پل، دقیقہ۔ سکڑ، غریب

مذکر۔ فصیح، راج۔

اے اجل آگے عمر کا اپنی

ایک اک لمحہ پہ بھاڑو، منیر

تو کی فیصل۔ اس کی اردو جمع لمحوں ہے۔

مری جوانی کے گرم ثنوں پہ ڈال دے گیسوؤں کا سایہ

یہ دوپہر کچھ تو معتدل ہو تمام ماحول جل رہا ہے

عبدالحمید عظیم

لم تر لگا۔ تھوڑی دیر۔ ذرا سی دیر،

ایک پل۔ اردو صفت، فصیح، راج۔

محلہ صنف۔ جی اتنی جلدی کا ہے کی ہے

لم تر لگا تو ٹھہر دتم تو ہو ا کے گھوڑے پر

سوار ہو۔

تو کی فیصل۔ اس جگہ لمحے بھر زبانوں پر یاد دہی

لمحے لمحے میں۔ ہر گھڑی۔ دمدم،

صفت صنف میں۔ اردو صفت، طویل الاستقامت

لم تر لگا۔ ایک قسم کا سفید کپڑا

جس کا عرض بڑا ہوتا ہے۔ مونث۔

دفعہ، لم تر لگا کس شریف سے لی۔

(نور اللغات)

تو کی فیصل۔ اب نیا طور سے زبانوں پر نہیں

لم تر لگا، بھر لیا، آہستہ دھڑلہ۔ الزام لگانا۔

اردو صرف۔ عورتوں کی زبان، طویل الاستقامت۔

تو کی فیصل۔ اسی جگہ لم تر لگا بھی زبانوں پر ہے

لم تر لگا۔ دراز ریش، ریشائیل۔ لمبی

ڈال بھی وال۔ ہندی صفت، (نور لگا صنف)

تو کی فیصل۔ عوام لکھنؤ اس محل پر ریشائیل بڑے

ہیں اور عورتیں اس محل پر زیادہ تر چھاؤ تارا

بولتی ہیں۔

لم تر لگا۔ مرد دراز قد۔ بدقوار۔

(نور اللغات)

تو کی فیصل۔ صاحب فرنگ اٹھ لگتے ہیں کہ

لکھنؤ میں بفتح دال ہندی بولتے ہیں۔

مولف کے نزدیک اب لم تر لگا زبانوں پر

زیادہ ہے۔

لم تر لگا۔ پتنگوں کو خوب بڑھا کر

لڑانا۔ (نور اللغات)

تو کی فیصل۔ لکھنؤ میں ڈور دیکے لڑانا زبانوں

پر ہے۔

لم تر لگا۔ دکنایتیں کمان میل

جول ہونا۔

دفعہ، آٹھ پیر کی نشست دبرخواست

انہما کے تنگ بڑھے ہوئے لم تر لگا ہوا

ہے۔ (نور اللغات)

تو کی فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لم ڈھیک : ایک لمبے پاؤں والے آبی پرند کا نام، ہندی، مذکر۔ (لور لغت)،
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لم ڈھیک : دکانیت، کم عقل، بیوقوف
(تفسیر) آپ تو بڑے لم ڈھیک ہیں۔

(لور لغت)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
لم رکھنا : الزام رکھنا، تہمت رکھنا، عیب
رکھنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔
فضل خالق سے یہ ملک نکالی جاگم
خونہ موت کو بھی بچے نہ رکھ سکوی لم رشید لکھنوی
لمس : (دبافتح) مس و کسی چیز کو کسی عضو
سے چھونا، ہاتھ لگانا، چھونا، عسری، مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مس اس کا نہیں عز دے گا
دیکھو ہرگز چھونا اس کو بھلا عت
لمس : کسی چیز کو چھو کر معلوم کرنے کی قوت
قوت لامسہ، عسری، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

اگلے دنوں میں ہوتے اہل قیاس
مس کو جاننے تھے اہل حواس مرزا رسوا
لمعان : (دبافتح) چمکنے والا، عسری
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال
شہر نکلیں، انھیں شعلے ہوئے برقہ لمعان سے
چمک ہو رو کی دل میں خیال روئے تابان سے
حسن کا کو دیا

لمعس : چمک، روشنی، نور، عسری، مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔
لمل اہل کو حاصل صدمہ دعا کہو

درود لم کو معہ کو ہر دماہ کا سخن
قول فیصل۔ اس کی جمع لغت ہے
لمعہ : شمع، شمع، کرک۔ عسری، مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

لم قرا : لمبے قد کا۔ دراز قامت،
لمبا، اردو صفت، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
محل صنف۔ طہاس نے سلام کیا، ملکہ مخور نے
ملکہ کر کہا کیوں میاں لم قر سے تم پر کیا گزری،
دھلم ہوش رہا،
لم کتا : لمبے کانوں والا۔ ہندی صفت
مذکر۔ موت کیلئے لم کتی۔ (لور لغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بڑا کتا کہتے ہیں۔

لم کنا : (دکانیت)، خرگوش۔
(لور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ خرگوش ہی کہتے ہیں۔
لمکتا : (دبافتح) اول دردم، چھٹنا، دھنا،
لمک کر جانا۔ ہندی، (لور لغت)
قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔
لم کو پوچھ جانا : بات کی تہہ سمجھ جانا۔
بات کی تہہ کو پوچھ جانا، اردو صرف،
قلیل الاستعمال۔

محل صنف۔ اہل لکھنؤ لم کو تو پوچھتے نہیں ہمارے
اس کا دور پر ہنسا کرتے ہیں۔ (دایا می)
لم گردنا : دراز گردن۔ لمبی گردن والا۔
صراحی دار گردن والا۔ موت کیلئے لم گردنی،
صفت، مذکر۔ (لور لغت) اور فرنگی کھنڈہ
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لم لگانا : الزام لگانا۔ تھوڑا دار ٹھہرانا
عیب لگانا، تہمت رکھنا، اردو صرف، عورتوں

کی زبان۔

محل صنف۔ بیجاری بڑی ٹیک اور ایما نوا عورت
تھی تم نے بلا وجہ اس کو لم لگا کے لگا لگا۔
لمن الملک : کس کا ملک ہے، اس کی
بادشاہی ہے، قرآن شریف میں ہے کہ قیامت
کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ لمن الملک الیوم
بتاؤ آج کس کی حکومت اور سلطنت ہے۔ اردو
اور فارسی میں خود ستائی اور بیجا ناز و فخر کے لئے
مستعمل ہے۔ عسری، (لور لغت)

آج کے دن بادشاہت کس کے لئے ہے؟
قرآن مجید کی ایک آیت ہے، قیامت کے دن خدا
زبان قدرت سے سوال کرے گا، لمن الملک الیوم
اور جواب آئے گا اللہ الواحد القہار یعنی خدا
واحد قہار کے لئے، جب کوئی شخص کسی حیثیت
سے زمانے میں اس قدر ممتاز ہوتا ہے کہ سب
لوگ اس کی افضلیت تسلیم کر لیتے ہیں تو کہتے ہیں
فلان شخص نے کوس من الیوم بجایا۔ کوس۔
لقارہ، (دخترنگ ابشال)
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقے کبھی کبھی بول
دیتا ہے۔

لم لگانا : عیب لگانا، اعتراض کرنا
اتہام رکھنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔
لم یزل : ہمیشہ رہنے والا۔ لازوال
خدا کے تعالیٰ کی ذات سے مراد ہوتی ہے۔ عسری
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

سیہ کاری قبول لم یزل ہو
لباس کبھی بار عمل ہو مشنوی شام نریزا
قول فیصل۔ یزل اصل میں یزال تھا۔ لم
حضر جاوم، کے آنے کی وجہ سے لام ساکت ہو

اور الف گر گیا۔

لم یزلی ۱۔ غیر نانی، خدا کی ذات سے مراد ہے۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پروہ دگار لم یزلی کا دلی علی

مشکل کے وقت صاحب دار علی علی

لئے ہونا ۱۔ سوائے معنی معروف کے کتا یہ ہے کسی جگہ سے کسی کے بھاگ جانے سے بھی۔

قیات شہرہ کی بالائے موزوں کی بندری کا۔
سے طوبی جو اس کو گلشن جنت سے لےنا ہو جرات

دسوائے زبان اردو

تو فیصل۔ اب لے لے اور لے لے لے ہیں۔

لن ترانی ۱۔ شیخی، ڈینگ، خود ستائی

تعلیٰ۔ انانیت۔ اردو صفت، عوام اور غورتوں

کی زبان۔

جلوہ دکھانا تمہیں منظور ہے

چپ رہو یہ لن ترانی ہو نیت اسیر

تو فیصل۔ اس کے لفظی معنی ہیں کہ تو مجھے

ہرگز ہرگز نہیں دیکھ سکتا۔ یہ کلمہ خدا نے

حضرت موسیٰ کے ارشاد ارنی دینی مجھے اپنے کو

دکھا، کے جواب میں ارشاد فرمایا تھا۔ اس لئے

خدا کے سوا یہ کلمہ کسی دوسرے کو شایاں نہیں

اس لئے انسان کے حق میں مجازاً کہنے لگے۔

حضرت اسیر نے اصل معنوں میں بھی کہا ہے۔

عاشق بے جہڑوں میں شکل دکھلاؤ مجھے۔

حضرت موسیٰ سے نازل لن ترانی چاہیے اسیر

اس کا صرف کرنا، سننا، جانا کے ساتھ ہے

لیجے موسیٰ سے لن ترانی کی

دکھانا، اب تو ہم سے کلام ہوتا ہے داغ

دستا، قطع دیدار کی اسیر ہوئی

لن ترانی سنی جواب ہوا شرف

مش موسیٰ غش تمہیں آجائے گا

دجانا جب تمہاری لن ترانی جائے گی شقیستی

اس کی جمع لن ترانیاں ہے۔

جہال کی زبان یہ ہوں لن ترانیاں

اشرا و خود غرض کو میں حکمرانیاں جوش

لن ترانیاں سننا بھی زبانوں پر ہے۔

ایسی سنی میں ہم بہت لن ترانیاں

رو کے سے کب ہوئی زبان کلمہ بند لا اعلم

لن ترانیاں بانگ ۱۔ شیخی بگھاڑنا

اردو صفت، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

لن ترانی کی لینا ۱۔ شیخی مارنا۔ دن

کی لینا۔ ڈینگ مارنا، اردو صفت، عوام کی زبان

لن ترانی کی یہ لیتے ہیں نازی بن کر۔

محمل حصہ ۱۔ کیا کرتے ہیں غازی بکر اکبر

لنجا ۱۔ (بضم اول) ہاتھ پاؤں سے

وہ جس کے پاؤں رفتار سے عاجز ہوں۔

اردو صفت، مذکر۔ غیر فطیح، راسخ۔

تو فیصل۔ تانیت کیلئے لکھی جاتے ہیں۔

لنجا ۱۔ (بفتح اول و لون غنہ) دنیا

کے بھیکے طر، دنیاوی اسباب و تعلقات،

ہندی، مذکر۔ (دور اللغات)

تو فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ

”کھنوس پنچیرا بولتے ہیں۔ (بنوں غنہ)“

مولف اختلاف کرتا ہے کھنوس میں باظہار

نون زبانوں پر ہے جو غور توں کی زبان ہے۔

میسے بشمل نے ایک ناصق کا

کے اپنے مجھے لگا یا لنجا ۱۔ (دعوت)

بگھاڑنا ۱۔ (بنوں غنہ) لکھنا،

لنگرا کے چلنا، چوٹ کھانے یا زخمی ہونے

کی جگہ سے جان چل پانا، اردو صفت، عوام

کی زبان۔

محل صنف۔ تیر سلو کو آہو کے توڑ کر باہر نکلا،

آہو لکھا کر ۱۔ (دعوت)

لنجا ۱۔ (دعوت)

د اسباب کے ساتھ۔ ہندی صفت، مذکر۔

(دور اللغات)

قول فیصل۔ کھنوس کی عورتیں اور عوام لکھنا

کہتے ہیں۔ (دور اللغات)

لنجا ۱۔ انگلستان کا دار السلطنت

اردو مذکر، راسخ۔

شراب ایک کو کو شری ہو کہ لندن کی

اک اپنے واسطے زاہد حلال کرنے میں دفنانا

قول فیصل۔ اس کو ولایت بھی کہتے ہیں۔ انگریزی

میں اس کا تلفظ وال ہندی سے لندن ہے۔

لنجا ۱۔ (دعوت)

صرف، بازاری زبان۔

محل صنف۔ تم بلا وجہ اس کے کہنے میں آگے

وہ لندن چوتیا ہے اس کا کتا، لوگ تو پچھتاؤ

قول فیصل۔ بازاری لکچر چوتیا لندن میں بولتے ہیں

لنجا ۱۔ (دعوت)

پلو ان کا نام۔ اردو مذکر، راسخ۔

محل صنف۔ اس بوکھلاہٹ کو دیکھتے کہ تپا ہوا

جاتے ہیں اپنے نزدیک لنجا ۱۔ (دعوت)

لنجا ۱۔ (دعوت)

سرکھا ہوا دھڑ۔ بے سر کا تڑپتا ہوا جسم

انسان جس کے ہاتھ پاؤں نہ ہوں پرند

بے بالی و پر۔ منڈی۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ پرکچے پر ہونے کے لئے لنڈا بولتے ہیں۔
 اور کسی کے ساتھ اس محل پر لنڈا منڈی بولتے ہیں۔
 اور کسی معنی میں زبانوں پر نہیں ہے۔
 لنڈا ایک کتا ہوا۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لنڈا بولتے بے پتوں اور بے شاخوں کا درخت،
 سوکھا ہوا۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اسی جگہ
 کسی کے ساتھ لنڈا بھی زبانوں پر ہے۔
 لنڈا ایک (بالفح) ذکر۔ تعصیب۔ عضو خصوص۔
 آلت تناسل۔ اردو مذکر۔ بازاری زبان۔
 قول فیصل۔ اس لفظ کے استعمال کے وقت
 طوالت اور فحاشی پیش نظر رہتی ہے۔
 لنڈا پر مارنا۔ بے وقعت سمجھنا۔ کچھ
 اہمیت نہ دینا۔ اردو صرف، بازاری زبان۔
 محل ہر نہ۔ انھوں نے مجھے روپے بھجوائے
 تھے میں نے ڈالیں کر دیے میں ایسے پیسے کو لنڈ
 پر مارتا ہوں۔
 لنڈا پر ہونا کچھ نہ ہونا۔ بے وقعت ہونا، کسی
 اہمیت نہ ہونے کے محل پر۔ اردو صرف، بازاری
 زبان۔
 محل ہر نہ۔ میں ان سے دھونس نہیں لگاتا۔
 وہ میرے لنڈ پر میری مخالفت کر رہے
 ہیں تو کرنے دو۔
 لنڈا ہونا۔ بے وقوف ہونا۔ کم عقل
 ہونا۔ اردو صرف بازاری زبان۔
 محل ہر نہ۔ آپ بھی بالکل لنڈ ہیں لاکھ بھایا
 لیکن مجھ میں نہ آیا ان سے پرہیزی والی بات کہنے

کی کیا ضرورت تھی۔
 قول فیصل۔ تنہا نہیں۔ وہ آپ، تم وغیرہ کی
 ضمیروں کے ساتھ استعمال ہے۔
 لنڈا ایک (بضم اول) وہ حیوان جس کی دم
 کٹی ہو۔ اردو صفت، مذکر۔ قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل۔ وہ پرند جس کے پرکچے ہوئے یا
 کٹے ہوئے ہوں اس کیلئے لکھنؤ کی عورتیں
 اور عوام بولتے ہیں۔
 لنڈا ایک وہ درخت جس میں شاخیں اور
 پتے نہ ہوں۔ اردو صفت، مذکر، عورتوں کی زبان۔
 لنڈا ایک وہ شخص جس کا کوئی ساتھی نہ ہو۔
 (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اس محل پر لکھنؤ کی عورتیں لنڈا
 بولتی ہیں۔
 لنڈا ایک کنایہ ہے اس پر ہن سے بھی جس
 کے دامن چھوٹے ہوں۔ چھوٹے چھوٹے دامنوں
 کا انگرکھا۔ اونچے اونچے دامنوں کا انگرکھا۔
 (فرہنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔ اس جگہ
 عورتیں چھجور بولتی ہیں۔
 لنڈا ایک جونا۔ برتن مانجنے یا صاف کرنے
 کا گھاس یا موٹجھ کا مٹھا۔ پورب کی زبان۔
 (فرہنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں جونا ہی بولتی ہیں۔
 لنڈا جھٹ۔ (بالبضم) عورت جو کنگھی
 چوٹی کی طرف سے بے پردا ہو۔ (فرہنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان اور
 قلیل الاستعمال ہے۔
 لنڈا کر کی کھانا، لنڈا کر یاں کھانا۔

گر کر لوٹ پوٹ ہو جانا۔ گر کر ملا بازی کھانا۔
 (نور اللغات)
 قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ
 لکھنؤ میں لنڈا لکھنوی کھانا اور لنڈا لکھنویاں
 کھانا ہے (بنوں غنہ)
 مولف تاہم کہتا ہے اسی جگہ (لکھنوی)
 کھانا بھی زبانوں پر ہے۔
 لنڈا منڈا ایک (بضم اول) دھارم دہرود
 نون غنہ، وہ شخص جس کا سر ڈاڑھی۔
 مونکھیں منڈی ہوئی ہوں۔ منڈی۔
 (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لنڈا منڈا ایک بن پتوں اور بن شاخوں
 کا درخت۔
 (نقہ) تھوڑے سے لنڈا منڈا تلے اپنی سخت
 جانی سے بچتے رہے۔
 (نور اللغات)
 قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ
 لکھنؤ میں لنڈا منڈا کہتے ہیں یا
 لیکن لکھنؤ کی عورتیں لنڈا منڈی بولتی ہیں۔
 لنڈا منڈا ایک (کنایت) مفلس،
 تنگدست، بے سر و سامان۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لنڈا منڈا ایک انسان بیدست دیا۔ ظاہر
 بے بالی و پرکچے بھی مقول۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ
 لکھنؤ میں پرکچا کہتے ہیں۔
 مولف تاہم کہتا ہے اس الفاظ
 کے ساتھ اسی محل پر لنڈا بھی بولتی ہیں اور

کئی کے ساتھ لنڈھنا بھی

لنڈھنا ہے۔ تنہا ہے۔ کوئی آگے بھی نہیں۔ بے بال و پر ہے۔ گول ہول ہے۔

(محاورات ہندوستان)

قول فیصل۔ بے بال و پر کے لئے کئی کے ساتھ لنڈھنا بولتے ہیں اور کئی معنی میں نہیں بولتے۔

لنڈھنا اور بے دلفح اول و لون غنہ و اول و اول و اول وہ پرند جس کی دم اور پر سچے ہوئے ہوں۔ اور صفت، مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ مونث کیلئے لنڈھوری زبانوں پر لنڈھورا ہے دکنایت، بیکس، بے بار و مددگار تنہا، اکیلا۔ اور وصفت، مذکر۔ عورتوں کی زبان۔ قول فیصل۔ تائیت کے لئے لنڈھوری زبانوں پر ہے۔ اس مرد کیلئے لنڈھرا بھی کہہ دیتے ہیں جس کی بوی مرگئی ہو۔

لنڈھوری فاختہ، بیلہ عورت جس کا کوئی سہارا نہ ہو۔ زن بیکس، نگوری ناٹھی مونث، دہلی کی عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ لنڈھوری فاختہ، بیلہ گنجی۔

(لنڈھنا لغت)

قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

لنڈھانا ہے (بضم اول و فتح سوم و لون غنہ) کوئی دقیق چیز برتن سے زمین پر گرنا۔ اور مصدر۔ نصیح، راج۔

مختص پر ختم نے ایسی لنڈھانی ہے شراب ہو گئی ہے آج راہ خانہ خمار بند ناخ لنڈھانا ہے شراب بے غرورت حرف کرنا۔ بہت شراب چٹا پلانا۔ اور حرف نصیح پر

لنڈھنا چاروں طرف کے خم یہ بخوار

کہ محنت کو خرابات کی ندراہ سے امیر لنڈھانا ہے الٹ دینا۔

(لنڈھنا لغت)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ لنڈھنا ہے۔ غلط کرنا، پھینکنا۔

کرنا، ہنسی۔ تم نے گند لنڈھکایا۔ اس نے پانی لنڈھکا دیا۔ (لنڈھنا لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ کھنڈ میں بڑا کنگو اچھوٹے سے کاٹ دیا جائے تو کہتے ہیں بڑا ڈھٹو لنڈھکا دیا۔ یا ڈھٹو کا دیا۔

مولف کے نزدیک کنگوے کے لئے ڈھٹو کی جگہ عوام چھوٹا ڈھٹو کہنا بولتے ہیں۔ شہدے کسی رئیس کی موت پر کہتے ہیں کہ بڑا گھاگ لنڈھاک گیا۔

صاحب نور اللغات نے پانی کیلئے بھی لنڈھکا نا لکھا ہے۔ کھنڈ میں پانی لنڈھانا کہتے ہیں۔ مولف اس کی بھی تائید کرتا ہے۔ گیند کے لئے لنڈھکا نا نہیں کہیں گے بلکہ اس جگہ

اہل کھنڈ کہنا بولتے ہیں۔ پانی کے لئے عورتیں کئی کے ساتھ لنڈھکا نا بھی بولتی ہیں۔

لنڈھکنا ہے غلط کرنا، ہونا۔ (لنڈھنا لغت)

قول فیصل۔ اس جگہ اہل کھنڈ کہنا کہتے ہیں۔ لنڈھکنا ہے کرنا۔ زمین پر گرنا۔ اور حرف عوام کی زبان۔

لنڈھک جائے بہت سی سے بہت سے جا اگر جائیں بڑے ہوں جا بجا شیشے کے گولے اور زمین تر ہو حکیم نے آغا فاضل لنڈھکنا ہے دکنایت، مر جانا۔ (لنڈھنا لغت)

قول فیصل۔ اسی جگہ لڑھکنا زبانوں پر زیادہ ہے

لنڈھنا ہے۔ (لنڈھانا کا لازم) کسی طرف کا اور ہمارا جانا۔ اس طرح کہ اس میں اگر کوئی شے جبری ہو تو گر جائے، بہنا۔ گر پڑنا۔ دکنایت کثرت سے شراب کا حرف اسونا۔ اور حرف نصیح، راج۔

لنڈھنا گویا لنڈھے ہوئے تھے قرابے شراب کے رنگ لنڈھتی ہے کوئے یا دم زہد بجا شراب جنت میں کیوں زچشمہ کو شرابوں سے لالہ

چوٹا کیلئے پیالے لنڈھتا پھر قرا یا مستی میں میسر تھا یاں اک شور اور شرابا میر

لنک ہے (بضم اول و فتح سوم و لون غنہ) انبار آلودہ، اٹم، اخراظ ظاہر کرنے کے لئے۔ ہنسی، مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

دفعہ، غرض حقوڑا ہی حقوڑا لنک ہوتا ہے۔ (لنڈھنا لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ لنک ہے زمانہ، مدت۔ (لنڈھنا لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ لنکا ہے (بضم اول و فتح سوم و لون غنہ) رادک کا دار الخلافہ جو جزیرہ سیلون میں واقع ہے اور مونث، راج۔

حوالی ہوگی لنکا کی طرح اسے یا رسونے کی ترے پر تو سے ہوتی ہو گئی دیواروں کی ناخ لنکا ہے فتنہ انگیز، شوخ، شہریر۔ تیز اور صبر کی ادھر کہنے والی لڑائی والی۔ اور مونث، عورتوں کی زبان۔ محل صافہ۔ تمہاری لڑائی بلائے بیاد مال اور بڑی لنکا ہے۔ یہ لنکا چال جاتی ہو و بالی آگ

لنگائی ہے۔

لنگارا :- (بالفتح ذنون غنہ) مکار عورت ، عیار عورت ، جندی ، صفت ، موشت ، عورتوں کی زبان

(ذنون لغت)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں لگاتار کہتی ہیں۔ لنگائیں جو چھوٹا سو باون گز کا ، لنگائیں سب بڑے ، لنگائیں چھوٹے سے چھوٹا وہ بھی باون گز کا۔ ایسے مقام پر جہاں چھوٹے بڑے سب فقہ انگیزی مخرات ، لاف زنی میں بڑھ چڑھ کر ہوں۔ مثل۔

(ذنون لغت)

مثل کی اتنی شکلیں لکھ گئے اور نہ لکھا تو لنگا میر جو ہے وہ باون گز کا۔ مثل میں فتنہ دشر کے ساتھ خرد مکر کا پہلو لکھا ہے اس طرف بھی اشارہ کرنا چاہی تھا۔

قول فیصل :- صاحب سرمایہ زبان اردو نے اس مثل کو یوں لکھا ہے :-

لنگائیں جسے دیکھا وہ باون گز کا اور معنی لکھے ہیں اک مثل ہے شہور اس جگہ کہتے ہیں کہ کسی مقام پر یا کسی انجن میں جتنے آدمی ہوں وہ سب کے تخت اور خرد یا اسی قبیل کے امور میں ایک دیرہ ادا ایک روش رکھتے ہوں ۔ مولف صاحب فرنگ اثر اور سرمایہ زبان اردو دونوں کی تائید کرتا ہے۔ اسی جگہ لنگائیں سب نوکر کے بھی عورتیں بولتی ہیں۔

لنگلاٹ :- (بالفتح ادل سکون و ذنون غنہ) ایک قسم کا کپڑا جو موٹا ہوتا ہے اور اس کا ہر حق بڑا ہوتا ہے۔

لنگائی نہ لنگلاٹ کبھی اور نہ کامیٹ

بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گود ڈر کالال ہو

جالتھاب (ذنون لغت)

قول فیصل :- اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس جگہ اب جیہا لٹین زبانوں پر ہے۔

لنگا :- (بالفتح ذنون غنہ) لنگرا۔ لولا۔ اپارچ۔ فارسی صفت ، (ذنون لغت)

قول فیصل :- اردو میں ماری ترکیب کے ساتھ لنگ لنگ بولتے ہیں وغیرہ ان معنی میں رائج ہیں۔ لنگ لنگ ان معنی میں نہیں ہے۔

لنگا :- لنگرا ، پاؤں کا نقص ، اردو صفت ، فصیح ، رائج۔

مثل صنف :- اگر پہلے ہی علاج کر لیتے تو تمہارا لنگ جاتا رہتا اور یہ عیب جو پیدا ہو گیا ہوتا۔

لنگا :- (بالضم ذنون غنہ) دھوئی ، لنگوٹی۔ فارسی ، مذکر۔ (ذنون لغت)

قول فیصل :- اس جگہ اہل لکھنؤ لنگی بولتے ہیں۔ لنگ عام طور سے لنگی کے اس حصے کو کہتے ہیں یا

ان آخری کوٹوں کو کہتے ہیں جو ٹانگوں کے نیچے سے لے جا کر کمر میں گھڑتے ہیں۔

لنگا :- (بالکسر ذنون غنہ) آلت تناسل سنگرت ، مذکر۔ اہل ہندو کی زبان۔

لنگارا :- (بالضم ادل ذنون غنہ) بے حیا اور بے شرم ، شہریر ، آوارہ ، بد ذات ، آزاد ، شہدا۔ اردو مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

مثل صنف :- تمہارا لنگا بہت لنگرا ہو گیا اگر اس کی تم نے دیکھ بھال نہ کی تو گچہ ذنون میں بد معاش ہو جائے گا۔

لنگا لٹین :- (بالضم ذنون غنہ) شہدا ، بد معاشی۔ بے حیائی۔ بے غیرتی۔ آوارگی۔

اردو صفت ، عورتوں کی زبان۔

لنگارا :- (بالضم ذنون غنہ) لکھنؤ میں رائج

فارسی سے بول چال میں ہے ، آوارہ ، بد معاش شہریر۔ بد معاش ، بے حیا آدمی۔ ہندی صفت مذکر۔ (ذنون لغت)

قول فیصل :- لنگارا لکھنؤ میں بالکل نہیں بولا جاتا۔ لنگارا لکھنؤ کی عورتوں کی زبان ہے۔

لنگا پوجا :- شیوجی کے لنگ کو پوجنا ، اردو صفت۔ اہل ہندو کی زبان۔

قول فیصل :- دونوں لفظوں میں لنگی کے اضافے سے بھی رائج ہے مگر بہت کم۔

لنگر :- (بالفتح ذنون غنہ) بوسے کی زنجیر یا رشا جو کشتی یا جہاز ٹھہرانے کے واسطے رکھتے ہیں

کہ پانی اسے بہان سکے۔ ناؤ یا جہاز ٹھہرانے کا وسیلہ فارسی ، مذکر۔ فصیح ، رائج۔

لنگر :- (بالضم ذنون غنہ) بوسے کی زنجیر یا رشا جو کشتی یا جہاز ٹھہرانے کے واسطے رکھتے ہیں

کہ پانی اسے بہان سکے۔ ناؤ یا جہاز ٹھہرانے کا وسیلہ فارسی ، مذکر۔ فصیح ، رائج۔

لنگر :- (بالضم ذنون غنہ) بوسے کی زنجیر یا رشا جو کشتی یا جہاز ٹھہرانے کے واسطے رکھتے ہیں

کہ پانی اسے بہان سکے۔ ناؤ یا جہاز ٹھہرانے کا وسیلہ فارسی ، مذکر۔ فصیح ، رائج۔

لنگر :- (بالضم ذنون غنہ) بوسے کی زنجیر یا رشا جو کشتی یا جہاز ٹھہرانے کے واسطے رکھتے ہیں

کہ پانی اسے بہان سکے۔ ناؤ یا جہاز ٹھہرانے کا وسیلہ فارسی ، مذکر۔ فصیح ، رائج۔

لنگر :- (بالضم ذنون غنہ) بوسے کی زنجیر یا رشا جو کشتی یا جہاز ٹھہرانے کے واسطے رکھتے ہیں

کہ پانی اسے بہان سکے۔ ناؤ یا جہاز ٹھہرانے کا وسیلہ فارسی ، مذکر۔ فصیح ، رائج۔

لنگر بنگ وہ کھانا جو فقرو مسکین کو بانٹا جاتا ہے۔ فارسی، مذکر۔ فصیح، رائج۔
 نگے نہ دال جو لنگر کا ٹکڑا میں مانگوں
 کہے وہ بٹ گئیں اب روٹیاں نہیں تھی جان بھٹا
 لنگر بٹ خیر کھرا کرنے کا موٹا رشتا۔
 (دند الفت)
 قول فیصل۔ غام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 لنگر بٹ پلو انوں کا لنگوٹ۔ (دند الفت)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لنگر بٹ دھڑ کے نیچے کا حصہ جو کونے سے سرین تک ہوتا ہے۔ کولے چوڑا وغیرہ۔
 جیسے اس پلو ان کا لنگر بھاری ہے۔
 (دند الفت اور فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لنگر بٹ وہ پتھر کا ٹکڑا اور ڈور جسے نیچے آپس میں راتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسے لنگر کہتے ہیں۔
 لنگر بٹ سیوں۔ وہ رگ جو مقدار و عضو تناسل کے درمیان ابھری ہوئی نظر آتی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لنگر بٹ بوجھ اوزن۔ اردو، مذکر۔ فصیح، رائج۔
 بڑا لنگر تھا شہر و شاعری کا
 لکھا کیونکر جلیسِ ناتواں سے جیل
 لنگر بٹ گھڑی کا پنڈولم۔ لشکن
 اردو، مذکر، رائج۔
 لنگر بٹ مجرموں کے پاؤں کی زنجیر جو دہنی ہوتی ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
 تیدہ سی سے جو تنگ آیا تو کتا ہے دل

توڑیے دیوار کو زنداں کی لنگر توڑ کر۔ آتش
 لنگر اٹھانا۔ (دلفخ اول) کشتی یا جہاز کا رشتا کھول کر آگے چلانا۔ جہاز روانہ کرنا۔ اردو، مذکر۔ فصیح، رائج۔
 دالے قسمت ہم تو لنگری اٹھانے میں رہے
 از گئیں موجوں کی صورت کشتیاں اجبہ کی تیر
 لنگر اٹھنا۔ (دلفخ اول) بوجھ اٹھنا۔ دزن اٹھنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
 لنگر اس سے بھی گناہوں کا مرے اٹھ نہ سکا
 ٹمک کر زانوؤں کو گاؤں زمیں میں بیٹھ گئی امیر
 لنگر اٹھنا۔ (دربار جہان روانہ ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
 لنگر جہاز غرق کا اٹھنا ہے اس طرح اعمال جس قدر تھے مرے باو بان ہوئے کاظم
 لنگر اٹھوانا۔ (دلفخ اول) جہاز کا روانہ کرنا۔ جہاز کا کنارہ سے ٹھانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
 لنگر اٹھواؤ لنگر اٹھواؤ
 اب بزمِ یوں جہاز ٹھراؤ قتل
 لنگر اٹھڑنا۔ (جیش میں آنا دہنی چیز کا ہلکا ہو جانا ذرن کا۔ اردو، صرف، مترادف۔
 دور بیکے کی پیش سنگ فلاخن کی طرح
 لنگر آٹھے تو کہیں کوہِ شکیبائی کا منیر
 لنگر بایٹنا۔ (غریبوں کو بڑے لوگوں کی طرف سے کھانا تقسیم ہونا۔ اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
 محل صافہ۔ بیوی بٹو الیا ہی خدا کا خوف ہے
 تو گھر جا کر لنگر بایٹنا۔ (بنات النعش)
 لنگر بٹانا۔ جہاز کو اپنی جگہ قائم رکھنے

کیلے لسی دہنی شے لٹکانا جس سے جہاز اپنی جگہ ٹھہرا رہے۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
 چھٹا حضور ہاتھ کا دید بچھے ہمیں
 دل کے جہاز کا اسے لنگر بنائیں گے قشت
 لنگر باندھنا۔ (پلو انوں کا لنگوٹ باندھنا۔ پلو انوں کا کھانا کتنا۔ (دند الفت اور فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لنگر باندھنا۔ (دکائیہ) مجامعت سے پرہیز کرنا۔ تجرہ اختیار کرنا۔ عورت کی صحبت سے پرہیز کرنا۔ مجامعت سے باز رہنے پر کمر باندھنا۔ (دند الفت اور فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔
 لنگر بٹنا۔ (بڑے لوگوں کے یہاں روزانہ غریبوں اور محتاجوں کو کھانا وغیرہ تقسیم ہونا۔ اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
 قول فیصل۔ قدیم زمانے میں لکھنؤ کی بڑی بڑی ڈیوڑھیوں پر روزانہ غریبوں اور محتاجوں کو سیدھا اناج یا لپکا ہوا کھانا خدا کی راہ میں تقسیم ہوتا تھا۔ چنانچہ وقف میں آیا لکھنؤ میں لکھنؤ کے نام سے ایک عمارت مخصوص ہے۔
 لنگر پر ہونا۔ جہاز کا لنگر ڈالے ہونا۔ (دند الفت)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لنگر توڑ دینا۔ (وہ دزن جو جہاز کے ٹھہرانے اور حفاظت کے لئے جہاز میں باندھا جاتا ہے کو توڑ دینا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
 جب علی سانا خدا ہو اور خدا سا کار ساز
 چھوڑ دے دھارے پر کشتی اور لنگر توڑد آرزو
 لنگر توڑنا۔ (دکائیہ) قوی کو مغلوب کرنا۔

اردو صرف، قریب بہ نزدیک۔

طاقت فقر سے ہم نفس پر غالب آئے
لنگر اس دشمن شدہ زور کا توڑا کیا کیا
لنگر ٹوٹنا۔ جہاز سے اس کے لنگر کا غلغلو
غلغلو ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
کشتی سے جوش فصل گل سے ہوا اس زور پر
توڑنا زاپیاں لنگر بنے اور ٹوٹ جائے ایر
لنگر جہاز کی کمرنا۔ خیرات تقسیم کرنا۔
برائے لوگوں کا غریبوں کو روزانہ آج وغیرہ
تقسیم کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل سے نہ۔ تم نے دیکھا جن محلوں میں لنگر چار
تھا حسب فیض اٹھاتے تھے آج اسی محل کے
وہ سے والے خود اس قدر محتاج ہوئے کہ جیک
مانگنے کی نوبت آگئی۔

لنگر خانہ۔ یہ نورا و سائیں کے دفتر
کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ خیرات خانہ محتاج خانہ۔
نارسی، مذکور۔ (نور الفست)

قول فیصل۔ لنگر خانہ اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں
سے خیرات اور آناج وغیرہ تقسیم ہوا اور غریب
روزانہ کے چلے جائیں، لکھنؤ میں محل تحسین
آباد میں ایک ایسا مکان ہے جس کو لنگر خانہ
کہتے ہیں۔ اردو بادشاہ کا ہوا یا ہوا ہے خیرات
خانہ اس عمارت کو کہتے ہیں جہیں محتاج اور
غریب اور ایسا بچوں کو رہنے کی جگہ دی جائے۔
اور کھانا وغیرہ ان کو دیا جائے۔ اور اگر کوئی
بلا قید مذہب دملت مسافر آجائے تو اس کو
تین دن ہمان دکھا جائے اور اس کی راحت
کا سامان دیا جائے چنانچہ بادشاہی وحییت
نامہ میں لکھا ہوا ہے کہ خیرات خانہ میں ہندو

ہو یا سنی یا شیعہ بلکہ کسی مذہب کا مسافر آجائے
تو اس کے قیام کا انتظام خیرات خانے کی طرف
سے ضروری ہے۔ عمارت خیرات خانہ کے نام
سے دکنور یہ کتب میں موجود ہے۔

لنگر خانہ۔ یہ باورچی خانہ۔ مطبخ۔ روٹی
(نور الفست)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔
لنگر خانہ۔ یہ لکھنؤ کے ایک محلہ کا نام جہاں
عبد شاہی میں لنگر بٹا کر تھا۔ (نور الفست)
قول فیصل۔ محمد علی شاہ اور امجد شاہ کے عہد
میں یہاں غریبوں کو کھانا تقسیم ہوا تھا۔ یہ
محلہ حین آباد کے محلے سے متصل ہے۔

لنگر دار۔ وہ ذنی، سنگین، بھاری۔ فارسی
صفت، فصیح، رائج۔

محلہ نہ۔ تم نے خیال نہیں کیا تھاری تلوار
سے ہمارا کچھ بہت زیادہ لنگر دار ہے۔

لنگر دار۔ یہ فارسی میں دریا کی صفت میں بھی
مستعمل ہے یعنی وہ دریا جس کا پانی روان نہ ہو۔
(نور الفست)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔
لنگر دینا۔ ایک پہلوان کا دوسرے پہلوان
پر اپنے جسم کا وزن ڈالنا اور یہ کوشش کرنا
کہ یہ نہ اٹھ سکے اور دوسرے پہلوان کا یہ
کوشش کر کے اس وزن کو اٹھانا۔ اردو صرف
پہلوان کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ پہلوان لوگ اٹھاوے میں زور
کرنے کے بعد اور دم آجانے کے بعد مذکورہ
بالا صورت اختیار کرتے ہیں۔

لنگر ڈالنا۔ یہ جہاز یا کشتی کا ٹھہرانا۔

جہاز کا ٹھہر جانا۔ اردو صرف۔ تلیل الیٰ تعالیٰ۔
قول فیصل۔ یہ فارسی لنگر انداختن کا ترجمہ ہے۔
لنگر ڈالنا۔ یہ بوجھ ڈالنا۔ وزن ڈالنا۔ اردو
صرف، تلیل الیٰ تعالیٰ۔

گلا کاٹنا اسی دم عاشق جانبار قاتل نے
جو ڈالا کھینچے میں لنگر تری تھی جہاز نے رخک
لنگر ڈالنا۔ یہ بھاری زنجیر مجرم کے پاؤں
میں ڈالنا۔ (نور الفست)

قول فیصل۔ موجودہ دور میں ان معنی میں نہیں
تدبیر زمانے میں کمر میں لنگر ڈالا جاتا تھا۔

لنگر ڈالنا۔ یہ دکانیت، کام کا کتابا بار کسی پر
ڈالنا کہ وہ دوسرا کام نہ کر سکے۔ (نور الفست)

قول فیصل۔ اس محل پر بوجھ ڈالنا بالوں پر ہے
لنگر ڈالنا۔ یہ دور، دور، بخیرہ کرنا۔

(نور الفست)

قول فیصل۔ اس محل پر عورتیں شنگہ ڈالنا بالوں پر
لنگر ڈالنا۔ یہ قیام کرنا۔ مقام کرنا۔ ٹھہرنا
قرار پکڑنا۔ ریجھ لڑنا۔ (دلی کا ایک قدیم قول)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

لنگر سنبھالنا۔ متعدی۔ بوجھ اٹھا سکتا۔
بوجھ اٹھانے کے قابل ہونا۔ اردو صرف، فصیح،
رائج۔

محل ہر وہ۔ تم نے جو کارے کی لوانچی دیواریں
اٹھوائیں ہیں ان کے لئے لنگر کی چھت کا لنگر
سنبھالنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔

لنگر سنبھلنا۔ بوجھ کی برداشت ہونا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

یہ بھی ان دوسرے خوشہ میں لغزش ہے جس
کشتی سے سنبھلتا نہیں لنگر اپنا، بکھر

لنگر کشی۔ شیر کا دزن، کشیہ کا بوجھ
تھوڑی اندر۔ (نور الفتن)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بند گاہ ہے۔
لنگر کا ٹکڑا۔ بیک۔ لنگر خانہ سے ملی
ہوئی روٹی کا ٹکڑا۔ اردو صرف، قریب بتردک۔
گئے دال جو لنگر کا ٹکڑا میں مافکوں
کے وہ بٹ گئے اب روٹیاں نہیں باقی جان صاحب
لنگر کا کھانا۔ وہ کھانا جو لنگر خانے سے فقرا
کو ملتا ہے۔ (نور الفتن)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔
لنگر کرنا۔ چار یا کشتی کو ٹھہرانا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

چوشتن مضمون سے طوفان ہونے کا نسخ یہ بکر
کشتی طبع روالی کو ہرنے اب لنگر کیا نسخ
لنگر کرنا۔ چار یا کشتی کا ٹھہرنا۔ (نور الفتن)
قول فیصل۔ ان معنی میں جہاز کا لنگر انداز ہونا
کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

لنگر کھولنا۔ جہاز کا رونا ہونا۔ (فرہنگ اش)
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔
لنگر کھینچنا۔ بوجھ اٹھانا، بوجھ برداشت کرنا۔ لنگر
لے کے چلنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کہاں پاسے جاؤ کہاں دھڑکا بیڑی
یہ لنگر کہیں تاواں کھینچتے ہیں انیس
لنگر کیا۔ مقام کیا۔ ٹھہر گیا۔ (محاورات
ہندوستان)

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ جہاز کے ساتھ اسکا
استعمال ہے۔
لنگر گاہ۔ چاندو کے ٹھہرنے کی جگہ۔ بند گاہ۔
نوٹ۔ (نور الفتن)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بند گاہ ہے۔
لنگر لنگوٹ۔ پہلوانی لنگوٹ، مذکر۔

(نور الفتن)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لنگر لنگوٹا یا **لنگر لنگوٹا**۔ کشتی کرنے
کو مستند ہونا۔ کشتی کرنے کا جامہ پہننا۔ ہندی فعل متک
(فرہنگ اصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لنگر لنگوٹا دینا، **لنگر لنگوٹ آگے**
لکھنا۔ (کنایت) کسی پہلوان کی شاگردی
اختیار کرنا۔ پہلوان کا شاگرد ہونا۔ (نور الفتن)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی زبان نہیں۔

لنگر لینا۔ اکھاڑے میں زور کرنے کے بعد اپنے
سے طاقت ور پہلوان کا بوجھ اٹھانا۔ وہ پہلوان کو
پرکشی رکھتا ہے اس سے کم طاقت والا پہلوان
زور کر کے اٹھاتا ہے۔ اردو محاورہ، پہلوانوں
کی اصطلاح۔

لنگر مارنا۔ بوجھ کا بار ڈالنا۔ اردو صرف
متردک۔

محلہ صافہ۔ غنیمت کو بہت ناگوار ہوا دونوں
ہاتھ ارا بے پر رکھ کر لنگر مارا کہ پیٹے ارا بے کے
زمین میں دفن گئے۔ ہندو نے لاکھ لاکھ
ترکیبیں کیں مگر ارا بے اس مقام سے نہ ہلا۔

(طلم خیال سکندی)
آسمان سے ترے کوچے میں بہت زور ہوتا ہے۔
نہیے ایک قدم بچ جو لنگر مارا داغ
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں
۔ کشتی کا ایک بیج ہے طاقت کے رہنے سے یہ بیج
ٹھٹھا۔ داغ کے شعر میں اسی طرف اشارہ ہے

مولف کے نزدیک ان معنی میں دہلی کی زبان ہے
جسکا وقاحت حضرت اثر نے نہیں کی۔ لکھنؤ کے
پہلوانوں کی یہ زبان نہیں۔

لنگر ہونا۔ کشتی کا ٹھہرنا۔ اردو صرف قریب
بتردک۔

بھوکو سوکھے گھاٹ ساقی نے اتارا یا نصیب
کشتی نے کورے آتے ہی سگر ہو گیا بھر
لنگری۔ بیک۔ لنگر سے منسوب۔ جیسے لنگری کھانا
فارسی۔ (نور الفتن)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ تنہا نہیں بولتے کھانے
وغیرہ کے ساتھ اس کا استعمال تھا۔

لنگری۔ ایک قسم کا پردہ لٹت۔ فارسی
مذکر۔ (نور الفتن)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں۔

لنگری۔ بیک۔ پانوں کے رکھنے کی چھوٹی لہری
تھالی۔ نوٹ۔ (نور الفتن)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگری۔ بیک۔ وہ شخص جو محتاجوں کو لنگر دینے
میں کھانا تقسیم کرتا ہے۔ اردو، کم مذکر، فرہنگ اصفیہ
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگری۔ بیک۔ وہ اٹھلی تھالی جس میں لنگر کا
کھانا بانٹتے ہیں۔ اردو، نوٹ، متردک

کھلائے خون جگر کیوں نہ طالع کو تار

جو لنگری مرے حصے کی تشری ہو جائے شور

لنگر۔ (بفتح اولی و سوم) کم عمر لوہے کے

لنگر پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا اور میں باندھ کر آپس

میں رباتے ہیں۔ اردو مذکر۔ عوام اور بچوں

کی اصطلاح۔

محلہ صافہ۔ تم بالکل لگرائی نہیں کرتے۔ مختار

رہا کا ہاتھ میں لنگر دیے دن بھر سڑکوں پر مارا مارا
پھرتا ہے۔

قول فیصل۔ جب لنگر اڑتا ہے تو دور لوٹے
داڑے ہوتے ہیں کی دوروں کا لنگر دیتا ہے اور وہ
اتنا لمبا ہوتا ہے کہ اونچی سے اونچی ڈور تک
پہنچ جائے اس میں ڈھیری یا ڈھیلا باندھ کر کے
ہوئے لنگر کے کی دور لوٹے ہیں۔

لنگر کا ایک دفعہ اول ایک ٹانگ سے
مندر وہ شخص جو چلنے میں سیدھی طرح نہ چل سکے
لنگر کے چلنے والا ہر دو صفت، مذکر، خواص
کی زبان۔

قول فیصل۔ مونہ کے لئے لنگر دی جاتے ہیں۔
لنگر اڑتا ہے۔

دفعہ (۱) اگر اس کو بغور ملاحظہ کیا جائے تو یہ
بھی لنگر اڑتا ہے۔ (دفعہ ۱)

قول فیصل۔ اہل لنگر لنگر دیتے ہیں۔

لنگر اڑتا ہے ایک قسم کا مشہور آسمان چہاں
لنگر ہوتا ہے۔ اور وہ مذکر، راج۔

لنگر اڑتا ہے۔ لنگر کرنا، پاؤں برابر نہ
پڑنا۔ اور وہ خواص کی زبان۔

جلوہ فرما تو اگر ہوگا تو ہوگی طرف سے
بزم سے جائے گی لنگر اڑتی ہوگی اسے یا رخ تارخ

قول فیصل۔ لنگر کے چلنا بھی زبانوں پر ہے۔

لنگر تہ تیج لڑانا۔ دور میں ڈھیلا باندھ
کے دو بچوں کا اس طرح لڑانا کہ ایک دوسرے

کی دور کو کاٹ دے۔ اور وہ صرف، خواص اور
بچوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی محل پر لنگر لڑنا بھی جاتے ہیں
لنگر دین، لنگر اڑنا، لنگر کر کے چلنے والا۔

اور وہ صفت، خواص کی زبان۔

محل صرف۔ امان نہیں ایک نئی بات سنا میں کل
لنگر دین لارے تھے تمہارے متعلق کہہ رہے تھے
کہ روئے ابھی نہیں ملے۔

قول فیصل۔ طنز آیا تو میں کے محل پر جاتے ہیں
لنگر مارنا۔ وہ دور جس میں ڈھیلا باندھا

اسے اڑتی ہوئی لنگر توڑنے یا کٹی ہوئی لنگر یا دور
مائل کرنے کے لئے گھما کے پھینکا۔ اور وہ صرف خواص
کی زبان۔

لنگر یاں باندھنا۔ دفعہ اول دوم
لنگر کے لٹلے کاٹنے سے درتن گز پہلے دھری دور

کی گڑ میں لگانا تاکہ کٹے ہوئے لنگر کے کی دور کی
میں لپٹ جائے۔ اور وہ صرف لنگر بازوں کی

اصطلاح۔

قول فیصل۔ کبھی تو کونوں سے پہلے جو دھری
دور ہے اس میں گڑ میں لگاتے ہیں اور کبھی گنے

کے چبی ہوئی گندیری کے ٹکڑے گڑ میں باندھ
دیتے ہیں۔ کبھی چڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے

باندھ دیتے ہیں۔ اب وہ بچے کے ہوتے ہیں یہ ہم
لنگر کے بیڑ آسمان پر گھومنا۔

اپنے حوصلے سے بڑھ کر دھڑکی کرنا (فرنگ اثر)
قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

لنگر دی لٹلے کے کو اب کھانے والے
کو لو اب۔ بچے یہ جملہ کھینے میں کہتے جاتے ہیں

اور ایک ٹانگ سے اچھل اچھل کے چلتے ہیں۔
اور وہ صرف، بچوں کی زبان، قریب بہ نزدیک

لنگر دی چلنا۔ بچوں کا کھیل۔ ایک
ٹانگ اونچی رکھنا، اور دوسری سے چلنا۔

(فرنگ اثر)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بچہ بولتا ہو۔

لنگر دی کٹو آسمان پر گھومنا۔

چند لنگر دی گھری کا نہایت بلندی پر گھومنا
اپنی طاقت سے باہر کام کرنا ہے اس سبب سے اپنی

طاقت سے بڑھ کر حوصلہ کرنے والے کی نسبت جاتے
ہیں۔ اور وہ کھات۔

د فرنگ اسفید و گھنہ اقبال و اشال
قول فیصل۔ یہ لنگر کی عورتوں کی زبان ہے۔

لنگر کے لئے چور پکڑا اور وہ میاں اندھے
لنگر کے آدمیوں کے دوست بھی کہتے ہوتے ہیں۔

د فرنگ اثر)
قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

لنگر کرنا۔ لنگر اڑنا، لنگر اڑنا۔ اور وہ صرف
فصیح، راج۔

عرصہ ترے گھوڑے کے چور پکڑا ہے اس میں
بائے فرس اور سحر کرنے کے لنگر سدا

لنگر کے زیر لنگر بالا، نہ تم نہ وہ نے غم کاللا۔
وہاں لنگر چنے وہاں لنگر اور نہ چور کا ڈر نہ اس کا

بھی جس کے پاس تن ڈھانکے کے لئے پکڑا بھی نہ ہو
اسے چور کا کیا ڈر (فرنگ اشال)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لنگر کا ایک دفعہ اول و سکون دوم ضم و ضم

سوم و سکون داؤ چھوٹے پر وہ، پیشاب کے
مقام کو چھانے والا، تہ بندہ وہ کم حرم پکڑا

جو فقرا یا بیواں باندھتے ہیں اور جو سرین کو بھی
چھپا لیتا ہے۔ اور وہ مذکر، خواص اور بیواؤں

کی زبان۔
کیا چھپنے کا ہم سے جو پھر جائے گا ملک

دون فقر کی کھن ہے، لنگر ہے، سحر

قول فیصل۔ اس کا ایک قسم پتھر اور چٹ لنگوٹ
ہیں۔ چپے۔ دیکھا تو ہیکسکی جانب سے کوئی
آہستہ آہستہ آ رہا ہے۔ قریب آیا تو انھوں نے
بغیر نظر ڈالی۔ ایک کشیدہ قامت، کچھ شکیم اوندھیل
چٹ لنگوٹ باندھے۔ اس بنگلہ کی طرف بھاگا
ہے۔ (منانہ آزاد)

لنگوٹ اور پتھرے میں فرق ہے لنگوٹ زیادہ
تر پہلو ان ہی باندھے ہتے ہیں۔ کشتی رولنے میں بھی
اور درویش کرنے میں بھی۔ لنگوٹ میں دونوں
چوڑھے کھیلے رہتے ہیں پتھرے میں دونوں چوڑھے
بند ہو جاتے ہیں۔ شرنا، لنگوٹ زیادہ تر پتھر
ہی باندھے ہتے ہیں۔ اور پتھرے کو نسبت لنگوٹ کے
زیادہ باندھے ہتے ہیں اور بولنے میں ترجیح دیتے
ہیں۔ اس کا صرف باندھنا کے ساتھ ہے۔

لاتا ہے غم کے دیو سے کشتی اگر قریب
آئے لنگوٹ باندھ کے میدانِ عشق میں بیدل
کئی کے ساتھ لنگوٹ کستا بھی بول دیتے ہیں۔
لنگوٹ پٹے کشتی کا داؤں۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لنگوٹ پٹے پٹے بازی کے ایک ہاتھ کا نام۔
(دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لنگوٹیا۔ لنگوٹی جو بیشتر فقرا و مساکین
باندھے ہتے ہیں۔ دھوتی۔ تہ بند، وہ کپڑا جس سے
سرخورت کریں۔ ہندی، مذکور۔ (باندھنا، کستا
کے ساتھ) (دور لغت) و فرنگ آصفیہ
اللہ نے دی ہے جو فقیروں کو بزرگی
باندھا جو لنگوٹیا بھی تو حقیر نہیں ہے۔
قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے

عوام لکھنؤ اور پہلو ان کی کے ساتھ لنگوٹ
کے معنی میں لنگوٹا بولتے ہیں۔ جیسے شہر کی لکھنؤ
کو جو غصہ آیا تو لنگوٹا باندھ کے کوڑ پڑا اور
لگا کر جسے سامنے آنا ہوا جاتے۔

لنگوٹا کھینچنا۔ لنگوٹ باندھنا۔
جی میں فقیروں کی طرح کھینچ لنگوٹا۔ اور غصہ کے تحت
جاکچ خرابات میں لنگوٹ کے ہنرا۔ بول کچ ببادت
الشا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگوٹ بند۔ اہل لنگوٹ باندھے رہنے والا۔
صفت مذکر۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ لنگوٹ باندھے رہنے والے کو خاص
طور سے لنگوٹ بند نہیں کہتے۔

لنگوٹ پشدرہ۔ (بنوں غنہ) (کنایتہ)
جبر۔ عورت سے علیحدہ رہنے والا۔ عورت
سے دور رہنے والا۔ جماع سے پرہیز کرنے والا۔
اردو صفت، عوام کی زبان۔

لنگوٹ بند۔ کینہ۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

لنگوٹ چڑھا دینا۔ پہلو ان کا کشتی لڑنا
ترک کر دینا۔ (فرنگ آخر)

قول فیصل۔ یہ پہلو ان کی خاص اصطلاح ہے۔
لنگوٹ دار۔ وہ تنگ یا کٹاوا جس کے
نیچے کی طرف رنگین ٹکٹ یا لانا کاغذ لگا ہوا ہو
اردو صفت۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس کو تپا یا دمدا کہتے ہیں
لنگوٹ کا سچا۔ وہ شخص جو غیر عورت پر
لنگوٹ نہ کھولے۔ زنا سے بچا رہنے والا۔ صفت
مذکر۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ جماع سے پرہیز کرنے والا۔ اور مجبور کے
کے معنوں میں بولتے ہیں۔

لنگوٹ کھولنا۔ (کنایتہ) جماعت کرنا۔ زنا کرنا۔
(دور لغت)

قول فیصل۔ زنا کرنے کے معنی میں کوئی نہیں بولتا
بلکہ لنگوٹ بند رہنے کے معنوں میں زبانوں پر ہے۔
لنگوٹ کھولنا۔ کشتی لڑنا چھوڑ دینا۔ کشتی ترک
کر دینا۔ اردو صفت، پہلو ان کی اصطلاح۔

لنگوٹی۔ (دفع اول دون غنہ) لنگوٹ کی کنایت
چھوٹا تہ بند، کپڑے کا ٹکڑا جس کا ایک سر دونوں سر
کے بیچ سے نکال کر کمر میں باندھتے ہیں۔ اردو صفت
(دور لغت)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

جس کو خدا و تیل و سب کچھ دے دی سب کو دیتے ہیں
ٹوپی لنگوٹی پاس ہو اب ہم اس پر کیا انجام کریں
لنگوٹیا اہل لنگوٹ بند۔ ہندی، صفت، مذکر۔
(دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لنگوٹیا۔ پٹے پرانا یار۔ دہلی کی زبان۔ لکھنؤ میں
اس معنی میں لنگوٹیا یا ہے۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لنگوٹیا یا
کو دہلی کی زبان ہی لکھا ہے اور مثال میں سودا کا
شعر پیش کیا ہے۔

نہیں جس آدمی کے پاس ازار
اس کو سمجھ ہے یہ لنگوٹیا یا

اہل لکھنؤ بھی لنگوٹیا یا ہی بولتے ہیں لنگوٹیا کسی زبان
پر نہیں ہے۔
لنگوٹیا۔ ایک قسم کا تنگ، تنگ کے رنگوں میں
سے ایک رنگ کا نام۔ مذکر۔ (دور لغت)
دوسرا یہ زبان اردو

قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا۔

لنگوٹیا پار ۱۔ بچپن کا پار۔ برابر کا پرانا دوست وہ شخص جس سے بچپن سے دوستی ہو۔ اردو صرف غلام کی زبان۔

محل صافہ۔ اب تم ناچ دیکھو۔ عیش کو۔ میرا لنگوٹیا پار ہو۔ کسی طرح کا رنج دل پہ نہ لاؤ۔ (ظہیر ہوشیار)

قول فیصل۔ بصورت جمع بھی زبانوں پر ہے۔ جیسا کہ شہر میں دھوم مچے گی کہ ایک نئے بگڑے جہاں جاؤ گی چرچا۔ میاں آزاد کے لنگوٹے پاروں نے لاکھ فکری کہ ان کو راہ راست پر نہیں مگر فتنہ صادق سے ایک کی پیش نہ گئی۔ (فائدہ گزرا)

لنگوٹیا باندھنا۔ دکاتینہ، مغلس ہو جانا دنیاوی لذتوں کا ترک کرنا۔

حال دنیا کا یہ ہے جس نے لنگوٹیا باندھ لی بحر اولیا میں مل گیا یا کہیا گر ہو گیا (دور اللہ) قول فیصل۔ اب یہ صرف قبل استعمال ہے۔

لنگوٹیا باندھنے پھرنا۔ نہایت غریبی کے باعث خشکا پھرنا۔ نہایت مغلسی کا عالم ہونا۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صافہ۔ جتنی باپ کی دولت تھی سب جوئے میں اڑا دی اب لنگوٹیا باندھنے سڑک پر پھرا کر تاج ہے جیک مانگا کرتا ہے۔

قول فیصل۔ کسی کی عمر اور بھینے کے اظہار کیلئے بھی عوام بولتے ہیں جیسے کل کی بات کو میاں لنگوٹیا باندھنے پھرا کرتے تھے آج منہ دیکھو کسی سے بات نہیں کرتے۔

لنگوٹیا باندھنا۔ انتہائی مغلسی اور پریشانی ہونا۔ فستق ہونا۔ پیسے کو محتاج ہونا۔

اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صافہ۔ عبا کی۔ چار کے کو سے کہیں میل رہتا ہے۔ رئیس۔ چند ہی روز میں لنگوٹیا بند ہو چکا تو یہی عبا کی۔ لنگوٹیا بندھے تمہارے ہونے ہوتوں کے۔ (سیر کہسار)

لنگوٹیا بندھنا دینا ہے۔ دکاتینہ، بالکل مغلس و عقلاش بنادینا۔ سب کچھ لوٹ لینا۔ کچھ پاس نہ چھوڑنا۔ فقیر بنادینا۔ محتاج بنادینا۔

اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔ محل صافہ۔ سکے چھانے بھیتے سے مقدمہ بازی کر کے ساری دولت اڑا کے لنگوٹیا بندھوا دی۔

لنگوٹے کا ڈھیلہ عیش، زانی صفت، ذکر (ذہانت) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ عورت کے لئے آزاد ہونے کی

فصل زبانوں پر ہے جو عوام کی زبان ہے۔ لنگوٹے کا سچا۔ شہوت کو روکنے والا، متقی، پارسا

اردو صفت ذکر، عوام کی زبان۔ لنگوٹیا کھلنا۔ کھانا، پردے کی دیوار گر جانا۔ (ذہانت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ لنگوٹیا میں پھاگ کھیلنا۔ کھانا، انلاں دنا داری کی حالت میں عیش و عشرت کرنا بے فکر سے زندگی بسر کرنا۔ اردو

صرف عوام اور عورتوں کی زبان، فہم الامتعالی محل صافہ۔ قربان جاؤں حضور میاں، خوجی لنگوٹیا ہی میں پھاگ کھیلنے ہیں۔

فستق آزاد قول فیصل۔ صاحب فدا اللغات نے لکھا ہے کہ لنگوٹے میں پھاگ کھیلنا بھی بولتے ہیں اور شاہ میں شوق تہوانی کا یہ بھی پھیلا ہے۔

نہ کھیں اور لنگوٹے لنگوٹے میں پھاگ ابھی خیر ہے اپنا جی سے کے پھاگ شوق تہوانی

گراہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

اب اس جگہ اہل لکھنؤ زیادہ تر لنگوٹیا پھاگ کھین بولتے ہیں۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے لنگوٹیا۔ (دلفیخ اول و دوم معرفت) ایک قسم کا بندر جس کا منہ کالا اور دم لمبی ہوتی ہے۔

اردو، مذکر۔ راج۔

اور کیا پھیتی کہوں بن آئے ہوں لنگوٹیا سے ڈاڑھی منہ داڑھی باز آئی خدا کون سے جان

قول فیصل۔ عورتیں اور عوام اسی کو لنگوٹیا بندر بھی کہتے ہیں۔

لنگوٹیا (میں) منہ مال سرورہ کی برآمدگی میں کچھ اول کرنا۔ ہندی۔ مونٹ، (دور اللہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ لنگوٹیا (میں) گھڑے کی ایک جال جس میں اچھل اچھل کے چلتا ہے۔ (ذہانت اثر)

قول فیصل۔ یہ سلوتریوں کی اصطلاح ہے لکھنؤ۔ (دسکرت لکھ۔ فائدہ گزرا۔

بالفتح ذل صفت ساکن اور بالفتح سوم) فائدہ گزرا فعل جمع میں آتا ہے۔

(فقہاء) اس نے لکھن کئے (دور اللہ) قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی اطلاق نہیں

لنگوٹیا۔ (دلفیخ اول) کر کے پیچھے کا حصہ پھاگ کا کپڑا جو تقریباً دو سو اوون گز کا لمبا اور گز پھر سے زیادہ چوڑا ہوتا ہے جس کے کنارے

الک الگ ہوتے ہیں اور پیسے ہونے نہیں ہوتے اردو مونٹ، راج۔

محل صافہ۔ اتنے میں شاہ صاحب نے ایک سات شفاف چوڑے پر لنگی پھاگی اور اس

لو: بے جا گوش۔ کان کے نیچے کا وہ حصہ جو نرم ہوتا ہے جس میں بڑی ہڈی نہیں ہوتی۔ اور مونہ۔ راج۔

ہر چند چمکتا ہے ترے کان کا موتی
لیکن صفائی میں نہیں لو کے برابر (ایسر)

تو فیصلہ۔ اس کی جمع لوس اور لود ہے۔

لوس کان کی طرفہ صغوی نو
کی لگی جس نے شہنشاہ کی لو اختر شاہ
لو: امید و توقع۔ آرزو۔ خواہش، دل
کا میلان۔ توجہ۔ خیال۔ اردو مونث، فصیح، راج
یہ کس کی لوس ہے اسے دل مضطر لگی ہوئی
اک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہوئی (ذراغ)

(معین شاعر)
لو: دکناٹہ، یکسوئی، یکطرفہ، یکجہتی،

دلور لغت اور فرنگ آصفیہ

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لو: دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم
باد سموم۔ وہ گرم ہوا جو بیشتر موسم گرما میں
چلتی ہے۔ گرم ہوا۔ اردو مونث، فصیح، راج

لیر گئی رات چمن اب سیر کے قابل نہ رہا
وہ کہاں ٹھنڈی ہوائیں کہ ہوئی لو پیا بہتر

تو فیصلہ۔ اساتذہ متقدمین لکھنؤ لون غنہ
کے ساتھ نظم کرتے تھے اور بولتے تھے۔

لگے جلتے پتھر علی ایسی لو
لگے جوش کھانے جو آؤں کے خوں

شرا کے خاندانوں میں اختلاف تھا۔ چنانچہ مرزا
دبیر علیہ رحمہ بغیر لون غنہ استوائی زمانے تھے
چڑتی ہے دھوپ تھر کی ٹوٹیز چلتی ہے۔

اور گرم گرم بھاپ زمیں سے نکلتی ہے مرزا دبیر

خاندان عشق و عشق اور دیگر اساتذہ لکھنؤ
یہ اضافہ لون غنہ استوائی کرتے تھے۔

چلتی ہے لوں دوستی بے آگاہی سے۔

گر پیاس ہو تو کہ نہیں سکتا بان سے لغت
موجودہ دور میں بغیر لون غنہ اس کا استعمال عام
طور سے ہے۔ مولف کے نزدیک اسی کو ترجیح ہے۔

دھیسے، ہم لوگ بڑے بد نصیب ہیں کہ گرمیوں
میں تو کھاتے ہیں، برسات میں اس مارے

ڈالتی ہے اور یہ نہیں ہوتا کہ دو قدم پر چھوٹا
ہے دو چار مہینے بیاہی آکر رہیں، (دبیر کہار)
لوا: (بفتح اولی) بیٹر کی ایک قسم۔ بیٹر دل
کا بادشاہ، اردو، مذکر، راج۔

کیا کہو تر کیا ٹھیری کیا بڑے
نہری اند میر لوسے اور ابھنے سودا

قول فیصلہ۔ یہ کسی قدر بیٹر سے چھوٹا ہوتا

ہے اس کو بیٹروں کا بادشاہ کہتے ہیں۔ اس کے
ساتھ پرناج ٹانٹا ہوتا ہے۔ یہ بیٹروں

کی طرح لڑانے کے کام نہیں آتا۔ جب بیٹروں
کا شکار ہوتا ہے تو کبھی کبھی لوا بھی بیٹروں کے

ساتھ مل جاتا ہے۔ اس کے نر مادہ میں کوئی
خاص امتیاز نہیں۔

لواٹھانا: شعلہ بلند کرنا۔ چرس اڑانا۔

چرس کا دم لگانا۔ (فرنگ آصفیہ)
تو فیصلہ۔ چرس اڑانا۔ اور چرس کا دم لگانا

کے معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ ضرور ہے کہ
جب چرس پر دم لگنا ہے تو لوا اٹھتی ہے۔

لواٹھانا: جھوٹے شعلے کا نایاں ہونا جھوٹے
شعلے کا بلند ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ٹوٹی جو کوئی گل کی کلی صحن بارش میں

لواٹھ کے رہ گئی دل بیل کے داغ میں مودہ
لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم
رشتہ دار یا بھائی بند۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ
طبقات کی زبان۔

تو فیصلہ۔ اردو زبان میں بھائی بند اور رشتہ
دار کے علاوہ بھی وہ دوست کے لوگ جن سے کافی
دوستی ہو اور ہر وقت ساتھ رہتے ہوں ان کے
لئے بھی استعمال ہے۔ عورتیں ان معنی میں لواححق
بھی بول دیتی ہیں۔ جیسے وہ دن دن بھر لواححق
کے ساتھ بازاروں میں پھرا کرتے ہیں گھر اور گھر
والوں کی خبر گیری سے کام نہیں۔

لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم
لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم

قول فیصلہ۔ الہ معنی میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم
قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم
لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم

لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم
لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم

لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم
لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم

لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم
لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم

لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم
لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم

لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم
لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم

لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم
لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم

لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم
لواحق: (بفتح اولی) دہنم اول واد سحر و، ہوائے گرم

قول فیصل یہ لازم کی جمع ہے عوام لوازمات بھی ہیں دیتے ہیں جو اصولاً صحیح نہیں۔

لوازمات :- سامان، اسباب - مذکر۔

(ذکر لغت)

قول فیصل - یہ عوام کی زبان ہے جو اصولاً صحیح فصیح نہیں مگر اس محل پر لازم ہی ہوتے ہیں۔

لوازمہ :- ضروری چیزیں، سامان، مذکر۔ (ذکر لغت)

قول فیصل لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر لازمہ ہوتی ہیں جیسے چار آدمیوں کے لئے سیر بھر چادل کا پلاؤ پکوا رہے ہواد آنا لازمہ بازار سے لے آئے یہ کیا ہوگا۔

لواطم :- (دیکر اول) مرد بازی، عشاءم ہونڈے بازی - عربی مصدر، مذکر - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، تحصیل الاستعمال۔

قول فیصل - عام طور سے اس جگہ لواطم ہوتے ہیں عربی زبان میں اور عربی عبارت میں لواطم کی کثرت حالت وقت میں - ہائے تہذیب سے بہل جاتی ہے فارسی والوں نے غیر حالت وقت لفظ استعمال کیا ہے اور زبان میں ایرانیوں کی تقلید کرتے ہوئے عام طور سے لاطم ہی ہوتے ہیں جو تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے۔

لواطم :- (دیکر اول) مرد کامرد سے بدھلی کرنا - عشاءم کرنا جو حضرت لوط کی است کرتی تھی جس کی جسے طبقہ بدھلیا تھا - عمل میں لانا - فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل - اس کا صرف کرنا ہونا کے ساتھ ہے۔

لوا لانا :- جا کر اپنے ساتھ لانا۔

(ذکر لغت)

قول فیصل - عام طور سے اس محل پر بے آنا ہوتے ہیں۔

لوا لے جانا :- ہمراہ لے جانا - انگریزی جانا ساتھ لے جانا۔ (ذکر لغت)

قول فیصل - اس محل پر بے جانا ہوتے ہیں جیسے کل وہ آئے کوٹری کھل کر اسباب سامان لے گئے۔

لوا مع :- چلنے والے، چلے ہوئے، لاسع۔

عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، تحصیل الاستعمال۔

قول فیصل - یہ لاسع کی جمع ہے۔

لوا نا: ریشہ کا متعدی متعدی خبریہ کرنا، ہول لے دینا - ہندی۔

قول فیصل - اس محل پر لوانا بے دینا ہوتا ہے۔

لوا نا: لکھنا - جیسے مزدور پر لوانا۔

(ذکر لغت)

قول فیصل - اس محل پر بے آنا ہوتے ہیں جیسے ٹھیک پر لکھوئی کا گھار کھا ہے جب پلٹنا تو مزدور کے لئے آنا۔

لوانا :- بد لوانا - دیکر کوٹ بد لوانا۔

(ذکر لغت)

قول فیصل - یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

جیسے تین دن سے بے چارے چت بٹے ہیں جھوٹے ہو گئی ہوگی کوٹ لوانا - فصحا اس محل پر کوٹ بد لوانا ہوتے ہیں۔

جس مادی ڈالاسی بیانی دل نے

کوٹ شب وقت میں بدھلی گئی کس کو جانا

لوا :- (دیکر اول) فوج کا نشانہ بن کر کا علم ہونا

عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

نوبت فتح و فخر سے سینہ کو ٹپکے رقیب

اب لائے عشق فوج حسن پر خم ہو گیا آخر شاہ داد

لوا اور تاشا دیکھو - حیرت انگیز بات

کاہر کرنے کے لئے۔ اور وہ مقولہ - عورتوں کی زبان

اس خطیر کہ نظر بھر کے اور کھیل دیکھا

انکھیں بھڑکتے ہیں لوا اور تاشا دیکھو

لوا اور سنو - دیکھو لوا اور تاشا دیکھو - اور وہ مقولہ عورتوں کی زبان۔

لوا اور سنو کہتے ہیں وہ دیکھنے لہجہ کو

جو حال سنا تھا وہ پریشان نہیں دیکھا

قول فیصل - اس جگہ تھانے لوہے بھی کہتے ہیں۔

ہم آپ کے گھر آکر فرمائیے جائیں گے

اچھے رہے لوہے یہاں کے کہتے ہیں

لوا سح - بہت سی دشمنیاں - عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان - تحصیل الاستعمال۔

قول فیصل - اس کا واحد لاسح اور لاسحہ جیسے لکھتے ہیں

کہیں اور علم تصوف کی ایک کتاب کا نام۔

لوا آنا :- لو لکھنا۔

خس سے رو آنے والی لکھوں سے لوانے لگی

آگ سوزاں کا آتش فشاں ہے شخسانے میں (ذکر لغت)

قول فیصل - مولف ذر لغات نے لوانے لکھا ہے اور لکھنا لکھنا

میں پیش کیا ہے شخس بن کر بنیم اول و آخر کو مہار کے معنی میں

فلم کیا ہے بہت بڑی غلطی کہ جو خانیج صاحب فرماتے ہیں لوانے لکھنا

حب ذیل اعتراض کیا کہ مولف جس کی تائید کرتا ہے۔

یہ امر واضح کرنے کو حضرت مولف نے لوانے لکھا ہے اور لکھنا لکھنا

بکر کا سر جو بکر میں کیا ہے اس قبل کا اندراج نقل زبان میں لکھنا

نور اللغات نے لکھا ہے لکھنا یا لکھنا (۱۰) وہ شدہ جو بکر

وغیرہ کی طرف سے یہ امر تاہم اس کے بعد آنا لکھنا لکھنا لکھنا

شخصی رہا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا

ہو لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا

بہت بکر کا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا

لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا

آگ لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا

آگ لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا لکھنا

(ذکر لغت)

لوبان : دھنم ادل و داؤ بھول (ایک خوشبودار گوند جو آگ پر رکھنے سے عود کی طرح خوشبو دیتا ہے۔ اردو مذکر، رائج۔)

تول فیصل : افسوس رات غصہ کی نینت پڑی رہی اور کوئی لوبان سلگانے والا نہ تھا کیا کیا جائے۔ لوبان دینا۔ لوبان کی دھونی دینا۔ کسی ظرف میں آگ رکھ کے لوبان ڈال کے جب دھواں نکلتے لگے کسی جگہ یا اکھاڑے کے طاق میں اس دھوپ کو پونچانا۔ اردو صرف، رائج۔

تول فیصل : عام طور سے پہلوں اکھاڑے میں کشتی لڑنے سے پہلے حضرت علیؑ کے طاق میں اکھاڑے کے چاروں کونوں اور وہاں بیٹھے ہوئے پہلوؤں کو لوبان دیتے ہیں۔ آگ پر لوبان ڈالنے کو لوبان سلگانا بھی کہتے ہیں۔

لوبان لینا : سلگتے ہوئے لوبان کی دھونی لینا۔ اردو صرف، رائج۔

تول فیصل : اکھاڑے میں کشتی شروع ہونے سے پہلے سلگتے ہوئے لوبان کی دھونی پہلوں اس طرح لیتے ہیں کہ وہ سلگتا ہوا لوبان جب ان کے پاس لایا جاتا ہے تو دونوں اٹھوں سے دھوپ کو اپنے سینے اور بازوؤں کی طرف لاتے ہیں۔ لوبہ بھانا : آگ بھانا۔ آگ کے شعلے یا لو کو لگی کرنا۔ اردو صرف، قریب بتردک۔

لودل کی بھانیں یا بھگر کی بھانیں : ایک خبر کہ بھگر کی شاد۔ تول فیصل : اب اس جگہ آگ بھانا زبانوں پر ہے۔

لوبھنا : بے شعلہ نرو ہونا۔ راجا خواہش مثلاً۔ دفرنگ اخصیہ

تول فیصل : اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ لوبکھ : ۱۔ حرص۔ لالچ۔ طمع۔ تنہا۔ کجوسی۔ سکر ت، مذکر۔ اہل ہند کی زبان۔ (کرنا کے ساتھ)

دولر لغت : تول فیصل : اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ لوبھائی لو : ۱۔ دھنم ادل و داؤ بھول (کلام پر زور دینے کیلئے۔ پورے طور پر متوجہ کرنے کے لئے۔ اردو صرف، اخصیہ، رائج۔)

لوبھائی لو علم یہ عنایت بہن کی ہو انہیں لوبھڑکنا : ۱۔ جراثیم میں جب تیل باقی نہیں رہتا تو اس کی بوجھل اٹھتی ہے

پیری کی زندگی کو ثبات و قرار کیا شود۔ اکثر بھڑک اٹھی ہے جراثیم کو (دولر لغت) تول فیصل : اب یہ صرت قلیل استعمال ہے زیادہ تر جراثیم، لیمپ، لالٹین، کپتی کے ساتھ ہوتا ہے۔ لالٹین بھڑک رہی ہے معلوم ہوتا ہے کچلے میں تیل آگیا ہے بھجھا دو۔

لوبکھ کرنا : ۱۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ دولر لغت :

تول فیصل : اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ لوبکھی : ۱۔ حرص۔ لالچی۔ ہندی، سونٹ، دولر لغت :

تول فیصل : اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ لوبیا : ۱۔ دھنم ادل و داؤ بھول (ماش کی قسم سے ایک سفید رنگ کے غلہ کا نام جس کی کچی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دالوں کو گھنٹھیاں کر کے پکاتے ہیں۔ فارسی، مذکر۔)

تول فیصل : عام طور سے اہل لکھنؤ لوبیا،

دہا ہونے کے افسانے کے ساتھ) بولتے ہیں۔ لوبیا : ۱۔ گرمی کا موسم۔ لوبھنے کا زمانہ۔ اردو مذکر۔ متروک۔

محل صاف : یہ لوبیا کا زمانہ گھر میں بیٹھ نہیں تو کسی سڑک پر بچے ہوئے لوگ (دولر لغت) لوب : ۱۔ مخفی، پوشیدہ، چھپا ہوا۔ ہندی صفت (دولر لغت)

تول فیصل : صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ لوب کا صحیح مفہوم لفظ غائب سے ادا ہوتا ہے۔

پھر حال لوب کوئی نہیں بولتا لکھنؤ کی عورتیں اس حال پر کسی کے ساتھ لوب و لہجہ ادل ہم دوم و داؤ بھول (بولتی ہیں)۔ جیسے کل تک کٹھیر لغت خانہ پر رکھی تھی آج گھنٹھ بھر سے ڈھونڈ رہی ہوں خدا معلوم کہاں لوب ہو گئی۔ ملتی ہی نہیں۔

لوبکھ : ۱۔ دھنم ادل و داؤ بھول (لاش مردہ جسم۔ مارے ہوئے آدمی کا جسم۔ اردو مؤنث مذکر کیا جانے کس کس سے نگہ اس کی لڑی ہے)

خس کو جہ میں جاؤ کچھ لو اک دھن پڑا ہو سدا۔ لوبکھ : ۱۔ لکھنؤ کی کچھ بھاری ٹکڑا جس میں اوپر کے رخ پر لکھنؤ کے پائے رکھنے کیلئے حلقہ بنا ہوتا ہے۔ اردو مذکر۔ قریب بتردک۔

تول فیصل : ندر شاہی میں شاہزادگان اور دربار کی مہری اور پٹنگریوں کے پیچھے لوبہ رکھے جاتے تھے چاروں پاؤں کے نیچے ایک ایک لوبہ ہوتا تھا یہ دانی اس لئے ہوتے تھے کہ اپنی جگہ سے کھل نہ سکیں اور لکھنؤ کی اور مہری کی نہ سکے۔ اسی وجہ سے کارہی۔ اور لکھنؤ کے لئے عام طور سے بولا جاتا ہے۔ جیسے کچھ دن پہلے تک کشتی اچھی تھی مگر اب سے نالچ گرا غریب لوبہ ہو گیا۔ اس طرح

جی بولہ دیتے ہیں کہیں ناز امین آباد کے چار چکر جو لگائے تو لوٹہ ہو گیا۔ یعنی ٹھک کے چور ہو گیا، لوٹہ پوٹہ اسے ٹھک کر چور، جد بیجاں کی مانند۔ مثل مردہ۔ مثل نقش۔ جیسے بخاریں لوٹہ پوٹہ پڑا ہے۔ ٹھک کر لوٹہ پوٹہ ہو گیا۔ ہندی۔ صفت۔ دفر سنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اس جگہ لوٹہ بولتے ہیں جو عورتوں کی زبان اور قلیل الاستعمال کی لوٹھڑا ۱۔ دہواؤ بھول، گوشت کا وہ بڑا ٹکڑا جس میں بڑی ہڈی ہو۔ بھجھو خون اردو اندکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صاف۔ کلی حضرت گنج میں ایسی زبردست روٹھی ہوئی کہ میں جب دیکھنے گیا تو لاشیں بھی پڑی تھیں اور بہت سے لوٹھڑے ادھر ادھر پڑے ہوئے تھے۔

قول فیصل۔ لوٹھڑے کا استعمال گوشت کے ساتھ زبانوں پر ہے جس طرح نختے کا صرف خون کے ساتھ ہے۔

لوٹ ۱۔ راکھی۔ غلطی۔ ادھر ادھر لڑا ہندی۔ مونٹ۔ دلوڑ لغت،

قول فیصل۔ تنہا لوٹ نہیں بولتے۔ اس جگہ ان معنی میں لوٹا بولتے ہیں۔

لوٹ ۲۔ کروٹ۔ پہلو۔ دلوڑ لغت،

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ لوٹ ۳۔ وہ جگہ جو پرندوں کے لوٹنے کے لئے بنا دیتے ہیں۔ وہ جگہ جو پہلوؤں کے کشی لڑانے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ دلوڑ لغت، قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔ لوٹ ۴۔ یہ ہے اس شخص سے جو کسی

کی یا کسی چیز کی خواہش میں بے قرار ہو۔ عاشق معنوں، زینتہ، اردو صرف، قریب ہنرول، اف دہ ظام شوخ چٹون وہ اداہہ بالکینر جان عاشق لوٹھڑا قالی کا سامان دیکھ کر مل (معادل الشرا)

لوٹ ۱۔ دہواؤ بھول، دانگر سبزی لوٹ کا بگڑا ہوا، لوٹ۔ کاغذ کا روپیہ۔ اردو مذکر مزدک۔

بیچ لیتے ہو جان صاحب تم جینا ہر شے ہمارا لوٹ جان صاحب قول فیصل۔ اس محل پر عورتیں لوٹ ہی بولتی ہیں لوٹ ۲۔ دہواؤ معروف، ظلم سے کسی کا مال لینا۔ زبردستی کسی کا مال لینا۔ اردو مونٹ۔ قلیل الاستعمال۔

کہتی ہے نوج آرزو دل سے

لوٹ تاروں کے مال کی ہوتی صبا لوٹ ۳۔ غارتگری، تاراجی۔ لوٹ کھسوٹ جینا جھپٹی۔ اردو صفت۔ فصیح، رائج۔

حملوں سے نوج قاہرہ مسار ہو گئی جانوں کی لوٹ موت کو دشوار ہو گئی موتوں

لوٹ ۴۔ وہ مال جو لوٹ میں ملے۔ مال عینیت۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

لوٹ ۵۔ (کنایتہ) ظلم، اندھیر۔ نا پرسان حالی۔ جیسے ایسی کیا لوٹ ہے کہ صفت نے جاؤ گے

دلوڑ لغت، دفر سنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ لوٹ ۶۔ (بفتح اول) بازگشت۔ اردو صفت

لوٹ جب داں سے آپا کی ہوگی

بے نہایت ہمیں خوشی ہوگی زار (قرآن السعدین)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ لوٹا ۱۔ دہواؤ بھول، ایک قسم کا ٹوٹی در

نفسر جو اکثر وضو اور طہارت اور منہ دھونے وغیرہ کے کام آتا ہے۔ آفتابہ۔ اردو مذکر سبذ۔

محل صاف۔ تم اپنی عادت چھوڑ دے گے نہیں دھونے کا لوٹا پاخانے بجاتے ہو اور وہیں چھوڑ آتے ہو۔

قول فیصل۔ اس کا استعمال زیادہ تر مسلمانوں میں ہی ہوتا ہے۔

لوٹا ۲۔ مٹی کا چھوٹا گھڑا۔ اردو مذکر۔ رائج۔ محل صاف۔ کہتیں جا بیٹے کھا کہ کنگر کے یہاں بجا کے دیکھ لیتے کھٹکھا لوٹا اٹھالائے، بیکاری۔

لوٹا اٹھانا۔ لوٹا رکھنا؛ (کنایتہ) ذلیل خدمت کرنا۔ ادنیٰ درجہ کی خدمتگاری کرنا۔ منہ

بالتہ دھلانے کی ٹوکری کرنا۔ بیجانے میں لوٹا رکھنے کی ملازمت کرنا۔ دلوڑ لغت، دفر سنگ آصفیہ

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لوٹا سچی، لوٹن سچی ۱۔ ایک قسم کا عمدہ اور سفید یا کلابی رنگ کی سچی جو اکثر سرے وغیرہ میں

کھانے کا کام دیتی ہے۔ لوٹا سچی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ جس جوحہ میں سچی کے درخت ملائے جاتے ہیں

اس کے اندر گڑھے کر کر کے لوٹے رکھ دیتے ہیں درختوں کا پادان میں آ کر جمع ہوتا اور

اس سچی کے لوٹے سے جم کر بنجاتے ہیں۔ سچی کے درخت حصار کے ضلع میں بہت پائے جاتے ہیں۔

دفر سنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔

لوٹا لوٹ :- (درود و صحت) لوٹ، لوٹ مار لوٹ کھسوٹ

کی کثرت کے لئے متغیر ہے۔ اردو، موٹ

قریب بہ نزدیک۔

خوب دل کھول کر تماشاً لوٹ

حسن کی اندازوں ہے لوٹا لوٹ عاشق

لوٹا لوٹا بیٹے، اندھیر، ظلم۔ اردو صرت

قریب بہ نزدیک۔

بوسے و عسکری جب زیادہ لے

بوسے کیا خوب کیا ہے لوٹا لوٹ عاشق

لوٹا لوٹا پھرنا، لڑھکتا پھرنا، تکلیف اور

بے قراری سے بے قدری اور بے پردائی

سے زمین پر لڑھکتا پھرنا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اترتے ہیں کہ۔

”لوٹا لوٹا پھرنا اور اس کا جو مطلب بیان کیا گیا

ہے۔ سب باد ہوائی اور بے سردیا جو چیز یا جو

شخص بوسے لگا دے لڑھکتا کیونکر پھرے گا۔

بے پردائی اور بے قدری سے زمین پر لڑھکتا

پھرنا اس سے عجیب تر ہے۔

تکلیف اور بے قراری سے آدمی بوسے لگا دے کہ

لوٹا لوٹا پھرے گا۔ بے پردائی اور بے قدری

سے مارا مارا پھرے گا نہ کہ لوٹا لوٹا۔“

مولف تا سید کرتا ہے۔

لوٹا لوٹا (درود و صحت) داپس کر دینا، پھیر دینا۔

اردو صرت، غصہ، رنج، راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ لوٹا لوٹا بھی زبانوں پر

ہے۔ فصحا اس کل پر داپس کرنا بولتے ہیں۔

لوٹا لوٹا، لوٹا دینا، اور پرتے کرنا بیچے کا

اوپر کرنا۔ اور اوپر کا بیچے کرنا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔ اس جگہ تپے

اور کرنا زبانوں پر ہے۔

لوٹا لوٹا کھنڈا :- ادنی درجہ کی خدمت بھی

نہ لینا کسی سے اس قدر اکراہ کرنا کہ اس سے

ادنی کام لینا بھی ناگوار طبع ہو۔ اردو صرت

عورتوں کی زبان۔

عجل صفت۔ کل کی جھوکی اور اتنا دماغ

خواب ہو گیا ہے اپنے کو بہت خوبصورت سمجھتی

ہے۔ میں تو اس سے لوٹا بھی نہ اٹھواؤں۔

لوٹ پر کمر باندھنا :- بوسے کا فصل

اختیار کرنا۔ اردو صرت۔ عوام کی زبان۔

کس کس طرح سے چھپتے ہیں نقد دل خیس

غارت گروں نے باندھی ہو کیا لوٹا پر کمر باندھا

لوٹ پر کرنا :- مالی ضحیت پر کرنا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔

لوٹ پر کرنا :- (درود و صحت) ہنگامہ برپا

ہونا۔ رٹ مار کا اثر ہونا، غارت گری ہونا، لٹنا

اندھیر ہونا، ظلم ہونا۔ اردو صرت، فصیح، راج

یہ حسن کے بازار میں کیا لوٹ پڑی ہے

سو دیتے ہیں پھر تا نہیں بھاد کسی کا آبرو بھاد

پڑ گئی کیا لوٹ یارب گلشن ایجاد میں

دست لگیں میں یہاں گل بیل کف عباد میں اسیر

لوٹ پڑی ہو یا :- اندھیر ہونا۔ اردو صرت

عورتوں کی زبان، فحش الاستعمال۔

محل صفت۔ بنو نوب صاحب اس وقت

بگیم صاحب کے مارے کچھ کہہ نہیں سکے نہیں تو

پھر تم دیکھتیں۔

لاڈو۔ داہ داہ۔ ایسی کیا کچھ لوٹ پڑی

ہوئی ہے۔ (سیرگھار)

لوٹیک پڑنا :- چراغ میں جب تیل زیادہ

ہوتا ہے تو سے جلتا ہوا تیل گرنے لگتا ہے اس

کو ٹپکنا کہتے ہیں۔

دریا بہ شب کو سیر ہے لہرار ہے عکس

گویا ٹپک پڑی ہے چراغ قمر کی لہ شعور

(دور لغت)

قول فیصل۔ اب یہ صرت قریب بہ نزدیک ہے۔

لوٹ لوٹ :- (درود و صحت) لوٹ لوٹ

تھک کر چور، بیہوش، بہ حواس، عاشق،

فریفتہ۔ مہندی۔

(فحش) وہ جالی لوش کے رومال جس پر دل لوٹ

پوٹ ہے۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو

لوٹ لوٹ :- بیٹے مضطرب، بے قرار، رانی

سے یا رنج و غم سے۔

(فحش) وہ اپنی جگہ تو جا کر مارے سہنی کے

لوٹ لوٹ ہو گئے ہوں گے۔

چادری باتوں میں ایسے ہو گئے تم لوٹ لوٹ

درد دل سننے جو بیٹھے تھے سبھل کر بیٹھے

جائیں (دور لغت)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو

کیا کہیں کہنے کی کچھ منزل نہیں باقی رہی

ہو گئے ہم لوٹ لوٹ اندھ کی ادا داک پر انشا

میں کس حساب میں ہوں صنم و شاد پڑے ہو

بجلی کی کو نہ بھی تری طسوز نگاہ پر مٹھتی

لوٹ لوٹ :- (فحش) اول درجہ ارم)

دو فون صرت چھاپنا کسی ورق کا (چھاپنا چھپنا

کے ساتھ) اہل مطبع کی اصطلاح۔ مہندی

(دور لغت)

چھاپنے والوں کا قاعدہ ہے کہ پہلے کاغذ دی کر
اک پشتہ کر لیتے ہیں۔ جب وہ سوکھ جاتا ہے
تو وہ دو پشتہ کرتے ہیں۔ مگر جب کسی مزدور
کے باعث ساتھ کے ساتھ دو پشتہ کرنا ہوتا ہو
تو اسے لوٹ پوٹ کہتے ہیں۔ یعنی ایک رخ سے
چھاپ کر اسکی دقت دوسرے رخ کو بھی چھاپ
دینا۔ اس صورت میں کاپیالی بھی دوسرے
انداز سے لکھی جاتی ہیں۔ دفرنگ (صفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لوٹ پوٹ ۱۔ الٹ پلٹ۔ (دور لغت)
تو فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لوٹ پوٹ کر اٹھ کھڑا ہونا، لوٹ پلٹ
کر اٹھ کھڑا ہونا۔ بیمار ہو کر اچھا ہو جانا۔
عورتوں کی زبان۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں اول الذکر ہے۔
مولف کے نزدیک یہ عورتوں کی زبان ہے۔
لوٹ پوٹ کرنا ۱۔ الٹ پلٹ کرنا۔ تلے اوپر
کرنا۔ انتشار پرا کرنا۔ اردو صرف، عورتوں
کی زبان قریب بتردک۔
آئی وہ اس ادا سے جا بکف
کر دے جو لوٹ پوٹ صف کی صف پشت گلزار
لوٹ پوٹ ہو جانا ۱۔ روک نیاں کھانے
لگنا۔ صاحب فراش ہو جانا۔
دفعہ ۱۔ تم چار ہی روز کی بیماری میں لوٹ پوٹ
ہو گئے۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لوٹ پوٹ ہو جانا ۱۔ تڑپ جانا پھڑک
جانا۔ بیتاب ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ عاشق

ہو جانا۔ اردو صرف، بتردک۔
اک چاند کی جھلک سی جو بیٹ کی اوٹ ہے
کیونکہ ادھر نہ دکھوں کہ دل لوٹ پوٹ ہو جرات
لوٹ پوٹ ہو جانا ۱۔ دکائی تڑپ کر جانا۔
دفعہ مر جانا۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
لوٹ پوٹ پھرنا ۱۔ تڑپتا پھرنا۔ بیتابان پھرنا۔
مضطربان پھرنا۔ پچھاڑیں کھانا ہو پھرنا۔ نہایت
تڑپنا۔ از حد پھڑکنا۔ بے قرار رہنا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔
دل کا سادیتے گرد غلطاں کو اضطراب
پھرنا نام دامن ساحل میں لوٹتا ذوق
لوٹتے پوٹتے ۱۔ کر میں بولتے۔ قبول کرتے۔
اردو صرف۔ خریب بتردک۔
محله صفہ۔ گیارہ بجے اندر گیا۔ دسترخوان
بچھا کھانا کھایا۔ لوٹتے پوٹتے بارہ بج گئے
مگر ایک سچ پھر ۱۔ کھل گئی۔ (فسانہ آزاد)
لوٹ پوٹ کو ۱۔ ایسی پر۔ دہلی کی عورتوں
کی زبان۔
لوٹ پوٹ کو مدینہ تھوڑی دور باقی تھا کہ ایک
جگہ مقام ہوا۔ (دور حجتہ القرآن، دور لغت)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں بھی بولتی ہیں۔
جیسے۔ لوٹ پوٹ کو اس نے مد پٹا کھایا کہ میں تو
سچا کہ لب کھل گیا۔ (فسانہ آزاد)
لوٹ جانا ۱۔ لوٹنا۔ پھل جانا۔ زمین
پر لوٹنے لگنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ رطاب کوڑی لگانے
لگنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
لوٹ جانا ۱۔ لوٹ ہو جانا۔ اردو صرف،
عورتوں کی زبان۔

پس گیا چشم سید پر مسر
پائے رنگیں پر حنا لوٹ گئی اسیر
لوٹ جانا ۱۔ بیتاب ہو جانا۔ بے قرار ہو جانا۔
پھڑک جانا۔ تڑپ جانا۔ مضطرب ہو جانا۔ تاب
نہ رہنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
نخال وہ من کے مری ہنستے ہنستے لوٹ گئے
نکل کے منہ سے بنی شاخ زعفران فریاد وزیر
لوٹ جانا ۱۔ غش ہو جانا۔ غش کرنا۔ عاشق
ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ دل قابو میں نہ رہنا۔ کسی
عہدہ چیز کو دیکھ کر پھڑک جانا۔ اردو صرف،
عورتوں کی زبان۔
حبس کو دیکھا حسین لوٹ گئے
ہم تو عاشق ہیں اس بیعت کے امیر
لوٹ جانا ۱۔ مکر جانا۔ انکار کر جانا۔ اردو
صرف، عورتوں کی زبان۔
محله صفہ۔ دوسرے ہوئے کہ مجھ سے سو روپے
قرض لئے تھے آج جو تقاضا کیا تو مردہ لوگیا کہتا
ہے میں نے ایک پیسہ قرض نہیں لیا۔
لوٹ جانا ۱۔ پھل جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔
جیسے قسمت لوٹ جانا۔ (دفرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر پٹ جانا بولتے ہیں۔
لوٹا رہنا ۱۔ فریفتہ رہنا عاشق رہنا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔
آج اس قدر لوٹ منور پر نہ تمنا دے جلال
لوٹ کا مال ۱۔ مال غنیمت۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ مال غنیمت کو لوٹ کا مال نہیں کہتے۔
لوٹ کا مال ۱۔ چوری کا مال وہ مال جو دیکھتی دیکھتی
فریفتہ سے حاصل ہو۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
لوٹ کا مال ۱۔ دکائی تڑپ جانا۔

ہنایت ستا مال۔ (نور اللغات)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔
 لوٹ کھانا۔ کسی کا مال ہضم کر جانا۔
 تاجاڑ طریقے سے مال مار لینا۔ اردو صرف،
 عوام کی زبان۔
 عالم کو لوٹ لکھایا اس پٹ کیلئے۔
 اس غار میں کئی ہیں ہزاروں ہی غارتیں آتش
 لوٹ کھسوٹ، لوٹ مار۔ غارتگری۔
 موت۔
 عملداری کا انتظام خراب ہے، لوٹ کھسوٹ
 کے ڈر سے کھیتی کم ہوتی تھی۔ (بنات النش)
 گھرا ہوا تھا حسینوں کی بزم میں شب کو
 بچا کے لائے ہیں دل سخت لوٹ مار سے ہم
 قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام لوٹ مار ہی بولتے
 ہیں۔ لوٹ کھسوٹ دہلی کی زبان ہے۔
 لوٹ کے ترپھل بھی کھلے۔ مفت کا
 مال برابر اچھا ہوتا ہے۔ (محاورات ہندوستان)
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لوٹ
 کے موصل بھی کھلے لکھا ہے۔
 جو مولف کے نزدیک ان معنی میں کسی
 طرح اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لوٹ لگانا یا لوٹ مارنا۔ لڑھکنا، لٹنی
 لگانا۔ لوٹا لوٹا، لڑکنا پڑکنا۔ غلطیوں کا ترجمہ
 ایسا۔ سورہنا۔ پڑا رہنا۔ دواڑ موہنا۔ بٹھنا
 جندی، فعل متعدی۔ (نور اللغات فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام فارسی غلطیوں
 کے معنی میں لوٹ لگانا تو بول دیتے ہیں۔ لوٹ
 مارنا شاید کوئی بولتا ہو۔ باقی معنی میں عوام
 لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹ لگانا۔ دہر کے ساتھ، کسی پر شکن
 ہونا۔ کسی چیز کے لئے بچلنا، ہند کرنا۔
 بتا، سب سے لوٹ لگائے ہیں بادہ خواہ۔
 عینکٹ ڈالے ہوئے ہیں منان کی دکان پر شاد
 (نور اللغات)
 قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لوٹ لینا۔ مال چھین لینا۔ لوگوں کا اس
 طرح مال چھیننا کہ وہ تباہ ہو جائیں۔ اردو
 صرف، فصیح، راج۔
 محل صافہ۔ بنو۔ تم تو عقل کی دشمن ہو لاڈ۔
 اگر ابھی چوک میں ایک کمرہ لیکے بیٹھو تو لوٹ لو
 آدھے لکھنؤ کو۔ (سیر کبار)
 لوٹ لینا، لکھوٹ لینا۔ مال چھین لینا۔
 (۲) عاشق کر لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ (۳) مال مار
 لینا۔ چوری کر لینا۔ (۴) تباہ برباد کر دینا۔
 نرگا کر دینا۔ (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ کھسوٹ لینا اس مفہوم کو ادا
 نہیں کرتا۔ مال و اسباب اور تمام سامان
 چھین لینا کو لوٹ لینا کہتے ہیں۔
 دد ڈے لسان ابر ہزاروں قسم شاد۔
 بال لوٹ لوخیام شد دیں یہ تھی لپکار عشق
 اہل لکھنؤ عاشق کر لینا اور فریفتہ کر لینا کے
 معنی میں نہیں بولتے۔ مال مار لینا اور چوری کر لینا
 کے معنی میں عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے
 خدا غارت کرے چور اس طرح گھر کا مال چور
 لے گئے ایک مکان چھوڑا غریب کو لوٹ لیا۔
 تباہ برباد کرنا کے معنی تک نیست ہے لیکن نرگا
 کر دینا کے معنی میں کوئی نہیں بولتا۔
 لوٹ مار۔ غارتگری۔ تباہی بربادی

اردو صرف، عوام کی زبان۔
 گھرا ہوا تھا حسینوں کی بزم میں شب کو
 بچا کے لائے ہیں دل سخت لوٹ مار سے ہم
 لوٹ مارنا۔ (۱) ہضم اولی و دواڑ بھولی کر دینا
 لینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
 محل صافہ۔ یہ دیکھ کر انہوں نے لوٹ مار کی قریب
 پلنگ کے پسو سنج کرنے میں یہاں ہوشی رکھ کر اس کے
 متھوں سے ملا کر بھونکی وہ بہوش ہو ا۔
 (۲) ہضم ہوشیار
 قول فیصل۔ عوام اس محل پر لوٹ لگائی بھی بولتے
 ہیں۔
 لوٹ مچانا یا ڈالنا۔ چھیننا، چھٹی کرنا۔
 زبردستی کرنا۔ غارتگری کرنا۔ لکھنؤ ڈالنا۔
 (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے بری طرح
 لوٹنے اور زبردستی تباہ و برباد کرنے کے معنی میں
 بولتے ہیں۔ کئی کے ساتھ عورتیں لوٹ ڈالتا بھی
 بولتی ہیں۔ اس کا لازم لوٹ پھینا بھی ہے۔
 لوٹ لٹا۔ باہمی غارتگری۔ ایک دوسرے
 کا لوٹنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
 محل صافہ۔ اس لوٹ لٹا اور پاؤں دھاپی کا کہنا
 کیا۔ توے کی تیری ہاتھ کی میری
 قول فیصل۔ اسی محل پر لوٹ لٹا بھی بولتی ہیں۔
 صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔
 ہاتھ چھانٹنی۔ سر زوری اور بیباکی کے ساتھ
 چوری۔ غارتگری۔ تا پر سان عالی۔ اندھیر
 کال ہر انتظامی۔ جیسے جہاں ایسی لوٹ لٹا ہو
 ان کا بس ہو تو چند پر بال تک نہ چھوڑیں۔
 جہاں تک ہو کے خوب سر مونڈیں۔ (سیر کبار)

لوٹ میں بڑنا :- لوٹا جانا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔ تھیل الاستعمال۔

کسی کا مال ہے رہزن کسی کا

بڑا ہے لوٹ میں جو نہ کسی کا راسخ
لوٹ میں چرخہ بھی گنیمت ہے :-

مفت کی ہر چیز اچھی ہے۔ مفت راجہ گفت۔

محاورات ہندوستان

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اب نہیں بولتیں
اضر شاہجہاں پوری نے بغیر بھی کے اٹھانے
کے لکھ کر کیا ہے۔

بظاہر گو نہیں کچھ بھی مگر باطن میں کچھ

یہ اک ضرب المثل ہے لوٹ میں چرخہ گنیمت

رئیس الشرا اضر شاہجہاں پوری

لوٹن :- د بصر اول و دوا بھول فتح سوم

اکہ قسم کا بوتر جس کے سر پر ہاتھ لگا کر چھوڑ

دیں تو وہ لوٹیاں کھانے لگتا ہے۔ ہندی مذکر

پھر دل تڑپے بات کی جو ٹھیس لگ جائے اور

اندول دل باز خال لوٹن بوتر ہو گیا

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے صاحب

لورالوت پر اعتراض کرتے ہوئے لکھا ہے۔

دلایا ہے کہ خالی لوٹن سے یہ مطلب ادا نہیں

ہوتا۔ لوٹن بوتر لکھنا چاہیے تھا،

لکھ کے بھول گا اسے نامہ بتائی دل

ہاتھ آجائے لوٹن جو بوتر تمھ کو امیر

مولف صاحب فرنگ اثر کی ناید کرتا ہے۔

اس کی وہ نہیں ہوتی ہیں۔

(۱) جو خفیف ٹھیس سے لوٹنے لگتا ہے۔

(۲) دستی۔ جو ہاتھ میں لیکر سر کو خفیف

لوٹن :- ایک قسم کی بیل۔ (لورالوت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹنا :- دوا بھول، لوٹ لگانا۔ سونا۔

آرام لینا۔ سنانا۔ دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹنا :- گرنا بڑنا۔ سچنا۔ جیسے سر دل میں

لوٹنا۔ دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

لوٹنا :- پیچھا مارنا یا اور کسی چیز کا اتنا

پیچھا ہونا کہ زمین میں گھسنے لگے۔ اردو فعل۔

عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صافہ۔ تم نے پائینجوں دار پا جامہ ایسا

بنایا کہ جب پہن کر چلتی ہو تو گوٹ زمین پر دھکتی

لوٹنا :- بیکر جانا۔ الکار کر جانا۔ اردو عورتوں

کی زبان تھیل الاستعمال۔

محل صافہ۔ پانچ روپے قرض لے گئی تھی

سال بھر کے بعد جو میں نے تقاضا کیا تو لوٹ

گئی اور جھوٹی جھوٹی تمہیں کھانے لگی کہ میں نے

نہیں لیا۔

لوٹنا :- پھرتا۔ برگشتہ ہونا۔ بھوٹنا

بگڑنا۔ جیسے قسمت لوٹ گئی۔ نصیب لوٹنا۔

دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹنا :- دیوانہ لکھنا۔ لوٹا آنا۔ تباہی آنا۔

کام بگڑنا۔ جیسے کوٹھی لوٹنا۔ بنک کا لوٹ جانا۔

دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوٹنا :- بڑا کھڑیاں کھانا۔ زمین پر تڑپنا۔

گرد میں بدلنا۔ زمین پر گرد میں بدلتے ہوئے

ایک طرف سے دوسری طرف جاننا۔ اردو فعل
فصح، راسخ۔

کس جا رہے الٹ کے نہ کر دٹی آپ

لوٹا کیا میں رات کو سارے پلنگ پر

لوٹنا :- بھٹنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ بچے کا ہڈ کرنا

اردو فعل، عوام کی زبان۔

لوٹنا :- کسی صدمہ یا درد سے تڑپنا۔ بھڑکنا۔

بے قرار ہونا۔ مارے تلکھٹ کے گرد میں بدلنا۔

اردو عوام کی زبان۔

سیاہ بنے ہیں یہ کہ بیویوں پر ہے

لوٹنا :- بڑا (کنایت) بیقرار ہونا، تھلنا،

از حد پسند کرنا، کسی کے یا کسی چیز کے حق کو دیکھ کر

بے اختیار و بیقرار ہو جانا، دھرم میں آنا، اردو صرف

عورتوں کی زبان۔

لوٹ جاتے جو مجھے دیکھے آ کر بام برق

رقص میں کا سر کو جھٹکنا ہوتا (مرد کی زبان)

لوٹنا :- ان شعلہ رخساروں پر لوٹے

بلا سے گرچہ انگاروں پر لوٹے ظفر

قول فیصل۔ عورتیں اسی محل پر لوٹ ہونا

بھول دیتی ہیں۔

لوٹنا :- دوا بھول (معروف) لوٹ کرنا، زبردستی

چھیننا۔ غیر قانونی طریقے سے چھین چھپٹ کرنا۔ اردو

صدر، فصح، راسخ۔

لعین لڑتے پھرتے تھے سب ادھر سے ادھر

کسی کے ہاتھ میں گھنی کوئی نے مغفرت بخش

قول فیصل۔ اس کے معنی رہزنی کرنا بھی ہیں۔

لوٹنا :- بڑا (کنایت) اپنا عاشق کر لینا۔

اردو صرف، تھیل الاستعمال۔

انگوں سے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اسے
زوجہ جہیز کو بھی اسے یاد آگئی۔ رشک
وہ شہر کی کوٹے جاتے ہیں اور میں ایکتا ہوں
کہ وہ جاتا ہے وہ جاتا ہے وہ بیدار گردنکھو
(منقول دہلی)

جاکھو تو بھی تو بازو کو ہوسے ہوئے
لوٹ ہر ایک خریدار کو ہوسے ہوئے عادت
لوٹنا اسے مال مارنا۔ غبن کرنا۔ غلط طریقے سے
مال حاصل کرنا۔ اردو صرفت۔ عوام کی بان۔
حیثیوں نے بھی خوب آتش کوٹنا
رہا فرماؤں سے خرچ بر خرچ آتش
لوٹنا اسے برباد کرنا تباہ کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج
مضطرب ہے۔ لٹی ہوئی دیکھیا

کر بلا تو نے مجھ کو لوٹ لیا۔ عالم
لوٹنا اسے حاصل کرنا۔ اٹھانا۔ دمر لطف
دخیر کے ساتھ، اردو صرف فصیح، رائج
لوٹنی ہے ساری دنیا بزم جانان کے مزے
میرا لہ اس پھلے ببولے جن میں کیوں نہیں
لوٹنا اسے کنکوں کے کٹھانے کے بعد گری
ہوئی اور کوٹنگ سے یا ہاتھ سے اس نے پکڑا
کہ زیادہ سے زیادہ حاصل ہو جائے۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

تو فیصل۔ کٹے ہوئے کنکوں کو موہاں
کی ڈور کے حامل کرنے کو بھی لوٹنا کہتے ہیں۔
لوٹنا اسے ہنسنا، فرخت کرنا۔ گراں بیچنا۔
زیادہ قیمت لینا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں
کی زبان۔

محفل صرف۔ بھائی جھگڑا کبریا کے ریاں سے
ترکاری نہ خرید کر۔ بڑا ہنسنا، مولا ہے ہر

سودے میں لوٹتا ہے۔
لوٹنا اسے لطف حاصل کرنا۔ جیسے جو بن لوٹنا
کے ساتھ۔
تو فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ جو بن لوٹنا کے
ساتھ زبانوں پر ہے اور یہ عوام کی زبان ہے۔
لوٹنا اسے دبا لٹھ، واپس ہونا۔ پھرنا، مراجعہ
کرنا۔ بازگشت کرنا۔ پلٹنا۔ اردو مصدر، عوام
کی زبان۔

محفل صرف۔ دو گھنٹے سے سعادت گنج سودا لینے
گیا ہوا ہے ابھی تک نہیں لوٹا خدا معلوم کیا
بات ہے۔
لوٹنا اسے اٹھا، پلٹنا۔ رخ بدلنا۔ اردو
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لوٹنا پوٹنا۔ سونا سلانا۔ لٹٹا، لٹٹانا۔
بے تکلفانہ جہاں چاہے پڑھنا۔ لٹٹا پوٹنا بھی
کہتے ہیں۔

اب جو ان فضل الہی ہو چکے کیا ڈر نہیں ہے۔
آدمیٹھو، کھیلو کود، لوٹو پوٹو، سو، اٹھا
دفرنگ آصفیہ

تو فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔
لوٹن کبوتر۔ گرہ باز کبوتر۔ قلاباز یا
کھانے والا کبوتر۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا
کبوتر جس میں یہ صفت ہے کہ جہاں اس کے
سر کو ہاتھ لگا کر چھوڑا اور وہ لوٹنیاں کھاتا
لگا۔ کہتے ہیں اس کا دماغ نہایت نازک
ہوتا ہے۔ یہ ذرا سے مکر کی تاب نہیں لاکھتا۔

ٹیش پر لیلوں کی رشک ہے لوٹن کبوتر کی۔
ہو اکس کھل خوکو عزم بازی کا مقل کا تھیو
(دفرنگ آصفیہ)

تو فیصل۔ اہل لکھنؤ گرہ باز کبوتر کے لئے لوٹن
نہیں بولتے بلکہ قلعے کھانا بولتے ہیں۔
لوٹنی اسے دبا لٹھ، قلابازی، لوٹکری۔
اردو، مونث۔ قلیل الاستعمال۔
لوٹنی اسے دکنا، تھکنا، جواب صاف دینا۔ بالکل
انکار کرنا۔ (دفرنگ آصفیہ)

تو فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لوٹنیاں کھانا۔ ٹرپنا۔ قلابازیاں
کھانا۔ بے قرار ہونا۔ پھڑکنا۔

تو فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔
"لکھنؤ میں بٹھیاں کھانا یا پھار میں کھانا کہتے ہیں
مولف کے نزدیک کمی کے ساتھ لوٹنیاں کھانا
بھی عورتیں بولتی ہیں

لوٹنے آنا۔ لوٹنے کے لئے آنا۔ لوٹ مار
کے ارادے سے آنا۔ مال چھیننے کے لئے آنا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج

رائڈول بن ظلم و جور کیا کرتا کیا کیا۔
حضرت کے آئے لوٹنے آئے لطف تھا عشق
لوٹنے کی جگہ۔ بڑا لطف ہے۔

عجب کیفیت ہے۔ (دفرنگ آصفیہ)
تو فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ
"اسی جگہ لوٹنے کی جگہ ہے۔" اور معنی میں قرآن
ہو نے خدا ہونے کا مقام ہے۔ ترپنے کی جگہ
ہے پھرنے کا موٹ ہے۔

سر وقت ذبح اپنا ان کے زیر پائے ہے
یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جگہ ہے ذوق
اہل لکھنؤ کسی صورت سے نہیں بولتے۔
لوٹنے کی جگہ۔ پھرنے کا موٹ ہے۔
دھپسی کا مقام ہے۔

یہ لوٹنے کی جا ہے گدھے پر سوار ہو انشا
زاد نے غزم کعبہ بایں ریش ویش کیا (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لوٹنے لگنا۔ مارے ہنسی کے میناب
ہو جانا۔ میناب ہو جانا۔ بہت زیادہ ہنسنا۔
اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

محل صاف۔ کل حاضرین دربار لوٹنے لگے، محل
الٹ گئی۔ پردے ایک گھنٹہ تک تہقہ رہا۔ ڈپٹی
مکٹر باندنی۔ کیا تانیہ چمکا ہے۔ (سیرکسار)
قول فیصل۔ عام طور سے ہنسی کے ساتھ اس
کا استعمال ہے۔

لوٹنی لینا۔ بالکل۔ انکار کر جانا، صاف
مکر جانا۔ بے ایمانی کرنا۔ وہی کی زبان۔
نور اللغات،
لوٹھا۔ (بالفتح، جوان، ہٹا کٹا۔ فریب۔
اردو صفت و مذکر۔ سوڑوں کی زبان۔

ہاں تو آدھو ٹٹی کس لوٹھے پر بھولی ہو تو
اپنی خشک میں چرائی کھسے اور ٹولی ہو تو انشا
قول فیصل۔ تائیت کے لئے بھی اس کا استعمال ہو
جیسے اس کا دیوہ یوں بھی ہوا ہے سات برس
کی لوٹھ سے یہ نہیں چھینی بستر اور کتی ہو کتی
ہوں لیکر کچھ بھی پردہ نہیں۔ (دایا محلی)
لوٹھا۔ کندہ ناتراشش، ناکارہ جوان، اردو
صفت مذکر۔ سوڑوں کی زبان۔

درو کیا کسی لٹھے سے تھجھ دوں گی بیاہ
لاسنہ گرا سکا تو پیغام زبانی باندی رنگین
قول فیصل۔ علم۔ نور اللغات نے سوٹ کیلئے
لوٹھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
لوٹ ہو جانا۔ دکنایت کسی کے یا کسی چیز

کے حسن و خوبی دیکھ کر کسی کا بے اختیار ہو جانا۔
یہ کچھ جانا، فریفتہ ہو جانا۔ دھو میں آ جانا۔ اردو
صرف، عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔
محل صاف۔ کتنی پیاری ہے کہ ادا اس پر خود
لوٹ ہو جائے ایسی ویسی کھڑی سی نہیں۔
(ضاد آزاد)

آئینہ دیکھتے ہی دھو لوٹ ہو گئی
آخر پڑا ہے صبر دل بیقرار کا امیر
قول فیصل۔ لوٹ ہونا بھی زبانوں پر ہے۔
ظ دل ہے وہ بے قرار کہ بسمل بھی لوٹ ہی کر
عاشق ہونا۔ خدا ہونا۔ کے معنوں میں پر کے
ساتھ ہی استعمال ہے۔

جن کی آرائش یہ ہے دل لوٹ اپنا معنی
ہائے ان کو اب تک سستی لگانا مسخ ہے
(نور لکھنؤ صغیر)
لوٹ ہو جانا، لوٹ ہونا۔ کمال
شائق ہونا۔

لوٹ میں سیر جن پر بادہ خوار اب کے برس
خوب سبزہ ہے کنار جو آب و آگے برس
(نور اللغات)
قول فیصل۔ ابا یہ صرف سڑک ہے۔

لوٹ ہو جانا۔ غارت گری ہونا۔ لوٹ مار ہونا
لٹنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
کہتے توج آرزو دل کی
لوٹ تار دل کے مال کی ہوتی صبا
لوٹے جانا۔ گھسیانا۔ خوشامد کی باتیں کرنا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔

الفسر صی بے تکی اڑاتے ہیں
بچھے جاتے ہیں لوٹے جاتے ہیں مرزا رسوا

لوٹے سے۔ لوٹنے سے، لوٹ کر۔ اردو
صرف، قریب بستر و گد۔

لوٹے سے فالو کہ خود اجڑا ہوا ہے گھر۔
کافی۔ بیسیوں کو غم شاہ و بھر و برقع
قول فیصل۔ اب اس محل پر لوٹنے سے بولتے ہیں۔
لوٹے مارے باقلا آنا۔ زبردستی ملنا۔
اردو صرف، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔
لوٹے مارے جو ہاتھ آجائے
دھم کی مہلت سمجھ غنیمت ہے شاد
لوٹے ڈالنا۔ (دلوٹ محول) دکنایت، نہانا۔
غسل کرنا۔ غسل جنابت کرنا۔ پنڈا دھونا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ جلا رخی جنابت کرنے میں کلہ پڑھ کے
لوٹے پر پھونک کے اپنے اوپر پانی ڈالتے ہیں۔ اور اس
کو کلہ کے لوٹے ڈالتا کہتے ہیں جو اسوہا بیچ نہیں۔
لوٹے میں نمک ڈالنا۔ (جب کسی عاتے
میں لوگ اتفاق کیا کرتے ہیں تو پانی کے تھکے لوٹے
میں ایک لکڑی تک یہ لکڑی ڈالتے ہیں کہ اگر میں اس
عہد کو توڑوں تو لوٹوں کی اس لکڑی کی طرح کھل جائی
نسیہ عہد کرنا پختہ اتفاق کرنا۔ اہل ہندو کی زبان۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ہلی کے ایک قدیم لغت میں اسی محل
پر لوٹے میں نمک یا انوں ڈالنا۔ لوٹے میں نمک یا
نون کھانا۔ بھی لکھا ہے۔ صاحب فرہنگ صغیر
نے لوٹے میں نمک کھانا لکھا ہے۔
اہل لکھنؤ کسی طرح نہیں بولتے۔ یہ
عمل کرتے ہیں۔

لوٹ۔ (بالفتح) آلودگی۔ آمیزش۔
غرض۔ عسری نہ کر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قلیل الاستعمال۔

میں ان کے رضا کار بری لوٹ طلب
کوئی بھی جو ہوان میں گنہ گار دعا کا موہا کی
قول فیصل۔ بے لوث کی ترکیب سے زبانوں
پر زیادہ ہے جیسے میں ان سے بے لوث محبت
کرتا ہوں۔

لوٹ دینا داغ۔ دھبہ۔ عیب۔

دور اللغات،
قول فیصل۔ بہت کم کی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقے
کی زبانوں پر ہے۔

لوٹ دینا۔ دنیا کی محبت۔

بچے جو معصوم کہلاتے ہیں اسی سبب سے کہ ان
کے دل لوث دنیا سے پاک ہوئے ہیں (دندان)
(توبۃ النصور)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اور
قلیل الاستعمال ہے۔

لوٹ سے بری ہونا۔ ہر عیب
پاک ہونا۔ کسی طرح کی کوئی خرابی نہ ہونا۔

اردو میں قلیل الاستعمال۔

بری تھا لوث سے دھبہ کھن کو کیا لکنا
بجائے لاش امانت اگر میں میں رہی امیر
لوٹی :- (بغیر اول) نجیب اور حسیۃ زکریا
کرنے کے لئے کوئی جگہ۔

غمزے سے اپنے بولے وہ کشوں کو دیکھ کر
لوٹی مری لگی۔ ہوئی کر بلا ہوئی امیر
(دور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی خاص زبان
ہے اور اب قلیل الاستعمال ہے اسی جگہ لوثا
بھی لوتی میں یہ بھی خاص عورتوں کی زبان ہے۔

لوٹ :- (دواؤ بھول، دبا بھم، کسی چیز کا
نری کی وجہ سے جنبش میں آنا۔ لچک۔ اردو
صفت۔ مذکور۔ فصیح، رائج۔

بٹریاں میں سے تفس کی شاخ گل سے کم نہیں
لوٹ یہ دیکھا نہ دیکھیں ایسے اس کی تیلیاں
شربت

لوٹ :- نری۔ نراکت۔ لچک اردو
صفت۔ عموماً کی زبان۔

محکم صاف۔ آزاد۔ اللہ کے تیرے دست
حنائی۔ اندری تیری دلمہ مائی، یہ لگا وٹ
یہ سجاد۔ یہ لوٹ یہ نازک کمری۔ یہ دیو
کی صفائی۔ خدا اس چشم سر گیس کو عین الکما
کے اثر سے بچے اللہ تم کو مرد و امناے۔
(دندان آزاد)

محکم۔ ان کے کلام میں ایک طرح کا لوٹ پایا
جاتا ہے۔

لوٹ :- جنبش میں آنا۔ کسی چیز کا سبب
غارت گری کے۔ درجہ زبان اور

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

لوٹ چار :- ملے ملائم۔ نازک۔ چکدار۔ اردو
صفت۔ غیر فصیح، رائج۔

لوٹ چار :- لطیف۔ (دور اللغات)
قول فیصل۔ اس معنی میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

لوٹ دینا :- آٹے کو گوندھنے کے بعد
پانی دیدے کر مکیاں لگانا تاکہ آٹے میں لیں
بیدار ہو۔ عورتوں کی زبان۔ (دور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتوں کی یہ زبان نہیں ہے۔

لوٹ چلنا :- (دواؤ معروف، گرم ہو اچلنا
باد معصوم چلنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
چلتی ہے لوت بستی ہے آگ آسمان سے۔
گر پیاس ہو کہ نہیں سکتے زبان سے عشق
قول فیصل۔ باخاندانوں غنہ بھی نفی اسناد
کرتے تھے یعنی لوت چلنا۔ موجودہ دور میں بنیر
لوت غنہ کو ترجیح ہے۔

لوٹ :- (فصح اول) کسی دھات چاندی
سولے وغیرہ کی تختی چھوٹی ہو یا بڑی۔ لکھنے کی تختی
عربی۔ مونت۔ فصیح، رائج۔

محکم صاف۔ اے شہر یا اردہ سامنے دالان میں
لوٹ رکھی ہے اٹھا لیجئے پہلو۔ سے آواز آئی کہ اے
ظلم کتا تیری قضا تجھ کو لائی ہے۔
ظلم خیال سکندری

قول فیصل۔ وہ تختی جس پر نقش یا تبرک
چیزیں لکھی ہوئی ہوں۔ زیادہ تر زبانوں پر
تختی ہے۔ اس کی جمع لوتیں اور لوتوں ہے۔

بہت اس سمیت کی مدح کے معنوں میں ہے۔
مجھے درکار میں لوتیں پئے تحریر چاندی کی تختی
لوٹ :- لوح مزار۔ وہ چوڑا پتھر یا
پتھر کی تختی جو قبر کے سر پر لگائی جاتی ہے
دنان و آیات وغیرہ لکھ کر لگا دیتے ہیں عربی
مونت۔ فصیح، رائج۔

جو سر جاند لوت لوٹ قبر پر میرا یہ کھدانا
سوا یہ دوزخ سے تھا کا ان کا تھا رند
قول فیصل۔ لوح مزار۔ لوح قبر،
لوح تربت کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

لوٹ :- ٹائپل بیج۔ کتاب کا ادل صفحہ
جس پر کتاب کا نام لکھتے ہیں۔ وہ بیل بولے

جو کتاب کے شروع میں اول صفحہ کے کچھ حصہ پر
بتا دیتے ہیں۔ فارسی۔ مرنٹ۔ نصیح۔ رائج۔
زردہ ہے الیٰ حق کو بھی دیتا ہے اُبرد
لوح خلا سے صفحہ قرآن تک کیا
ج صفحہ کی لوح تھی کہ مصلیٰ خیر کا امیں
لوح : یے لوح محفوظ۔ فارسی۔ مرنٹ۔
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان تفسیل الاستمال۔
کاتب صبح نے نام اس لئے پہلے لکھا
لوح راہی نہ کسی طرح علم سے ہوگی
لوح پاک یا سادہ :۔ تختہ مرادہ۔
کوئی تختہ تھی جس پر ایسی تک کو لکھ دیا نقش مذکرا
ایا ہو۔ سری۔ فارسی صفت۔ (فرز الیٰ صفت)
قول فیصل۔ یہ فارسی ہے اور فیصل الاستمال ہے۔
لوح پیشانی :۔ پیشانی کا لوح ہے (مردہ)
فارسی۔ مرنٹ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
خدا نے صحن کو دیاروں کے کتابی کو ترے
بے تکلف لوح قرآن لوح پیشانی ہوی نام
لوح تربت، لوح قبر، لوح مردہ
یا لوح مرقہ :۔ وہ پھر قبر کے سر ہانے
چرخ رنگت یا آیات و اشارہ وغیرہ کندہ کر کے
لگاتے ہیں۔ فارسی۔ مرنٹ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
عزیزہ۔ سادہ ہی رہنے دو لوح تربت کو
ہمیں نہیں تو یہ نقش لگا کر کیا ہوں گے اگر آریا
لوح تعلیم یا لوح مشق :۔ تختہ مشق
وہ تختہ جس پر بچے مشق کرتے ہیں۔ بچہ۔ وہ چیز
جو بکثرت استعمال میں آئے۔ زیر مشق۔ (فرز الیٰ صفت)
قول فیصل۔ الیٰ لکھو عام طور سے اسے تختہ ہی
کہتے ہیں۔
لوح جمیں :۔ لوح پیشانی۔ فارسی۔

مورث تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
لوح جمیں جس تھی یا گوشوارہ تھا عشق
لوح دل :۔ یعنی دل۔ فارسی۔ مورث
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
محل صغہ۔ انور ہے تم اس کو مستر
باس نے آئے اس کی ہر بات لوح دل پر
کندہ کرنے کے لائق ہے۔ (توبہ النصوح)
لوح زبرد :۔ دکنایت، توریت
جو قرآن شریف سے منسوخ ہو گئی۔ فارسی۔
زمین شعر پر نازل ہے قرآن سخن مجھ سے
کتاب آسمان اک نسخہ ہو لوح زبرد کا
(لور لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لوح حسن :۔ دوسری میں، لا اوجن لکھ
خدا وحشت۔ لکھا۔ فارسی دانے تعلیم اور
استیاب کے مل پر بطور کلمہ تحسین استعمال
کرتے ہیں۔ فارسی۔
بارک اللہ ہے جن کو دل ہو شباب و رخ
لوح اللہ تھے جلوہ کھٹھہ لکھ (لور لغت)
قول فیصل۔ داغ نے نظم کو دیا لیکن اردو زبان
سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔
لوح طلسم :۔ (فتح اللہ) وہ تختہ جس پر
طلسم کی حقیقت اور طلسم کھٹھہ لکھنے کا طریقہ کندہ
کر کے دفن کر دیتے ہیں۔ تانبے یا پتیل یا کاغذ
وغیرہ کی وہ تختہ جس پر طلسم کے کھٹھہ لکھنے کا
طریق یا اس کی حقیقت لکھ کر خواہ کندہ کر کے
دفن کر دیتے ہیں۔ (لور لغت) اور فرنگی صفت
قول فیصل۔ یہ ایک فرعی داستان گو یوں
کی اصطلاح جو طلسم ہو مشربا کی جلد رن

میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ والذاعلم۔
جیسے۔ آفت ز اس مکان کا نگہبان ہے
یقین ہے وہ ضرور لوح پر دست اندازی کرے
تا یہ لوح طلسم کشا نہ جانے دے گا۔
طلسم خیال سکندر
لوح محفوظ :۔ (فتح اول) و اضافت
ایک تختہ جس میں شروع سے لیکر آخر تک کے
تمام واقعات لکھے ہوئے ہیں اور وہ ایسی محفوظ
ہے کہ کوئی اس میں کسی طرح کا تصرف یا رد
بدل کر نہیں سکتا۔ اس سے مراد علم الہی ہے
فارسی۔ مورث۔ نصیح۔ رائج۔
محل صغہ۔ نور اللہ ہر نے انگنائی میں جاکر لوح
محفوظ کو چمکا یا مگر کوئی لکھ نہ ہو (اور دلائل علیٰ ہر
ہو سکا۔
طلسم خیال سکندر
لوح مشق :۔ یہ وہ تختہ جس پر بچہ لکھنے
کی مشق کرتے ہیں۔ فارسی۔ مورث۔
(لور لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے مشق کی تختہ کہتے
ہیں جو کوئی کی ہوتی ہے اور اس پر بچہ لکھنے
میں کر سکتے ہیں۔ مشق کر سکتے ہیں۔
لوح مشق :۔ یہ وہ چیز جو بکثرت استعمال کی جاتی
(لور لغت)
قول فیصل۔ الیٰ لکھو اسے تختہ مشق کہتے ہیں
لوح لوہی :۔ نقاش صورت۔ کتابت
کے سرورق بنانے والا۔ فارسی۔ صفت مذکر
(لور لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
لوح و علم :۔ تختہ اور عامہ۔ فارسی۔ فکر
تعلیل الاستمال۔

لورج و لوم :- خدا کے احکام کی سختی اور اس کے لکھے مقررہ قدرت ۔ دوزخ و لذت ، قتل و فیصل ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے ۔
 لودھ :- لودھ درخت کی پھال جو اکثر ایک کے درہ کے پاس آتی ہے ۔ ایک قسم کی پوتی جو رنگنے کے کام آتی ہے ۔ (فرنگی صنف) قتل و فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
 لودھا ، لودھ :- ہندوؤں کی ایک قوم جس کا کام کاشتکاری ہے ۔ ہندی ۔ مذکر ۔
 (تول فیصل) صاحب فرنگ صنف نے لودھا کے معنی لکھے ہیں کہ ایک نو مسلم مسلمان فقیر کا نام جس کا پیشہ کشتکاری اور کٹائی ہے ، اردو میں بھی لودھے چار کی ترکیب سے ہے تنہا لودھا اور لودھی بھی بول دیتے ہیں ۔
 لودھی ، لودکی :- پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام جس میں بہلول لودھی اور سکندر لودھی اور ان کے لودھی مشہور بادشاہ ہوئے ۱۳۵۰ء سے ۱۳۵۷ء تک حکمران رہے ۔ کالیستھدی نے اسکا سکندر لودھی کے وقت میں فارسی بڑھنا شروع کیا تھا ۔
 (لورج و لذت اور فرنگ صنف) تول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔
 لوریا :- لوگوں یاں کرنا ۔ چمک اور روشنی ظاہر کرنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔
 یہ جس و عشق میں کیا ربط ہے خدا جانے چراغ بزم کو لودے رہے ہیں پردانے لا اہم لودھی :- بذلہ سنج ، حاضر جواب ، فصیح و بلیغ تقریر ۔ عربی ۔ صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔ فیصل والا سوال ۔
 لودھی کہہ چکی ملاقات دلوں کو بھائی آئیں

لودھی :- (بالفتح و فتح سوم رکس جبارم) نہایت عقلمند و دانا ۔ زودمہم ۔ عسری ۔ صفت (لورج و لذت) تول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے لوریا :- آوارہ مرد ۔ ہندی ۔ دوز و میسوں کی اصطلاح) مونس کے لئے لوری ۔ (لورج و لذت) تول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
 لوری :- (بالفتح اردو میں بالفتح ہے) وہ الفاظ جو عورتیں بچوں کے سلا لے یا بلانے کے واسطے گیت کے طور پر دھیمے دھیمے سروں میں گاتی ہیں ۔ جیسے ۔ آجاری نہ باتو آکیوں نہ جانا میرے بالے کی آنکھوں میں گھل مل جا (لورج و لذت اور فرنگ صنف) تول فیصل ۔ صاحب فرنگ لکھتے ہیں کہ ۔
 حیات کی جا ہے کہ لوری کو اردو میں بالفتح لکھتے ہیں حالانکہ متفقہ طور پر لغت اول و دوم بھول ہی بیٹھیں میں بھی اسی طرح ہے ۔
 مولف صاحب فرنگ لکھتے ہیں کہ لوریاں دینا :- بچوں کے بلانے یا سلا لے کے ایسے مخصوص مقررہ جملے کہنا کہ بچے کو فائدہ آجائے اردو صرف ، رائج ۔
 سنوٹالے ہمارے عندلیب خوش نوا ہریم جن میں طفل دل کو لوریاں دیا ہیں ترغمتے بھر تول فیصل ۔ عام طور سے گاندھے سے لگا کے یا رانور لال کے زانو کو لکھی حرکت دیتے ہوئے اور ہاتھ سے ہلکے ہلکے تھپکنے ہوئے مقررہ جملے ترغمت یا دھن کے ساتھ کہتی ہیں جسکے بچہ سوجانا ہے ۔ لورج و لذت) تول فیصل ۔ ذکر ۔ عضو مخصوص ۔ اردو مذکر ۔ بازاری زبان ۔

شب وصال میں بوجھ نہ حال لورے کا رنج رگین تہی ہوئی منہ لالی لورے کا احوال لوریا پکڑ کے رہ جانا ۔ مایوس ہو جانا ۔ کچھ بس نہ چلنے کے عمل پر ۔ اردو صرف ۔ بازاری زبان ۔ وہ آئے تھوڑی دیر کے اور چل دیئے لوریا پکڑ کے رہ گئے دھن کی رات میں لا اہم لوریا پکڑ گیا :- قحط ۔ ہاتھ سے پکڑنا ۔ اردو صرف ۔ بازاری زبان ۔
 تول فیصل ۔ بصورت مندی دو سرے ہاتھ میں دینے کے معنی میں بھی بازاری زبان ہے ۔
 لوریا پکڑ لے کی تمیز نہ ہونا :- بالکل تمیز نہ ہونا ۔ قاعدے سے کوئی کام انجام دینے کی صلاحیت نہ ہونا ۔ اردو صرف ۔ بازاری زبان ۔
 محلہ صنف ۔ سالا میرے منہ چڑھتا ہے لوریا پکڑنے کی تمیز نہیں شاعر نہیں ہے ۔
 لوریا پکڑ کرنا :- (دیر) او بیلا یعنی غایہ ، گالی گلوچ بکنا ۔ محض بکنا ۔ گالیاں دینا ۔ بدزبانی ۔ بد سخن کرنا ۔ ہندی ۔ قتل متوی بازاری زبان ۔ (فرنگ صنف) تول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
 لوریا پکڑی :- چھینا چھپی ۔ رٹائی چھڑا ، جھگڑا ، شغش کلامی کے ساتھ ۔ بدتمیزی کی مکرار ۔ ہندی ۔ اسم مونس ۔ بازاری زبان ۔ (فرنگ صنف) تول فیصل ۔ اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ۔
 لورج و لذت :- لورے کو باتوں کی حالت میں دکھانا ۔ اردو صرف ۔ بازاری زبان ۔
 دیکھن قسط کی لٹ تو احساس یہ ہوا لورج و لذت :- لورے کو احساس کو

لوٹا رکھنا۔ عضو مخصوص کو فروج میں رکھنا۔ اردو
صرف، بازی زبانی۔

شہابی آگے رکھ دے چوت کی آغوش میں دے
کہ تجھ کو جب سے جدا ہے نہیں ہی ہوش میں تو رہا
لیوڑا کھڑا کرنا ہے۔ غصہ مخصوصہ کی حالت استاد
میں لانا۔ اردو صرف بازاری زبان۔

سہ کار کا نظام حکومت خود کیجئے
 نور اکبرؑ کیا ہو شیریں گویا د میں لا علم
 قرآن فیصل۔ اسی جگہ صرف کفرؑ اگر ناکھن زبانوں
 - ۴ -

نہ جانے کس کس طرح سے کیا کیا ہو جب تو کھڑا ہوا
 ہلاتے رہنا سکھ نہ جائے ابھی میں ہمیشہ کے آئی
 لوڑا کھڑا ہو نا۔ استاد ہونا۔ سندی ہونا
 اردو صرفت بازار دی زبان۔

قد فیصل۔ بصورت نفی بھی مستعمل ہے لہذا
کھڑا نہ ہونا۔

لاکھ سائڈے کا تیل ملوایا
 پھر بھی لوڑ امرا کھڑا نہ ہوا
 میرا لوڑ اکھڑا نہیں ہوتا
 یا الہی یہ ماجر کیا ہے
 لیڈر السن - بے حد بے وقوف، بدھو۔

چرتیا - اردو صرف ابان لری زبان -
محض صرفہ - تم سے جس گھوڑے کو کہا تھا وہ
نہیں لگایا اردو ہی گھوڑا آیا تم بھی بالکل
لوٹا راست ہی ہو۔

کیونکہ ۱۔ بیوقوف۔ گدھا۔ کم عقل۔
۲۔ اندویش۔ بازماندگی زبان۔

محکمہ صاف - سیٹ صاحب تمہیں پوچھ رہے
تھے تم چلے جاتے تو وہ بے مزدور مل جاتے تم بھی

بالکل لیڈرم ہی ہیں۔

لوٹ رہا۔۔۔ میں بٹا۔ اسم مذکر۔ یورپ کی زبان
(۲) از سوال بہاجنوں کا ایک گوت۔

قوله فیصلہ - اہل کفر نہیں بولتے - (فرنگ صفیہ)

لیٹر مٹھا:۔ کیا میں سے بیج علیحدہ کرنا
میری۔ خواب کی زبان۔ (لیٹر لٹری)

لوڑھی :- ہندوؤں کے ایک سالانہ تہوار

کا نام جس میں کافی دھبی کے نام پر رات بھر لکھ دیا
جھٹاتے اور گت گاتے ہیں۔ کنہاری لڑکائی

اس تہوار میں گیت گاتا کرمانگتی پھرتی ہیں
مناری۔ سوشت الی منور کی زمان۔ (دور للفتا)

تو فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 لیکن اس کے سر ما کرنا :- خاطر میں نہ آتا۔

کچھ بھی نہ سمجھنا۔ حقیر سمجھنا۔ کچھ حقیقت نہ
جاننا۔ اردو صرف بازار کی زبان۔

نہ تجھ سے حجاب بھی اکھڑے گی گردش دوران
نہ حجاب کو لڑے نہ اورتا سولہ

لوہورے کی :- زیادہ گالیاں کہنے والوں

اردو صرف - بازاری زبان -
مجاہد رفیق - سالہ تہ سیرت و سیرت

تھے تو لوٹے کی مویاں اٹھا لیا جا کے واپس کر
 دے انصاف - دل بھی بولتے ہیں جسے -

تم لوڑے کی جب بھی آتے ہو کسی نہ کسی کے

جب سے آتے ہو سوائے غل مچائے کے کوئی کام نہ
لے رہے کہ کھورتے خاصہ سڑک، صیڑا کر، وغیرہ وغیرہ۔

اور سے ۵ بجے کو چھوڑ دیئے گئے۔

لوٹے میں ملانا :- تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ اسیرو صرف، بازاری زبانی

مرغین عشق کو لوڑے میں جو ملا ڈالیں
ان ادویات کے لوڑے یہ ادا مہری میں

قولہ فیصلہ۔ اسی جگہ لوٹے میں ملا کے رکھو۔
برباد کر دنا۔ تباہ کر دنا۔ خراب کر دنا کے

لوٹے میں مل رہا تھا :- تنہا و سیرا دوسرا

اردو صرف، بازی زبان۔

متوالیہ فصل - اسی جنگ لڑے میں ہمارے وہ

کبھی بولتے ہیں ۔
 لیکن :- اگر قسم کر شہ معجزہ مادام اور اس

عمر ۳۰ - مرنٹ، راجستھان -

یادداشت عورتوں کی زبان ہے لوزات کی جمع الجمع
لوزاتیں اور لوزاتوں بھی بولتی ہیں۔ فقہاء لوز کی
جمع لوزیں اور لوزوں بولتے ہیں۔

لوزیں برنی کی خوشنما ایسی
بے غریبے و چین آئے کبھی گلشن عشق
خلوہ میں کو اس ضامبت سے لوز بادم کہتے
ہیں کہ اس میں تیار کے دفت منتشر بادم کتر
کے طائفے جاتے ہیں۔

لوزات :- جمع لوز کی۔ اردو۔ مؤنث۔ راج
لیتھور کے لیتھ سے یہ لوزات بنتی ہے۔
خوشی جمع ہو لیتی ہوئی اک ابن بنتی ہے۔
تواریسی۔ فقہاء لوز ہی بولتے ہیں بالخصوص
مٹھائی کے لئے لوزات بصورت واحد عورتوں
کی زبان ہے۔

شیریں دہن کی یاد میں بھولے جو کانت جھٹ
کترائے مٹھائی کی لوزات گولی گولی گوئی
شاد

لوزات کی گوٹ ۱۔ ایک قسم کی گوٹ
جو کتر تراش کر رضائی یا پانچامہ وغیرہ میں
لگاتی ہیں۔ اور عورتوں کی زبان۔

لوزیات :- بادم کا طوہ۔ عربی۔ مذکر۔
دوزخات

قول فیصل۔ اہل کھڑ نہیں بولتے۔

لوزیہ :- ایک قسم کی مٹھائی جس میں منہ
بدم ڈالتے ہیں۔ فارسی۔ مذکر۔ (دوزخات)
قول فیصل۔ کھڑ کی یہ زبان نہیں۔

لوزیہ :- دلفنم اول و داد بھول، چالوسی
نشاہ۔ قلن۔ فارسی۔ قریب بتردک۔

سنگ تھجاستان کا بعد از لوس

خواب کرنے کو ہے مجھے بالیں
لوز :- دلفنم اول و داد بھول، ایک مشہور
سفر کا نام جو حضرت امیر ابراہیم کے بھتیجے تھے
عربی۔ راج۔

تواریسی :- خدا کے بھتیجے ہوئے آپ یہ سفر
تھے اور تمام لوگوں کو ہدایت کیا کرتے تھے مشہور
ہے کہ آپ کی امت کے لوگ بہت زیادہ انعام
بازی کرنے لگے تھے جس کو لواطت کہتے ہیں۔ اور
اس کی وجہ یہ ہوئی کہ جب قافلے راتوں کو گزرتے
تھے تو ان کے کھیتوں کو برباد کرتے چلے جاتے تھے
بہت تبصریں کیں مگر یہ سلسلہ نہ رکا شیطان
بہت خوبصورت رطکان کر آیا اور ان سب
کو یہ مشورہ دیا کہ اب جو قافلے والے گزریں
تو سب کو پکڑا کے ان سب کے ساتھ انعام ہار
کر و پھر وہ آنا چھوڑیں گے۔ انہوں نے پوچھا
اس کا طریقہ کیا ہے تو شیطان خود مفعول بنا
اور ان کو فاعل بنایا ان کو مٹا لطف آیا قافلے
والوں کے ساتھ جب بھی حرکت کی گئی تو
بڑا شور مچا چاروں طبقوں سے آواز آتی
تھی اور سے مرے ہائے دم نکلا، اس کا نتیجہ
یہ ہوا کہ قافلے والوں نے ادھر سے آنا چھوڑ
دیا کھیتی تو سچ گئی مگر مزاج آخرت برباد
دہر باد ہو گئی نتیجہ یہ ہوا چونکہ ان کو اسکا چکا پردی
تھا لہذا چچا بھتیجے، دادا پوتے، باپ بیٹے، کا۔

امتیاز جاتا رہا عام طور سے انعام بازی
ہونے لگی حضرت لوط نے بہت منع کیا
اور سمجھایا کہ یہ خلافت ظہرت پر ہے عظیم
گناہ ہے جہنم میں جلو گے مگر مانتا کون ہے
اگر کوئی ہمان جناب لوط کے یہاں آجائے

تھا تو سب جمع ہو کر یہ چاہتے تھے کہ ہمان کو
تختہ مشق بنایا جائے جناب لوط کی زوجہ
کافرہ تھی جب کوئی نیا شخص ہمان ہوتا تھا
تو یہ محبت پر دھواں کر کے لوگوں کو تباہی
تھی کہ آؤ تیار رہے لئے حلوہ پوری تیار ہے
لوگ آکے پریشان کرتے تھے آپ نے بددعا کی اور
خدا نے سنی ایک رات جب حضرت لوط کو حکم
ہوا کہ اس طبقے سے دور چلے جاؤ اور آگ کے
گئے، تو حکم خدا سے جبریل نے پورے طبقے
کو بلند کرنا شروع کیا آسمان پر کیا اس طبقے
کو کہ جا لوزوں کی آواز میں ملا کر سننے لگے ہاگہ
ابھی میں عرض کی کیا حکم ہوتا ہے طبقہ اللہ
غیب سے آواز آئی کہ جاؤ حق مرتبہ پوچھنے
کے بعد حکم ہوا اللہ دو چنانچہ طبقہ اللہ
کے بعد جبریل نے دریافت کیا کہ مالک
اتنی دیر طبقہ کیوں روکا آواز آئی آؤ بہت تراش
رہا تھا اور جاگ رہا تھا اس کے جسم پر
سفید ڈاڑھی تھی مجھے سفید ڈاڑھی کی وجہ
رحم آگیا جب آواز سو گیا تو میں نے حکم دیا کہ
طبقہ اللہ دو۔ اوقت تک صبر ان لوط میں نہ
کوئی درخت دکھاؤ و تیانہ جانوروں کی آوازیں
ہیں نہ نہروں اور بیڑوں کا پانی ہے یہ بھی
مشہور ہے کچھ لوگ طبقہ اللہ کے وقت موجود
نہ تھے جب واپس آئے اور اس جگہ پہنچے تو
کے رہنے والے تھے آسمان سے پھر دی کی
اتنی بارش ہوئی سب فی النار ہو گئے
صاحب فریبک آصفیہ نے یہ لکھا ہے
ایک مشہور سفر کا نام جو باروں کے
بیٹے اور حضرت امیر ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے

یہ حضرت ابراہیم پر ایمان لاکر ملک شام تک ان کے رہے تھے جب شہر سدوم اور اس کے آس پاس کے رہنے والے نہایت گمراہ ہوئے اور انھوں نے بت پرستی کے علاوہ اور باری اور دیگر افعال ناشائستہ اختیار کئے تو خدا تعالیٰ نے حضرت لوہی کو ان کی ہدایت کے واسطے بھیجا مگر وہ راہ راست پر نہ آئے اس سبب سے اس شہر پر غضب الہی نازل ہوا یعنی تہرہ اٹ گیا ان کی جبری کافری تھی۔

۱۔ ایک کھاری جہاں کا نام جو ملک شام میں واقع اور تحصیل مردار کے نام سے مشہور ہے۔ (لوہی) ۲۔ بانگواند، اصطلاح اہل ایران۔ (دور افتاد)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

لوہی ۳۔ لوط بنیمبر کی قوم، باشندگان سدوم (درہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اعلان کرنے یا کرانے والے کو ہم لوہی کہتے ہیں چونکہ ان کی امت لوہی تھی۔ (لوہی) ۴۔ اعلان کرنے والا، غلامی۔ اردو باز وندے باز۔ فارسی صفت مذکر قسیم یافتہ طبع کی را جب نسبت ملتا ہے باز اردو میں میر

ایک لوہی ہے وہ غلام سرفروشن میر

قول فیصل۔ اعلان کرنے اور کرانے والے کے لئے اس لفظ کا استعمال ہے۔

لوہی ۵۔ لوط بنیمبر اول و داد جہول دشت سوم بدویشی، بدکردار، لچر۔ ادبائش انگریزی حوام کی زبان۔

قول فیصل۔ جوتے کی ایک قسم جس کو کھوکے

ساتھ لوہی اور عام طور سے لافروٹے ہیں۔

لوہی ۶۔ لوط بنیمبر اول و داد جہول دشت سوم بدویشی، بدویشی، بدعلی، بدتیزی۔ انگریزی، فوٹ، راج محل صحت۔ ہم اتنے بڑے خاندان سے ہو تمہاری لوہی نے تمہیں ایسا بدنام کیا جس کا جوا نہیں۔

لوہی ۷۔ مان میں۔ اگر قسیم کر لیں ہم عربی جلد قسیم یافتہ طبع کی زبان۔

محل صحت۔ اول تو اس افواہ کا کیا اعتبار اور لوہی فضا سچ بھی ہو تو ہم کو کیا غرض۔

لوہی ۸۔ جان، عالم، دنیا، سنکرت۔ (دور افتاد)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

لوہی ۹۔ لوگ، منش، اشخاص، بشر، انسان آدمی (۱۰) طبقہ، بھون، پردہ یہ تین لوگ سب سے زیادہ مشہور ہیں۔ اول سورگ لوگ جسے دیو لوگ بھی کہتے ہیں۔ یعنی قدسیوں کے رہنے کا مقام۔ عالم ارواح۔ دوم مرتلوگ، دنیا سنسار، عالم جہان، گیتی سوم پاتال لوگ، یعنی نیچے کا طبقہ تحت الارضی۔ اکثر ہندی کتابوں میں سات لوگ بہ تفصیل ذیل لکھے ہیں۔ (۱) سورلوگ (۲) دنیا (۳) سورلوگ جس میں رشی منی سدا وغیرہ رہتے ہیں اور وہ آفتاب دزمین کے درمیان واقع ہے (۴) سورلوگ یعنی سورگ جس میں اندر اور دیوتا وغیرہ رہتے ہیں۔ یہ مقام سورج اور قطب یعنی دھرتی کے درمیان واقع ہے (۵) ہر لوگ جس میں بھرگورشی وغیرہ رہتے ہیں اور برہما کے جیسے لگے وندہ رہتے ہیں لیکن جب تینوں لوگ میں قیامت آتی ہے اس کا اثر ہر لوگ کا۔ پچھامہ زندہ سدا

رشی پانچویں لوگ میں یعنی مین لوگ میں جیتے جاتے ہیں (۶) سورلوگ۔ جہاں تپیشی یعنی مرتاض لوگ رہتے ہیں (۷) ست لوگ، یعنی برہم لوگ ان ساتوں لوگوں میں سے اول تین کلب یعنی برہما کے ہر دن کے اخیر میں فنا ہو جاتے ہیں اور کچھ تین لوگ یعنی ۱۰، ۱۱، ۱۲ جیسے تک یعنی برہما کے سورس تک رہتے ہیں بگم چوتھا ہر لوگ بھی جب ہی تک قائم رہتا ہے یعنی کتابوں میں چودہ لوگ لکھے ہیں جس میں سات لوگ ہی لکھے ہیں اور سات پاتال یعنی اول و تل ستل، تلال، دھاتل، نعل، رساتل شامل ہیں۔ (درہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

لوہی ۱۱۔ لوط بنیمبر اول و داد جہول دشت سوم بدویشی، بدکردار، لچر۔ ادبائش انگریزی حوام کی زبان۔

دیکھنا اس کی بے وفائی کو

لوہی ۱۲۔ اس آشنائی کو عالم

قول فیصل۔ صاحب درہنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ جھلسا، لڑائی کا جلتا ہوا لڑا، لکھی، ہیزم نیم سوختہ، چیل۔ علی ہوئی لڑائی۔ زیادہ توہید کے ساتھ اس کا استعمال ہے جو عورتوں کی زبان ہے جیسے مادہ بڑا بد ساتر ہے اس کے منہ کو لوہا۔

لوہی ۱۳۔ شعلہ جند ہونا۔ اردو حرن حوام اور عورتوں کی زبان۔

بھڑکی تپا دروں سے جہاں کی لگی ہوئی جو

آہ شرخشاں کے اٹھے ہیں دل سے لکے شاد

لوہی ۱۴۔ دواؤ غیر لفظی، لکھوٹ، ہندی مذکر۔ ایک قسم کا زرد رنگ کا میوہ جھڑد آور

سے شاہ ہوتا ہے دوزخ و فرشتہ (اصفیہ)
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ لکھنڈ ہی بولتے ہیں۔
 لوکا دینا :- آگ لگانا، جلانا، خراب کرنا
 ناس کرنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان
 اس میں ہیں جسے کہتے ہیں کہ ترائی
 دیتی ہے آتش لگی خیمہ کے منہ میں لوکا شاد
 لوکا لگانا :- جلانا، آگ لگانا، جھلسا لگانا
 جھلسنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
 جو بھوکے نہ لکھیں مرے آشیان کو
 لگائے بہار آتش لگے لوکا شاد
 قول فیصل۔ اسی محل پر لوکا لگا دینا بھی ہے
 بن ترے آئے ہے جاوے قاتل بادل
 ہے وہ لوکا ہی لگا دیتے کے قابل باطل رحمت
 لوکا لگانا :- دنیا (دنیا) کسی کو شرمندہ کرنا
 خفیہ کرنا۔
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 لوکا لگانا :- چھوڑنا، ترک کرنا، قطع کرنا
 کرنا۔
 قول فیصل۔ ان معنی میں عام طور سے زبانوں
 پر نہیں ہے۔
 لوکا لگانا :- دنیا (دنیا) ناس کرنا، خراب کرنا
 (دور رفت)
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 لوکا لگے :- (بیم اول و دوم و سوم)
 آگ لگے، جو لگے میں جائے۔ بھاڑ میں پڑے۔
 خارت ہو، جھلسا لگے۔ ناپید ہو۔ دفنان ہو
 اردو صرف، عورتوں کی زبان
 لگے تیری جاؤں کو، لوکا لگوڑی
 تو ہی بازی جیتی میں ہاری دو گانہ جاننا

یہ بت نہ چین کا ہے نہ یہ ہند کا صنم
 لوکا لگے فرنگ کو کار فرنگ ہے یہ صنم
 قول فیصل۔ لگے کی جگہ لگ جائے بھی کمی کے
 ساتھ بولتی ہیں۔
 چلے میں جائے الفت لگ جائے اس کو لوکا
 جس واسطے ہوئی ہے دیگر میری باجی رحمت
 لوکا مارا آم :- وہ آم جس کو لٹے خند،
 کر دیا ہو۔ جو آم مرجھا گیا ہو۔ اردو صرف، رائج
 محل صرف۔ تم جو آم لائے ہو سب اچھے ہیں
 ایک لوکا مارا اٹھا لائے جو کھانے کے قابل نہیں۔
 قول فیصل۔ وہ آدمی جو سوکھا اور دبلا ہو
 اس کو بھی خود ہی لوکا مارا آم کہہ جاتی ہیں۔
 گرتی صورت کو یہ کیا ہوا
 بدن آم ہے لوکا مارا ہوا خند
 لوکا لگے :- ہیزم نیم سوختہ، ادھ جلی لکڑی
 کھنڈ، جھلا۔ ہندی موٹ۔ (دور رفت)
 قول فیصل۔ لکھنڈ کی عورتیں سیاہ خام کے نمونوں میں
 بولتی ہیں اور کالا لوکا کی ترکیب سے بولتی ہیں۔
 جیسے ایک کالا لوکا مرد داگھر میں گھسا چلا آیا
 جب سب نے غل مجھایا تو بھاگا۔
 لوکا کشف :- (بیم اول و دوم و سوم و کسر چارم)
 یہ اشارہ ہے لوکا کشف الغطاء کی طرف
 عربی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، فعل استعمال
 اک ترادے میں کیا طے منزل معراج کو
 شمس اور لوکا کشف نے خیر جب تو سن کیا شرف
 قول فیصل۔ بظاہر شرف نے شعر میں جناب رسول
 خدا کی طرف اشارہ کیا ہے لیکن یہ مقولہ۔
 لوکا کشف الغطاء لما ازدوت لہ فیما۔
 حضرت علی علیہ السلام کا ہے آپ نے اس بات

ظاہر کرنے کے لئے میرا یقین خدا کی طرف ہے اور جو
 اس کے کسائے نہ ہو۔ ایسا ہے کہ اگر پر دے اٹھا
 بھی دے جائیں اور خداوند خدا سائے بھی آجائے
 جو نامکون ہے تو میرے یقین و علم میں کوئی اضافہ
 نہ ہوگا۔
 لوکل :- (بیم اول و دوم و سوم و کسر چارم)
 مقامی۔ ایک جگہ کے متعلق جو ایک شہر یا محل پر
 محدود ہو۔ انگریزی صفت، رائج۔
 لوکل :- زیت، جھوٹا آپ۔ جس کی کوئی
 بنیاد نہ ہو۔ اردو صفت، عوام کی زبان
 قول فیصل۔ اس کا صرف چھوڑنا، اڑانا
 کے ساتھ ہے اور یہ جدید صرف ہے۔ جیسے کلنگ
 تو تم کہہ اور کہہ رہے تھے آج باکلی نئی بات کہہ
 رہے ہو کہاؤں کی لوکل اڑا کر کہتے ہو۔
 لوکل سیلف گورنمنٹ :- حکومت خود
 اختیاری مجازاً ڈسٹرکٹ بورڈ اور میونسپل کمیٹیوں
 کے صیغے کا نام جن میں ضلع اور مقام کے چید،
 لوگ اپنے دیہات اور قصبات کے صحت و صفائے
 تعلیم، سڑکوں اور پولوں وغیرہ کا انتظام ان
 اصول پر کرتے ہیں جو سرکار کی طرف سے مقرر
 ہو چکے ہیں۔ انگریزی موٹ (دور رفت)
 قول فیصل۔ انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کی کے
 ساتھ بولتا ہے۔
 لوکنا :- بھلی چکنا، ہندی۔ عورتوں کی زبان
 (دور رفت)
 قول فیصل۔ لکھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
 لوکھری :- ایک جائز کا نام۔ لکھنڈ
 ہندی موٹ۔ (دور رفت)
 قول فیصل۔ دیہاتی لوکھری بولتے ہیں۔ اہل کھنڈ

لوہڑی ہی بولتے ہیں۔

لوکی بڑا "بناکدو" لبا لکھا۔ ہندی مرنٹ
(دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ عام طور سے لوکی ہی بولتے
ہیں۔ یہ ایک ترکازی ہے۔ لوکی اور کدو میں
خرق ہے۔ لوکی عام طور سے لمبی ہوتی ہے کبھی کبھی
بازار میں گول بھی آجاتی ہے۔

لوکی بڑا ایک قسم کی آتش بازی۔ ذرا اونچا
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔
لوگ بڑا (بضم اول) اناس، خلق اللہ،
اشخاص۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

پرسا نہیں دینے کے بیاں لوگ ہمارا
پر دس میں رکھ دیں سوگ ہمارا عشق
لوگ بڑا خاندان، خصم، شوہر، گزیر، عورتوں
کی زبان۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان سے اس کا تعلق نہیں۔
لوگ بڑا ذات قوم۔ جیسے تم کون لوگ ہو
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا لوگ کے معنی قوم کے نہیں ہیں جب تک
کہ کون کے ساتھ نہ بولا جائے۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
لوگ بڑا۔ کپڑا، لٹہ، پارچہ، دو، جھین، پٹن
اسم مذکر، گزاردوں کی زبان (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے گزارد بھی نہیں بولتے۔
لوگ بڑا کرنا۔ (بفتح اول بضم سوم) کسی چراغ کی
لوگو بجھا دینا۔ اردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

لوں کان کی طرزہ مضمون نو
کہ گل جس سے نسیج تھلی کی تو آخر
لوگ لگانا۔ زن و مرد، عورت مرد۔ ہندو مذکر
الہ ہندو کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوگ بڑا (بضم اول و سوم و دوا و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

لوگ بڑا (بضم اول و جمل) پریشانی ہوں۔
اتنی لوگوں جو لوگوں میں سیدانی ہوں (بضم اول و جمل)
قول فیصل۔ خطابی صورت میں ان لکھا بھی نہیں ہے
جن کی صورت میں نون کا لکھا ضروری ہے جیسے بہت

سے لوگوں نے مکر لکھے مارا اور میرا تمام مال چھین لیا۔
لوگوں بڑا۔ بہت سے لوگ۔ اردو جمع، فصیح، رائج۔
محل جن۔ یہ ساٹھ کبھی لکھا نہیں ہوتا اگر محل کے لوگوں
نے بیچ میں پڑنے کے ساتھ نہ دیا ہوتا۔

لوگ ہنسائی۔ جگت ہنسائی، شہادت، تضحیک
رسوائی رسوائی عام یا خلعت (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ لوگ ہنسائی نہیں بولتے بلکہ
اس جگہ جگ ہنسائی بولتے ہیں۔

لوگ بڑا۔ (دوا و مرد) لہجہ، پیروں سے
ایک لہجہ جس کے ہاتھ بیکار ہو گئے ہوں مذکر۔
موت کے لئے لوگ۔ (فرنگ آصفیہ و دور لغت)

قول فیصل۔ یہ اردو ہے اور عوام کی زبان ہے
عام طور سے جس کا پاؤں بھی خواب ہو اور ہاتھ بھی خواب
ہو سکے لئے بولتے ہیں اور عام طور سے لکھا لولا مارا بولتے ہیں
لوگ بڑا۔ شاعرانہ زبانوں لکھنؤیوں وغیرہ کے اندر شہادت
رہتا ہے اور اس کی جنبش سے مکرار آواز پیدا ہوتی ہے

دیں کان کے ایک زید کا نام جسے اکثر لکھا دون کے
نیچے نیچے ہیں۔ لیکن لوگ (م) بچے کا عضو تناسل
بھٹو۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ نبرا اور نبرا میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے
معنی نبرا میں کن کے ساتھ زبانوں پر ہے جو ہم کی زبان
ہے کبھی کبھی بچے کے عضو تناسل کو بھی لولا کہتے ہیں۔

لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) پریشانی ہوں۔
اتنی لوگوں جو لوگوں میں سیدانی ہوں (بضم اول و جمل)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ چھڑیاں ہی بولتے ہیں۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) پریشانی ہوں۔
اتنی لوگوں جو لوگوں میں سیدانی ہوں (بضم اول و جمل)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ چھڑیاں ہی بولتے ہیں۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) پریشانی ہوں۔
اتنی لوگوں جو لوگوں میں سیدانی ہوں (بضم اول و جمل)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ چھڑیاں ہی بولتے ہیں۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) پریشانی ہوں۔
اتنی لوگوں جو لوگوں میں سیدانی ہوں (بضم اول و جمل)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ چھڑیاں ہی بولتے ہیں۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) پریشانی ہوں۔
اتنی لوگوں جو لوگوں میں سیدانی ہوں (بضم اول و جمل)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ چھڑیاں ہی بولتے ہیں۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) پریشانی ہوں۔
اتنی لوگوں جو لوگوں میں سیدانی ہوں (بضم اول و جمل)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ چھڑیاں ہی بولتے ہیں۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) پریشانی ہوں۔
اتنی لوگوں جو لوگوں میں سیدانی ہوں (بضم اول و جمل)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ چھڑیاں ہی بولتے ہیں۔
لوگ بڑا (بضم اول و جمل) اے لوگ، لوگوں
اے حضرات۔ اردو مذکر، فصیح، رائج۔

کیا ہوگی دلیل تجھ پر اور اس سے زیادہ
دنیا میں نہیں ہے ایک دل جو کہ ہر شاد
پر جو کہ ہیں تجھ سے لو لگائے بیٹھے
رہتے ہیں ہر ایک رنج سے آزاد و حالی
لو لگنا : ہے چرخ روغن کرنا۔

قول فیصل : (دہلی کا ایک قدیم لغت)
تول فیصل : اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لو لگنا : ہے عبادت میں غرق رہنا۔ ذکر خدا
میں مشغول و مصروف رہنا۔ (دفرنگ صغیر)
قول فیصل : ان معنی کے لئے کوئی خصوصیت
نہیں ہے منجملہ اور معنی کے ان معنی میں بھی بول
دیتے ہیں۔

لو لگنا : ہے گرم ہوا کا اثر کر جانا۔ گرم
ہوا کے اثر سے بیمار پڑنا یا مر جانا۔ بادِ سموم
سے ضرر پہنچنا۔ اردو و صرف : نصیح، راسخ۔
ہوائے غش ہے جانسوز ایسی
ہوا ٹھنڈا وہ یہ جس کے لگی کو شاد
قول فیصل : اسی محل پر لوں لگنا بھی بول
دیتے ہیں جو طیل استعمال ہے۔

لو لگنا : ہے دلفریح اول (لیٹ لگنا) مثل
لگنا۔ اردو، نصیح، راسخ۔
محل صرفہ : غریب کیا کرے شمع کی لودامن میں
لگ لگی سارا دامن جل گیا۔

لو لگنا : ہے دکایت، دھیان جتنا بیکسوی
خاطر ہونا۔ خیال بندھنا۔ محو ہونا۔ مستغرق ہونا
کسی چیز کا متواتر تصور یا خیال رہنا۔ اردو و صرف
نصیح، راسخ۔

حاضر ہے یہ غلام جو بلواؤ یا امام
ہے رند کی بھی لوطرف کر بلا لگی رند

لو لگنا : ہے آگ لگنا۔ جلنا۔ سوزگداز ہونا۔
جلن ہونا۔

ہمارے جلنے سے کیا تجھ کو کیوں لگی ہے لو
سینس نہ ایک تری تو بنائیں باتیں سو
(دفرنگ صغیر)

قول فیصل : اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔
لو لگنا : ہے خدا کی یاد میں مشغول ہونا۔
(دفرنگ صغیر)

قول فیصل : ان معنی میں خصوصیت نہیں
ہے۔ بول دیتے ہیں۔

لو لگنا : ہے کمال مصروفیت، ہونا محو
ہونا۔ عبادت یا ذکر خدا میں مصروف و مشغول
رہنا۔ عشق لگنا۔ دل لگنا۔ اردو و صرف، نصیح
راسخ۔

سوائے کاشش حال اور کچھ نہیں حاصل
عبت ہے شمع سے لوتیری ہے مینگ لگی اسیر
لو لگنا : ہے کمال اشتیاق، ہونا۔ اردو و صرف
نصیح، راسخ۔

اے رشک کہ بجا دخیف کی لگی ہے لو
مطلب نہ لکھنؤ سے نہ کچھ کانپور سے رشک
لو لگنا : ہے کسی چیز کا بار بار ذکر کرنا۔ دیر
تک ذکر کئے جانا بار بار نام لینا۔ اس میں خواہ
مشوق کا نام ہو خواہ یا دہی یا رکی زبان پر تو
نزع یا حالت اخیر جیسے اللہ اللہ وغیرہ۔

جوں شمع سحر حسن تہوں کے غم میں
اللہ سے اب تو لگتی ہے اپنی میر حسن
(دفرنگ صغیر)

قول فیصل : کسی ایک طرف دھیان یا اللہ
کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لو لگنا : ہے خواہشمند ہونا۔ خواہش
ہونا۔ شوق ہونا۔ کمال آرزو و تمنا ہونا۔ اردو
صرف، نصیح، راسخ۔

بھری ہے تو نے ستر اہل دوا لکھنؤ
لو لگنا : ہے اس بندھنا۔ آسیر ہونا۔

اسید بندھنا۔ مشغول ہونا۔ اردو و صرف، راسخ
زلفیں اشارہ کرتی ہیں بڑھ بڑھ کے صورت
کچھ لوں کی لگتی ہے اس شمع نور سے
لو لگتی ہونا : ہے خیال بندھنا۔ محو ہونا۔

توجہ ہونا۔ اردو و صرف، نصیح، راسخ۔
گرمی کمال غم میں لگی ہو دھڑکی لو
پیری میں ہر زبان چرخ سحر کی لو
لو لگو : ہے ایک فرضی ڈراؤنی چیز کا نام

عورتیں یہ کلمہ زبان پر لا کر بچوں کو ڈراتی ہیں
اردو، عورتوں کی زبان۔

اے بتو دل کو دگر گوش دکھائے کیوں ہو
ہے یہ لڑکا اے لوتو سے ڈرائے کیوں ہو

قول فیصل : بچوں کو ڈرانے کے لئے عورتیں
بولتی ہیں غلام طور سے وہ لڑکا ہو یا لڑکی
اسی محلی پر لکھنؤ کی عورتیں جو جو ہیں بولتی ہیں
لو لگو : ہے احسن۔ پاکل۔ خبطی۔ ڈراؤنی
شکل کا۔ اردو و صرف۔ عورتوں کی زبان
دلیل الاستعمال۔

کیڑے انگریزی میں پہنوں کی موتی سناٹم
ان جو لوتو ہو لوتو کیا بیٹی بھی لوتو ہو جائے
جان صاحب

لو لگو : ہے فارسی کی خواہش ورت قسم کا
نام جسے گرجی بھی کہتے ہیں۔ (دفرنگ صغیر)

تو لؤلؤ فیصل - عام طور سے زبالوں پر نہیں ہے۔
لؤلؤ :- (بضم اول و دواو معدون) مونی، بڑا مونی، عسری، مذکر، تمسکیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

اس کے عارض کے تصور میں جو نکلا آنکھ سے اشک کا ہر ایک قطرہ لؤلؤ لالا ہوا نہیں تو لؤلؤ فیصل - اس کی جمع لالی ہے۔

لؤلؤ :- (بضم اول و دواو معدون) بچوں کا آلہ تناسل، اردو مونث، رائج۔

تو لؤلؤ فیصل - بندر کے عضو تناسل کے لئے بھی مستعمل ہے۔ جیسے بندر کی لؤلؤ کاٹے میں لؤلؤ گھول گھال کے پی لؤلؤ۔

لؤلؤ بنانا، لؤلؤ کر دینا :- احمق بنانا، ایسا کر دینا کہ لوگ اس سے نفرت کریں اور بھاگیں (لؤلؤ لغت)

تو لؤلؤ فیصل - عام طور سے زبالوں پر نہیں ہے۔ لؤلؤ بن جانا :- احمق بن جانا، ایسا بن جانا کہ لوگ تمسخر کریں، اردو صرف، عورتوں کی زبان، طویل، اتوال۔

جوہر والا بن گیا لؤلؤ، آبرو دکھائی رہے گوہر سے جان صاحب لؤلؤ :- (بضم اول و دواو معدون، لؤلؤ) بے حیائی، بے شرمی سے نسبت رکھنے والی، ناقص، بیوا، کبھی، قبح، فارسی، مونث، متروک، چرک چور ہے کی صورت، خواہیے صدقوں کی شکل ڈالیں ہیں لؤلؤ لالا ہے دیا سے کان پور نہیں

تو لؤلؤ فیصل - اس کی جمع لولیاں بولتے تھے وہ بھی اب متروک ہے۔ جیسے ادھر مجلس میں

بیکر صاحب کی جب کیفیت تھی۔ ان سے کسی نے جا کے جڑوا کر لؤلؤ صاحب باغ میں گلچیں کرتے اڑاتے ہیں اور کئی لولیاں شوخ و شنگ رنگ پر ہی دفنانا فرنگ بلوائی گئی ہیں۔ (سیر کہان) لؤلؤ :- (لؤلؤ معنی) عمدہ، ازک خوبصورت خوبصورت خوش مزاج۔ یہ ایک خوبصورت قوم کا نام جسے گرجی بھی کہتے ہیں۔

دفرنگک عصفیہ تو لؤلؤ فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لؤلؤ :- اپنے اپنے کانے دانی عورت، کچنی رقاہ۔

تو لؤلؤ فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ لؤلؤ :- پیر دل سے اپار سچ۔

(لؤلؤ لغت)

تو لؤلؤ فیصل - صاحب فرنگک ٹر لکھتے ہیں کہ (ماہقول کے مثل ہونے پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے مثلاً لؤلؤ منگڑی یا لؤلؤ منگڑا ایک ساتھ بھی بولتے ہیں اس میں لؤلؤ یا لؤلؤ سے ہاتھوں کے مفلوج یا سیکار ہونے کی طرف اشارہ ہوتا ہے) (دفرنگک اثر)

مولف صاحب فرنگک اثر کی تائید کرتا ہے۔ لؤلؤ فلک، لؤلؤ گردوں :-

ایک مشہور ستارے کا نام جسے آسمان کی ڈبئی بھی کہتے ہیں، نامیہ، مسطربہ فلک، زہرہ ستارہ، فارسی، مونث۔ (لؤلؤ لغت) دفرنگک آصفیہ

تو لؤلؤ فیصل - یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان اور بلیں الاستعمال ہے۔ اسی جگہ لؤلؤ آسمان بھی کہا گیا ہے

کردن کیا مسرت کا سال بیاں کہ رقاہ تھی لؤلؤ آسمان اختر شاہ ادھر لؤلؤ لین ہونا :- کسی خیال میں غرق ہونا، تصور میں ڈوبنا۔ (دہلی کا ایک تدریس لغت) تو لؤلؤ فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لؤلؤ مار جانا :- بادل سموم کا اثر کر جانا۔ بادل گرم سے ضرر پہنچنا۔ (دفرنگک عصفیہ) تو لؤلؤ فیصل - اہل لکھنؤ لؤلؤ لگانا اور لو لگانا بولتے ہیں۔ لؤلؤ مار جانا اہل لکھنؤ کی زبان نہیں ہے

لؤلؤ مسہ :- طامت کرنا، طامت، عربی، مونث۔ (لؤلؤ لغت)

تو لؤلؤ فیصل - اردو زبان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ تعلیم یافتہ طبقہ لؤلؤ لائم کی ترکیب سے کبھی کبھی بول دیتا ہے۔

لؤلؤ منہ لا کم :- طامت کرنے والے کی طامت، عربی الفاظ، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، طویل الاستعمال۔

لومڑی :- (بضم اول و دواو معدون) لعلب رو باہ، بلی کے تکر برابر ایک جنگلی جانور کا نام، جو مکہ و قریب میں شہر و اردو، مونث، رائج

کہ جو چاہے کرے وہ دیدہ دلیر ہو ختم لومڑی بنے وہ شیر بہشت گھڑار لومڑی کے شکار کو جا بیٹے تو شیر کے شکار کا سامان لکھے :- عورت کی سی مہم کیلئے بھی بہت سا سامان کرنا ضروری ہے (گنجینہ اتوال و امتثال)

تو لؤلؤ فیصل - یہ عوام کی زبان ہے۔

ہاں بچہ کہ جو کام کرتے ہیں ہر طرح اہتمام کرتے ہیں لومڑی کے شکار کی خاطر تو شیر کا انتظام کرتے ہیں (صفر شاہ جہان پوری)

لوم لاکم :- (دلفتح اول) ملامت کرنے والے کی ملامت - عربی - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان - محل صاف - انسان کو لوم لاکم سے بچنا چاہیے - ایسی حرکات اور عمل نہ کرے کہ جس پر کوئی ملامت کرے -

تول فیصل - اس محل پر لوم لاکم بھی بولتے ہیں لولن اول دلفتح اول رنگ - عربی - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان - لولن بٹے چہرے کی رنگت یعنی زردی سرخی سفیدی -

کبھی میں ہادی سے مرند بیمار و صحیح دوسری کبھی میں نہیں سے اندرہ ضفہ وقت دتورہ لغت (تول فیصل) جو معنی لکھے ہیں ان کی خصوصیت نہیں لول کے معنی رنگ کے ہیں -

لولن (بالعم) نک ہندی - مذکر - دلی میں لولن پر گفتگو کرتے ہو گیا اپنے نک خوار سے تیز لولن کھایا نہیں جاتا اچی بیمار سے تیز جاکر حساب زخم دل پر سے کیوں مریم کا استعمال ہے سنگر مسکا ہے تو کیا لولن کا بھی کال ہے ذوق تول فیصل - لکھنؤ کے قریب کے دیہاتی لولن بولتے ہیں خواص و عوام لکھنؤ اس جگہ نک بولتے ہیں -

لول ۱ - (دلفتح اول) باد گرم - سموم - وہ گرم ہوا جو دسہ گرمی میں چلتی اور جسم کو جلے دیتی ہے - لول - ہندی - مونث - (دفرنگ صغیر) تول فیصل - قدیم زمانے میں اول لکھنؤ عام طور سے لول بولتے تھے اور خون کا تافہ کرتے تھے موجودہ دور میں عام طور سے لول لول پر لول ہے -

لوننا : بٹے سلونا - ٹمکین - ہندی - صفت - (دفرنگ لغت)

تول فیصل - اول لکھنؤ نہیں بولتے -

لوننا :- لکھاری - شر - کٹروا - (دفرنگ لغت) تول فیصل - اول لکھنؤ نہیں بولتے -

لوننا :- وہ کھار جو دیواروں یا زمین کی مٹی میں پیدا ہو جاتا ہے - مذکر - اس معنی میں لگنا کے ساتھ (دفرنگ لغت)

تول فیصل - دیہاتی لوننا بول دیتے ہیں - اول لکھنؤ زیادہ تر اس محل پر لول بولتے ہیں - جیسے تہارے کمرے کی دیواروں میں چاروں طرف لول لگ گئی ہے - اس کو رنگوا ستوا کر ٹھیک لال - لوننا چمار کی :- بنگالے کی ایک مشہور و معروف جادو گرنی کا نام - ہندی - مونث -

تول فیصل - اس کی نسبت عالمگیر نامہ میں لکھا ہے کہ ہندوستان کے جادو گروں کی جگہ استانی لوننا چمار کی اور اس کے گرو گھنٹال میاں اسمعیلی جوگی کے مندر جن کے شیطان نامہ جادو کرنے کے منتر دی میں کام روپ دلیس کے ساتھ ایسی باتوں کے معتقد اکثر جیا کرتے ہیں قطعہ ناغہ واقع ملک آسام مقام کوچ بیار کے متصل بیار کی چوٹی پر نیچے سے ادھر تک اب تک بنے ہوئے موجود ہیں جن کی سیڑھیوں کی ایک ہزار کے قریب بنی ہوئی گی -

لوننا چمار کی کی فال :- ایک قسم کی فال جو عورتیں دیکھتی ہیں - اردو - عوام اور عورتوں کی زبان -

تول فیصل - اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب کسی کی کوئی شے گم ہو جاتی ہے اور چور کا پتہ نہیں چلتا تو لوننا چمار کی کی فال دیکھتے ہیں - پہلے زمین کو لیتے ہیں اور ایک پرانی جوتی میں ایک کیسی

ٹھونکتے ہیں اور دو آدمی کیل کے ادبری حصے کو بہت سہارے سے ناخون یا انگلی سے روکتے ہیں اور جوتی اونچی کرتے ہیں جن پر شبہ ہوتا ہے ان کے نام لیتے جاتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں لوننا چمار کی کچھ اپنے پوت اور بھائی کی قسم نکالنے چرایا نکالنے چرایا کہتے جاتے ہیں جس کے نام پر جوتی گھوم جاتی ہے اس کو چور سمجھا جاتا لوننا :- نک سار، کان نک، نک کی کیاری - نک کی جھیل - وہ زمین جس میں لوننا پیدا ہوتا ہو ہندی - مذکر - (دفرنگ لغت) اور فرنگ صغیر تول فیصل - اول لکھنؤ نہیں بولتے -

لو شہر :- (دلفتح اول) داؤد معروف تول (لو شہر) جن - لبا - دواؤ - اندو - عورتوں کی زبان - قطعہ صاف - ہنسیا لے کہا اتنے بڑے اور نمبر بڑے آدمی نہ بنے - (دکامنی از سرشار) لو شہر :- کچے آم کی کھانکوں کا اچار ہندی - مونث - (دفرنگ لغت)

تول فیصل - صاحب فرسنگ اثر لکھتے ہیں کہ کیا کچے آم کی کھانکوں کا بھی اچار ہوتا ہے - آم کا اچار لکھنا کافی تھا - ایک بات اور ہے - آم پر موقوف نہیں کسی پھل کا اچار ہوا سے اونچی کہتے ہیں - لاشظہ ہو پیش :- (دفرنگ لغت)

مولف کے نزدیک عام طور سے زبانوں پر نہیں بہت کمی کے ساتھ وہ اچار جو آگ کی گرمی سے دفتی تیار کر لیا جاتے - اس کے لئے زبانوں پر

لول چلتا :- ہوا گرم کا چلنا - سموم چلتا - اردو و صرف - فصیح - راج - دشت میں ڈھونڈنے والی کچھ مجنون چلتی - نالہ گرم سے ترے نہ آگرواں چلتی نصیر

تول فیصل - اب زیادہ تر بغیر لونی غنہ بولتے ہیں۔
 لون چھڑکنا - زخم پر تلک چھڑکنا۔ اردو
 صرت - سترک۔

گرسودہ الحاس نہ تھا لون چھڑکنا
 یہ ہر دین زخم کو قافی سے گدے ناسخ
 چھڑکے ہے لون زخم پہ وہ کیوں نہ ہو نہیں
 الحاس کی نخی آس جہں تک الم نہ تھا عورت
 قول فیصل - موجودہ دور میں تلک چھڑکنا یا تلک مرنے
 چھڑکنا عام طور سے زبانوں پر ہے۔

لونڈا بٹے (دونوں غنہ) وہ ہیں جو ہر تیسرے برس ششی
 حساب سے بڑھایا جاتا ہے۔ اس کو لونڈا کاہینہ بھی کہتے
 ہیں۔ وہ ہر صدی میں جو تیسرے سال ہر سال کی
 کسرات کو جمع کر کے بڑھایا جاتا ہے۔ سال کیسے
 ہر سال نہ یہ لونڈا کا کٹا ہے ہینہ
 کتا ہے تلک بولوں کی تھوڑی چوڑی مصحفی

دونوں لفظ اور فرنگ آصفیہ
 قول فیصل - عام طور سے لفتح اول لون کاہینہ بولتے ہیں
 لونڈا بٹے (کناہیت) فاضل - زائد - فضول۔
 (دونوں لفظ)

تول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 لونڈا بٹے (لفتح اول دوم) گڑگا۔ بد معاش۔
 (فرنگ اثر)
 تول فیصل - لکھنؤ کے قریب ایک مقام پر عام طور سے لفظ لکھنؤ بولتے ہیں
 لونڈا بٹے (لفتح اول دوم) لکھنؤ، لکھنوی، گیلی
 چھڑکنا۔ اردو، مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

بچہ اس نے جال کو دریا میں ڈالا
 تراک لونڈا سا بچہ کا لکا لا الفیلم منظر
 لونڈا کا موسل - خواجواہ و خیل و ہوتا ہوتا
 تول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لونڈا مسورا ختم خدائی - یعنی لونڈا مسورا
 اقرار کرتا ہے کہ خدا میرا ختم ہے۔ جس عورت کا کوئی
 روکنے کو کہنے والا نہ ہو اور وہ آزاد و خود مختار ہو تو
 اس کی نسبت لکھنؤ بولتے ہیں۔ اردو کہادت -
 عورتوں کی زبان - (فرنگ آصفیہ)
 تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لونڈا موٹا ہونا - بچے کا اس طرح گونا گونا
 گھٹا بن جائے (فرنگ اثر)
 تول فیصل - لکھنؤ میں عوام کی زبانوں پر ہے۔
 لونڈا موٹا ہونا - اردو صرف، قریب ہر
 ۵ تقسیم میں امداد کی مہر عمر ہوا لونڈا و بچہ
 لونڈا بٹے (لفتح اول) لڑکا۔ چھوٹا۔ وہ
 لڑکا جس کی ڈاڑھی موٹے لنگی ہو۔ اردو مذکر۔
 عوام اور دیہاتوں کی زبان۔

کیا سیر تو رہتا ہے یا مانی دل ہی کو
 ان لونڈوں نے اتنی سیر پٹائی
 تول فیصل - ایک جی لونڈوں سے جیسے لڑکے صاحب
 کاسکان دور کھاتی کڑا کر کے انہوں نے اکا کو ایہ
 کیا اور اس پر سوار ہو کر چلے تو دو چار لونڈوں نے
 جو اس پر کھیل رہے تھے آوازہ کسا۔ (لدا ہے
 بھی لدا ہے) (فنا آزاد)
 لونڈا بٹے بیٹا۔ بولت۔ اردو، مذکر۔

غیر فصیح، رائج
 باب کے چونا لگاؤں کے ضرور
 دو لونڈا بٹے یہ موئے معمار کے جال صاحب
 تول فیصل - فصیح، لکھنؤ اس محل پر لڑکے یا
 بچے استعمال کرتے ہیں۔
 لونڈا بٹے غلام، بردہ، داس۔ چیل۔
 (دونوں لفظ)

تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لونڈا بٹے کام کاج کرنے والا لڑکا۔ ہر کارہ
 روتہ۔ (دونوں لفظ)

تول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 لونڈا بٹے بد فطرتی کرائے والا لڑکا۔ معشوق
 شاد۔ یار۔ مقبول۔ بد فطرتی کرائے والا چھوٹا لڑکا۔
 غلام بارہ۔ ۹۔ جیسے ہاتھی کو لونڈا اور
 بھڑا لکھنؤ - (دونوں لفظ اور فرنگ آصفیہ)
 تول فیصل - اہل لکھنؤ معشوق کو لونڈا نہیں کہتے
 گولڈا ہران کی شاعری میں معشوق ہوتا ہے۔ لونڈا
 اور لونڈے باز کو اچھی نظر سے نہیں دیکھتے اس
 لفظ کے استعمال کو اہل لکھنؤ غیر فصیح اور غیر
 مہذب سمجھتے ہیں۔

لونڈا بٹے نادان نا تجربہ کار بچہ۔ نا فہم۔ جیسے
 تم لونڈے ہواں باتوں کو کیا جانو۔
 (دونوں لفظ اور فرنگ آصفیہ)

تول فیصل - یہ نابالغ کے معنی میں استعمال ہوتا
 ہے اور چونکہ اکثر عیش و سرور زبان نا بکھی کا ہوتا
 ہے اس لئے یہ معنی بھی مراد لے جاسکتے ہیں۔
 لونڈا بٹا نا - بیوقوف بنانا۔ اردو بازار کی
 زبان۔

محل صرف سپانچ ہزار روپیہ سے زیادہ کا مکان
 نہیں ہے اس سے کہتے ہو کہ دس ہزار کا بٹے
 لکھنؤ لونڈا بنا رہے ہو۔

لونڈا اپن - چھوٹا بچہ۔ لڑکین جھجھوڑا
 سفلہ پن۔ اردو مذکر۔ بازار کی زبان۔

محل صافہ۔ کاسنی۔ (تلک کر) میرا لونڈا یا پن تھا
 اور تمہارا لونڈا پن نہیں تھا۔ (کاسنی از سرشار)
 تول فیصل - اس محل پر لونڈا بنا بھی بولتے ہیں

لوٹو :۔ ایک قسم کا انگریزی عطر انگریزی
مذکر :۔ رائیج

لوٹو دل کھڑی :۔ لوٹو دل گھیری
نزلہ بدکار :۔ وہ آوارہ عورت جو لوٹو دل کی تلاش
میں رہے۔ زلی بھی باز :۔ وہ عورت جسے لوٹو دل کے
ساتھ فعل کرانے کا مزہ ہو۔ وہ عورت جو لوٹو دل
کے پیچھے پیچھے ہے۔

کیوں نہیں گھسی مرے پاؤں کی ایڑی باندی۔
تو کہہ کر گئی اور لوٹو دل کھڑی باندی لاشا
زدیکھے ہے اجال نے اندھیری

غضب یہ سیتلا ہے لوٹو دل گھیری جرات
محل صاف :۔ عیارہ نے کہا اس کی جود لوٹو دل
گھیری ہے۔ یہ جرم سے کہتا ہے۔ (طلمس ہوشربا)
تو دل فیصل :۔ کھڑی باندی کی زبان ہے عوام
لکھو اور عورتیں لوٹو دل گھیری بولتے ہیں۔

لوٹو دل بانی :۔ (لوٹو دل سے رغبت رکھنے
والی عورت۔ لوٹو دل سے صحبت رکھنے والی عورت)
تو دل فیصل :۔ اہل لکھو لوٹو دل گھیری بولتے۔
لوٹو دھایا :۔ لوٹو سے منسوب، بچوں کا
اردو صفت :۔ مذکر، غیر فصیح، رائیج۔

محل صاف :۔ تم لے میرا زامیہ دشمن سے
کہدیا :۔ تمہارا لوٹو دھایا میں نہیں ہے تو کیا ہے۔
لوٹو دھایا :۔ وہ شخص جو لوٹو دل سے
صحبت رکھتا ہو۔ لوٹو دل سے صحبت اور رغبت
رکھنے والا۔ محل مزاج :۔ (لوٹو دھایا فرط صفت)

تو دل فیصل :۔ عوام لکھو لوٹو سے باز بولتے ہیں۔
لوٹو دھایا کا رخا نہ :۔ بچوں کا سا فیصل
وہ کارخانہ جس میں اجتری ہو۔ بے انتظامی
اردو صفت عوام کی زبان۔

محل صاف :۔ تمہارے گھر کی بدانتظامی اور لوٹو
کا شور و غل یہ لوٹو دھایا کا رخا نہ مجھے نہیں پسند۔

تو دل فیصل :۔ اب اس جگہ لوٹو دھایا کا رخا نہ اور
لوٹو بانی کا رخا نہ زبانوں پر زیادہ ہے اور یہ بھی
عوام کی زبان ہے۔

لوٹو بانی صحبت :۔ لوٹو دل کی صحبت،
لوٹو دل کا مجمع۔ (لوٹو لغت)

تو دل فیصل :۔ صاحب فرنگی لکھتے ہیں۔
"لکھو میں لوٹو دھایا صحبت کہتے ہیں"

مسلک تائید کرتا ہے اس اضافہ کے ساتھ کہ یہ
عوام کی زبان ہے نصحا نہیں بولتے۔ اب اس محلی
پر زیادہ تر لوٹو بانی صحبت ہے۔

لوٹو :۔ دیون غنہ، گینز، باندی، جارید
اردو صفت، فصیح، رائیج۔

لوٹو :۔ ہوں نہیں عدول تمھو کو
خدمت میں کرو قبول تمھو کو (گھر انیس)

لوٹو کی :۔ بڑے خدمت کرنے والی عورت۔
(انکساری کے محل پر، اردو صفت، فصیح، رائیج)

محل صاف :۔ لاٹو۔ اسے حضور تو اس میں لوٹو
کا لوں سا تصور ہے۔ (سیر کیاں)

لوٹو کی :۔ (کنایت) احانند، اردو صفت
قریب بہتر دل۔

جلد تم لاؤ گے بابا کو تو لوٹو ہی ہوں گی۔ ایس
لوٹو کی :۔ بیک کمال مینع، فرما خبردار، اردو صفت
فصیح، رائیج۔

غصہ اب بھوک دے جو کچھ کیا وہ خوب کیا
میں تو ہر طرح سے لوٹو کی باتیں لگایا جان صاحب
لوٹو پیا :۔ لوٹو کی۔ چھوڑی۔ نابالغ لڑکی۔ اردو
صفت، عوام کی زبان۔

محل صاف :۔ کیسی خوش خوش اٹھائی ہوئی آئی گئی
جگ جیت کے آئی تھی یہ لوٹو یا اٹھ سے گئی۔

(کامنی از سرشار)
لوٹو پیا :۔ تحقیق سے دھڑک رہی تھی۔
(لوٹو لغت)

تو دل فیصل :۔ یہ عوام کی زبان۔
لوٹو پیا باز :۔ لڑکیوں کے چکر میں زیادہ

رہنے والا لڑکا۔ لڑکیوں کو پھانے والا۔ وہ لڑکا
جو لڑکیوں کے پھیر میں زیادہ رہے۔ اردو صفت،

عوام کی زبان۔
تو دل فیصل :۔ اس فعل کو لوٹو پیا باز کی کہتے ہیں۔

لوٹو کی ادب کے پیر دھوئے اپنے پیر
دھوتی لہجائے :۔ اور لڑکے کام میں چلتی

اپنے کام میں سستی۔ اس کا بلی وجود آدمی کی نسبت
بولتے ہیں جو اردو کی کام کو "تا بھیرے اور اپنی

خیر نہ رکھتے۔ ہندی۔ کہاوت۔ دفرنگی
تو دل فیصل :۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔

لوٹو بانی صحبت :۔ لوٹو دل کی صحبت، برے
بچوں کی صحبت۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صاف :۔ آج جو محفل میں تم نے حرکت کی ہے
یہ تمہاری لوٹو بانی صحبت کا نتیجہ ہے سب تم پر نہیں

رہے تھے۔
لوٹو سے باز :۔ اٹھام کرنے والا۔ لوٹو

سے بدعنوانی کرنے والا۔ شاہد پرست و بچہ باز۔ منظم
لوٹو۔ اردو صفت مذکر، باز کا زبان۔

تو دل فیصل :۔ اس فعل کو لوٹو سے بازی کہتے ہیں۔
لوٹو کی سچی، لوٹو کی سچی :۔ خانہ زاد غلام

وہ شخص جو لوٹو کی لے پیٹ سے ہو۔ پرستار زادہ
اردو صفت، مذکر۔ عوام اور عہد توں کی زبان۔

تول فیصل - صاحب سرمایہ زبان اردو نے لوٹری
بجھ کر پھینکا ہائے ہوز کے الفا سے لکھا ہے یعنی لوٹری
بچاؤ انعامیک اس کا رسم الحظ دیجئے ہے -
لوٹری کا جانا :- وہ شخص جو لوٹری کے پیٹ
سے ہو - مذکر - مرنے کے لئے لوٹری کے جینی -

(لوٹری کا جانا)

تول فیصل - یہ اپنے حقیقی معنی میں ہے جو عام
طور سے زبانوں پر نہیں ہے لیکن - تحفہ کے محلی
پر عام طور سے زبانوں پر ہے - جیسے وہ میرا
ساتھ کیا دے گا وہ مولوٹری کا جانا تک حرام
صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ لکھا ہے اسی محل پر
لوٹری کے پیٹ کا بھی بولتے ہیں جو کسی کے ساتھ زبانوں
پر ہے - یہ غور توں کی زبان ہے -

لوٹری کو لوٹری کہا اردو کی بیوی
کو لوٹری کہا مہسن نے کی - شریف اور زرد
میں یہ فرق ہے کہ شریف کا حرف بڑا اور زرد کا
چھوٹا ہوتا ہے - اردو مثل - غور توں کی زبان -

لوٹری کی خوشامد سے سسرال میں
باس :- کاندول کی خوشامد رکھنے سے آتا بھی
راہنی رہتا ہے - اردو کہادت - (فرنگ آصفیہ)
تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لوٹری سے لاٹری :- ناسمجھ لو کے و بدلیقہ
و بدتمیز لو کے اردو صرف اقسام کی زبان -
محلی صنف - لوٹری سے لاٹری ادھر ادھر کے
لوکر ہوئے ہیں اپنے بیگانے کو نہیں پہچانتے -
(ظہیر ہو شربا)

لوٹری سے لاٹری :- ناسمجھ لو کے و بدلیقہ
و بدتمیز لو کے اردو صرف اقسام کی زبان -
لوٹری ہو کر کمانا بیوی بن کر کمانا - جو

شخص محنت میں شرم نہیں کرتا وہ اپنی گزراں ایلین
کرتا ہے - اردو کہادت - (فرنگ آصفیہ)
تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
لوٹری کا جانا :- روشنی ظاہر ہونا - شمع یا چراغ
کی سی لوٹری - اردو صرف اصفیہ و رائج -

لوٹری کا جانا :- روشنی ظاہر ہونا - شمع یا چراغ
کی سی لوٹری - اردو صرف اصفیہ و رائج -
لوٹری کا جانا :- روشنی ظاہر ہونا - شمع یا چراغ
کی سی لوٹری - اردو صرف اصفیہ و رائج -

تول فیصل - یہ بہت طبقہ کی عورتیں بولتی تھیں
اب شاید ہی کوئی بولتی ہو -
لوٹری نے سیکھا سلام نہ دیکھی صبح
نہ دیکھی شام :- یہ سب کے لئے سلیقہ
و تمیز و کار ہے - (فرنگ آصفیہ)

تول فیصل - یہ خاص عورتوں کی زبان ہے -
جب کوئی عورت بے موقع بے محل گھڑی گھڑی
کوئی بات کرتی ہے گولٹا ہر باتا عدد ہوتی ہے
تو عورتیں یہ مثل بول دیتی ہیں -

لوٹری :- (بالفتح و ذوق غنہ) قر نفل -
منجک - ایک خوشبودار دھت کی کھلی جو نہایت
تیز اور خوشبودار ہوتی ہے اور گرم مائلے میں بھی
مستعمل ہے - اردو مونس و رائج -

لوٹری کا جانا :- روشنی ظاہر ہونا - شمع یا چراغ
کی سی لوٹری - اردو صرف اصفیہ و رائج -
لوٹری کا جانا :- روشنی ظاہر ہونا - شمع یا چراغ
کی سی لوٹری - اردو صرف اصفیہ و رائج -

لوٹری کا جانا :- روشنی ظاہر ہونا - شمع یا چراغ
کی سی لوٹری - اردو صرف اصفیہ و رائج -
لوٹری کا جانا :- روشنی ظاہر ہونا - شمع یا چراغ
کی سی لوٹری - اردو صرف اصفیہ و رائج -

ساحری کون کوئے زگس جادو کی طرح سحر
(لوٹری کا جانا)
تول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
یہ ضرور ہے کہ لوٹری کے ذریعے جادو کا کام لیا
جاتا ہے -

لوٹری :- ناک کے ایک زبور کا نام جو لوٹری
کی شکل کا ہوتا ہے - ناک کی کیل - (لوٹری کا جانا)
تول فیصل - اہل لکھنؤ ناک کی کیل ہی بولتے ہیں
لوٹری چڑے :- ایک قسم کے کباب
مذکر - لکھنؤ کی زبان - ایک قسم کے کباب جو زمین
کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں نیز پھلکیوں کو
بھی کہتے ہیں - جیسے رنگ چڑے مصالحہ کے بھی
لوٹری چڑے مصالحہ کے دودھ مسرے کے دوسالے
کے - (فرنگ آصفیہ)

آج کی زبردست گرم ہے مصلح اس کا
بچا لوٹری چڑے تھا جو سرے پانی کے جرات
تول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے -
(لوٹری کا جانا) انٹالے مصطلحات
دہلی میں بھی درج کیا ہے مگر جہاں نے دھوا لکھا یا
اور صاحب نور اللغات کو دھو دیا -

لوٹری کا جانا :- روشنی ظاہر ہونا - شمع یا چراغ
کی سی لوٹری - اردو صرف اصفیہ و رائج -
لوٹری کا جانا :- روشنی ظاہر ہونا - شمع یا چراغ
کی سی لوٹری - اردو صرف اصفیہ و رائج -

لوٹری کا جانا :- روشنی ظاہر ہونا - شمع یا چراغ
کی سی لوٹری - اردو صرف اصفیہ و رائج -
لوٹری کا جانا :- روشنی ظاہر ہونا - شمع یا چراغ
کی سی لوٹری - اردو صرف اصفیہ و رائج -

لوٹری کا جانا :- روشنی ظاہر ہونا - شمع یا چراغ
کی سی لوٹری - اردو صرف اصفیہ و رائج -
لوٹری کا جانا :- روشنی ظاہر ہونا - شمع یا چراغ
کی سی لوٹری - اردو صرف اصفیہ و رائج -

ہوں مرج لگانا، بے خبر کا۔

دائرة الفتاوى

تو فیصل - اہل کفر نہیں بولتے۔

لوں مرج لگنا :- بھڑکنا اور بڑھنا کے
 تھا۔ اور دھرتی متروک -

نفسے وہ جو چوڑے ہیں ہمارے بیان میں
گو یا کہ لونِ مرجیں لگی ہیں بیان میں بھجر
لوئی !۔ رہے۔ نناک مٹی جس سے ناک اور
بناتے ہیں۔ وہ نناک مٹی جو شوریٰ کے سبب لولہ
وغیرہ سے جھڑھڑاتی ہے۔ بندھی۔ سوخت۔

(نور محبت اور مہک آصفیہ)

تو ایسی ہی۔ اہل کھنڈ دیواروں وغیرہ میں جو شہریت
کی وجہ سے پلا سٹر میں بھر پور اپنی پیدا ہو جاتا ہے اس کو
فرنی کہتے ہیں۔ جیسے دیکھو سلیں کی وجہ سے تھارے
فرے کی دیوار کے نیچے حصے میں ٹوٹی لگ گئی ہے
اس کو ٹیک کرالو۔

لو دنیا :- دو ٹی میں تو دنیا، ایک قسم کا ساگ جو
 لیکن اور ترش ہوتا ہے۔ اس کا پھول نہایت
 خوبصورت اور رنگ برنگ کا ہوتا ہے۔ خرم
 دھبک۔ (نور العتہ)

انہی ہے طاقت اور ان کے سنہ پر
رخسار کا سنہ و لونیا ہے

سوال نمبر ۱۱۔ اہل لکھنؤ نے کیا بیڑا ادا کرتے ہیں۔

وہ کیا!۔ ملک بنائے والے۔ ملک ساز۔ دہلوی لفظ ہے۔
 ذول قیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لوٹنا: یہ نیک فروش۔ نیک کی سوداگری کرنے والی۔

وہ بچہ جو صرف نلک کی سوزا گری کرتا ہے۔ جیسے
وہ بچہ کا نلک اگر اٹھتا ہوا نیلی کا تیل گرا دینا ہوا۔

و نور العفت و فرنگ اصفی

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانی پر نہیں ہے۔

لوئی اچھڑنا :- لڑائی ہوئی مٹی جھڑنا - اردو
حرف - حوام کی زبان

مرے پر نہ حال ملک بنو اور پھر جی
انسان دیر کا ہے جلدی جھڑ ہے

لونی لگتا!۔ دلدار دیندرہ میں شور پیدا ہوتا
کھاری ہوتا۔ اردو لازم۔ عوام کی زبان۔

خاک میں ملتا ہے پیری میں جوانی کا سہ
کہنہ ہوتی ہے تو بونی لگتی ہے دیوار و گد

لوور :- گھٹیا کم درجے کا۔ انگریزی صفت
تول فیصلہ۔ نوادر اسکول اور نوادر کلاس بھی کہی
جاتی ہے۔

و با : در بنیم اول دار مجبول، آسن، و در ایلی
سوی جره کا نام دارد و ذکر فضیله را شرح -

جلیل کی آہ گرم سے پورا نقص جلی
کڑیاں بکھل کے رہ گئیں آد کے بالی کے نمود صاب صفت

لو ہا :- دکنیہ، مغز، مستحکم - سخت بھاری
رود صفت - مذکر - فصیح، راجح -

کے بعد لو ہاسد گیا۔ برسوں نہیں گزرے گا۔

دوار چلنا۔ تیغ زنی کرنا۔ (دوار للوقت)۔

عزل دیس۔ اپنی لکھنؤ میں رہتے۔

لوہا، چھبانا : - لوہے کو سیا کر پانی میں ڈالنا۔
روصرت - قلیل الاستعمال۔

اسی اپنا اور اپکا کرتا ہے بھلی

۱۰۰ - اپونا - اہم جنگ ہونا۔ اردو میں متروک۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کبھی عشاق میں دوپٹا نہ ہر سے

پونا۔ چھری تیز پونا۔ ادود معرفت۔
قد سے زخم مستی نامہ عنایت

آج ہی جو شی جزی کا اپنے ہاں لڑو
لو ہاں لڑو ہاں — تاہم ملنا۔

چلایا خدا ہو جانا - بگڑ جانا - جیسے
ضرب میری تیز سوتا ہے اور درد

مراں لینے سے بھی روکا ہے تو یہ
تیز دوا ہے بہت علق کے دربانوں
لوہا کسر میں آ رہا ہے غالب میں آ رہا ہے

تقول فیصلی . اهل الکفر والمنکر یولیتہ

لوہا تیز ہونا: - تلوار کا جلد میں
معدہ کسی کمرے پر تیار ہونا۔

دردی کا ایک قدرتی

وہاں تک کہ اگر وہ کسی کو کاٹتا

محل اور عموماً خستگیں شخص کو دھیرا کرتا
دھماوات ہندوستان

دلی میں۔ عام طور سے زبانوں پر ہنسی
و ہا حوالے لو بار جاتے و تصور

اے کی بلا جانے پر۔ اصل میں

ہی کو کیا معلوم ہو۔ اور وہ منشی عیوب کو تو
دہا دینا؟۔ استری کرنا۔ دھبہ
بوسے کپڑے سے صاف کر کے شکر

100

لوہے کو گرم کر کے ٹانگے بٹھانا۔ اردو حرف۔

عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ استری کرنے کو بھی عوام لوہا کرنا بولتے ہیں لکھنؤ استری کرنا ہی بولتے ہیں۔

لوہارہ۔ دواؤ وغیرہ لکھنؤ۔ بردن عبارت حداد لوہے کی چیز میں بنانے والا۔ لوہے کا کام کرنے والا۔ ہندی مذکر۔ (دور لغت)

جنوں اپنا ذبردست اس کے آگے کیا ہی نہیں جاتا۔ خطا اس میں لوہاروں کی نہ کچھ تفسیر لوہے کی نہ کہ قول فیصل۔ پہلے لکھنؤ لوہار بہ دندان دوبار بولتے ہیں۔ لوہار خاشہ۔ وہ جگہ جہاں بست سے رہا کام کرتے ہوں۔ مذکر۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے لوہار خانے میں سوئیاں بیچنا۔ اے ہنس برٹی کو بھیجا جو چیز جہاں خود تیار ہوتی ہو وہیں سے جانا، اسی گنگا بہار کو چڑھانا۔ بیوقوف کا کام کرنا۔ (دور لغت) (ضعیف) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بولتے۔

لوہار خاشے میں سوئیاں بیچنا۔ (دکنیت) لوہار حرکت کرنا۔ بے قدری کرنا، دہلی کی زبان۔ (دور لغت)

لوہار کی بھٹی۔ کوڑہ آہن، لوہار خانہ، اردو حرف۔ رنج۔

لوہارن، لوہارنی، لوہاری۔ لوہار کی جود۔ لوہار کی قوم کی عورت۔ رشت۔

(اہل مردم لکھنؤ) اور رسم دہلی میں۔ (دور لغت) لوہا کرنا۔ ڈھلے یا سٹے ہوئے پٹروں پر لوہے کی ایک آگے کر کے استری کی جاتی ہے پھر کرانکی سلوٹیں لگانا یا لکے بٹھانا۔ استری پھیرنا۔ (دہلی کا ایک قدیم لغت)

قول فیصل۔ یہ خیالوں کی اصطلاح ہے۔

لوہا کرنا۔ (دکنیت) لوہا کرنا، دھار مڑنا۔ دھار میں صحیح اتصال باقی نہ رہنا، اردو حرف عوام کی زبان۔

تیز دست آنا نہیں وہ ظلم میں اب فرق ہو یعنی لوہا تھا کر دیا تیج ستم کا کر گیا تیر لوہا لاکھ، لوہا لاکھ۔ نہایت مضبوط، بہت سخت نہایت سخت اور مضبوط چیز ہندی۔ (دور لغت) قول فیصل۔ زبانوں پر لوہا لٹا ہے۔

لوہا لاکھ، لوہا لاکھ۔ بڑا مشکل تلیے روغن کے اختار۔

لوہا لاکھ عزلی۔ توڑے کھن جو ہے وہ ظفر ہوتے ہیں گیلے ہونے زخم سنگ دانت آہن و آب ظفر (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس لفظ پر دشوار گزار سخت اور سخت سے سخت بولتے ہیں۔

لوہا لاکھ ہو جانا۔ نہایت سخت اور مضبوط ہو جانا، از حد جم جانا نہایت پرست ہو کر مستحکم ہو جانا۔ (دور لغت) (ضعیف)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔

لوہا لوٹ جانا، لوہا لوٹنا۔ تلوہا کا پیر جانا، ہرجانا، تلوار کا مڑ جانا، شمشیر کا خمیدہ ہو جانا۔ (دور لغت) (ضعیف)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوہا لوٹ جانا، لوہا لوٹنا۔ دار خال جانا، ہاتھ ٹھیک نہ پڑنا۔ پورا ہونے پر نہ پڑنا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوہا کچھ کاٹ نہ کرنا، تلوار کا کارڈ نہ ہونا، شمشیر کا کام نہ دینا۔ (دور لغت) (ضعیف) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوہا لوٹ جانا، لوہا لوٹنا۔ دکنیت، کام لگنا جانا، نصیب لگنا جانا، تقدیر پھوٹ جانا، عورتوں کی زبان۔

لوہا لکھ شمشیر دوم جب قاتل کرنے چڑھا گیا ہلے نہ ٹوٹا وقت شہادت ایسا لوہا لوٹ گیا نکلت (دور لغت) (ضعیف)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے یہ دہلی کی زبان ہے۔ صاحب فرنگی (ضعیف) لکھتے ہیں کہ بعض مشرانے آہن و ٹونا جہاں دیا ہے۔

لوہا لکھ نہیں تیج نگر سے کرے ٹونا ہوا آہن کس کا (دور لغت) لیکن یہ بھی دہلی ہی کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لوہا ماننا۔ کسی کا دلیری، شجاعت یا سنگ دلی کا قائل ہونا۔ کسی کی تلوار کے ہاتھ یا دور سے دڑ جی طاقت کو تسلیم کرنا نامردی، حق و راجہ پہلوں مانتے ہیں اب کے تمہارا لوہا ہاتھ تلوار پر پڑتا ہے کہ کھن پڑتا ہے اسیر سخت جہاں وہ ہوں جو ہوں مجھ پر روتاں

اسلمہ رہ جائیں لوہا مان کر شاد ہے سینہ سیر ہر دم یہ جو ہے بہت کا کبھی لوہا مانا یا دلی کی شجاعت کا بھر قول فیصل۔ اسی لکھنؤ مان جانا بھی مستعمل ہے۔

سخت جانی تھی یہ کہ مان گئی تیج لوہا تھارے ہسل کا ذوق لوہا ماننا۔ ستارہ کا قائل ہونا، کھن کو اپنے سے بڑا قبول کرنا، اردو حرف، فصیح و راسخ۔

سخت جانی تھی یہ کہ مان گئی تیج لوہا تھارے ہسل کا ذوق لوہا ماننا۔ ستارہ کا قائل ہونا، کھن کو اپنے سے بڑا قبول کرنا، اردو حرف، فصیح و راسخ۔

جو عیب ہیں میں ترے وہ بھی مانیں لوہا
کہیں کہ لڑائیوں میں موتی پر ہے میں شرار شرار
دشت دل کیوں نہ چوموں ہاتھ میں حوا کے
مانا ہے قیس بھی لوہا مری زنجیر کا جلال
قول فیصل۔ لوہا نہ مانا بسملوں نے سخت جانی کا
جو قافی ہو تو ایسا ہو جو خیر ہو تو ایسا ہو
اہل لکھنؤ اپنی استاد کی قافی گردانے کے محل پر
لوہا منوانا بھی بولتے ہیں۔

لوہیوں ۱۔ لوہے کا برادہ۔ اردو، مذکر، کثرت
قول فیصل۔ لوہے کا بے اور چوں برادہ
کو کہتے ہیں۔

لوہو ۱۔ (لحم اول واد جھول واد معروف آخر)
ہو۔ خون۔ اردو، مذکر۔

لوہو پینا ۱۔ غم دھند برداشت کرنا۔ خون
پینا۔ خون کے گھونٹ پینا۔ اردو، صفت، مکرر۔

لوہی کتنوں کا بوہتری یاد
غم ترا کتنے کھجے کھا گیا خواجه میر درد

کیا کیا اپنا لوہو پیس کے دم میں مر گیا دم میں جیس کے
دل جو بغل میں رہ نہیں سکتا اس کو کس سے لگاؤ
میر تقی میر

لوہیا ۱۔ آہن فروش۔ لوہے کی بی بی ہوئی یا آہن
چیزیں فروخت کرنے والی۔ اہل ہندو میں ایک قوم

کا نام۔ اردو، راج۔
لوہے گھنڈے ہو گئے ۱۔ دلورٹ
گیا۔ (مخلدات بندوستان)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لوہے کا پانی ۱۔ مراد ہے اس آبداری
سے جو لوہا زنجیر چھری یا چاقو کے پھل پر ہوتی ہے۔

دم شمشیر کی سوج نفس میں بالی روانی ہے۔
گلے تک حسرت جلاہ میں لوہے کا پانی ہے۔ انش
دلور لغت،

قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب ہندو ہے اس جگہ
صرف پانی یا آبداری بولتے ہیں۔

لوہے کا پل ۱۔ جس آہنی۔ وہ پل جو کھڑکی کے
بجائے لوہے کے شمشیروں، کھنڈوں وغیرہ سے بنایت
سطح بنا یا گیا ہو۔ قنطرۃ الحدید۔ اردو، مذکر، راج۔

دریا نے غم سے میرے گزرنے کے واسطے
تیغ خمیدہ یار کی لوہے کا پل اسوا

لوہے کا دل ۱۔ کتاب ہے نور ہونے سے۔
اردو صفت۔ تسلی الہ ستالی۔

محل صافہ۔ باہر کی پھٹے والی اور لوہے کا دل
ای کو ایک سمندر کیا ہوا پر اڑنا بھی کوئی مشکل نہیں۔
(مرآۃ العروس)

قول فیصل۔ اس کے ایک معنی سخت دل ہونا
بھی ہیں۔

غش بازی کا اگر حوصلہ رکھتا ہے امیر
دل جو لوہے کا نہ بھڑکا جگر پیدا کر امیر

لوہے کے چنے ۱۔ بہت دشوار اور مشکل
کام۔ بہت سخت سخت کا کام۔ اردو، صفت۔

عوام کی زبان
ہم امیروں کے مقدر میں ہیں لوہے کے چنے۔

اے جنوں دانہ زنجیر چبا لیتے ہیں شمشیر
لوہے کے چنے چانا ۱۔ (کتابتہ)

مشکل کام کرنا۔ نہایت دشوار اور سخت کام
کرنا۔ کار دشوار دصعب تر میں معروف ہونا۔

اردو، صفت۔ عوام کی زبان۔
اس خالی کے چھڑے کبھی کھائے نہیں جاتے

لوہے کے گھٹا اتارنا ۱۔ مایوس کرنا

لوہے کے چنے ہم سے جہاں نہیں جاتے قدر
لوہے کے چنے چھوڑنا ۱۔ مشکل چھوڑنا بہت
دشوار بہت سخت۔ اردو، صفت۔ عوام کی زبان۔

بہن میں ہر گشتہ مقدر آسمان رو کی نوا
گھٹکھنیاں بانگوں تو لوہے کے چنے چھوڑنا

لوہے کے چنوں سے پلنا ۱۔ مصیبت
کی حالت میں زندگی بسر کرنا۔ اردو، صفت۔ راج کی
زبان۔

دل میں ٹوٹے ہوئے پیکانی بھی نہ چھوڑے قافی
بھڑکے کے چنوں سے بھی تو پلنے نہ دیا

لوہے کی چھاتی ۱۔ کتاب ہے سخت دلی اور
عالی قدرتی سے۔ (دلور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لوہے کی چھاتی اور پھڑکا جگر کرنا

شنگدل یا کھنڈر ہو جانا۔ سخت حدوں کی سہار کرنا۔
صبر کرنا۔ تحمل ہونا۔ دلی کا ایک قدیم لغت،

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں بہت کمی کے ساتھ
کبھی کبھی بولتی ہیں۔

لوہے کی چھاتی کر لینا ۱۔ بھڑکا جگر کر لینا مصیبت
بھیلنے اور سخت برداشت کرنے کا ذکر ہو جانا۔ چھڑکی
چھاتی بنا لینا۔ دل سخت کر لینا۔

اگر تم سنگد۔ صاحب شور، بلف منہ ہوگی تو اپنے
پتے کو ارد کی لوہے کی چھاتی بھڑکا جگر کر لگی، اپنی

جان کو جانی نہ سمجھو گی، کچھ گھر پار کے دکھاؤ گی
ماس نندوں کے دل میں گھر کر دگی میان کا دل اپنے

میں ددگی جب ماس نندیں آنکھیں بچھائیں گی
دلور لغت اور فرنگ آغیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لوہے کے گھٹا اتارنا ۱۔ مایوس کرنا

لوہے کے گھٹا اتارنا ۱۔ مایوس کرنا

لہجہ بڑے :- ایک قسم کا دراز قد طوطا جو گردن کو خوب ہلاتا ہے اور اس کی گردن بھی لمبی ہوتی ہے اور وہ مذکورہ راجہ۔

پھینکنا طوطے تھا۔ کہہ کر
ہمارے قیدان واہ رے ہمبر دہشت گزرا
محل نشا۔ یہ شہر شہزادہ بلند ارادہ پڑھ ہی رہے
تھے کہ اک کاہر کارہ شجر فی گیا بجائے، دھانی
دکھا بھر گئے، ہمبر طوطے کی صورت بنائے
آن موجود ہوا۔
(دشنام آزاد)

قول فیصل۔ چھوٹے طوطے کو مٹیاں کہتے ہیں۔
 لہجہ شمر۔ چھڑ، نیزہ، علم، جھنڈا۔
 نشان، لمبا بانس۔

دیکھو لہذا ہمارا کیا کرکری تاش کا بھر پورا ہے اور
چاندی کی کٹوری ہے دوزخ آخر (دوزخ الفات)
قول غیہ۔ اہل تکفیر نہیں جانتے۔
اہل ہدایت۔ دیر کے ساتھ طبیعت کا بدل ہونا
اور دوزخ کی زبان۔

طبیعت چمکے بند کی دو دنگان جان پر لہی
 تب اس کیمت نے اس بات کی آٹ ڈھکی
 لہی ہے :۔ فریفتہ ہے ، عاشق ہی عشقوں کی شقیہ
 ہے :۔ محار و عورات لکھو :۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: بکھنڈ کی عورتیں نہیں ہوتیں۔
 الحکمہ :- (بفتح اول و سوم) الفاظ کی آواز
 تلفظ و طرز کلام و انداز گفتگو، پڑھے کا ڈھنگ
 عربی تذکرہ فصیح و راجح۔

نغمہ حبیب میں رب یہ دیکھتی
گفتگو کا انداز کی پہچان اور ہر
محاورہ آزادانہ یہ بحرِ ہادی اپنی عجم کے پہچان میں ایک غزل
رہی... آزادانہ اس سر ملی آمد از سے اس حقانی کو گائی

کہ کنندہ تاراشنگ کو دھوا گیا۔ (خسانہ آزاد)
 الجھبہ اتارنا۔۔ الجھبہ کی نقل کر لینا۔ اردو
 چھرف، راسخ۔

اچھوٹا۔۔۔ لوہے کا چورا، لوہے کے ریزے جو سواں
 کرنے سے نکلتے ہیں۔ برادہ آہن۔ اردو مذکر، رائج۔
 لہذا۔ (کبیر اول و بالغ سنھی) اس وجہ سے پس اس
 عرض سے، اسی واسطے، اسی لئے۔ بنا براں، بناؤ علیہ
 الحاصل، الغرض، بقعہ کو تارہ قطع کلام عربی، تصحیح، رائج۔
 محل خاص۔ میاں آزاد کے بشرے سے تارہ گئے کہ اس صحت
 سے حضرت بہت کبیدہ خاطر ہیں وہ بھی ان سے تفتق الراء
 تھے ہندوؤں میں سرگوشی ہوئی۔ (دفا نہ آزاد)
 لہر۔۔۔ (دبا لفتح) دریا کی موج، بیانی
 کی موج وہ سلسلہ آب جو تخریب ہوا ہے سطح
 آب پر نمودار ہوتا ہے۔ اردو، مؤنث، تصحیح، رائج۔
 جا رہی جو ابھی شاہ تو دریا ہو یہ سب دہر
 سے ہوئے درجہ کے بڑھ بڑھ کے ہر اک لہر پر
 قریب فیصل۔ اس کی اردو جمع لہر و لہریں ہے۔

مخبر سے لڑتے ہوئے ہوں سے اچھ
کہاں تک چلو گے کنارے کنارے مٹا ہوا
تصویر دے گا ہے تیرے مجھ پر اس بحر حسن
ماقن بیجا نکرتا ہوں ہر ہی آب کی ناسخ
لہر لہاں انگ، ترنگ، جوش، جذبہ دل جوش
طبع، دلور، اردو، نوشت، نصیم، راسخ۔

عشق پیری میں پھر کہاں ناصح
ہر بھی اک ہر چہ جوانی کی مختصر
لہر بہت دہم، خیال، بخودی، اوردنشا
فلیل الاستغالی۔

قول فیصلہ۔ خصوصیت سے ان اصولوں میں
اس لفظ کا استعمال نہیں ہے۔

لہذا: کسی مرض یا اثر زہر وغیرہ کا دورہ غلبہ مرض اور اعضا
کی حیثیت و سامان یا کئے کے کاٹے ہوئے کے جسم میں زہر پھیلنے کا
سے ہوتی ہے۔ اردو ہونٹ، فصیح، وراج

فرقت ساقی میں بہ موج شراب
سانپ کے کاٹے کی ناسخ لہر ہے ناسخ
لہر و کشیدے کی بھاری ایک چیز ہوتی ہے کہ عورتیں
گوٹے اور بچے کی بنا کر لباس پر شہ حار چھاسے ٹانگہ
ہیں اردو نوشت، عورتوں کی زبان

آگے چڑیا کی کبھی موتیوں سے تھی نہ بھری
 گھٹ پر لہر نہ نکلتی تھی ہے جلوہ گری امانت
 لہر و سونہ شجین چرم ایش تیزی خیمہ ایش ایش
 چوب کی زبان (فرنگی سفید)
 قرآن فیصلہ - الی لکھنا نہیں ہوتے

لہر جوش شہوت، خروستی، جھل جھل، خفاش جلع
جیسے۔ آدھی رات ہر سو ہے چوڑی، بڑھاپا یا بچپن میں کئی بول دیکھتے
(فرماتے آصفیہ)

قول فیصل۔ اپنی لکھنؤ نہیں بولتے۔
 لکھنؤ ہر جگہ پودوں یا سبز کی جھلک
 ہوا سے پرتی ہے بلبلہاٹ اور دھرت، صبح اور رات
 ہری لیتا ہے جہنمی کے نقاب کی سبز۔

چرخ پر ابدہ بھیلے زین پر محفل کا گوردی
 لہر ہے۔ کسی چمک دار چیز کا لہر انا
 اردو حرفت، تصحیح و راج

رخ پہ گیسو کی لہر آفت تھی
 جو ادا اس کی تھی قیامت تھی
 لہر بیک دھیان، ایک دم سے دھیان آجانا کسی کی
 یاد اور کسی خوب چیز کا خیال جو دل میں آتا ہے۔

لہرانا : سائب کا خیدہ ہو کر رنگا - اردو صرف
نصیح، رائج
گیسے مشکیں - رخ عجب رنگ لے لگے -
چتر خورشید میں بھی سائب لہر لے لگے آتش
بکثرت جوائی سینے میں ناخن کی طرح لہراتی ہے
ہر موج نص اک طوفان کو کوئی نہیں اور انوکھا
جوش موج آبادی
لہرانا : نازاں ہونا - اترانا -
نشاط و عین چاں پر نہ بھر لہرانا
کہ بارخ سبز گشتاں ہوا دراب شرباں بھتر
دلور لہر لہر

قول فیصل - اس محل پر اب اترانا ہی زبانون
پر ہے -
لہرانا : نڈا ہونا - نال ہونا - فریفتہ ہونا
اردو صرف - طیل الہی مستحالی -
سبزہ رنگوں پر لہرائے شوق کریں وہ تنگ تو پھر
تنگ کا کھانا سہل ہے لیکن ہو جس میں نہ رنگ پھر
شوق

لہر آجانا : خواہش کا غلبہ کرنا - دفعۃ
ارادہ یا قصد ہو جانا - دل کا بے اختیار ہو جانا
اکدم خیال آجانا - اردو صرف، نصیح، رائج
آجائے اس کو لہر ادھر آئے کی کہیں
لہر میں گناہوں میں کہاں تک کناہ رنگ
رہنے کی جو آجائے وہاں کو ترے لہر
میرے غلک پر گھڑی دو چار میں پانی جرات
لہر آنا : بے موج آنا ترنگ آنا - اردو
صرف، نصیح، رائج

قول فیصل - بصورت جمع لہر یا آنا کے معنی
ہوئی گئے ناظم ہونا - موج ہونا -

لہر آنا : دفعۃ ارادہ یا قصد ہونا - دھن
بندھنا - خیال بندھنا - خیال آجانا - قصد بندھنا
اردو صرف، نصیح، رائج -
وہ بھر جن جب فرقت کی شب میں یاد آنا کرے
رہی لہر آئی ہے دل میں کہ چل کر ڈوب یا میں آتش
لہر آنا : انگ پیرا ہونا - شوق پیرا ہونا -
اردو صرف، نصیح، رائج -

لہر جب آدے گی جی میں جوں برق
راہ لے اک دو قدم کیجئے گا درد
مرے دوست کو لہرائے اگر اس میں نہانے کی
حاب ایک ایک ہر گاہ بدہ یعقوب دریا میں
خواجه حیدر علی آتش

لہر آنا : سائب یا کتنے کے زہر سے اعضا
کاٹنا - ایک پاؤں میں رشتہ ہونا - اردو صرف
نصیح، رائج -
کالے کے کانٹے کی لہر آنے لگی بے اختیار
سو گھٹا اس گیسے مشکیں کا بھج کو سمجھو آتش
قول فیصل - جمع کے ساتھ بھی اس کا استعمال ہے
سائب میں کہ عدم وقت نہ لے کاٹا ہے مجھے -
آرہی میں کیسی کیسی لہر میں دریا کی طرح میر
لہر بہر : دو دونوں لفظ بالفتح ہیں، کتا یہ
بے خوش اقبالی، چیل پیل - اقبالی مذکر - خوشحالی
مذکر - ہندی -

یہ ہیں، یہ مجھیں یہ شہر ایسی لہر بہر -
داغ کلکتہ سے لاکھوں داغ دل پر چلا داغ
دلور لہر لہر از غریب آصفیہ
قول فیصل - اہل کھنڈ الی معنی میں نہیں آتا
لہر بہر : کسی چیز کی افراط یا کثرت جیسے وہی
لہر دی گھر چلاب ہے کہ سب چیز کی لہر بہر
(دھڑیلی) دفرنگ آصفیہ

قول فیصل - اہل کھنڈ الی معنی میں نہیں آتا
لہر بہر : کسی چیز کی افراط یا کثرت جیسے وہی
لہر دی گھر چلاب ہے کہ سب چیز کی لہر بہر
(دھڑیلی) دفرنگ آصفیہ

قول فیصل - اہل کھنڈ الی معنی میں نہیں آتا
لہر بہر : کسی چیز کی افراط یا کثرت جیسے وہی
لہر دی گھر چلاب ہے کہ سب چیز کی لہر بہر
(دھڑیلی) دفرنگ آصفیہ

قول فیصل - اہل کھنڈ الی معنی میں نہیں آتا
لہر بہر : کسی چیز کی افراط یا کثرت جیسے وہی
لہر دی گھر چلاب ہے کہ سب چیز کی لہر بہر
(دھڑیلی) دفرنگ آصفیہ

قول فیصل - معنی یہ میں کھنڈ کی حد میں اسی مثالی
کی صورت سے ارادتی ہیں یعنی ایک آنکھ میں لہر بہر
ایک آنکھ میں خدا کا قہر - اور کسی طرح زبانون
پر نہیں ہے -

لہر بہر ہو جانا یا ہونا : کسی چیز کی کمی
نہ ہونا - سامان عیش کی کثرت اور افراط ہونا -
خوشی و خرمندی کا حال ہو جانا - موج آجانا -
کا بن جانا - اقبال یا در ہو جانا - رحمت الہی کا
نازل ہو جانا - خوب بارش ہو جانا - کھل کر برسی ہونا

ہو گئی دم میں لہر بہر ایسی
ساری حسرت نکلی گئی دلی کو جب
نکھڑی تھالی ہونا - حسرت اور تنگی کا زمانہ نکلی
جانا - کسی چیز کی کمی نہ رہنا -
دفرنگ آصفیہ دلور لہر لہر

قول فیصل - کھنڈ کی یہ زبان نہیں -
لہر چڑھنا : پانی کا زور پر ہونا کہ موج
ساحل کے اوپر آجائے - دلور لہر لہر
قول فیصل - عام طور سے زبانون پر نہیں ہے -

اردو صفت، فصیح، راج

گلت میں کیا ہے لہک میں آئینہ
اس اپنے خط و رخ کے سبزے کی لہک دیکھو بغیر
پتھروں میں بونہا طہ کے گلندہ کی
لہک حسن دکھائے لہک سبزہ زار کی
لہک لہک

حضر کو بھی ہوتا گل جواحت کی
جواہر کے سبزہ شمشیر کی لہک لہک
دور لغت

قول فیصل۔ سحر کے شرف چک کے معنی پیدا
ہیں ہوتے بلکہ لہک کے ہی کے معنوں میں یہ
شرف ہے۔

لہک لہک :۔ خوشبو جو ہوا کے ساتھ پھیلے
دور لغت

قول فیصل۔ اس جگہ اہل لکھنؤ کہتے ہیں
لہک لہک :۔ کھڑے کو چکارنا، تھکی دینا
تھکنا۔ پتھے پر ہاتھ پھیرنا، فعل متعدی، اور
کہ زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لہک لہک :۔ بال کے بال سے سب دل میں اضطراب پیدا کرنے
والے سامان ہیں۔ (دادہ جج) دفرنگ آفر

قول فیصل۔ اب یہ قریب بترک ہے۔
لہک لہک :۔ بھڑکانا، اکسانا، ابھارنا، بھکانا
ہندی۔

دور لغت

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لہک لہک :۔ لشکارنا، شکاری کے کو شکار
پر درانا۔

دفرنگ آفر
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لہک لہک :۔ آگ، سنگا، آگ، دھکانا،
آگ بھڑکانا۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کہ یہ زبان نہیں۔
لہک لہک :۔ ابلوانا، صیقن کر دانا، چکانا۔

دور لغت

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لہک لہک :۔ کسی پر نڈک بولیاں بولانا۔

دور لغت

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لہک لہک :۔ گنگ کر بولنا، بیابانا
کاظم کرنا، زور سے بولنا، طرح کر بولنا۔

دفرنگ آفر

قول فیصل۔ کی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔
لہک لہک :۔ خوش ہو کر، خوش
امکان کے ساتھ، انگ کے ساتھ لہکنا خوش میں

گن ہو کے۔ اردو صفت، فصیح، راج

قول فیصل۔ اس کا صرف گانا، بڑھانا وغیرہ
کے ساتھ ہے۔ جیسے رات کو تم خوب لہک۔
لہک کر میر کی عزلی پرٹھ دے تھے بہت اچھا

مسلم جو دہاتھا۔

لہک لہک :۔ (فتح اولہ و دوم) چکنا، چچنا
نہ سہرا ہونا، پرندہ کا بولنا

دور لغت

قول فیصل۔ انسانوں کے لئے لہکنا کہتے ہیں اور
پرندوں کے لئے چکنا اور چچنا بولتے ہیں۔
آدمیوں کے لئے چکنا استعمال کرتے ہیں۔

لہک لہک :۔ بھڑکانا، جٹا، شعل ہونا، آگ
دھکنا، جٹا، جیسے آگ لہکنا۔
دور لغت، دفرنگ آفر

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لہک لہک :۔ لہلہانا، لہلہانا، سبزہ وریا حین

کا لہلہانا، خوش سرسبز، سبزے کا نمودار
ہونا۔ اردو فعل، فصیح، راج

لہک لہک :۔ بھڑکانا، بھڑکانا، بھڑکانا
بھڑکانا، بھڑکانا، بھڑکانا، بھڑکانا

لہک لہک :۔ چکنا، روشن ہونا، دھکنا، روشن
ہونا۔

دور لغت

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لہک لہک :۔ گاس یا سبزے کا افراط
سے آگت جواکھوں کو اچھا معلوم ہو سرسبز ہونا

ہونا۔ اردو، فصیح، راج

لہک لہک :۔ (فتح اولہ و دوم) چکنا، چچنا
نہ سہرا ہونا، پرندہ کا بولنا

دور لغت

قول فیصل۔ اس کا صرف گانا، بڑھانا وغیرہ
کے ساتھ ہے۔ جیسے رات کو تم خوب لہک۔
لہک کر میر کی عزلی پرٹھ دے تھے بہت اچھا

مسلم جو دہاتھا۔

لہک لہک :۔ (فتح اولہ و دوم) چکنا، چچنا
نہ سہرا ہونا، پرندہ کا بولنا

دور لغت

قول فیصل۔ انسانوں کے لئے لہکنا کہتے ہیں اور
پرندوں کے لئے چکنا اور چچنا بولتے ہیں۔
آدمیوں کے لئے چکنا استعمال کرتے ہیں۔

لہک لہک :۔ بھڑکانا، جٹا، شعل ہونا، آگ
دھکنا، جٹا، جیسے آگ لہکنا۔
دور لغت، دفرنگ آفر

لہنگا :- (فتح اول و سوم) رد تازہ شاد
اس کا اطلاق بیشتر بہت سبز رنگ پر ہوتا
ہے۔ ہندی، صفت۔

کھیت دانوں کے ایلے شاداب
کر رہے ہیں نظر کی دلداری نیز
فل میں عجب ہوئے پیچھے
وہ مرجھائے گل پھر ہوئے ایلے (نور اللغات)
قولہ فیصل۔ اب اس صورت سے مترک
لہنگا تا بہت سبز، سرسبز، رد تازہ،
شاداب، شگفتہ، پھلا پھولا۔ اردو صفت
نذر، فصیح، راج۔

برق خرم سوز دانا ہے ناہمی تری
ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت میں ہر دے میں ذوق
لہلہاتا بہت چکاتا ہوا، جنبش کرتا ہوا، جھوٹا
ہوا، لہراتا ہوا، جیسے تیرا لہلہاتا جازہ
لگے۔ (فرنگ آصفیہ و نور اللغات)
قولہ فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس فل پر
لکھناتا بولتی ہیں۔

لہلہاتا بہت جان جوان، جوانی میں بھرا
ہوا زور، زور جیسے لہلہاتا مائے۔ یعنی جوان
مرے۔ (فرنگ آصفیہ)
قولہ فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

لہلہاتا بہت کھیت یا سبزے کا ہوا سے
ہٹا۔ موج زن ہونا، موج مارنا، لہرانا، سبزہ
زار کا تحریک نسیم سحر سے متحرک ہونا یا لہلہانا
لہلہاتا بہت سرسبز شاداب ہونا یا سبزہ اندر چین
کی سرسبز اور شادابی کا کمال جو شہر ہونا اور فصیح
برق خرم سوز دانا ہے ناہمی تری
ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت میں ہر دے میں ذوق

ہری کھیتیاں جل کیوں لہلہا کر
گھٹا کھل گئی سارے عالم میں بھاکر
لہلہاتا بہت :- شادابی، سرسبز،
اردو، موش۔ فصیح، راج۔
لہلہاتا بہت :- کھیت کا ہوا سے
جنبش میں آنا۔ اردو، راج۔

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں
سبزے کی لہلہات باغات کی بہاریں (نور اللغات)
لہن :- اجزا جن کو خیر کر کے شراب
کھینچتے ہیں۔ ہندی، نذر

(نور اللغات)
قولہ فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں دانتے۔
لہن :- وقت، عیب، بخت۔ اردو۔
عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔
محفل صفت۔ ہوا مہار لہنا اچھا ہے مگر میرے من میں
بھیجا ہے۔ (دگر سہیلی)

عرو کو قتل تھو کو گایاں کہ کہ کے وہ ہیں
کہ بے رنگے مارا تا ہے جو ہوتا ہے لیے کا راسخ
تم سے منت کا تقاضا لہنا
خوب پیش آئے مجھ سے کیا کہنا شوق
لہن :- (فتح اول و سوم) نفع، فائدہ، حاصل، حصول
امید۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان

مری جان تم پر لہنا نہیں ہے
مجھ کو بخت سے لہنا نہیں ہے
غائب کچھ اپنی سہی سے لہنا نہیں مجھے
خرم جلے اگر نہ رخ کھائے کشت کو غالب
قولہ فیصل۔ قدیم زمانے میں مرد عورتیں وہ ہوتے
بولتے تھے اب صرف عورتیں بولتی ہیں۔
جیسے آئے آپ سے کچھ کہنا ہے آگے اپنا اپنا

لہنا ہے۔ شاداب زلفین، شاداب بایں رستین۔
عصبت تکلیف یہ سب کچھ لہنا ہے اگر تم ملک کو دے
تیرا بارہم دہم میں اور مجھ کو دے دے آزاد
لہنگا :- (فتح اول و سوم) دونوں طرف۔
عورتوں کا ایک منہم کا پانچواں جو ایک حمل کی مانند ہوتا
ہے جن میں پانچ نہیں ہوتے۔ اردو نذر، راج۔

آدھا لہنگا آدھی ساری
سمدھن کو لگے ات پیاری سودا
محفل صفت۔ ایک دھوپ کی صورت میں کر
تیار ہوا لہنگا بہت مقول اطلس کا بچے
دوٹیا دولائی اور۔ (لکھنؤ شریا)
قولہ فیصل۔ اسی کو عورتیں چٹی کو شامی کہتی ہیں۔
لہنگا پینٹا :- (فتح اول و سوم) پینٹا عورت
کا بھیس بدلی، چوریاں پینٹا، عورت بن جانا۔
اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

قولہ فیصل۔ اہلی منوں میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے
کوری اور کورن چو طرفہ جی ہیں ایک کوری زور
کشی۔ گریب لہنگا پینٹے لال لال پھیرا اور بھے۔
گیت کا تا ہے۔ (فسانہ آزاد)
لہنگا لکرا اتارنا :- ذیل پر خاک انا کو زور
ب میں پینٹا جرت پختا رہتا پختا اونی اور جسے
اعلا درجہ پر پختا۔ مری کی اینٹ کے چوبیس چھاننا
جیسے کچھ کوئی میں کسی کی فونڈی ہوں یا کسی بات کی
کو فونڈی ہوں کسی نے مجھ پر دے خرچے تھے یا میرا لہنگا لکرا
اتار لکھا جو میں کسی کی دہلی بنوں اور مری ایسی باتیں
سنوں۔ (دگر سہیلی)

(فرنگ آصفیہ)
قولہ فیصل۔ لکھنؤ کی عورتوں کی یہ
زبان نہیں ہے۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 لہو :- (بفتح اول واد معرف) لہو کا مخفف
 خون۔ دم۔ ایک خالص کا نام۔ اور۔ ذکر۔ فصیح
 لہو چھوٹے محنت و محنت (دل کا تو کیا ہوگا)
 بجائے بارہ شیشہ میں ہوتا ہے ہر سو گیا
 قول فیصل۔ صاحب قاضی (الاعطاء لکھتے ہیں کہ
 لہو لغت میں مخفف لہو کا ہے۔ مگر عام طور
 سے بفتح اول لہو کا زبانوں پر ہے۔ صاحب
 فرنگ آصف لکھتے ہیں کہ کڑا لہو کہیں گے
 تو وہ بالی ایسے لہو سے مراد ہوگی جسے خون میں
 والے جانور یعنی کھنڈ، چھرا، لہو وغیرہ بھی پسند
 نہ کریں۔ نیز وہ خراب اور غلیظ لہو جو جنکول یا
 بچھڑوں کے بدورہ جائے اور اسے دوسری دفعہ
 نکالیں اور جب میٹھا لہو کہیں گے تو وہاں سے اس
 لہو سے عبارت ہوگی جسے خون میں والے جانور
 نہایت شوق سے پی لیتی خوب کاٹیں۔ اسی طرح
 ہلکا لہو کہلائے گا جو طہارت قبول کرے۔ مثلاً
 جس کو خون دیکھ کر غش آجائے یا جس کی رنگت
 پر طہارت لگ جائے تو کہیں گے اس کا لہو ٹھکا ہے
 یہ عمارہ خاص عدد قول کا ہے۔
 کڑوا اور میٹھا لہو کھنڈ کا زبان نہیں۔ ہلکا لہو
 مذکورہ معنی میں عدد میں لہو ہی ہے۔
 لہو ایک مجازاً اپنا، لگانا، ایک باب دوا کی اور
 (درا لغت)
 قول فیصل۔ اب کھنڈ کی عدد میں اس میں
 بجائے لہو کے خون بولتی ہیں۔ اور کبھی کبھی
 اور محل کی مناسبت سے اپنا۔ تمہارا۔ اس کا
 ان کا کے اضافے کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ جیسے
 کھنڈی سین کی رڑکی کے زخمی ہونے سے اس

کی خالصت پر لپٹا نہیں اور کیوں نہ ہوتا
 کا خون ہے۔
 لہو :- (بفتح سکون دوم و سوم) کھنڈ یا
 غسری۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
 دلیل انستہالی۔
 بھلا کس کام کا ہے ایسا لہو
 دل سے جو کچھ بڑھا تھا ہو گیا تو حزم
 و تران السعدین
 قول فیصل۔ عام طور سے لہو لعل کی ترکیب
 سے زبانوں پر ہے
 لہو اتر آنا :- خون کا مقام اسفل کی طرف
 رجوع کرنا۔ نیچے آنا۔ مثلاً لہو اتر ہونا۔
 (فرنگ آصف)
 قول فیصل۔ معنی عام میں تو اعلیٰ معنی میں
 میں ان کھنڈ نہیں بولتے۔
 لہو اترنا :- خون کا نیچے کی طرف آنا۔ بھڑانا
 لہو ہونا۔ سرخ ہونا۔ (درا لغت)
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں کہ
 عمارہ آنکھوں میں لہو اترنا ہے لام کی روایت
 میں خواہ عمارہ عمارہ لکھا گیا ہے۔
 مراد تائید کرتا ہے۔
 لہو اگنا :- لہو کھنڈا۔ اور عرفہ فصیح
 جس سے ہم انکھیں لہو جیج بکار میں لہو
 بان کھنڈے ہیں وہی مٹی لگا لہو ہوئی
 لہو اڑنا :- لہو کھنڈنا۔ لہو اڑنا
 غصے یا غم کے باعث جوش پیدا کرنا۔ نہایت
 جلانا۔ اور عرفہ۔ عورتوں کی زبان۔
 نہایت میں لہو رڑکی کھنڈ خون جگر کھایا
 نہ اڑنا لہو اپنا کھنڈی جوش خروش سے
 لہو لہا طانی

قول فیصل۔ اسی جگہ خون اڑنا لہو زبانوں پر
 لہو اڑنا :- خون کھنڈنا۔ خون میں غم و غصہ
 کے سبب جوش آنا۔ نہایت جلنا۔ اور عرفہ عورتوں
 کی زبان۔
 قول فیصل۔ اسی جگہ خون اڑنا لہو زبانوں پر
 لہو اڑنا :- کسی جگہ سے خون نکلا۔ زخم سے
 خون رشنا۔ اور عرفہ فصیح راج۔
 بڑ گیا ہے کوئی ناسور جگر میں شاید
 کہ مری آنکھ سے کھنڈ کو لہو بھڑایا
 قول فیصل۔ اسی میں پر خون آنا زبانوں پر زیادہ
 ہے اور یہ بھی فصیح ہے۔
 لہو برسنا :- خون ٹپکنا۔ غصے کی حالت میں
 آنکھیں سرخ ہو جانا۔ خون جھلکنا۔ جیسے اس
 کی آنکھوں سے لہو برستا ہے فرنگ آصف و لغت
 قول فیصل۔ اس جگہ آنکھوں سے خون ٹپکنا
 بولتے ہیں۔
 لہو برسنا :- خون کی بارش ہونا۔ صدمہ کی
 وجہ سے آسمان کا خون کے آنسو رشنا۔ اور عرفہ
 فصیح راج۔
 وہ بیکس ہوں کہ میرے قتل کا بدلہ
 لہو برسا ہے، مگر آسانی سے کھنڈ صاحب
 لہو بھڑانا :- خون میں فساد آ جانا۔ کڑوا ہو جانا۔
 آتش بر جانا۔ (درا لغت)
 قول فیصل۔ اس جگہ زیادہ تر فساد خون یا خون
 کا خراب ہو جانا بولتے ہیں۔
 لہو برسنا کے لہو اڑنا :- دگ دپہ میں سرایت
 کر جانا کی جگہ۔ اور عرفہ راج۔
 جوں نے بھر کا جب سر سے سر میں آگ
 لہو بن کے دھڑکی بدن بھر میں آگ شوق قدوائی

لہو پانی - خون کا بہت ہونا قتل کا ثبوت

ہونا - اردو صرف قلیل الاستعمال

ظاہر میں ہے گڑا تو باطن میں خمار

ہر رنگ میں عاشق کا لہو بول رہا ہے

لہو پانی - خون نکالنا خون جاری

کرنا خونریزی کرنا قتل کرنا جان سے مارنا

ہلاک کرنا - فرنگی آصفیہ

قتل فیصل - زیادہ تر زبانوں پر خون

بہانا ہے -

لہو بہانا - جان سے مار ڈالنا قتل کرنا

(نور اللغات)

قول فیصل - اس طرح ان سمنوں میں عام

طور سے زبانوں پر نہیں ہے -

لہو بہانا - دہانے کے ساتھ جان دنیا ہلاک

ہونا - اردو صرف دہلی کی زبان -

ست لال کر آنکھ اشک خون پر

دیکھ اپنا لہو بہاؤں گے گم مومن

لہو پھرا - خون آلود خون میں تپت پت خون

لگا ہوا - اردو فصیح رائج

قول فیصل - اس جگہ لہو سے بھرا لہو میں

بہرا بھی بولتے ہیں چبے -

جناحتی چاک لہو سے بہاؤ تھا عشق

اسی مل پون بھرا خون سے بہاؤ بھی ستم ہے -

لہو پانی ایک کرنا مجبور کرنا پریشان کرنا

اردو صرف دہلی کی زبان -

کون گام میں بھی ترا اکھ ہی لہو پانی

جو دم میں دم مرے اے تیغ بار بقی کو داغ

بچے رورو کے کریں اپنا لہو پانی ایک

اور ترسائیں بیلن کو دکھا کر پانی داغ

لہو پانی ایک کرنا - دکانیت

کسی کام میں سخت محنت اٹھانا سخت مصیبت

اٹھانا - اردو صرف فصیح رائج

کرتا ہے ابراہینا لہو پانی ایک کیوں

کب روئے گا دیدہ خونبار کی طرح مومن لہو

اجھی کی تم نے میری بہانی

ایک کر ڈالا سب لہو پانی شوق

قول فیصل - خون پانی ایک کرنا بھی اسی عمل پر

ستعمل ہے لہو پسینہ ایک کرنا بھی لہو سے آب سرد کبھی

چبے - آزاد - اچھا خدا کی مارا یہی اشتغال بیودہ

پریم جالی ہی میں خوب غور سے تجویز کر چکے ہیں کراچی

کھار، کھار تیج قوم دن بھر لہو پسینہ ایک کر کے

شام کو خوش خوش گھر آتے ہیں - (فسانہ آزاد)

لہو پانی ایک کرنا - بہت رنج اٹھانا رنج یا

غصہ سے اپنے آپ کو کالی تکلیف دینا جان ہلاک کرنا

اردو صرف فصیح رائج

رو کے کیونکر کریں ایک لہو پانی ہم

سے ہیں غصہ وہ شہر و شکر رہا ہے

قول فیصل - اسی عمل پر خون پانی ایک کرنا بھی ستم ہے

لہو پانی ایک کرنا - سخت محنت و شقت کرنا

دکھ دینا - اردو صرف قلیل الاستعمال

دیکھ تو قاتل کہ جوش گریہ پسینے کیا

ایک کر ڈالا لہو پانی تری شمشیر کا داغ

لہو پانی ایک ہونا - انتہائی خوف و

دہشت ہونا - اردو صرف قلیل الاستعمال

اماں تھی تیغ سے مشکل کنار جو پانی

کو ڈر سے ایک خاکم طرفوں کا لہو پانی داغ

لہو پانی کرنا - رنج و غصہ میں مبتلا کرنا

کمال رنج اٹھانا - اردو صرف فصیح رائج

شوق و صلت میں جو شوق اشک افشانی تھی

بھر میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے آتش

قول فیصل - اسی عمل پر خون پانی کرنا بھی زبانوں پر ہے

لہو پانی کرنا - کسی مرض کے سبب لہو میں پانی کا بڑھ

جانا لہو کی سرخی کا زوال ہو جانا - (فرنگی آصفیہ)

قتل فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لہو پانی کرنا - کمال شقت کرنا جان ہلاک کرنا

کثرت اشکباری سے خون کو خون نابہ بنادینا اردو

صرف فصیح رائج

رلاتا ہے دھالی یاد کا شوق

فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی آتش

قول فیصل - اسی جگہ خون پانی کرنا بھی زبانوں پر ہے

عق تے اپنا خون پانی کر دیا شہ کے لئے لا اظم

لہو پانی ہونا - رنج و غصہ میں مبتلا ہونا جان

ہلاک ہونا جان جانا آفت آنا - اردو صرف فصیح رائج

انہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا

قیامت ہے سرشک کو دہونا تیری خرگاہ کا غائب

قول فیصل - اس جگہ خون پانی کرنا بھی ستم ہے

لہو پسینہ ایک کرنا - سخت محنت و شقت کرنا

اردو صرف قریب بہرہ دگ

مجھے (قصیف اور تالیف میں سخی بلع

اس میں اک اپنا پسینہ اور لہو کر دیکھ جالی

قول فیصل - اس جگہ خون پسینہ ایک کرنا زبانوں

پر زیادہ ہے

لہو پسینہ پر کرنا - انتہائی ہمدردی کرنا و ندادی کرنا کسی

کے محبت میں کمال شفقت جھیلنا - اردو صرف فصیح رائج

قول فیصل - اس جگہ خون پسینے پر کرنا یا بہانا زبانوں پر زیادہ

لہو پانی کرنا - خون ناحق کا آلود دینا حال ظاہر

کرنا حال جانا - اردو صرف فصیح رائج

قرب ہے یا دوزخ محض چھپے گا کشتی کا خون کیونکر
جرجب رہے گی زبان خنجر لہو لگا رہے گا آئیں کا
ذوق

لہو پلانا :- خون پلانا - خون سے سیراب کرنا - اردو
صرف ، مضج ، رائج -

لہو سیروں پلایا خار ہائے دشت و حشت کو
مگر یوں ہی یہ دکھلایا کئے سوکھی زبانوں جلال
لہو کھوٹ لکھنا :- لہو چھلک آنا - لہو کا
جوش میں نکلی پڑنا - اردو صرف - مضج ، رائج -

یہ ہے شوق شہادت دیکھتے ہی شکل قاتل کی
مری رگ رگ سے دیکھو بھوٹ نکلا ہے لہو کیا دانت
لہو پی پی کے رہ جانا - دکانیت ، ضبط
رہنا غم و غصہ کا - جی جی میں جانا - اردو صرف
مضج ، رائج -

لہو پی پکے میں رہ گیا غردی کے ہاتھوں سے
خدا شہر ہے اسے بت دم نہیں مارا ترڈر سے
قلق

قول فیصل - اسی جگہ خون پی پی کے رہ جانا یا
خون پی کے رہ جانا بھی معنی ہے نہ لہو پکے
رہ جانا بھی زبانوں پر ہے -

لہو کا کوئی شقی تو لہو پی کے رہ گئی آئیں

لہو پی جانا :- مار کر خون پی جانا - مار ڈالنا -
قتل کر دینا - خون چوس لینا - اردو صرف -
قیل الاستعمال -

اس کا ہوں مشتاق گر پارے تو پی جاوے لہو
جس کو اپنی ضد ہے اپنے تشنہ دیدار سے (معدن)

قول فیصل - اس جگہ خون پی لینا بھی زبانوں پر ہے -
لہو پی لول کا - دم نکال لوں گا - اردو صرف
معدن توں کا زبان -

قول فیصل - اسی جگہ خون پی لوں گا بھی زبانوں
پر ہے بصورت نایت خون پی لوں گا بھی زبانوں پر ہے
لہو پسینہ ایک ہونا :- نہایت سخت
و شقت میں پڑنا - سختی اٹھانا - مصیبت جھیلنا -
اردو صرف ، قرب بہرہ وک -

حلال آدمی کو ہے کھانا نہ پینا
نہ ہوا ایک جب تک لہو اور پسینہ حلال
لہو پینا :- بے خون پینا - خون چوسنا - دکانیت
قتل کرنا - خاتمہ کرنا - ذبح کرنا - اردو صرف
مضج ، رائج -

منہ ملا جاوے سے تو لہو پی کے مٹی مولف
دبوش فراق نے کس کا لہو پیا -
آئی ہے تو خون قح آفتاب کے نسیم

قول فیصل - اسی جگہ خون پینا بھی زبانوں پر ہے
لہو پینا :- دکانیت ، تکلیف دینا - نہایت
دق کرنا - ستانا - جان کھانا - اردو صرف
مضج ، رائج -

کوئی آنا جا کے پوچھے اس نگوڑی چاہ سے
چاہ کر اس کو لہو میرا پیا کس واسطے
لہو تو پی چکا اے عشق اب تو ہاتھ اٹھا مجھ سے
نہیں جزا سخا فی دوست باقی جسم لا غریب
سے :- قسم دینے کی جگہ اس کا
استعمال کرتی ہیں - اردو کلمہ ، عورتوں
کی زبان -

قول فیصل - میرا - ہمارا کے ساتھ اس
کا حرف ہے -

کے ہے خیر قاتل سے یہ گلو میرا
کئی جو مجھ سے کرے تو پئے لہو میرا ذوق
لہو کھنسا :- جاری خون کا رکنا - بیتے

ہوئے خون کا قہر جانا - زخم سے جاری خون
کا سینا بند ہونا - اردو صرف ، مضج ، رائج -
رگ سنگ سے پکنا وہ لہو کھیرہ تھا -
جسے غم سمجھ رہے ہو یہ اگر شرار ہوتا غالب
قول فیصل - اسی جگہ خون کھنسا بھی زبانوں پر ہے

لہو کھو کھو کھو :- خون کی قے کرنا پھوٹے
میں زخم پر کمرہ سے ہو آنے لگنا - سقنخا
مرض ہو جانا - اردو صرف ، مضج ، رائج -
ہم لہو کھو کھو کے مرجائیں گے
لالی ہونٹوں پر جایا نہ کرو رتہ
پان وہ کھاتے ہیں میں کھو کھتا ہوں غم سے لہو
ان کے ہونٹوں پر ہے سرخی مرے لب پر دم پر
امانت

لہو کھو کھو کر مرنا :- سلا اور دن ہو کے
مرنا - خون کی قے کر کے مرجانا - اردو صرف ،
قیل الاستعمال -

پسے ہزاروں لہو کھو کھو کو مرے لاکھوں
بیت سے خون کے تم نے اک تھا غرض رتہ
قول فیصل - اب خون کھو کھو کے مرنا زبانوں
پر زیادہ ہے - ناقابل برداشت سخت کے
اظہار کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے مرنے
تین بیٹے جس جفا کشی اور زحمت سے گزارے
ہیں دوسرا ہونا تو خون کھو کھو کے مرجانا -
لہو پکنا :- لہو گرنا - لہو کے قطع کرنا -
اردو صرف ، مضج ، رائج -

آنکھوں سے جائے اشک پلنے لگا لہو -
آتش حکیر کو دل کی مصیبت نے خون کیا آتش
قول فیصل - اس جگہ خون پکنا
زبانوں پر زیادہ ہے -

لہو ٹپکنا :- نہایت سوخ و سفید ہونا، بدن میں خون کی زیادتی ہونا۔ (دوا لغت)

قول فیصل :- خون ٹپکنا اس محل پر زبانوں پر ہے۔ جیسے تھارال کا دو مہینے بعد جو کثیر سے آیا تو معلوم ہوتا ہے کہ خون سے خون ٹپک رہا ہے۔

لہو ٹپکنا :- جلدی مرض کے سبب خون ٹپکنا کڑھ ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ساتی ٹپک رہا ہے لہو ہجر یار میں
سخت شیشہ شراب کا ناسور ہو گیا ناسخ

لہو جوش کھانا :- دوران خون میں تیزی آنا، خون کا جوش میں آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جوش کھانا ہے وحشیوں کا لہو
رنگ لائے گی کچھ بہار جن صبا

قول فیصل :- اسی جگہ خون جوش کھانا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو چاٹنا :- کسی نے تھوڑا بھر دغیرہ سے قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا لہو اس سخت جاں کا عشق میں سم ہو گیا
جانتے ہی خنجر خونخوار سیدم ہو گیا داغ
قتل لیصل :- اسی جگہ "خون چاٹنا" بھی زبانوں پر ہے۔

لہو چپکنا :- کس میت قتل کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

میرا لہو چپکے گا جب تک نہ تیغ کو
قائل کر دے ہاتھ کا کھانا حرام ہے بھر
لہو چڑھنا :- قاتل کے افعال و حرکات سے قتل کا اثر ظاہر ہونا۔
تشقہ : تھے کا کہنا تھا برد

کسی سبیل کا یہ چڑھا ہے بو عالم (دوا لغت)
قول فیصل :- اس جگہ عام طور سے خون چڑھا ہے یا خون سرار ہے برکتے ہیں۔

لہو چکڑوں کی ٹھہنا :- حد سے زیادہ خوشی ہونا حد سے زیادہ مسرت ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

کبھی گر مل گئی تے تشنگی میں ایک جلد بھی
بڑھا ہے جلدوں میرے بدن میں پھر لہو کیا کیا
قول فیصل :- اہل لکھنؤ اس جگہ جلدوں خون بڑھنا برکتے ہیں۔

لہو چونا :- لہو ٹپکنا، عورتوں کی زبان (دوا لغت)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں برکتے یہ دیبا توں کی زبان ہے۔

لہو چھوٹنا :- خون کا دھبا چھوٹنا، خون کی چھینٹیں دھلنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دیکھنا قاتل نہ چھوٹے کا کبھی میرا لہو
حلقہ زنجیر ہیں جو ہر تری تیشہ کے ناسخ
قول فیصل :- اسی جگہ خون چھوٹنا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو خشک کر دینا :- انتہائی رعب یا رنج یا دلازاری سے کسی کو لاغر کر دینا، کنایتہ ڈرا دینا خوف زدہ کر دینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

شرارت کئے ہیں جب وصف رنج رنگیں میں
شرارت کرے جب خشک لہو کرتے ہیں اسیر

ہجر میں صورت نہ دیکھوں اسے خدا برسات کی
خشک کر دے گی لہو میرا ہو برسات کی خشک
رنج پر لڑکے سوئے ہیں سماں ہوئے لڑو
خال کا فرے لہو خشک کیا ہندو کا آتش

قول فیصل :- عاجب سراپہ زبان اردو لکھتے ہیں کہ کنا یہ ہے کسی رنج اور حد سے کسی کے متاثر ہونے سے چنانچہ مولف کہتا ہے۔

ع کب لہو خشک ہمارا کی جلد نہ ہوا
اس جگہ اب زیادہ تر خون خشک کرنا، زبانوں پر ہے۔

لہو خشک ہو جانا، لہو خشک ہونا :- خون سوکھ جانا، ڈر جانا، غم یا خون سے جسم میں خون نہ رہنا خون کے بارے دم فنا ہونا، جان بچنے لگنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کے ساتھ
کوئی ناسخ کا جو کچھ کو شرارت آتا ہے یاد ناسخ

قول فیصل :- اسی جگہ لہو خشک ہونا بھی زبانوں پر ہے تھے اشک حیرت جاں بھر بر

دہیں خشک میرا لہو ہو گیا اسیر
قول فیصل :- خون خشک ہو جانا یا خون خشک ہونا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو خشک ہو جانا :- نہایت سخت حد ہونا، دم پرینا، جان پرینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لہو خشک ہو خون صید انگن سے
نہ میرے خون سے تر اس کا شکار بند ہو گا بالکلی
غلصحت کی خبر سن کے ہوا خشک لہو
خون میں نہلائے کو فوراً مجھے حبسہ دیا امانت

قول فیصل :- اسی جگہ خون خشک ہو جانا یا ہونا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو دوڑنا :- خون دوڑنا، دوران خون ہونا اردو صرف، فصیح، رائج۔

رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قاتل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے غائب

لہو دینا :- نفو کو لئے دقت رگ سے خون
اٹکنا - خون چھوڑنا - خون برآمد ہونا - اردو صرف
نفع رائج -

کٹ گئی گردن رگیں لیکن لہو دیتی نہیں
اے خائے دست قاتل خون میرا کیا ہوا لکھنوی
قول فیصل - اسی جگہ خون دینا بھی زبانوں پر ہے -
خون دینا کے ایک معنی اپنا خون بہانا، قربانی دینا
عطیہ کے طور پر کسی کو خون دینا کے معنوں میں بھی
زبانوں پر ہے -

دیا ہے کس نے کتنا خون تعمیر گشتیاں میں محض
لوں میں کیوں رہے آدھاب دہاں کس لکھنوی
لہو ڈالنا - لہو گھٹانا - ہر حال میں مبتلا ہونا، روق ہونا -
اردو صرف، تریب بتردک -

لوئے نرے جرم نے تمہارے اکال کے
مرمر گئے رقیب ہو ڈال ڈال کے قلن
قول فیصل - اب اس جگہ اس محل پر خون تھوک
کے زبانوں پر زیادہ ہے -

لہو رلانا :- خون کے آنسو رلانا - انتہائی صدمہ
و تکلیف پہنچانے کے محل پر - اردو صرف، نفع رائج -
رلا باحسرت بابوس میں مجھ کو لہو برسوں
بصور رنگ لایا کیا ترے دست خانی کا امیر
قول فیصل - لہو رلانا بھی زبانوں پر ہے
یہ فلک وہ ہے ہنسائے بھی جو زخموں کی طرح
عمر بھر ناسور کی صورت لہو رلوائے سکا شاد
اسی جگہ خون رلانا - خون رلوانا - خون کے آنسو
بھی زبانوں پر ہے -

خون رلوانی ہے خاموشی تری تصویر کی مشیر
لہو رونا :- آنکھوں سے بجائے اشک کے
خون لکھنا - خون کے آنسوؤں سے رونا - انتہائی

صبر اور دکھ کے محل پر - اردو صرف
نفع رائج -
لہو رنے لگیں گے سزائے چھڑنے والے
ارے یہ درد آواز شکست دیدہ دل ہے
عسریز لکھنوی

لہو سر لکھنا :- (کنایت)
افرار جرم کرنا - تباہی کا ایسے افعال کرنا جن
سے خون کرنا ثابت ہو - اردو صرف، ہوا کی زبان
اڑے شہر میں بات بڑھ کر تو پھر
لکارے ہو سر پہ چڑھ کر تو پھر شوق قدو
لہو سفید ہو جانا :- (کنایت) محبت نہ رہنا
مروت نہ رہنا - سرد مہری ہونا - اپنا بیت اور
محبت کا اٹھ جانا - بے دنا ہو جانا - اردو صرف
نفع رائج -

کیوں بوجھ جائے اہل جہاں کا لہو سفید
الفت کا کر گیا ہے جہاں کو زار رنگ
قول فیصل - اسی محل پر لہو سفید - نا بھی بولتے ہیں
قطرہ اشک میں سرخی کا نہیں نام نہیں
ہو ترا بھی ہوا اے دل ناکام سفید
عام طور سے دنیا کا لہو سفید ہے بولتے ہیں اب
اس محل پر خون سفید ہو گیا ہے بولتے ہیں -
لہو سوکھ جانا :- خون جھٹنا - خون
خشک ہونا - صدمہ یا تکلیف کی وجہ سے -
اردو صرف، عورتوں کی زبان -

محال صافہ - سچ کہتی ہوں جیسا میں بیاہ کے
آئی تھی اس کی آدھی نہیں رہی روز کے جلا پے
سے ہو بندے کا سوکھ گیا - (ظلم پر شہر با)
قول فیصل - اسی جگہ خون سوکھ جانا، خون خشک
ہو جانا بھی عورتوں بولتی ہیں -

لہو سیر دل بڑھ جانا :- کسی خوشی
کے سبب لہو بڑھ جانا -
بڑھ گیا سیر دل لہو ان کو جو آتے دیکھا
خو نہ پہچانی سکا میں کہ مراد لہو کو دہی
د لہو لکھنوی

قول فیصل - اسی جگہ سیر دل خون بڑھ جانا بھی
زبانوں پر ہے -
لہو سیر دل نکل جانا :- بکثرت خون
بہہ جانا - اردو صرف، نفع رائج -
جوش جنوں نے فصد دل سے مطلق کی نہ کی
سیر دل لہو ہمارے بدن سے نکل گیا آتش
قول فیصل - اسی جگہ سیر دل خون نکل جانا بھی زبانوں
پر ہے -

لہو کا لہو کار :- خون کا فادہ - مذکر عورتوں
کی زبان - (د لہو لکھنوی)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں - خون کا
فساد یا فساد خون زبانوں پر ہے -

لہو کا پیاسا :- (کنایت) جانی دشمن - جان
کا درپے، دشمن جان جان لینے کا درپے - اردو صرف، انتہائی
قول فیصل - اس کا صرف رہنا ہونا کے ساتھ ہی
یہ تو ظاہر کا دم دلا سا ہے -

تو تو میرے لہو کا پیاسا ہے شوق
بصورت تائینٹ لہو کی پیاسی - بھی مستحل
ہے - اس جگہ خون کا پیاسا زبانوں پر
زیادہ ہے -

عاشقوں کے لہو کی پیاسی ہیں
مچھلیاں اس کٹ حسائی کی
لہو کا جوش :- مائتا - مادی محبت - پورے
محبت - ایک طرف ہونے کی محبت - دلی محبت -

اردو صرف فصیح، رائج۔

دم نکل جاتا ہے میرا دیکھ کر ایذا ہے حیر
آدی سب ایک ہیں یہ بھی ہو کا جوش ہے حق
ہو کا جوش کرنا:۔ رگ محبت کا حرکت کرنا
مان کا زور کرنا ہر محبت کا دلولہ تھا اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

محل صفا:۔ بھائی کی محبت سنتے ہی ہونے جوش کیا ہیں
ننگے پاؤں ننگے سر کھڑی ہوں۔

ہو کا جوش کھانا:۔ خون کا ادھنا، خون
میں حرارت کا زیادہ ہونا، خون کی حدت کا بڑھ
جانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

زبے ہونوں کے آگے دنگ جب اس کا نہیں جتا
تو کیا جوش کھاتا ہے ہر نسل بدخشاں کا دیر
ہو کا گھونٹ پی کے رہ جانا:۔ کنایت غم و غصہ
صفا کرنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

پانی جب نے گلگوں رقیب کو تو نے
ہو کا گھونٹ میں اک پیکے رہ گیا اسے شخ شاد
قول فیصل:۔ صاحب سرائیہ زبان اردو لکھے ہیں۔ ہو
کا سا گھونٹ پی کے رہ جانا:۔ ہے لیکن اب عام طور
سے نہیں برتنے:۔ اب عام طور سے خون کا گھونٹ
پی کے رہ جانا۔ خون کے گھونٹ پی کے رہ جانا عام
طور سے عورتیں بولتی ہیں۔

ہو کا میٹھ برسا:۔ کثرت سے خورزی ہونا،
خون کی بارش ہونا، سخت جنگ ہونا اردو صرف فصیح، رائج
صدائے سرخروئی دیتی ہے گنج شہیداں میں
ہو کا میٹھ برسا ہے ہوائے جس کا جی چاہے شرف

قول فیصل:۔ اسی جگہ خون کا میٹھ برسا بھی بولتے ہیں۔
ہو کا ہلکا:۔ لطیف اور صاف خون والا وہ
شخص جس کا خون جلد اثر قبول کرے۔ وہ شخص جو کسی

کا صدمہ یا خون دیکھ کر غش کھا جائے۔ نہایت نرم دل
نہایت نازک۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

اس سرخ دوپٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل
ناحق بلی ہوگی ہو ترا ہے ہلکا بھر
قول فیصل:۔ اس جگہ خون کا ہلکا بھی ہے زیادہ
تر خون ہلکا ہونا زبانوں پر ہے جیسے اس کا خون بہت
ہلکا ہے کی تمہاری ذرا سی چوٹ برداشت نہ کر سکا
خون دیکھتے ہی بیہوش ہو گیا۔

ہو کٹنا پاکٹ پڑنا:۔ ہوا آنا، خون کے
دست آنا، پیچانے کی راہ خون نکھنا (۲) خرچ
کے واسطے خون کا باغراط بہنا۔ پیر چھوٹنا۔

دور اللغات و فرہنگ آصفیہ
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ منی رٹ میں
عورتیں پاؤں کھل جانا بولتی ہیں۔

ہو کرنا:۔ خون میں ڈوبنا، دکھ دینا، عیش تر
کرنا غصہ دلا کر مزہ کھانا، انگ نہ لگنے دینا جزد بولن نہ
ہونے دینا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

لال پلے مجھے غصے سے دکھا کر دیدے
کھانا پینا مرا کیوں آپ ہو کرتے ہیں جانکا
قول فیصل:۔ اس محل پر زیادہ تر خون کرنا
عورتیں بولتی ہیں۔

ہو کرنا:۔ صدمہ پہنچانا، تکلیف دینا۔
(دور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ہو کم ہونا:۔ لاغراہ خشک ہونا، خون گھٹ
جانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

متر کی طرح چھڑتے رہتے ہیں وہ مزگان
کس جانے دے کا ہو کم نہیں ہوتا آتش
ہو کو پانی کرنا:۔ کسی مرض سخت کا آدی

کے خون کو پانی کر دینا، خون کی سرخی کا جاتا رہنا خون
میں حرارت کا نہ رہنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ہو کے آنسو پینا:۔ صفا کرنا

کچھ حال دل نہ پوچھو جو علم بیان تک
کوئی ہو کے آنسو پیتا رہے کہاں تک دل
(دور اللغات)

قول فیصل:۔ اب اس جگہ خون کے آنسو پینا زبانوں
پر عام طور سے ہے۔

ہو کے آنسوؤں سے رونا:۔ اتنا سخت
سے رونا کہ آنکھوں سے خون نکلنے لگے (کنایت)
بے انتہا غم کرنا۔ (دور اللغات)

قول فیصل:۔ اب اس جگہ خون کے آنسوؤں سے
رونا زبانوں پر زیادہ ہے۔

ہو کی پیاسی:۔ دلو اور خیر وغیرہ کے لئے
خون پینے کی منتہی یا حاجت مند قتل کرنے کی خواہشمند
اردو صرف فصیح، رائج۔

ج پیاسی فقط ہو کی طلبگار جنگ کی امن
ہو کی چھینٹ تک نہیں نہیں:۔ چہرہ
پر سرخی کا نشان تک نہیں:۔ بینی رنگت سفید
پڑ گئی۔ (دور اللغات)

قول فیصل:۔ بہت کمی کے ساتھ عورتیں بول
دیتی ہیں اس جگہ خون کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

ہو کی دھار چھوٹنا:۔ ہو کا دھار باندھ کر نکھنا۔
ہو کی دھار رگ رگ سے نہ چھوٹے کس طرح سیدھی
کر کچھ کو آج کل سودا ہے اے فقہ و قاض کا قاض
(دور اللغات)

قول فیصل:۔ اسی جگہ خون کی دھار چھوٹنا
بھی زبانوں پر ہے۔

ہسو کے فوارے چھوٹنا :- بہت تیزی سے خون کا ٹپکنا۔ دھاروں یا دھ کے خون ٹپکنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تھاقتل بھجوان کا تولد خون سو اٹھی نچ صاحب فوارے کیا ہو کے میرے کھن سے چھوٹے متقیق ہسو کی قسم :- جان کی قسم۔ اردو۔ عورت عورتوں کی زبان۔

محل صاف :- ہمیں ہمارے ہسو کی قسم جو دہاں جاؤ ہم تم کو جانے نہ دیں گے۔

ہسو کی قسم دینا :- عورتیں ہسو کی قسم دیتی ہیں۔ شدت جو کشت جنوں پا کے مری نرس میں۔ نصیب کھلوانے لگے دے کے ہسو کی قسمیں (دور لغت)

قول فیصل :- عام طور سے ہمیں ہمارے ہسو کی قسم جریہ کام کو دہیرہ کی ترکیبوں سے عورتیں بولتی ہیں

ہسو کے گھونٹ :- دکنایتہ، رائج اور صدمہ ضبط کرنا۔

زادہ جس کا جو حصہ ہے پہنچ جاتا ہے ہسو کے گھونٹ ہمیں اور مئے ناب میں قدر (دور لغت)

قول فیصل :- عام طور سے خون کے گھونٹ زبانوں پر ہے۔

ہسو کے گھونٹ :- جو عروق خون کے گھونٹ۔ مجازاً زہر کے گھونٹ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہاس میں یاد جو شیر کی آئے ناسخ گھونٹ کیونکر نہ ہو کے ہوسم آجے ناسخ قول فیصل :- اسی جگہ خون کے گھونٹ بھی زبانوں پر

ہسو کے گھونٹ پینا :- غم کھانا بخت مصیبت جھلنا۔ غصہ برداشت کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

دل کہتا ہے کیوں پیتے ہو تم گھونٹ ہسو کے۔ خالی کرد و رد کے اگر چشم بھرا آئے زند قول فیصل :- اس جگہ خون کے گھونٹ پینا بھی زبانوں پر ہے۔ صاحب دور لغت نے ہسو کے

سے گھونٹ پینا بھی لکھا ہے جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ ہسو کے گھونٹ کھونٹنا :- سخت مصیبت برداشت کرنا۔ غصہ ضبط کرنا اور انہ کرنا کی جگہ۔ رشک کرنا خود کرنا۔ اردو صرف، اقرب بہتر دی محل صاف :- میں ہسو کے گھونٹ میٹھی گھونٹ رہی ہوں، کیسے تکلف کے سے بلی نکالتی ہوں۔ (بزم آخر)

گلے کو کاٹ کر اپنے شہیدان محبت نے۔ ہسو کے گھونٹ گھونٹنے میں حیا پار کیا کیا آتش گھونٹا کریں ہم ایکے برس یوں ہسو کے گھونٹ۔

اردو بادہ خاری میں کٹے برسات آت کی دند قول فیصل بہت سی کے ساتھ خون کے گھونٹ گھونٹنا بھی ہو

ہسو کے نالے بہا دینا :- نہایت خونریزی اور کشت خون کرنا۔ ہندی۔ فنی مستعدی۔ (دور لغت)

قول فیصل :- اسی جگہ خون کی ندی، خون کے دریا بہا دینا فصحا نے گھونٹ بول دیتے ہیں۔

ہسو کی ندیاں بہانا :- دکنایتہ، کمال خونریزی کرنا۔ انتہائے زیادہ خون بہانا۔ خون کے دریا بہانا۔ اردو صرف۔ عورتوں کی زبان۔

سرچر کے ہسو کی باؤں کی ندیاں گر بالی بیکا ہو گیا جی میر لال کا جاتن صاحب قول فیصل :- اسی جگہ خون کی ندی یا ندیاں

بہانا زبانوں پر زیادہ ہے اور عام طور سے رائج۔ ہسو کی ندیاں بہہ جانا :- کثرت سے خون جاری ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔ قول فیصل :- اسی جگہ ہسو کی ندی بہہ جانا بھی ہے۔ ندی ہسو کی چاند سی چھاتی سے بہہ گئی انیس اسی محل پر خون کی ندی یا خون کی ندیاں بہہ جانا بھی فصیح ہے۔

ہسو کی ندیاں بہہ جانا :- نہایت کثرت خون ہونا۔ نہایت خونریزی ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسی جگہ خون کی ندیاں بہہ جانا، خون کے دریا بہہ جانا بھی زبانوں پر ہے۔

ہسو کرانا :- خون بہانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔ قول فیصل :- اس کا لازم ہسو کرنا بھی مستعمل و فصیح ہے۔

ہسو لگا کے شہیدوں میں داخل ہونا :- ذرا سا کام کر کے اپنے کو بڑا کام کر لے داؤں میں شامل کرنا۔ کسی کام میں گھوڑا سا شریک ہسو کے اپنانا، کرنا۔ کسی میں امر میں ذرا سا داخل دیکھے پورا حقدار بن جانا۔ اردو مثلی۔ فصیح، رائج۔

غضب ادا میں ہیں تجھ میں قاتلی کہ مرغ رنگ خلد پوشاں ترے شہیدوں میں بر بھی داخل ہوا ہے ظالم ہوا لگا کر رائج

قول فیصل :- ہسو لگا کے شہیدوں میں فنا بھی زبانوں پر ہے۔

کس گئی کا پوست ناخن رنگیں سے چھل گیا لہ ہسو لگا کے شہیدوں میں مل گیا شاد بکھری ہسو کے شہیدوں میں داخل ہونا، یا ہسو لگا

شہیدوں میں داخل ہونا بھی بولتے ہیں۔
جیسے در داخل ہونا، آزاد۔ یہ کہیے تو خیر چلتے
بندہ بھی لہوئی کے شہیدوں میں داخل ہو جائے
(دستاورد)

ہے مرے قتل سے انکار تو کیا ہوتا ہے۔
خود لہوئی کے شہیدوں میں ہونا تو آشوب قدر
لہو لہان کے شہیدوں میں نام کرنا بھی بولتے ہیں۔
لہو لہان کے شہیدوں میں نام کرنے میں لا اعلیٰ
صاحب سرمایہ زبان اردو لکھتے ہیں کہ لہو لہان کے
شہیدوں میں ملنا کے معنی ہیں کسی رنگ میں شامل
ہو کر صورت اور وضع اس کی اختیار کرنا۔

لیکن ان معنوں میں شاید ہی اب کوئی بولتا ہو۔
لہو لہان :- خون آلود خون میں تپت
وہ شخص جس کا تمام بدن مجروح ہونے کے
سبب خون سے آلودہ ہو گیا ہو۔ اردو مصنف
نور توں کی زبان۔

جب اس کے خون رونے کا امکان ہوا
ہنا جز خم جگر وہ لہو لہان ہوا شاد
قول فیصل۔ ہر وہ چیز جو خون میں تر ہو جا
اس کے لئے بھی عورتیں بولتی ہیں۔

مارے صدمہ کے نیمبالی ہوئی شوق
سب پست گردی لہو لہان ہوئی لکھنوی

لہو لہان :- خون لینا۔ فصد لینا۔ لہو لہان
خون کم کرنا۔ اردو مصنف، فصیح، راج۔

جنون عشق میں ہوتی کمی نہ رہتی بھر
کسی کے کہنے سے سیروں جو ہم ہوتے بھر
لہو لہان ہونا :- قریب کے رشتہ دار۔
دفرنگ اثر۔

قول فیصل۔ اب خون ملا ہونا زبانوں پر زیادہ ہو۔

لہو لہان :- سیل جول ہونا، کمال
اتحاد ہونا۔

مل گیا دل سے یکا یک ترے سونار کا رنگ
ورنہ بیگانے سے برسوں میں لہو لہا ہے دماغ
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ زیادہ تر اس فعل
پر خون ملنا بولتے ہیں۔

لہو لہان سے ڈالنا :- خون کی تے کرنا۔
اردو مصنف، فصیل الاستعمال۔

ہاتھ یوں پھولوں یہ ہر بار نہ ڈال آگے گلیں
چوٹ کھا کھا کے لہو لہان سے نہ ڈال آگے گلیں امیر
قول فیصل۔ اس فعل پر خون تھوکت زبانوں
پر زیادہ ہے۔

لہو لہان :- پیشاب کے رتھے خون مریا،
خون کا پیشاب آنا سوزاک یا پتھری یا حرارت جگر کے
باعث پیشاب میں خون آنے لگنا اردو مصنف، راج۔

لہو لہان :- کب تک مریض غم تراودت
جزیہ ہو فعل پتھری کا حال اس کا دگرگون لکھنوی

قول فیصل۔ خون تو تھا بھی اسی جگہ بولتے ہیں زیادہ تر
اس جگہ خون کا پیشاب آنا یا پیشاب میں خون آنا بولتے ہیں
لہو لہان :- خون میں غرق ہونا خون میں
آلودہ ہونا۔ اردو مصنف، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اس جگہ خون میں ڈوبنا بھی بولتے ہیں۔
لہو لہان :- ڈوبنا :- لنگ نہ لگنا جزو بدن نہ
ہونا جیسے کھاتے میں مت دلاؤ۔ سارا کھایا پایا لہو
میں ڈوبتا ہے۔ دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لہو لہان :- شہید ہونا، قتل ہونا، ذبح
ہونا۔ اردو مصنف، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اب خون ملا ہونا زبانوں پر زیادہ ہو۔

کہ مگر دے تیوں سے سلم کے نہ ہال ہوئے
پدر کی طرح پسر بھی ہو میں لال ہوئے
لہو میں لتھڑنا :- خون میں بھڑنا، خون آلود کرنا
خون میں سناٹا۔ اردو مصنف، غیر فصیح، راج۔

اس صید مضطرب کو تال سے ذبح کر
دامان داکین نہ ہو میر لتھڑ تو ذوق
لہو میں نہانا :- دکانا تہ بہت مجروح ہونا
سر سے پاؤں تک خون میں ڈوب جانا،
اردو مصنف، فصیح، راج۔

مے دریا کے چوکیدار لہو میں نہانگے انیس
قول فیصل۔ حام بول چالی میں اس جگہ خون
میں نہانا ہی زبانوں پر ہے۔

لہو میں نہانا :- اس طرح زخمی کرنا کہ آدمی سر
پاؤں تک خون میں نہا جائے۔ اردو مصنف، فصیح، راج۔

نہا دیا عدد کو لہو میں بسان تیغ
میری زبان کے آگے چلے کیا زبان تیغ

قول فیصل۔ اسی جگہ خون میں نہانا بھی بولتے ہیں
لہو میں ہاتھ زنگنا :- کسی نے خون سے ہاتھ
رنگین کرنا، کسی کو قتل کرنا، خون کرنا، ذبح
کرنا اردو مصنف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ خون میں ہاتھ رنگنا (یا) خون
ہاتھ رنگین کرنا بھی زبانوں پر ہے۔

لہو لہان :- خون کا قطرہ جسم میں باقی نہ رکھنا کل
خون قمر کر دینا۔ اردو مصنف، فصیل الاستعمال۔

ہے تشنگی دہی غم الفت کی آج تک
سارا لہو پچوڑ کے میر نے پلا دیا امیر

لہو لہان :- بھڑنا، خون بھڑنا، خون بھڑنا، خون بھڑنا
خون جاری کرنا۔ خون لگانا۔ اردو مصنف، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ خون کا نہا بھی زبانوں پر ہے۔

آئینہ خانہ میں کوئی لے جاتا ہے مجھے غالب
لے جانا :- لیکر جانا۔ اردو صرف فصیح، رائج
کیا کہیں اوستم ایجاد کر جاتے ہیں
جس طرف دل لے جاتا ہے وہاں جاتے ہیں مولف
لے جانا :- ساتھ لے جانا۔ زبردستی لے جانا
ہمارے لے جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج
اب خبر لیجئے لاش اٹھتی ہے مجبور ہوں میں
سب مجھے آپ کے کوپے سے لے جاتے ہیں
چھوڑ لکھنؤ
لے چاٹا کرو :- بیکار اور بے مصروف
چیز کے لئے استعمال ہے۔ اردو صرف، استعمال
محل صرفہ :- اگر کل کو عداوتی لکھ گئی تو کاغذ لے
چاٹا کرو۔
قول فیصل :- زیادہ تر عورتیں ہی بولتی ہیں۔
لے دیئے رہنا :- خود دار اور غیور ہونا۔
رکھ رکھاؤ کے ساتھ رہنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان
محل صرفہ :- باب کے بعد ہا جنزادے نے
اپنے کو بہت بدلا ہے اپنے کو بہت لے دئے
رہتا ہے سب کا خیال دیا ہے۔
لے رہنا :- ناگوار بات کا اظہار نہ کرنا۔
بلکہ کینہ برداری کیلئے دل میں پوشیدہ رکھنا۔
دفرنگ اثر
قول فیصل :- یہ زیادہ تر عورتوں کی زبان ہے۔
لے رہنا :- دکایت، خود داری کرنا۔
(فقہاء) وہ اپنے کو بہت لے رہتے ہیں
کسی سے کچھ مانگتے نہیں۔ (دور لغت)
قول فیصل :- اس جگہ اہل لکھنؤ لے دئے
رہنا بولتے ہیں۔
لیٹن :- (بردوزن شفیق) یہ لفظ عربی

نہیں ہے لائق سے لگا کر بنا لیا ہے فصحا
اس جگہ لائق بولتے ہیں۔ (دور لغت)
لیٹن غلط ہے اور لائق کے معنی میں سزاوار
اہل اردو کے ہاں ذی استعداد لائق تہا ہا۔
مراد الفاظ :- (ناموس الاغلاط)
قول فیصل :- یہ لفظ اردو ہے اور لائق استعمال ہو
لیٹن :- (دلفنچ اول دیا کے معروف) ناکس
بجیل کجوس - عربی صفت، تعلیم یافتہ
لکھنے کی زبان -
مقدور سو تو خاک سے پوچھوں کہ اسے کچھ
تو نے وہ کچھ لے کر انی مایہ کیا کئے غالب
لے کرنا :- الزام دینا۔ ناحق نام لگانا۔
بلا سبب ملزم ٹھہرانا۔ نشان رکھنا۔ بہت دھڑکا
اردو صرف ستروک -
آپ کو میں ہلاک کرتا ہوں
لے مرنے ہو کس پہ مرنے ہوں
کشتہ ناز کرے خون کا دعویٰ کس پر
لے مرنے ہے یہ تو اسے دل تیز کس پر جلال
لے ہونا :- خود داری کے واسطے منتیں ہے
عشق ضم ہے اس میں میں خود داریاں ضرور
اسے دل خدا کے واسطے خود کو لے ہوئے
(دور لغت)
قول فیصل :- اب یہ صرف قریب بہ ستروک ہے۔
لے ہونا :- واسطے ہونا۔ اردو صرف
فصیح، رائج -
اس لکھنے کیلئے بھی یہ شمشیر جا آئیں
(دفرنگ انیس)
لے :- (دلفنچ اول) آواز۔ سر، آنکھ، لہجہ
لہجہ - آواز موزوں - اردو صفت، رائج -

شوق اگر یوں ہی رہا آواز مطرب کا مجھے
آہ جو منہ سے نکلی جاگتی لے ہو جاگتی رشک
ڈوبی ہوئی لے میں سب کی آواز
وہ آفت جانی سرور کا انداز
لے :- شوق - آرزو - تمنا۔ (دور لغت)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لے :- دھن - رٹ - خیال۔ (دور لغت)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لے :- تسلسل - سلسلہ۔ (دور لغت)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لے :- عادت۔ (دور لغت)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لے :- (دیکھو اول) (لینا سے امر کا صیغہ)
پکڑ - تمام - روک - اردو، فصیح، رائج -
محل صرفہ :- روز تقاضا کیا کرنا تھا آج اپنی ایک
ایک پائی لے اور سیدھا گھر کو چلا جا۔
قول فیصل :- اسی جگہ ہوا اور لیجئے ابھی زبانوں پر ہو
لے :- لے جا۔ ایک ایک سے کسی دوسرے
ہاتھ میں کچھ دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج -
پیک فرخ خال :- اسے منہ لکھنا، اسے مہ نو
لے یہ نام لے مراد قاصد ایتام ہے
عزیز لکھنؤ
لے :- منوجہ ہو۔ من۔ لوکا مترادف -
اردو صرف، فصیح، رائج -
آج سے دشت فزونی ہر روز ہے
لے مبارک ہو دلا نور روز ہے
لے :- یک تہمین کلام کے لئے زائد بھی آتا ہے
جیسے - لے بھلا یہ بھی کوئی بات تھی جس پر ہمارا من
پھول گیا۔ (دفرنگ اثر)

قول فیصل - اب اس جگہ لے کی جگہ تو زبانوں پر زیادہ ہے جو عورتوں کی زبان ہے۔

لے : بے پنہال - تابو میں کر۔ (دور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے لے : خاموش رہو، چپ رہو۔ خدا

کیلئے۔ اچھا بس اب بس ختم کر دو۔ اردو عورتوں کی زبان۔

تھی مہمان - بس آپ کے لئے شروع ہو گئے لے شعر سننے دیجئے۔ (امراؤ جان ادا)

لے : بے ابتدا ظاہر کرنے کے لئے۔ شروع سے۔ آغاز سے۔ ابتدا سے۔ اردو رائج۔

ط زائق اس بات سے ہیں ایک سے لے تا بہ ہزار جرات

قول فیصل - دے، کے افسانے کے ساتھ بھی عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے ایک سے لے دس

تک کی گنتی دس بار کھو تو یاد ہوگی۔ لے : دیکھ کی جگہ۔ خوش ہو۔ اردو۔

فصح رائج۔ جس دل کو ڈھونڈھتا تھا وہ ہم نے بتا دیا

لے درد عشق تجھ کو کھدکانے لگا دیا جلال لے : حزن غم و خطاب۔ سن، منوجہ

جان معلوم کر۔ آگاہ بائیں۔ اردو قلیل الاستعمال۔ کہنے نہ تھے ہم کھو بہادری کرنا

لے اس دل سطرہ جو تیرا تھا

منظر بار جگ اثرات

لے : یاد تیرے لینے کو حسین آتے ہیں آمیں لے : بچہ بس کی جگہ۔ اردو عورتوں کی زبان۔

لیا :۔ (منظر لولہ تشدید دوم، مرمے یا زکا دانے کی ہستی ہونی ٹیکہ جو گڑ یا شکر کے شیرے میں ملا کے بنائی جاتی ہے۔ اردو، مونث، رائج۔

قول فیصل - دیہاتی حضرت سراسر مردہ کو بھی کہتے ہیں۔

لیا پونجیا :۔ (دراؤ غیر ملفوظ) پونجی، ہندی۔ مونث۔ عورتوں کی زبان۔

(نصائح) اعتبار کے بدلت سار کا لیا پونجیا ہاتھ سے کھو بیٹھے۔ (دور اللغات)

قول فیصل - حاج فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھو میں لیا پونجی کہتے ہیں۔

اس جگہ عوام لکھو لیا پونجیا بولتے ہیں۔ لیا جانا :۔ مغلوب ہو جانا۔ لغائب کر کے

بکروا جانا۔ (دور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ لیا دیا :۔ (بکرادل و چارم) نیک کاموں

کا مترہ، خیر خیرات۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

جو تو بڑے گادھی کاٹے گا جو کرے گا تو وہ جبرگاتو ترے کام کچھ بھی جوئے گا تو میں کا تیرا لیا دیا

لیا دیا :۔ نقصان کیا کی جگہ۔ لکھا ہے مصحفی سے جناح تو اتنی لاگ

اسے چرخ سفلہ اس نے ترا کچھ لیا دیا مصحفی (دور اللغات)

قول فیصل - اب یہ صرف متروک ہے۔ لیا دیا :۔ اعمال کا نتیجہ۔ اردو صرف۔

قلیل الاستعمال۔ تو نے عبت دیا لیا دیکھے داغ دل روز حساب ہوئے گا ظاہر لیا دیا

تو نے عبت دیا لیا دیکھے داغ دل روز حساب ہوئے گا ظاہر لیا دیا

لیا دیا آگے آنا :۔ نیکی بڑی کا نتیجہ ملنا اچھے اعمال کا پھل ملنا۔ اردو صرف، قریب

بمتروک۔ نامے سے گرتے گرتے رہا سر پہ آساں

کچھ آج آگیا مرے آگے سیا و یا عارقت لے اڑنا :۔ لے کر بھاگ جانا، اپنے

ساتھ لے کر اڑ جانا، تیزی کے ساتھ چلا جانا لے کر دو چکر ہو جانا۔ بھگ لیا جانا۔ اڑا لیا جانا

اردو صرف، فصیح، رائج۔ ہوا میرے جنوں کی لے اڑے گی تیری گنجی کو۔

لگا دے جو کر دی اے بت غزال جنت دل کی نیر ہیں جوانان چین باغ کی دیواروں پر

لے اڑا حسن مگر شاہ گلزار کا کوئی دید لے اڑنا :۔ بھڑکا دینا، تیز کرنا، نشے

میں ہوش دھواں کھو دینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ذوق سے نوشی بڑھاتی ہے گھاہ برسات کی اور لے اڑتی ہے مستوں کو ہوا برسات کی آبر

وہ نگاہ مست دل کو لے اڑی کہ دیکھنا کب ہوا ہم سے تحمل اس شراب تیز کا

لے اڑنا :۔ قبضہ پانا، حاصل کرنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

اس بت یکتا کا جلوہ لے اڑے اہل نظر سر رزائے لے لے کعبہ میں پھر وہ گیا دل

لے اڑی کھو نگھٹ کے اندر سے نگاہ مست ہر ش آج ساتی نے پڑی نے ہیں چھانی ہونی

جلیل لے اڑنا :۔ مزید اربنا دینا، مزہ

دوبا کر دینا، رونق بڑھا دینا، کمال دینا

دینا کسی امر کو۔ اردو صرف، اقرب بہ نزدیک۔

بل کے نالے لے اڑے فصل بہار میں۔
دیوانہ کپڑے پھاڑ کے صیاد ہو گیا۔
لے اڑنا بے لجانا۔ پسو بچا دینا۔ اردو۔
صرف، اقرب بہ نزدیک۔

اس بزم و کُنایں بٹھائی دیا مجھے
دیکھو، اخیال کہاں لے اڑا مجھے نامعلوم
لے اڑنا بے نقل اڑانا۔ طرز حاصل
کر لیا۔ ڈھنگ حاصل کر لیا۔ احکام لیا۔
اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

باغ مخموری میں وہ مرغ خیش بیان ہوں
لکے جو نہ سے سے بلبل وہ لے اڑے آ
شاد

قول فیصل۔ اسی محل پر اڑانا اور اڑا لینا بھی
بولتے ہیں۔

اڑاے کچھ ورق لے لے کچھ سبلی نے کچھ گل نے
چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستانیری
علامہ اقبال

اڑالی طوطیوں نے قریبوں نے غنڈیوں نے۔
چمن والوں نے مل کر کوٹ لی طرز فحاش میری اقبال
لے اڑنا بے زیادہ مزین کر دینا، خوب
موزوں کر دینا، کھلا دینا، رونق بڑھا دینا۔
جیسے یہ گوشت تو رٹائی کو لے اڑی۔

باہت ادج بہ عشق بت ترسا مجھ کو
لے اڑا ناٹھ توں کلیسا مجھ کو صاحب
(فرنگیہ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لیاقت بے۔ (بکسر اول و فتح سوم) قابلیت
استعداد، ہنر۔ عربی نوشت، فصیح، راج۔

رہا ہونے، ذہن و ذکاوت بہت اچھی
استاد بھی ہے اس کی لیاقت کا ثنا خواں ہر
(قرآن السعدین)

لیاقت بے۔ وصف، خوبی، جوہر، عمدگی۔
نادرسی، نوشت، فصیح، راج۔

تکو تو سب طرح کی لیاقت خدا نے دی
سچ ہے ہیں میں کوئی لیاقت نہیں رہی مفرد
لیاقت بے۔ دانائی، ہرخیاری۔ اردو نوشت
نصیح، راج۔

لیاقت بے۔ کسی چیز حاصل کرنے
کا تادہ۔ اردو، نوشت، تفسیل استعمال۔

لیاقت بے۔ شائستگی، تیز۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عورتیں لیاقت مند یعنی تیز دار
لائق، نیک صاحب اور لیاقت مندی، یعنی
تیز داری، لائق مندی، نیکی کی ترکیبوں سے
بولی دیتی ہیں۔

لیاقت بے۔ حوصلہ، ظرف۔ اردو،
نوشت۔ تفسیل استعمال

زمانے لگی خدا کی قدرت
لو اس کو بھی یہ ہوئی لیاقت اختر شاہ ادج
لیاقت بے۔ مقدر، قدرت، طاقت
وقت۔ اردو نوشت، فصیح، راج۔

بولایہ براق اسب حری طاقت نہیں ہوں
پرداز کی لہجہ میں بھی لیاقت نہیں بولا وجہ
لیا گیا بے۔ رسوا ہوا، ذلیل ہوا، نادام ہوا
شرمندہ ہوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لیا لیا بے۔ کھیلے۔ ہندی، نوشت۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگی اثر رکھتے ہیں۔
لیا ہمیشہ لصبیغہ واحد آتا ہے مجھے ہوتے
جادوئے دمر مردوں کی سیٹھی ٹکیا۔

موت بے تائید کرتا ہے۔

لیا ہی نہیں پڑتا بے مزاج کی حد نہیں
لمتی۔ حال ہی نہیں کھلتا، بڑا ہی مغرور ہے
دہلی کی عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

لیا ہی نہیں جاتا بے۔ نہ لے نہیں پڑتا
سنبھلے نہیں سنبھلتا، کسی طرح قابو میں نہیں
آتا۔ دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

لیا ہی نہیں جاتا بے۔ دھوکا نہیں کھاتا
عورتیں اپنے بیوقوف بچے سے کہا کرتی ہیں کہ
اتنے اتنے نہیں لے جانے میں تیری عمر کے اور
لڑکے کسی کے کسی طرح کے دم جھالے میں ہیں
آتے ہیں اور تو کیسا کم عقل ہے کہ تجھے ہر شخص
پھسلا لیتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔

لے آنا بے۔ جا کر کسی کو ساتھ لانا، ساتھ
لانا، اٹھا لانا۔ لے کے آنا، خرید لانا، باہر
سے لانا، دوسرے ملک سے لے کر آنا۔ اردو
صرف، فصیح، راج۔

اور باز اسے لے آئے اگر لوٹ گیا
ساغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہر غالب
لیکھنا بے۔ غالب دہلی میں چپ ہر
ہندی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لیکھنا بے۔ (بکسر اول و فتح سوم) لکھنا
کا کچھ پڑا۔ اردو، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان

لے پا لاک کھر کھا لاک :- لے پاک
کھر کی تباہی کا باعث ہوتا ہے۔ اپنا بھر پانا ہے
غیر بھر غیر ہے۔ امد و مثل۔ عورتوں کی زبان
تکلیل الہ تعالیٰ۔
محل صفہ۔ گویا ہوئی پچھے منہ لخت خداوند ترے
سہ پر کہ غیر غریب دالے کو دھکڑا بنا کر بھیجی دے
اور کھر بر باد کیا۔ شلہ نشان کو قتل کرانا اس کے
بیٹے کو ہلاک کیا وہ جو مثل ہے کہ لے پا لاک کھر کھا
وہ اصل ہے اسی واسطے تجھ کو بال بوس کر شلہ
نے اتنا بڑا دھکڑا کیا تھا۔ دھکڑا ہوشربا
لیپ پوت :- لپا پوتانی۔ لوت
دفعہ (۱) جس مکان کی لپ پوت نہ ہوتی رہی
پڑے پڑے کھنڈر ہو جاتا ہے۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ اس جگہ لپا پوتانی یا لپا پوت
عوام کی زبانوں پر ہے
لیپ پوت :- ناشی طور پر باہمی
تنازعہ کا ختم ہو جانا یا بگڑی بات بنانا۔
(فرنگ لغت)
قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان
ہے جو تکلیل الہ تعالیٰ ہے۔
لیپ پوت برابر کرنا :- دکھنا تہ
کسی بات کا پوشیدہ کرنا، چھپا دینا۔ عورتوں
کی زبان۔
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
لے پڑنا :- ساتھ لے کر لیٹ جانا۔ ساتھ
لے کر گڑ پڑنا، کسی عورت سے زبردستی ہمبستی
کرنا، کسی عورت سے زبردستی پیٹ جانا، کسی
عورت کو گرا کر اس پر سوار ہو جانا۔
دور لغت و فرنگ لغت آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لے پڑ دے پڑو :- (ہر دو اور معروف)
حکمت مثل۔ دوسروں کا مال دبا بیچنا۔
حکومت بڑی لے پڑ دے پڑو ہے۔ (اور دھج)
(فرنگ لغت)
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔
لیپ چڑھانا :- لپٹ کر لپٹنا۔ صناد
کرنا۔ چیرنا۔ (فرنگ لغت آصفیہ)
قول فیصل۔ اس محل پر لپ لگانا عام طور
سے بولتے ہیں۔
لیپ چپ :- کوئی چیز کسی کے سر پر لپٹنا
کوئی چیز کسی کے ذمے کرنا۔ لکھنؤ کی عورتوں
کی زبان۔
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
لیپ کرنا :- صناد کرنا۔ چیرنا۔ اردو
صن۔ راج۔
لیپ لگانا :- صناد کرنا۔ چیرنا۔ کسی
کاڑھی دوا یا مرہم کو زخم پر پھیلا کے لگانا۔ اردو
صن۔ راج۔
لیٹا :- بیٹے دیائے معروف، پوتنا۔
کھنکھ کرنا۔ سفیدی کرنا۔ گوبری کرنا۔ اردو
عوام کی زبان۔
محل صفہ۔ نواظ سحر پڑھے پھر دھکڑا کوہ میں
چلا گیا اور وہاں بیٹھ کر گوگل جلا یا۔ خون خوکے
زمین بیسی۔ (دھکڑا ہوشربا)
لیٹنا :- (دکھنا تہ) چھپانا۔ لکھنؤ کرنا۔ جب
چھپانا۔ اردو عورتوں کی زبان۔
محلہ صفہ۔ چونکہ یہو کا معاملہ ہے اس لئے
چاہتی ہیں کہ اس کے ہر عیب کو لپ ڈال

اور یہ طے ہے کہ بات چیت والی نہیں ہے
لیٹنا :- پڑھا ہوا بھول جانا۔ ہر کے
جو کچھ علم سے پڑھتے ہیں اس کے فراموش
کر دینے سے بھی کہنا یہ ہے۔ آموختہ بھول
جانا۔ لکھنؤ کی زبان۔ (فرنگ لغت آصفیہ)
قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو
نے بھی ہی معنی لکھے ہیں مگر اب یہ صرف مترادف ہے۔
لیٹنا پوتنا :- دیائے معروف دوا بھول
کھنکھ کر کے اس پر چھوٹی مٹی سے سفیدی چھیرنا۔
اردو صن۔ عوام کی زبان۔
کیوں مٹائی ہے یہ پتھر دل تمہیں
لیٹا پوتنا بھی آتا ہے
لیٹے کا نہ پوتنے کا :- کسی کام کا نہیں
محقق بنانا اور بیکار ہے۔ جیسے بلی کا گودہ لیٹے
کا نہ پوتنے کا۔ (فرنگ لغت آصفیہ و نور لغت)
قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی عورت
بولتی ہو۔
لیٹے میں آجانا :- آٹے کے ساتھ گھن
لپٹ جانا۔ آلودہ ہو جانا۔ دوسرے کی صحبت
یا بلا میں آپ بھی مبتلا ہو جانا۔ ناگہانی آفت میں
آجانا۔ عوام کی زبان۔ جیسے پڑوسن نے کوٹے
دیے میں لیے میں آگئی۔ کیا کہیں اس کے ساتھ
ہم بھی لیے میں آگئے۔ (فرنگ لغت آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔
لیٹا بھولے نہ دیتا :- نقد بکری کی تھلہ
میں بدلہ کرتے ہیں کیونکہ ادھار لینے دینے کو
طرفین سے کوئی بھول ہی جایا کرتا ہے
(دور لغت)
قول فیصل۔ عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔

لیٹر اے۔ پرانا ٹوٹا جوتا۔ ہندی، مذکورہ لغت
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کھوسرہ لکھنؤ

بولتی ہیں۔
لیٹر پڑنا۔ جوتیاں پڑنا، کمال ذیل
ہونا۔ لازم کہ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
لیٹر چھٹے۔ ٹوٹی جوتی، بھٹے

کپڑے جیسے چار دن پھر صاحب عالم بن گئے
جوتی لکھنؤ کی آخر کو پھر وہی لکھنؤ کی جوتی

لیٹر چھٹے۔ فائدہ، فقرہ بد، خاک، سہریں
لیٹر چھٹے۔ (دنگر، سہلی) (دنگر، سہلی)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لیٹر کھانا۔ جوتیاں کھانا، نہایت

ذلت سے پٹنا۔ کھوسرے کھانا، (دنگر، سہلی)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لیٹر لگانا، لیٹر مارنا۔ جوتیاں
مارنا، لگانا، کمال ذیل کرنا۔ (دنگر، سہلی)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لیٹ و لعل۔ ٹال ٹول، بہانہ، وعدہ

وعدہ، امر و نذر۔ (کرنا کے ساتھ) عربی الفاظ
جاری ترک۔ فصیح، راج۔

جی گیا میر کا اس بیت دہل میں لیکن
نہ گنا ظلم ہی تیرا نہ بہانا ہی گیا

لیٹ و لعل میں ڈالنا۔ وعدہ
کر کے ٹالنا، جھیلے میں ڈالنا، بکھیرے میں ڈالنا

ٹال ٹول کرنا۔
ہر دم تعلق سے جان پہ تازہ عذاب ہے

لیٹ و لعل میں ڈالنا، کار و تاب کو سرور
دنگر، سہلی

قول فیصل۔ ان معنوں میں زیادہ تریت و لعل
(دنگر، سہلی) ہی زبانوں پر ہے جو اردو ہے۔

لیٹر چھٹے۔ چھٹے، چھٹے، چھٹے، چھٹے، چھٹے
مذکر۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لیٹے دیتے کی دونوں جہاں میں خیر

فقرہ کی دعا۔
سائل ہیں لیے دیتے کی دونوں جہاں میں خیر

بوسہ ہمارے حق میں ہے توشہ خیر کا
راج۔ (دنگر، سہلی)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لیٹ (LATE) دیر، بے وقت، وقت

کے بعد، تاخیر سے، مقررہ وقت کے بعد، انگریزی
صفت، تسلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف۔ تم جب آتے ہو لیٹ آتے ہو۔
وقت کی پابندی نہیں کرتے۔

لیٹ جانا، لیٹے جانا۔ تھک جانا،
آگے نہ چل سکا۔ (دنگر، سہلی)

قول فیصل۔ اس جگہ بھی کمی کے ساتھ لیٹ جانا
ہی ہے۔ عوام بیمار ہو جانا، فرسینا ہو جانا

کے معنوں میں بولتے ہیں۔
لیٹ جانا، لیٹے جانا، بے ہمت ہار دینا

کناہ ہے کمی کے آگے عجز و انکسار کرنے سے بھی
(دنگر، سہلی)

قول فیصل۔ ہمت ہار دینا کے معنوں میں کمی کے
ساتھ عوام کی زبان ہے اور عجز و انکسار کرنے

کے محل پر کچھا جانا بولتے ہیں۔
لیٹ جانا، لیٹے جانا، بے کھڑی کھیتی

کا زمین پر گر جانا۔
(دنگر، سہلی) بارش زیادہ ہوئی کھیتی ٹٹ گئی

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لیٹ جانا، بے ہار ماننا، منسوب ہونا۔

(۶) قدروں میں گرنا، پیروں پر نادہ (۷) ادھ
پڑنا، پٹ پڑنا (۸) پٹا پڑنا، بیٹھنا،

جیسے گرہ کا پٹنا۔ پورب کی زبان۔ (دنگر، سہلی)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے

لیٹر بے۔ خط، جھٹی۔ انگریزی، مذکر۔
(دنگر، سہلی)

قول فیصل۔ انگریزی کے حساب سے اس
کا تلفظ بشر بنیر دیا ہے اردو کے لیٹر

اسی کے پاس یٹ۔
لیٹ جانا، لیٹے جانا، پڑ جانا، دراز

پڑ جانا۔
(دنگر، سہلی)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر صرف لیٹ جانا ہے۔

ہاتھ مانتے پر ہیں لیٹے ہیں عجب انداز سے رشید کوٹہ
قول فیصل۔ اسی جگہ عورتیں کئی کے ساتھ ٹاس
بھی بول دیتی ہیں جیسے ان کو ہر وقت ٹاس سوار
رہتا ہے۔

لیٹن ہائے بارمانا، منسوب ہونا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور کے زبانوں پر نہیں ہے۔
لیٹن پوٹنا۔ لیٹ کر کرنا، میں لینا۔ سنا آرام
کرنا، صرف لیٹ کر آرام کرنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

لے جانا ہائے سبقت لے جانا، بھگا لیجانا،
جیتنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، سبقت بازی
وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔

لے جانا ہائے ٹھہرنے نہ دینا، ٹھہرنے یا رہنے
نہ دینا۔ اردو صرف تھیل الاستمال۔

مسکن کیا تھا دل نے جو کیسے یار میں
سوشا نہ بلاتوں ہاتھ اسے مہات گیا جرات

قول فیصل۔ ساتھ لے جانا، بلاتوں ہاتھ
لے جانا وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔

لے جانا ہائے کرچے جانا، ابھار کر لینا
بھکا کر لے جانا۔

موت کے بعد گھر مرے آیا تو کیا کہیں
کچھ کہہ کے کان میں مرے بد ذات لگیا جرات

دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ بھکا کے لے جانا، بھگا کے لیجانا
ہی زبانوں پر ہے۔ تنہا نہیں بولتے۔

لے جانا ہائے ایک ملک سے دوسرے
میرے کر دانا ہر جانا۔ دوسرے ملک کو مال

لا دنا۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

لے جانا ہائے ڈوبنا، برباد کر دینا
جیسے اپنے ساتھ اسے بھی لے گئے (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس جگہ ڈوبے زبانوں پر ہے۔
لے جانا ہائے مار ڈالنا، اٹھا دینا، قائم

نہ رکھنا، جینے نہ دینا۔
کھا کھا کے غم ہر ایک کا یاں کھلے کہیں

دنیا ہی سے ہمیں غم احباب لے گیا
جرات (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا ان معنوں میں نہیں بولتے۔
لے جانا ہائے بہا دینا، گرا دینا، ڈھا دینا

باقی ہے جوش گریہ سے اب تو خدا کا نام
سب گھر کے گھر کو موسم برسات لے گیا

جرات (دفرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس طرح اب کوئی نہیں بولتا۔

لے جانا ہائے سلب کر لینا، چھین لینا، لینا
اردو صرف، فصیح، رائج۔

بہوت اس کو دیکھ کے کیوں شخ جی بنے
یہ کون ان کی کشف دکرات لے گیا جرات

لے گیا ہے کوئی بکری جوار اگر حرت
مجھ گھنگار پہ ناحق ہے گمان داغظ بہا دنی

لیجسلیٹر: (LEGISLATIVE)
بہی کھانا، روزانہ حساب کی کتاب، انگریزی

مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
لیجسلیٹیو اسمبلی: (LEGISLATIVE ASSEMBLY)

دے جس، لے لو۔ اسم بلی، ہندوستان
کی بڑی قانونی مجلس جو تمام صوبوں کے نمائندوں

پر مشتمل اور ہندوستان بھر کے حالات و مسائل
پر عادی ہے۔ انگریزی مونٹ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ موجودہ دور میں مندرجہ بالا معنوں
کے لئے پارلیمنٹ کا لفظ استعمال ہوتا ہے اور

صوبائی قانونی مجلس کو لیجسلیٹیو اسمبلی کہتے ہیں
اور اس کے خواہی منتخب نمائندے کو ایم ایل اے

کہتے ہیں یعنی ممبر آف لیجسلیٹیو اسمبلی جیسے اس
سال کھنڈ کے مغربی حلقے سے سید علی ظہیر صاحب

ایم۔ ایل۔ اے۔ کا الیکشن جیتے ہیں۔
لیجسلیٹیو کونسل: (جس نے یوگنڈا)

قانونی مجلس، واضح آئین و قوانین جو ہر صوبے
میں قائم ہے۔ انگریزی مونٹ، رائج۔

قول فیصل۔ اس کے نمائندے کو ایم ایل سی
کہتے ہیں یعنی ممبر آف لیجسلیٹیو کونسل۔ جیسے

سرکار نصیر الملک علی اللہ مقامہ ۱۴ سال
کے لیجسلیٹیو کونسل کے ممبر رہے۔

لیجسلیٹر: (دینا کے مونٹ واد جمبول) لو
چھین لو، لے لو، حاصل کرو۔ اردو

تھیل الاستمال۔

دیکھو نہ سرکسوں کو اماں اے دلاو دھو
اھدا سے چھین لیجوتناں لے دلاو دھو

قول فیصل۔ اس محل پر بھو عام طور سے
زبانوں پر کھاتا اور اب بھی کئی کے ساتھ

نظم کر دیتے ہیں۔
لیجسلیٹر: وہ چیز جو پان کی گوری کا عرق

کھنڈ کے بعد رہ جاتی ہے جیسے پان کی بھیجی۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ اگال یا
بھوک بولتے ہیں۔

لیجسلیٹر: (دکھنا) ہر کھانا اور مزہ خیر کرنے
مستحق ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ عورتیں کبھی کبھی زیادہ بولتی ہیں۔

لیجھی :- کرم کے رنگ نکال لینے کے بعد جو فضلہ بچتا ہے اس کو بھی لیجھی کہتے ہیں۔ (ذوالفقار) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ لیجھیو :- پکڑنا، لینا، جانے نہ دینا، روکنا، تھانا، گرفتار کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ہم ایک نظر دیکھ لیں اس کو جو بھاگے۔ بولا کہ اسے لیجھیو ہاں جانے نہ پاوے لیٹر لیجھے :- دیباے قبول لے لیجھے، حاضر ہے۔ لیجھے :- اردو، قلیل الاستعمال۔

لیجھے :- لاش عمار آبادنا۔ اس قول فیصل۔ اس جگہ لیجھے زبانوں پر زیادہ ہے پونچھ کے دانتوں کی سستی سنس کے فرمانے لگے لیجھے تارے نکل آئے کھٹا جاتی رہی عشق لکھڑی

لیچڑ :- دیباے عورت و نچ سوم (ناندہ) قرضہ لے کر مشکل دینے والا بد معاملہ۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لیچڑ :- کامی، سست، کام میں دیر لگانا۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ تم نے ان کو کپڑے سینے کو دیے ہیں وہ بہت لیچڑ آدمی ہیں وہ لیجھے میں ال جائیں تو شکر کرنا۔

لیچڑ پن :- بد معاملگی، کسی چیز کے دینے میں سستی کرنا۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

لے چلنا :- ساتھ لے کر چلنا، ساتھ لیجانا۔ ہمارا لے جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

لے چلنا :- لے کر بھاگنا۔

(فقیر) وہ میری گھڑی لے چلا (ذوالفقار) قول فیصل۔ عام طور سے اس طرح زبانوں پر نہیں ہے۔

لے چھانا :- (دفع اول) آواز کا گونج جانا کسی مقام میں، کیفیت طاری ہونا۔

نفسِ عدم میں وہ نے چھا گئی محسن کا کوئی کوتاہی میں مردوں کے جان آگئی (ذوالفقار) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لیجھی :- ایک خاردار چھکے والے سرجی نائل شیریں پھل اور اس کے درخت کا نام ایک قسم کا میوہ، اس پھل کو لیچھی بھی کہتے ہیں۔ (ذوالفقار)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ عام طور سے لیجھی کہتے ہیں لی خمستہ :- ایک دعا کا نام جو دقت بلاء و مصیبت میں پڑھی جاتی ہے۔ عربی تعلیمیاتہ طبیعہ کی زبان۔

:- اضطراب میں چاروں طرف بٹھے جاؤ۔ بلاء کا وقت ہے لی خمستہ پڑھے جاؤ حشر قول فیصل :- یہ دعا قبل تحریر ہے۔

لی خمستہ :- اطفی بہا حرا بہا بہا الحار طہہ المصطفیٰ والہم لیخا وابنا ہا والہا طہہ لیس :- گھوڑے گدھے، ہاتھی وغیرہ کا گوبہ۔ فضلہ دکرنا کے ساتھ سبھی پرش (دفعہ) گھوڑے کی لید اٹھو آؤ۔

گھوڑا لید کرتا ہے۔ (ذوالفقار) قول فیصل۔ ہاتھی کے لئے عام طور سے لید بولتے ہیں۔ لید نہیں کہتے۔

دھڑی دیوں کے جب جلا کر لید

بھاگے گا کہہ جلا جلا وہ پلیس (دھڑی) لے داری :- خوش الحانی خوش آواز

سروں میں ڈوبی ہوئی آواز، موسیقی ریز اولاد اردو، سنس، موسیقی، دنوں کی اصطلاح۔

محل صرف :- میاں شوری کے پے، گد پیا کی کھڑیاں، گھیت خاں کی ٹیپ دار آواز، ہمارے کی گھڑی، صادق علی خاں کی لے داری، بیار خاں کا خیال چھوڑ کر جائیں کہاں۔ اب تو ہی دین ایمان ہے۔ (دھڑی آواز)

لے دوڑنا :- جلدی سے لے کر آ جانا، بھاگ کر لے آنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔ قول فیصل :- کاتا اور لے دوڑی کی ترکیب سے بولتی ہیں۔

لے دوڑنا :- بیان کرنے لگنا، منہ سے بات چھین لینا، ذکر کرنے لگنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

لے دوڑنا :- لکنا، بے موقع اور بے دھڑیل طریقے سے بیان کرنے لگنا، ذکر چھڑ دینا۔ (ذوالفقار)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے لے دھڑنا :- لے کے دھنس جانا، کسی بوجھ کی وجہ سے اٹھ نہ سکتا، زمین میں دھنسا جانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

بار احسان جو میں ہوں اہل دول کا سر پر لے دھنسنے خاک میں تاروں کا خراز ہو جا جانا

لے دی لا دی :- زبردستی کوئی چیز کسی کے سر نہ ہٹانا اور پھر حسان جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف :- لے دی والوں میں تو لے نہیں

جو کوئی پوچھتا ہے وہی لادہ کی وجہ سے سب ہی گاہک بن گئے (داد دھ دھ)

لے دھیلے کی :- کیا برا نتیجہ ہوا اور لے
نتیجہ بھلت کی جگہ۔ عوام لکھنؤ کی زبان۔
(دور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لے دے :- بھارت اور ڈھوپ، جہد جہد کوشش
سہ۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

لے دے :- دکنایت، سرزنش، سخت بات
تارہ تکرار محبت، ڈانس ڈپٹ، زبرد تو بیچ
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔

لے دے ہوتی رقیبوں پر وہ شد و مد ہے آج
لے کے اپنا منہ وہ گریباں میں رہ گئے عالم
لے دے کر :- نہایت کوشش اور محنت سے، نہایت
سہ و جہد سے۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ لے دے کے بھی زبانوں پر ہے۔

لے دے کر :- بیشک نہایت کوشش سے
بڑی شکل سے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ لے دے کے بھی زبانوں پر ہے۔

لے دے کر :- ہر بیاق کر کے
دے دلا کر، کاٹ کاٹ کر، بانٹ بانٹ کر۔ اردو
صرف، تلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اس جگہ لے دے کے بھی زبانوں پر ہے۔

لے دے کے بچ رہیں گے جو جگہ بہشت کے
وہ کس کو دیکھئے گا گنہ گار کے سوا شرف
لے دے کر :- فقط، صرف، محکم، بس یہی۔
تنہا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

دل میں دے دیکر ہاتھ ایک قطرہ خون کا

کچھ شاعر غم ہوا کچھ صرف، مڑگاں ہو گیا (دارغ
قول فیصل)۔ اسی جگہ لے دے کے بھی زبانوں پر ہے۔

اک جو دیکے میں شیوہ یاری آیا
وہ بھی کچھ کام نہ قدرت میں تمہاری آیا حشر برائی
لے دے کر لے دے کے :- شدت
سے برسا (میں کے لئے)

دقت :- آخر برسا اور کچھ ایسا لے دے کے
کو دن گذرا، رات گذری اور دوسرا دن بھی
(دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لے دے کر :- نہایت کوشش اور محنت کرنا
جہد جہد کرنا، تندی کرنا، نہایت جہد جہد کرنا۔ اردو
صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صاف۔ اب تو وہ بھی بہت سنبھل گئی ہیں۔ ہر
بات کی لے دے کرتی ہیں بچوں کو پھینکے کی تاکید ہے
نکروں پر تہید ہے۔ (حیرت انگیز)

لے دے کر :- سرزنش کرنا، سخت بات کرنا
ڈانٹا ڈپٹنا۔ زبرد تو بیچ کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اگر کسی سے بے ادبی ہوتی تو
میرے سامنے اس پر لے دے کرتی کو سرفہرما جب
جھوٹ سیری چڑھ ہے۔ (محاسن النساء)

لے دے کر :- مار پیٹ کرنا۔ جیسے جھک
زمین اردن پر لے دے نہ کر دو کوڑی نہیں دینے
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لے دینا :- لے کے دینا، خرید دینا
بولے دینا، خرید دینا، بولے کر دینا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

محل صاف۔ جب اپنے بچوں کو گیلے دلو اسے ہو تو تھرا
بھانجا کھڑا ہے اس کو بھی ایک کیلا لے دو۔

لے دے کر :- سرزنش کرنا، زبرد تو بیچ کرنا
تارہ ہونا، سخت بات کرنا، برا بھلا کہا جانا۔ اردو
صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

یاں دے دے ہوتی اگر کہ الہی تو بہ
ہم تو کچھ تھے کہ محشر میں تاشا ہو گا ریاض خیر باری
لے ڈالنا :- شامل کر لینا، ملا لینا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔

لے ڈالنا :- خرید لینا، خرید ڈالنا، بولے لے لینا
اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صاف۔ تم اتنے دنوں سے کہہ رہے ہو کہ موٹر خریدو
اب جب تک بہت سارے سیریل گیا تو پھر لے ہی ڈالو۔

قول فیصل۔ اس جگہ زبانوں پر لے لیا ہے ہی تو
زیادہ ہے۔

لے ڈالنا :- تباہ کر دینا۔

ہم کو خاک میں ملنے کا ہے شوق
کے ڈالے ہے خاک اس کی گلگی کی جلال
(دور لغت)

قول فیصل۔ یہ پورا محادہ خاک لے ڈالنا ہے، تباہ
نہیں ہوتے اور سنی بھی تباہ کر دینا نہیں ہے بلکہ کسی کے گھر یا لگی
کے بہت سے چکر لگانا، کسی کام کے لئے بہت دوڑنا۔

لے ڈالنا :- انجام پر پہنچا دینا۔ تمام
کر دینا۔ جیسے آج اس کام کو بھی لے ڈالو گے
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لے ڈالنا :- لے لیا، باقی نہ چھوڑنا جیسے تم نے تو اس
کی جان لے ڈالی۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس جگہ جان لے لینا ہی زبانوں پر زیادہ ہے۔

لے ڈالنا : بٹ عاجز کر دینا۔ ہرا دینا۔
برا حال کر دینا۔

(نقص) جاری دن کے بخارنے لے ڈالا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لے ڈالنا : بٹ آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش
کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

محل صافہ۔ اندر بندہ پروریہ خاکسار نے کیا کیا
تھا جو حضور نے لے ڈالا۔ (فسانہ آزاد)
لے ڈالنا : جیت لینا۔ جیت جانا۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں
بولتے۔

لیڈر :- (LEADER) (بیانے موٹ)
دفعہ سوم، سرکردہ۔ سردار۔ سرور۔ قائد
رہبر۔ رہنما۔ انگریزی صفت، راج۔

یہ بات تو کبھی ہے ہرگز نہیں ہے کھوئی
عربی میں نظم ملت، بی اسے میں شردنی
لیکن جناب لیڈر بن کر یہ شعر بولے
بندھو ایں گے یہ حضرت اس قوم کو بھائی
اکبر آبادی

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع لیڈر ہے۔

فرنگی لکھنؤ کے ڈیڈ لیڈر کو دہلی
تقریباً کچھ تو بہر قانات حسبہ جیہ شہر
ایک جمع اردو دانوں نے لیڈر ان بھی بنائی ہے
اور اس کو ترکیب کے ساتھ استعمال بھی کرتے
ہیں۔ جیسے لیڈر ان قوم وغیرہ۔ خود اکبر
آبادی نے مندرجہ بالا شعر میں لیڈر کو ترکیب
کے ساتھ نظم کیا ہے جو تاعدہ غلط ہے۔

لیڈر : بٹ ایڈیٹر کا کھا ہوا معنوں۔
مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لیڈر کی :- (بیانے معرفت دفعہ سوم)
تبادلت۔ نہ بھائی۔ سرور۔ سردار۔ انگریزی۔ اردو۔
مونث۔ عوام کی زبان۔

زبان کی کو عذر ہے اک شغل
خیر بالفعل لیڈر ہی سہی اکبر آبادی
قول فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر بکون حرف
سوم لیڈر ہے۔

لے ڈوبنا :- اپنے ساتھ دوسرے
کو بھی نقصان پہونچانا۔ اپنے ساتھ دوسرے
کو بھی تباہ کر دینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
لے نہ ڈوبے دیکھو جو من گریہ گرفت کہیں
نا خدا ہے اپنے میٹر کا خدا برساتیں جلال

لے ڈوبنا : بٹ ساتھ ڈوب دینا۔ غرق کر دینا۔
پانی میں بٹھا دینا۔ دریائے خفا میں غرق کر دینا۔
ڈوب دینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

سنا جس دم کہ موج کئی درو دیوار سے ڈوبی ہے
ایران نفس کو حسرت دیوار سے ڈوبی قائم

لیڈر کی :- (بیانے مجھولی)
بی بی۔ بیگم۔ معزز عورت۔ خاتون۔ انگریزی
مونث۔ راج۔

محل صافہ۔ دروازہ جس نے کھولا وہ ایک
لیڈر ہی تھی۔ کوئی ایسی برس کاس۔ اسی روز
اس نیک بی بی کی شادی ہوئی تھی۔ (فسانہ آزاد)
قول فیصل۔ اس کی انگریزی جمع لیڈر بھی اردو
میں رائج ہے۔

لیڈر کی ڈاکٹر :- رانا امر اہن کا علاج

معالجہ کرنے والی عورت۔ ڈاکٹر ٹی۔ انگریزی۔
مونث۔ راج۔

لیسر :- دھجی، کٹر۔ کپڑے کی لمبی اور تنی
بٹی جتنی :-
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لے رکھنا :- لیکر رکھنا۔ خرید کر رکھنا۔
مول لے رکھنا۔ خرید لینا۔ اردو صرف، عوام
کی زبان۔

محل صافہ۔ اب کی جب ڈالڈا آئے تو ایک ڈوب
ہمارے لے لے رکھنا ہم آنے ہی ہے دیدیگے۔
لیسر لیس کرنا :- دھجیاں اڑانا۔ بھاڑ ڈالنا۔

ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ حیر بھار کر ٹکڑے
ٹکڑے کر دینا۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
لے رہنا : بٹ حاصل کر لینا یا جیے
اس سودے میں بھی کچھ نہ کچھ سے ہی رہے گا۔
لیفس ہے وہ آخر کو کچھ لے رہے گے۔

نرے ہاتھ پر دل جو ہارے ہو نہیں داغ
(نور اللغات اور فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس جگہ لے رہنا
بولتے ہیں۔

لے رہنا : بٹ بیوہ بچ جانا۔ رسائی حال
کر لینا۔

لے رہے گا ایک دن پائے طلب دست دعا۔
خود میں وہ اگر بہت نہ ہارے ہاتھ پاؤں راج
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لے رہنا : بٹ دہلی کے ساتھ، بھار رکھنا۔

تفادلت اس قدر ہے زایدوں میں اور زہدوں میں
کہ وہ کچھ دل میں لے رہتے ہیں وہ بے گریہ کرنا
ایسر دلوں لخت،

قول فیصل - اب اس جگہ دل میں لے رہنا
بولتے ہیں اور دل میں بات لے رہنا بھی بولتے ہیں
سیری :- وہ لمبی رہی جو کنگوے کے

بچھالے میں باندھ دیتے ہیں - ہندی -
اسم - موٹ - دفرنگ (صفید)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

لیس کر :- چیتھرے، دھجیاں - ہندی
ذکر -
قول فیصل - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں -

لیس لگتا :- کپڑے بھٹ جانا -
کپڑوں کا تار تار ہو جانا - چیتھرے لگتا -
دفرنگ (صفید)

قول فیصل - لکھنؤ کے عوام اور عورتیں اس جگہ
چیتھرے لگتا بولتے ہیں -
لیس لگتا :- پرانا ہو کر لباس کا

تار تار ہو جانا - دلوں لخت،
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
لیس م :- دیائے بھول دفتح سوم، کباد

ایک قسم کی نرم اور لچکدار کمان جس پر کمان
کھینچنے کی مشق کرتے ہیں ایک قسم کی نرم لچکدار
کمان جس میں تانت کی جگہ لوہے کی زنجیر ہوتی

ہے اور متعدد کٹوریاں بڑی ہوتی ہیں -
فارسی - ذکر - قلیس الہ شوالی -
محل صاف - کہیں کشتی ہو رہی ہے کوئی

لینم اور پٹا ہارا ہے - دھسم ہوشربا،
قول فیصل - بھلوان اور گسرتی لوگ اس

سے جھانی کسرت کیا کرتے ہیں اس سے تھوڑی
سی دیر میں ڈنڈا بھرتے ہیں - اس کا صرف
بھانا اور بھوانا کے ساتھ ہے -

مجھ سے ہوتا ہے اب لینم جنوں زنجیر کی
اور کوہ عشق کے کہتا ہے تو گدرا اٹھا ناخن
اب عام طور سے موٹ ہی بولتے ہیں -

ہوتے پیدائش اگر ہم سے ہلنے دلے
لینم عشق نہ لگتی تو کسی قابل بھاری جرات
یہ نہیں توں قزح گردوں کو آج -

لکھنؤ کی لینم ان کے ہاتھ کی نصیر
لیس :- دبا کھریاے بھول، ایک قسم
کی چکنے والی چیز اردو ذکر - عوام اور عورتوں

کی زبان -
صفت - عوام کی زبان -
محل صاف - بھلا کھانا کیونکر کچے گا اور چار

کیونکر تیار ہوگی - اس سے بہتر بھی ہے کہ کیوں
کھانٹے سے درست رہیں - سب چیزیں لیس
گل سامان درست - دیر کھار

قول فیصل - اس کا صرف رہنا، کرنا - ہونا
کے ساتھ ہے -
میں لیس رہی اپنے نٹالے کو نہ چو کی

نہمہ کے کیا نال میں کب تیر نہیں ہے جان
خلف ناز کیا ہے جو لیس قاتلی نے
یہ تیر ہے مرے دل کے شکار قابل شرف

جہ ہوتے ہیں لیس تیروں کے دسے کئی ہزار
انہیں
لیس :- بھلا بتوں کا فیتہ - جو طانی اور

نقہ رتی ہوتا ہے - اردو موٹ، رائج -
برق نظر سے جامہ ہستی چمک گیا
میری قبا میں لیس ہے تیرنگاہ کی

لیس :- ایک ایک قسم کا تیر جس کا پیکاں دراز
ہوتا ہے - دلوں لخت،
قول فیصل - عام طور سے زبانوں میں نہیں ہے

لیس :- دبا کھریاے بھول، گوبر
اور مٹی اور بھوسہ کی بڑا سڑا ہوا روٹی پر کرتے
ہیں اور اس کو لیس کہتے ہیں وہ چیز جو دیوار پر

لیستے ہیں تاکہ سوراخ بند ہو جائیں - ہندی -
دلوں لخت،
قول فیصل - اس جگہ ایسا پوتی عوام کی زبانوں

پر ہے -
لیس :- دبا کھریاے بھول، ایک قسم
کی چکنے والی چیز اردو ذکر - عوام اور عورتوں

کی زبان -
عوام سے چاشنی دھل بھل میں جو بھٹکے
لیس البابول کہہ سوتے اٹھکے نہ بنے

لیس :- دبا کھریاے بھول، ایک قسم
کا خور - مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کاسہ لیس
دلوں لخت،

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے - کاسہ لیس کی ترکیب
سے ہزار زبانوں پر ہے -
لیس :- دبا کھریاے بھول، لڑد جت چھیجاہٹ

اردو صفت - رائج -
لیس پوت :- ایک لینا اور پوتنا - موٹ
دلوں لخت،

قول فیصل - اس جگہ ایسا پوتی عوام کی زبان
پر ہے -
لیس پوت :- دبا کھریاے بھول، بگڑی

ہوئی بات بنانا -
دفعہ ۵) تم کہہ لیں پوت کر دیر

دل سے ان کی برائی نہیں جاتی۔ (ذرا لغت)
قول فیصل۔ اس محل پر بھی بہت کمی کے ساتھ
عورتیں بیانیہ بول دیتی ہیں۔

لیسدار :- سدا۔ صفت، دہلی کی زبان
(ذرا لغت)

قول فیصل۔ دہلی کی کوئی خصوصیت نہیں لکھو
میں بھی اسی صورت کے متحمل ہے۔

لیس دینا :- چپکا دینا، پیٹ دینا، لگا
دینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

لیسنا :- پلاسٹر کرنا، پینا، لگانا، کسی جگہ
سٹی لگانا۔ ہندی۔ (ذرا لغت)

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے
لیسنا :- بھڑا۔

(خستر) تم نے اپنا دامن کیوں لیا (ذرا لغت)
قول فیصل۔ لکھو میں اس جگہ سانس آلودہ کرنا

بولتے ہیں۔
لیسوال :- اچھی طرح لیا ہوا، گھنا

ہندی صفت، عورتوں کی زبان۔
پھاڑوں پر دکھائی دے گا ایسا لیول سر

کو گویا جڑیے میں سنگ پر فیروزہ کافی قدر
(ذرا لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔
"لکھو میں لیواں یا لیپواں (یا بے سروت)

کہتے ہیں۔ تلف تا سید کرتا ہے لیکن یہ عوام
کی زبان ہے۔

لیس ہونا :- کمر بستہ ہونا، کمر باندھنا،
آراستہ ہو جانا، مستعد ہو جانا، آمادہ ہونا

تیار ہونا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
دل بہ عدا کر گئی یہ بیشک نہیں ملتی تیرے مرگاہ

لیک :- دیباہ سروت، وہ لکیر جو کسی
راستے پر لوگوں کے چپے سے پڑ جاتی ہے۔ لکڑی
اردو صفت، دیباہوں کی زبان۔

قول فیصل۔ آسیر اور آسیر سے پتھر کی ایک نظم
کیا ہے مگر اب اس جگہ پتھر کی لکیر عام طور سے
زبانوں پر ہے۔

سوال۔ اصل اس بات سے کہوں لیکن یہ ڈرا ہوا
بے گی لیک پتھر کی اگر منہ سے نہیں نکلی آئے

ہے وہ انکار جو آگے سے نکلا انکار اصل
اس صنم کی بات بھی پتھر کی گویا لیک ہے آسیر

لیک :- وہ نشان جو گاڑی کے پیچھے سے
ہر جاتا ہے۔ ساپ یا چوٹی وغیرہ کے چلنے کا

نشان۔
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

اس جگہ زبانوں پر لکیر ہی ہے۔
لیک :- وہ افہام جو حسب دستور

شادی کی تقریب میں کینوں کو دیا جاتا ہے
نیگ۔ (ذرا لغت) فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھو اس کو نیگ کہتے ہیں
اور اس میں کینوں کی قید نہیں، قرعہ اعزاء

بھائیوں، بہنوں، بہنوئیوں وغیرہ کو بھی
نیگ دیا جاتا ہے۔

لیک :- رسم و رواج، پرانا دستور
اردو صفت، متردک۔

میں زمانے کی روش سے بے خبر۔
چلتے ہیں اب بھی پرانی لیک پر روش

قول فیصل۔ اس جگہ لکیر زبانوں پر ہے۔
لیک :- کھٹک، دانع، عید، ملا جوں

کا انڈا بھینڈ سیش۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ منی نہرا میں اہل لکھو نہیں بولتے
منی نہرا میں اس جگہ لکھ بولتے ہیں جو عورتوں
کی زبان ہے اور زیادہ تر بصورت جمع بولتے
میں یعنی لکھیں۔

لیک :- (دیباہ چھول) لیکن کھفت،
خستر استنا، فارسی، متردک۔

کس کو ہے ذوق تلخ کا فی لیک
جنگ میں کچھ مزا نہیں ہوتا موت

قول فیصل۔ اب اس جگہ لیکن متحمل ہے۔
لیک پینا :- لکیر پینا۔ پرانی رسم پر

چلے جانا۔ (ذرا لغت)
قول فیصل۔ اس جگہ اہل لکھو لکیر پینا

یا پرانی لکیر پینا بولتے ہیں۔
لیک پینا :- کسی بات کو بار بار دہرانا

ایک بات پر بار بار بحث کے جانا۔ (ذرا لغت)
قول فیصل۔ اس جگہ بات پینا عورتیں

بول دیتی ہیں۔
لیک پینا :- ترقی نہ کرنا، سیار است

ذریافت کرنا۔ (ذرا لغت)
قول فیصل۔ یہ لکھو کی زبان نہیں۔

لیک کے لے لیک ہونا :- راستہ
کو چھوڑ کر بے راستہ چلنا، گمراہ ہونا، سیدھا

راستہ چھوڑنا (کنایت) قدیم رسم و رواج کا
ترک کرنا عورتوں کی زبان۔ (ذرا لغت)

قول فیصل۔ لکھو کی عورتیں نہیں بولتیں۔
لیک لیک چلنا :- رستہ سے چلنا

راہ راہ چلنا (کنایت) پرانے رسم و رواج
کا پابند رہنا۔ (ذرا لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔

لیکن :- اے پر مگر دے، لیکن پھر بھی اس کے باوجود بھی۔ استدراک کا حرف، فارسی مذکر، فصیح، راسخ۔

کرتی ہے کنگھی چوٹی بڑھاپے میں بیگیا رسی زناخی جل گئی لیکن نہ بل گیا جاننا لبیکھ :- (بے صورت) بیضہ پیش، جوں کا انڈا۔ اردو نوشت، عورتوں کی زبان قول فیصل۔ دھک وہ ہے کہ جو اندھے سے نکل کے رنگے لگے بہت چھوٹی جوں۔

لیکھ بٹ لیکر آمد و رفت کا نشان جو راہ میں سوجاتا ہے۔ اردو نوشت، دیباچوں کی زبان۔

محل صرت۔ کثرت گلے منور سے لیکھ راہوں کی شاخ کھنشاں پر از آہم درخشاں تھی۔

لیکھ :- (بے صورت) محول حساب کتاب لین دین۔ اردو مذکر، قریب بتردک۔

محل صرت۔ پانچویں اشرفیاں دو سو بدل رکھو انی تھیں کہیں ان کا لیکھا برابر کرنے کا ارادہ نہ ہو۔ (ایا لی)

لیکھا :- بٹ بکا حساب، یہی کھاتہ۔ نیا لیکھا لکھ لے زراہ کرم کوئی چاہیے بندہ بے درم غمن کا کوری (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ حساب دانوں کی اصطلاح ہے اور قریب بتردک ہے۔

لیکھا :- بٹ مالہ، برتاؤ۔ اردو، مذکر، متروک۔

دیکھا یہ عجب بیاں کا لیکھا ہم نے بینائی نہ تھی تو دیکھتے تھے ب کچھ جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے

لیکھا بھی :- یہاں جن کا روز نامہ لین دین کی بھی کتاب حساب۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ لیکھا بھی :- بٹ خاص وہ کتاب جس میں کسی کا حساب کتاب جاری ہو (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ لیکھا پورا کرنا یا لیکھا پھر چا کرنا۔

حساب چکانا، حساب ٹھکانا، روپیہ بیاق کرنا، حساب کا فیصلہ کر دینا۔ ہندی فعل متعدی، تقابوں کی اصطلاح۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھڑ نہیں بولتے۔ لیکھا اچھوٹنا :- عادت ترک ہونا۔

لگائی اور سجائی پیری جانب سے جو جس کو یہ لیکھا چھوٹ جائے یا اٹھی دائی سوس کا (ریگین) (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ اہل لکھڑ نہیں بولتے۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا :- حساب کا صاف کرنا، ادا کرنا، حساب چکانا حساب بیاق کرنا۔

دو چونکہ ہا جنوں کا دستور ہے کہ جب مدت کا حساب اتارنے اتارتے تھک جاتے ہیں اور اسے برابر برابر کرنا منظور ہوتا تو وہ اس لیکھے کو جو ڈیوڑھا رہتا ہے دوسری طرف

باقی یا فاضل جمع کر کے آمد و خرچ برابر کر دیتے ہیں تاکہ آمد و خرچ کی میزان میں جھیل نہ پڑے۔ پس اس وجہ سے حساب برابر کرنا

کے موقع پر بولنے لگے) (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ یہ ہا جنوں اور منشیوں کی اصطلاح ہے۔ عام طور سے اس جگہ اب بولتے ہیں۔ کوئی کسی سے قرض لے اور دے۔ تو قرض دینے والا کسی دوسری طرف سے اپنے روپیہ کی ادائیگی کرتا ہے جس کو ہم نے لیکھا ڈیوڑھا برابر کر لیا۔

لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا :- کسی بیشی شادینا۔ اردو صرت، عوام کی زبان۔

لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا :- حساب بیاق ہونا، کسی بیشی نہ رہنا۔ اردو صرت عوام کی زبان۔

لیکھا کرنا :- حساب کرنا لین دین کی رقم معلوم کرنا، حساب دیکھنا، لین دین کی مطابقت کرنا۔ باقی ساتی نکال کر ایک رقم معلوم کرنا۔ (نور اللغات) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھڑ نہیں بولتے۔ لیکھا کرنا :- معاملہ کرنا جیسے آدمیاں لیکھا کریں۔ بیوی کا منہ دیکھا کریں۔ (کہات)

(فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اہل لکھڑ نہیں بولتے۔

لیکھے :- نزدیک جیسے اس کے لیکھے کچھ ہی سو ہمارے لیکھے تو مر گیا۔ اندھے کے لیکھے رات دن برابر۔

(نور اللغات) (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ قدیم زمانے میں لکھڑ کی عورتیں

بہت تھیں اب شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو لیکھے :- بٹ زرخ، بھاد، در۔ جیسے ترہ کے لیکھے کا لٹکے تو بھوکھی دنیا۔ (فرنگ آصفیہ)

لیکھے کا لٹکے تو بھوکھی دنیا۔ (فرنگ آصفیہ)

گو سمجھو ارغی مگر پھر بھی پھر ہی تھی جس ناند میں
کوڑا ڈال رکھا تھا اس کے پاس بار بار جاتی
تھی اور جھاک جھاک کر کٹورے کو دیکھتی تھی
ایک بار بچکتے میں اس کی چوڑی کا ایک موتی
جھڑ گیا اور وہ کٹورے کے عین سوراخ پر جا کے
غیر انور پانی آنے کا رستہ بند ہو گیا اور
جب اندازے سے زیادہ دیر لگی اور منجم نے آکر
کچھ خبر نہ دی تو کھاسکر آچار چر کا ماتھا لٹکا
دل میں سمجھا کہ بلادتی کے ستارے نے کچھ کر شر
دکھا یا اس نے کٹورے کو آکر جو دیکھا یاں ابھی
کٹورے کے بھرنے میں بہت دیر تھی اس کا
پانی نکال کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ ایک چھوٹے
سے موتی نے اس کا ریزن بند کر رکھا ہے اب
کیا ہو سکتا تھا کھاسکر نے اپنے جی میں کہا کہ یہ
ہمارے منصوبے باندھنے بالکل غلط تھے
پنیمیش کے حکم بغیر تیار نہیں ہوتا پھر اپنی بونصیب
بٹی سے کہا سنو بیاری بیاہ شادی اس لئے
کرتے ہیں کہ اولاد ہو اور اس سے دنیا میں
نام چھ سو میں تیرے نام کی ایک ایسی کتاب
بنانا ہوں کہ جب تک دنیا قائم ہے اس سے
جہاں میں تیرا نام روشن رہے گا حقیقت میں
اس نے جو اقراء کیا تھا اسے پورا کیا حساب
اور ہنوسہ علی میں ایک نہایت عمدہ کتاب
لکھی اور بلادتی اس کا نام رکھا جس سے آج
کے بلادتی کا نام زبان زد خاص و عام ہے
غرض جب یہ بات خبر لگی کہ بلادتی کو ساری
عمر گوارے ہیں رہنا پڑے گا تو باب نے
بڑی محنت اور جانفشانی سے اسے ہر طرح
کے علم سکھائے اور سچ یہ ہے کہ اس نے مٹی

کی تنہائی کا ایسا عمدہ علاج کیا کہ اس سے بہتر
ہو نہیں سکتا کہتے ہیں کہ بلادتی نے حساب میں
وہ شق بہم پہنچائی تھی کہ ایک نگاہ ڈال کر بڑے
سے بڑے درخت کے پھل اور پتوں کا شمار بتا
دیتی تھی جسے مساوات جاننے والے خوب سمجھ
سکتے ہیں اس ہمارے کے سبب سب کو یہی
یقین ہو گیا تھا کہ وہ کتاب خاص اسی کی لکھی
ہوتی ہے چنانچہ اب تک بھی اکثر لوگوں کا
یہی خیال ہے کہ کتاب بلادتی کی ترتیب اس
عنوان پر رکھی گئی ہے کہ اول سے آخر تک باب
بٹی سے سوال کرتا چلا گیا ہے ڈاکٹر مٹن صاحب
کو اس کتاب کے ترجمہ کے چند اوراق مل گئے
تھے وہ دیکھ کر انہوں نے اس کتاب کی نہایت
تعریف کی فارسی میں اس کا ترجمہ بھی لکھنے
اور انگریزی میں ڈاکٹر ٹیلر صاحب اور مسٹر
کو لیرک صاحب نے کیا ہے

(فرنگی گھفہ)

لیلة الاسر

عربی۔ مونت۔ تعلیماتہ طبعی کی زبان۔

خواب میں بھرتے ہیں اس کو بچے کے گرد

لیلة الاسر ہمارے رات ہے

لیلة البدر

کی چودھویں رات جس میں چاند پورا ہوتا جاتا

ہے اور اس کی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے عربی۔

مونت۔ تعلیماتہ طبعی کی زبان۔ استعمال۔

محل صاف۔ نور چراغان سے یہی معلوم ہوتا

ہے کہ رات رنگ لیلة القدر ہے۔ غرض

لیلة البدر ہے جو چاند و نور پر ہر رات

دھندلا کر آتا

لیلة القدر

عربی۔ مونت۔ تعلیماتہ طبعی کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں

ایک قابل قدر رات کا نام جو سال میں ایک بار

آتی ہے مگر اس کے یقین میں مختلف روایتیں

ہیں۔ مگر اکثر لوگوں کے نزدیک رمضان المبارک

کی ۲۷ تاریخ ہے۔ چونکہ اس ایک رات کی عبادت

ہزار ماہ کے برابر ہے سب سے اس کی سب سے

زیادہ قدر کرتے ہیں۔

لیلة القدر گناہ زشت و مل سے ہو

اس کا انسان میان رمضان کو جو غفائی

شیعوں میں بھی اختلاف روایات کی بنا پر

حیام کی انیسویں شب، اکیسویں شب اور عیسویں

کی شب شب قدر سمجھی جاتی ہے لیکن عیسویں شب

کو ترجیح ہے جس میں پوری شب عبادت دعا

کرتے ہیں اور جاتے ہیں۔ اسی شب میں نزول

قرآن بھی ہوا ہے۔ حضرت اہل سنت کے یہاں

۲۷ رمضان المبارک کی شب قدر ہے۔

لیلة القدر

کی رات۔ ہنر رات۔ عربی۔ تعلیماتہ

طبعی کی زبان۔

حور و شہ یار نے فرمایا نزول اجدال

لیلة القدر کچھ خاصیت زار آج کی رات

قول فیصل۔ خوشی رات کے معنوں میں عام

ہو رہے شب برات زبالتوں پر زیادہ ہے۔

لیلة القدر

عربی۔ تعلیماتہ طبعی کی زبان۔ استعمال۔

لیلة القدر کیا رات کی اندھیری کو

دکھائی اس حق کوامات سے چمکال کا

لے لگنا :- رہنا لگنا۔ ہر وقت ایک ہی چیز کا خیال رہنا۔

قول فیصل :- اس جگہ لو لگنا زبانوں پر ہے۔

اسم لگنا کے معنی ہیں گل کے چرائے سے جو دیکھ کے چلے وہ نکل جائے بارغ سے

لیلیٰ :- لگنا عورت اہل ہند کی زبان (ذرا لغت) قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

لے لہوا کے :- یکے - ہمراہ یکے - اردو صرف - عورتوں کی زبان -

وہ مہیاں نہیں ایسے کہ جا میں خالی ہاتھ کہ جب چلے تو مرے دل کو لے لیا چلے

لے لوٹا :- دیکھو دل، قرعہ نیکر نہ دینے والا - بھڑے ناہنہ ہندی صفت (ذرا لغت)

قول فیصل :- اردو لغت سے اسکا کوئی تعلق نہیں۔

لیل و نهار :- رات دن - شب و روز زمانہ الفاظ فارسی - ترکیب - مذکور - فصیح راجح

گزر گئے اسی گردش میں اپنے لیل و نهار - شب فراق گئی روز اشتیاق آیا

رات کو آگ اور دن کو دھوپ جہاز میں جائیں ایسے بن و نهار غالب

قول فیصل :- مولف نور اللغات نے اس کو عربی لکھا ہے جو درست نہیں عربی الفاظ ضرور

ہیں لیکن لفظ بذاتہ عربی نہیں ہے بلکہ عربی الفاظ ہیں اور فارسی ترکیب ہے۔

لیلیٰ :- (دفعہ اول) قیس کی معشوقہ کا نام - عربی - موث - فصیح - راجح -

نجد سے جانب لیلیٰ جو ہوا آتی ہے دل مجنوں کے دھڑکنے کی صدا آتی ہے

قول فیصل :- صاحب نرننگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ

قیس یعنی مجنوں کی معشوقہ کا نام جو عامر کی بیٹی تھی نجد واقع عسبر کے رہنے والے خلفائے بنی امیہ

کے عہد سلسلہ میں موجود تھی۔

عربی میں لیلیٰ بر وزن فعلی افتحا - لغوی معنی سیاہ نام - سائوٹی - نجد میں قیس کی معشوقہ کا

رنگ سیاہ تھا اس وجہ سے اس کا نام لیلیٰ ہوا فارسیوں نے امالہ کر کے لیلیٰ کر لیا - ہزدرت شری

کی بناء پر لیلیٰ کا قافیہ شعرا لیلیٰ بھی کر لیتے ہیں لیلیٰ :- ہر ایک معشوقہ - حسینہ - جیلہ -

عربی - موث - قلب الہ استمال -

کتنی محل مغرب میں جو لیلیٰ نکل آئی ہر دے سے افق کے شب بدلتا نکل آئی

لیلیٰ :- (دفعہ اول) دیکھو سوم رات کا لیلی سے استعارہ بھی کرتے ہیں - عربی - موث - فصیح -

شب فراق ہے کیونکہ نصیب روز فراق کہ زلف لیلیٰ شب کس طرح سنوارے دن

لیلیٰ راجح ششم مجنوں باید دید :- معشوق کو عاشق کی نظر سے دیکھنا چاہیے - فارسی - مقولہ -

دید لیلیٰ کے لئے دیدہ مجنوں ہے ضرور میری آنکھوں سے کوئی دیکھے تاشا تیرا

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے فارسی مقولہ کی مثال میں اردو کا شعر جس میں مندرجہ بالا مقولہ

کا ترجمہ نظم میں کیا ہے - بہر حال یہ مقولہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان پر ہے۔

لے لے کرنا :- اشتغال دینا - اکسا -

ہمت دلا -

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لیلیٰ کی انگلیاں ہیں مجنوں کی

پسلیاں ہیں کیا خوب لکڑیاں

اس :- ترکاری بیچنے والے لکڑیوں کے لئے یہ صدا لگاتے ہیں - اردو مقولہ قریب ہنزدک -

محل صافہ - جلا کے کلام میں بھی شاعرانہ خیال -

آخر میں انقبیل اور استعاروں کی جھلک نظر آنے لگی - یہی وجہ ہے کہ آج تک یہاں کے سورت

والے آواز لگاتے ہیں تو بھٹکا یہ کہنے کے کر گئے ہیں کون لیکھا - استعارہ - ڈیوں کہنے میں کہ یہ قند کے ڈے

کون لیکھا لکڑیوں کے بیچنے والے چلاتے ہیں کہ لیلیٰ کی - - - - - قدیم ہندو ہندو ادوہا

لیلیٰ و ش :- اسوش - حسین - خوبصورت لیلیٰ کی مانند - فارسی ترکیب صفت - قلب الہ استمال -

لے لینا :- گانا شروع کرنا - اپنا - اردو صرف - گانے والوں کی اصطلاح -

اگر سم پہ آئی تو بس خوں کیا وہ لے لی کہ لیلیٰ کو مجنوں کیا اختر شاہ اردو

لے لینا :- حصین لینا - مار لینا - دبا لینا غصہ کرنا - زبردستی لینا - مار لینا - دبا لینا -

ذرا لغت اد فرنگ آصفیہ

قول فیصل :- زبردستی کی قید نہیں چاہے خوشی سے ہو یا بغیر خوشی کے کسی کی چیز کو قبضے میں کر لینا یا

حاصل کر لینا ہے۔

لے لینا :- خرید لینا - اپنا کر لینا - اردو صرف - فصیح - راجح -

محل صافہ - آپ نے دو ہزار کارکان لے لیا لیکن یہ خیال نہ کیا کہ یہ مکان غنیمت ہے اس کی بیع نامائز

لے لینا :- کسی چیز کے لینے کا کام ختم کرنا -

ذرا لغت

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لے لینا چکے سینچا لینا، تا پو کر لینا گرفت کر لینا۔ اردو صرف، راج۔

لے لینا: قبول کر لینا۔ اردو صرف، راج۔

لے لینا: نہیں لے تک اسے شیخ حرم سارا تقدس جو برہمن دے تو سب کے مٹی کے صنم لے لو آج لے لینا: داپس کر لینا، پھر لینا، لوٹا لینا۔ اردو صرف، راج۔

لے لینا: جا بیچنا، لے کر لینا منزل لے کر لینا۔ (دور رفت)

قول فیصلہ: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ لے لینا: شعلہ لینا، پکڑ لینا، جیسے دوی کوں پر لے لیا۔ (دور رفت اور فرنگ آصفیہ) قول فیصلہ: یہ تیل الاستعمال ہے۔

لے لینا: بہیم بیچنا۔ حاصل کر لینا۔ اردو صرف، راج۔

محلہ: تم ان سے ضرور ملو وہ بڑے سخی انسان ہیں جو بھی دیں گے کو کچھ کہنا نہیں۔

لے لینا: اگ کر لینا۔

زیہ و نقد و عالم کی حقیقت معلوم لے لیا مجھ سے مری بہت عالی نے مجھے غائب (دور رفت)

قول فیصلہ: یہ دہلی کی زبان ہے۔ لے لینا: برداشت کرنا، اٹھانا۔ دیکھو احسان لینا۔ (دور رفت)

قول فیصلہ: تنہا بول کے پیر ادھیں لینے۔ لے لینا: قبضہ کر لینا، چھین لینا

اردو صرف، راج۔ میدان تو لے لیا ہے یہ صحرا بھی چھین لو

دور رفت اور مار کے دریا بھی چھین لو مودب لے لے ہونا: اعتراضات ہونا۔

ہوی چاروں طرف سے جب لے لے عالم ملک بولی کچھ کس طرح جل کے (قرار تھا)

قول فیصلہ: اس بندے سے ہوتا ہوتا ہے۔ لے ماری کرنا: بے ایمانی کرنا، لے کے

نہ دنیا، کسی کی کوئی چیز لے کے مار لینا، اردو صرف۔ عوام اور غور قوں کی زبان

قول فیصلہ: اس جگہ لے ماری کی عادت ہونا بھی زبانوں پر ہے۔

لیمپ: (بفتح اول) AMP کے طرف روشنی چراغ، ایک قسم کی کچی سی جینی وغیرہ لکڑی کا

قول فیصلہ: صاحب فرنگ آصفیہ تھے ہیں کہ لیمپ دراصل لاطینی زبان لیمپس سے مشتق ہے۔ تھوڑی مدت پیش اسکی یہ تعریف تھی کہ یہ

ایک روشنی کا طرف سائیل دیتی ہے گو تار سے یہ پتہ نہیں چلتا کہ ابتدا میں اس کی کیا قطع وضع

تھی البتہ اتنا معلوم ہوتا ہے کہ قدامت و عصر یونان اور یہود میں جس طرف کا استعمال ہوتا تھا وہ یا

توجہ دینا یا دور یا استتیل شکل کا ہوا کرتا تھا جس کے ایک طرف دستی اور دوسری جانب ٹوٹی لگا

دیا کرتے تھے اکثر باقی تیل جلا یا کرتے تھے مگر لیمپیں محقق کی تحریر سے پایا جاتا ہے کہ روغن بظہا کا

استعمال بھی ہوتا تھا اس زمانے کے چراغ خوش وضع و خوشنیز نقش و نگار سے مزین بھی ہوا

کرتے تھے۔ بڑے بڑے چراغ زنجیروں میں لٹکا کر روشن کئے جاتے تھے نازیم اور

اجنیا اس قسم کے چراغ بنانے میں مشہور تھے جاپان کا ادین ایک فرانسیسی فرقہ کے استعمال

میں اب تک اس قسم کے چراغ چلے آتے ہیں۔ یہودیوں میں تمام شب چراغ جلانے کا دستور

تھا بلکہ اب تک بھی دمشق اور مصر کے یہودیوں میں یہ رواج پایا جاتا ہے۔ زمانہ سلف سے لے کر

حال کی وسط صدی تک قریب قریب ایسے ہی چراغ جلانے جاتے تھے۔ مصنوعی روشنی

کا ایجاد ایم۔ آرچی آرگنٹ نے ۱۸۰۲ء میں گول بتی بنا کر ظاہر کیا اس ترکیب سے نو کو

اندرونی اور بیرونی ہوا پہنچے لگی۔ آرگنٹ ہی چینی کا بھی موجد اول ہے گول بتی کے لیمپ

میں تیل بجھنے کا طرف بھی بھون ہوا کرتا تھا اور جس مقام پر بتی لگاتے تھے وہ اس طرف

کے بیچوں بیچ ہوا کرتا تھا کارسل نامی ایک شخص نے لیمپ کے پینڈے کے نزدیک ایک

بروزہ لگایا جس سے تیل بتی تک برابر پہنچے لگا بد ازاں لیمپ میں خفیف خفیف تغیر و تبدل ہوتے

رہے جو پہلے تمام تر بھون سے بہت رہے لیکن گراں ہونے کے سبب عام استعمال نہ ہو سکا

اس صدی میں ڈی آگن ٹیو کا دل کے لیمپ میں ترمیم کر کے جدید لیمپ بنایا اس کی بہت شہرت رہی۔

بڑا کبر ۱۸۰۲ء میں لیمپ میں بہت کچھ ایجاد کیا اور اسی زمانے سے لیمپ کے رواج و استعمال نے

دور افزوں ترقی میں قدم رکھا ہے۔ آگن نے بتی تک تیل جو پہلے ک غرض

سے ایک ایسا مرکب ایجاد کیا جس سے تیل کا وزن تناسبہ زیادہ بڑھ گیا

یہ مرکب دراصل ہی سولی ٹک اور پانی تھا۔ ۱۸۰۲ء میں ہڈر کے اتفاقہ ایجاد کی

در اصل ہی معمولی نمک اور پانی تھا۔

۱۸۵۷ء میں پورٹ کے اتفاقیہ ایجاد کی از بس قدر سوئی لمب ایک طور پر آدیناں کیا جاتا اور ایک سادی الوزن لنگر اس کی دھڑ جانب باندھ دیا جاتا تھا۔ جس قدر بتی جلتی اور تیل کم ہوتا تھا اسی قدر بتی خود بخود بجے اترتی جاتی تھی۔

۱۸۵۷ء میں سموئیل پارکونے نہایت ضروری ایجاد کیا وہ یہ ہے کہ چمپی کو دھاتی حلقہ یعنی جوڑی میں لگا یا حال کے بمبول اور ان سے پہلے ہی کے بمبول میں باعتبار اصول جلا آفرن نہ تھا لیکن ۱۸۵۷ء میں کم دسین یعنی مٹی کے تیل کے ظاہر ہونے سے بمب کے اصول میں ایک تیسرے عظیم واقع ہو گیا بلکہ گیس اور برقی روشنی کے ایجاد نے بھی کچھ کم تغیر پیدا نہیں کیا۔

لمب کے متعلق سب سے زیادہ عجیب اور حیران کن ایجاد میرد ساکن اسکندریہ نے کیے تھے پانی کے آمیزش سے تیل اور چرچہ جاتا تھا۔

آج سے بچاس برس قبل بمبک کے لمب اور دیوار گیری کے لمب عام طور سے رائج تھے۔ موجودہ دور میں اس کا رواج بہت کم ہو گیا۔ عوام کی زبان پر اس کا تلفظ لمب ہے

لے مرنا چلے ڈونا۔ لے میٹھا۔ اپنے ساتھ دو سے کو بھی نقصان ہو سکتا۔ چٹم ونگ کو تیرے بدن نام کیوں کرے گا۔ مرگ دفنا کو عاشق تیرا نہ لے مرے گا خودی (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ لے ڈونا زیادہ بولتے ہیں۔

۱۸۵۷ء میں لکھنؤ میں مگر یا کو لے ڈونا کے مشہور لے مرنا ہٹ الزام دھڑا۔ چوری لگانا۔ ہٹان لگانا۔ اہام رکھنا۔ ہٹم کرنا۔ اردو صرف متردک

حضرت الزام سیرے سر دھڑا بے خطاب تصور لے مرنا داغ اس بھائی قاضی خدا سے ڈرو کسی کو نہ یوں لے خطا لے مرد شوق قدو کیا تھر ہے جو ہم کو کفن بھی نہ ہو نصیب وہ لے مرے کہ مراد ڈیٹھا لیا بھر لے مرنا ہٹ دالینا۔ مار لینا۔ غضب کر لینا جیسے اس کا روپیہ بھی لے مرا۔

د نور اللغات دفرنگ اھیفہ قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے لے مرنا بے حاصل کر لینا۔ کالینا۔ اردو حرف۔ عوام کی زبان۔

محل صاف۔ بلکہ اس سے بہت زیادہ ان کے اردو۔ خدمت گار۔ شاگرد پیشہ پیشی کے علی دالے لے مرتے۔ درابن الوقت لیمن سٹ۔ شربت یا پانی پینے کے گلاسوں اور جگ کاسٹ۔ انگریزی۔ مذکر رائج۔ لیمو۔ نیمو۔ ایک ترش گول پھل کا نام جو داغ صفا ہوتا ہے۔ فارسی۔ مذکر۔ رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے نیمو بولتے ہیں۔ لیمو کی ایک قسم کا غدی بھی ہوتی ہے جسے لیمو کا غدی بھی کہتے ہیں۔ لیمو کے حور کا ہاتھ کٹا ہے۔

یعنی شہرنا پر ساں ہے اور بازار ظلم و جفا کر ہے۔ اندھیر مگری چوہٹ راج۔ اردو۔ محاورہ قلم کیا ہوا یا رودہ نسق ہمسات سودا لیمو کے چور کا کٹے ہے بات دفرنگ اھیفہ قول فیصل۔ اب گری نہیں بولتا۔ لیمون۔ دلفیخ ادلی، نیمو ترسج عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں۔ سکنجین لیمونی وغیرہ کی ترکیبوں سے کہتے ہیں لے موے لکے اپنی ناک۔ کسی کے احسان کو خاطر میں نہ لانا۔ اور معمولی اور دل سے سلوک کر کے اپنے نزدیک سلک و ش ہو جانا۔ عورتوں کی زبان۔ دفرنگ اثر قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں لے میں دو با ہونا۔ سروں میں ڈو با ہونا۔ خوش الحان ہونا۔ آواز سرلی ہونا۔ اردو صرف۔ عوام اور گانے والوں کی اصطلاح محل صاف۔ دھن دن نہیں جاتا۔ وزن تقطیع بحر البقیہ پوچھ تو تھی گردی۔ آپ تو میں دیکھتا ہوں لے میں گو دے ہوئے میں۔ ہنر نواز۔

لے میں ڈوبی آواز۔ سرلی آواز جو اصول موسیقی کے مطابق ہو۔ اردو صرف۔ گویوں کی اصطلاح۔

ڈوبی ہوئی لے میں سب کی آواز۔ دہ آفت جالی سروں کا انداز لین۔ دبیائے معروف، دزنی، حروب لین داؤ یاے تختانی ساکن ماقبل مفتوح کو کہتے ہیں۔ جیسے طور اور عیب۔ عربی۔ (نور اللغات)

قول فیصل - یہ عربی دال طبقہ کی زبان کا تھیل استعمال ہے۔
لین : بے (بفتح اول) (انگریزی کان) لکڑی
خط - جدول - اردو - مونث - راج -

لین : بے ڈوری - رسی - (نور لغت)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لین : بے حد - مینڈ - (نور لغت)
قول فیصل - اس جگہ مینڈی زبانوں پر ہے۔

لین : بے مصرع - فرد - بد - (فرنگ صفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

لین : بے قطار - صف - بار - اردو مونث
عوام کی زبان -

محل صافہ - راشن کی دوکان میں شکر آگئی ہے
کل سویرے سویرے جا کے لین میں لگ جانا
تو جلدی مل جائے گی۔

لین : بے سطر - اردو مونث - عوام کی زبان -
محل صافہ - بندرہ دن میں ماسٹر صاحب نے
صرف دس لین پڑھائی ہیں۔ اس طرح تو
کتاب ختم ہو چکی۔

لین : بے نوچے کی پٹری - ریل کی سڑک
پٹری - اردو مونث - عوام کی زبان -

عوام کی بے ہمیش ہر اک کورہ
چلا جاتا ہے ہر کوئی لین لین (نواب
(معادل الشراء)

لین : بے جھادنی - کیمپ - لشکر گاہ - انگریزی
نوج کے رہنے کا مکان - (نور لغت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لین : بے مار ڈالنا - خاک کر دینا - دنیا سے کھو دینا -

اٹھانا - جیسے ستلانے اس کا دوسرا بچہ بھی لے لیا
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لین : بے غصب کرنا - مار لینا - دبا لینا - جیسے
کسی کا مال لے لینا - مکان لے لینا - وغیرہ -

(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل - تنہا بول کے نہیں بولتے۔

لین : بے کھانا - کھلوانا - یاد کرنا - لوانا - جیسے
ختم لینا - سوگند لینا - عہد لینا - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - تنہا ان معنوں میں نہیں بولتے۔
لین : بے کرنا - شریک کرنا - جیسے اسے

بھی پارٹی میں لے لو - (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل - کسی کے ساتھ عوام بول دیتے ہیں۔

لین : بے رشوت کھانا - جیسے یہ تھانہ دار
یا سررشتہ دار تو خوب لینا ہے - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - رشوت وغیرہ لینا کے ساتھ ہی بولتے
لین : بے کاٹنا - تراشنا - منڈنا - چھانڈنا

مال لینا - ٹافن لینا - ادبوری ادبوری کی گھاس لے -
ڈالو - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لین : بے لکنا - کھینچنا - جیسے خون لینا -

(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔

لین : بے ذہل کرنا - شرمندہ کرنا - شرم
دہانا - کامل معقول کرنا - جیسے آج سے خوب

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لین : بے کسی فعل کی تکمیل کرنا - کوئی کام پورا

کر دینے کے واسطے - جس طرح کہ لفظ ڈالنا جاتا
پڑنا - وغیرہ آتے ہیں - جیسے آنا سے اتار لینا -

کھانا سے کھا لینا - علیٰ ہذا القیاس لکھنا - سنبھال لینا
سنوار لینا - پکڑ لینا - وغیرہ -

منہم کے در پہ مبارک ہو فوج کو مر لینا -
رہا ہوں کھیت نہ میری کوئی خبر لینا - ناظم

کپٹاں کی بند اواد جب یہ اس کی یاد آئے -
اٹھا کے نکلیے سے بازو پر سر کو دھریا ناظم

(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔

لین : بے جماع کرنا - مباحثہ کرنا -
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - یہ بازار کی زبان ہے۔
لین : بے اعلام بازی کرنا - برا کام کرنا -

جیسے ہم اس کی کچی بار لے چکے ہیں - (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل - یہ خاص بازی لوگوں کی زبان ہے۔

لین : بے بازی جیتنا -
سودا ہمار عشق میں شیریں سے کوہن

بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھوسکا سودا
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اب یہ صرف متروک ہے۔
لین : بے وہ روپیہ جو لینا ہو - آنا ہوا خرما

اجارہ دعویٰ - ہندی - مذکور -
وہ جس طرح جسے چاہے اسی طرح پالے -

کسی کا کچھ نہیں پروردگار پر لینا ناظم
(نور لغت) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لین : بے گرفت کرنا - سٹ سٹانڈن کا ترجمہ

حاصل کرنا - اخذ کرنا -
بچے نہ بسم ذرا ان سے نہ دین و دل چھوٹے -

کچھ اور خاک نہیں جانتے مگر لینا ناظم
(نور لغت) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔

لینا: نفع حاصل کرنا۔

غیر سے لے کر کیا یا تم نے
ہم سے لے کر تو کچھ مرزا تھا۔ (نور اللغات و لغات)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس جگہ پایا یا بولا
بولتے ہیں۔

لینا: آزمانا۔ جیسے دل لینا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ دل لینا کی ترکیب ہی سے بولتے ہیں۔

لینا: چننا، استنباط کرنا، آفتاب میں کرنا
انتخاب کرنا۔ چھاننا جیسے کتاب میں سے کوئی
مضمون لینا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا ان معنوں میں نہیں بولتے۔

لینا: سنبھالنا، بہارنا، تھامنا۔ اردو
نصیح، رائج۔

کیفیت چشم اس کی تجھ یاد ہے سودا

سانہ کو مرے ہاتھ سے لینا کہ چلا میں سودا

لینا: خریدنا، خرید کرنا، مول لینا۔ اردو
نصیح، رائج۔

کہ در تہائی نقد آبرد دے کر

نہ پے گی کوئی تجھ سا شرا بخوار شربا

لینا: قرض لینا، ادا کر لینا۔ جیسے سو روپیے

بہا جن سے لے کر جب کام چلا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، قرض لینا، ادا کر لینا

وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

لینا: ٹھکانا، سرکانا، پر کرنا، اڑانا۔ جیسے ہوا کا

بادل کو لے جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

لینا: کرنا، جیسے تحریر لینا، چمکے لینا، اقرار

لینا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، تحریر، چمکے وغیرہ

کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

لینا: بٹائیے، بھول کرنا، جھٹکا، بھڑکنا، قبضہ کرنا

تصرف کرنا، اردو مصدر، رائج۔

میدان تو لے لیا ہے یہ صحرا بھی چھین لو

دو ہاتھ اور مار کے دریا بھی چھین لو

لینا: فرض کرنا، ماننا، تسلیم کرنا، اقرار کرنا

اردو، رائج۔

عمل صرف۔ کچھ عجیب طرح کی عبارت ہے

عجیب طرح کے جملے ہیں ایک ایک جملہ سے آپ

کی کوئی معنی مراد لے سکے ہیں۔

لینا: چننا، پیکرنا، داخل ہونا۔ جیسے آندھی

میں گھر لینا شکل پڑ گیا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لینا: وصول کرنا، اگنا، تکمیل کرنا جیسے

مال گزارا لینا، ٹیکس لینا، جزیہ لینا، بھینٹ

لینا، نذر لینا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ مندرجہ بالا ترکیبوں

ہی سے بولتے ہیں۔

لینا: چھیننا، برداشت کرنا، اٹھانا۔ جیسے بوجھ لینا

ناحق کا دکھ لینا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ ترکیب کے ساتھ

ہی بولتے ہیں۔

لینا: پکڑنا، دھکے دینا، اردو، عوام

کی زبان۔

وہ نے جانا ہے دل اس کو پکڑنا تھا نا

دیکھنا لینا وہ بت اس کا گھر سے چلا رائج

قول فیصل۔ اس جگہ لینا پکڑنا زبانوں

پر زیادہ ہے۔

لینا: لے کر کے ساتھ، دعویٰ کرنا۔ جیسے ہاتھ

کی لینا۔

دے دے کے بل اپنے کا کلوں کو

لے لیتے ہیں وہ ہم سے ہاتھ کی بھر (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

لینا: دے کر کے ساتھ، پیش کرنا۔

نواب صاحب نے مجھ کو اس قدر عزت و توقیر سے

لیا کہ اس کا عشر عشر بھی میرے خیال میں نہ کھانا

(ایمانی) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے اس جگہ ماقول

ہاتھ لینا زبانوں پر ہے۔

لینا: پیچھے کھانے کے معنی پر بھی آتا ہے۔

کیا ہوئے گا وہ چار دہجہ میں مجھے سانی

سے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ ذوق

(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لینا: بٹائیے، نقصان پہنچانا، ضرر پہنچانا۔

اردو صرف، قریب بہ مترادف۔

اک کڑے پڑا ہوا ہے ایر

کچھ تمہارا غریب لیتا ہے ایر

لینا: منظور کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال

ہلال ہم سے جزیے میں آبرو دیتے

ہمیں جو اپنی غلامی میں خوردیتے

لینا: سو گھٹا۔ اردو، قلیل الاستعمال

کسی کے ہاں میں ہر تاجا پناہ تار نفس

پٹ پٹ کنگے سے جن کی بولنے بھر

لینا: دے کر کے ساتھ، زبان سے کہنا

اردو، نصیح، رائج۔

دیار عشق میں یہ ہے رواج رسوائی

ذیل ہوتا کر نام آبرو دیتے بھر
لیٹا پٹے د جان و چیزہ کے ساتھ (مارو اٹنا۔
اردو، فصیح، رائج۔

ہزار شکر ملے ہم نہ بڑا جوں سے
صزد جان ہادی یہ کینہ جو لینے بھر
لیٹا پٹے عوم میں حاصل کرنا،
اردو، رائج۔

جان میں جو گرافی شراب کا ہوتی
سرا پنا بیچ کے ساقی سے ہم سہو لینے بھر
لیٹا پٹے پکڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
یہ کیا خبر تھی کہ ڈس جائے گی یہ ناگن سے
کبھی نہ ہاتھ میں وہ زلف مشکو پتے بھر
لیٹا پٹے استقبال کرنا۔ اردو،

تفصیل الاستعمال

ہوں وہ مجھوں کہ جہ لیلیٰ کی طرف ہانکوں
انڈ کے تعلیم کو لے پردہ کھل ٹھیکو آئیر
لیٹا پٹے مستند سمجھنا۔ مستند سمجھ کر انتخاب
کرنا۔ اردو، تفصیل الاستعمال

ہم سند کے لئے لغت میں آئیر
منصحا کی زبان لیتے ہیں آئیر
لیٹا پٹے سیکھنا۔ سرز اڑانا۔
(نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لیٹا پٹے گود میں لینا۔ درکار گرفت
کا ترجمہ۔ گودی چڑھانا۔

د نور لغت و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ اس جگہ گود کے ساتھ ہی مرث
ہے یعنی گود میں لینا۔
سرت کر لینا بھی بیٹا بنانے، متبنی کرنے

کے سنوں میں بھی بول دیتے ہیں۔

لیٹا پٹے رکھنا، بیلانا جیسے تم بچے
کو لو میں روٹی پکاؤں۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ خاص طور سے ان معنی میں عام طور
سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لیٹا پٹے نکالنا، کاڑھنا، بھرنا، جیسے بدل لینا
انتقام لینا، دشمنی لینا۔
بے گنہ انتقام لینے ہو

دل نہ دینے کے طعنے دیتے ہو موتن (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ بدل انتقام وغیرہ
کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

لیٹا پٹے کرایہ پر لینا، کرایہ پر حاصل کرنا۔ جیسے
دکان لینا۔ مکان لینا۔

اس نے ہمسائے میں آکر گھر لیا تو کیا ہوا
اب اسے آواز میں اپنی ساؤں دور یاد رنگین
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، گھر مکان، کوٹھی، دکان
وغیرہ کے ساتھ ہی مستعمل ہے۔
لیٹا پٹے پیانا، نوش کرنا، چسکی بھرنا، جیسے گھر
لینا، حقہ کا دم لینا۔

جام الفت زہر و خواب و ہلال سے ہے پُر
جس کو لینا ہے کوئے اس ساعز لبریز کو ٹھنڈ
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ حقہ کا دم مارنا بولتے ہیں۔
لیٹا پٹے کھڑے کرنا، سافت پوری کرنا، پکڑنا،
پہننا۔ اردو، متردک۔

نہ رہ فاعل سرا و ہر میں ہے آخری پھرا
سافر جلدے منزل کو دن باقی ہے توڑا سا جرات
قول فیصل۔ اب س جگہ لے کرنا ہی بولتے ہیں۔

لیٹا پٹے شغف کرنا۔ یہ لفظ جب کسی امر کے
صیف سے مرکب ہو کر آتا ہے تو یہ ظاہر کرنا ہے
کہ ابھی کام کا موقع باقی ہے۔

نہ توڑ نام سے اک دن شب فراق میں دم
ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مر لینا آئیر
(نور لغت)

قول فیصل۔ عوم اور عورتیں کسی کے ساتھ بولتی ہیں
لیٹا ایک نہ دنیا دو۔ لغت
کس علت میں پھنس جانا، ناحق کی مصیبت،

حاصل نہ حصول، فائدہ نہ غرض نہ کسی سے ایک
لیں گے نہ دو دیں گے۔ (نور لغت)
(گنجینہ اقوال و امثال)

رُو و بدل کیا ہو سر دو
لیٹا ایک نہ دینا دو شاد

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ،
لکھتے ہیں کہ اس محاورے کا نسبت ایک
کہانی بھی مشہور ہے کہ ایک سینڈک اور مور

کی دوستی تھی ایک روز مور سینڈک کو باغ
کی سیر کرانے لے گیا۔ سینڈک نے کہا کہ یا میں تو
تھک گیا سیرے گھر میں پہنچا دو مور نے پیٹ پر بٹھا

جبٹ دریا کنارے پہنچا دیا جب واپس آیا
تو ایک چڑیا نے جالی بچھا رکھا تھا یہ دانے
کے لالچ میں جا بھٹا۔

مور نے کہا مجھے کیوں پکڑا اس نے کہا
کہ دانوں کے لالچ سے۔ اس نے کہا کہ چلو
میں میرا ایک دوست ہے اس سے

کچھ دلوا دوں۔
دو مان گیا۔ اور یہ سینڈک کے
پاس لایا اور کہا کہ اسے کچھ دے کر

سیرا پچھا چھڑا دے اس نے ایک لعل لاکر چڑھا دیا
کوہ یا اس نے کہا کہ میں تو دہلوں گا۔ مینڈک نے
کہا کہ تم مور کو تو چھوڑ دو میں دوسرا بھی لاتا ہوں
اس نے کہا اچھا مور کے رہا ہونے ہی مینڈک نے
اپنے پار سے کہا کہ بویا راز چاؤ۔ اب تو لینا ایک
نہ دینا دے یعنی نہ تو اب میں اس سے ایک لعل داپس
لینا ہوں نہ وہ دینا ہوں کام بن گیا۔ پس اسی
کے نتیجہ سے یہ فقرہ بطور ضرب المثل مشہور ہو گیا
مولف کے نزدیک یہ فریضی واقعہ ہے علوم
کھنڈ عام طور سے نہ لینا ایک نہ دینا دے بولتے ہیں
پیشادینا:۔ لین دین۔ داد و سند۔ حساب
کتاب۔ برتاؤ۔ معاملہ۔

تم کو بوسہ مجھ کو دل دے بھر نہیں
لینے دینے کو مقدر چاہیے

دور الفت

قول فیصل۔ ان معنوں میں عوام بول دیتے ہیں
جیسے اگر وہ گڑ بھی گئے تو کیا ہے ہمیں ان سے
کیا لینا دینا ہے۔

لینا لو انا۔ دکانیت، خرما جو باغی
ہو۔ حاصل کرنا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ اردو۔
صرف۔ عورتوں کی زبان۔

محل صاف۔ افسوس کہ موت نے مجھے ملت
نہ دی، لوگوں کا لینا دینا حساب کتاب بڑے بڑے
بکھیرے ہیں اجل سر پر آج بھی تمام لینا لوڑنا
مارا پڑا۔ (توبہ النور)

لینا لینا:۔ بندر۔ جو ریا کسی اور
بھاگنے دانے کے تعاقب کے لئے مقیم ہے
ہے گریاں گیر تقویٰ یار کا درد نظر راسخ
لینا لینا جو نے لئے سپاہی کے لئے دور الفت

قول فیصل۔ بندر کے لئے اس جگہ لگے اور
آدمی کیلئے لینا لینا لینا پکڑنا بولتے ہیں۔
لینا لینا:۔ پٹا کھانا۔ کسی گرتے ہوئے
کو سنبھالنا۔ خبر گیری کرنا۔ اردو صرف۔ عوام
کی زبان۔ فلیں ان معنوں۔

آنکھیں پھوٹیں جو ہیں دیکھے۔ تم نے کیا کیا
لینا لینا کھانا مجھ کو میں اندھا ہو گیا
لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ:۔
فضول وقت گزارنا۔ تضحیٰ اوقات کرنا۔ ایسی
باتیں کرنا جن کا نتیجہ کچھ نہ ہو۔ یعنی باتوں ہی میں
تالستے ہیں۔ نرمی باتیں ہی باتیں ہیں۔

دور الفت

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
لینا نہ دینا نہ کارے نہ ملے
کچھ حاصل نہ حصول۔ اردو کیا دت۔ (فرنگی صفت)
قول فیصل۔ صاحب خریشتہ الامثال نے اس
مثل کو اس طرح لکھا ہے۔ لینا نہ دینا کارے نہ
ملے۔ کھنڈ کی عورتیں اس جگہ کارے نہ ملنے لگتی
ہیں۔

لینت:۔ (بیائے معروف فتح سوم، نرمی)
جو برتاؤ میں ہو۔ نرمی۔ عربی۔ موٹ۔ تعلیقا
لطف کی زبان۔

لین دین:۔ (مکمل لکھنؤ) ترض خواہ صفت
دفعہ، لین دین دار ہزاروں باتیں سناٹہ ہے اور تم
کان دباؤ میں رہے ہو۔ (دور الفت)
قول فیصل۔ ان معنوں میں نہیں بولتے۔ بلکہ
لینے دانے اور حق دار کے معنوں میں جلا کی
زبان ہے جیسے ہمیں ان سے لینے کا کوئی حق نہیں
آس کے لین دار ہم ہیں۔

لین دین:۔ لینا دینا۔ داد و سند۔ حساب
کتاب۔ معاملہ۔ اردو۔ مذکر۔ عوام کی زبان۔

جاری ہے بین دین یہ رسم زمانہ ہے
دریا کا ابورہابو کا دریا خوانہ سپہے شیر

لین دین:۔ خرید و فروخت کا معاملہ۔
برتاؤ۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

چھوڑ دو دل کا لین دین شیر شیر
اس میں الگ روز جان جائیگی (معاذ اللہ)
لین دین دین دین کاروبار۔ تجارت۔ سوداگری
اردو مذکر۔ عوام کی زبان۔

لین دین بند کرنا:۔ دینا لینا بند کرنا
کسی سے حساب کتاب ختم کرنا۔ اردو صرف۔ عوام
کی زبان۔

لین دین کرنا:۔ کاروبار کرنا۔

دور الفت

قول فیصل۔ اس جگہ کاروبار زبانوں پر زیادہ
لینت:۔ (بیائے چھوٹے دنوں غنہ) فضل
موتی لینت:۔ انسان اور باغی کے فضلہ کے لئے
مستعمل ہے۔ اردو مذکر۔ عوام کی زبان۔

جان دنی کے کھیت میں گئے جو بیٹھا ماسرور
لینت ختم کھا کر ملال چرخ گردوں بن گیا چرخ
لینت:۔ مجازاً بد صورت۔ بد شکل آدمی
یا بچہ۔ اردو صفت۔ عوام اور عورتوں کی زبان
فلیں استعمال۔

محل صاف۔ ان کے میاں ایسے بد صورت
ہیں کہ بالکل لینت ہو رہے ہیں۔

لین دین:۔ (دفعہ اول) وہ
خیمہ جو آگے جاتا ہے۔ پیش خیمہ۔ وہ فوجی سلاخ
جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے۔

موت۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لین دوری: دکانیتہ، کسی بات کی

آمد کا نشان۔ کسی کام کے آغاز کی نشانی۔ ابتدا۔

اردو صرف۔ مزدک۔

یہ سمجھ رکھے دل کا آ جانا

لین دوری ہے جان چاکی

لین دوری: یہ نسل۔ کسی بات کا

سلسل ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف لگنا اور لگی ہونے کے

ساتھ ہے جیسے صبح سے برابر تقاضے کے لئے

آدمی بھیج رہے ہیں ایک لین دوری لگی ہے۔

لین دوری: دیباہ، چھول و نون غنہ،

انسان کا براز۔ بستہ اجابت۔ اردو صفت

موت، عوام کی زبان۔

لین دوری: ایک قسم کا کتا۔ بازاری

کتا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے لین دوری کتا زبانوں

پر ہے۔

لین دوری: ڈرپوک۔ کمزور ہوا۔

اردو۔ صفت۔ عوام اور مرد قوت کی زبان۔

لین دوری اویچی ہونا: دماغ خراب

ہونا۔ دماغ اوتچا ہونا۔ غرور ہونا۔ اردو صرف

عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ بہت طبع کے مرد بھی بولتے ہیں۔

لین دوری آسمان پر ہونا: مفرد ہونا۔

دماغ صرب ہونا۔ دماغ بہت اونچا ہونا زمین پر

پاؤں رکھنا۔ اردو صرف۔ عوام اور مرد قوت کی زبان

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ لین دوری آسمان

پر سو بچا بھی بولتے ہیں۔

لین دوری پھولنا: دکانیتہ، مفرد ہونا

غرور ہونا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔

لکھنؤ میں کہتے ہیں لین دوری آسمان پر ہونا۔

مولف تاہم کہتا ہے۔

لین دوری تر ہونا: دکانیتہ، غرور ہونا

بہت خوش ہونا۔ نازاں ہونا۔ اترنا۔ دماغ چلنا۔

گھنڈ بڑھنا۔ جوں جوں خوشام کرتے ہیں میاں کی

لین دوری تر ہوتی ہے۔ یعنی زیادہ اترتے ہیں۔

د چونکہ لین دوری تر ہونے سے باسانی نکل آتی ہے

پس اسی طرح خوشامد سے غرور میں آسانی ہوجاتی

ہے اور آدمی زیادہ اترنے لگتا ہے، ظہر ا مستقل۔

(دور لغت) و فرنگ مصفیہ

قول فیصل۔ کمی کے ساتھ عورتیں اور عوام بولتے ہیں۔

لین دوری جڑنا: آشتی ہونا۔ اتحاد

ہونا۔ گسری دوستی ہونا۔ عوام کی زبان۔

(دور لغت) و فرنگ مصفیہ

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لین دوری دماغ کو چڑھ جانا:۔

منکبر اور مفرد ہونا۔ فوری سی۔ چیز پر چھوٹ

جانا۔ دماغ اورات ہندوستان، دماغ بازاری زبان

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لین دوری کتے کی موت مارنا:۔

دکانیتہ، کمال ذلت سے مارنا۔ نہایت ذلت و خوار

سے مارنا۔ نہایت آسانی کے ساتھ مار ڈالنا۔ اردو

صرف قلیل استعمال۔

گرگ و شیر دنگ کو دھڑک

لین دوری کتے کی موت مار آیا شیخ باقر علی

اس کی لازمی صورت لین دوری کتے کی موت مارنا

بھی کمی کے ساتھ مستقل ہے۔ زیادہ تر کتے کی

موت مارنا مارنا بولتے ہیں۔

لے لکھنا:۔ حاصل کر لینا۔ لے آنا۔

جانا۔ کامیاب ہونا۔ اردو صرف قلیل استعمال۔

کسی کی جان لے لینا کسی کا دل اڑا لینا

غرض جس گھر میں وہ آتے ہیں کھینچ لیتے ہیں

لین کلیر:۔ سمجھنا۔ سمجھنا اور گری

میں لائن کلیر (نہ پروانہ جوائنٹیشن) سٹراجن

ڈراہور کو صفائی سٹراک کے بابت لکھ کے دیتا

ہے۔ اردو مذکر۔ راج۔

لین کلیر:۔ سٹراک کے صاف اور قابل آؤٹ

ہونے کی سند۔ دہونا۔ دینا وغیرہ کے ساتھ

(دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے سٹراک کے لئے نہیں بولتے

بلکہ ریل کی پٹری کیلئے بولتے ہیں۔

لیناب کھینچا ہونا:۔ ڈرائی جھکنا

یا ڈنگنا ہونا۔ جھنڈی۔ فعل لازم۔

(دہلی کا ایک قدیم لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

لینے آنا:۔ کسی کے استقبال کے واسطے آنا۔

کسی چیز یا آدمی کو بچانے کے واسطے آنا۔ اردو

صرف، شیعہ راج۔

محل صافہ۔ میں نے طے کر لیا تھا کہ ہرگز نہ جاؤں

اگر آپ لینے نہ آتے تو میں نہ جاتا۔

لینے آئیں آگ اور بن بیٹھیں باورچین

کسی بابے سے کہیں اپنے قدم جانا۔ و فرنگ اثر

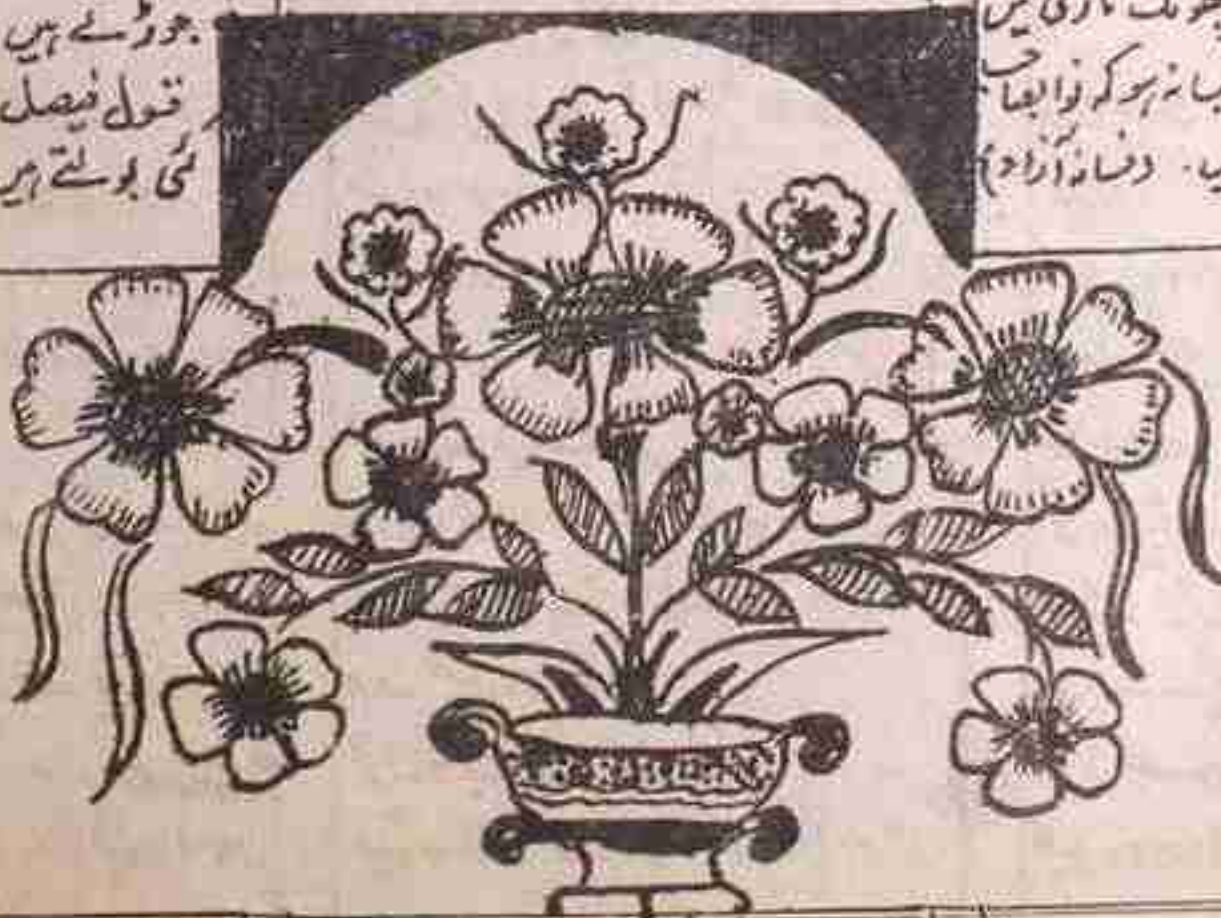
قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان اور

قلیل استعمال ہے۔

لینے دینے میں نہ ہونا: بے تعلق اور بے غرض
ہونا دراصل نہ ہونا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان
کے لینے دینے میں نہیں کہنے میں بھی ہیں
تساو اعم ستاتا ہے اسے کھائے جاتا نامک
لینے کو ٹھہنا: استقبال کرنا، پیشوائی
کو بڑھا لینے آنا۔ اردو صرف فصیح و راجح
گزارے جو سرشام ادھر عاشق گیسو
لینے کو بڑھا مسایہ دیوار محمد ملیل
لینے کے دینے پڑ جانا: فائدہ کی جگہ
نقصان ہونا۔ دقت میں پڑ جانا، تسکین میں پھنسنا
مصیبت میں مبتلا ہونا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان
پڑ گئے لینے کے دینے، لکھو اس مانگ کر
اور لیجئے ہم کو اسی بات دینی آگئی داغ
بوسہ دینے کے عوض دل بیکے الٹے پڑ گئے
وہ تل اپنی ہوئی لینے کے دینے پڑ گئے شاد
پڑ گئے لیے کے۔ سنے سرخسہ ہم کو
ہو گیا نصیحت کی امید میں نقصان اٹھا داغ
دریغ بھل صاف۔ اتفاق دقت ہے وہ ایسا
گھبرا یا کہ ٹرے زور سے پھونک ماری میں
نے کہا خدایا ہی خبر کرے ایسا نہ ہو کہ نواب
جاگ پڑیں تو لینے کے دینے پڑیں۔ (ضمانہ اردو)

قول فیصل۔ اس جگہ لینے کے دینے پڑنا
بھی مستعمل ہے۔
لینے کے دینے پڑ جانا: جان کے لالے
پڑنا۔ آس جاتی رہنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان
قول فیصل۔ اس جگہ لینے کے دینے پڑنا بھی
مستعمل ہے۔ جان کے ساتھ زبانوں پر زیادہ ہے
یعنی جان کے لینے کے دینے پڑنا یا پڑ جانا۔
لینے میں نہ دینے میں: نفع میں نہ
نقصان میں۔ برے میں نہ بھلے میں۔ بے تعلق اور بے
غرض۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔
نا سچ لینے میں ہوں کسی کے نہ دینے میں
منظ سے کچھ غرض ہے نہ زور دار سے غرض نہ
کسی کے نہ لینے نہ دینے میں ہے
غریبوں کو نا حق ستا کر چلے سوز
لیو! (ریاے بھل) لینے والا محصل
ہندی صفت۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے عورتیں جان لیوا کی
ترکیب سے بول دیتی ہیں۔

لیو! سگے بھینس یا بکری کا تھن۔ مذکر (دور لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
لیو! سنی ترک کے دھچ یا لٹری کے سینے سے جڑے
میں اور اس کو لیوا کہتے ہیں۔ (دور لغت)
قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔
لے ہونا: دھن ہونا، خاص انداز میں
خاص اصول ہونا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
فریاد کی کوئی نہیں ہو
نالہ پابند نے نہیں ہو غائب
لیہی: سریش۔ ہندی ہونٹ پردب کی زبان۔
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لیہی چہی: سراپہ، پونجی، مالی ستلا
روپیہ پیسہ۔ پورب کی زبان (فرنگی صنف)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
لیہی: دیکر اول و سکون دوم
جھول و کسر سوم) سیدے یا آئے کو
پانی میں اتنا پکاتے ہیں کہ اس میں لٹ
سید اہو جاتا ہے اور اس سے کانڈ
جوڑتے ہیں ہندی۔ وٹ (دور لغت)
قول فیصل۔ عام طور سے بفتح اول
نئی بولتے ہیں۔



الذی لا یحییہ



ہم یہ عربی کا چوبیسواں، فارسی کا اٹھارہواں
ہندی کا پچیسواں اردو کا اکتیسواں حشر۔
عربی، ہونٹ، راسخ۔
خوشدلیوں میں دو آنکھیں یکم ملفوظی کا جوڑ
لکھ سکو اسی اگر دو ایک ہمیں لطف ہے
قول فیصل۔ زبانوں پر بصورت تذکر بھی ہے
جو آنکھیں ہوں تو نام پاک سے پیدا ہو کر آئی
کہ آغوش احد میں جلوہ گر ہے ہم احمد کا منشا
ساب جہل میں اس کے چالیس عدد مانے گئے ہیں
صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ وہ مخصوص دستخط
جو سلطنت منلیہ کے زمانے میں دیوان سلطنت
سانی یا جائیر پر اس حشر کو لکھ کر کیا کرتا تھا
لیکن اب یہ طریقہ متروک ہے۔
ہم یہ دہن مشوق باعتبار نقطہ مرموم یا بشکل غنیہ
فارسی۔
قول فیصل۔ اب عام طور سے استعمال نہیں
ہے۔

صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ حشر یوں
اور تقویوں میں یہ اتوار کے روز کی علامت ہے
اور نیز ماہ محرم کے اختصار میں بھی یہ حرف لکھا
جاتا ہے، اگر اس کے پہلے حرف عین ہو تو غیاہ اسلام
کا تحفہ سمجھا جاتا ہے۔
عام طور سے لکھنویوں کا استعمال نہیں ہو گیا اسم کی علامت
کے بغیر کسی تبرک نام پر حرف ایہ شکل بنا دیتے ہیں علم نہیں بدلتے
ہم یہ علامت نہی جو عا و غیرہ کی علامت کیسا آتی ہے
جیسے مبادا وغیرہ۔ فارسی۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا نہیں مستعمل ہو مبادا کن کو وغیرہ کی
ترکیبوں ہی سے مستعمل ہو اور تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
ہم یہ اعداد میں فاعلیت کے واسطے آتا ہو جب اس کے
اقبل پیش ہو۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل یکم، دوم، سوم، چارم، پنجم وغیرہ کی ترکیب سے
استعمال کرتے ہیں اگر کسی اسم کے اول میں آتا ہے تو وہاں حرف
سکان یا مفعول کے سنی دیتا ہے جیسے مقبرہ،
مجلس، محفل، مسکن، مسجد، منظر، مفہوم، مغرب

وغیرہ اور اگر کسی اسم کے اول میں یہ حرف مضموم آتا ہو
تو فاعلیت کا فائدہ دیتا ہے جیسے کا فظ، معاون، محرم
وغیرہ۔ براے نسبت بھی استعمال کرتے ہیں جیسے
نیلیم وغیرہ۔ علامت تانیث کے بطور بھی مستعمل
ہے جیسے بیگم، خانم وغیرہ۔
ماہ اسم۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
روئے نہیں۔ مت۔ نیست۔ لا۔ ان۔ بے۔ عربی۔
حرف نفی۔ نہ کیا چیز کیا۔ کون کدام۔ کیونکر۔ کیسے
کس طرح۔ عربی۔ کلمہ استفہام۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان نہیں استعمال
ہو چکا۔ انچہ۔ جو کچھ۔ ہر کچھ۔ کوئی چیز۔
عربی اسم موصول۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا اس کا استعمال اردو زبان میں نہیں
ہے تعلیم یافتہ طبقہ معنی معنی وغیرہ کی ترکیبوں سے
بول دیتا ہے۔
ماہ مادر۔ اماں۔ والدہ۔ ایک کلمہ
محبت بولنا اپنے بچے سے خطاب کے وقت گویا اسی

کی زبان میں ادا کرتی ہے۔ جیسے نہیں مانتے کون
ماہی کتاب ہے۔ دیکھ ماہان جاہنگزادہ کیوں میں
نے تم سے کہا نہیں تھا۔

دہلی کے اخیر بادشاہ کا حکم کلام جو اکثر بھی
گفتگو میں۔ لہذا محبت زبان پر آیا کرتا تھا۔

دالہ کو پکارنے کا لفظ۔ حوت نڈا جو گنواں
میں ماں کے واسطے مخصوص ہے۔ (دفرنگ آصفیہ)
تول فیصل۔ اس کا رسم الخط۔ ماں ہے یعنی آخر
میں نون غنہ لکھتے ہیں۔ لکھنؤ میں دالہ کو پکارنے کا
لفظ۔ امان ہے۔ ماں کا لفظ رشتہ ظاہر کرنے
کے لئے بولتے ہیں۔

ماہی باب سیلی بیٹا شاخ زعفران
بجول نسب یا کینہ یعنی باز کے حق میں بولتے ہیں
بہر نیز جب کوئی ادنیٰ فخر خاندان ہو جائے تو اس
کی نسبت کہتے ہیں۔ اردو کہاوت۔ (دفرنگ آصفیہ)
تول فیصل۔ اس مثل میں بھی امان ہونا چاہیے
تھا بہر حال لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ماہی باب :- والدین۔ ماما پتا۔ مادر پدر۔

(دفرنگ آصفیہ)

تول فیصل۔ سرجودہ رسم الخط میں۔ ماں باب
ہے یعنی ماں کو نون غنہ کے ساتھ لکھتے ہیں۔

ماہی باب کا لاڈلا :- وہ بڑا کا جسے والدین نے
ناز سے پالا ہو۔ ناز پروردہ۔ دلالا۔ والدین کا بگاڑا
ہوا ہندی۔ اسم مذکر۔ (دفرنگ آصفیہ)
تول فیصل۔ اب ماں باب کا لاڈلا لکھتے ہیں۔

ماہی شمشاد سلامت :- اس محل پر مستعمل
ہے جب یہ کہنا ہو کہ تم سے ہم سے کسی امر میں شریک
ہیں۔ ہم الگ تم الگ۔ آپ اپنے گھر خوش رہیں
ہم اپنے گھر خوش رہیں۔ (دفرنگ آصفیہ)

تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماہی باب :- ماقبل کا عکس۔ جو کچھ بعد میں آئے
تھے آئے والا پھللا۔ تپچے کا۔ عربی صفت۔
(دفرنگ آصفیہ)

تول فیصل۔ صاحب قاموس الاغلاط لکھتے ہیں کہ
اردو میں ماہی لفظ بعد کے ساتھ مشکل اپنے معنی
بتا سکتا ہے اس لئے بعد کی جگہ ابجد نہیں کہنا چاہیے
عام طور سے ماہی ہی لکھتے اور بولتے ہیں۔
ماہی باب :- بچا ہوا۔ باقی۔ بقایا۔ جو کچھ باقی
رہ گیا ہو۔ عربی صفت۔ مائیس خوردہ۔ بھڑا کھڑا۔
آتش۔ (دفرنگ آصفیہ)

تول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماہی باب :- باقی بچا ہوا۔ بھتہ۔ بچا ہوا فارسی
صفت۔ نفیس راج۔

ربانی۔ کچھ نکر مال کار مہبات نہیں
اندیشہ باقی و مافات نہیں
کیا صبح و مسازیت کئی جاتی ہو
مقرض حیات ہے یہ دن نہیں بھر

تول فیصل۔ عورتوں کی زبانوں پر بغیر تشدید یا عام
طور سے زبانوں پر ہے جیسے۔ تھوڑا تھوڑا حصہ سب
بچوں کو بانٹ دو مابقی تم سے ہو۔

ماہی باب :- دیوانہ و عورت، جو علت انہ میں مبتلا
ہو۔ بویسیا۔ وہ شخص جسے اغلام کرانے کی لت ہو۔
عربی صفت۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
قلیل الاستعمال۔

ماہی الاجتبیان :- جس کی ضرورت پڑے
جو کچھ ضروریات سے ہو۔ خرد۔ کی چیزیں جنکی
حاجت ہو۔ عربی مذکر (دفرنگ آصفیہ و ذرا لغات)
تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماہی الاجتبیان :- وہ چیز جس سے شناخت
ہو سکے۔ وہ چیز یا سبب جس سے کسی امر کی تیز
کی جائے۔ باعث اجتبیان عربی۔ مذکر۔

(دفرنگ آصفیہ)

تول فیصل۔ کمی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ بولتے ہیں
اسی جگہ کمی کے ساتھ ماہی الاجتبیان بھی زبانوں پر
ماہی الاجتبیان :- وہ بات جس پر نزاع واقع
ہوئی ہو۔ جھگڑے کی بنا۔ فساد کا باعث۔ عربی۔
مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

محل فتنہ۔ کسرہ کی سند کی ضرورت نہ تھی۔ البتہ
فتنہ ماہی الاجتبیان تھا اس کی سند دی گئی۔

ماہی تو مشغول دلو با عمر دوزید :- ہم تجھ میں
مشغول ہیں اور تو عمر دوزید میں۔ یعنی ہم سر پر تم پر
تم مرد غیر دل پر۔ (دفرنگ آصفیہ)

تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ماہی باب :- دالہ نہ ہمیشہ۔ ہندی اسم مونث۔
(دفرنگ آصفیہ)

تول فیصل۔ اس جگہ بنون غنہ ماں بین زبانوں پر
ماہی باب :- کسی کی ماں بین کو گالی دینا۔ مادر
خواہی کرنا گھر تک جانا۔ ہندی فعل متعدی۔ عوام
کا زبان۔ (دفرنگ آصفیہ)

تول فیصل۔ اس جگہ بھی ماں بین ہی ہونا چاہیے
تھا۔ لیکن اہل لکھنؤ کسی صورت سے نہیں بولتے۔
ماہیوں میں رٹا لی ہوئی لوگوں نے جاتا
بیسر :- اپنی کی رٹائی۔ رٹائی میں داخل
نہیں ہے۔ ہندی کہاوت۔

(دفرنگ آصفیہ و لغت النساء)

تول فیصل۔ ایک تو اہل لکھنؤ بولتے ہیں اور
اگر بولتے ہیں تو اس کا اطلاق نون غنہ کے ساتھ ہی ہوتا

ماہیتوں میں پھنالا نہیں پھبتا :-
پاس رہنے والوں سے عیب نہیں چھپ سکتا
ہندی، کہاوت :- (فرنگ آصفیہ)
تولی فیصل :- اس طرح اہل لکھنؤ نہیں دیتے :-
ماہین :- (بفتح سوم) وہ چیز جو درمیان میں ہو
درمیان بیچ، اثنا، دوران، عربی ذکر نصیر
حالتیں ذہن کی جو ہیں کیاں
ان کے ماہین ہے اک ربط ہاں مزار سوا
تولی فیصل :- ماہین بیچ میں اور میان کے معنوں میں
بھی مستعمل ہے :-

بچے وہ سبھ نہیں دکھائی خوف ہاراں سے
تدو ماہ کے امین ہے جاب گھٹا بحر
صاحب فرنگ آصفیہ نے ایک معنی
درمیان اور بھی بیچ کا بھی لکھے ہیں مگر ان معنوں
میں مستعمل نہیں :-
ماہین تحقیقات :- (باصوات) تحقیقات
کے دوران، درمیان تفتیش، فارسی، ترکیب
نصیح راج :-

ماپ : پیمائش، ناپ، جریب کشی، رقبہ
ہندی، ہندی، مونث :- (فرنگ آصفیہ)
تولی فیصل :- اہل لکھنؤ اس جگہ ناپ کہتے ہیں
ماپ : پیمائش، کیل، ناپ، انداز :-

(فرنگ آصفیہ و فیروز اللغات)
ناپ ہے وہ رکھ کے چھوٹی ماپ
چلیے اب چلیے فیصلہ آپ نعیم (قرآن سعدین)
تولی فیصل :- اہل لکھنؤ اس محل پر ناپ کہتے ہیں :-
ماپ : پیمائش، چوڑائی کا تخمینہ، دول و عرض
کا تخمینہ :- جاچ :- انداز :- (فرنگ آصفیہ)
تولی فیصل :- لکھنؤ میں اس جگہ ناپ کہتے ہیں :-

ماپ تول :- عرض طول کی پیمائش، رقبہ
جاچ پڑناں :- مونث :-
انہ میں ہے کہ ماپ تول لوگوں میں عیسائی چاہتے
اب ٹھیک نہیں :- (ترجمہ القرآن) (فیروز اللغات)
تولی فیصل :- لکھنؤ میں ناپ تول کہتے ہیں :-
ماپ سنہاری : بھلی باب ہفت سنہاری
پڑا :- مائی محبت باپ سے زیادہ ہونے کی نسبت
ہوتے ہیں :- اردو، کہاوت :- (فرنگ آصفیہ)
تولی فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں دیتے :-

ماپک :- ماپ، ناپ، پیمائش، رقبہ بندی
جریب کشی، جریب کش، ستاح پیمائش
کنندہ : ناپنے والا، ہندی، اسم ذکر (فرنگ آصفیہ)
تولی فیصل :- اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں دیتے :-
ماپٹا :- پیمائش کرنا، جانچنا، اندازہ کرنا :-
لکھنؤ میں ناپنا، ہندی، دہلی کی زبان :- (فیروز اللغات)
تولی فیصل :- یہ دہلی کی زبان ہے اس جگہ لکھنؤ میں ناپنا
نہ کہتے ہیں :-

ماپھل :- مازو، ماجو، ماین :- (دیکھی لٹ)
تولی فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں دیتے :-
مات :- مائتا کا مخفف، ما، مادر، والدہ، دگیتوں
میں، (فرنگ آصفیہ)
تولی فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں دیتے :-

مات :- (دیکھو حرف سوم) عربی میں صیغہ
ماضی بفتح حرف آخر تھا، سنی، مرگیا، پار گیا، فارسی
میں بکون آخر سنی ذیل میں مستعمل ہے، ہار شکست
ہزیمت، زک، شہر بیجاہت بازی کی ہار، فارسی
مونث، نصیح راج :-

دل گہرا غم سے سوا ہار کے اب جیت کہاں
شاہ شہرچہ جو کجوس ہوا مات ہو سی اسیر

مات : پیمائش، بے حقیقت، کچھ نہیں، بھیکا :-
بے کیف، مانو، اردو صفت، عورتوں کی زبان :-
محل صاف :- دونوں اور بھی مست ہوئے، چاندنی
رات اور حور و دراز تصور ساتھ جکے مقابل میں پرستان
کی پریاں مات :- (فساد آزاد)

تولی فیصل :- اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہی ہے :-
مات : مان، والدہ، اماں، ہندی مونث اہل
ہندی کی زبان :- (فیروز اللغات)

تولی فیصل :- اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں
اہل ہندو حضرت رامانا اور ماتا جی بول دیتے ہیں :-
مات : چچک، سیتا :- (فیروز اللغات)
تولی فیصل :- اہل ہندو باکھنویں دیوتاؤں کی زبان
ہے، بڑے دانوں کی چچک کو بڑی مانا اور چھوٹے
دانوں کی چچک کو چھوٹی مانا لیتے ہیں :-

مات : ست، اردو صفت، مذکر، خرب بھر
ٹیر بھی کر کے کلاہ آتے تھے
نئے ماخوڑہ کے بد مانے تھے سیر
تولی فیصل :- مونث کیلے ماتی کہتے تھے :-

خوبخوڑ ہو کے منید کی ماتی
خواب راحت میں غلام جاتی (دشت گوار)
زیادہ تر منید کا ماتا کی ترکیب سے غلام اور عورتیں
بول دیتی ہیں :-

ماتاپٹا :- ماں باپ، والدین، ہندی
مذکر، اہل ہندو کی زبان :- (فیروز اللغات)
تولی فیصل :- اردو سے اس کا تعلق نہیں :-
ماتاپٹا :- بزرگ، آقا، مالک، مربی :-
(فیروز اللغات و فرنگ آصفیہ)

تولی فیصل :- کسی معنی میں اردو زبان سے اس
کا تعلق نہیں ہے، لکھنؤ کے قرب و جوار کے

دیباچوں کو کہتے سنگا ہے۔
مات الفتی مات الفتی: مفتی مرگیا
فتویٰ مرگیا۔ یعنی مرنے والے کے ساتھ اس کی
بات ختم ہو جاتی ہے۔ جس کا دور ہوتا ہے اس کی
بات جلتی ہے۔ عربی شل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
مات انگلیش: بدن پر چپک کے دانے ٹکنا۔
ستلا نمایاں ہونا۔ ہندی، نقل لازم۔

دفر سنگ آصفیہ
قول فیصل: اس جگہ عام طور سے چپک ٹکنا
کہتے ہیں، حضرات اہل ہندو ستلا ٹکنا کہتے ہیں۔
مات بچنا: شطرنج کی ہار سے بچنا شکست
سے بچنا۔ اردو صرف: شطرنج بازوں کی اصطلاح۔
فیصل الاستعمال۔

تنگ ہوں جینے سے اب مرنا کہاں۔
ضیق ہو جانے میں کتنی مات ہے ناظم
(دعین الشعر)

مات تحت بیٹ: دفعہ اول سکون دوم، زیر نرگانی
زیر حکم۔ زیر نرگانی۔ عربی، نصیح، راج۔

محله صرافہ: یہ دونوں بھانجے بادشاہ کے ہیں کئی
لاکھ سپاہ اپنے ماتحت رکھتے ہیں۔ (عظم پوشرابا)
قول فیصل: جہلا ریکر چارم بول دیتے ہیں۔

ماتحت بیٹ تاج: پابند۔ زیر اثر۔ مناسی۔
فیصل الاستعمال۔

اس کی تاثیر کے ماتحت ہے شوق

شوق وہ جو کہ ارادے سے فوق مرزا ہوتا
ماتحت: استثنیٰ۔ معاذ۔ نائب۔ مدکار
اللہ بٹانے والا۔ عربی۔ مذکور۔ دفر سنگ آصفیہ
قول فیصل: صاحب ناموں میں الاغلا ٹکھتے ہیں کہ
دفتری اصطلاح میں ماتحت، قتال دفتری کہلاتے

ہیں۔ جو کسی افسر کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اس حد تک
جا کر رکھا جاسکتا ہے۔ حالانکہ ماسم موصولی
غیر ذی روح کے لئے آتا ہے۔ لیکن کسی کی نسبت
یہ کہنا کہ یہ فلاں افسر کے ماتحت کام کرتے ہیں درست
نہ ہوگا۔ یہاں ماتحت ہی صحیح ہو سکتا ہے اور ماتحت
میں کبھی کہا جاتا ہے۔

مولف تاہم کہتا ہے اس اضافے کے ساتھ
کہ اس کو اردو بھی کہا جاسکتا ہے۔

مات دینا: شطرنج کی بازی میں حریف
پر غالب آنا اور اس سے بازی لے جانا۔ بازی
دینا۔ بازی لے جانا۔ جیتنا۔ ہرانا۔ شکست دینا۔
زک دینا۔ مغلوب کرنا۔ عاجز کرنا۔ پست کرنا۔
چالاکوں سے اپنی بچے میرے ہاتھ سے

در نہ میں دے چکا تھا انہیں کل تہات ما جعفر
(دفر سنگ آصفیہ)

قول فیصل: یہ شطرنج بازی کی اصطلاح ہے
اور فیصل الاستعمال ہے۔

مات دینا: نہ نچا دکھانا۔ شہر مندہ
کرنا۔ جھل کرنا۔ نادام کرنا۔ منفیل کرنا۔

(دفر سنگ آصفیہ)
قول فیصل: یہ عوام کی زبان اور

قلیل الاستعمال ہے۔
مات دینا: بیت بازی میں ہرا دینا۔

(دفر سنگ آصفیہ)
قول فیصل: یہ عوام کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے۔

ماترا: ہندی حروف کے اعراب دکانا کے
ساتھ، ہندی، مدرٹ۔ (دفر سنگ آصفیہ)

قول فیصل: اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔
ماتقدم: دفعہ سوم و چارم و پنجم مشدود

اول کا۔ پہلے کا۔ مذکورہ بالا۔ وہ چیز جو پہلے گذر
چکی ہو۔ حفظ مقدم۔ عربی۔

(دفر سنگ آصفیہ)
قول فیصل: ماتقدم تمنا نہیں ہوتے حفظ مقدم
کی ترکیب سے اس کا استعمال ہے۔ جہلا بضم و بحم
مشدود بھی ہوتے ہیں جو صحیح نہیں ہے۔

مات کردم مات کردم من ترا۔

ناک کاٹوں کان کاٹوں لے چھرا۔
بیت بازی میں جوڑ کا جیت جاتا ہے وہ اپنے
حریف کے ذیل کرنے کے لئے یہ شعر پڑھتا ہے
(دفر سنگ آصفیہ)

قول فیصل: نہ عام طور سے زبانوں پر ہے نہ عام
حور سے یہ شعر پڑھا جاتا ہے۔

مات کرنا: شطرنج بازی میں حریف پر غالب
آنا اور اس سے بازی سبجانا۔ اردو صرف: شطرنج
بازوں کی اصطلاح۔

مات کرنا: مات دینا۔ شکست دینا۔ مغلوب کرنا
ہرانا۔ اردو صرف: قلیل الاستعمال۔

زلفوں نے تیری چھینکی ہے خورشید پر کند
رخ نے ترے کیا آئینہ چار وہ کو مات سحفتی
مات کرنا: فوقیت سبجانا۔ کسی کام میں بڑھ
جانا۔ سبقت سبجانا۔ اردو صرف: قلیل الاستعمال۔

کوئی مشرق گرما گرم ایسا کس نے دکھا ہے
کیا ہے مات پر یوں کو بھی تم نے اپنی چھینکی بھر
قول فیصل: اس کی تکمیلی صورت مات کر دینا ہے
بھی راج ہے۔

دور رخ کو بھی مات کر دیا ہے
اے سوزش دل ترا برا ہو صبا
اسی جگہ مات کر دینا بھی عام طور سے ہوتے تھے۔

رنگ چہرے کا اس قدر کالا
شب فرقت کو مات کر ڈالا عالم
نفساے لکھنؤ اس طرح استعمال سے پرہیز کرتے تھے۔
مات کرنا :- قائل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔
اردو صرت۔ قلیل الاستعمال۔
سبزہ ذخیرہ ہے کشت فلک سے سبز تر
مات کرنا ہے شفق کو لہزار ایکے برس صحبت
مات کھانا :- بار جانا۔ بازی میں مات
ہونا۔ شطرنج کی بازی یا بیت بازی میں حریف
سے مغلوب ہونا۔ اردو صرت۔ قلیل الاستعمال۔
مات کھانا :- کنا یہ ہے کسی چیز کے مقابلے
میں کسی چیز کے بے رنگ و بیرون ہو جانے سے
مغلوب ہونا۔ شکست کھانا۔ ہارنا۔ عاجز ہونا۔
مغلوب ہونا اردو صرت۔ قلیل الاستعمال
زلفیں سی دیکھ کر نہ خجل رات ہو گئی
سکھڑا جو کھل گیا تو سحر مات ہو گئی اسد
ما تم بڑے رفیع سوم، گر یہ دزاری کرنا۔
رونا پینا مارنے کے غم میں نالہ و نغان
عربی مذکر۔ فصیح، راج۔
وہ اٹھا شور ماتم آخری دیدار سیت کا
اب اٹھا چاہتی ہے لاش فانی دیکھتے جا فانی
قول فیصل۔ اس کا صرت ہونا کے ساتھ ہے۔
شور محشر بھی ہوا اگر شریک تعزیت
دھوم سے میرے دل جرم کا ماتم ہوا امیر مینائی
نفساے لکھنؤ صفت ماتم کی ترکیب صحیح نہیں سمجھتے
اس لیے کہ صفت، مردے کی صفت کے معنی میں
اردو ہے ایرانیوں نے اس معنی میں صفت کو کہیں استعمال
نہیں کیا ہے۔ اس نے صفت ماتم کی ترکیب اردو
ہوئی۔ حضرت عشن نے بھی ہمیشہ بلا ترکیب ہی

نظم کیا۔
ماتم کی صفت سمجھائیں گے سوئیں گے اباب جا
ہم تم سحر کو بیٹھ کے روئیں گے ایک جاشت
ما تم بڑے رنج و غم۔ اندرہ و ملال۔ الم۔ سوگ
عسری۔ مذکر۔ فصیح، راج۔
مرتے ہیں قبر سب پہ نہ اس سبکی کے ساتھ
ماتم میں تیرے کوئی نہ رو یا پکار کے تیرے
سحر ہونے کو ہے خاموش شبنم ہوتی جاتی کر جگر۔
خوشی منجلہ اسباب ماتم ہوتی جاتی کر جگر۔
ما تم بڑے بیتا، مصیبت، بلا، آفت رک
عورتوں کا کسی کا رخیر یا شر میں اجتماع۔
(د فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ما تم بڑے کھرام، شور و فغان۔ عسری مذکر
فصیح، راج۔
تم اٹھ گئے جو صنم مصحفی کی بالیں سے
تمام رات بڑا ماتم اس کے گھر میں رہا مصحفی
ما تم بڑے حضرت امام حسین کی عزاداری میں
سینہ کوئی یا سینہ زنی کرنا۔ سینے پر ہاتھ مارنا
اردو مذکر، راج۔
ما تم بڑے وہ اشعار جو واقعہ کربلا سے تعلق رکھتے
ہوں۔ اردو مذکر، فصیح، راج۔
قول فیصل۔ اس کی اردو جمع ماتم ہے
ماتم اور نوچے میں فرق یہ ہے کہ ماتم میں متفرق
اشعار ہوتے ہیں اور فضائل اور مصائب
دونوں طرح کے اشعار ہوتے ہیں نوچہ میں صرف
کسی ایک سے تعلق ہوتا ہے اور اسی کی زبان
سے سب اشعار کہے جاتے ہیں اور سب
مصائب ہی کے اشعار ہوتے ہیں۔

کہیں بانو میں سیس نواؤں کہاں
موراسیاں تو سیکا بسا رگیو۔
ما تم اندوز :- ماتم میں معرفت، غمزدہ
فارسی ترکیب۔ صفت، متردک۔
ہوئی جب رات وہ ماہ دل افروز
الم سے تھی وہ ہر دم ماتم اندوز درجئے اردو
ما تم پرسی :- پرسہ، تعزیت، مرنے والے
کے اعزاء کی غمخواری۔ ہمدردی۔ فارسی وشت
قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ اس کا صرت کرنا کے ساتھ ہے۔
ما تم بڑے نا :- رونے کا کھرام ہونا۔ اردو صرت
قریب بہ متردک۔
لاشے پہ چلے خاک بسر تید عالم
البرء کی جدائی کا پڑا خیمے میں ماتم امیں
قول فیصل۔ صاحب فرنگ امیں نے ماتم
پڑنا کے معنی سینہ زنی ہونے لگنا لکھے ہیں۔ ان
معنی کی کوئی خصوصیت نہیں۔
ج یہ کہہ کے چلے سرور دیں پڑ گیا ماتم امیں
مذکورہ بالا مصرع سے خصوصیت سے یہ معنی
نہیں پیدا ہوتے۔
ما تم خانہ :- سوگ کا گھر، غمی کا گھر۔ وہ گھر
جس میں کوئی مصیبت یا غمی ہو گئی ہو۔ فارسی مذکر
(نور اللغات و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ما تدار :- ماتمی، سوگوار، ماتم کرنے والا
فارسی صفت، قلیل الاستعمال
گرائے چشم جاناں نے تودہ آئینہ مردے پر
صفت مرگان تجھی کو میرا تدار رہا تھا جلال
قول فیصل۔ ادم حسین کی عزامیں سینہ زنی

کرنے والے کے لئے اب یہ لفظ مخصوص ہو گیا ہے۔
اس کی فارسی جمع ماہمداران ہے اور اردو جمع
ماہم داروں ہے۔ جیسے امام مظلوم کے ماہمداروں
سے گزارش ہے کہ بیابندی وقت مجلس میں شرکت
فرمائیں۔

ماہم داری :- غم، سوگ، کھرام، گریہ داری
کرنا، شیون، اندوہ، رنج، دالم، آہ و نالہ
کرنا کے ساتھ، فارسی صفت۔

دور ہفت و فرنگ آصفیہ
قول فیصل :- یہ لفظ اب قلیل الاستعمال ہے۔
ماہم و صوم سے ہونا :- بہت شان سے
غم منایا جانا، بہت زیادہ سوگ منایا جانا۔ اردو
صفت، قلیل الاستعمال۔

بعد میرے روئے کا سارا زمانہ دیکھنا
دھوم سے ہو گا مرا ماہم تمہارے سامنے داغ
قول فیصل :- بہت سینہ زنی کرنے کے سنوں میں
اسی جگہ دھواں دھار ماہم ہونا بھی عوام کی
زبان ہے۔ جیسے کل انجن مظلومیہ نے کہا ہے
تالکٹورہ میں گیارہ ڈیوڑھیں اٹھائیں بہت
دھواں دھار ماہم ہوا۔

ماہم دیدہ، ماہم زوہ :- سوگوار، ماتمی
اندوہ لیں، غمگین، رنجور، فارسی صفت۔

دور ہفت و فرنگ آصفیہ
قول فیصل :- کسی صورت سے اہل لکھنؤ نہیں
بولتے۔ ماہم زدہ کی جگہ غمزہ بولتے ہیں :-
ماہم سرا :- بیت، محزن، غم کا گھر، سوگ
کا گھر، ماہم کی جگہ وہ گھر جس میں کوئی غمی
ہو گئی ہو۔ فارسی صفت۔ مذکر، فصیح، راج۔
دل ہے مردہ غلہ میں جانے سے کیا ہو جائیگا۔

ہم جہاں ہوں گے وہ گھر ماہم سرا ہو جائیگا۔ تفتش
ماہم کردہ :- غم کہہ۔ ماہم سرا، غم کا گھر
فارسی صفت، مذکر، فصیح، راج۔

ماہم کرنا :- غم کرنا، رنج کرنا۔ اردو صفت
قلیل الاستعمال

اٹھ گئی ہیں سامنے سے کیسی کیسی صورتیں
روئے کس کے لئے کس کس کا ماہم کیجئے آتش
ماہم کرنا :- سوگ کرنا۔ مردے کو رونے گریہ
دزاری کرنا، اردو صفت، قلیل الاستعمال۔

ماہم کرنا :- سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوئی کرنا۔ کسی
مرنے والے کے غم میں سینہ یا سپرینا۔ اردو
صفت، فصیح، راج۔

شہیدی سے نہیں واقف ہیں ہم ہاں آنا واقف ہیں
کوئی راتوں کو یاں کرتا ہوا ماہم نکلتا ہے
شہیدی

ماہم میں رہتا :- سوگ میں رہنا۔ رنج
غم اور ماہم کرنے رہنا۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال۔
جی جس وقت تک جیتی ہوں ماہم میں رہوں گی نہیں
ماہم نشیں :- ماہم کرنے والا۔ سوگوار۔ فارسی
صفت، قلیل الاستعمال۔

ماہم ہونا :- سوگ ہونا۔ غم ہونا۔ رنج دالم ہونا
اردو صفت، فصیح، راج۔

کیا کہیں رگ اجبائیں جو ہم کو غم ہوا
یگر ہوا دشمن کوئی اس کا بھی اک ماہم ہوا راج
ماہم ہونا :- گریہ داری ہونا۔ کھرام بچنا، آواز
بند آہ و نالہ کرنا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔

مر گیا سو داسے گھیرے سلسل میں جو میں
خانہ رنجیر میں چالیں دن ماہم ہوا آتش
کس دن دل مردہ کا بیان غم نہیں ہوتا

کیا آزدے گشتہ کا ماہم نہیں ہوتا جلال
ماہم ہونا :- سینہ زنی ہونا۔ کسی کے غم میں
سینہ زنی کرنا۔ اردو صفت، فصیح، راج
قول فیصل :- ماہم حین کے غم اور عزائم میں سینہ زنی
کرنے کے لئے یہ صفت خصوصیت کے ساتھ
مستعمل ہے۔

ماہم :- (لفظ صوم) ماہم کرنے والا، سوگوار
سوگ رکھنے والا، فارسی صفت، قلیل الاستعمال
قول فیصل :- سینہ زنی کرنے والے کے معنی میں
ماہم اردو ہے۔

امام حسین علیہ السلام کی عزاداری کے سلسلے
میں سینہ زنی کرنے والی انجمنوں کے معنی میں
انجمنائے ماتمی اور ماتمی دستہ کی ترکیبوں سے
بھی زبانوں پر ہے۔

ماہم :- ماہم سے قتل رکھنے والا، سوگ والا
فارسی صفت، فصیح، راج۔

ماہم بنے ہوئے ہے گل سوسن پوٹاک
دل عاشق کی طرح گل کا گریبان پوٹاک ناہم
ماہم باجہ :- وہ باجہ جو ماہم کے واسطے
بجاتے ہیں۔

بھوکو میرے مرنے کا اسباب تو یہ ہو گیا
ماہم باجوں میں گویا شور استغفار تھا رشک
قول فیصل :- اب عام طور سے جلوس عسکری
امام حسین میں جو باجہ ماتمی دھن یا نوحہ پر دھن
کے لئے استعمال ہوتا ہے اس کو کہتے ہیں۔

ماہم پوٹاک :- ماتمی لباس، سوگ داری
کا لباس جو کسی مرنے والے کے غم میں پناہ دے
اردو صفت، فصیح، راج۔

جن میں بچے ہر سوسن ماتمی پوٹاک بڑک بڑک تر تر گریاں
کرتا

تول فیصل - عام طور سے سیاہ لباس مٹی پوشاک
کہا جاتا ہے۔

ماہی جامہ :- مٹی لباس - مٹی
پوشاک - مٹی کپڑے - سیاہ رنگ کا لباس جو
سوگ کی حالت میں پہنا جاتا ہے - اردو
تفصیل الاستعمال -

تو لگے ملتا نہیں ہم سے تو کیسی خرمی
عید آئی یاں ہماری پہنے جامہ مٹی میر
تول فیصل - مٹی کے ساتھ نیلے لباس سے بھی
ماہی جامہ مراد ہوتا ہے -

ماہی دھن :- ایسی دھن جس کو سن کے
حزن و غم طال پیدا ہو - اردو صفت - عوام کی زبان
ماہی چہرہ :- غمگین صورت - غمزہ چہرہ - سوگو
کا سا چہرہ - ایسا چہرہ جس سے غم کے آثار نمایاں
ہوں - اردو صفت تفصیل الاستعمال -

سراپنا کھوکھلا اور بال جھکا
بنایا مٹی چہرہ وہ اپنا (دیکھائے اردو)
ماہی صفت :- ماتم کی صفت - وہ فرس جو مرد
کے غم میں انتقال کے روز سے چالیس روز تک بچایا
جاتا ہے - اردو تفصیل الاستعمال -

سیکسی کامرے ہمدرد جو میر سے بد
ماہی صفت نے - چھوڑی سری جابر سے شرت
ماہی لباس :- سیاہ لباس - وہ لباس جو اہل
غم کیلئے پہنا جائے - اردو تفصیل الاستعمال -

ما توفیق الا باللہ :- مجھے توفیق نہیں
ہے مگر خدا سے مینی توفیق خدا ہی کی طرف ہے اس
تول سے انسان اپنی مجبوری و بے بسی ظاہر کرتا ہے
مینی ہم کیا ہیں کچھ کر سکیں ہاں اگر خدا توفیق دے
کہ تو کچھ نہ کچھ ہو جائے گا - (فرنگی اشالی)

تول فیصل - تعلیم یافتہ طبقہ کی کے ساتھ بول
دیتا ہے -

ماہی پیشانی - سر کا اگلا حصہ - نا صیہ
جہ - جس میں - اردو مذکر - فصیح راج -
ہے غرن مٹھے پر گھوڑے پر میں چھوٹے ہوتے
کس کی لی ہے مان آتے ہو گئے ہوتے نقش

ماہی :- ناؤ کا اگلا حصہ - جہاز کا ہرا -
دور المیزان اور فرنگی آصفیہ

تول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -
ماہی :- (کنایتہ) ذمہ داری - جیسے آئی
گئی سب ان کے ہاتھ - (دور المیزان)

تول فیصل - یہ عوام کی زبان ہے اور اس جگہ مٹھے
یا مٹھے بولتے ہیں -

ماہی بھر کنا :- پیشانی گرم ہونا پیشانی
کا جلنا - ہندی - نسل لازم - مٹے سر میں درد ہونا -
(فرنگی آصفیہ)

ماہی چوٹا بھی انہیں معنوں میں ہے :-
(دہلی کا ایک قدیم لغت)

تول فیصل - اہل لکھنؤ کی صورت سے کسی معنی میں
نہیں بولتے -

ماہی پیشانی کرنا :- سر مارنا - مغز زنی کرنا - دیر
تک سمجھانا - ہندی نسل مقدی - اہل ہندو کی زبان -
مٹھنہ اسلام کرنا - رام رام کرنا - مٹھنہ و شقت کرنا -
(فرنگی آصفیہ) (دہلی کا ایک قدیم لغت)

تول فیصل - اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے -
ماہی پیشانی :- ماتم کرنا - سر ہٹنا -
(دور المیزان)

تول فیصل - اہل لکھنؤ اس جگہ سر ہٹنا
ہی بولتے ہیں -

ماہی پیشانی :- مٹی کرنا - انہیں کرنا - ماہی پیشانی
کی جگہ مٹھنہ کرنا فصیح ہے -

رکھ کے اس در چہیں اس نے ماہی پیشانی
سر سے ہم پاؤں تک یعنی جس کیوں نہ ہو - اردو
(دور المیزان اور فرنگی آصفیہ)

تول فیصل - اہل لکھنؤ کی صورت سے نہیں بولتے
ماہی پیشانی کرنا :-

ماہی پیشانی کرنا :- ظاہر داری سے سلام کرنا -
عوام کی زبان - (دور المیزان)

تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
ماہی پیشانی :- (دہلی کا ایک قدیم لغت)

ماہی پیشانی :- (دہلی کا ایک قدیم لغت)

تول فیصل - لکھنؤ کی زبان نہیں -
ماہی پیشانی :- (دہلی کا ایک قدیم لغت)

ماہی پیشانی :- (دہلی کا ایک قدیم لغت)

تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
ماہی پیشانی :- (دہلی کا ایک قدیم لغت)

ماہی پیشانی :- (دہلی کا ایک قدیم لغت)

تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
ماہی پیشانی :- (دہلی کا ایک قدیم لغت)

ماہی پیشانی :- (دہلی کا ایک قدیم لغت)

تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
ماہی پیشانی :- (دہلی کا ایک قدیم لغت)

ماہی پیشانی :- (دہلی کا ایک قدیم لغت)

یہ بے سبب کبھی ما تھا مرا نہیں ٹھنکا
عزیز آج وہ جہاں ہوا ہے دشمن کا رفاہی محل
مرے ہوں گے سر پھوڑ کر مرنے والے
تہا را تو ما تھا بھی ٹھنکا نہ ہوگا سیر
ما تھا شیکنا:۔ سجدہ کرنا، سر جھکانا، اطاعت کرنا
اردو صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔
محل صفت۔ لیکن وہ لوگ بندر اور سانپ گائے
اور میل، پانی اور پتھر ہر چیز کے آگے ما تھا شیکنے
کو موجود ہیں۔ (دربن الوقت)
ما تھا رگڑنا:۔ پیشانی گھنا، جبین سائی کرنا،
جہ سائی کرنا۔ ہندی فعل متعدی

ما تھا رگڑ رہا ہوں ترے آستان سے۔
لکھا شمار ہا ہوں میں اپنے نصیب کا شفق
دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ ما تھا رگڑنا اردو کا صرف ہے۔
ہندی کا نہیں اور یہ عوام کی زبان ہے۔
ما تھا رگڑنا:۔ (کنایت) خوشامد کرنا، نہایت
عاجزی کا اظہار کرنا، سجدہ پر سجدہ کرنا عاجزی
سے ناک رگڑنا، امت و ساجت کرنا۔

تری فعل میں خوبان جہاں ما تھا رگڑتے ہیں
خاکن شاید چرانا چاہتے ہیں فرش محفل کی تیر
اند کا آج شکر ادا کر

ما تھا رگڑا اور التجا کر شوق قدوائی
دفرنگ آصفیہ و نور اللغات

قول فیصل۔ ان سنوں میں خصوصیت
سے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ما تھا کوٹنا:۔ عورتیں انوس کرنے اور کسی
فعل پر کھٹانے یا بدھن پر رنج کے لئے ما تھا کوٹتی ہیں
پھرے لی کر ما تھا کوٹنا:۔ بھوٹی سمت لڑتی تو بہ

مصحفی مری گیا دیکھ کے اس کی یہ ادا
جب متھلی سے کل اس شونے اتھا کوٹا مصحفی
(دور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔
ما تھا کوٹنا:۔ غم یا غصے کی حالت میں سر پٹنا
سر دھنا۔ ما تھا ملنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
قلیل الاستعمال۔

تب لگا کوٹ کے ما تھے کو یہ کہنے ہے
نچے رہنا ہی پڑا تھر یہ کیا آیا لا علم
محل صفت۔ یہ سن کر سنلانی نے ما تھا کوٹ لیا حیرت
ہو کر کہا:۔ بیوی یہ اتنی سی پھوڑی کو دوائی نے
چھال لگا یا وہ جو کہتے ہیں کر کیرا۔ لوگوں! میرے
توسن کے حواس جاتے رہے۔ (طلسم ہوشربا)
ما تھا کوٹنا:۔ ماتم کرنا۔ سر پٹنا بیہوشی
کرنا۔ سینہ کو پی کرنا۔ اردو صرف، قریب بمزوک۔

آئے تربت پر تو وہ کوٹ کے ما تھا بوئے
سر ٹکوانے میں سر پاؤں پر دھونے والے اسیر
ما تھا گودنا:۔ دائم الجھن فیدی اور غلام کی
پیشانی پر علامت بنا دیتے ہیں۔ (دور اللغات)
عمر فیدی یا غلام کی پیشانی کو نشانی کے واسطے
کچھ کر نیل وغیرہ بھرنا۔ پیشانی کو سوزن زدہ بنانا
(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔
ما تھا گودنا:۔ بھیم سوم، ستھرا کا رہنے والا ہتھکڑا
ستھرا کا ہتھکڑا، ذکر کے کاسیتھوں کی ایک ذات۔
ما تھا گودنے کے برہمنوں کی ایک ذات۔ جو بہ۔
(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صرف کاسیتھوں کی ایک ذات
کے سن میں اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔

ما ت ہونا یا ہوجانا:۔ شطرنج کی بازی، یا
بیت بازی میں حرفت سے منسوب ہونا اور صرف
شطرنج بازوں کی اصطلاح۔

یاں تو آتی نہیں شطرنج زمانے کی چال
اردو:۔ اں بازی ہوتی، مات چلی جاتی ہے سیر
مات ہونا:۔ (کنایت) کسی چیز کے مقابلے میں
کسی چیز کا بے رنگ اور بے رفت ہوجانا، مرتبہ
میں گھٹ جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

زلفیں ہی دیکھ کر نہ خلی رات ہو گئی
کھڑا جو کھل گیا تو سحر مات ہو گئی اسد
مات ہونا:۔ (کنایت) شرمندہ ہونا، جھل ہونا،
منفل ہونا، نادم ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال
رہیں جو غیر کی عشرت سے اپنے بیل و ہمار
تورات رات سے ہر مات دن کے دن دہش
ما تھے بیتنا:۔ کسی کے سر جاننا، آفت آنا،
مصیبت آنا، عورتوں کی زبان۔

یہ آہ اوپر اوپر تو جاتی نہیں شوق قدوائی
کس سر کے ماتھے نہ بیتے کہیں (دور اللغات)
قول فیصل۔ اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ما تھے یہ افشاں چننا:۔ افشاں لگانا،
خوبصورتی کے لئے عورتیں ما تھے پرافشاں چنیتی
ہیں۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

چنا کر اسے ماتھے پر بت زہر چسپاں انسان
ستارہ آجکل جھکا ہوا دیکھا ستاروں کا راسخ
ما تھے پرافت کھینچنا:۔ آزاد و فقیر ہوجانا
فقیری بھیں اختیار کرنا۔ اردو صرف، فقراؤ کی
اصطلاح قریب بمزوک

انگشت ناکوں پر حاجت طلبی میں
ما تھے پرافت کھینچتے ہیں چھوڑ کے گھر بار

تول فیصل۔ اس جگہ صرف الف کہیں بھی استعمال تھا
حضرت عتیق تھیں گے کسی رنگ میں بھر
کیوں الف کھینچ کے انگٹا ہوتا ہے بھر
ماٹھے پر سیکا ہونا :- کسی امر کا کسی پر منحصر
ہونا۔ اس جگہ بیشتر ماٹھے ٹیکا ہونا ہے۔ عورتوں
کی زبان۔ (نور لغت)

تول فیصل۔ عورتوں کی زبان پر اور لیل استعمال ہو
ماٹھے پر شکن ہونا :- غم و رنج و اندوہ طال
یا بخش اور ناگواری سے پیشانی پر بل پر جانا۔
رنج و طال ہونا۔ اردو صرف۔ نفع راج۔

جرور جفا ہے یا رے رنج و دھن نہ ہو۔
دل پر بھرم غم بوجھیں پر شکن نہ ہو۔
تول فیصل۔ زیادہ تر غیظ و غضب کے محل پر اس کا
استعمال ہے۔ اسی جگہ تیوریوں پر بل آنا یا بل پڑنا
بھی ہے۔ اردو پر بل آنا بھی ہوتے ہیں۔

شک و شبہ دس تھم گئے اردو پر بل آیا
ماٹھے پر صبر ل لگانا :- درد سر کے علاج
کیلئے ماٹھے پر مسند ملنا۔ اردو صرف۔ راج۔

شیر پر خاب سے درد اگلے اٹھا تھا سر میں
وہ دیر غ کے ماٹھے پر بھر نے مسند قدر
ماٹھے پر عرق آنا :- ماٹھے پر پسینہ آنا۔ اردو
صرف۔ نفع راج۔

کہہ کے یہ گود میں شیر کے ٹی انگوڑی
آیا ماٹھے پر عرق چہرے پر زردی تھا
تول فیصل۔ آنا کی جگہ کمی کے ساتھ کھنا بھی ہے

بیان حال کو ماٹھے پر کچھ عرق نکلا
زبان رگ گئی جب شہرم جاگڑا کی عزیز کھڑی
ماٹھے پر لکھنا :- ماٹھے پر تحریر کرنا۔
اردو صرف۔ تیلیں استعمال۔

ہے ابھی دور منزل مقصود
لکھ لیا تھے پر اپنے اکم دود (گلشن عشق)
ماٹھے پر موت کا پسینہ ہونا :- نزع روح
کے وقت ماٹھے پر پسینہ آنا۔ اردو صرف۔ نفع راج۔
پتلی آتی ہے درد سینہ ہے
ماٹھے پر موت کا پسینہ ہے شوق قدوائی۔

تول فیصل۔ اسی جگہ۔ ماٹھے پر موت کا پسینہ آنا بھی
زبانوں پر ہے۔

آیا ہوا ہے موت کا ماٹھے پر پسینہ
ماٹھے ٹیکا ہونا :- کسی خاص قسم کا خیر ہونا۔
سرخاب کا پر ہونا۔ جیسے کیا تمہارے ماٹھے ٹیکا
مندی فعل لازم۔ عورتوں کی زبان۔

آرد کے سرے ماٹھے ٹیکا
بھون بیاہ نہ ہووے سیکا
(فرغیہ آصفیہ)

تول فیصل۔ لکھو کی عورتوں کی یہ زبان نہیں۔
ماٹھے جانا :- ذمہ پڑنا۔ کھینا۔ کسی امر
قبیح کا کسی کی طرف عائد ہونا۔ نقصان ہونا۔ الزام
لگنا۔ سر لگنا۔ سر پڑنا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

غیر کرنا ہے جس میں سائی قدم پر بار کے
دیکھ لینا آج ماٹھے جانیگی دوچار کے جلال
محل صافہ سوج بواپا نہ ہو تھے میرے ماٹھے جانے
تم تو شہزادے بڑے چھوٹے جاؤ گے انویں بنوں گا۔
دستا آزاد

تول فیصل۔ اسی محل پر مستحق جانا بھی عوام اور عورتیں
بولتی ہیں۔ اسی جگہ سر جانا بھی زبانوں پر ہے۔

ماٹھے چاند ٹھوڑی تارا :- مقولہ خوبصورتی
کی تعریف میں کہتی ہیں یعنی ماٹھا چاند سا روشن ہے۔
اور ٹھوڑی ستارے کی طرح چمک رہی ہے۔ ہنوی

عورتوں کی زبان۔ (نور لغت)
تول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ماٹھے رولی چانول چڑھنا
بیاہ شادی ہونا۔ سر پر موڑ دھرا جانا۔ (ہندی)
عورتوں کی زبان۔ (دہلی کا ایک قدیم لغت)
تول فیصل۔ لکھو کی عورتیں نہیں بولتیں۔
ماٹھے کا ٹیکا ہے :- نگے کا ہارن ٹیکا ہے
کسی وقت پاس سے ٹٹا ہی نہیں۔ (دیورات مندوشتی)

تول فیصل۔ اہل کھنوا نہیں بولتے۔
ماٹھے کا ٹٹا :- وہ نشان جو سحر
کرتے کرتے پیشانی پر پڑ جاتا ہے۔ داغ سحرہ۔
سحر کا نشان۔ اردو صرف۔ نفع راج۔
ماٹھے کی ہڈی نکل آنا :- دہلاپے کی ہڈی
ہونا۔ بے حد دہلا ہونا۔ اردو صرف۔ عوام
کی زبان۔ تیلیں استعمال۔

دہلاپے سے ماٹھے کی بھی ہڈی نکل آئی
پڑھ لیجئے اے جان مرا خطا جس آج شاد کھڑی
تول فیصل۔ ماٹھے کی کوئی خصوصیت نہیں
صرف ہڈیاں نکل آنا زیادہ دہلاپے کے محل
پر بولتے ہیں۔

ماٹھے لگنا یا ماٹھے پڑنا :- الزام عائد ہونا
سر لگنا یا پڑنا۔ (دہلی کا ایک قدیم لغت)
تول فیصل۔ اہل کھنوا اس جگہ ماٹھے جانا
بولتے ہیں۔

ماٹھے مارنا :- کناہیہ خفا ہو کر واپس
کر دینا۔

میری تقدیر کا نوشتہ تھا
اس نے قاصد کے ماٹھے پر لکھا
(نور لغات)

قول فیصل - اس جگہ مڑھنا پر مانتا زبانوں پر ہے۔
ماٹھے مڑھنا :- ذمے ڈالنا۔

عشق میں مانگے مڑھنا جو سر دھنا جنوں
کو کہن بتا جو کر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا ستا
(دور اللغات)

قول فیصل - مڑھنا کی جگہ مڑھنا ہونا چاہیے
مڑھنا بالکل دیہاتی زبان ہے۔ شاد کے دیوان میں
مڑھنا ہی درج ہے مگر مولف نور اللغات نے
اس کو مڑھنا کر دیا۔ مانگے مڑھنا عوام کی زبان
ہے اور فیصل الاستمال ہے۔ اس جگہ سر مڑھنا
زبانوں پر زیادہ ہے۔

ماٹھے ہونا :- ذمے ہونا، سر ہونا۔ اور صرف
قریب بہ نزدیک۔

گل کے اٹھنے کی بہاری کا پیالہ اس فصل
بہ سرد کے سر ہے جو انان چین کا نگل قد
مانی :- دیکھو مانتا۔

چڑ، سرشار، متوالی، ست، سرشار، بخور،
بہوش، جیسے مدھ مانی سے بالغ، جوان، نوجوان
نوجوان سے شاداب، تنگھٹ، تر و تازہ،
بہ بھر پور، کامل پورا۔

(دور اللغات و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل - عوام بہت کمی کے ساتھ مت و شراب
کے منوں میں مانتا اور مانی بول دیتے ہیں۔ جیسے
غینہ کا مانتا یا غینہ کی مانی اور کسی معنی میں نہیں بولتے۔
ماٹھا :- مٹی کا بڑا مشکاٹ مٹی کا حوض، مٹی
کا ہودہ۔ ہندی مذکر۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماٹھا بگڑنا :- مٹی کا مشکاٹ خراب ہو جانا
مٹی بگڑ جانا، اناہ اڑنا، غلط خبر اڑنا۔

اردو صرف، مترک۔

باندھی ہوئے زیر ملک جھوٹ پر کر
شاہد بگڑ گیا ہے کہیں، ماٹ نیل کا اسیر
جو جا بہت درد رخ کا ہے زیر آسما
شاہد کہ ماٹ نیل کا کوئی بگڑ گیا اسیر
قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔
جو کہ مٹی خراب ہو جانے پر غلط خبر اڑنا اس کی
درستی کا ڈھنگ خیال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی
ہو گئے۔

ان منوں میں سے بھی عام طور سے نہیں کہتے
تھے۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے ایک معنی لکھے
ہیں کسی راجہ کا رہنا۔ مگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ماٹ کلاٹ بگڑنا ہے :- یعنی سب کی
عقل جاتی رہی یا سارے خاندان کو داغ لگا۔
سب کے سب بیوقوف ہو گئے ہیں۔

(دور اللغات)
مطلب یہ کہ گھٹ کے چھوٹے بڑے سب ہی کی
عادتیں خراب ہو گئی ہیں۔ گنہ گار اقبال
گھر بھر کی عقل باری گئی ہے۔ عام باری زبان
قول فیصل - اس جگہ لکھنؤ کے عوام اور عورتیں
آؤں کا آؤں بگڑا ہے۔ یا آؤں کا آؤں
غیر لکھا ہے بولتی ہیں۔

ماٹ کا ماٹ بگڑنا :- آدے کا آدے
خراب ہو جانا، سارے خاندان کا ایک ہی
حال ہونا، سب کی عقل جاتی رہنا، سارے
خاندان کو داغ لگانا۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل - اس محل پر آؤں کا آؤں بگڑنا
یا ٹیڑھا ہونا بولتے ہیں۔

ماٹھ :- مٹی، ہندی مذکر، نور اللغات فرنگ آصفیہ

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماٹھا پھولا :- (دور اللغات) ایک قسم
کا کپڑا جو ہندوستان میں بنا جاتا ہے۔

داؤ غیر لفظ - ہندی مذکر۔ (دور اللغات)
قول فیصل - صاحب فرنگ اللغات نے پھولا مڑھنا
فارسی کے بجائے پھولا مڑھنا (مڑھنا) لکھا ہے۔
یہ ایک معمولی قسم کا کپڑا تھا چنگہ اب اس کپڑے کا
استعمال نہیں ہے اس لئے یہ لفظ بھی کمی کے ساتھ
زبانوں پر آتا ہے۔

ماٹھو :- (دور اللغات) مسخر آدمی، بندر کی
ایک قسم - ہندی (دور اللغات)
بھٹک اور مسخر آدمی کو کہتے ہیں۔

(سرمایہ زبان اردو)

قول فیصل - اب ان منوں میں کوئی نہیں بولتا۔
ماٹھو :- کم عقل، بیوقوف آدمی، بھولا
ہندی - (دور اللغات) - دکنی لغت
قول فیصل - عوام اور عورتیں کمی کے ساتھ
بول دیتی ہیں۔

ماٹھی بڑا :- عورتوں کا ایک کوسنا۔

(دکنی لغت)

قول فیصل - اسی جگہ مانی ملا بھی اہل دکن بولتے
ہیں۔ بہر حال لکھنؤ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

مانی بڑا :- مٹی، خاک، دھول، گرد، غبار۔ اور
موت - دیہاتیوں کی زبان۔

مٹی سرخ و سفید مانی کی صورت ہوئی تو کیا لاجم
مانی بڑا :- زمین، دھڑ، ہندی مرثیہ۔

(دور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مانی کا کھنوا :- مٹی کا چھت - اردو صفت

تزیین بہتر دک

قطعہ مردس شیخ سے پوچھا یہ ایک زاہد نے
سبب یہ کیا ہے کہ دل تجھ سے کاغذوں پر
ہزار جیف کہ اسے شمع محفل صلیما
کیا نکاح تو ان سے جو مائی کا ہیں تو اسود
قول فیصل۔ اب اس جگہ عورتیں مٹی کا لٹوا اہل
منزل میں بھی بولتی ہیں اور مجازاً کابل، موٹا، برقع
سیت، کے منزل میں بھی بولتی ہیں۔
مائی کی مورت :- مٹی کا بھرا مٹی کا انسانی مجسمہ
اردو صورت - دیہاتیوں کی زبان -
مائی کی مورت بنا دے ہو کھار
مذکورہ صورت ہو کوئی تا جدار سودا
ما علم :- نونہ، بانگی، وہ چیز جو دکھانے کے
واسطے آئے - (دکھن لنت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ما تھور :- (دراست) اثر قبول کیا ہوا - جزا
دیا گیا۔

یہ لفظ عربی میں نہیں ملتا۔ عربی میں اس معنی میں
متاخر ہے (ذرا لغات)

قول فیصل - مذکورہ بالا معنی فارسی کے ہیں عربی
میں اس کے معنی منقول اور نقل کیا ہوا، بیان کیا ہوا
کے ہیں۔

جیسے یہ لازم نہیں کہ الفاظ دعا جینا، مآثر ہوں۔
(رسالہ - نذر کے ترکے کی دعا)

ما تھور :- جزا دیا گیا۔ دیکھو ادھیہ مآثرہ،
صفت، مرنش - (ذرا لغات)

قول فیصل - مآثرہ کے عام طور سے منقولہ،
نقل شدہ، بیان کردہ معنی ہی مراد ہوتے ہیں،
جیسے ادھیہ مآثرہ۔ اہل فارسی نے جزا دیا گیا کے

معنی میں بھی استعمال کیا ہے۔

ما جلد :- بکسر سوم، بزرگ، قابل احترام مجدد بزرگ والا، عربی
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل - تنہا نہیں والد ماجد وغیرہ کی ترکیب
سے زبانوں پر زیادہ ہے۔

صاحب ذرا لغات لکھتے ہیں کہ :- مجدد معنی
بزرگی سے جس طرح عالم معنی عظیم ہے ایس طرح
ماجد معنی مجید ہے۔ تائیت کے محل پر ماجدہ
کہتے ہیں جیسے والدہ ماجدہ۔

ما جرا :- (بفتح سوم) سرگزشت احوال
مری - مذکور - نصیح، راج -

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر بکون حوت
سوم ہے۔

دھوبی کھار کے گھر سے اس دن پوچھے گئے
اس ماجد کو کون کیا دونوں نے ناں لڑا سوچا

وہ طبیب نفس آنا سن کے یوں گویا ہوا -
کچھ مجھے معلوم بھی ہے یہ حقیقی ماجرا محشر لکھنؤ
ما جرا :- (بفتح دوم) داروات، تغنیہ، حادثہ
سامعہ - (ذرا لغات)

اب پھر ہمارا اس کا محشر میں ماجرا ہے
دیکھیں تو اس جگہ کیا الفاظ داد گر ہے میر

قول فیصل - واقعہ، واردات کے معنوں میں تو
مستعمل ہیں لیکن جس طرح میر نے کہا ہے، اب
نہیں بولتے۔

ما جرا :- (بفتح دوم) درجہ، کیفیت، گت - اردو
صفت، راج -

کیا ماجرا کہوں دل اسید دار کا
اک آرزو ہزار مصیبت سے کم نہیں داغ
ما جرا پوچھنا :- حال پوچھنا، سرگزشت

پوچھنا، احوال پوچھنا، واقعہ معلوم کرنا - اردو صورت
نصیح، راج -

شب علم کا پوچھنا ماجرا کہ مرے دہن میں زبان نہیں
جو زبان ہو بھی تو کیا کروں کہ بجاں تاب بیاں نہیں
محشر لکھنؤ

ما جرا سنا :- حال سنا، واقعہ سنا - اردو صورت
نصیح، راج -

ما جرا سن کے تیغ کا تیری
الام الااں کہیں کاسر

ما جرا کہنا :- حال کہنا، سرگزشت بیان کرنا،
اردو صورت، نصیح، راج -

کہا اس لغات سے سب ماجرا
کہ نقش دل اہل عالم ہوا متیر لکھنؤ

قول فیصل - اس جگہ ماجرا بیان کرنا بھی ہے
ع میں ماجراے چین کیا کروں بیاں صیاد رند

ما جو :- (بفتح دوم) ایک دوا کا نام، ایک تخم
کا نام جو مزے میں بکٹھا اور نہایت کساد دار
ہوتا ہے - فارسی، مرنش، تغیل الاستمال -

سئی خراب ہوتی ہے کو کا تو ڈھونڈ لے
سرسن کو طاق میں نہیں ما جو نظر پڑا جال

قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں پر مآثرہ
ما جو :- (بفتح دوم) ایک قوم کا نام جو حضرت

یافث ابن نوح کی اولاد سے ہے - تانا دلا لوگ
سریانی مذکور، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

ما جو :- حضرت یافث ابن نوح علیہ السلام
کے ایک بیٹے کا نام جسے مشرح بھی کہتے ہیں۔ ان

کی اولاد اب تک منگولیا بین منگولستان وغیرہ میں
آباد ہے - فی زمانہ تانا دلا لوگ قلماق کے نام سے
مشہور ہیں جو چین کے شمال یا چین کے اس مشرقی

میں رہتے ہیں جسے انگریزی میں منگولیا اور فارسی میں منگستان کہتے ہیں۔ سریانی مذکر۔

یافت ابن نوح علیہ السلام کی اولاد۔
تاتاری لوگ، چینی، تاتار کے آدمی۔ مولوی سید صفی صاحب نے اس لفظ کی تحقیقات میں لکھا ہے کہ ہمارے بعض علماء نے یا جورج ماجورج کو عربی بنانا چاہا مگر اس کی کوئی وجہ وجہ نہ بیان کر سکے۔ بیشک یہ دونوں لفظ عجیب زبان کے زبان کے ہیں۔ تو رسمیت کتاب پیدائش باب دہم آیت دوم میں پیش کے ایک بیٹے کا نام ماغورج آیا ہے چونکہ عبرانی زبان میں عین کا لفظ گات کی آواز سے ہوتا ہے پس ماغورج کو ماگوگ بولا گیا اور جب اسے عربی زبان میں لائے تو گات کو حسب قاعدہ جیم سے بدل کر ماجورج کر لیا۔ یہیل کا خسری ترجمہ جو یوہا کے حکم سے ہوا۔ اور شہادت میں چھپا اس میں بھی ماغورج کو عربی میں ماجورج لکھا ہے۔

یورپ کی زبانوں میں داؤ کا لفظ اسی آواز سے ہوتا ہے جو آداز میں حرف الف اور مستطرد داؤ یا داؤ منقلب بہ الف ہوا سو وہ سے جب توریت کا ترجمہ یونانی زبان میں ہوا تو ماغورج کا لفظ ماگوگ یا میگاگ لکھا گیا اور میگاگ کی نسل میں اس قوم کا جو میگاگ سے نکلی گوگ یا گاگ نام ہوا اور پھر اس ملک پر بھی جہاز آباد تھی گاگ کا استعمال ہونے لگا مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے جیسے گاگ میگاگ اور ایک کا دستبر لفظ پر الملاق ہوتا تھا۔ عربی زبان میں بجائے گاگ میگاگ کے یا جورج ماجورج

کا استعمال ہوا۔ پس یہ دونوں لفظ عجیب ہیں اور علم کے طور پر مستقل ہوتے ہیں۔ اور اسی سبب سے عربی زبان میں غیر منصرف مستقل ہوتے ہیں۔

کتاب فریڈل بنی باب ۳۸ درس ۲ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے لیکن جب یہ ثابت ہو گیا کہ یا جورج ماجورج گاگ میگاگ سے منسوب ہو گیا ہے اور ان میں سے ایک ملک کا دستور قوم کا نام ہے تو یا جورج ماجورج کو دو شخص سمجھنا جیسے کہ ہمارے مورخوں اور مفسروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہو سکتا بلکہ ان سے یہی مطلب سمجھا جائے گا جو گوگ اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے جو ملک کہ اب تک تبت کے شمال میں واقع ہے اور جو قدیم زمانے میں ستھیا اور تاتار کہلاتا تھا۔ اب حال کے لغتوں میں چینی تاتار کے نام سے لکھا جاتا ہے۔ اس قوم کے رہنے کی جگہ تھی اور تاتاری انھیں کی نسل سے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہوگا۔ وہ مثل عام انسانوں کے ہیں۔ ان میں کوئی بھی عجیب بات نہیں۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر یا جورج ماجورج کی ترکیب سے ہے۔

ماجورج :- اجرد یا گیا، ثواب دیا گیا وہ کہ جس کو اجرو ملا ہو۔ عربی، مذکر۔ قبسم یا ختمہ طبع کی زبان محل صورت۔ حضرات برہمن مجلس خرامیں شرکت فرما کر ماجورج کتاب ہوں۔

ماچھی یا کھنٹی :- ملاح، کشتی چلانے والا ناؤ چلانے والا۔ ہندی مذکر (نور اللغات) قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ:-

”لکھنؤ میں مورخ الذاکر لکھتے ہیں۔ لیکن اب کی کے ساتھ بولتے ہیں اس جگہ ملاح وغیرہ ہی ہے۔
ماچا :- ادھی اور بہت بڑی چارپائی بہت بڑا پلنگ۔ ہندی مذکر (نور اللغات) قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ماچا :- وہ ادھی جگہ جہاں سید کر کھیت کے پرندوں کو اڑاتے ہیں۔

(نور اللغات و فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماچا توڑ :- پلنگ توڑنے والا دکانیہ کاہل، مست۔ وہ شخص جسے پلنگ پر پڑے ہوئے چارپائی توڑنے کے سوا دوسرا کام نہ ہو۔ اردو صفت عوام کی زبان، ترددک محل صرف۔ کیا گھوڑے بیچ کر سوئے ہو بھی الہی خیر۔ داہ رے ماچا توڑ دھنا کڑا۔ قول فیصل۔ اہل میں بھی عام طور سے زبانوں پر تھا۔

اب قودہ جانے کے نہیں۔ بیک ایس بیٹھے ماچا توڑ انھیں سی میں کر چکا جان کہوں ہوں نہ کو پھوڑا تھا (فرنگ آصفیہ)

صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ معنی بھی لکھے ہیں۔ ”وہ راجوت سپاہی جو ہمیشہ ایفون کھانے کے سبب مست سلوم ہوتے ہیں مگر جوش میں آکر سب سے زیادہ بہادری دکھائے مگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماچا خرنی :- موٹا بھیل اور کاہل عورت اردو، عورتوں کی زبان۔ ترددک۔

محل ہند۔ صورت بہت ناک اس ماچا خرنی کی دیکھ کر قاب قھراے۔ (المہ ہشر)

ماچس :- دیا سلائی - اردو موش، حوم کی زبان -

قول فیصل - تیلی کے بجائے ڈبیہ کے منوں میں بھی بول دیتے ہیں جیسے بازار جا رہے ہو تو ماچس لیتے آنا - فصحاء لکھنؤ اس جگہ دیا سلائی بولتے ہیں -

ماچس :- مرزا محمد اقبال لکھنوی شاگرد آرزو لکھنوی کا تخلص - سنجیدہ شاعری میں سوختہ تخلص کرتے تھے - ایم ایم اقبال کہلاتے اور ماچس کے نام سے مشہور تھے - اپنے آبائی مکان جو کاظمین گیٹ پر واقع ہے پیدا ہوئے اور آخر دم تک اسی میں مقیم رہے - دن کے مورت علی نواب سادات خاں برہان الملک اودھ کی لطافت پر فائز ہو کے دہلی دربار سے فیض آباد آئے تھے یہ سلسلہ نواب وزیر کے حسن انتظام سے شروع ہو کے اودھ سے کی بادشاہت پر ختم ہوا - اودھ کے تیسرے بادشاہ محمد علی شاہ سے ان کا ودھیالی کے علاوہ نہیالی سلسلہ نسب بھی ملتا ہے -

ایم ایم اقبال نے ابتدائی تعلیم و تربیت اپنے نانا پرنس حکیم مرزا محمد ابراہیم علیش سے پائی - علیش لکھنوی محمد علی شاہ کے پوتے تھے جن کا شمار فارسی کے مسلم الفیوت اساتذہ میں تھا ایم ایم اقبال نے انگریزی میں ہائی اسکول تک تعلیم پائی اور محکمہ سائنس کیس سے وابستہ ہو گئے ان کی علالت کا سلسلہ جون ۱۹۵۰ء سے شروع ہوا اور ۲۶ اگست ۱۹۵۰ء کو ان کے خیمہ کیس کے مرض میں وفات پائی اور کربلائے امین اللودن المعروف بہ ابراہیم خاں

میں سپرد خاک ہوئے ان کے بھتیجے سگادر لکھنوی نے تادیخ لکھی -

مصرعہ تادیخ ہجری میں یہ لکھنوی سگادر سکندر خلد بریں اقبال ماچس لکھنوی ۱۳۹۰ھ

۵۲ برس کی عمر پائی - پساندگان میں ان کی بیوہ ددو کے اور ایک لڑکی ہے - وقت وفات ان کے بڑے بھائی مرزا محمد عزیز مرزا لکھنوی زندہ تھے اور انھوں نے اپنے بھتیجوں اور بھتیجی کو اپنی کفالت میں لے لیا تھا مگر انیس ۲۹ رزی قلعہ ۱۳۹۰ھ کو ان کا بھی انتقال ہو گیا - معزز لکھنوی کے بیٹے احمد ایم ایم اقبال کے بھتیجے سگادر لکھنوی ہیں جو ماشاء اللہ بقید حیات ہیں اور بیٹی میں قیام فرما ہیں -

ماچس لکھنوی کشیدہ قامت خوش لباس جامہ زیب، حاس، محتاط، متین، کم آمیز، مہذب، شائستہ، شعلیق اور خود دار انسان تھے شعر و ادب اور لطافت کے روز نکات پر گہری نظر تھی - گفتگو زیادہ تر شعر و شاعری پر کرتے تھے - غضب کا حافظہ تھا اپنے سارے کلام کے علاوہ اساتذہ کا اکثر کلام بھی از بر تھا - ماچس لکھنوی اپنے عہد کے لکھنوی مخصوص سنجیدہ اور متین طراقت کے نمائندہ تھے - ماچس کے کلام کا آغاز اودھ پنج اور سرخ کے طریفانہ کالموں سے ہوا آپ مزاحیہ شعرا میں ایک اعلیٰ درجہ رکھتے تھے -

ماچہ می سرا سیم و طنبورہ ماچہ می سرا سیم :- میں کچھ کہتا ہوں اور میرا طنبورہ کچھ کہتا ہے وہ کچھ کہتا ہوں کچھ کہتا ہوں

دہانڈا) بے تکی باتوں کے لئے بول دیتے ہیں - فارسی ش - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

ماچس :- چارپائی، پلنگری، چھوٹا پلنگ مہندی موش، غوام کی زبان - (ذرا لغات) قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

ماچس :- وہ تلی یا رستی کا جالی دار تھیلا جو گاڑی کے پیچھے اسباب وغیرہ رکھنے کے لئے ہوتا ہے - (ذرا لغات و فرہنگ آصفیہ) قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

ماچس :- گاڑی کے پیچھے کچھ کچھ جگہ جس میں نوکر یا بچہ بیٹھ جاتا ہے - (فرہنگ آصفیہ) قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

ماچس :- بھڑا دہ لکڑی کا آدھ بوتل قلبہ رانی بیروں کے گھٹے میں ڈالتے ہیں - وہ دد لکڑیاں جو ہل کے بیروں کی گردن پر رکھی جاتی ہیں - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - عام طور سے اس جگہ زبانوں پر جو ہے -

ماحصل :- بے رنج سوم و چہارم نتیجہ شرہ، بھل، انجام - عربی ذکر، فصیح، راجا محل صرف - اس تقریر کا ماحصل کیا ہوا ہماری سمجھ میں نہ آیا -

ماحصل :- خلاصہ لب لباب، عربی ذکر، فصیح، راجا

آپ سے صبر کا سرمایہ ملا غربت میں حاصل چار محفول کا ہے اک صورت میں ادراج

ماحصل :- بلا پیدادار، حسنہ - (ذرا لغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اردو ہے۔ لیکن عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماخول حاصل۔ یہ تفسیر، فائدہ۔
نقص۔ اب اس مذمت کا کچھ حاصل نہیں۔

(ذواللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں بھی اردو ہے۔
ماخول۔ جو کچھ حاضر ہو، جو موجود ہو، عربی
مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیم الاستمال۔

عدہ بھی آئے تو فرمائیں بے خطر حاضر
ہمیشہ ہے بے محتاج، حاضر حاضر عیش
قول فیصل۔ یہ دراصل ماخول ہے، موصول کا
جو حاضر ماضی کا صیغہ حاضر ہوا۔

ماخول۔ یہ وہ تھوڑا سا کھانا جو وقت پر موجود
ہو۔ کھانا، طعام۔ فارسی مذکر، نفع۔ راجح۔

آپ کے غم پر دل و جان و جگر مہرے کئے
پیش ہماں، حضراے بندہ پر درنگ نہ سیر
ماخول۔ گردہ دیش، اگرہ اگرہ۔ وہ شے جو چاروں
طرف ہو۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کے ایک معنی حالات حاضرہ
موجودہ حالات ہیں اور خصوصی طور پر بے
معنوں میں استعمال ہوتا ہے جیسے جہاں جا کے تم
بیٹھے ہو وہاں کا احوال انتہا درجے کا خراب ہے
تم وہاں نہ جایا کرد تو میرے۔

آج سے تقریباً ساٹھ سال قبل حضرت مودب
مرحوم نے اپنے استاد اور چچا پیارے صاحب رشید
کے سامنے اس لفظ کا استعمال کیا۔ خود حضرت رشید
مرحوم نے ٹوکا اور فرمایا کہ کیا بھی اس جملے میں ناظمیہ
میں تہا کی نشست و برخاست زیادہ ہو اتنا بڑا لفظ
تم نے استعمال کیا ابھی اردو زبان اسکی متحمل نہیں ہے

زبان کو کیوں تباہ کرتے ہو۔

ماخول۔ جو کرنے والا، نیست و نابود کرنے والا
سائے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
تعلیم الاستمال۔

وہ طفل کہ جو بازو سے پیچھے عادل
وہ طفل کہ جو بت شکن، حاجی بدعات، محشر کھڑی
ماخول۔ یہ (بفتح سوم) وہ جگہ جہاں سے کوئی
چیز نکلے۔ منہ، اخذ کرنے یا لینے کی جگہ عربی صفت
اسم ظرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

جو ذکر حق زبان کو نہیں اور کوئی کام
ہے ماخول کلام خدا اس میں کیا کلام عیش
ماخول۔ یہ اصل، بنیاد۔ جڑ، بیج عربی
صفت مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ماخول۔ مادہ، مبداء۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

ماخول۔ بد بواؤ و معروفت) اخذ کیا ہوا، نکلا ہوا
نکالا ہوا، عربی اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
ماخول۔ یہ گرفتار، پھنسا ہوا، پکڑا ہوا۔ عربی
صفت، نفع، راجح۔

محل صرف۔ ان بیچارے کی قسمت ہی خراب
ہے ڈاکا ڈالا دوسروں نے مقدم میں ماخول ہو گئے
جھوٹ۔ دیکھئے اب کیا ہوتا ہے۔

ماخول۔ یہ بٹا۔ بٹا ہوا۔ بیچ میں آیا ہوا۔
(ذریعہ ننگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے ان معنی میں زبانوں پر
نہیں ہے۔

ماخول۔ یہ سبب طلب۔ سواخذہ طلب۔ جواب
طلب۔ باز پرس میں مبتلا۔ (ذریعہ ننگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماخول کرنا۔ یہ گرفتار کرنا۔ پکڑنا۔ پھنسانا۔ پٹنا
اردو صفت، راجح۔

ماخول کرنا۔ یہ الزام دھرنا، مجرم قرار دینا
دوش دینا۔ اردو صفت، راجح۔

ماخول ہونا۔ گرفتار ہونا، پکڑا جانا۔ اردو
صفت، نفع، راجح۔

محل صفت۔ میں اپنے گناہوں کی جڑا بدی میں ماخول
ہوں۔ (ذریعہ النور)

ماخول۔ یہ گرفتاری، فادسی، مونس۔
(ذواللغات)

قول فیصل۔ بہت کم کے ساتھ زبانوں پر ہے۔
ماخول۔ یہ بد بواؤ و معروفت) اخذ کیا ہوا، نکلا ہوا
نکالا ہوا، عربی اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ماخول۔ یہ گرفتار، پھنسا ہوا، پکڑا ہوا۔ عربی
صفت، نفع، راجح۔

ماخول۔ یہ گرفتار، پھنسا ہوا، پکڑا ہوا۔ عربی
صفت، نفع، راجح۔

ماخول۔ یہ گرفتار، پھنسا ہوا، پکڑا ہوا۔ عربی
صفت، نفع، راجح۔

ماخول۔ یہ گرفتار، پھنسا ہوا، پکڑا ہوا۔ عربی
صفت، نفع، راجح۔

ماخول۔ یہ گرفتار، پھنسا ہوا، پکڑا ہوا۔ عربی
صفت، نفع، راجح۔

ماخول۔ یہ گرفتار، پھنسا ہوا، پکڑا ہوا۔ عربی
صفت، نفع، راجح۔

ماخول۔ یہ گرفتار، پھنسا ہوا، پکڑا ہوا۔ عربی
صفت، نفع، راجح۔

ماخول۔ یہ گرفتار، پھنسا ہوا، پکڑا ہوا۔ عربی
صفت، نفع، راجح۔

ماخول۔ یہ گرفتار، پھنسا ہوا، پکڑا ہوا۔ عربی
صفت، نفع، راجح۔

کرتا ہے۔ بخوبی اردو ہے اور عام طور سے زبانوں پر ہے۔

مادر ام ایہ جب تک تادقہ کہ عربی تابع فعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان تفسیل الاستعمال مادر ام ایہ ہمیشہ مادر ام عربی فعل ناقص تعلیم یافتہ طبقے کی زبان تفسیل الاستعمال مادر ام ایہ میڈم کا متبصر قانون تعلیم عربی مونت تفسیل الاستعمال۔

مادر ام الحیات تعلیم تا زندگی تمام عمر عمر بھر تازیت ہمیشہ مادر عربی تابع فعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان تفسیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ کئی کے ساتھ مادر ام اتر بھی زبانوں پر ہے۔

مادر ام ایہ بفتح سوم ماں والدہ ماں فارسی مونت فصیح رائج۔

ہر اک اشارہ ہے کل ایام ہر اک کنا یہ تمام عزناں بجل بجل کے کنار مادر میں بھولی بھولی ادائیں جو موشر لکھوی

حن آرا اس پر ی کی مادر باپ اس کا بادشہ منظر یا شکر نسیم مادرانہ :۔ ماں کی طرف منسوب۔ ماں کی طرف ماں کی سی۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محفل صرف۔ تم نے جن کو ہمیشہ اپنا دشمن سمجھا آج انہیں کی تہا سے لئے مادرانہ شفقت کام آرہی ہے۔ تم احسان فرماؤں ہو۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مادری بھی زبانوں پر جو جیسے شفقت مادری محبت مادری دغیرہ۔ مادر بختا :۔ ایک بخت گالی میں بھری اور مارا جاتا

ایک قسم کی گالی۔ حرای، دلہ الزنا، فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان تفسیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر مادر بختا دہشت بد ہے جو اردو ہے۔

مادر پدر ہو رہے ہیں :۔ گالی گلوچ ہو رہی ہے۔ (مادر رات ہندوستان)

قول فیصل۔ اب لکھو میں مادر پدر ہونا بوسہ تم میں میں ماں بہن کی گالیاں دی جا رہی ہیں۔

مادر چوڑ :۔ (بجائے بھول) ایک قسم کی گالی، میں ماں کے ساتھ نکالنے والے اور دھشت باز اور زبان۔

مادر چہ خیالیم و فلک در چہ خیال :۔ ہم کس خیال میں ہیں اور آسمان کس خیال میں ہے جب کسی شخص کی امید خواہش یا منصوبے کے خلاف کوئی بات ہو جاتی ہو تو وہ یہ مصرع پڑھتا ہے۔ (فرنگ اشعار)

اپنا سوچا ہوا کچھ نہیں ہوتا (محاورات ہندوستان) قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔ مادر خواہر کرنا :۔ ماں بہن کی گالی دینا۔ (ذوالنقات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے غلام کی جگہ خواہی، لکھا ہو۔ (مادر خواہی) مگر لکھو میں یہ دونوں صورتیں رائج نہیں اس جگہ مادر پر کرنا عوام کی زبانوں پر ہے۔

مادر خواہی کرنا :۔ ماں کی گالی دینا، ماں کا نام لے کر برا بھلا کہنا، ماں بہن کرنا۔ اور فعل متعدی (فرنگ اشعار)

قول فیصل۔ اہل لکھو اس جگہ مادر پدر کرنا ہی بولتے ہیں۔

مادر رضاعی :۔ وہ عورت جس نے کسی بچے کو دودھ پلایا ہو۔ (آنا، فارسی عربی الفاظ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔)

مادر زاد :۔ پیدائشی، جنم کا جس طرح ماں نے جنا۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بچہ برہنہ نقایہ تو مادر زاد نقابن قید جام سے آزاد دشت گلزار بزد کو تو ادلی الابر کچھ ہے مردود

لفظ اس حقیقت پر اد فارسی مادر زاد سودا قول فیصل۔ زیادہ تر کور مادر زاد کی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

مادر زاد اندھا :۔ پیدائشی اندھا۔ کور مادر زاد اور دھشت رائج۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مادر زاد نابینا بھی زبانوں پر ہے۔

مادر زاد منگ :۔ بالکل منگا، بالکل برہنہ، ایسا برہنہ کہ جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا، اور دھشت رائج۔

قول فیصل۔ منگا مادر زاد بھی بولتے ہیں جو زیادہ تر عورتوں کی زبان ہے۔

مادر غلامی :۔ (بجائے بھولی) ماں، وہ ماں جو کسی بچے کی فارسی ترکیب مونت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مادر گیتی :۔ (باضافت) کنایتہ گیتی زمین فارسی ترکیب مونت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان تفسیل الاستعمال۔

اسے بنت اسد تم کو یہ جلیلہ مبارک جو مادر گیتی کے لئے وجہ سیادت موشر لکھوی مادر مادر :۔ ماں کی والدہ۔ فارسی، اکرم مونت۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو میں عام طور سے زبانوں پر مبنی ہی ہے۔

مادری۔ مادری کی طرف منسوب۔ مادراۓ ان کا یا ان کی پیدا کنی نظری۔ فارسی ترکیب فصیح، راجح۔

محل صرف۔ الفت مادری کا تقاضا تھا کہ تمہاری مصیبت پر ان کو بھی تکلیف محسوس ہوتی۔

قول فیصل۔ مادری زبان، مادری محبت، مادری الفت، مادری حق یا الفت مادری وغیرہ کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

مادری زبان۔ ماں کی زبان، ماں باپ کی زبان، گھر کی زبان، خاندانی بول، اردو صرف، فصیح، راجح۔

محل صرف۔ بنگالیوں نے توہمیاں تک انگریزی میں ترقی کی ہے کہ انگریزی گویا ان کی مادری زبان ہو جاتی ہے۔ (ابن الوقت)

مادہ۔ (در فتح سوم) زکا عکس، ادین، مادری بونٹ، فصیح، راجح۔

دوم رخ تھے بیٹھے اک شجر پر مادہ لگی پوچھنے کہ ادوز دگلز انیسیم)

قول فیصل۔ ماؤروں کے لئے اس کا استعمال ہے اسی جگہ مادی بھی زبانوں پر ہے۔

مادہ میر کے لئے مایا زبانوں پر ہے اور لال کے لئے سدا بولتے ہیں۔

لکھنؤ کے مشہور و معروف مزاجیہ شاعر بقول حسین ظریف لکھنوی نے انسانوں کے لئے بھی استعمال کیا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

زہ یا مادہ عجب ترکیب ہو ہے اس نام کی طرف کچھ حقیقت ہی نہیں کہلتی ہے ستیادام کی لکھنوی

مادہ :- ہر چیز کی اصل، وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے۔ عربی ترکیب مذکر فصیح، راجح

دم بجز مائی روح گر بخشیں ہو لا کو عدم میں منہ سے بولے مادہ تصویر انسانا مختصر لکھنوی

وفا پرستوں نے اپنی دنیا بنائی ہے ایسے مادے سے کہ ظاہر اسباب تا قیامت جسے امید فنا نہیں ہے

مختصر لکھنوی مادہ :- قابلیت، صلاحیت، استعداد، نکلہ، عربی صفت، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مادہ :- کسی بات کے سمجھنے کی قوت، بجز داغ، قوت فہم، عقل، تیز، فارسی مذکر فصیح راجح۔

شیخ کیا سمجھے میرے دل کی بات مادہ جب نہ ہو سمجھنے کا میر

مادہ :- جسم، وجود وہ چیز جو محسوس ہو سکے ہو یا عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

تفصیل الاستعمال۔ مادہ :- مواد، پیپ، ریشہ۔ اردو صفت مذکر، تفصیل الاستعمال

قول فیصل۔ ان معنوں میں مواد زبانوں پر زیادہ ہے۔

مادہ پر عضو ضعیف میر پر :- اس وقت بولتے ہیں جب کسی ضعیف کو نقصان پہنچے۔ کمزور کو سب دباتے ہیں۔ فارسی مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تفصیل الاستعمال

مادہ تاریخ :- وہ مصرعہ یا فقرہ جس کے حروف کے اعداد جوڑنے سے وہ سال نکالے جس سن کے لئے کہا گیا ہو فارسی ترکیب، فصیح، راجح

محل صرف۔ تھوڑی دیر کے بعد خوشی سوچے

مادہ تاریخ :- وہ مصرعہ یا فقرہ جس کے حروف کے اعداد جوڑنے سے وہ سال نکالے جس سن کے لئے کہا گیا ہو فارسی ترکیب، فصیح، راجح

محل صرف۔ تھوڑی دیر کے بعد خوشی سوچے

مختصر لکھنوی

کہ دیکھیں مادہ تاریخ صحیح ہے یا نہیں پہلے اس تاریخ پر غور کرنے لگے گویا کچھ ہی تو جائیں گے۔ (فناۃ آزاد)

مادہ رو :- (در فتح سوم) وہ آدمی جس کی صورت پر زمانا بن رہا ہو۔ وہ مرد جو لڑائی جوڑ کیتیں کرے۔ وہ مرد جس کی صورت سے سوائیت پرستی ہو۔ فارسی ترکیب، اردو صفت، راجح

مادہ گاؤ :- گائے۔ بیل کا عکس۔ فارسی ترکیب اردو صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ فارسی میں تذکیر و تانیث کے لئے گاؤ ہی کہتے ہیں۔

مادہ نہ ہونا :- صلاحیت و استعداد نہ ہونا قابلیت نہ ہونا۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔

جناب بنت الاسد کی گردی میں آج آیا جو طفل ایسا کہ جس کی خلقت کو سمجھے دنیا کسی میں یہ مادہ نہیں ہے

مختصر لکھنوی مادہ صو :- کرشن جی کا لقب۔ جیسے ادھوکا

مین نہ مادھو کا دین۔ سنسکرت، اسم مذکر۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔

مادھو کا دین نہ اووھو کا لین :-

عالمہ کا سات ہونا۔ (مادرات ہندوستان)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

مادری :- (در وزن فاعل) منسوب بہ مادہ ذاتی، اصلی، قدرتی، حقیقی، طبیعی، شرعی

طبیعی۔ عربی صفت، فصیح، راجح۔

ابھارا شوق نے تنقید عوا سے برہمن پر کہاں تک مادی شکلوں میں حسن بنیادی ہے

مختصر لکھنوی

مادیاں :- گھوڑی، مادہ، اسپ، فارسی
 سونٹ - (نور اللغات)
 قول فیصل - یہ لفظ جمع نہیں ہے بلکہ مفرد ہے
 اس میں الف ذون اہلی ہے اور فاس گھوڑی
 کے لئے مستعمل ہے۔ لیکن اردو میں عام طور سے
 رائج نہیں۔
مادیت :- مادہ، جزا، جمائیت، جمعیت
 عربی سونٹ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
 منفعت کا ہے زمانے میں دور
 مادیت نے نکالے ہیں طور مرزا ودا
مادین :- (بیانے سرحد) ترکاٹکس، اردو
 اردو سونٹ، حوام کی زبان۔
 قول فیصل - گھوڑے کے لئے گھوڑی بولتے ہیں
 بیڑ کے لئے مادین اور بھرا بولتے ہیں۔
 ماؤشہ - در بفتح حرف سوم، گھوڑے اذان،
 اذان دینے کی جگہ مسجد یا وہ آذان کی غلوں
 جگہ جس پر گھوڑے کے مؤذن اذان دیتا ہے۔
 عربی - اسم غرت، تعلیم یافتہ طبقہ کی اذان۔
ماؤول :- (دباؤ سرحد) اذان دیا گیا۔ وہ
 جب کو کسی مقام کی اجازت دی گئی ہو۔ عربی صفت
 تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
مار :- سانپ، آگ، افنی، فارسی، مذکر
 نفعی، رائج۔
 محلہ صوفیہ - لیکن جہاں گل ہے وہاں مار
 ہے جہاں خزانہ ہے وہاں مار ہے۔ (نور اللغات)
 قول فیصل - تنہا کم کسی دوسری لفظ کے ساتھ
 ترکیب زیادہ مستعمل ہے جیسے - برصغیر،
 نارسیہ، مار عذاب، مار لاف، مار آستیں وغیرہ۔
 سوسے سر داران یہ کالیک سر لڑکر ہے

مانگ جو مال مار سفید، شکر، سرشکر، ندی
 بعد مردن کیا رہے گی یا دگیوے جتاں
 قبر میں یہ کبھی مار عذاب آتا نہیں
 کاکل پیمان جہاں کا اگر غم ہو ہی
 سوکھ کر ماسیہ مانند سو ہو جائیگا
مار :- چوٹ، ضرب، درد، کوب، کوبہ کاری
 اردو - غیر - نفعی، رائج۔
 نہیں تلوار کی جا جتا جو دشمن ہوا سے زبرد ہے
 زیادہ ہوتی ہے وہ سے سے دل اور ہونے کی
 عشق ابرو سے کچھ ڈال دیا زخمی میں
 جس طرف دیکھتا ہوں مار تو لوگوں کی
مار :- مارنا، مصور سے امر کا صیغہ - بڑی ضرب
 لگا، چوٹ لگا، وار کر، قتل کر، وار لگا۔ اردو -
 نفعی، رائج۔
مار :- دھکا، مس، رنج، عذاب، روکھ
 تکلیف، اردو عورتوں کی زبان۔
 محلہ صوفیہ - خراپیش کی دشمن کو بھی زد ہے
 سب کچھ سہا جاتا ہے وہ کی کپڑ کی اور نہیں سہی جا
مار :- لنت، پستکار، مناسبت، دھکا، بھرا
 اردو عورتوں کی زبان - قاسیل الاستعمال۔
 تیری چھو چھو کو ہونٹا کی مار
 قریب وہ اسے عسلی کی مار
مار :- اٹھان، ٹوٹا، خار، غصہ، بغض، بغاوت
 حق تلفی، جیسے یہ وہ سرکار نہیں ہے جہاں تہارا
 آپ یہ مار میں جاسا۔ (نور اللغات)
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مار :- مراد، لوٹ، غارت، مہتر، اردو -
 غیر نفعی، رائج۔
مار :- غصہ، اہن، دہان، آفت، بلا، عذاب

شامت - (نور اللغات)
 قول فیصل - لکھنؤ میں تہا مار نہیں لگتا بلکہ مار
 بولتے ہیں۔
 پڑا کوپے میں سے لکھنؤ میں کھنٹ جاتا ہے
 یہ اس عشق صغیر تھو پر خنڈ کی مار لکھنؤ میں
مار :- سبزا، قزیر، مکانات، عمل - جیسے
 اس کو پیت کی مار دو آپ دوست ہو جائے گی۔
 جہاں باپ کو سنا یا دہی سی مار پڑی۔ (نور اللغات)
 قول فیصل - یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔
مار :- بٹ، بٹو، خوف، دھکی، ڈرا، جیسے
 بچے کو آنکھ کی مار بہت ہے۔ (نور اللغات)
 قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مار :- آفت، کثرت، بہتات، شمت، زیادتی
 اردو عورتوں کی زبان - قاسیل الاستعمال۔
 محلہ صوفیہ - بھلی لپکانے میں نقدہ آج کا لپکا ہے
 دی اور گھی کی مار ہے۔ (نور اللغات)
مار :- غرت، خراج، جیسے بولانی سی پھروں
 پانوں کی مار رہتی ہے آتی تو کسی کے پاں بھی نہ ہوگی۔
 بھر مار بھی اس سختی میں ہے وہاں دو لپاں تراد
 بولتے ہیں۔ (نور اللغات)
 قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
مار :- کار، بار، کام، کاج، دو گھروں کی ماریں
 بچہ کا سہ لکھنؤ آیا۔ عورتوں کی زبان - (نور اللغات)
 قول فیصل - لکھنؤ کی عورتوں کی یہ زبان نہیں۔
مار :- صلی، کوشش، جلدی، تائید، جیسے
 اپنی جانب میں قریب تیری مار کرتے ہیں آگے منت اپنی
 طرف سے تو مار مار کے جاؤ۔ عورتوں کی زبان -
 (نور اللغات)
 قول فیصل - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

مار: شدت، غصہ، علاج، بد رفتہ، مصلح
عورتوں کی زبان۔

خفتہ: کھل کی ارگھی ہے۔

اس معنی میں عورتوں کی زبان پر مار گ ہو۔
(نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ کی عورتیں کسی طرح نہیں بولتی
مار: تورا، زور، پڑ، پٹ، نا خدا دو، عوام کی زبان

محل صرف: رافیل کی مار تین سوڑ کی ہوتی ہے۔
مار: فریب، دھوکا، چال۔ جیسے کس مار

سے بیل کو پکڑا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار: (مرکبات میں) اسم فاعل ترکیبی ہو کر
ہلاک کرنے والے کے معنی ہو جاتے ہیں۔ جیسے مرد مار

عورت، یعنی مرد کو ہلاک کر دینے والی عورت۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: یہ عورتوں کی زبان ہے۔
مار: (کنایت) طبع، حرص، لالچ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مار: پندل می، ایک قسم کی عمدہ می، پوتنی می

بندیل کھنڈ۔ (فرنگ آصفیہ)
قوا فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار: پکن، دھرق، جس میں اکثر دھان پیدا
ہوتا ہے، دھانی مٹیا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
مار: کلام میں زائد آتا ہے، زیادتی، کثرت

اردو، عورتوں کی زبان۔
محل صرف: بکل شرک پر زبردست لاکھی چلی اور

اند دیا تیل نے مار آفت کر دی وہ تو کیے
پولیس آگئی درنہ غصیب ہو جاتا۔

مارا: بارانی زمین، وہ زمین جس میں صرف بارش
کے پانی سے پیدا ہوا ہو۔ پہاڑی کیا رکھتے ہیں۔

وہ زمین جس کا تردد بارش پر منحصر ہے، ہندی، موٹ
(نور اللغات) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مارا: مارا ہوا، زدہ۔ (اردو صرف) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: خوف و دہشت، ڈر و خیرہ کے ساتھ
صرف ہے۔

وصل کی شب میں بھی نہ سویا آہ
روزہ بھراں کے خون کا مارا (مردن)

مارا: بیکہ، مقول، قتل شدہ، کشتہ، مذبح
ڈسا ہوا، گزیرہ۔ (اردو، صفت) (راکج)

ڈسا ہو کالے نے جس کو کا فر تو وہ منوں کے اثر سے کھیلے
وہ ان دگیو کا تیرے مارا نہ منوں سے بولے نہ سے کھیلے

ذوق دہوی
مارا: تکلیف رسیدہ، رنج کشیدہ، دکھ زدہ

تتا یا ہوا۔ (اردو صفت) (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل: مختلف ترکیبوں سے راکج ہے جیسے

سردی کا مارا، غم کا مارا، آفت کا مارا، بھوک
کا مارا، پیاس کا مارا۔

پریشان دیکھ کر اس زلف کو دل کی یہ حالت ہو
کہ جیسے دھوپ کا مارا تگے ہر دم بزم سایا عورت

مارا بیکہ تباہ شدہ، برباد شدہ
کہتے ہیں سنس سنس کے وہ جب غش میں سفتے ہیں مجھے

غم زدہ غفلت کا مارا بے خبر کیونکر نہ ہو
شرقت (نور اللغات)

قول فیصل: اس کے معنی غفلت میں پڑنا
ہیں نہ کہ تباہ شدہ، برباد شدہ۔

مارا: مارنا کا ماضی، تڑپا دیا، قیاب کر دیا

بے قرار کر دیا۔ (اردو صرف) (فرنگ آصفیہ)
مجھ کو قیاب دیکھ کر، بولے

آپ کے اعتراب نے مارا (داغ)
مارا: نقصان پہنچا یا ہوا یا تباہ کیا ہوا، تباہ

شدہ، برباد شدہ۔ (اردو صرف) (فرنگ آصفیہ)
جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں

طلو روز حساب نے مارا (داغ)
مارا از میں گیاہ ضعیف اس گماں نہ بود

جب کوئی ضعیف یا کمزور ایسا کام کرے جو اس
کے حوصلہ بہت سے بالاتر ہو تو اس کی نسبت یہ

مثل بولتے ہیں۔
یہ عشق کا پہاڑ کہاں اور کہاں جیل

مارا از میں گیاہ ضعیف اس گماں نہ بود (نور اللغات)
قول فیصل: یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے اور

قلیل الاستعمال ہے۔
مارا بہ سخت جانی خود اس گماں نہ بود

مجھ کو اپنی سخت جانی کا یہ گمان نہ تھا۔ یعنی
مجھ کو یہ گمان نہ تھا کہ میں اس قدر سخت جان ہوں

(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل: یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے

اور قلیل الاستعمال ہے۔
مارا پانی نہ مانگے: دفعۃً مرجائے کی جگہ

کیا تری زلف کا مارا کوئی پانی مانگے
دفعۃً کاٹ کے ناگن یہ پلٹ جاتی ہو شاد

اس کا مارا ہوا پانی بھی نہ مانگے قاتل
ختم حویری کا جو ہرے ترے خیر میں دنہ

(نور اللغات)
قول فیصل: اس کی وضاحت ضروری تھی کہ

کسی اسم یا ضمیر کے ساتھ ہی بولتے ہیں جیسے

شاد کے شعر میں ہے: زلف کا ہر اک پانی مانگے۔
اور زند کے شعر میں ہے: اس کا مارا ہوا پانی مانگے
اور ذیل کے شعر میں جو ان کا مارا پانی نہ مانگتا۔

ان کا مارا نہ مانگتا پانی
سچ تو یوں ہے جانی دیوانی (گفتار عشق)
مارا پڑنا: قتل کیا جانا، مارا جانا قتل ہونا، شکار
ہونا، قتل شدہ ہونا۔ اردو صرف، مترادف۔

مارا پڑا اجال میں میں اپنے نصیب سے
بخت سیاہ مجھ کو سیہ مار ہو گیا امیر
مرغ دل مارا پڑا حتم سیاہ بار سے
پنچہ منزگاں اسے شاہیں کا چنگل ہو گیا آتش
مارا پڑنا: بیٹے گھاتے میں رہنا۔ اردو صرف، مترادف۔
عشق بازی کا بکھر مارے سر سارا پڑا۔
دل نے تو چاہا اسے میں مفت ہی مارا پڑا شوق دہکا
مارا پڑنا: تباہ ہونا، برباد ہونا، اس قدر
نقصان اٹھانا کہ جان پر صدمہ ہو۔

(ذرا لفظیات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب یہ صرف مترادف ہے۔

مارا پھرنا: وہی تباہی پھرنا، خراب خستہ پھرنا
ذیل: زخار پھرنا، آوارہ پھرنا۔

ی خدا پہنچا کھیل کو دے کی طرف
ہند میں مارا پھرے بے زور دے زکریا کھیل

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس جگہ مکرار کے ساتھ مارا پھرنا
جو عوام کی زبان ہے۔

مارا پھرنا: دھکے کھاتے پھرنا، ٹھوکر کھاتے
پھرنا، درجہ پھرنا، بے قدری ہونا۔

جب سے ہے مجھ کو روز بھر پسند
اوی بھرتی ہے در بدر شب و صبح

جنس زبوں کی طرح سے مارا پھرنا ہوں میں
ہر کو ہے، ہر گلی میں خریدار کے لئے غافل
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اب بکرار مارا مارا پھرنا عوام
کی زبان ہے۔

مارا تارنا: مار ڈالنا، کام تمام کر دینا
ہلک کر دینا، جتنا نہ چھوڑنا۔ اردو محاورہ قریب مترادف۔

سرتن سے مرے تو نے ستم گارا تارا
آخر کو محبت نے مجھے مارا تارا جرات

تنگ میں جینے سے خود فرقت میں کاٹیں گے گلا
مارا تارے گی یہ آخر موت کی تاخیر بھی جلا

مارا تارنا: بیٹے مرنے کے قریب کر دینا، ہلکان
کر ڈالنا، حیران و پریشان کرنا۔ اردو محاورہ

عورتوں کی زبان۔
مارا تارا مجھے تڑپا کے جو ہے موت اس نے

کیا گنہ میں نے کیا تھا شب تنہائی کا شر
قول فیصل۔ اس کا ایک معنوم ہے زریختہ

کر لینا۔ اپنی محبت کی زنجیر میں جکڑ لینا جو قریب
بترادف ہے۔

شب سر سے جو زلفوں کا سیہ مارا تارا
کس بیچ سے عالم کے تیں مارا تارا شوق

ایک معنوم ہے محبت میں بستیاب و بیقرار کر دینا
جو عورتوں کی زبان ہے۔

بے آنکھ رٹے مارا تارے گی وہ جیون
کینت کو سوچی کوئی شہنشاہ جو حیا میں جلا

مارا تو کیا مارا: جو خود ہی مر رہا ہو اس کا
مانا کچھ دلا دی کا کام نہیں۔ اردو صرف،

فصیح، راسخ۔
کسی سبکیں کو اسے بیدار کر مارا تو کیا مارا

جو خود ہی مر رہا ہو اس کو گرامر تو کیا مارا ذوق
مارا جانا: جان سے جانا، قتل ہونا، ہلاک ہونا

کام تمام ہونا، قتل کیا جانا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ
آنکھ سے آنکھ سے رطقی مجھے ڈر ہے دل کا

کہیں یہ جانے نہ اس جنگ و جدل میں مارا ذوق
بتائیں نام و نشان آپ پھر کیا یہ سوال

دیا جواب کہ مارا گیا علی کا لال مشتق
مارا جانا: ڈرنا، ضائع ہونا، روپیہ کا وصول

نہ ہونا، تلف ہونا، اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صرف۔ بے سمجھے ہو جیسے تباہت شرع کی ہزاروں

روپیہ کا سود قرضہ میں گیا وصول ایک پائی ہونی
سارا روپیہ مارا گیا۔

مارا جانا: تباہ ہونا، برباد ہونا، ویران ہونا
اجڑنا، جیسے بیج مارا جانا۔ اب کے اعلان سے

چنا مارا گیا۔ (ذرا لفظیات و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس صورت سے نہیں جوتے

مارا جانا: کھو یا جانا، تلف ہونا جیسے حق مارا
جانا۔ دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
مارا جانا: شات آنا، آفت میں پھینکا، ہلاک

پھینکا، ہتھکے آفت ہونا جیسے دغریب تو مفت مارا گیا۔
چھلک مجھ سے دھمکاتے داری جاؤں زنجیر پوری

مخت میں ایران ہو میں کیرا دی جاؤں دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ لکھنؤ کی حریر کی کے ساتھ بولتی ہیں۔

مارا جانا: دکانیہ، غائب ہو جانا، اڑ جانا،
ناپید ہو جانا، غارت ہو جانا، جاتا رہنا، گم ہو جانا

جیسے آج سب کے سب ملازم کہاں مارے گئے۔
دفعہ (آج سب نوکر کہاں مارے گئے)۔ ایک

بھی حاضر نہیں۔ (ذرا لفظیات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر گئے ہیں۔
لکھنؤ میں اس موقع پر کہیں گے آج سب نوکر
کہاں رہ گئے۔

مؤلف تائید کرتا ہے۔

مارا جانا: یہ لٹ جانا، مٹ جانا، پھری ہو جانا
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مارا جانا: یہ مرد و دو ذلیل ہونا، زمین و خوار
ہونا، ارد و صرف، تریب بہتر و گ۔

کیا شیطان مارا ایک مسجد کے نہ کرے میں
اگر لکھنؤ میں مسجد میں سر اڑا کر کیا مارا اندر
مارا چہ اڑی تھو کہ گاؤں آمد و حشر
رفتہ:۔ مجھ کو اس قصہ سے کیا مطلب
کہ گئے آئے اور گئے جا گیا کسی ساطے سے
بے تعلقی ظاہر کرنے کے لئے یہ مصرعہ پڑھتے
ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)

کسی کے آئے جانے پر بے پروائی ظاہر کرنے
کے لئے۔ (ذواللغات)

کسی کے عزت و نصب سے ہمیں کیا مطلب۔
(مجامع ہندوستان)

قول فیصل۔ یہ فارسی کی شکل ہے اور تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان ہے۔

مارا و حشر اچھا:۔ مرنے کے قریب ہونا، قریب
مرگ ہونا، بھڑا (مردہ ہو جانا، ارد و حشر
مترادف۔

مارا و حشر: یہ آنکھ لانے کی دیر ہو
مارا لہرے کے:۔ سائب کا کاٹا ہوا چوڑا
سٹاپ۔

لہرے جس کا نہارا زلف کتنی سی ہی

جو جادواری بلکے ہیں یہ ان گلی میں ہوں شاد
(ذواللغات)

قول فیصل۔ کسی عذیر کے ساتھ مستقل ہے۔
عیسا کہ شرمیہ:۔ جس کا مارا لہرے سے بہت آدہ
اس کا مارا لہرے سے۔

اسب دارا کی جگہ کو لہرے سے زبانوں پر
زیادہ ہے۔ لیکن کسی عذیر کے ساتھ ہی تہنا نہیں
مارا مارا:۔ پیچ، پیچھے، متواتر، برابر
ارد و صرف، مترادف۔

وہ سادھی کی بہاری، وہ راگ سادھ کے
وہ کوئی سادھ کی عدا میں وہ ٹینگ مارا مارا قدر
مارا مارا:۔ کشاکش، دھکا پٹیل، انجانائی
قتار، کشاکش۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مارا مارا:۔ برائے انجام کثرت، بہتات
افزونی، زیادتی۔

فقد:۔ سال ختم ہے۔ آج کل کام کی مارا
مارا ہے۔ (ذواللغات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مارا مارا:۔ کمال محنت، جانفشانی زحمت
کشی و جفاکشی۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مارا مارا:۔ جدوجہد کرنا، کوشش کرنا،
فقد:۔ مارا مارا کر کے آج یہ کام ختم کر دیا
(ذواللغات)

نہایت کوشش، زحمت، دھڑ دھوپ،
جدوجہد، تنہا تنہا جیس میں نے امر کا
یہ مارا مارا کی کرکٹ کیا کرے گا۔

فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ یہ ہی کی زبان ہے اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔

مارا مارا:۔ بھاڑ، بھل، انراقری۔
(ذواللغات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مارا مارا:۔ اہل علم ستم جو ہر طرف سے کچھ پرہ
زور و کوب، ارد و ہار، جوتی پیرا، از حد
جور و جفا، ارد و صرف، عورتوں کی زبان
تفیل الاستمال۔

کوچہ گیسو میں کیوں جادوں میں سودا نہیں
تھکا ہے اندھیر ہے عوفا مارا مارا ہے (شک)

مارا مارا پھرنا:۔ آدہ پھرنا، سرگردان ہونا
وہی تباہی پھرنا، خست و خراب پھرنا، دربد پھرنا
ارد و صرف عوام کی زبان۔

تاک کہ خطا دے لے تیر دکان بیٹھے ہیں
مارا مارا پھرنا:۔ کبوتر باہر داغ
قول فیصل۔ جمع کے لئے یا تعظیفاً مادے مارا
پھرنا بولتے ہیں۔

جو مر رہے ہیں اس پر ان کا نہیں ٹھکانا
کیا یہ یہ کہاں ہے پھرنا، مارا مارا پھرنا
تا نیت کے لئے ماری مارا پھرنا بولتے ہیں۔

دوستدار میں کا جو نچو سا لٹ گیا دنیا ہے جو
بیکسی پھرنا ہے بیکسی ماری ماری (انداز اُتق)
مارا مارا پھرنا:۔ ٹھوکریں کھانے پھرنا،
ارد و صرف، عوام کی زبان۔

میں وہ سنگ وہ ہیں کہ جو ٹھوکر دوں یہاں
پھرنا ہر طرف مارا مارا زمین پر
مارا مارا پھرنا:۔ بھولا بھٹکا پھرنا، بھٹکا پھرنا

اردو صرفت - عوام کی زبان -

وہ عیش میں پھرتے ہیں مارے مارے
تباہی زدہ کارواں کیسے کیسے
مارا مار جانا - کسی طرح پہنچنا، بدقت پہنچنا
افغان - خیزاں پہنچنا - اردو صرفت، عورتوں
کی زبان، قلیل الاستعمال۔

الغرض مضطرب وہ گھر آیا
رات کو مارا مار جا پہنچا (عروج اخت)
مارا مار چلا آنا - تیزی کے ساتھ ایک رفتار
سے آنا - اردو صرفت، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
محل صرفت - کچھ دیر تک بجز گرد کے اور کچھ نظر
نہ آیا اور بجز ٹاپوں کے اور کوئی آواز نہ سنی -
جب قریب آئے تو دیکھا کہ وہ سوار مارا مار
چلے آتے ہیں - (فسانہ آزاد)

مارا مار کرنا - نہایت کوشش کرنا، دوڑ دوڑ کر
کرنا، بلدی کرنا، بمشکل تمام کوئی کام کرنا - اردو
صرفت، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
محل صرفت - رمضان میں پیارہ شروع کیا اور
اتنا گھسیٹا کہ مارا مار کر کے اگلے رمضان تک ایک
پیارہ ہوتا تھا - (ایمانی)
وہ مارا مار کر کے تہاڑ ڈھپہ بجا رہی ہیں مارا مارا -
(دنگھڑ سہیلی)

مارا مار کرنا - کسی چیز کی افراط کرنا، تقاضہ
کرنا - (نور اللغات)

تولی فیصل - اہل کشتہ نہیں ہوتے -
مارا ہوا - تباہ، برباد کیا ہوا - ہکان کی ہوا
اردو صرفت، فصیح، رائج -

کشتہ سے گرم جو شہر جانی یار کا
مارا ہوا دل دینا ہے فصل بجا کا آتش

مارا ہوا ہونا - فریفتہ ہونا، متاثر ہونا - اردو
صرفت، فصیح، رائج -

میں یہ بھی مارا ہوا تھا اگر شش تقدیر کا
اور دشت نے نکالا سلسلہ زنجیر کا قرار
(قرار اللغات)

مارا آستین - (باضافت) دوست نرا دشمن
دوست بن کے ہر وقت ساتھ رہنے والا دشمن، ترکیب
دشمن - خادسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج -

ہیں مشت زلف میں اعلیٰ بھی دشمن
ہمارا ملکہ مارا آستین ہے وزیر
قول فیصل - اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہی

بہر میں کسی طرح نہیں ہوں
یہ جان لو مارا آستین ہوا آخر شاہ ادب
مارا آنا مارنا کھانا - خود کچھ جی چاہے
کرنا دوسرے کو کچھ نہ کرنے دینا، خود چاہے زیادتی
کرنا دوسرے کی زیادتی نہ برداشت کرنا - اردو شکل
عورتوں کی زبان -

محل صرفت - باجی آپ نے اپنے رٹ کے گوشہ
دے رکھی ہے - جب رٹا ہے تو آپ اس کے
تج کرتی ہیں وہی خل ہے کہ بیٹا مارا آنا مارا کرنا
مارا میریج ہے - - کیف وہ شے پس گیا ہے
نہ خود استعمال کرتا ہے نہ دوسرے کو استعمال
کرنے دیتا ہے - (محدودات ہندوستان)
قول فیصل - اہل کشتہ نہیں ہوتے -

مارا کھنگانا - مار کر کھنگانا، ہرا دینا،
نکست دینا، مارنے ہوسے دودھ کے
جانا - (نور اللغات)

تولی فیصل - یہ عوام کی زبان ہے -
مارا بیٹھنا - ہڈوں کو دینا، کھڑی سے بیٹھ دینا

گت بنا دینا، بیٹھ دینا، تھپڑ لگا دینا - جیسے
اندھے کی داد نہ فریاد اٹھا مار بیٹھ گیا -

دور لانا - زبردستی
قول فیصل - کھڑی یا اور کسی چیز سے کم ہونے کا
ظہر سے ملنے سے مار بیٹھنے کے معنوں میں ہوتے ہیں
مارا بیٹھنا، بیٹھ جانے کا، غصہ کر لینا، کسی کا دل
درا بیٹھنا، خیانت کر لینا - اردو صرفت، عوام کی زبان -
مراغہ دل مار بیٹھتے ہیں

یہ دوست ادھر سے ادھر گئی تھی
مار پٹائی - اربیت عورتوں کی زبان
(نور اللغات)

قول فیصل - اس جگہ مار پٹ پٹا ہوا ہوتا ہے -
مار پٹ پٹا - مارا مارا، زور و کوب ہونا، ہر
ہونا - اردو صرفت، عوام کی زبان -
محل صرفت - تم کو مار بیٹھتی تو تم جانے کو ہستے
کی بات ہے - (نور اللغات)

مارا کھپڑ ہونا - (بفتح چہا دم و بفتح کشتی) کشتی میں
جست پٹ ہونا، کسی ایک کا چست ہونا، کشتی
آرام پار ہونا - اردو صرفت، عوام اور سپرد فوں
کی اصطلاح -

محل صرفت - بجائی نہیں تو کاٹنا کشتی پسند ہو، ٹھکانا
کشتی سے نظریہ ہے جب تک دنگلی میں مارا کھپڑ
نہ ہو سزا نہیں آتا -

مارا پٹنا - اربیت ہونا، زور و کوب ہونا -
کو بکار دینا، جتا کاری ہونا، جتا جانا، اردو
صرفت، غیر فصیح، رائج -

ہندو وہ آزدہ کسی اور سے ہم کو سے جاؤں
کڑا تقصیر کرے ان کی ہیں مار پٹے دلو
مارا پٹنا بیٹھنا خدا کا غضب لانا، آفت آنا

تہا اپنی نازل ہونا، صدمہ پہنچنا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔

ابھی نو چند ہی کو آئے :- زیادت کو اگر
علم حضرت عباسؓ ہی کی مار پڑے دند
قول فیصل۔ کسی نہ کسی بزرگ ہستی یا کسی ضمیمہ
کے ساتھ ہوتے ہیں۔ جیسے خدا کی مار پڑے حضرت
عباسؓ کی مار پڑے وغیرہ۔

مار پڑنا : پتا صبر پڑنا۔ ڈھکنا۔ اردو صرف
دہلی کی زبان

سینگ دے آتش رخسار سے دل کی چوٹی
عشق کی مار پڑی ہے ترے بادیوں پر اس
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں صبر پڑنا ہی بولتی ہیں
جاہل عورتیں صبر (فحشیتیں) بولتی ہیں۔

مار پڑنا : بد حالگنا، کو سا پڑنا جیسے
اسے تو فقیر کی مار پڑ گئی۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مار پڑے :- زد و کوب ہو۔ عورتوں کی زبان

(نور اللغات)

قول فیصل۔ کسی ضمیمہ کے ساتھ ملا کے بولتے ہیں۔
مار پڑے : خدا کا غضب نازل ہو۔
(فقیر) اسے تجھ پہ خدا کی مار پڑے۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ کسی بزرگ ہستی کے نام کے ساتھ
بولتے ہیں جیسا کہ مثال سے ظاہر ہے مطلب
ہوتا ہے کہ وہ تم سے کبھیں۔

مار پڑنا :- زد و کوب، رونا ہی جھگڑا
اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرف۔ آج منصور نگر کی چڑھائی پر رکھے
داؤں میں بہت زبردست مار پیٹ ہوئی پولیس

سب کو پکڑ کے چوکی پر لے گئی۔
مار پیٹ کے :- دقت سے، مشکل سے۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ مار پیٹ کے بولتے ہیں جو
عوام کی زبان ہو۔

مار پیچ :- پریم، سیاہ، ریشم کا پتھا جو جھنڈے کے
سر پر لٹکا دیتے ہیں۔ جود، جھنڈے کی چوٹی
(۲) کئی سانپوں کی مانند باہم بے چیدہ تصویر۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان سنوں میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

مار پیچ :- راہ پر پیچ، پیچہ اور راستہ، پیرھا راستہ
چکر کی سڑک، پیر پھیر کا راستہ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار پیچ :- پیچیدگی، فارسی مذکر
مار پیچ اس میں پڑ گیا ہے عجب
نہیں گھلتا جو بعد غور سبب (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مار پیچ کی پامیت :- فریب کی باتیں۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا پیچ کی باتیں زبانوں پر ہے۔
مار پیچ کی راہ :- پیرھا راستہ، راہ کی وجہ
پیر پھیر کی راہ، چکر کا راستہ۔

رکھتا ہے زلف یاد کا راستہ ہزار پیچ
اسے دل کچھ کے جاؤ ہے راہ مار پیچ کلیم

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار پیچے سنوار :- عورتیں ذات کے بعد عورت
کے محل پر بولتی ہیں (فقیر) وہ کسی کو ایک

بیسے آدمی کے پیچے مار تھوڑی ڈالیں گے یہی
ناک خفا ہوں گے۔ شور کریں گے اور کیا کریں گے۔

پھر مار پیچے سنوار ہوئی تو کیا، سر ہلکا کر کے پیچے لکھنؤ میں

نوبت اس کی چوٹی میں گورنگا رہے
سجہ کہتے ہیں کہ مار کے پیچے سنوارے راسخ

(نور اللغات)

جنگ کے بعد انتقام شکل ہی سے لیا جاتا ہے
کام بگڑ جانے باعث میں فرق آ جانے کے بعد
صلح و آشتی بیکار ہے۔

راتے پھرتے ہیں پیار سے سو ہے
مار پیچے سنوار ہے سو ہے

دل عشاق پر یہاں پہلے
مار گیسو کی مار ہوتی ہے قطعہ

چشم کرتی ہے حذر خواہی پھر نکلتا

مار پیچے سنوار ہوتی ہے (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

مارتا ہوا :- جھک دیتا ہوا۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ تمہارے ڈڈ پٹے کا سیاہی مارتا ہوا

سبز رنگ ہے بہت اچھا معلوم ہوتا ہے۔

مارنے خال :- دکانیہ، بادیہ، ظالم

ستمگر، سفاک، زبردست، زور آور۔ اردو

اسم مذکر۔ (نور اللغات) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام بھی کبھی
بول دیتے ہیں۔

مارنے خال سے سب ڈرتے ہیں۔

ظالم سے سب ڈرتے ہیں۔ ظالم آدمی سے

ہر شخص خوف کھاتا ہے۔ اردو صرف، عوام
کی زبان۔

مارتے کا لکھنا پکڑا جاتا ہے کہتے کا لکھ

نہیں پکڑا جاتا۔ (دش) بد زبان کی بد زبانی کے روک نہ سکے کے محل پر بولتے ہیں۔

(دور الفات)

مارتے کے لکھ پکڑے جاتے ہیں بولتے کی

زبان نہیں پکڑی جاتی۔ زبان کسی کے روکے نہیں

رکتی یہ بے قابو کی جیسے۔ (محادات ہندوستان)

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں مارتے کا لکھ

پکڑا جاتا ہے کہتے کی زبان نہیں پکڑتے بولتے ہیں

مارتے کے پیچھے بھاگتے کے اگاڑی۔

(دش) بزدل کے متعلق مستعمل ہے۔ (دور الفات)

قول فیصل۔ اہل لکھ مارتے کے آگے بھاگتے

کے پیچھے بولتے ہیں۔

مارتے مارتے آتو بنا دینا۔ خوب مارنا۔

ازحد بیٹنا، بری طرح مارنا۔ اردو صرف،

عوام اور عورتوں کی زبان۔

مارتے مارتے بھر کس نکال دینا۔

بہت مارنا۔ (دفرنگ اثر)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اسی

جگہ مارتے مارتے بھر دینا بھی بولتے

ہیں۔ مارتے مارتے دم نکال لینا بھی اسی

جگہ مستعمل ہے۔

مارتے مارتے بھور کر دینا، بری طرح

پیٹنا۔ اتنا مارنا کہ آدمی لوٹھ ہو جائے۔ اردو

صرف، عوام کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ مارتے مارتے

کچلا کر دینا بھی ہے۔ جیسے۔ بے تیز زبان

سنبھال کر نہیں بولتی ابھی مارتے مارتے کچلا

کر ڈالوں گی۔ (بنات انش)

قول فیصل۔ اسی جگہ مارتے مارتے چڑی اور چڑ

دینا بھی بولتے ہیں

مارچ۔ (بکون دوم دوم سال عبوری کا

تیسرا مہینہ جو ۳۱ روز کا ہوتا ہے۔ انگریزی

مذکر، راج۔

مارچال۔ ہندی شاعری کی ایک صورت

کا نام۔ ہندی، اہل ہند کی زبان۔

محل صرف۔ دانہ کیا مارچال ہے اور کیا

صاف بول چال ہو۔ (فنائت آزاد)

مارچلتا۔ مار شروع کرنا۔

فصل۔ ہر ایک کو سید سے مارچلو۔

(دور ہندستان)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اور

قلیل الاستعمال ہے۔

مارد لو اٹا۔ کسی کو پٹوانا، زد و کوب کرنا

(دور ہندستان دفرنگ آصفیہ)

کسی پر زد و کوب کر دینا (برایہ زبان اردو)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔

یہ مار دینا نہیں مار کھلوانا ہے۔

مولف تاہم کہتا ہے کہ کسی زمانے

میں بولتے ہوں مگر اب بالعموم مار کھلوانا ہی

زبانوں پر ہے۔

ماردو زبان (دش) منافق آدمی

فارسی ترکیب صفت مذکر۔ تسلیم یافتہ

طبیقہ کی زبان، قلیل الاستعمال

مارو صراط۔ زد و کوب، لڑائی

جنگ و جدل، مار پیٹ۔ اردو موش

عورتوں کی زبان

ابھی خیر ہو پکڑا گیا ہے واں قاصر

بول دے نہ کہیں اردو حار میں کا قذ نفردی

کرنا کے ساتھ صرف ہو۔

غلبہ تھا دیں کا کفر کی بستی اجاڑ لیتی

میدان سرکہ میں عجب مار دھاڑ لیتی

مار دینا: بے قفل کر دینا، ہلاک کر دینا

اردو صرف، فصیح، راج۔

محل صرف۔ ڈاکو بھی عجب قیامت کے تھے

رتنا پاسی کا سارا مال لوٹا اور اس کے

بچوں کو بھی مار دیا۔

قول فیصل۔ اس جگہ جان سے مار دینا

بھی زبانوں پر ہے۔

مار دینا: مار بیٹنا، ہاتھ چلا بیٹنا،

دست اندازی کر بیٹنا۔ کسی کو غصہ وغیرہ میں

مار بیٹنا، زد و کوب کرنا۔ اردو صرف،

غیر فصیح، راج۔

محل صرف۔ لڑکا سیدھا چلا مار رہا ہے

تم نے خواہ مخواہ ہی میں اس کو مار دیا۔

قول فیصل۔ اس جگہ مار بیٹنا بھی زبانوں

پر ہے۔

مار دینا: کسی کے ساتھ نفی کرنا، غلام بازی

کرنا، بد کام کرنا۔ اردو صرف، بازاری

زبان۔

کوئی ہراس کی مار دیتے ہیں

وہ ڈاسہ ہراس کرنا ہوا

مار دینا: بے رقم یا روپیہ پیسہ وغیرہ میں

نہانت کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ نواب صاحب کی قبلی رقم تھی ملازم

صاحب نے سب ماری اب خود نواب صاحب

ایک ایک پیسے کو تھاج ہیں۔

مارڈالٹا: ہلکے ہلکے کر دینا، قتل کر دینا، ذبح کر دینا، موت کے گھاٹ اتارنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مارڈالٹا: مار ڈالنے کی بات یہیں یہ خوش بیاں آپ کی موت کا پیغام آئے گا زبانی آپ کی کھڑکی مار ڈالنا: تباہ و برباد کر دینا، کہیں کا نہ رکھنا پریشان و حیران کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔ یہاں غضب ہو کہ وہ الفت کو بگڑتا ہی نہیں مارے ڈالے ہو ہمیں آہ بخت جس کی جرات مار ڈالنا: ایک عاشق بنا لینا، فریفتہ کر لینا۔ مرہ لینا، گردیدہ کر لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔ زخمی ہونے کے پہانچے پر خار ڈالنا: کافری اس ادا کے لمحہ کو تو مار ڈالنا مستحق مار ڈالنا: تباہ و برباد کر دینا، پھیر کا دینا ہے جین کر دینا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

مارڈالٹا: کو اس خالی کمان سے خدنگ۔ جب اٹھا کر ہاتھ وہ انگریزیاں دیکھ بگاڑی مار ڈال کرنا: قتل و غارت کرنا، مار کر کام تمام کرنا، اور کھٹا، مار ڈالنا، جیتا نہ چھوڑنا۔

ہم کہ تو مار ڈال کر کیا اس کے جسم سے تاحہ تو کہہ کے لیا تو قاتل سے کیا خبر مستحق (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ: اس میں مار ڈال کرنا قتل صرف نہیں ہے نہ مار کے معنی آتے ہیں بلکہ مار ڈال کر جو کام میں آتا ہے جیسے مار ڈال کر دی، مار ڈال کر دیہ و غیرہ اور یہ عورتوں کی زبان پر مار ڈالنا: کام تمام کر دینا، کچھ کر جانے نہ دینا، قتل کر دینا، جان سے ڈالنا، مار ڈالنا۔

اردو صرف، قریب بہتر دک۔

زلف اس کی سیاہ ناگن ہے مار رکھتی ہو جس کو ڈستی ہے رندہ

تھلا صرف: میاں میں بچے بھی غضب کے ہوتے ہیں جس پر مارتے ہیں اسے مار رکھتے ہیں (اردو سے سلی۔ غائب)

مار رکھنا: ایک ناشوق بنا لینا، مرہ لینا، مارل کر لینا فریفتہ کر لینا، متوجہ کر لینا۔ اردو صرف، قریب بہتر دک عالم کو مار رکھا ہے باقیہ کو زپشت

زاد یہ کاٹ ہے ترے تیج دینم کا دیکھو جب فنی مسورتی ہو وہ زلف مار رکھنے کی یہ اچھی گھات ہے بنا کر مار رکھنا: تباہ و برباد کر دینا، اجاڑ دینا دیر ان کر دینا، پریشان کر دینا۔ اردو صرف، متر دک یہ وہ اثر ہے کہ اک سٹیل میں کر دے فی النار یہ وہ کالہ ہے جو انسان کو رکھے تیج سے مار

امانت کھنڈی

عشق جانا تھا مار رکھے گا سہ دستہ میں تھی انتہا سلوم تیر مار رکھنا: ایک دوسرے ال پڑا جا کر قبضہ کر لینا، پرایمالی، تھیا لینا، دبا لینا، دبا رکھنا امانت میں خیانت کرنا، قرضہ مار لینا، اٹیجھ لینا۔

دور ہفتا (فرنگ آصفیہ) قول فیصلہ: اس جگہ مار دینا، مار لینا، باز پر ہے مار رکھنا: تباہ و برباد کر دینا۔

تیرے آگے نہ چلے جان سے مار کے پنج زلف و بیاں نے اسے مار رکھا مار کے پنج (فرنگ آصفیہ) قول فیصلہ: اب یہ صرف متر دک ہے مار رہنا: کہیں امر کا افزونی دینا، زیادتی

رہنا، کثرت ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔ کون اس محبوب کو لکھتا نہیں حالت شوق مار رہتی ہے دونوں کی ناصربہ پر ان دنوں آتش مار سکنا: مارنے کے قابل ہونا، مارنے کے لائق ہونا۔ ہندی فعل لازم و فرنگ آصفیہ قول فیصلہ: اس صرف کی کوئی خصوصیت نہیں ہے۔ کھا سکنا، چا سکنا، آسکنا، لیٹ سکنا کچھ کہہ سکتے ہیں۔

مار سے بھاگنا: پٹنے کے خوف سے فرار ہونا، زد و کوب کے سبب کھڑا نہ رہنا، چوٹ کے ڈر سے پلہ لینا۔

جوتیاں کھا کر نہ آیا پھر رقیب سچ من ہے بھوت بھلے مار سے شہید (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ: یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے کسی طرح بھی کہہ سکتے ہیں۔

مار سے بھوت بھاگتا ہے: مار کے آگے بھوت بھاگے۔

دش (دش) مار کے آگے سب سرکش اور شرارت دور ہو جاتی ہے، مار کے آگے سب ہی دب جاتے ہیں زد و کوب سے پا جی متنبہ ہوتا ہے مار سب کو مید عا بنا لیتی ہے۔

زلف کی چچی سے دل دڑتا نہیں بھوت بھاگے ہے دگر نہ مارے ذوق (دور ہفتا) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ: ان کفر عام طور سے مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ بولے۔ مارشل (MARSHAL) سے مارا۔ انگریزی رائج۔

مارشل لا : عربی مانوں۔ انگریزی، مذکر، رائج

قول فیصل۔ عوم مارشل لا بولتے ہیں جیسے پاکستا
 میں آج کل مارشل لا لگی ہوئی ہو یعنی بصورت
 تانیث استعمال کرتے ہیں۔

مارضحاک : دباضافت و تشدید مخم (وہ صاحب
 جو کا مذہب پر ضحاک کے پیدا ہوئے تھے اور
 ہمیشہ آدمی کے سر کا منہ کھاتے تھے۔ فارسی
 مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مارکا : وہ نشان جو کسی سلطنت کی حرمت
 سے سلطنت کی علامت ظاہر کرنے کو بنا دیا
 جیسے شیر خلافت برطانیہ کی ہے۔ اردو مذکر
 رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا اظہار مارکا
 انگریزی لفظ مارکن یعنی نشان اور علامت
 سے یہ لفظ بگڑ کے بنا ہے۔

مارکا : وہ علامت جو کوئی کمپنی اپنے
 کارخانے کے واسطے مقرر کرے جیسے مٹی کے
 تیل پر ہاتھی کی تصویر بنانے اور اس کو ہاتھی
 مارکا کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کا اظہار عام طور سے مارکا ہی
مارکٹائی : مارپیٹ، مزد و کوپ، اردو محاورہ
 اردو مونث، دہلی کی زبان۔

محل صرف۔ بے سوچے سمجھے گالی گلوچ ہاتھا
 پائی مارکٹائی پر اتر پڑے۔ (اجنبیاد)

زچہ جب آپس میں دھا دھم ہوئے
 مارکٹائی سے یہ سیدم ہوئے سود
 مارکر پٹرا کر دینا :۔ منسوب کر کے تباہ
 کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان
 محل صرف۔ مگر یورپ کی ملکوں نے انکو مارکر پٹرا کر دیا۔
 (دہلی اور تھانہ)

مار کھا جانا : دھوکے میں آ جانا، غریب
 میں آ جانا، دھوکا کھا جانا، اردو صرف، عوم
 کی زبان۔

محل صرف۔ نواب صاحب نے اپنا قلمی دیوان
 ایک کے ۱۵ اے کر دیا اس نے بیچ کھایا۔ بہت
 ہوشیار بنے تھے مار کھا گئے۔

قول فیصل۔ اسی جگہ چوٹ کھا جانا کے معنوں
 میں بھی بولتے ہیں۔

مار کھانا : سزا پانا، پٹنا، ضرب کھانا
 زد و کوپ اٹھانا۔ اردو صرف، عوم کی زبان
 محل صرف۔ سواری کا ٹٹو نہایت سست اور
 مرلی تھا بغیر مار کھائے نو دن چلے اڑھائی کوس
 (فسانہ آزاد)

چپکے سے کچھ جڑ کھینے تو کہتا ہے یہ دد شوخ
 کھاؤ گے مار بولے جو چیل کے سٹے صبا
مار کھانا : غریب و دغا بازی سے کمانا، غریب یا دھوکے
 سے کچھ حاصل کر لینا، بچا لینا، چرا کر کھانا، جیسے وہ سودا
 سلف میں بھی دد چار پیسے روز مار کھاتا ہے۔

(فخرہ) وہ دور و پیسے روز مار کھاتا ہے۔
 (نور اللغات و فرشتہ گاہ صغیر)
 قول فیصل۔ اہل گفتو نہیں بولتے۔

مار کھنے کی باتیں : سزا کے قابل
 باتیں، جو تے کھانے کے لائق باتیں۔ اردو
 صرف عوم کی زبان۔

محل صرف۔ تم کیوں مار کھانے کی باتیں
 کرتے ہو اگر سہارا ہاتھ کسی دن اٹھ گیا تو
 پھر نہ رکنے کا۔

مار کھانے کی نشانی : کزور کے
 واسطے مستعمل ہے۔ عورتوں کی زبان۔

یہی کجھڑے والا رمضان مار کھانے کی نشانی۔
 (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے گفتو میں۔ کزور
 مار کھانے کی نشانی۔ زبانوں پر ہے۔
مار کھلوانا : کسی کو بھوانا، کسی کو
 زد و کوپ کر دینا۔ اردو صرف، عوم اور
 عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم نے خواہ مخواہ ہی اپنے بھائی
 کو مولوی صاحب سے شکایت کر کے مار کھلوانا
 مار کے بٹے دہرائے (امداد کثرت) بے حد
 از حد بہت، بے حد، نہایت، اردو صرف،
 عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ پانی ہی کے زور سے تو ریل چلتی
 ہے جو پانی اور آگ نہ ہو تو یہ اتنی ساری
 گاڑیوں کو کون کھینچے، تا تا بندھا ہوتا ہے
 یہاں سے وہاں تک مار کے گاڑی ہی گاڑی۔
 (فسانہ آزاد)

مار کے بٹے ضرب دگا کے، چوٹ لگا کے
 زد و کوپ کر کے۔ اردو صرف، عوم کی زبان
 محل صرف۔ کل رات کو بہت سے ڈاکوؤں
 نے حملہ کیا لیکن میں لالچی سے کے نکل آیا اور
 ایک ایک کو مار کے بھگا دیا۔

مار کے آٹو گردوں گایا بنا دوں گا :
 ایسی سخت سزا دوں گا کہ جسم پر نشان ظاہر
 ہوں گے۔ (دعا و رات ہندوستان)

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ عوم اور عورتیں
 بول دیتی ہیں اسی جگہ مارتے مارتے آٹو بنا
 دوں گا زبانوں پر ہے۔

مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے :

مار ایسی چیز ہے کہ اس کے آگے بڑے بڑے سرکش بھی دب جاتے ہیں۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تھوڑے آگے ساحر و غیر ساحر سب یکساں ہیں۔ مثل مشہور ہے کہ مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ (طلسم ہوش ربا) قول فیصل۔ اسی محل پر مار سے بھوت بھاگتا ہے بھی استعمال ہوا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

پڑے ہیں چاہ میں ہاروت و ماروت کہا سچ بھاگتا ہے مار سے بھوت (الفاظ) اسی جگہ مار کے آگے بھوت ناچے بھی بھاگو اب قریب بہ تروک ہے۔

جیسے۔ زعفران نے جو باہر آکر دیکھا تو حضرت مرجیں نے رہے ہیں۔ جل بھن کر خاک ہی تو ہو گئی اور جاتے ہی میاں خوجی کے پٹے پڑ کر ایک دو تین چار دھیس تڑاؤں لگا ہی تو دیں۔ خوجی کا نشہ بہر ہونگیا مار کے آگے بھوت ناچے۔ (ضمانہ آزاد) مارکیٹ :- (MARKET) (یہ بھول) بازار، وہ جگہ جہاں ضرورت کی تمام چیزیں کھتی ہوں۔ انگریزی، مذکور، رائج۔

قول فیصل۔ عوام مارکیٹ بولتے ہیں۔ مار کے فرش کر دینا :- بہت زیادہ بادنا۔ ایسا مارنا کہ مار کھانے والا زمین پر لوٹے لگے، ٹٹاٹا کے مارنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

اسے بی جھاب اگر چاندنی بے جاؤ گی فرش کر دیں گے ابھی مار کے فرش نہیں جاننا

مار کے مرنا :- دوسرے کی جان کے اپنی جان دینا۔ پیٹے مار ڈالنا پھر خود مر جانا بہت عین و غضب ظاہر کرنے کے محل پر اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان محل صرف۔ تم یہ نہ بکھنا کہ تم کو چھوڑ دیں گے یا درکھنا کہ تم کو مار کے مرے گے چاکہ کچھ بھی ہو۔

مارکین :- (بے اسروٹ) دم سہوئی قسم کا کپڑا جو گاڑھے سے مقابلتا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا مٹوئی سوتی کپڑا۔ اردو، ہوت، رائج۔ محل صرف۔ نخاس جار ہے ہو تو بھرت لال کے یہاں سے دوگر۔ مارکین لیتے آنا سٹاف کے استر میں لگانا ہے۔

مارگ :- علاج، تدبیر، چارہ ہندی عورتوں کی زبان۔ مذکور۔ (دفتر) زہر کا مارگ تم کو نہیں معلوم۔ (ذورا اللغات)

قول فیصل۔ کھڑکی عورتیں بکاف عربی۔ مارگ :- بونی ہیں جیسے اگر کوئی مٹا کو یا نشہ کی چیز بہت استعمال کرتا ہو تو اس کی مارگ مرع ہے۔

مارگ :- یا دبکون سوم، راستہ (فرہنگ اش)

قول فیصل۔ یہ ہندی ہے اردو زبان میں داخل نہیں۔

مار گھرا نا :- مار کر گرا دینا۔ اس طرح مارنا کہ جس کو مارا جا رہا ہے وہ بیدم ہو کے گر جائے۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

مار گرا نا :- بھاڑ دینا، شگدینا، مارنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس کھڑکی ان منوں میں نہیں بولتے۔

مار گزیدہ :- بدلتی چہرہ وہ شخص جسے سانپ نے کاٹا کھا یا ہو۔ سانپ کا ڈسا ہوا۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ایک دم بھی اسے اس رات کو آیا نہیں تو صورت مار گزیدہ وہ جری ہے جیاب تفت مار گزیدہ از ریشمال می ترسدا۔ سانپ کا کاٹا رشتی سے ڈرتا ہے۔ دودھ کا جلا ہوا مٹھا پھونک پھونک کر پیتا ہے۔ (فرہنگ اش)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے عوام اس جگہ سانپ کا کاٹا رشتی سے ڈرتا ہے۔ بولتے ہیں۔

مار گنج :- (دبا خافت) وہ سانپ جو خزانہ دفن کر کے بطور طلسم اس پر بٹھا دیتے ہیں۔ (ذورا اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مار گنج :- (دکانیہ) مالدار بخیل نہیں ہے نار جنم سے کم زور ملک مار گنج بھی اکے سچ اکے عذاب میں شور (ذورا اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے مار گھیرا :- سانپ پکڑنے والا، سانپ کا کھڑکی، سپیرا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھڑکی نہیں بولتے۔ مار گھیرا :- مکار، حیلہ ساز، فریبی دغا باز (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دہلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مارگیری :- رکاری، حیل سازی، فریب و غابازی۔ اردو صفت، دہلی کی زبان۔

مارگیری سے زمانے کی بدولت کو جمع رکھ کر چال دھیمی اس کی ایسی ہر جہاں بکھری ہوئی ہے۔ مار لیسو :- دباغت، پیچہ ارن زلف کا سانپ سے استعارہ کرتے ہیں، مشتوق کی لٹ، مشتوق کی زلف، کا کل مشتوق۔ فارسی مذکر تبلیغی ختمہ طبع کی زبان، قبیل الاستمال۔

مارگیوے :- سب زہر اگتے تھے کہاں روزی اس طرح ترے سامنے بیچے تھے کہاں مار لاسٹ پوٹا پھٹ جائے :- مستعدی اور چالاکی کو کام میں لانا۔ دھام بازاری زبان)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ مار لانا :- مار کر لانا، شکار کر لانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محفل صرف :- یہ تھتر کہاں سے مار لائے۔ پکواڑ گئے تو ہم کو بھی کھانا۔

مار لانا :- مارنا، چھین کر لانا، فریب دے کر لانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان محفل صرف :- تھتر اور کابھی ہیں ایک سیٹھ کو دھوکا دے کر یا رخ ہزار روپیہ مار لایا ہے دیکھ کیا ہوتا ہے۔ گھر سے نہ نکلتے دنیا۔

مار لیا ہے :- کایا بی ہو گئی۔ مقصد حاصل ہو گیا تمام بن جانے کے عمل پر۔ اردو صرف، عوام کی زبان قبیل الاستمال۔

محفل صرف۔ من اپنے دل میں نہایت ہی خوش ہوا

کو اریا ہے۔ نواب صاحب کو خوب چنگ پر چڑھایا اور بوری نے اچھا فقرہ چست کیا کہ وہاں گئے اور گھینٹکا ہو جائے گا۔ دسیہ کہاں مار لیتا :- لٹ لیتا، تباہ کر دیتا، برباد کر دیتا۔ جیسے اس ٹیکس نے تو مار لیا ہے۔

دورالغبات و فرنگ آصفیہ قول فیصل۔ اس جگہ اہل لکھنؤ مار ڈالا بولتے ہیں مار لیتا :- صیدی کا کبوتر پکڑ لینا۔ اردو صرف کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

مار لیتا :- فتح کرنا، غلبہ آجانا، مغلوب کر لینا، چت کر لینا۔ اردو صرف، پہلوانوں اور عوام کی اصطلاح۔

محفل صرف۔ کل ٹکٹ گنج کے اکھاڑے میں شکر شاہ نے ٹکٹو پہلوان کو دمٹ میں لٹکا ملا تے ہی مار لیا۔

مار لیتا :- مارنا، غصہ کر لینا، دبا بیٹھنا، ہتھیار لینا، جن کرنا، ناچار طور پر قبضہ کر لینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محفل صرف۔ تھتر اکیا حشر ہو گا۔ صفدر نواب صاحب نے اناٹہ تھتر سے پاس روپیہ رکھوایا تھا تم نے صاف انکار کر دیا اور کل روپیہ مار لیا مار لیتا :- دباغت کے ساتھ شرط بٹنا۔ فقور :- دباغت مارو۔

قول فیصل۔ اس جگہ لٹ مارو اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔ جیسے پھر انکار نہ کرنا چاہیے تھتر سے شرط ہو جائے اور لٹ مارو۔

مار لیتا :- زخم لگانا، زخمی کرنا، چاک کرنا اردو صرف، عوام کی زبان۔

محفل صرف۔ پھک پھک پاسی بڑا جیلا ہے۔ اپنے

سینے پر خود چاقو مار لیا اور پیٹ تک چاک کر لیا۔ مار لیتا :- قابو میں کر لینا، سلجھ کر لینا۔ اردو صرف قریب، متردک۔

آدمی چاہے تو دیو آسمان کو مارے نفس سرکش پر مگر مخ و نظر ملتی نہیں صبا مار مارا :- زن، زنی، لگا لگا، پیو پیو۔ جیسے ارار کے جانچ داد الٹی ہے۔ (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار مارا :- پیٹ پیٹ کے، مار مار کے، جیسے ارباب دھول اڑادی۔ تاج فعل۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ مار مار کے بولتے ہیں۔ مار مارا :- تار، سرزنش، زبردستی، بے دے حرازی۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

سودائی ہونا زلف سیہ فام کچھ نہیں ہے مار مار ہر طرف انہام کچھ نہیں آتا ہر مار مارا :- کوشش، سعی، کثرت، آفت مار پیٹ، اردو ہاڑا، زور، کوب

قمر سرکش یہ زلف یا ہے اب ہر طرف دل کو مارا ہے آب شام افتر (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔ مار مارا :- ہٹائے جانے کا فعل، ٹھپل۔

پانی سزا کے ہمسری زلف سانپ نے جانا ہے جس طرف کو ادھر مارا ہے شعور (دورالغبات)

قول فیصل۔ اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ مار مار دھول اڑانا :- فائش دھوم دھڑکا۔ (فرنگ اثر)

قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

مار مار رکھنا :- ناچار جبر صبر اختیار کرنا۔

خیال زلفت بٹان بار بار رکھتے ہیں
تو اپنے دل کو بہت اراد رکھتے ہیں شاہ نصیر

(نور الفات)

قول فیصل :- اس جگہ دل مارنا، دل کو مارنا لکھو
کی عورتیں برتی ہیں۔

مار مار کر بھر کس نکال دینا :- خوب
زور کو بکڑنا، کچھ نکال دینا۔ اردو صرف،

عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- اسی جگہ مارتے مارتے بھر کس نکال
دینا بھی زبانوں پر ہے۔

مار مار کرنا :- تاکہ کے ساتھ پٹنے کی اجازت
دینا، دے دے تیرے کی دے تیرے کی کرنا۔ لگے لگے کہنا۔

فل سدی :- (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولے
مار مار کرنا بیٹے تار کرنا، دے دے کرنا، سر زلش

کرنا، زبرد تو بیج کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مار مار کرنا بیٹے نہایت کوشش کرنا، کمال تندی کرنا

خوب جدوجہد کرنا، (م) کمال محنت و مشقت کرنا۔

یہ نہایت جلدی کرنا، تشاہی کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ کسی سنی میں نہیں بولتے۔

مار مار کرنا :- بیکہ زور کو بکڑنا، پاس نہ پھٹکنے دینا

پھینکا زنا، مار پیٹ کرنا۔

یوں ہم تو تیری کاکل خلیں یہ جاں دیں۔
وہ سب طرف سے ہم پر کوسے مار مار جھینٹ

قول فیصل :- اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار مار کے جانا :- کوشش کے جانا، کوشش
میں کمر نہ رکھنا جسے فتح و شکست تو خدا کے ہاتھ ہے

گر اپنی طرف سے تو مار مار کے جاؤ، ہندی فعل لازم

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

مار مار کیے جانے داوا لہی :- اپنی
کوشش سے آدمی کو ہاتھ نہ اٹھانا چاہیے فتح و

شکست خدا کے ہاتھ ہو۔ (گنجینہ اقبال درمیان)

کوشش میں لگا رہے تو کچھ نہ کچھ ہو ہی رہا ہے۔

(مہادرات ہندوستان)

قول فیصل :- اب کوئی نہیں بولتا۔

مار مار کے سیدھا کرنا :- سزائے جہان
سے ٹھیک بنانا، پیٹ پیٹ کر درست کرنا۔ اردو

صرف، عوام کی زبان۔

شانے نے بنا کال دے زلف یار کے
سیدھا کیا جو موزیروں کو مار مار کے حقیر

مار مارنا :- زور کو بکڑنا، پٹنا، مارنا، چوٹ

لگانا، ضرب لگانا۔ جیسے مجھ سے بولے تو وہ مار

ماروں کو یاد کرے۔

(نور الفات) (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- یہ لکھنؤ کی عورتوں اور عوام کی

زبان ہے۔

مار مار ہو رہی ہے :- بڑی جلدی کی جا رہی ہے

(مہادرات ہندوستان)

قول فیصل :- اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مار ماہی :- (ربلا اخافت) ایک قسم کی پھل

بام پھلی، فارسی سونٹ (نور الفات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر بام پھلی کی

مار مارنا :- اسے تین خنجر و نیزہ
سے ہلاک کرنا، خود کشی کرنا

جان دیدینا۔ دوسرے کو قتل کر کے اپنے آپ کو ہلاک

کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان، قبیل لاسٹال۔

میں نے کہا تنگ ہوں مار مروں کیا کروں

سہنس کے لگے کہنے ہاں کچھ تو کیا چاہیے، ناظر

مار مٹوے مار تیری ہستری پر لپٹ

میری عادت نہ جاگے :- چاہے کیسی

ہی سزا دے تیرے اپنے ہی ہاتھ مدد کریں گے، میری

عادت نہ چھوٹے گی، ہندی فعل۔ (نور الفات)

قول فیصل :- یہ پتہ طبعی کی عورتوں کی زبان ہے۔

مار ٹہرہ :- وہ ہرہ جو سانپ کے سر سے نکلتے ہیں

(نور الفات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مار ٹہرہ :- فار زہر (نور الفات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مار میں جانا :- رو پیہ کا وصول نہ ہونا، ڈوب

جانا، مارا جانا۔ (دہلی کا ایک قدیم نعت)

قول فیصل :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

مارنا :- پٹنا، زور کو بکڑنا۔ اردو صرف،

فصح، رائج۔

خطا تو دل کی تھی قابل بستی ماکھانے کے

تو زلفوں نے ٹکیں باندھ کر مارا تو کیا مارا ذوق

مارنا :- پٹ کر مارنا، دار کرنا، ضرب لگانا، حربہ کرنا

ہاتھ اٹھانا۔ اردو صرف، فصح، رائج۔

رہوار پر بسنے کے دوبارہ دیر نے
پورا جا کے ہاتھ جو دارا دیر نے فتنی

مارنا :- پٹ کر مارنا، ہاتھ کرنا، دھاوا کرنا، جیسے

چھاپ یا خب خون مارنا۔

آج گایا خفقان خاک کو

کس سے تم لگے ہو چھاپ مارنا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: تنہا نہیں بولتے۔ شب خون یا چھاپہ وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

مارا، ایک جڑا، سگانا، سگانا صبح کرنا، دھڑنا
جیسے غلط، چکر، دھول، جوتا، لٹکا، چانٹا
مکنا، تعمیر وغیرہ مارنا۔

پاس آنے نہ دیا آہ شرر افشانی
دور سے پھینک کے جلاؤںے خنجر مارا
قلم عشق میں جو گوہر مقصود ایدلی
تو نے غوطہ نہ کبھی اس میں خنادر مارا
ستم چرخ نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے
اس لئے اڑ کے مری خاک نے فکر مارا
نہیں اڑ جاتی ہے جب آتا ہے یاد
منہ یہ اس کا شہر کا تکبہ اڑنا

تیشہ فرما دے جب سر پہ اٹھا کر مارا
من کے شیریں لہڑکیوں سینے پہ پتھر مارا
بسک دیا نہ زنا گت کا تری تھا جھگو
گل بھی مارا جو کسی شخص نے پتھر مارا
(فرخنگ آصفیہ)

قول فیصل: تنہا نہیں بولتے کسی نہ کسی کے ساتھ
ہی ملا کے بولتے ہیں۔ جیسا کہ اشعار بالا سے ظاہر ہو
مارنا: یہ ہلاک کرنا، قتل کرنا، شہید کرنا،
جان لینا، کام تمام کرنا، فنا کرنا۔ اردو صرف
قصیح، رائج۔

تمام فوج میں غل تھا امام کو مارا
خوشی ہوئی کہ شہ خاص و عام کو مارا عشق
قاتل نے کیا قتل نہ جلا دئے مارا
کافر ترے اس حسن خدا داد نے مارا رند
مارا : میہ راکھ کرنا، بچھو کھنا، کشتہ کرنا،
خاکستر کرنا۔ اردو صرف ستر وک ۔

۱۔ ارا آپ کو جو خاک ہو اکیس بن جاتا
اگر پارے کو اے اکیس گر مارا تو کیا مارا
مارنا ہے؟ غصہ کرنا، دباننا، مٹھنا، امانت
پہننا، خیانت کرنا جیسے حق مارنا، جاننا مارنا۔
(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ حق، جاندار، مال
روپیہ پیسہ وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔
مارنا ہے۔ روکنا، مزاحم ہونا، مانع آنا،
سہراہ ہونا جیسے راہ مارنا (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ راہ مارا بھی اب
فعل استعمال ہے۔

مارٹا بیٹے نشاۃ بنانا، ہدف بنانا۔ اردو
مرت، فصیح، راسخ۔

تفنگ و نیز تو ظاہر نہ تھا کچھ پاستقاتی کے
ابھی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا ذوق
مارنا دینا دانا، ڈیر کرنا، منسوب کرنا، کم کرنا
جیسے پیاز یا لہسن کی بو مارنا (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے لیکن تمہارا
ہنسی بولتی بو مارنا کے ساتھ ہی صرت ہے۔

تیزی مارنا : تیزی کم کرنا جیسے گھسی سے روج کا
تیزی مار دی ہوئی ۔ (فرخنگ آصفیہ)
قول فیصل : تنہا نہیں ہوتے ۔

مارنا : کم کرنا، کھٹانا، کھڑنا جیسے زیادہ
 گھی بھوکا دیتا ہے۔ دفر شہک (اصفیہ)
 قول فصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

مارنا: ۱۳ اثر کم کرنا، زور توڑنا، دبانہ
آگ آگ کو مارتی ہے۔ (دفرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے
مارنا: ۱۴ اتنا، تنگ کرنا، رنج پہنچانا۔

الدود، حرف، نفیج، راجح.

کھا گیا منہ۔ ناصح ناداں

مجھ کو اس خیر خواہ نے مارا

مارنا بیست تہا کرنا، بر باد کرنا، کہیں کا نہ رکھنا
از دھرت، نفعی، راج۔

دل پر اضطراب نے مارا

اسی خانہ خراب نے مارا داغ

مجھے اے دل تری جلدی نے مارا
نہیں تقصیر اس دیر آشنا کی موت
مارنا ہے اجاڑنا، دیران کرنا، خراب کرنا
اردو حضرت فیض راج۔

مری کشت تنہا پر تو آفت ہی برسی ہے
کبھی بھلی لڑی ہے اور کبھی پانی نے مارا ہے
مارنا ہی ہے شرمندہ کرنا، احساندہ کرنا نام
کرنا۔

خوب رو کا شکاریوں سے مجھے
تو نے اراغیوں سے مجھے
تو نے اراغیوں سے مجھے
تو نے اراغیوں سے مجھے

ما رما: ^{۱۹} حلال کرنا، ذبح کرنا، گردن اڑانا
 قتل فیصلہ۔ تنہا ان سنوں میں استعمال نہیں
 اردو صرف، فصیح، راسخ۔

انگوں انگوں میں ہمیں اس بت یسید آہ۔
تیغ سے ناز کی جگر سے ادا کے مارا لفظ
قل فیصلہ بتلانا کے کھنوں میں گون مارنا بھی لوتے ہیں۔

مارنا، یہ فتح کرنا، جیتنا، زیر کرنا، سر کرنا
تسلیم کرنا، جیسے میدان مارنا، ملک مارنا
مسرکہ مارنا۔

جن صبر و خرد و لئى معرفت
ملک دل فوج غم نے آمارا معرفت
دعویٰ کوئی بھی میدان سخن میں نہ رہا
تو نے کیا سر کر کے دماغ سمجھو مارا دماغ
دفرنگ آصفیہ و نور العفات
قول فیصل۔ ملک مارنا کوئی نہیں بولتا سر کر
ازنا بولتے تھے اب کوئی نہیں بولتا۔

مارٹا: ۱۵ جینا، بازی لینا، کشتی جینا،
حلیہ کے ہرے یا زرد پاگوٹ کو پٹینا جیسے پادے
کا گھوڑے کو، مرغ کا مرغ کو، بیلوان کا بیلوان
کو مارٹا۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے کسی فعل کے ساتھ
ہی بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے جیسے کشتی مارنا
مارٹا: ۱۶ ہنکنا، دھڑکنا، دھڑکنا، ہٹانا
سرکانا، جیسے کتے کو مارنا، مرغی کو مارنا، کیت
سے گائے کو مارنا وغیرہ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھڑ کی یہ زبان نہیں۔
مارٹا: ۱۷ خرد برد کرنا، غبن کرنا، بے ایمانی
سے لینا، کھا جانا، اڑا دینا۔ اردو صرف، عوام
کی زبان۔

اس نے جب مال بہت رو دہل میں مارا
ہم نے دل اپنا اٹھا اپنی نعل میں مارا ذوق
مارٹا: ۱۸ کپڑا، پھٹنا، پھٹنا، دوسرے
کا کپڑا پکڑنا۔ اردو صرف، کپڑے بازو کی
اصطلاح۔

پنجہ فکر سے چھوٹا نہ دہن کا مضمون
کیا کپڑے کی طرح ہاتھ سے خنقا مارا برق
طار نامہ بر اپنا تو نہ ہوا لے لفت در
آج منتا ہوں کوئی اس نے کپڑا مارا دماغ

قول فیصل۔ کپڑے، کپڑے، کپڑے کے ساتھ ہی
صرف ہے۔
مارٹا: ۱۹ پکنا، پکھڑنا، پیچے کرنا، پت
کرنا، مارنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان
چین سے گھر میں پٹے کرتے تھے باتیں لے
دشت عشق نے دے ہم کو اٹھا کے مارا ظفر
مارٹا: ۲۰ چلانا، چھوڑنا، سر کرنا، غیر کرنا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

دل بد خواہ میں تھا مارنا یا چشم میں
نک پر ذوق تیرا آہ کر مارا تو کیا مارا ذوق
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے تیرا، بندہ،
پستول، توپ، غلہ وغیرہ کے ساتھ ہی صرف ہی
مارٹا: ۲۱ کھانا، بھڑنا، سر کرنا، باہر لانا
جیسے کہ مارنا، لہڑ مارنا۔

جا کے چوری سے اسے تیرے جگایا ہم نے
کہ کہیں چیخ نہ وہ باعث دہشت مارے ظفر
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھڑ آہ مارنا نہیں بولتے
چیخ مارنا، غرہ مارنا زبانوں پر ہے۔

مارٹا: ۲۲ کھانا، حاصل کرنا جیسے آج بھی
سودے میں اس نے چار پیسے مار ہی لیے۔
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ لکھڑ کی یہ زبان نہیں ہے۔
مارٹا: ۲۳ زہرینہ کرنا، عاشق کرنا، لہڑنا
اردو صرف، طبعی الاستعمال۔

شعلہ حسن تو اوروں کو دکھا کے مارا
تو نے ظالم ہیں بے آگ جلا کے مارا ظفر
مارٹا: ۲۴ پر مردہ کرنا، مرجھا دینا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔

عمل صرف۔ تم سے کہا تھا کہ دھڑی یا لکھڑ لانا
تم یہ تو کے مارے تھی اٹھا لائے۔
مارٹا: ۲۵ بھونکنا، گھبرانا، غنجر مارنا، نشتر
مارنا۔
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ نشتر مارنا اہل لکھڑ نہیں بولتے
غنجر مارنا زبانوں پر ہے۔

مارٹا: ۲۶ کھانا، کھانا، جیسے جھبکا مارنا۔
ڈالنی پلے تو گردن میں کند
اور پھر اس کا وہ جھبکا مارنا معرفت
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
مارٹا: ۲۷ خواہشوں سے روکنا، خود ہشوں
سے باز رکھنا، ضبط کرنا، غلبہ کرنا، قابو میں
کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بڑے بڑی کو مارا نفس آمارہ کو گر مارا
نہنگ وار دھا د شیر مارا تو کیا مارا ذوق
مارٹا: ۲۸ بجانا، چوب کھانا، ضرب مارنا
ہاتھ پر ہاتھ مارنا، گھنٹہ مارنا، گھنٹی مارنا۔

ہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر
جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا ذوق
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

مارٹا: ۲۹ کرنا، غل میں لانا، کھانا، ہانکا
جیسے شیخی مارنا، ڈنگ مارنا، قہقہہ مارنا،
کھٹھا مارنا، گپ مارنا، آواز مارنا، زور مارنا
سہنی کے ساتھ یاں رونا، ہوش ملحق مینا

کسی نے قہقہہ اسے بے خبر مارا تو کیا مارا ذوق
نہ ہوا پر نہ ہوا سیر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا ذوق
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے کسی۔ کسی فعل کے ساتھ بولتے ہیں۔ آواز مارنا اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مارنا: ۱۲ داس پر کے ساتھ (دکنائی) کمال حیرت سمجھنا۔

جگہ ہر کو اور لگو کو اس پر ہوں مارتی
اے جان شاد ہو گئی جب تو نظر پڑا جان صاحب
(دور الفات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ اس پر مارنا، کڑے پر مارنا۔ غیرہ کی صورت سے بولتے ہیں جو بار بار مارا جاتا ہے۔

نہ تجھ سے جھانٹ بھی اکرے گی گردش دورا
علم حیات کو کورے پر مارتا ہوں میں لایم
مارنا: ۱۳ رگڑنا، گھٹنا، مکرنا۔ اردو صرف قریب بہ متروک۔

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے سے
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا ذوق
مارنا: ۱۴ ڈنسا، کاٹنا، ڈنگ مارنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ ضوں کے اثر سے کھیلے
ہن دگیسو کا تیرے مارا نہ مٹے سے بولے نہ سر سے کھیلے
ذوق

قول فیصل۔ عام طور سے سانپ کے لئے کاٹنا اور بچھو کے ڈنگ کے لئے مارنا بولتے ہیں
مارنا: ۱۵ دانا، دو بچا، بنیاد، سنبھالنا۔
بچہ جب سرے قاتل نے نفل میں مارا
جو چڑھا سنا اسے میدان اجل میں مارا ذوق
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
مارنا: ۱۶ گھاس کرنا، مجروح کرنا، زخمی کرنا

اردو صرف قلیل الاستعمال
دل دگا دٹنے کو دیا بسمل
اور پھر اقبنا بنے مارا
مارنا: ۱۷ سینا، دخت کرنا، جیسے ٹاکا مارنا
کھوپ مارنا، شلنگ مارنا، سوئی مارنا وغیرہ
(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ ٹانگے لگائے جاتے ہیں، کھوپ سی جان ہے۔ شلنگ ڈالے جاتے ہیں۔ سوئی مارنا اہل لکھنؤ بولتے ہی نہیں۔

مارنا: ۱۸ دھوکا دینا، فریب دینا، دغا دینا، دھوکے سے ڈنسا۔ اردو صرف، حوام کی زبان قلیل الاستعمال
کیا کہیں خاک کہیں عشوہ گردوں نے مارا
جان کر سیدھا سا بے چارہ سلاں ہم کو
مارنا: ۱۹ درکبات (کھانا، نگلنا، جلق میں دینا)۔ جیسے نالہ مارنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مارنا: ۲۰ برائے نگیل فعل جیسے دینا، ڈانا وغیرہ جیسے میں مارنا، مارا مارا، دگا مارنا۔

ایک تو بھی ہے بہ بلا اے چشم
دل کو بھی نہ لطف میں پھنسا مارا سرت بول
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کسی کے ساتھ لکھنؤ کی عورتیں بول دیتی ہیں۔
مارنا: ۲۱ بچھانا، زد کرنا، زور گھٹانا۔ جیسے شہوت مارنا، شرق مارنا (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مارنا: ۲۲ چپکنا، جنبش دینا، پھیر کا مارنا جیسے آنکھ مارنا۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے آنکھ مارنا ہی بولتے ہیں

جو حرام کی زبان ہے
مارنا: ۲۳ جھکانا، جھونک دینا۔ جیسے قول میں ڈنڈی مارنا۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے ڈنڈی مارنا کی ترکیب سے ہی زبانوں پر ہی جیسے یوں تو دیکھنے میں بہت نیک بنتا ہے جب کوئی سودا رو تو قول میں ڈنڈی ضرور مارتا ہے۔

مارنا: ۲۴ کاٹنا، جھیلنا، ٹٹانا، زدن کرنا، لکیر پھیرنا جیسے لکھنے پر قلم مارنا۔ اس پر بھی قلم مار دو۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مارنا: ۲۵ خشاک کرنا، صید کرنا، پکڑنا۔ جیسے آج بہت سی پھلیاں ماریں دوہرن (دوڑ تھکار مارا جاتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ہرن، ہریل وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔
مارنا: ۲۶ کم کرنا، دھم کرنا، سنا کرنا کھونا، جیسے جھوٹے کام نے بچے کام کی تجارت مار دی۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
مارنا: ۲۷ پکنا، دے مارنا۔ اردو صرف فصیح، راسخ۔

صحت کے کارہ ساقی دوران تک تھا
جام کو مرقد جمشید پہ جا کر مارا سحر
مارنا: ۲۸ دانا، چھپانا، دبو دبو کر دینا جیسے بدنامی کی بات مار دینا۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مارنا: ۲۹ پینا، دنا، ہضم کرنا۔ جیسے غصہ مارنا۔ (فرنگ آصفیہ)

۱۔ ایک قسم کے شادری جو تو بزرگ سبز جن کے پر ان پر کچھ سفید چٹیاں اور پر پاں بنی ہوئی ہوتی ہیں۔
 ۲۔ فرنگ آصفیہ
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ صرف سنی غیر اہل بولتے ہیں اور کسی سنی میں نہیں بولتے اردو کے رہنے والے کو مارواری کہتے ہیں یہ بھی زبانوں پر ہے۔
 ماروت ۱۔ ربا و مردوت ایک مہذب فرشتے کا نام۔ عربی مذکور راجح۔

زہرہ کی جب آنی لگت ماروت میں انگلی کی دھمک سے تنہا دیدہ مردوت میں انگلی مصحفی قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ ان دو فرشتوں میں سے ایک فرشتے کا نام جہاہ بابل میں اذندھے لگے ہوئے عذاب الہی میں مبتلا ہیں۔ اگر کوئی شخص جہاہ دیکھے جاتا ہے تو وہ اسے قییم بھی کرتے ہیں یہ دونوں فرشتے کہتے ہیں کہ ایک سین طوائف زہرہ پر عاشق ہونے کے سبب بابل کے کنز میں قید کے لگے تھے جس کا قصہ اس طرح یہ شہور ہے کہ جب وہ طوائف مذکور پر عاشق و شہ ہو گئے تو زہرہ نے ان سے غلطی یعنی آسمانوں پر چڑھنے کا علم سیکھا اور ان کو اپنا سفلی عظم یعنی جہاہ سکھا دینے کے دم سے کنز میں یہ لگا آپ آسمان پر ان کی جگہ زہرہ تنہا بن گئی۔

مارو گیر ۱۔ مارنے والا۔ اخلام کرنے والا اردو نہ کرنا زبانی مار گول گھٹنا پھوٹے آکھڑے اسے محل اور بے جوڑ بات بولنے کے محل پر کہتے ہیں وہ بات جس کا کوئی سر پیر نہ ہو۔ اردو مشن عوام اور عربوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ۔ روں گھٹنا پھوٹے غیر آباد بھی زبانوں پر ہے۔
 مار پٹا نا ۱۔ پسپا کرنا، مار پیٹ کے بھگا دینا مار کے بھگا دینا۔ اردو صرف دہلی کی زبان۔
 محل صرف۔ اس کے بعد طوائف والوں نے کچلکھا کر دھاد اکیا تو جارت والوں کو مار پٹا یا (بن الرت) قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس جگہ مار بھگانا بولتے ہیں۔

مار ہونا ۱۔ زہری ہونا، زہا شاد ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔
 محل صرف۔ کاکوری اور پنج آباد کے لوگوں میں آج سندھ میں پڑی مار ہوتی بہت سے لوگ شہر یہ زخمی ہو گئے۔

مار ہی ڈالنا ۱۔ ضرور مار ڈالنا، یقیناً مار ڈالنا۔ بلا شک ختم کر دینا۔ اردو صرف، راجح۔
 ان کی تشفیہ ہے از لہ کے مقیم
 اسی ڈالیں گے یہ بنم حکیم خراج
 مارے ۱۔ ایک جگہ ہے کہ لفظ سبب اور ہشت کے سنی کا فائدہ دیتا ہے۔ سبب باعث وجہ خاطر واسطے۔ اردو، فصیح، راجح۔

نہ میں آئے گا خج کو قبر میں بھی ہوں کے مار سنا ہے غلن ہوگی حشر میں بارو گر پیرا ناچ مارے ۱۔ (میںہ سفارح واحد غائب) نکالے نکالے، پیٹے ضرب لگائے، زدہ جیسے شامت کے اسے نے پھر قصور کیا یعنی شامت زدہ نے۔

زلف کا چنچ جو وہ کان ملاحت مارے ہوں گرفتار جا سیکر ان شامت مارے قنفر (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عورتیں، کے، کے خاتم کے ساتھ بولتی ہیں۔ یعنی شامت کے مارے۔
 مارے اور زدے خود سے (دو لغات)
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ کہتے ہیں کہ ۱۔ پوری مثل اس طرح ہے۔ ۲۔ زبردست مارے اور زدے زدے۔ مولف تاہم کرتا ہے۔

مارے آپا لگا دے تاپ ۱۔ کرے آپ اور دوست کے سر تقویٰ ہے۔
 (تجنیہ احوال و قضای و معاشرت شہد و شام)
 قول فیصل۔ غلام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 مارے باندھے ۱۔ زبردستی، زبردستی کے ساتھ۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔
 مارے باندھے سے تری بات نہیں ہوتی ہے۔
 کچھ زبردستی ملاقات نہیں ہوتی ہے عاشق مارے باندھے کا سودا ۱۔ مجبوری کا عالم زبردستی کا کام۔ اردو صرف۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

بستہ زلف دے کھاتہ ہیں
 مارے باندھے کا پیر۔ پیر سودا شاد لکھنوی
 مارے پڑنا ۱۔ قتل ہونا، ذبح ہونا مارا جانا۔ اردو صرف، سترک۔

ایک دن مارے پڑیں گے کوئے قاتل میں زرد آرزو کے قتل اگر دل میں سلامت لگتی جھل مارے پڑنا ۱۔ شامت آنا، عرصہ گزرنے کا ہمہ پہنچا۔ خسروانی ہونا، (بازاری زبان)
 (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ کھڑکی پر زبان نہیں۔
 مارے پڑی ہونا ۱۔ بدنام ہونا، افسوس ہونا۔

اردو صرفت، معدتوں کی زبان، مترک

اداقاتی ہے ازام اس کے سر پر
قضا کیا مفت میں ماری پڑی ہے امیر
مارے پھرنا :- دھکے کھاتے پھرنا، آواز
پھرنا، حیران و سرگردان رہنا، در بدر پھرنا۔ اردو
صرفت، قلیل الاستعمال۔

ہم تو اسے غیرت بلی تری خاطر اب تک
تیس کی طرح پڑے پھرتے ہیں بن بن مارے معصوم
قول فیصل :- اہل لکھنؤ مارے مارے پھرنا
بولتے ہیں۔

مارے پیاس کے :- پیاس کے سبب
پیاس کی وجہ سے ۔ اردو صرفت، فصیح، رائج۔
ج ۔ اتنی تازگی میں ایسی خزاں آریاں آئیں
مارے جوتیوں کے سر پر ایک بال
نہ لکھوں :- کسی پر غصہ ظاہر کرنے کے
لئے یہ کلمات بولتے ہیں۔

یہی تازگی جو آج بڑا لمبا چوڑا پردہ لگائے
مبھٹی ہے بے اختیار جی چاہتا ہے کہ مارے
جوتیوں کے بذات کے سر پر ایک بال باقی نہ
رکھوں (محضات) د (نور اللغات)
قول فیصل :- عوام اس جگہ مارے جوتوں کے
سر پر ایک بال نہ رکھوں، بولتے ہیں۔

مارے جوتیوں کے فرش کر دینا :-
بہت اذنا، ٹالٹال کے مارنا۔ اردو صرفت عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محض صرفت ۔ فرارش کو مارے جوتیوں کے فرش
کر دیا ۔ ہندی کی قطع بگاڑ دی ۔ (ظلم ہوشربا)
قول فیصل :- اسی جگہ مارے جوتوں کے فرش
کر دینا بھی بولتے ہیں۔

مارے خوشی کے منہ سے بات

نہ نکلنا :- انتہائی سرگرمی کی وجہ سے بات
نہ نکلنا۔ اردو صرفت، فصیح، رائج۔

مارے خوشی کے منہ سے نکلتی نہیں بات
شاید زبانی لایا ہے تا صد پیام دوست
مارے سپاہی نام سردار کا
کاٹے بارٹھ نام تلوار کا :- کام
کوئی کرے نام کسی کا ہو نسل (نور اللغات)
قول فیصل :- یہ عوام کی زبان ہے۔

مارے غصے کے :- غصے کی وجہ سے
غصے کے سبب، غیظ کے باعث۔ اردو صرفت
فصیح، رائج۔

محض صرفت ۔ جھلا کر شمشیر خوش غلاف ہاتھ
میں لئے باہر نکل آئے ۔ چہرہ مارے غصے کے
سرخ جیسے پیر ہوئی ۔ (دشنام آزاد)

قول فیصل :- اسی جگہ ۔ غصے کے مارے
بھی زبانوں پر ہے ۔ جیسے غصے کے مارے اس
نے دودن سے نہ کچھ کھایا ہے اور نہ پیاس

خدا ہی اس پر رحم کرے ۔
مارے غصے کے منہ تمٹانے لگنا :-

بہت غصہ آنا کہ چہرہ سرخ ہو جائے اردو
صرفت، فصیح، رائج۔

محض صرفت ۔ ہر مزاج کے ایک آدمی نے دوسرا
رقہ دیا ۔ کچھ سے دوز کا بھت نام ہے ۔

کھولا تو یہ قطعہ خاجہ صاحب کا نظر فیض اثر سے
گزا ۔۔۔۔۔ اب اور بھی جھلائے مارے غصے
کے منہ تمٹانے لگا ۔ (دشنام آزاد)

قول فیصل :- اسی جگہ منہ لال ہو جانا ہنوسرخ
ہو جانا بھی بولتے ہیں۔

مارے کوڑوں کے کھال گرا دینا :-

کوڑے سے بہت زد و کوب کرنا ۔ کوڑے مار مار
کے کھال ادھیڑ دینا ۔ اردو صرفت، عوام کی زبان
قلیل الاستعمال۔

محض صرفت ۔ جس دن غصہ آئے گا ۔ مارے
کوڑوں کے کھال گرا دوں گا ۔ (دشنام آزاد)
قول فیصل ۔ اب اس جگہ مارے کوڑوں کے
کھال ادھیڑ دوں گا ۔

مارے مار کر یا مار کے :- نہایت پیٹ کر
پیٹ پیٹ کر خوب زد و کوب کر کے ۔ ہندی تاج
فصل (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اس جگہ مار مار کے
زبانوں پر زیادہ ہے جیسے ہندو میں آدمی اس
کو مارنے آئے تھے لیکن اس نے ایک ایک کو
مار مار کے بھگا دیا۔

مارے مار کر کچھا دینا :- پیٹے پیٹے زمین
پر لٹا دینا ۔ مارتے مارتے فرش کر دینا، نہایت
پیٹنا ۔ ہندی فعل متعدی ۔ (فرنگ آصفیہ)

آنا کہا تھا فرش تری رہ کے ہم ہوں کاش
سو تو نے مار مار کے آکر کچھا دیا میر
قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اس جگہ مارتے مارتے
فرش کو دینا بولتے ہیں۔

مارے مارے پھرنا :- خراب از رقیباہ
پھرنا، در بدر پھرنا، آواز و سرگردان رہنا
آواز پھرنا ۔ اردو صرفت عوام کی زبان۔

جو رہ رہے ہیں اس پر ان کا نہیں ٹھکانا
کیا جانے کہاں وہ پھرتے ہیں مارے مارے
قول فیصل ۔ بصورت تائیت ماری ماری پھرنا
بھی زبانوں پر ہے جیسے ۔ یہ جن پر مارے رقیب

جوان کا دل آیا ہے کچھ ایسی آفت کی پرکار نہیں
ایسی تو گل کو چوں میں ماری ماری پھرتی ہیں
ہلکے کر کوئی نہیں پوچھتا۔ (فسانہ آزاد)
مارے مرنا :- مر جانا، مار ڈالنا۔ اردو
صفت، شردک۔

بیرہ ایسا ہوسے کہیں پردہ ہی پردہ مارے
ڈرگتا ہے اس سے ہم کو ہے وہ ظاہر دار بہت
پہر تھی میر
مارے مرے نہ کاٹے کٹے مشکل کام جو
ختم ہونے ہی کو نہ آئے۔

گنجینہ، اقوال :- (خال و محاورہ ہندوستان)
قول فیصل :- اس طرح عام طور سے زبانوں

پر نہیں ہے۔
مارے نہ کوٹے دل ہی دل میں گھونٹے
دور پردہ کسی کو اذیت دے کے سہہ حاکرنا۔
(محاورات ہندوستان)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مارے یہ :- نہینوا، کرنا کا دوسرا نام، عربی
لؤٹ۔ فصیح و راسخ۔

ج ہے ذبح ماریہ دینوا جین
مارے ہنسی کے پیٹ میں بل پڑ جانا،
بہت ہنسا، حد سے زیادہ ہنسی آنا۔ ہنسنے
ہنسنے ٹوٹ جانا، آنا ہنسا کر پیٹ میں گھسیٹ
کھوس ہونے لگے۔ اردو صفت، قبل الاستعمال
بھل صرف۔ خرمی نے ناچنا شروع کیا ضیاء اللہ
آزاد کی یہ کیفیت کہ مارے ہنسی کے پیٹ
میں بل پڑ گئے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل :- زیادہ تر بے فکر اور مارے ہنسی کے
پیٹ میں بل پڑ جانا عام اور عورتوں کی زبان پر۔

مارے ہنسی کے ٹوٹ جانا :- ہنسی کی
شدت سے جیاب ہو جانا۔ بے انتہا ہنسا
اردو صفت، محاورہ اور عورتوں کی زبان۔

دیکھ کے میری تڑپ مارے ہنسی کے ٹوٹا۔
وہ مجھے اور میں جلد کو سہل سمجھا قدر

مارے ہول کے :- ہول کی شدت
سے، مارے ڈر کے۔ (اختلاج قلب کے باعث
اردو صفت، عورتوں کی زبان۔)

اپنی آنکھیں وہ آئے ہماری آہوں کی
کہ مارے ہول کے دینے لگے اداں صیاد شرت
مارے پا :- دبلا، ضعیف و زار۔ ہندی
میں مارا اٹھا۔ ہندی صفت لکھنؤ کی زبان
(دور لغت)

قول فیصل :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
ناراد :- مارا صولہ ہزار۔ (زیادہ ہوا)
اردو میں بکوں حشر آ کر ہے وہ جو زیادہ
ہے۔

اس نے ڈار میں کوٹھلی میں پکڑ مارا دو کو
چراغ کی لہر رکھ دیا۔ (اجتہاد)
(دور لغات)

قول فیصل :- اردو زبان سے اس کا کوئی
خاص تعلق نہیں۔

ما زاع :- اشلہ ہے طرف قرآن شریف
کی آیت ما زاع ابصر و ما طعن اے یعنی آنحضرت
نے سراج کے مقام میں کسی طرف آنکھ نہیں
پھیری اور نہ حکم الہی سے نافرمانی کی۔ عربی
میں ما۔ تافہ اور زاع ماضی کا صیغہ تھا
زیغ سے اردو میں زاع کا حرف آخر میں
ساکن ہو گیا ہے۔ (دور لغات)

قول فیصل :- اردو لغت سے اس کا کوئی تعلق
نہیں۔

ما ز لطف تو گزشتہ غصب راجہ علاج
ہم تہاری ہربانی سے باز آئے غم غصے
کا کیا علاج۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بول
دیتا ہے۔

ما زو :- ما جو۔ ماضی۔ فارسی اسم نکرہ۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- شہر فارسی لفظ ہے اسے عربی
میں غفص اور غفص البوط کہتے ہیں۔ بلوط کے درخت
پر ایک کیر اپنا گھر بناتا ہے۔ یہی گھر اندکھلانا
ہے مازو کو ہندی میں ما جو پھل کہتے ہیں یہ اظہار
الاصطلاح ہے۔

ما ز پاراں چشم پارے دا شیتیم
خود غلط بودا سچہ ما پند اشیتیم
ہم دوستوں سے دوستی کی امید رکھتے تھے
مگر ہم جو سمجھے تھے وہ بالکل غلط تھا۔
(فرہنگ اشال)

قول فیصل :- تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی بول
دیتا ہے۔

ماس :- ماہ، مہینہ، شہر، چاندی، مبارک
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے
ماس :- بٹا، گوشت، لحم، شکار، سامان
قلیہ جیسے ماس بناسب گھاس رسوئی۔ ہندو
مذکر۔ (دور لغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر
ہنیں ہے صرف اس شل کی صورت سے

بہت کم کے ساتھ بول دیتے ہیں۔ پس
سے ماس کس کو ملا ہے۔

کیا اس سے فیض ہو کہ میں آپ جس کے پاس
دنیاء میں چیل سے بھی ملا ہے کسی کو ماس
نذیر احمد خاں۔

ماہی:۔ دفع سوم و چارم، گذشتہ
پر پہلے گزر چکا ہو۔ اول الذکر، مابعد کا ماس
عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دو تراہلی یادگار عثمان ماسیت
دے رہا ہے مگر استقلال کا اب تک سبق صنفی
قول فیصل۔ اسی جگہ ماسلف بھی
زبانوں پر ہے۔

ماس بناسب گھاس رسومی:۔
بیز گوشت کے کوئی کوانا بھی اچھا نہیں مرم
ہو۔ دیکھتے احوال و امثال
محاورات ہندوستان

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ماہی:۔ دیکھو سوم و چارم، دوخ
پہلی، فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
فلسل الاستعمال

اس کی باتیں سن کے ہم جپ مرم ہے۔
کون اپنے ماس کو کھانے کے عہد
ماہی:۔ (MASTER) دیکھو سوم و
فتح چارم، استاد، معلم، تعلیم دینے والا۔
مالک، سردار، انگریزی مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ اردو میں کسی فن میں ماہر اور
تعلیم دینے والے کے معنی میں استعمال ہے مالک
اور سردار کے معنی میں کوئی نہیں بولتا۔ یوں تو

فن کے ماہر کو ماسٹر کہہ سکتے ہیں لیکن درزی
کے معنوں میں ٹیلر ماسٹر یا اسٹرڈانوں پر زیادہ
ماسٹر پیس:۔ (MASTER PIECE)
سب سے بڑا، شاہکار، کارنامہ، انگریزی
صفت، راسخ۔

قول فیصل۔ انگریزی دونوں طبقہ بولتا ہے۔
ماس سب کوئی کھاتا ہے۔ ہڑی
گلے میں کوئی نہیں باندھتا۔
اچھی چیز یعنی لائق آدمی سے سب کو محبت
ہوتی ہے نالائق اور گلے کو کوئی نہیں پوچھتا
اچھے کے سب لاگو ہیں بڑے کا کوئی خواہاں
نہیں۔ ہندی کہاوت، دفرنگ آصفیہ
ماس سب کھاتے ہیں پاڑ گلے میں کوئی
نہیں باندھتا اس لائق آدمی کو ہر کوئی
چاہتا ہے۔ نالائق کو کوئی نہیں پوچھتا۔

محاورات ہندوستان دیکھتے احوال و امثال
قول فیصل۔ مذکورہ دونوں صورتوں سے کسی صورت
سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماہی:۔ وہ قوت جو غذا کو مدد میں
مہضم کے واسطے دیتی ہے۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان، فلسل الاستعمال۔

قوت ماسک مسک کی قوت سے کم ہو ذوق
ماسلف:۔ گذرا ہوا، گذشتہ، بتایا ہوا،
ابجد کی ہند۔ عربی صفت، فصیح، راسخ۔
مالک پر نظر کی اور سب کو صفت چھٹ دیکھا
تجربہ سے جال انبیاء کے ماسلف دیکھا
مشر لکھنوی

قول فیصل۔ صاحب قاموس الافلاط لکھتے ہیں کہ

اس کی جگہ سلف کہنا چاہیے جیسے شان اسلف
کے مرتبہ دیکھتے ہیں (ماہ) بے معنی ہے اس جگہ
شان اسلف ہی کہنا صحیح ہوگا۔

ماس نوچنا:۔ گوشت اتارنا، بوٹیاں
کاٹنا، کسی کو حق کر کے اس سے اپنے صرف
کے لئے لینا، کھانے کر لگنا۔ اہل ہندو کی
زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے اس جگہ
لکھنؤ کی عورتیں بوٹیاں نوچنا بولتی ہیں۔
ماسوا:۔ بجز، اس کے علاوہ، اس کے
سوا۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب قاموس الافلاط لکھتے ہیں کہ
سوا کی جگہ ماسوا کہنا یا لکھنا درست نہیں۔
ماسوا:۔ موجودات، مخلوقات، ذات
باری کے علاوہ سب کچھ۔ عربی، فصیح، راسخ۔
ہو میں مٹ جائے اول سے ماسوا کی

رہے باقی ہوا تیری بقا کی (ذبحائے اہل)
قول فیصل۔ ترکیب کے ساتھ بھی کہا گیا ہے
نگاہ اٹھتی ہے احاس ماسوا کے لئے۔
کہاں ہے دل اسے روکے ذرا خدا کے لئے اللہ آبادی
اسی جگہ عوام ماسوا سے بھی بول دیتے ہیں جو
سراسر غلط ہے۔

ماسوا اللہ:۔ کل مخلوقات، وہ جو خدا کے
علاوہ ہے، خدا کے علاوہ ہر شے عربی ترکیب
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ماسوا اللہ کی لغت ہے خبط
ہے یہ معنوں سراسر بے ربط مرزا رسوا
ماسی:۔ خالہ، اردو ہندی مذکر، اہل ہندو
کی زبان دفر ذوالغات اردو جلدیں

قول فیصل۔ گنواروں کو نوئی بولے منسوب۔ اردو
میں منتقل نہیں۔

ماں اپنے ارد۔ ایک مشور غلہ جس کی وال کھائی
جاتی ہے۔ اردو۔ مذکورہ۔ رائیج۔

جس گھڑی یاں دہ گھرے آئی تھی
باش کھو اپنے ساتھ لائی تھی

قول فیصل - عام طور سے زبانون پر مائش کی
دال ہے۔ یہ غلہ نہایت بے شمار اور موٹا ہے۔
بڑا ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک سیاہ اور
ایک سبز۔ فارسی میں اس کو ہواماش یا ہومسیاہ کہتے
ہیں۔ کتب لغات کے بعض تراجم سے پتہ چلتا
ہے کہ فارسی بھی ہے ممکن ہے تو ان سائنس
سے غالباً ہندی ہے۔ کیونکہ بعض جگہ مائش ہندی
کی ترکیب سے لکھا ہوا ملتا ہے۔ سیاہ مائش کو
اردو میں کالا مائش کہتے ہیں مگر بصورت جمع کا۔
مائش زبانون پر زیادہ ہے

مشر شام آپ کے چہرہ ہے میں جانتے ہیں گنگو سے
تھوڑی کے جو کالے ماش اسے سر دھو سکتے ہیں شہر
جادو گر عامل وغیرہ اس کے دانوں پر جادو کا
منتر یا عامل دعا پڑھتے ہیں اور جس پر اثر ڈالنا
ہوتا ہے ایک پردہ پڑھے ہوئے ماش مارے رہے۔
پھنسا جو سوئی کیا پڑھ سکے جادو ماش مارا ہے
پری خام نے بے جن کو شیشے میں اتارا ہے
چہرہ ہوں پر صدف وغیرہ کے لئے بھی نیل ماش
دیکھ جاتے ہیں۔

ما شاء الله - وجو الله نے چاہا، تحسین و آفرین
کا کلمہ - مرعبا آفرین، دہا دہا خدا چشم بد سے
محفوظ رہے، شاباش - چشم بد دور، عربی
نقرہ، فصیح و راجح۔

وادیہ ایسا ہو گناہ میں یا عشق کا گناہ
 عاف ہے ہندوٹھنوں رکن ماشا اللہ
 قولہ فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے اس کے
 معنی کی وضاحت یوں کی ہے جو خدا چاہے۔ اگر
 خدا نے چاہا۔ خدا کرے اور کرے۔ خدا کی مرضی سے
 خدا کے چاہے سے جب کسی اپنے عزیز یا حبیب
 کی تعریف کرتے ہیں تو دفیہ چشم بے کے واسطے تعریف
 سے پیشتر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے چشم بے
 حق نظر مراد ہوتی ہے۔ جیسے ماشا اللہ
 سے خوبصورت اور خوب سیرت ہے۔ یا اب تو ماشا
 اللہ تم بھی جوان ہو گئے۔

آگے آفت قیامت ہو گئے ڈھابا یہی ہیں آپ کے
امام اللہ آپ ابھی سے انہی شراکت رکھتے ہیں
نصیر المؤمنین قناعت

صاحب فرشتہ گت صیفہ نے اس بات کی وضاحت
 نہیں فرمائی کہ یہ فقرہ بطور دعا اپنے کسی ایسے عزیز
 یا محبوب ترین ہستی کے متعلق کہتے ہیں جو یہ فقرہ
 استعمال کرنے والے سے عمر میں چھوٹا ہو۔
 برابر دعا یا بزرگ کے لئے سبحان اللہ یا جزا اللہ
 کہتے ہیں۔

عورتوں کی زبان پر "ماشے اللہ" ہے اور کبھی
کبھی "سے" کے اضافے کے ساتھ "ماشے اللہ" سے
بھی بول رہی ہیں جیسے "ماشے اللہ سے ان
کے چار بچے ہیں اور چاروں کا دوبارہ سے بچے ہو
ہیں۔"

ماشاء اللہ :- (تعریف کے عمل پر) سبحان اللہ
کیا کہنا کی جگہ - عربی فقرہ - بقیہ اراجک -

اس پر حق چہرہ خوش انداز کا۔ حسن و جمال
عور بھی جس کو کہے دیکھ کے ماشاء اللہ

شاہ برغز پر فرماتے تھے ماشاء اللہ
تو فیصل۔ ہذا بھی مستعمل ہے۔

خوب انصاف کیا آپ نے! شاء اللہ
آنکھ سے آنکھ ڈی ہمیں بیا دل میرا
کسی خوبصورت چیز کو دیکھ کر بھی کہتے ہیں: انا نظر
جو نہ دیکھ۔

اشاء اللہ چشم بدوید
کیا خوب جوان مولقا شد

ما شہزادہ دوستی اور صغریٰ درم جو سرور
چہ شہر پر لائق ہو جاتا ہے سُرانی زبان کا
نکر الہیا کی اصطلاح -

ماش کا آٹا ہوا چائنا اور غرور کڑا ایتھ

محفل صوفیہ۔ تم ماش کا آسمان! ہونے جاتے ہو۔
(وضاء آفرین)

ماش کا پتلا : ایک دکنایشہ گوراجپا خوبصورت
صفت۔
دلیہ اللوات

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے بولف اور افلاک
کے ان معنی پر اعتراض کرتے ہوئے لکھا ہے۔

لکھنؤ کی عورتیں گورے چٹے کے منہ پر ہیدے کی
 ٹوپی بولتی ہیں۔ "مولف" تاہم یہ کہتا ہے۔
 ماش کا پتلا بڑا اس کے آنے کو گوندھ کر
 بناتی ہیں اور چوراہے پر رکھوا تی ہیں۔ اردو
 صفت مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔
 صحت ہوئی ان کو جو آتے نہیں صحت
 چوراہے پر اب ماش کا پتلا نہیں جاتا رند
 ماش مارنا :- اردو پرستر پڑھ کے جادو
 کرنے کے واسطے کسی آدمی یا کسی چیز پر پھینکنا جادو
 کرنا سحر کرنا۔ اردو صفت، رائج۔

مل گئی گر کوئی بنگالے کی ادبائش نہیں
بھیر بن عبادے مارے گی جو دہائش نہیں جاننا
ماشہ :- ایک تو لے گا بارہواں حصہ، آٹھ
رقی کا وزن - فارسی مذکر، فصیح و راجح
رکتا تھا کس غضب کی حرارت یہ خون دلی
تو لا جو اس کو ماشہ و دہ ماشہ بھی تو بقا
ماشہ :- چوٹی کیل، کوکہ تار کی بندش
چنانچہ چینی یا شیشے کا برتن ڈٹ جانے پر ماشہ
گھومتے ہیں۔ (خزنگہ آصفیہ)

قول فیصلہ - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 ماشہ کھجور :- ایک ماشہ کی مقدار پورا
 آٹھ رنی - اردو صفت، رائج۔

قتل فیصلہ - ذرا سا، تھوڑا سا کے معنوں
 میں ماشہ بھرا دھرتی بھر بھی زبانوں پر ہے۔
 ماشہ بھرتی :- بالکل ذرا سی، کم وزن کی۔ اس
 صفت، ہوا میں کی زبان، تفسیل الاستعمال۔
 محل صرف - جیسا اُن کی طرح پٹیاں جائے
 عطر عروس لگائے، نئے دار ماشہ بھر کی نخی سی
 ٹوپی اسپین سے اڑکائے'..... چونک چونک

کہ قدم دھرتے چلے آتے تھے۔ (فسانہ آزاد)
 ماشہ تو کہ ہونا۔ ایک حالت پر قیام نہ رہنا
 متلون مزاج ہونا۔ حالت بدلتی رہنا، بہت
 نازک ہونا، مزاج کے لئے مستقل ہے۔

(نور اللغات)

قول فیصلہ: لکھنؤ کی عورتیں، گھڑی میں تولہ
گھڑی میں ماشہ، بولتی ہیں، آدمی کے لئے نہیں
بلکہ اس کے مزاج کے لئے بولتی ہیں جیسے ان کے
مزاج کا کوئی ٹھکانا ہی نہیں گھڑی میں تولہ
گھڑی میں ماشہ۔

صاحب فرنگ آصفیہ نے بھی - اشہ تولہ ہوا
سنت قائم کیا ہے مگر شاہ میں جو شعر لکھا ہے اس
میں گھڑی میں تولہ گھڑی میں اشہ نظم ہوا ہے
مزاج کیا ہے کہ اک تا شا
گھڑی میں تولہ گھڑی میں اشہ فرنگ آصفیہ
جان صاحب نے مزہزت شری کے ماتحت -
اشہ گھڑی میں تولہ ہے نہ ... نظم کیا ہے جو عام
بل جال کے مطابق نہیں ہے ۔

دولت نادر نے اشرفی خان سے پک کہا۔
 ماشہ گھڑی میں تولہ ہو زور کا فرج جانے لگا۔
 اسی جگہ صرف تولہ ماشہ بھی بول دیتے ہیں۔
 ماشہ کا ایک رنگ کا نام جو ماش سے
 مشابہ ہوتا ہے بزرگاری سیاہی مانل سبز۔ ادو
 نمک۔ فصیح اور اچھا۔

محفل صوفیہ - ہنہار کی منگی میں یہ مانتی رنگ کی
 دھاریاں بڑی خوبصورت معلوم ہو رہی ہیں۔
 مانتی بڑے ماش کے رنگ کا اور دو صفت، رائج
 خال عارض نہیں مانتی ہیں یہ جادو کے نشان
 پڑھ کے مارے ہیں مگر عاموں نے ماش کہیں

ما صنى بعد

ماشی بھورا۔ ایک قسم کا کبوتر۔ مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور کے زبانوں پر نہیں ہے
یہ کبوتر بازوں کی اصطلاح ہے۔ یعنی وہ ہانسی بنگا
کبوتر جس کے پوتے پر سفید پر ہوں۔

ما صدق :- (فتح سوم چارم) اصل میں
ما صدق علیہ تھا فارسیوں نے بمعنی معنوں و معنی
استعمال کیا، وہ چیز جو صادق ہو۔ عربی
(لہذا الوقت)

تو فی قصید - عام طور کے زبانوں پر نہیں ہے۔
ما صدق :- مشہور دینی - مذکور -

دنیور للوقت
قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ماضی و۔ وہ زمانہ جو گزر چکا ہو۔ وہ فعلی صورت
جو گزرے ہوئے زمانے سے تعلق رکھتی ہو عربی
مذکر۔ اصطلاح صرف و نحو۔

دھیان مامنی کا نہیں گزری سو گزری اسے ایسر
حال ابتر ہے ہمارا فکر استقبال میں
حوالہ فیصلہ - علم صرف کی کتابوں کے موافق ذیل
کی تفصیل کے ساتھ چھ نمبر مامنی کہیں سگر فارسیوں
نے ایک مامنی کا اور اضافہ کیا ہے جسے مامنی مطلق
کہتے ہیں۔

ماضی احتمالی یا شککیہ ۱۔ وہ ماضی جس
زمانہ گزشتہ میں کسی فعل نے صادر ہونے کا احتمال
یا احاطہ ہے۔ جیسے گاموگیا۔

نامنی استرادی یا تمام :۔ وہ ماضی جس
کے زمانہ گزشتہ میں فعل کا تواتر معلوم ہو جیسے
آتا تھا وہ جاتا تھا۔

ماضی بعید :- وہ ماضی جس سے زیادہ

گزر رہا زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے کیا تھا۔
(۴) ماضی تنائی یا شرطی۔ وہ ماضی جس کے
پہلے تنائی یا شرط کا کلمہ ہو جیسے کاش
آتا یا اگر آتا۔

(۵) ماضی تزیب۔ وہ ماضی جس سے قریب
کا گزر رہا زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے کھایا ہے۔
(۶) ماضی مطلق۔ وہ ماضی جس سے مطلق گزرا
ہو زمانہ کسی قید کے بغیر سمجھا جائے جیسے آیا گیا
(۷) ماضی معطوفہ۔ وہ ماضی جو ماضی مطلق سے مل کر
جرت ماطفہ کے ساتھ بنائی جائے جیسے آمد و رفت
نشست و برخاست وغیرہ

ماضیہ :- بتیار ہوا، گزشتہ، پیشتر کا سابق
کا اب سے پہلے کا۔ عربی، صفت، مرنش
قلیل الاستعمال۔

حضرت بادشاہ میں اس کو لایا

وہ حال ماضیہ اس کو سنایا لا علم
قول فیصل۔ اسی جگہ زمانہ ماضیہ بھی بولتے ہیں
ما علینا الا سلاخ :- ہم پر کچھ نہ من
ہیں ہے گربات کا پیچھا دینا۔ مینی ہمارا
غرض منکھدیا ہے۔ ماننے نہ ماننے کا آپ کو
اختیار ہے۔

قول فیصل۔ یہ عربی جملہ تعلیم یافتہ
طبقة ہی بولتا ہے۔ اسی جگہ ماضیہ
الاسلاخ بھی بول دیتے ہیں۔

ماضی :- ایک قسم کا کبوتر۔ فارسی مذکر
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ماقات :- جو فوت ہوا، جو گزر گیا، ماضی
عربی مذکر قلیل الاستعمال۔

مراجی کچھ فکر آئی کار مہیات نہیں
اندیشہ باقی دماقات نہیں
کیا صبح و ساریت کٹی جاتی ہو
مقراض حیات ہو یہ دن رات نہیں

ما فقیہی پوشت فتح خال :- کہ قدر محبوب
مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ اردو کلمات
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے یوں بھی لکھنؤ
میں ماں بغیر زن نہیں بولتے۔

ما فوق :- (دفعہ سوم) جو ذوقیت رکھتا ہو اور
ہو، اعلیٰ متاثر اور سچا بندہ برتر فائق عربی،
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع۔ وہ اک ما فوق نظرت فہم انسانی میں کیا آئے کھنکھن
ما فی الضمیر :- جو کچھ دل میں ہو، منشاء الادب
دل بات، دل کی بات، نیت، مدعا، عربی مذکر
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

داعلیہ دھڑا آپکا کیا ہو اثر پذیر
دائق ہوں میں جنابک مافی الضمیر سے غریب
منا ہے بے طلب کہ جو سائل کی ہو ہوں

نیت، خدا کہ آپ عالم مافی الضمیر ہیں رتہ
محل صفا۔ میں ملحقہ جو رہتا ہوں۔ بات
دعوا، نہ اوروں واسطے خدا کے ایسی گفتگو کر کہ ہیں

اینا مافی الضمیر کہنے کی جرأت ہو۔ (فنا آزاد)
ما فیہا :- جو کچھ اس دنیا میں ہو۔ عربی مذکر
سحر نظارہ ہوا اس صحنہ رخا کا۔

ہوئیں دنیا کا دہا مجھ کو نہ مافیہا کا ناظم
(نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ مافیہا نہیں بلکہ ناظم نے دنیا مافیہا
کہا ہے لیکن تعلیم یافتہ طبقہ دنیا مافیہا فارسی

ترکیب سے اور دنیا مافیہا عربی ترکیب سے
بولتا ہے ماموہر ہے فی وقت جاری ہے۔ ماضیہ
مرث ہے جو دنیا کی طرف راجع ہو رہی ہو خود صاحب
دفرنگ آصفیہ نے بھی مافیہا کے ذیل میں دنیا مافیہا کی
مثال دی ہے جیسے دنیا مافیہا سے کچھ تعلق نہیں۔

ما قبل :- پہلے کا جو پہلے ہو، مابعد کا عکس۔ پہلے
عربی مذکر فصیح، راجح۔

محل صرفت۔ مقدمہ دار کرنے کے ماقبل تھیں دکان
سے مشورہ کر لیا جائیے تھا۔ اس کے بعد تم کو خدا کا
چارہ جوئی کرنا چاہیے تھی۔

قول فیصل۔ اسی بدعت قبل بھی بولتے ہیں ماقبل و مابعد
کے بھی بول دیتے ہیں۔ جیسے اپنے معنوں کے ہر محلے کو
دیکھو کہ اسے ماقبل اور مابعد سے ربط ہے کہ نہیں۔
ما قبل الذکر :- جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہو۔ مذکر
بالا۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ فالص عربی وہاں طبقہ۔ ماضی قبل الذکر
کی ترکیب سے بھی بولتا ہے۔

ما قتل و قتل :- عربی میں دونوں نام مشدد اور مفتوح
تھے اور دونوں آخر کا لام ساکن ہو گیا ہے، لغوی کام کام
کے معنی بہت سے ہوں۔

تیری صورت سے کھلے سنی ماقول و دل
انیا شرح لفظ میں تو سن تجھل (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کے معنی ہوئے کہ جو کچھ کہا وہ کم ہے
لیکن اس میں معنی و دلائل اور خبرت بہت ہیں۔
جیسا کہ شعر سے واضح ہے کہ ذات جناب رسالت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کے یہ ثابت ہو گیا

کہ وہ تمام انبیاء کے کمالات کا خلاصہ ہیں۔

ماقونی :- ایک قسم کا علوہ۔ فارسی مذکر
قلیل الاستعمال۔

ماکاپریٹ کھپار کا آدا کوئی کالا کوئی
گورا ہے یعنی جس طرح کھار کے آدے میں سب
برقن سرخ نہیں نکلتے اسی طرح : کے پریٹ
سے ہر ایک گورا ہی نہیں پیدا ہوتا۔ ہندی۔
(فرنگ آصفیہ)
کہادت۔ ایک تو ان لکھنؤ بولتے ہیں اگر بولتے
کسی تو ان دونوں غنہ کے ساتھ۔
ماکا دودھ۔ داسیر مادہ۔ ہر طرح
سے مفید اور مزاج کے موافق۔ نہایت مفید۔ دھ
حلال۔ سباح۔ جائز۔ ہندی۔ ام غر۔
(فرنگ آصفیہ)
تو لہ فیصل۔ ان لکھنؤ غیر نون غنہ نہیں بولتے۔
بلکہ مال کہتے ہیں۔
سنی و امی مال کا دودھ زبانوں پر ہے یعنی
شیر مادہ۔
سنی و امی میں ان لکھنؤ نہیں بولتے۔
سنی و امی میں اس جگہ عربی۔ شیر مادہ بولتی
ہیں بلکہ شیر اور نوشی جان بولتی ہیں۔
ماکار خوش را بخدا ند کار ساز
بگزار استیسر تاکرم او چہا کنہ۔
ہم نے اپنا کام خدا سے کار ساز پوچھو دیا تاکہ اس
کار کم جو چاہے کرے۔ (فرنگ آصفیہ)
تو لہ فیصل۔ زیادہ تر تحریر اعلیٰ یافتہ طبقہ
استمال کرتا ہے۔
ماکولائٹ۔ کھانے کے لائق چیزیں۔ عربی
ذکر۔
تو لہ فیصل۔ ماکولات و مشروبات۔ ایک ساتھ
لا کر بولتے ہیں تھنا۔ ماکولات زبانوں پر نہیں ہے
اور یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

ماکولات و مشروبات۔ کھانے پینے
کی چیزیں۔ عربی ذکر۔
تو لہ فیصل۔ مولف نور اللغات نے مشروبات و غیر
داؤ لکھا ہے جو ممکن ہے کتابت کی غلطی ہو۔ دراصل
ہے مشروبات۔ دنا و انکو بول چال میں بھی ماکولات
و مشروبات۔ ہی ہے اور یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
ماکول اللحم۔ (دوا و معدن مخفیہ و تشہید مخفیہ)
مفتوح و سکون کشم، وہ جانور جس کا گوشت کھانا
شرعاً جائز و مباح ہو۔ عربی ترکیب۔ صفت فقہاء
کی اصطلاح۔
تو لہ فیصل۔ کاسے بھینس، بھیر، بکری، دنبہ
وغیرہ ماکول اللحم ہیں۔ کتا۔ سور۔ بلی۔ بھیر یا۔
شیر و غیرہ غیر ماکول اللحم کہلاتے ہیں۔
ماکو نہ باب کو چنے سو آپ کو۔
ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ اور کوئی کا بھوگی
ہندی کہادت۔ (فرنگ آصفیہ)
تو لہ فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
ماکھو۔ انوار چرچا۔ شہرت۔ مذکور ہوگوں
کے منہ میں کسی بات کا بڑ جانا۔ ہندی۔ اسم ہونٹ
دوڑنا کے ساتھ۔ (فرنگ آصفیہ)
تو لہ فیصل۔ ان لکھنؤ نہیں بولتے۔
ماکیال۔ یعنی خردس مادہ اور دونوں کیلئے
مستعمل ہے، سرخی۔ یہ لفظ جمع نہیں ہے مفرد کو
فارسی۔ مونث۔ (نور اللغات)
تو لہ فیصل۔ یہ لفظ فارسی زبان تک محدود
ہے۔ اور وہیں کوئی نہیں بولتا۔ اور میں اس کا ہم معنی
لفظ مرغی مستعمل ہے۔
ماکے پریٹ سے لے کر کوئی نہیں آتا۔
سیکا کھایا کوئی نہیں پیدا ہوتا۔ دم شوق

کی توجہ اور ترغیب کے واسطے کہتے ہیں، ہندی
کہادت۔ (فرنگ آصفیہ)
تو لہ فیصل۔ عوام لکھنؤ انی ہونٹ کے ساتھ بولتے
ہیں۔
ماکھ۔ (لیکون حرف سوم، ہندی کے گیارہویں
پہلے کا نام ۱۵ جنوری سے ۱۵ فروری تک
کا عرصہ۔ پوس کے بعد اور پچاس گن سے پہلے کا پہلا
ہندی ذکر۔ اہل ہندو کی زبان۔
تو لہ فیصل۔ کبھی کبھی اور والی ہندی بھی بولتے ہیں۔
ماکھو پریٹ کن دراک اور کھوار کا کھانا ان سیکو تھیل کر
کھانے پر آیا گیا اسنو کر کے ان سرور و سات سب جھپٹا
پڑتا ہے۔ عام بازار کی زبان
تو لہ فیصل۔ اب شاید کوئی بولتا ہو
ماکھ کا جارا۔ جھپٹ کی دھوپ سے زرخیز ہوتا ہے
تو لہ فیصل۔ کہی کے ساتھ عوام بولتے ہیں۔
ماکھنگی جیسا کھ بھوگی۔ (فرنگ آصفیہ)
نہایت محتاج ہندی کہادت۔ (فرنگ آصفیہ)
تو لہ فیصل۔ صاحب گنجینہ اقوال و اشال نے
ماکھنگی جیسا کھ بھو کے لکھا ہے اور ہنوم ترس
قریب ہی ہے جو صاحب فرنگ آصفیہ نے
لکھا ہے۔ صاحب محاورات ہندوستان نے
بھی ماکھنگی جیسا کھ بھو کے لکھا ہے۔ موجودہ
دور میں کسی صورت سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مال۔ وہ دور جو چرخے پر چلے گا مستمر
کرتی ہے۔ ہندی ہونٹ۔
تو لہ فیصل۔ سینے میں گردش کے واسطے
دوراکر میں چرخ کی ڈال ہے ال کا مرزا صاحب
صف پسیہ نہ ہو جو پاس تو چرخے کی مال کی نظر
دور اللغات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

مال :- وہ چیز جو کسی کی ملک ہو، مقبوضہ چیزیں، ملکیت، دھن، دولت، روپیہ، پیسہ، نقدی، عری، راج۔

افسوس ہے انسان نہ ہو علم کا جو یا وہ مال ہے یہ صرف سے جو کم نہیں تھا آتش قول فیصل۔ اس کی جمع اموال ہے۔

صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ :- کہتے ہیں کہ چونکہ طبع انسانی اس کی طرف مائل ہوتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا مگر اصل بات یہ ہے کہ عربی زبان میں مال بمعنی شتر ہے کیونکہ جس طرح ہندوستان میں گائے بھینس دھن کے لفظ کے تیسرے جاتے ہیں اسی طرح وہاں بھی چوپائے دولت سمجھے جاتے ہیں اس لئے کہ زمین کی پیداوار کم ادنیٰ ان کی دولت تھی۔

ایک سے ایک حسینوں میں چھوٹا لیکن تھے چڑھ جائے جو اپنے ذہنی مال اچھا کر ابیر مال دہا، دولت، اسباب، جائداد، شائع، اثاثہ، سامان، عربی، مذکور، فصیح، راج۔

راہ مال نہ تھا کوئی آشنا باقی بس ایک تنہا شہی نورہ گیا باقی عشق مال بیتا جنس چیز، اثاثہ، رقم، عربی، مذکور، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اس بگہ مالگر۔ اری ہی زبانوں پر ہے۔

مال بیتا مالیدن مصدر سے اس کا صیغہ جو مرکبات میں آتا ہے اس، رگر، جیسے رد مال سے منہ پر چھپا جائے دستان جس سے ہاتھ پوچھیں فارسی۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ رد مال، دستان گوشتال وغیرہ کی ترکیبوں ہی سے زبانوں پر ہے۔

مال (دقانون) پیداوار آمدنی، زراعت جیسے صیغہ مال، یعنی صیغہ زراعت یا پیداوار یا آمد۔

قول فیصل۔ قانونی اصطلاح ہے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مال بیتا ڈاک کی نقل، ڈاک کا بیگ۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مال بیتا خربورت اور نور فوجی، رستم قابل قدر عورت حسین آدمی، خوبصورت آدمی عرصہ حشر میں سب ہو گئے خواہاں اس کے لوگ کہتے ہیں اشاروں سے یہ مال اچھا کر، راج۔

قول فیصل۔ باعتبار کھنڈ بازاری زبان پر مال بیتا حقیقت، اصل، کائنات، وجود، ہستی اردو صفت، مذکور، قریب بہ شتر وک

یا داری طالع کریں تو کیا کیا مال ہے سنگریزہ ہاتھ میں لوگا تو زہر ہو جائے گا رند لب تیرے سے زیادہ یا قوت لال کیا ہے رند نقول کے آگے تیرے الماس مال کیا ہے ظفر

مال بیتا باوقت چیز، نادر شے، شرفیت شے، قیمتی چیز، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

جان مدتے کروں کیا مال ہے مال کاٹ دوں سر کو جو فرمایے آپ رند مال بیتا نفیس اور خوش مزہ کھانا، قیمتی طعام عمدہ کھانا، میرا نہ کھانا حلوہ، پوری، ملائی وغیرہ جیسے بسر مال میں جا کر تو خوب مال اڑاتے رند گئے۔

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

مال بیتا نیل کی تیار گیلیاں جو فروخت کی جاتی ہیں۔ وہ دانہ دار نیل کی گاد جو نیل کے مات میں گرمی پہنچانے اور پانی خشک کرنے کے بعد باقی رہ جاتی ہے۔

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

مالا :- دہلی میں منٹ، لکھنؤ میں مذکر، ہار گجرا، پھولوں، سونے یا موتیوں کا بنایا ہوا ہار سلسلہ اشک کا توڑے توڑا ہوا یہ تر

موتیوں کی زکرتم ابھی مالا ٹھنڈی ابیر (نور افشاں)

قول فیصل۔ سولف نور افشاں نے مالا کو کھنڈ میں مذکر لکھا ہے مگر لطف یہ ہے کہ شمال میں ابیر لکھنؤ کا جو شتر دیا ہو اس میں تائیش کے ساتھ مالا ٹھنڈی لکھا ہے جب کہ ایران ابیر المومنین ریاضی مصنف میں ایک پری غزل ہی ایسی ہے جس کی ردیف ٹھنڈا (مذکور) ہے اس غزل کا مطلع ہے

کب ہو آنخیز قاتل سے کلچا ٹھنڈا
نہ ملا میاس میں پانی ہیں ٹھنڈا ٹھنڈا
اسی غزل میں مولف نور افشاں کا تحریر کر

کر کے عیش کرنا، روپیہ بچا صرف کرنا، روپیہ برباد کرنا، عیاشی میں مال خرچ کرنا، اردو صرفت، عوام کی زبان۔

محل صرفت۔ نواب سن دس نے جنوری سن ۱۲۸۰ء میں اپنے والد کے مترکہ میں قینا مال پایا ایک مال میں سب اڑا دیا۔

مال اڑانا: مال مذبیہ اور عمدہ غذا میں کھانا تو مال کھانا، نفیس کھانے اور لذیذ ختمی چیزیں کھانا، اردو صرفت، عوام کی زبان۔

محل صرفت۔ قسمت سے جب سے راجہ صاحب محمود پانچ کے یہاں نوکر ہو گئے ہیں ایک سے ایک سرخس غذا میں کھانے کو ملتی ہیں۔ صبح و شام مال اڑاتے ہیں۔

قول فیصل۔ محل ذم میں بھی سستل سے جہان و زبان ہو اور تلیل الاستعمال ہے۔

شہر کے ادبائش بھی جانے گئے
چکھے لگے مال اڑانے لگے قدر

مال اڑانا: روپیہ خرچہ برد کرنا، جن کرنا، خیانت کرنا، کسی کے مال پر ہاتھ مارنا۔ قول فیصل۔ ہل کھڑ نہیں بولتے۔

مال اڑانا: روپیہ صرف کر کے مزے اڑانا۔ عیش مانا، فضل خسرو کرنا۔ اردو صرفت، عوام کی زبان۔

مال اڑانا: مال خرچ ہو جانا، دولت کا صرف میں آ جانا، روپیہ برباد اور غارت ہو جانا، یہی دولت کا مزہ ہے کہ اڑیں گھر سے لے کر آتے ہی جو اڑ جائے وہ مال بچاؤ اور صرفت فیصل۔ ہل کھڑ نہیں بولتے۔

مال ازہر آسائش عمر امت نہ عمر

مالا: ایک درخت کا نام جس کے سرخ سرخ پھول شکل مرجان ہوتے اور ان کے ہار بنا کر پہنا کرتے ہیں اور نیز ایک اور درخت کا نام جس کے پھولوں کو گل بیج کہتے اور اس کے سیاہ سیاہ بیجوں کی بیج بناتے ہیں۔ ہندو لوگ انھیں بیجوں کو مالا کہل کہتے ہیں۔

دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ لکھنؤ میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مال اٹھانا: روپیہ مذہب مال صرف کرنا۔ اردو صرفت۔ تلیل الاستعمال

رکھنا اپنے پاس کبھی مال و زر جلال جو کچھ دیا مرنے اٹھایا، دیا، لیا جلال
قول فیصل۔ خریدار مال سنگھ انا یا خریدنے کی غرض سے کسی دوکان یا گودام سے مال سنگھ انا یا خریدنا جسے تم نے اپنا مال آؤ لکھتے کے یہاں سے اٹھایا کہ نہیں۔

مال اٹھ جانا: مال چوری ہونا، مال جاتا رہنا۔ اردو صرفت، عوام کی زبان۔

دل پارے گیا نہ ہوئی آنکھ کو جہر
مال اٹھ گیا وہی نظر با سبائی بلند
مالا جھپٹا: ہندو فقراء اور سادھوؤں کا کٹھا ہونے کے دافن پر اپنے بھوکا ذکر کرنا۔ اردو صرفت، عوام کی زبان۔

جوں شمع بجے شرم جزا کی اسے شمع
مالا جھپٹا رات کو بے اشک فشانی سودا

قول فیصل۔ صاحب نورا اللغات نے اسی جگہ مالا پیر نا بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں سستل نہیں۔

مال اڑانا: فضل خرچ کرنا، روپیہ صرف

شریوں لکھا ہے
سلا اشک کا توڑے تو مرادیدہ تر
موتیوں کا ذکر دم ابھی مالا لکھنا

یہ بات کچھ میں نہیں آتی ذم لوگ مذکور نے اسیر کے شریوں یہ تحریر کیوں کی؟

صاحب فرنگ آصفیہ نے مالا کے متعلق لکھا ہے کہ دہلی میں ہونٹ ہی ہے مگر شمال میں جو شہر میں کیا ہے، اس میں تاجر کے ساتھ لفظ ہے اور شہر میں اسی لکھنؤی شاعر کا نہیں ہے بلکہ دہلی شاعر نسیم دہلوی کا ہے جو حسرت دہلوی کے شاگرد تھے اور خیال کی پڑیں زبانیں جو تیری زلف پر موتیوں کا گردن افی میں نااہل ہو گیا نسیم دہلوی لکھنؤ میں عام طور سے مالا ذکر ہی مستعمل ہے۔

ہر بار شہید ہے ترے دانتوں کے فلسفہ
مال لکھے کا ٹوٹ کے موتی بکھر گئے

تیرا مال موتیوں کا قتل کرتا ہے مجھے
اسے پری مالا سر دہی کا یہ مالا ہو گیا

اسے شہادت میں نہیں طالب چراگہ دار کا
چاہیے زیور میں مالا تیغ جو ہر دار کا انت

مالا: ہندوؤں کی بیج، جب مالا ڈورے میں پروے ہوئے کچھ دانتوں کو اہل ہندو سے

کر اپنے بھوکا ذکر کرتے ہیں۔ کھنے کی طرح کہہ دیتے۔ اردو، مذکر، رائج۔

جوں شمع بجے شرم ہے زنا کی اسے شمع
مالا جھپٹا رات کو بے اشک فشانی سودا

مالا: دانتوں جو تیغ فلاں اور شمشیر ہندی کے دونوں طرف ہوتا ہے۔ اردو مذکر تر

تیرا مال موتیوں کا قتل کرتا ہے مجھے
اسے پری مالا سر دہی کا یہ مالا ہو گیا

از بہر گرد کردن مال :- مال زندگی کے اکرام کے لئے، زندگی مال جمع کرنے کے لئے نہیں۔

(دفرنگ اشال)

قول فیصل :- یہ سن کی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

مالا کلام :- جس میں کچھ مشیہ اور اعتراض کی گنجائش نہ ہو۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

مال المال :- کسی عورت کی چوکتی قوت۔ چوتھا چڑھاؤ۔ جیسے ۲۵۰، ۲۵۰، ۲۵۰، ۲۵۰، ۲۵۰ کا

مال المال ہے۔ علم حساب کی اصطلاح (دفرنگ اشال) قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مالا مال :- زرخیز، پیداوار کے قابل۔ (دور لغات)

قول فیصل :- ان معنی میں اہل کلمہ نہیں بولتے۔ مالا مال :- بھرا ہوا، بھرپور، مال بکریب

ملو :- فارسی صفت، قبیل الاسفہال دولت ساقی سے مالا مال ہے پیمانہ آج

بادشاہ وقت ہے اپنا دل دلوں آج آتش ساغر دل خوں سے مالا مال رہتا ہے مرا

اہل دل حرکت رہتے ہیں تو ایسے جام سے سوتا ہے قول فیصل :- اس کو ان معنی میں اردو بھی کہا

جاسکتا ہے۔ مالا مال :- خوشحال، دولت مند، دولت سے پر، کثیر دولت کے مالک۔ اردو صفت، فصیح، رنگ

دیکھیے جس بے ہنر کو آج مالا مال ہے تھا غلط مشہورہ دولت بے ہنر ملتی نہیں رتہ

قول فیصل :- گردنیا، ہوجانا، اور ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے جیسے تیری عنایت سے آج مالا مال

ہو جاؤں سب رنگ، لال بول جاؤں گا (مسم ہوش رہا)

ہے اگر میں اس وقت پیک فرخندہ فال ہوتا تو دونوں عاشق و معشوق کا دامن گوہر مقصود سے مالا مال ہوتا۔ (فنا آواز)

مال اموات :- وہ اثاثہ اور نقدی وغیرہ جو کوئی شخص موتی اپنے پیچھے چھوڑ جائے۔ مردوں کا

مال :- لاوارقی مال۔ فارسی ترکیب مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل :- عام مردے کا مال بھی بولتے ہیں جس کے سنی مفت کی چیز کے ہیں جیسے کیا تم نے

مردے کا مال بچھا ہے جو اٹھائے لے جاتے ہو۔ مالا لایق :- (بہم حرت بچہ) طاقت سے

بڑھ کر کسی کی قدرت میں نہ ہو۔ کسی کی طاقت سے باہر کی چیز یا کام جو برداشت کے قابل نہ ہو عربی

صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ عشق نے تکلیف کی الا لایق

بار امانت کا گراں میں ناتواں سرجھی نئی مشقت مالا لایق میں

قول فیصل :- زیادہ تر تکلیف کے ساتھ ہی اس کا صرون ہے یعنی تکلیف مالا لایق۔ جیسے مذہب

اسلام کے علاوہ دوسرا کوئی مذہب تکلیف مالا لایق سے غائب نہیں دکھائی دیتا۔

مالا بخل :- جو عمل نہ ہو سکے۔ ادق مسئلہ جو ناقابل حل ہو۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

قول فیصل :- لفظ مسئلہ یا عقد کے ساتھ مالا بخل بھی بول دیتے ہیں۔ اسی جگہ مکی کے ساتھ صرف

لا حل بھی بول دیتے ہیں۔ مال بجا بچھڑنا :- جن کرنا، خیانت کرنا

نہ بچا بچھے ہو پر ایا مال دل کی نالاش کرینگے حاکم سے (دور لغات)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ :- لکھنؤ میں کہتے ہیں مال دیا بچھا، ہضم کر جانا، مالینا مولف تائید کرتا ہے۔

مال پر آمد :- اپنے ملک سے دوسرے ملک میں لے جا کر فروخت کرنے کی جنس، تجارتی مال و مسال

سوداگری اسباب۔ (دفرنگ اشال) قول فیصل :- تجارتی کے ساتھ بول دیتے ہیں اسی کا

عکس مال در آمد بھی بولتے ہیں۔ مال بچھڑنا :- کسی کی دولت کا ہضم ہونا۔ کسی کے

مال کا قبضہ اور تصرف میں آ جانا۔ کسی کا مال اپنا ہو جانا۔ اردو فعل لازم۔

براہم کی غنیمت نے جو چرائی تو کھل گئی کیونکہ کسی کا مال کسی کو بچھا لیکے عورت بھول

(دفرنگ اشال) قول فیصل :- یہ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان ہے۔

مال پر زکواۃ ہے :- آمد پر خیرات بھی دوتوں سے آمد ہی پر خرچ ہوتا ہے۔ آمد ہی پر خیرات

مختصر ہے۔ مثل (دفرنگ اشال) آمد ہی پر خرچ کا اظہار ہے۔

دگجیہ ازالہ اشال و محاورات ہندوستان قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مال پرست :- بند و سیم و زر و ناری صفت (دور لغات)

قول فیصل :- عام طور سے اس جگہ زر پرست زبانوں پر ہے انداز کا بندہ بھی بول دیتے ہیں۔

کیسا رجم اور کیا رام آج ہر اک زر کا بندہ ہے

مال پر لوث ہونا :- (دور لغات) کوئی چیز بہت پسند ہونا۔

پھر وہ دل جو نہیں دیتے جو بوسہ یہ کیا
مال پر لوٹ جی ہو دم لگاتے بھی نہیں امیر مہنای
دفرنگ اش
قول فیصل۔ اب اس جگہ لہوٹ ہوئے اہانا
زبانوں پر زیادہ ہے جو عورتوں کی زبان کو
مال پڑا پانا۔ بے صفت و شقت کوئی چیز
آتا۔ جب کوئی شخص ہتاش ہتاش ہوتا ہے تو
کہتے ہیں کہ کیا کچھ مال پڑا پاتا ہے جو اس قدر خوش
جب ترے کانوں میں پڑتے ہیں جڑا دیتے
خوش یہ ہوتے ہیں کہ ہم مال پڑا پاتے ہیں
قول فیصل۔ اس طرح اب یہ صرف قریب
بہرنگ ہے
مال پھیرنا۔ کوئی چیز خریدنے کے بعد وہی
کو دینا۔ اور صرف نصیب راج
دل کی قیمت جو بوسہ دیتے نہیں
پھر دیں وہ ہمارا مال ہمیں لاہم
قول فیصل۔ اسی جگہ مال دہیں کرنا بھی زبانوں
پر ہے۔
مال مال :- (لفظ دوم تابع پہل) روپیہ
پہا مال و متاع مال و مال۔ اردو مذکر
قلیل الاستعمال۔
راہ عدم میں کوئی کسی کا نہیں مین
خالی ہیں مال مال سے ہر عہد کے ساتھ برقی
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ اس کا صرف جو۔
اتنے کے لئے مال تقابلس
یہ آپ کا مال مال تقابلس عاشق
تعلیم یافتہ طبقہ اس جگہ مال و متاع ہونا جو۔
مالتی :- ایک بوٹی کا نام، ایک قسم کی مہلی
ہندی موش (دورالغبات)

قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا تعلق نہیں۔
مالتی :- ایک قسم کے پھول کا نام۔ چنبیلی
یا مین۔ اردو موش، قلیل الاستعمال
مالتی کھل رہی جو ہر سو ہے
کچھ عجب بھیجی بھیجی خوشبو ہے (دفرنگ اش)
مالتی :- جوان عورت (م) دیا (۵) چاندنی
(دورالغبات)
قول فیصل۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں
مالتی لبنت :- ایک قسم کا کشتہ جو سونے
کے درقوں اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ اسے
تپ دن یا تپ کہنے کے واسطے بہت مفید بیان
کرتے ہیں۔ سنکرت اسم موش۔ (دفرنگ اش)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مال چکھنا :- کنا یہ ہے کسی کاروبار پہ کسی کے خرچہ
کرنے سے کھانے پینے ہیں۔
کھانے کے ہیں، دوت دنیا شراب میں
چکھانے کے ہیں مال ہم اس پر زال کا
(دورالغبات : سرایہ زبان اردو)
پرایا روپیہ اپنے صرف میں لانا، ترنوالے کھانا
دوسرے کی جوت مزے اڑانا
باقی یہ مذول کا کوئی ٹکڑا نہ جگر کا
چکھا غم دلدار نے سب مال ہمارا لاہم
(دفرنگ اش)
قول فیصل۔ اب یہ عدم کی زبان ہے۔
مال چیرنا :- مال منہم کر جانا، عین کرنا، غصب
کرنا۔ عدم کی زبان۔ (دورالغبات)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اش لکھتے ہیں کہ۔
لکھنؤ کے عدم کہتے ہیں کہ بکرا منہم (یعنی اولی دوم)
لیکن اس جگہ زیادہ زمان منہم کو لیا زبانوں پر ہے۔

مال حرام :- (دفرنگ اش) نامہ از ملک علی
یہ مال جو بیجا طور سے حاصل کیا جائے بلا منت و
مستقت حاصل کی ہوئی دولت۔ مال مفت۔
خامی ترکیب، مذکر، نصیب، راج
قول فیصل۔ صاحب نورالغبات نے چوری کا
مال بھی ایک مفہوم درج کیا ہے۔ چوری کا مال حرام
ہے مال عروہ ہے مگر خصوصیت کے ساتھ مال حرام
نہیں کہتے۔
مال حرام بودیجک حرام رفت :-
جیسی بری کمائی تھی ویسی ہی بری جگہ صرف ہوئی
اس محل پر پڑتے ہیں جب حرام کا لکنا یا ہوا مال ضائع
ہو جائے یا ناہار جگہ خرچ ہو۔ خامی مسئلہ۔
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصل۔ کبھی کبھی عدم بھی اس کو بولی
دیتے ہیں۔
مال حرام خور :- یہ وہ شخص جو دوسروں کا
مال غصب کرے یا وہ شخص جو قرضے اور ادا
نہ کرے۔
(دورالغبات)
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اش لکھتے ہیں کہ۔
لکھنؤ میں یہ فقرہ سننے میں نہیں آیا۔ برا کہ حرام خور
یع کو نامہ مند کہتے ہیں۔
مواف تا سید کرتا ہے۔
مال حصہ داری :- حصہ داروں کا طریقہ
ساجھے کی پانچ، ساجھے کا دھن، شرکت کا مال
اردو اسم موش۔ قانون کی اصطلاح۔
(دفرنگ اش)
قول فیصل۔ بالعموم زبانوں پر نہیں ہے۔
مال خانہ :- وہ مکان جس میں مال و متاع
رکھتے ہیں۔ خامی مذکر۔ (دورالغبات)

جسم پر یا جسم کے کسی عضو پر مل کر جذب کرنا یا کھپانا
فارسی سوش، راج۔

محل صرف۔ تھادی ٹانگوں کا درو نہیں جاتا ہے
خروانی تیل کی ماش تھارے لئے بہت زیادہ مفید ہے
ماش، بڑے تیل، نقیان، جی کا متلانا۔ اردو
سوش، عوام کی زبان۔

کیا ہو گئے تم شراب حوض کوثر شیخ جی۔
جب کہیاں کی سے کے پیسے نہیں اتنی ہوتی تخم
ماش، بڑے عیقل، جلا، پالش۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس جگہ پاشی زبانوں پر ہے۔
مال شراکت :- ساتھ کی پونجی، شرکت کا

مال۔ دور ہذا و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ شراکت صحیح نہیں مال شراکت
بولتے ہیں ضرورتاً اپنے اصلی مال میں مال شراکت

بول دیتے ہیں۔
مالش کرنا :- رگڑنا، لٹا، کھپانا۔ اردو

صرف عوام کی زبان۔
محل صرف۔ کچھ عرصہ سے کھنڈ اور دیگر شہروں میں

ماش کرنے والے کافی تعداد میں ہو گئے ہیں جن کا
کام ہاتھ میں تیل لگا کے سر کی ماش کرنا ہے۔

قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ بھی صرف ہے۔
ماش کرنا :- بٹے، کھنڈ، صاف کرنا، جلا کرنا عیقل

کرنا، پاش کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عوام کھنڈ اس جگہ پاشی

بولتے ہیں۔
ماش کرنا :- جی متلانا، ایکائی کرنا، تے

کرنے کو جی جاننا۔ اسی کیفیت پیدا ہونا جس
سے معلوم ہو کہ تے ہو جائے گی۔ اردو صرف

عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ طبیعت یا جی کے ساتھ ہی بولتے
ہیں تنہا نہیں بولتے۔

جی تلانے کی جگہ ماش ہونا بھی بولتے ہیں۔
جیسے آج اجابت نہیں ہوئی۔ صبح سے ماش ہو رہا

ہے خدا خیر کرے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔
مال ضامن :- حاضر ضامن کا تعین۔ نقدی

کی ضمانت دینے والا، روپیہ ادا کرنے کا ذمہ دار
وہ شخص جو اس طرح پر ضامن ہو کہ اگر یہ شخص

جلا جائے گا تو میں اس قدر مال سرکار میں حاضر
کردوں گا۔ فارسی ضمانت۔ دور لغات

قول فیصل۔ یہ کپڑی کی اصطلاح ہے اور
قلیل الاستعمال ہے۔

مال ضامنی :- مال کی ضمانت دینا، روپیہ
بھر دینے کی ضمانت روپیہ کی ذمہ داری فارسی

سوش۔ (فرنگ آصفیہ۔ اعظم لغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مال ضامنی داخل کرنا :- ضمانت دینا۔
سرکاری خزانہ میں ضمانتہ کار روپیہ بچھا دینا

ضمانت کار روپیہ ادا کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مال ضامنی دینا :- روپیہ بھر دینے کا ذمہ دار
ہونا۔ نقدی کی ضمانت دینا۔ اردو فعل متعدی۔

پوچھو اگر کرے کوئی اقبال ضامنی
ہم دیوں دل جو دیوے کو مال ضامنی سوش

(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مال ضبطی :- قرق شدہ مال، سرکاری حکم
سے قبضہ کیا ہوا مال۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ مال مقروۃ
بولتے ہیں جو کپڑی کی اصطلاح ہے۔

مال طیب :- حلال کی کما، اچھا مال، پاکیزہ

مال، حق حلال کا مال، تر مال، ذکر مجاز آہری
کما کی اور مال حرام کو بھی کہہ دیتے ہیں۔

(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ کا تعلیم یافتہ طبقہ کسی کے ساتھ

پاک اور طاہر مال کے لئے بول دیتا ہے لیکن وہی
کما کی یا مال حرام کے لئے کڑی نہیں بولتا۔

مال عربی :- مال حرام کے لئے کڑی نہیں بولتا۔
اسی آنکھوں کے سامنے ہونا اچھا ہے۔

عرب کا مال حبس کے سامنے۔ جب کوئی شخص
حفاظت کے خیال سے اپنی کوئی چیز اپنے سامنے

رکھ لیتا ہے تو یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔
اپنی سے کر اپنی ہی نگہبانی میں رکھنا۔ فارسی

ش، راج۔
میں حضور میں رہوں انکی نہ کس طرح دم

ہے یہ مشہور ش مال عرب میں عرب فقہ
قول فیصل۔ یہ ش تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے

اور عوام بھی عام طور سے بول دیتے ہیں۔
مال غنیمت :- دولت، ضمانت، لوٹ کا مال

دشاکھوت کا مال، وہ مال جو عادت گری
سے لایا گیا ہو۔ لوٹ، فارسی، ذکر۔

(فرنگ آصفیہ۔ دور لغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مال غنیمت :- دولت، دشمنوں کا وہ مال جو
روہی میں ہاتھ آئے۔

وہ مبارک مال جو کافروں سے ذبردستی
چھین کر یا لوٹ کر لائے ہوں کافروں کا مال

جو لڑائی میں مسلمانوں کے ہاتھ آئے اور وہ جنگ جابر بھی ہو۔ فارسی ترکیب، تیسرے یافتہ طبقے کی زبان۔

مال غنیمت :- (کنایت) مفت کا مال۔
اور وہ صفت عوام کی زبان۔

مال غیر منقولہ :- وہ مال جو اپنی جگہ سے سرک نہ سکے جیسے مکانات، زمین، کھیت وغیرہ۔ مذکر۔
(نور لغت)

قول فیصل :- صاحب فرنگ از کتے ہیں کہ اسے مالک غیر منقولہ کہتے ہیں۔ مال کے لئے منقولہ۔ یہ مستقل ملک بن گئے ہیں ان میں تصرف جائز نہیں۔
مولف تائید کرتا ہے۔

مال فرود :- مال اترنے کی جگہ۔ آرٹ
مذکر۔ (عظیم لغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں۔
عام بول چال میں مذکور ہے۔

مالک :- صاحب، آقا، خداوند، عربی مذکر، فصیح، راسخ۔

محل صرف :- بدینہ جواب تک اسی کو اپنا مالک جانتی تھیں اس کے حکم دیتی ہیں وہ غلام اس پر جا پڑیں۔
دھلم ہوش راج

مالک :- خدا کے تعالیٰ، اللہ رب عربی، مذکر، فصیح، راسخ۔

نبا دیا جسے چاہا خدا دیا مالک کسی کو چن کر ہی صفت میں کیا مالک غیر شوق مالک :- کسی چیز کی ملکیت رکھنے والا شخص۔ دلی، کسی چیز کا خداوند، ملک والا حارث، قابض، تصرف، عربی مذکر، فصیح، راسخ۔

محل صرف :- ان کی دولت کی تھانہ نہیں ہو پھرتی
مکانوں کے مالک ہیں نہ معلوم کتنے گاہ میں۔
مالک :- خصم، شوہر، خواہند۔

(نور لغات)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مالک :- مختار، اختیار والا، صاحب اختیار خود مختار۔ عربی مذکر، فصیح، راسخ۔

گر ہوتی نہ ذات ان کی تو جرات یہ لہیں ہو
ہوتا کوئی مالک نہ زمین کا نہ زمان کا جرات
مالک :- حاکم، اختر، سردار۔ عربی مذکر
تفصیل الاستمال۔

قول فیصل :- عوام زیادہ تر بول بھی بول دیتے ہیں جیسے چار سے اگر جو تانگوا یا تو وہ کہتا ہے کہ مالک پیسے آپ نے کم دیے ہیں

مالک :- حضرات اہلسنت کے چار ناموں سے ایک مشہور امام کا نام جو تیسرے امام مانے گئے ہیں اور ان کے اکثر پیرو ملک عرب میں پائے جاتے ہیں بیت اشتر شریف میں ان کا بھی محلے بنا ہوا ہے (فرنگ صنفیہ)

قول فیصل :- یہ حضرات اہلسنت کی اصطلاح ہے ان کے ساک پر چلنے والے اور ان کے پیرو کو مالکی کہتے ہیں۔
مالک :- داروہ، جہنم کا نام۔ عربی مذکر
تیسرے یافتہ طبقے کی زبان

ع انک نے بڑھ کے آگ بھادی تنور کی مڑوں
قول فیصل :- داروہ جنت کو رضوان کہتے ہیں

مالک :- سوداگر جس نے یوسف کو مصر میں بہت ستایا ڈالا تھا۔
کہا پانی کے مول آکر مالک نے گہر بچھا

ہے سخت گراں ستا یوسف کا بکا جانا میر
(نور لغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مال کاٹنا :- چینی گاڑی میں سے اسباب نکال لینا، گاڑی میں سے چوری کر لینا

(۲) بہت سا مال فروخت کر دینا۔
(فرنگ صنفیہ)

قول فیصل :- مذکورہ بالا معنوں میں نہیں بولتے
اس کا ایک مفہوم یہ ہوا کہ ناجائز کا خیاں کئے بغیر بہت سی رقم حاصل کرنا جیسے ریاست اور کے ملازمین نے ریاست کا بہت مال کاٹا اور اسے تباہ کر دیا

مالک اراضی یا زمین :- زمیندار مالگیر دار
(فرنگ صنفیہ)

قول فیصل :- اس جگہ مالک اراضی زبانوں پر زیادہ ہے۔

مالک اشتر :- (بافات) مشہور و معروف صحابی و پیغمبر کا نام۔ علامہ ابن ابی الحدید

شرح منج البلاغ جلد ۱ صفحہ ۱۱۲ میں تحریر کرتے ہیں کہ جناب مالک اشتر و بہادر اور میں تھے

عظیم ترین شیعوں میں شمار کئے جاتے تھے امیر المؤمنین کی محبت میں ثابت قدم اور سخت تھے حضرت علی کے

زبردست ناصر و مددگار تھے ان کی شہادت کے بعد حضرت نے ارشاد فرمایا خدا مالک پر رحم کرے وہ میرے لئے دیئے گئے تھے جعفر میں رسول خدا کے لئے تھا۔ زمانہ

حکومت حضرت علی میں جب مصر کی حالت دیکھیں کہ وہی اور بنی امیہ کے خلاف لوگوں نے ہنگامہ شروع کر دیا

تو حضرت نے آذر بائجان سے وہیں جا کر سرور دنیا کیا
اطلاح عادیہ کے ماسود شعیب عادیہ کو دی اسے مقام محرم کے

اہل عرب میں ایک شخص کے زویہ سے شہر میں نہر مار کر پھینک دیا جہاں سے بھی نہر نہر ہوئی پانی تیار ہو کر مصر میں جی۔ (دعا پڑھیں)
مالک الملک :- خداوند تعالیٰ رحمہ اللہ۔

عربی ترکیب و مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دہی مالک الملک و بنیاد دہی

سہ قصبے میں جس کے زمانہ زمین (سحر البیان)

مالک الملک :- بادشاہ، شہنشاہ، ملک کا

مالک - عربی مذکر۔ (ذو اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مال کا منہ کرتا ہے جان کا منہ نہیں

کرتا ہے۔ تجیل کی نسبت ہوتے ہیں یعنی مال کے لئے

عشرہ آبدی پر دانی نہیں کرتا بیش (ذو اللغات)

قول فیصل - شاید ہی اہل کھنڈ بولتے ہوں۔

مال کا نقصان جان کی خیر :- اس وقت

کہتے ہیں جب مال کا نقصان ہو کر جان بچ جائے۔

سقول۔

جو مجھ پر آئی تھی مرے دل پر گند رگنی

ہوتی ہے خیر جان کی نقصان مال کا قدر

(ذو اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں :-

دہی شہر محاذہ سازی و رہن بول جالی

میں یوں ہے - جان کا صدقہ مال سوکت تائید کرتا ہے

مالک تقدیر :- باضافت قیمت کا مالک

قیمت بنانے والا - استعارہ خداوند عالم - فارسی

مذکر - فصیح - راجح۔

ع پرانے کے مالک تقدیر نے دیے انہیں

مال کٹنا :- مال کا چوری جانا، گاڑی میں سے

مال چوری جانا - گاڑی میں سے بہت سا مال

نکل جانا - گاڑی میں چوندا ہو جانا (ذو اللغات)

قول فیصل - عام طور سے اس طرح زبانوں پر نہیں

ہے کسی کے مال سے غبن کرنا - کھوڑا کھوڑا چھپا

کے لینا کے معنی میں بولتے ہیں جو عوام کی زبان

سے - جبے سکرٹری صاحب نے خفیہ طور سے

ریاست کا بہت مال کاٹا اور اپنا گھر بھر لیا -

مال کٹنا :- مال کا کثرت سے بکنا

فقیر - اس منہ میں بڑا مال کٹتا ہے (ذو اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ میں کہیں گے آج کل غلام مال

کی بہت مانگ ہو، کھیت ہو - نکاسی ہے -

مالک حقیقی :- (باضافت) خداوند تعالیٰ،

خداوند عالم - فارسی صفت - فصیح - راجح

مالک حقیقی :- اصلی مالک - فارسی صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان - قلیل الاستعمال

قول فیصل - اس جگہ اصلی مالک وغیرہ بھی

بولتے ہیں۔

مالک جو دکاشت :- (باضافت) وہ مالک

جو اپنی زمین آپ بوتا ہے (قانون) (ذو اللغات)

قول فیصل - صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ :-

خود کاشت میں وہ زمین جو مالک آراہنی کی کاشت

میں ہو - لفظ مالک کے اضافے کی ضرورت نہیں -

مؤلف تائید کرتا ہے -

مالک دینار :- ایک باخدا ولی اللہ کا لقب

کہتے ہیں یہ بزرگ ایک روز کشی میں سوار تھے نا خدا

کا ایک دنیا رگم ہو گیا اور تہمت چوری کی آپ پر

لگائی گئی - آپ نے رونا شروع کیا پھلیوں نے

اس قدر دینار کشی میں ڈرنا شروع کئے کہ اگر

نا خدا اپنی خطا سے توبہ نہ کرتا تو کشی دیناروں

کے بوجھ سے غرق ہو جاتی۔ (ذو اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مالک زندہ مال میراث :- ہر مویش

ادداد کا مال باپ کی زندگی ہی میں حصہ بانٹ کر یا مال

کھانا اور اڑانا - (گنجینہ اقوال و امثال)

قول فیصل - شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

مالک علی الاطلاق :- مالک، مطلق،

ہر کام - مالک مختار یعنی خداوند تعالیٰ (ذو اللغات)

قول فیصل - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اور

قلیل الاستعمال ہے۔

مالک کرنا :- مالک بنانا، قبضہ دینا، مختار

کرنا - اختیار دینا، خود مختار بنانا اور صرف فصیح - راجح

ع مالک کیا خدا نے زمین آسمان کا

مالک مکان :- (باضافت) گھر والا، صاحب خانہ

گھر کا مالک، مکاندار - فارسی ترکیب - صفت

فصیح - راجح۔

قول فیصل - غیر اخافت مالک مکان بھی کی گئی

ساکھ عوام بول دیتے ہیں۔

مالکن :- (بفتح چہارم) مالک، مخدوم - اردو

مرث - عوام کی زبان۔

قول فیصل - بکسر چہارم مالکن بھی زبانوں پر ہے

مال کلگنی :- ایک مشہور خوشبودار دانے کا نام

جو تین پہلو کا ہوتا ہے اور دواؤں مستعمل ہے - اردو

مرث - اطباء کی اصطلاح۔

قول فیصل - اس دوا کا مزاج تیسرے درجے میں عار

دکرم اور دوسرے درجے میں یاہر، تو ہے اطباء کے

نزدیک یہ دوا سفوی و مانع و باہ ہے - ذہن اور جاننے

کو قوت دیتی ہے اور لقمہ و نافع و غیرہ میں بھی مفید

ہے - اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے - مالگنی صوبہ مالک قندہ

آگرہ اودھ (اتر پردیش) اور پنجاب میں پیدا ہوتی

ہے - یہ ایک بیل دوا بولتی ہے اس کے سیتے

شہوت کے چوں کی طرح ہوتے ہیں بھل غلب
(کو) کی طرح خوشوں میں آتے ہیں۔

مالکوس :- ایک رنگ کا نام جو ماگھ پھاگن
یعنی جنوری فروری میں گایا جاتا ہے۔ اردو
مذکر۔ موسیقاروں کی اصطلاح

مالک و مختار :- مالک، صاحب اختیار
فارسی، صفت، نصیح، راج۔

ع تو مالک و مختار ہے اس طبل و علم کا
قول فیصل :- اس کا صرف کرنا ہونا کے ساتھ ہے
یعنی ہر طرح قابض ہونا، مسلط ہونا۔

مال کھانا :- مال چکنا، سرمایہ اندر پونجی وغیرہ
استعمال کے ختم کر دینا۔ اردو صرف غوم کی زبان
باقی ہے نہ دل کا کوئی ٹکڑا نہ جگر کا

کھانا یا علم دہارنے سب مال ہمارا جلال
مال کھلانا :- اپنی دولت صرف کرنا، رقم
خرچ کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

نحل صرف :- ایک جانب ڈھاک کے بگل جھل
رہے ہیں چلم بھرنے والا آتش بھت کا جھلا ہوا
ساقن کا عاشق قائم، پیلے بال کھلایا، بغس

ہو کر چلیں بھسنے لگا۔ اس نے پھٹک کر آگ جانی
(مسم ہوش رہا)
قول فیصل :- صاحب ذرا لغات نے اس کے معنی

اچھے اچھے کھانے کھلانا بھی ہیں اور یہ شعر دیا ہو۔
خضم کا مال تو ہی یاد کو کھلا رہی
ہیں تو کہ کا گھر خاک کو نہیں آتا جان چاہا

صاحب فرنگ اڑ گئے ہیں،
سمجھ میں نہیں آتا کہ شے سے اچھے اچھے کھانے
کھلانے کا مفہوم کیونکہ نکلتا ہے۔ یاد کو مال کھلانا

بجی چھپے خضم کا مال یاد کو دینا نہ کہ اچھے اچھے

کھانے کھلانا :-

موت تا بید کرتا ہے۔

مالک ہونا :- وارث ہونا، وال ہونا، قابض
ہونا، تصرف ہونا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

مالک ہونا :- بیک مختار ہونا، مجاز ہونا۔ صاحب
اختیار ہونا۔ اردو صرف، نصیح، راج۔

نحل صرف :- آپ ہی اس کے مالک ہیں جو دل
چاہے کریں میں کچھ نہ کہوں گا۔

مالک ہونا :- آقا، مخدوم۔ (فرنگ مصنف)

فقرہ :- ہم تمہارے ہی یہاں جا رہے ہیں
کیا تمہارے مالک گھر پر ہیں۔ اگر ہوں تو بلا دو۔
قول فیصل :- صاحب ذرا لغات نے سرپرست

مرتب بھی معنی لکھے ہیں جو عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے۔ صرف مالک کے معنی آتا ہیں۔

مال بھینچنا :- مال کھانا، مال جمع کرنا، روپیہ
کھانا۔ اردو صرف، غیر نصیح، راج۔

ناصر قمار گاہ محبت میں جی نہ ہار
دل کو دھاک کے نفع اٹھا خوب مال بھینچ

مالکی :- ام مالک کا پیر، امام مالک
کا ماننے والا۔ عربی صفت، نصیح، راج۔

مالکی :- ملکیت، مالک ہونا، عوام کی زبان
(ذرا لغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مالکیت اس میں ملکیت، ملکیت، مالک ہونا

عوام کی زبان۔ موت۔ (ذرا لغات)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مال کی خاطر ہار اٹھاتے ہیں :-
مال کے خیال اور امید میں شکی سے شے کام

کر گزرتے ہیں۔ (کادرات ہندوستان)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مال کی رسید :- اسباب کی پیش، بل
ال بھیج مہارے کی مندا یا دتا ویز۔ (فرنگ مصنف)

قول فیصل :- یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے رسید
کسی چیز کی ہو سکتی ہے۔

مال گاڑی :- وہ ریل گاڑی جس میں
مال روانہ کیا جاتا ہے۔ اردو موت، راج۔

مال گرام :- وہ جگہ جہاں سرکاری خود
سے یا غیر سرکاری طور سے تجارتی سامان رکھا

جائے۔ اردو مذکر، راج۔
قول فیصل :- اسی جگہ مال گودام بھی لکھا

جاتا ہے۔
مال گزاری :- مالگزاری اور کرنے والا، باجگزار

زمین کا خراج یا ٹیکس ادا کرنے والا۔
(فرنگ مصنف)

قول فیصل :- زمینداری کی اصطلاح تھی خاندان
زمینداری کے بعد سے زبانوں پر کم ہو۔ اس طرح بھی بولتے تھے۔

کہ آپ لکھنے کے مالگزار ہیں۔
مالگزاری :- خراج زمین کا، خراج،

سرکاری محصول، سرکاری ٹیکس جو زمیندار یا
سے وصول کیا جاتا ہے۔ اردو موت،

فلسفہ الاستعمال۔
مال نکلتا ہے :- مال کا کثرت سے صرف

ہونے کے لئے مستقل ہے۔
گرہ سے نقد دل کھوتے ہیں نقد عیش کی خاطر

تمہارے عشق میں کیا ہی ہمارا مال نکلتا ہے۔
(ذرا لغات)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اڑ گئے ہیں کہ

مال گناہ کا ذائقہ ہونا آنت ہونا۔ محض صرف ہونا نہیں۔

مکلف کے نزدیک اب کی کے ساتھ زبانوں پر مال گناہ۔ پارقت بکھا ہوا گناہ، درد و عذاب کی زبان، قلیل الاستعمال

دولت و شہرت کیسے یہ آنکھیں کھولیں مال بنتے ہیں ترے بستہ زنجیر کے رشک۔

مال لاوارث :- وہ مال جس سے کوئی وارث اور عہدیدار نہ ہو۔ مذکور (ذکر اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اسے لاوارثی مال کہتے ہیں مال سے سرکار کا مرزا کھیلے پھاگ :-

پائے ہاں رہیں مٹانا، وہ مال کا مال برباد کر کے آپ زہم رلیاں کرنا۔ اردو کہاوت۔

(فرنگ آصفیہ) قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مالہم :- (شیخ لام) معلوم و نام بزاری زبان) قول فیصل :- حامل اور دیہاتی بہت کمی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔

مال مارنا :- کنایتہ کسی کا مال و دولت اپنے تصرف میں ناجائز طریقے سے لانا۔ لوٹ لینا، چوری کرنا۔ جن کرنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

زبان زبانی سے دار و مدار بہت مال مارا ہوئی مال دار و شاہ اور

محل صرف جس سے ٹیکڑی کی لی اس کو نیچا دکھا دیا۔ جھڑھا ہوا اس کو سیدھا بنا دیا۔ خوب چوریاں کرنے لگے۔ آج اس کا مال مارا کئی اس کی چھت، کافی برسوں کسی نواب کے گھر میں سینا دی۔

مال مارنا :- کنایتہ بے محنت و شفقت ویت

حاصل کرنا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔ سامنے آنکھوں کے پیروں ہی بھٹایا یا بار کو۔

مال مارا ہم نے ٹوٹا دولت دیدار کو آتش مال مارو :- جن کرنے والا، خائن، غاصب

دوسرے کی دولت دبا بیٹھے والا۔ صفت۔ ذواللغات و فرنگ آصفیہ

قول فیصل :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔ مال متار :- دولت، اسباب، مال، سرمایہ

پونجی اثاثہ البیت، عربی و افغان۔ اردو ترکیب قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر مال و متار ہے جو نصیب ہے۔

مال محمول :- (باضافت) وہ مال جو بدویرے گاڑی یا جہاز ایک جگہ سے دوسری جگہ لا کر لے جائیں۔ جہاز پر لدا ہوا مال (ذکر اللغات)

قول فیصل :- یہ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔ مال مردم :- وہ شخص جو دوسروں کا مال غصب کرے۔ فارسی صفت۔ (ذکر اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ مال مردم :- وہ شخص جو قرض لے اور ادا نہ کرے۔

قول فیصل :- لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔ مال مست :- دولت کے نشہ میں چودہ

شخص جسے اپنی دولت پر کھمنڈ ہو۔ فارسی ترکیب قرب بہ نزدیک۔

خیریت چاہے تیرے ہی چال چل اے مال مست گرتے ہیں نشہ میں پیتے ہیں اگر بیخوار کی طرح

قول فیصل :- اس کا صرف ہونا کے ساتھ مال مست ہونا ہے۔

تم مال مست ہو گئے میرے جھیسے کھانے کو مال زادیوں کی گالیاں جیسے راحت

صاحب فرنگ آصفیہ نے مال مست کی مثال میں ایک ضرب التل لکھی ہے۔ "کوئی مال مست، کوئی مال مست، لکھنؤ میں یہ مثل یوں ہے۔" کوئی کمال میں مست کوئی مال میں مست :-

مال مستی :- دولت پر غرور کرنا، غرور و دولت دولت کا بکھر۔ اردو محنت، قریب بہ نزدیک۔

مال سستی جو کریں اہل دول کیا ہے عجب نشہ رکھتا ہے صراحتی کے برابر توڑا بکھر

مال مفت :- (باضافت) مفت یا کوشش کے بغیر حاصل کیا ہوا مال، بن دامن ملا ہوا

مالی، بن دامن ملا ہوا مال، وہ دولت خواہ اسباب جو کسی محنت اور کوشش یا خرچ کے بغیر حاصل ہوا ہو۔ فارسی ترکیب، مذکور۔

(فرنگ آصفیہ) قول فیصل :- مال مفت کی ترکیب ذیل کی مثل میں بولتے ہیں۔

"مال مفت دل بے رحم۔ تنہا ان سنی میں۔ مفت کا مال" زبانوں پر ہے

عوام بھوکٹ، کا مال کہتے ہیں۔ مال مفت دل بے رحم :- مفت کا مالی

اور بے رحم دل یعنی مفت کی دولت بید روی اور بے قدری سے خرچ کی جاتی ہے۔ ایسے نکلے

بولتے ہیں جب پرایا مال بے دریغ صرف کیا جائے فارسی مثل، نصیب، راج۔

محل صرف۔ نہنگ بھی سحر کے زور میں کج حقیقت میں ایک حیار غیر ساحر ہمارے سامنے سے کہاں

جائے گا۔ ذرا کھید میخانہ حوالے کی خواہنے

شراب کو تقسیم کرنا شروع کیا۔ مال مفت دل ہر قسم جو لوگ شراب نہ پیتے تھے وہ بھی دھڑپ سے دھلم دھلم ہوش رہا۔
قول فیصل۔ اوپر لکھے ہوئے عمل مرت میں اور ذیل کی عبارت میں یہ مثل بالکل اسی صورت سے استعمال ہوئی جس طرح بولی جاتی ہو۔
بے محنت جو روپیہ ملتا ہے اس کا یہی حال ہوتا ہے کہ مال مفت دل بے رحم (مراۃ الرحم) لیکن شاعر نے اس شے کو جس صورت سے استعمال کیا ہے وہ شاعرانہ جدت پسندی کی بنیاد عمدہ مثال ہے۔

دل بے رحم مال مفت کا کیا مرتبہ سمجھے
خزانہ حوض کا ہر وقت ذخارہ ٹٹانا ہو اسیر
مال مرقومہ :- (باغانت) وہ مال جو ترق کیا گیا ہو، فرق کیا ہو اسامان۔ فارسی ترکیب، صفت راسخ۔

قول فیصل۔ اس کا استعمال پولیس اور دیوانی عدالت میں ہوتا ہے۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مال منقولہ :- (باغانت) وہ جائداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہو سکے۔ جیسے :- روپیہ زیور گھڑا، بیل وغیرہ۔ وہ مال متاع یا چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکے۔ جیسے برتن زیور کپڑا وغیرہ مذکور۔ (قانون) (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے مال کی جگہ جائداد منقولہ زبانوں پر ہے۔
مال موزنی نصیب غازی :-
بخیل کا مال لئے کے لئے مستعمل ہے۔ کسی کی چیز

خسکے اس اتفاق پہنچ جانا۔ اردو مسئلہ عوام اور عورتوں کی زبان۔
محل صفت۔ رازوں نے فریاد کی کہ کیوں ملک عالم۔ کافروں کا مال لوٹنے کی بھی اجازت نہیں ہے ؟ ملک نے فرمایا۔ اسے غازیان دیندار ! ایسا کبھی خیال بھی نہ کرنا۔ شکر ہے خدا کا رحمانی ختم ہوئی۔ مال موزنی نصیب غازی مشہور ہے نوٹ ہم ایک انعام دیں گے۔ (دھلم ہوش رہا)
مال موقوفہ :- (باغانت) وقف کیا ہوا مال وہ مال جس کو کار خیر کے لئے انسان وقف کر دے فارسی ترکیب، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

مال مومن :- (باغانت) مرد مومن کا مال قابل احترام مال۔ فارسی ترکیب، فصیح، راسخ۔
قول فیصل۔ مال مسلم کی ترکیب سے بھی زبانوں پر ہے۔

مالن :- (فتح سوم) مالی کی بیوی، زن باعنان مانی قوم کی عورت، لچر دل بیچنے والی۔ اردو وراثت راسخ۔

محل صفت۔ مان۔ گنبد ہزارہ زرد گلاب کی بوہاس سے دماغ کو طبلہ عطار بناتی ہے اور ہمارے دیکر بھاتی ہے۔ گنبد سے کی بہار ہے گئے کا ہمارے دفنائی
قول فیصل۔ اس کی جمع مانوں اور مانیں ہو۔

مال شارحال بود جان شارابرو :-
جان کا صدقہ مال ہے اور آبرو کا صدقہ جان (فرنگ اشال)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اور قلیل الاستعمال ہے۔
مال نہ سمجھنا :- (فتح سوم) سمجھنا، بے قدر سمجھنا، بے وقعت سمجھنا۔ اردو صرف قریب بہ متردک۔

یوں بد کہا کہ وہ تم بیل مال کچھ نہ کچھ۔
ہم سامی خیر خواہ دیرت نہیں ہو کوئی آتش
مال والا :- (الدار) صاحب دولت، سرمایہ دار اردو مذکر۔ تلمیل الاستعمال۔

مال ور :- (الدار) فارسی صفت۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔
مال وزر :- (روپیہ پیسہ) دولت اور دیگر چیزیں۔ فارسی ترکیب، فصیح، راسخ۔

مال وزر سامنے یوں اہل دل لگتے ہیں
ہم فقیروں نے نہ کچھ صرف کیا ہر جیسے مال
قول فیصل۔ زرد مال کی ترکیب سے بھی نسبت استعمال کرتے ہیں۔

مالوف :- (دوا و معرفت) مانوس، خوشگوار
سے لغت ہو۔ عزیز، پیارا۔ عربی صفت تعلیم یافتہ کی زبان۔

محل صفت۔ یاد صانع عالم تیر ہر ذی روح
مہر و، ہر قلب ذکر حق سے مالوف۔
(دھلم ہوش رہا)

کہ یہ تھی اقربا سے اپنے مالوف
ہے صحت اس کی داں ہر نے یہ ہوش
قول فیصل۔ اب زیادہ تر دھن مالوف کی ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں جس کے معنی ہیں پیارا وطن۔

مال وقف :- (باغانت) وقف شدہ مال جو خدا کے نام پر عام استعمالات کے لئے چھوڑ دیا جاسکے۔ وہ اسباب یا مکان یا چیز وغیرہ جو کسی شخص نے اپنے مذہب یا رفاہ عام کے لئے اپنی ملکیت سے خارج کر دی ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، راسخ۔

قول فیصل۔ مندر مسجد وغیرہ پر زیادہ اطلاق ہوتا ہے۔

مال و متاع۔ اسباب اور وسیع پیسہ فارسی ترکیب، فصیح، راجح۔

عقل و دین۔ قلم سے سب مال و متاع اور ساز و سامان اٹھا لگوا یا تھا۔ (ابن الوقت)

مال یا **مائع** لگنا۔ مال ملنا، مال حاصل ہونا۔ اردو صرف۔ عوام کی زبان۔

مال کا رکھنا یا بھرنے ہم کو یہ نقد مال لگا ہوا اس فیصلے سے

مال ہونا۔ بے وقت ہونا، نادرت ہونا۔ اردو صرف، تخیل الاستمال

جان صدے کردن یا مال جو مال کاٹ دوں سر کو جو فرمائیے آپ زندگنی دل ہوا خاک تو اکسیر کسی نے جاننا

تھا جب مال تو کوئی بھی خریدار نہ تھا آتش دہن

مال ہونا۔ بے بصورت ہونا، حسین ہونا۔ اردو صرف، بازیاری زبان۔

محل صرف۔ مال یا رکھنا تباہی تم سے کھی حضرت گنج ہر اتنے عمدہ و مال دکائی دیے کو دل ٹوٹ گیا۔

مال۔ مال سے منسوب۔ فارسی سفتہ، فصیح، راجح۔

قمار و شہ کی دی سائل کو گلزار جہاں ہم کو یہ

بہر اچھی میں کیا کیا قدرت ملکی و مالی ہے گنہگار

مال فیصل۔ مال حالت، مالی نقصان مالی سال وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی زبانوں پر

مالی۔ باغبان، نخل بند، چمن ساز، گچیں اور مذکر عوام کی زبان۔

مالی۔ ایک خاص قوم کا نام جو باغبانی اور کھیتی باڑی کرتی ہے۔

مالی چاہے برتا، دعویٰ چاہے ڈھپ شاہ چاہے برتا، چور چاہے چپ دکاوت (فرخ آباد آصفیہ)

قول فیصل۔ کھیتی باڑی کرنے والے کو نہیں کہتے پھول توڑنے والے کہتے ہیں اور باغ کی گرائی کرنے والے کو کہتے ہیں۔

مالیت۔ بکسر سوم و تشدید یا و منصرف صحیح پر سخی، سرمایہ، دولت، عربی و ثقلیمیا فہم طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ فارسیوں نے بھی بکسرید یا کہا جو دل از ان گشت گرانایہ کو درد تو در دست ورنہ معلوم ہر ماہ تو مالیت دل

اردو میں بہتر تشدید یا مالیت عوام کی زبانوں پر ہے اور غیر فصیح بھی ہے۔

مالیت، حجت، مول۔ اردو صفت، نوشت غیر فصیح، راجح۔

علی صر۔ اس مکان کی مالیت پانچ ہزار ہے۔

مالیت ہما شہنا۔ نیت کی تشخیص کرنا، چول لگانا، تشخیص کرنا، لگانا۔ اردو، فعل شہدی (نذر علیہ)

قول فیصل۔ ہل گنہگار نہیں ہوتے۔

مالی۔ لوی سنی صدرائے سیاہ اصطلاحی سنی میں خلی و ماخ، سودا، خیال خام خفیانہ، جوان، دھشت، یونانی مذکر۔ راجح۔

کہتے ہیں خط پہ گیا ہے (نہیں خفقاں مایو لیا ہے انھیں دعوہ و غفلت یہ کہیں سبب نے کچھ علامت سے مراد یا سبب سببی ہی آپ مایو لیا کچھ کو بتایا ہے مومن (ذاتوں الاطلاق)

عشق و الفت کو کہتے ہیں برا ہو گیا جو ان کو مایو لیا

قول فیصل۔ صاحب قاموس (الاطلاق) کہتے ہیں کہ یہ دو اصل لٹویا ہے۔ فارسی و ازلی نے مایو لیا اور اردو والوں نے مایو لیا بنایا ہے۔ اردو و مایو لیا زیادہ بولتے ہیں یہ سے کو زیادہ ظاہر کر کے نہیں پڑھتے۔

مالی۔ انارسی، ملا ہوا مل کر دو ٹکڑی ایک قسم کا شہینہ کا کپڑا جو مل کر لٹم کیا جاتا ہے (۲) لمبیدہ اب سنی بھرا میں صرف لٹم میں لکھا جاتا ہے اور سنی مل میں لمبیدہ ہل چال میں ہے۔ (ذکر اللغات)

قول فیصل۔ سنی مل میں حکا، جو شانیدہ خیانت مالیدہ وغیرہ کی ترکیب سے استعمال کرتے ہیں۔

مل میں اہل لکھنؤ کئی طرح نہیں بولتے۔

مالی کا م۔ معاملات مالی۔ روپیہ پیسے سے متعلق امور۔ اردو مذکر۔ فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مالی اور بھی بولتے ہیں۔

مالی کے بچوں ڈالی میں۔ جو چیز جہاں کی ہو وہاں اچھی معلوم ہوتی ہے اردو و شل، عوام اور عورتوں کی زبان۔

ماہم۔ بے قدرت، استطاعت، بہا ط قدرت، مایہ۔ ہندی مذکر، عورتوں کی زبان خفقی۔ لہجہ میں اتنا نام نہیں کہ میں بیٹی کی شادی کروں۔ (ذکر اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماہم۔ بے طاقت، ہل بڑا، جو ملے اردو مذکر و مذکر خوں میں گرہم اب ہی خود کام رو گیا خیلہ بدین پرکھی کریں کہ اسے میں کیا ماہم رو گیا سوزان

اما: اے ان کا بھائی، ماموں، برادر ما در
جیسے سات اما کا بھائی یا نیا نیا پھرے
ہندی، مذکر۔ ہندو۔

(دور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ دیباچوں اور اہل ہندو کی
زبان سے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
اما: بیٹے، خادم، ملازم، کھانا پکانے والی
عورت۔ اردو: موٹ، راج۔

کوئی اما ہے کوئی دائی ہے
کوئی اتا کوئی کھلائی ہے شوق
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات لکھتے ہیں کہ
لکھنؤ میں اس کا تلفظ ماننا ہر روز غنہ
سے ہے۔ در آسمانیکہ ایسا نہیں بغیر غنہ
ہی زبانوں پر ہے جیسا کہ فسانہ آزادی عبارت
سے ظاہر ہے۔ "بگم صاحب کے سر ہانے
زیور کا صندوق رکھا تھا مگر آڑ میں ہم تو اما
کی زبانی کچا چٹھا سن چکے تھے گھر کا بھیدی
نے کا ڈھاسے 'ذرا صندوق اٹھا دوسرے
راتھی کو دیا۔"

(اس نے اس کو فارسی لکھا ہے لیکن فارسی
میں اما کے سنی بوڑھی عورت ہیں۔

اما اصیل۔ لوندی، لاندی، کینز، خادم
اردو: موٹ، عوام اور عورتوں کی زبان
قلیہ، الاستمال۔

اما پختریاں:۔ مفت کی پکی پکائی روٹیاں
وہ روٹیاں جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے
بچوں کے واسطے ایردوں کے گھر سے جوار کے
جاتی ہیں وہ پختریاں سے چلتی ہیں روٹیاں
اس جگہ اما پختریاں ہی بول چال میں ہوتی ہیں

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ ان لکھتے ہیں کہ۔
میرا خیال تھا کہ اما پختریاں یا اما پختیاں
وہ چائیاں جو کھانے کے طور پر ڈھانک کر
بارچی خانے سے دسترخوان کے لیے بھیجی جاتی
ہیں۔ اس طرح کھانا بھی گرم رہتا ہے اور وہ
روٹیاں گھی یا گلاب میں تر ہو کر یا چیر کر لذیذ
ہو جاتی ہیں اور رغبت سے کھائی جاتی ہیں۔
کہاں یہ فہم کہاں چرائی ہوئی روٹیاں۔

میرے بیان کے وہ مطلب کی تصدیق فیمن اور
پلیس سے بھی ہوتی ہے۔ فیلن، پختری، بھاری
اور لذیذ (Rich) غذا (فقر) جس نے
اما پختریاں کھائیں اس سے کام نہیں ہو سکتا
پلیس۔ پختری دخت سے ایک یا روٹیاں
جو کھانے کے طور پر ڈھکی جاتی تھی۔ جب
کھانا دسترخوان کے لیے بھیجا جاتا ہے چائیاں
جو کھی یا کھن سے چیر گئی ہوں۔ ابا دہر سالن
مثلاً دو پیازہ، دھیر، پر ڈھکنے سے) یہ چائیاں
بہت نرم مقدی (Rich) اور لذیذ ہوتی ہیں
لہذا اما پختریاں کھانا کے لفظی معنی ہونے
اما کی تیار کی ہوئی مرغین روٹیاں پلیس
اما کو ماں کا مراد سمجھا۔ اثر مجازاً اس
شخص کے فطرت کہتے ہیں جو آرام و آسائش
کا عادی ہو۔ اور محنت برداشت کرنے کے
قابل نہ ہو۔

آپ نے دیکھا کہ اما کی چرائی ہوئی روٹیاں
کا سلق تذکرہ نہیں۔ ان روٹیوں کو اما
پختریاں (پختریاں) کہتے ہیں جو ملازم
عورتیں چوری سے نہیں بلکہ کھلم کھلا بال بچوں
کے واسطے اپنے گھر بھیجتی ہیں معلوم ہوتا ہے

کہ صاحب نور اللغات کو اما پختریاں اور
اما پختریاں کی تجنیس لفظی نے دھوکا دیا اور
کچھ کا کچھ لکھ گئے۔
چند مثالیں اور طرائق ہوں۔

"تم مزے سے سمجھے سمجھے اما پختیاں اڑا
کے تم کو ان باتوں سے کیا سروکار۔
دشنامہ آزاد
جتنی باتیں تھیں سب اے نیک نظر بھول گئے
اما پختریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے جالٹا
(فرہنگ اثر)

رُف صاحب فرہنگ اثر کی تائید میں ہے
لیکن اب یہ مہر مت ترک ہے۔
اما پختریاں کھانا:۔ اما کی پکائی ہوئی
روٹیاں، کھانا، اور لغت میں، پڑا۔ بے محنت
مشقت مفت کا مال چٹ کرنا، مفت کا مال
اڑانا۔

جتنی باتیں تھیں سب اے نیک نظر بھول گئے
اما پختریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے جالٹا
(دور اللغات)

وہ تر بہتر روٹیاں جو اما میں ایردوں کے
ہاں سے اپنے بچوں کے واسطے بھیجتی ہیں
اسی سبب سے مفت کے مال چٹ کرنا بن
بھار کی کھانا۔ (دعای کا ایک تہذیب لغت)
قول فیصل۔ اب یہ صفت متروک ہے اسی
جگہ اما پختیاں اڑانا بھی عورتوں کی زبانوں
پر تھا۔ جیسے:-

جب پہلی تاریخ آئے گی تو آپ کی آنکھیں
کل جامیں گی اور دو چار دن بڑھ بڑھ کر
باتیں بنالو۔ اما پختیاں اڑالو دشنامہ آزاد

ماما حوا: بی بی حوا حضرت آدم کی زوجہ کا لقب
اور دوسرے دہلی کی عورتوں کی زبان۔

محل صرف: حضرت آدم بہشت میں گھبرا کر تے تھے
ان کے دل بولنے کو خدا نے ماما حوا کو پیدا کیا۔

(مرآۃ السعدی)

قول فیصل: لکھنؤ کی عورتیں حضرت حوا یا بی بی حوا
کی ترکیب سے بولتی ہیں۔

ماما چھو چھو: ماما گھر کی کھانا پکانے والی عورت
اور دوسرے قریب بہتر دک۔

محل صبر: ایک دن شامت اچال سے ایک نواب
صاحب ذی مقدرت کے یہاں چوری کرنے کا شوق پڑا
ان کے خدمت گار کو بلایا ماما چھو کو کچھ چٹایا۔

(فسانہ آزاد)

ماما مارے اور ماما پکارے: انہوں
کی سختی بھی بری نہیں لگتی۔ اپنا کتنی ہی تکلیف دے
پھر اپنا ہی کہائے گا جس طرح بچہ مامے کو کتا ہی
پے کر ماما ہی ماکتا جائے گا۔ (مندی بہارت)

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: لکھنؤ میں بغیر فون غنہ کسی طرح نہیں بولتے
اور نہ اس شکل ہی کو بولتے ہیں۔

ماما گیری: ایلے کھانا پکانے کی ملازمت اور مٹی پکنے
کی خدمت۔

بادرچی گری: جیسے ملازمت جیسے ماں اپنے بچے کو چرخ
سات کر ماما گیری کر کے جس طرح ہو پاں لیتی ہے۔

جاہل عورتیں ماما گری بولتی ہیں۔ (لغات النساء)

صاحب فرنگ آصفیہ نے گیری کے بجائے ماما گری
بغیر اسے اول لکھا ہے اور لکھتے ہیں کہ جاہل عورتیں
ماما گری بولتی ہیں۔

قول فیصل: صاحب فرنگ آصفیہ کی کس بات

کو صحیح مانا جائے۔ لغات النساء میں لکھتے ہیں کہ جاہل عورتیں
ماما گری (بغیر اسے اول) بولتی ہیں اور فرنگ آصفیہ
میں لکھتے ہیں۔ ماما گیری جاہل عورتیں بولتی ہیں۔

بر حال لکھنؤ میں ماما گیری ہمارے زبانوں پر ہے اس
کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔ جیسے براہمنی تو زندگی

ہی ماما گیری کرتے گری تم کو زندگی کا سکھ ہی نہیں ملا۔

ماما گیری: بادرچی گیری، خدمت گاری کا پیشہ

(کرنا کے ساتھ)

قول فیصل: عام خدمت گاری کے معنوں میں ماما گیری
نہیں بولتے بلکہ لکھنؤ کی عورتیں کھانا پکانے کی خدمت

کے معنوں میں ماما گیری بولتی ہیں۔

ماما: الفت، محبت، پیار۔ جیسے بھائی

کی ماما۔ (زور لغت اور فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: ماما ان کے ساتھ مخصوص ہے۔

بھائی بہن کی محبت کہتے ہیں۔

ماما: ان کی محبت، الفت مادرانہ اور دوسرے

صفت، سونٹ، عورتوں کی زبان۔

کرتی ہو بر باد کیوں رط کی کا گھر

بھینا، اتنی اتنا اچھی نہیں لگتا

قول فیصل: اتنا اور ماں کی ماما پیچھے لگا دینا

اس کا صرف ہے جیسے۔ خدا نے اولاد کی ماما

کینٹ ایسی ہمارے پیچھے لگا دی ہے کہ جی نہیں ماما

(توبہ المصوح)

اس کا صرف ماما جو من کرنا ہی تھا جو قریب بہتر دک

سب کے کہنے سے ہو گئی خاموش

کہتی تھی ماما جو کرتی جوش

کئی کے ساتھ زبانوں پر ماما ہے۔

ماما کچھ کٹا: ان کی محبت کا جوش مارنا۔

اور دوسرے عورتوں کی زبان۔

ماما ہونا: محبت ہونا، الفت ہونا۔ اور دوسرے
عورتوں کی زبان۔

محل صرف: اولاد سے بڑھ کر بھی کسی کی ماما
ہو گی۔ (ایاتی)

ماما مضمی: گذشتہ جو کچھ ہوا جو ہر چکا جو گزر گیا

عربی صفت۔

ہے ہجر یار وصل کے جگہ دن کی قدر جو

دینے لگا ہیں ستم ماما مرہ رشک

(زور لغات)

قول فیصل: تعلیم یافتہ طبقہ زیادہ تر ماما مضمی
کی ترکیب سے بولتا ہے یعنی جو کچھ ہونا تھا ہو گیا جو

ہو گیا اس کو بھول جاؤ۔

ماما سب دیر میں روز: بڑے وقت کی بڑھیا

پرانی عورت۔ فارسی صفت متردک۔

محل صرف: اگر نوجوان میڈی گڑھتی کے کاروبار

میں طاق ہو اور تندرست ہو اور اور خانہ داری کا

تہہ دل سے خیال رکھنے لگے تو بھی ماما دیر میں روز

کی پھلتی حضرات اس پر چٹ کر س گئے (فسانہ آزاد)

ماصن: بے بیج قوم) اس کی جگہ پناہ کی جگہ جائے ان

عربی مکر فیلیافہ طبقہ کی زبان۔

کبہ کی طرح اب وہ بنے امن ارباں

جو دل کو شب ہجر میں تھا مورد آفات مختصر لکھنؤ

قول فیصل: امن بنانا، امن نہ پانا کی ترکیبوں سے

نظم ہوا ہے۔

کم بخت مرے گھر سے نکلتی ہی نہیں ہے

امن مرے سکون بنایا ہے بلا نے آیرینیائی

دنیا میں نہ پایا کہیں امن مرے دل نے

اس در پہ بھی اب آیا ہوں کچھ کہنے کو عات مختصر لکھنؤ

ماموالتہ بخش: ایک جن کا نام ہے

اکثر مسلمان عربی، ہندی ہیں اور اس کے نام کی
نذر و نیاز کرتے ہیں۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کہنہ کی عورتیں نہیں بولتیں۔
مامور۔ مقرر کیا گیا، متعین کیا گیا، بنایا گیا
عربی صفت، فصیح، راسخ۔

محل ضرب۔ ڈپٹی جعفر علی خاں اثر ڈپٹی لکڑی
کے عہدہ پر الہ آباد میں بہت دن مامور ہے۔
قول فیصل۔ اس کا صرف، ہونا، رہنا، کرنا
کے ساتھ ہے۔

مامور۔ حکم کیا گیا، اجازت دیا گیا۔ عربی اسم
مفعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ مامور من اللہ یعنی اللہ کی طرف
سے حکم دیا گیا کے سنوں میں بھی ملتے ہیں۔
مامور شدہ۔ مامور کیا ہوا، مقرر کیا ہوا

فارسی صفت، تفسیل الاستعمال
قول فیصل۔ صاحب قاموس الاعلاط کہتے ہیں کہ
امور شدہ غلط۔ مامور صیغہ مفعل ہے۔ پھر
شدہ زیادہ کرنے کی کیا ضرورت ہے مامور شدہ
شخص ہٹایا گیا، کی جگہ (مامور شخص) صحیح ہے۔

مورثہ تائید کرتا ہے۔

مامور کرنا۔ مقرر کرنا، متعین کرنا، تعینات کرنا
کوئی کام سپرد کرنا کسی کام پر نوکر رکھنا۔ کاروبار
کی فہرست میں داخل کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ
محل ضرب۔ میں نے تم کو اپنی آسائش کے لئے
فاضل خاص خدمتوں پر مامور کر رکھا ہوں (توبۃ اللعین)
مامور ہونا۔ دپہ پار کے ساتھ کوئی کام سپرد
کیا جانا، کسی عہدہ پر کسی کام پر مقرر کیا جانا،
کسی عہدہ پر فائز ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راسخ
دل کو بھی دی گئی ہے خدمت دہر ابدی

صرف آنکھیں ہی مری رہنے پر مامور نہیں عزیزان
محل ضرب۔ ان حضرات کی آمد کا زمانہ غالباً نواب
آصف الدولہ بہادر کا عہد تھا قاضی نعمت اللہ شہزادوں
کی اصلاح پر مامور ہوئے اور حافظ نواز شہزاد کا قلعن
دربار اودھ سے ہو گیا۔ (ذقیم شہزادہ شہزادان اودھ)
مامول۔ امید کیا گیا، وہ چیز جس کی امید ہو۔
عربی صفت۔

آیا تھا بھی یا۔ سو مامول میں اس کے
بستر گرے رہتے ہیں یا اسے اب تک
(نذر، غفلت)

قول فیصل۔ اردو میں عام طور سے نہیں بولتے
مامول۔ محفوظ، بچوت، امن کیا گیا۔ عربی
صفت۔
قول فیصل۔ اردو میں زیادہ تر مامول محفوظ
عطفی ترکیب کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ تعلیم یافتہ
بچے کی زبان ہے۔

مامول۔ اردو رشید خلیفہ بعد کے بیٹے
کا نام۔ عربی، مذکر
قول فیصل۔ پورا نام عربی ترکیب کے ساتھ
مامول رشید (دون غنہ) بھی کہتے ہیں۔

مامول۔ (دبواؤ سردف دون غنہ) ماں کا بھائی
برادر مادر۔ خال۔ اردو مذکر راسخ۔
جو ہیں نسبتی بھائی گھٹن ہے نام
جو مامول ہیں حیدر کے ہیں وہ غلام (شاہ اودھ)
قول فیصل۔ مامول زاد بھائی، مامول زاد

میں کہ ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں مامول کی بیوی کو مانی کہتے ہیں
مان مان مان وغیرہ بھی کہتے ہیں۔
مامول۔ حریفان رات کو سانپ کا نام نہیں

ہیتی ہیں اور مامول کہتی ہیں۔ اردو مذکر خود توں
کی زبان۔

پھینکے سے دباؤتی جو کالا ہے بلا سے
مامول نے مجھے دیکھ لیا سسر نہ نکالا جاتا
اوسے مانی جان مگر ڈا دھڑکا دل میں مچھ گیا
اتنا جیسا سارا مامول، مل میں بھی گیا افلا
قول فیصل۔ صاحب دفرنگ آصفیہ لکھتے ہیں
مامول زبانوں پر ہے (بغیر دون غنہ)

بڑھ کے باجی میں ہیں بولی تیری تو کس مامول
ہیں ہے مامول اس سے پوچھو جیسا ہے میرا گاہ لوبہ
رنگین، بھوی

مامول کے کان میں انٹی بھانجنا
اینڈ اینڈ اچھڑا کر۔ پر اسے مال
پر جھینگرانچے مینی دوسروں کی دوت پر اڑانا
کہادت (دغات الفار خربتہ امثال)
قول فیصل۔ گھنڈ کی عورتیں اس جگہ مامول کے
کان میں بالیاں بھانچے اینڈ سے اینڈ سے پھرتیاں
بولتی ہیں۔

مامول۔ خرد داری، ماں جیسی طرف داری
مادرانہ عایت، جانب داری، دودھ عایت
اردو مؤنث، عورتوں کی زبان۔

مامی پینا۔ کسی کی طرف داری کی بات کہنا۔
کھلم کھلا جانب داری کرنا، طرف داری کرنا، بچ کرنا،
یا سدا داری کرنا، دودھ عایت کرنا۔ اردو محاورہ
عورتوں کی زبان۔

حق ماں کا بھی سمجھو نہ پیو مانی دہن کی
بیٹا تمہیں لائق ہے کد بات چلن کی جان
قول فیصل۔ صاحب نور لغات لکھتے ہیں کہ کھنڈ
انہی نون غنہ کے ساتھ ہے۔

سوائے کے نزدیک انھوں نے غلط لکھا کہ لکھنؤ
میں مانی بغیر فون غنہ ہی رائج ہے۔

امیران، امیرانہ۔ ایک قسم کی زرد مائل
سبزی ہلدی کی طرح گڑہ دار تلی جڑی بوٹی جو آنکھ
میں پڑتی ہے۔ فارسی، مذکر۔ (دور اللغات)

ایک قسم کی زرد جڑی مائل بہ سبزی جہلدی کی
طرح گڑہ دار گڑہ تلی جڑی ہوتی ہے اور آنکھ کی دوا
میں اکثر پڑتی ہے۔ سزا جوتھے درجے میں گرم و
خشک۔ بومن لوگوں نے یرقان کے واسطے بھی نہایت

مفید لکھا ہے۔ عربی میں اسے بقلة الخطا طیف اور
شجرة الخطا طیف کے نام سے نامزد کرتے ہیں اور کہتے
ہیں کہ جب ابابیل کا بچہ گھونسلے میں اندھا ہو جاتا

تھا تو اس کی ماں میرے کی ایک ٹہنی لاکر آشیانہ
میں رکھ دیتی ہے چنانچہ اس سے اس کے بچے کی
آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں۔ ایک قسم کی ہلدی
(دور لنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر میرا ہے جو
اردو ہے۔

مال :۔ (دین غنہ) مادر، والدہ۔ (اردو
موت، فصیح، رائج)

ماں یہ کہتی تھی کہ بشیر کا سب حد قد ہو
ورنہ تھی جان کہاں آتی مرے پیاروں میں جلتی
قول فیصل۔ بچے اپنی ماں کو جب پکارتے ہیں
تو ماں کہتے ہیں۔ بقیہ صورتوں میں ماں ہی کہتے
ہیں بھی فصیح و رائج ہے۔

مال :۔ (رابعان فون) عزت، قدر، منزلت
لکھنؤ میں ماں بہت دور ان تان بھی کہتے ہیں
سکرت، مذکر۔

الطاف و کرم غیروں پر رہتا تھا۔

تم جانتے ذرہ بھی نہیں ماں کسی کا ظفر
(دور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں تنہا نہیں بولتے تان بہت
ماں تان یا ماں دان کی ترکیبوں سے عورتیں
بول دیتی ہیں۔

مال :۔ بیک خاطر، تواضع، ادب جھکت، امداد
جیسے ان کا میرا میرا سان ہے۔ ان کا پان
بہت ہے۔ (دور اللغات) و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے ماں کو پان بہت
کی ترکیب سے ہی بولتے ہیں۔

مال :۔ بیک گھنڈ، عذر، تکبر، سخت، دماغ
مزاج۔ اردو مذکر۔

خط آنے پر اسے سن نہا ماں رہے گا
ابے میں اگر طے تو احسان رہے گا کمر

آنا ستم نہ کیجے مری جان۔ جان جان
کیساں نہیں رہے گا تان۔ ماں ماں (دور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ مترک ہے۔
مال :۔ شہناز، شجرہ، تلمت، غزہ، ارمان

جاؤ، کرز، تما، شوق، چھلا۔
(دور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں کئی کے ساتھ آرزو
تھا خواہش مطالبہ کے معنی میں کئی کے ساتھ بول
دیتی ہیں اور وہ بھی اس معنی کی صورت میں
جہاں نہ پوری ہو تو اس ماں پر لعنت

مال :۔ عشق، بات، بات کی باتیں، دس بتیاں
انداز، بیانیہ، گیل۔ (دور لنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مال :۔ گھر، خانہ، مکان جیسے خانہاں۔

(دور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔

مال :۔ ایک اسباب خانہ، اثاثہ و نور اللغات

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مال :۔ اختیار، قابو، قبضہ، دسترس۔ اردو
صفت، مذکر، عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ میرا را کا میرے ماں کا نہیں ہے
آپ مجھ سے بیکار کہہ رہے ہیں۔ میرا لکھ کھاتی ہو
لیکن وہ نہیں انشا۔

مال :۔ مانا کا امر کا صیغہ تسلیم کر قبول کر
مستمر، اقرار کر۔ اردو فصیح، رائج۔

ڈرنا لہا سے ڈارے میرے خدا کو مان
آخر ذرا سے مرغ گشتا رہی نہیں غائب

مال :۔ راضی ہر اجازت دے، مان نہ مان
میں تیرا مہمان (دور لنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔
مال :۔ نرمن کیا، تسلیم کیا، منظور کیا، جانا،

بالفرغ۔ اردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ عام طور سے اس کا صرت کات

بیانیہ کے ساتھ ہی ہے۔
بیانیہ دل خدا دے نہ گذرنا۔

انا کہ وہاں لہجہ انوس میں ہوا بت محشر لکھنؤ
ہم نے انا کہ تھانے نہ کر دے لیکن

حاک ہو جائیں گے ہم تم کو جڑی لکھ غائب
مال :۔ شاہ۔ فارسی صفت

خاتم دست سیماں کے مشابہ لکھے
سرپستان پر یزاد سے مانا کہتے غائب

قول فیصل۔ اب اس طرح نہیں بولتے۔
مانامت، مالکنت :۔ غل شورجی کے ساتھ

(دور اللغات)

قول فیصل - اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں
معنی مان میں آؤ بھگت زبانوں پر ہے جو عوام کی
زبان ہے۔

مان تان :- کسی رسم پر عمل کرنا ذکر رکھنے
عدوتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل - آؤ بھگت کے معنوں میں مان دان
لکھنؤ کی عورتیں بولتی ہیں۔ مان تان بھی کسی کے
ساتھ زبانوں پر ہے۔

مانشا ہوں :- قائل ہوں، مقرر ہوں
استادی ہو شادی عیاری تسلیم کرتا ہوں۔ کیا
کہنا کیا بات ہے۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
اک زمانے میں پڑ گئی تھی

طماننا ہوں تمہاری جوتن کو کریم
انی مینی باپ کنگ بچے کے
زبان برنگ :- دو غلے یا نالائق خاندان
کی بری اولاد کی نسبت بولتے ہیں۔ حل۔

(نور اللغات)

قول فیصل - صاحب محاورات مہندستان
نے مثل اس طرح لکھی ہے :- مان مینی باپ
کنگ جن کے بچے رنگ برنگ اور سنی ہیں
ان کم ذات والی یا کم اصل اور باپ اچھے
خاندان والا اور کوئی بچے ان کے مان پر پڑے
ہوں کوئی باپ پر۔

مولف کے نزدیک صاحب نور اللغات
نے مثل جس طرح لکھی ہے اسی طرح بولتے ہیں
اور صاحب محاورات مہندستان نے جو معنی
لکھے ہیں وہ سنی صحیح ہیں۔

مانج :- مہندی لون غنہ) لکڑی کی زمین
مہندی اسم نرست پورب کی زبان دفرنگ (مضغیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مانج :- کچھار، زراعی۔ (نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

مان جانا :- تسلیم کرنا، قبول کرنا۔

فقیر :- ایک بات تان جاؤ (نور اللغات)

قول فیصل - اس محل پر مان لینا زبانوں پر زیادہ ہے

مان جانا :- (غیر) امتداد ماننا کسی کی
استادی کا قائل ہو جانا کسی کو اپنے سے بہتر
تسلیم کر لینا۔ اردو صرف، غلطی، راج۔

آئے ہیں وہ بکھرے ہوئے زلف دوتا کو
کتے ہیں کہ ہم مان گئے زلف دوتا کو حلیق
قول فیصل - اعتراض کرانے معنوں میں بھی
بولتے ہیں۔

ایسے تنگ مزاج کو اپنا بنالیا

حق تو یہ ہے کہ وہ بھی ہیں مان تو گیا ظہر دوی

مان جانا :- راضی ہو جانا، خوش ہو جانا

ناراضی دور ہو جانا۔ اردو صرف عوام کی زبان

آخر جو ذات وصل کی کتب نہیں ہیں

بس بس! خدا کو مان کے بٹان جاکے آبیڑائی

مانجائی :- (بنوں غنہ) سگی بہن، بہن

اردو نوشت - عوام کی زبان۔

مانجایا :- (بنوں غنہ) سگا بھائی، بھائی۔ اردو

مذکر، عوام کی زبان اقل سبیل استثنائی

قول فیصل - اسی جگہ مانجائے بھی بولتے ہیں

ج - اے میرے شہید اے مرے مانجئے برابر انیس

بن کے لئے مانجائی بولتے ہیں۔

مانجنا :- بے حلیق کرنا، برتن لٹا، دھونا، برتن

دھیرہ سے کثافت دور کرنا۔ اردو صرف،

عوام کی زبان۔

قول فیصل - انجھا کا صرف دانوں کے ساتھ

بھی ہے یعنی دانوں سے کثافت دور کرنا۔

مانج کر دانت اس دریکٹانے چمکیں کھیاں

آپ گوہر کا چھٹا ذرا وہ ہی مونی جمیل میں

مانجنا :- سوتنا، سادی دھیرہ کا ترکیب سے

سے صاف کرنا۔ اردو صرف، لکھنؤ سے زبانوں اور

دور دانوں کی اصطلاح۔

مانجنا :- بیلے کثافت کسی علم دھیرہ اور کسی کام

میں کسی کثافت ہونا۔ اردو صرف عوام کی زبان

قول فیصل - اس جگہ مانج جانا بھی زبانوں پر ہے

جیسے شاعروں میں جاتے جاتے اور پڑھتے پڑھتے

کا مانج گئے اب کوئی جھمک باقی نہیں ہے۔

مانجنا :- ایک راگنی کا نام۔ اردو نوشت،

مرسیتی دانوں کی اصطلاح۔

مثل صرف - بیاں سے درد کی طرح اٹھتے

فرنگی محل میں جید جان کے بیاں کیجے۔

نکلے خیمے سے جو ہتھیار لگائے عباس

جوڑھ کے رہو اور بلیڈن میں کے عباس

اس سوز کو ایسی نازک آداری سے سازگ

کی مانجھ میں ادا کیا کہ سامین زمین کیور ہند

جاتے تھے۔

رفانہ آزاد

مانجھ :- دستارچ۔ (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مانجھ :- (بنوں غنہ) کوٹا اور کپڑ چھان کیا

ہوا شیشہ، پکے ہوئے چادروں کی لہری ملا کر اور

سج یا اور کوئی رنگ ڈال کر ڈور کو سوتتے ہیں اور

اس کو مانجھا کہتے ہیں۔

وہ کلفت دار مٹا کچ جو ڈور پر تیزی اور برائی

اور کاٹ پیدا کرنے کے لئے پھیرتے ہیں، اردو مذکر، مترک

دے اسی کو کوٹ کر ماکھیا تو اپنی ڈور کو
 شیشہ دل سے سونے جو چکنا چور ہے۔
 اس ست کو جو کاغذ بادی کا شوق ہو
 ماکھیا بناؤں کوٹ کے بڑی شراب کی
 ستوں کی طرح جھیم رہا ہے تراپنگ
 کیا شیشہ شراب کا ماکھیا ہے ڈور پر رند
 قول فیصل۔ اب سوتی ہوئی ڈور کو ماکھیا کہتے
 ہیں جس پر یہ لبدی پھیری جاتی ہے۔
 ماکھیا: یہ وہ عورت جو دھماکی طرف سے
 شادی سے پہلے ہی جاتی ہے۔ پنجاب کی زبان
 (دور لغت)
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں لیتے۔
 ماکھیا: یہ پینگ، چارپائی، راجا
 کھاٹ، کھٹیا جیسے مرے نہ ماکھیا لے کہاوت
 یعنی نہ تو مرتا ہی ہے کہ رکھٹ کو لے جائیں اور
 نہ تندرست ہی ہوتا ہے کہ پھر چارپائی پر ڈال
 دیں۔ چونکہ ہندوؤں میں چارپائی پر مرنے والا
 خیال کرتے ہیں اس وجہ سے جب آدمی مرنے
 کو تیار ہوتا یا اس کی زلیست سے نا اہل ہو جاتا
 ہے تو اسے چارپائی سے اتار لیتے اور زمین پر
 ڈال دیتے ہیں۔ پنجاب کی زبان۔
 (فرنگ آصفیہ)
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔
 ماکھیا: یہ زرد رنگ کی پوشاک جو دھما
 دھن کو ماکھیا میں پہناتے ہیں۔ اردو مذکر لفظ
 قول فیصل۔ ماکھیا آنا، ماکھیا دینا اس کے
 صرت ہیں۔ اور مینا اور مینا بھی اسکے صرت ہیں۔
 ماکھیا: یہ وہ میدان جو دریا کے دونوں طرف
 ہوا اور طغیانی کی حالت میں اس پر پانی گرنے
 (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 ماکھیا: یہ نکاح سے چند روز پیشہ در لھا
 دھن گھر سے باہر کی آمد و رفت موقوف کر کے گھر
 کے گوشے میں بیٹھتے ہیں اس کو بھی ماکھیا کہتے
 ہیں۔ ۵۱۳ میں کھنڈ میں پیشہ راجا ہے۔
 (دور لغت)
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں۔
 کھنڈ میں باختلاف ماکھیا ہے۔ اسکا کوئی نہیں
 پتا۔
 صاحب دور لغت نے دھما کو بھی ماکھیا بٹھا
 دیا اور گھر کی چار دیواری میں بند کر دیا حالانکہ یہ
 باندی صرت و دھن پر قائم ہوتی ہے۔ دھما پر
 کوئی روک نہیں ہوتی البتہ دھن ایک کمرے
 میں مکان کے اندر بٹھتی رہتی ہے مکان میں
 بھی آزادی سے نہیں گھومتی اور اس کی غیروں
 کے سوا کسی دھن کے پاس نہیں آتا جاتا اس کے
 جسم میں خوشبو کے لئے مینا ملا جاتا ہے اور
 سہلیاں چہل سے ایک دوسرے کے منہ پر مل
 دیتی ہیں۔ اسے مینا کہلاتا ہے۔
 ماکھیا بیٹھنے کو مینوں مینا بھی کہتے ہیں
 میرا شعر ہے۔
 غنیمت ہے جسے مینوں بیٹھے کوئی دھن
 مشاطگی کی حد نہیں رکھی بہار نے
 مولف تاکید کرتا ہے لیکن اب مینوں
 مینا متروک ہے۔
 ماکھیا دینا: یہ ہی پینگ کی ڈور کے
 پونے شیشے اور سچ اور گیر و غیرہ کو بڑا بٹھا
 وغیرہ میں ملا کر پھیرنا۔ (سرمایہ زبان اردو)
 قول فیصل۔ اب ماکھیا متروک ہے۔

ماکھیا دار: (دہلی) منجھار۔ تھنے اسکے
 لئے اس آزادی کا ماکھیا پکڑا تھا کہ ماکھیا دار
 میں اس کو چھوڑ کر چلی دو گئے۔ (دور لغت)
 قول فیصل۔ کھنڈ میں بھی بہت کئی کے ساتھ
 کس زمانے میں بولا جاتا تھا۔
 پار جس سے تراپہ بیڑا ہو
 دے کچھ ماکھیا دار میں نہ ڈوب دشت گزرا
 اہل کھنڈ اب ماکھیا دار ہی بولتے ہیں۔
 ماکھیا بٹھانا: ماکھیا کے کمرے میں
 زردی کو بٹھانا۔ اردو صرت، راج۔
 گلشن ہرا کو ماکھیا بٹھلایا
 ادھر اس کو بھی ماکھیا بٹھوایا (دور لغت)
 قول فیصل۔ اس کا لازم ماکھیا بٹھانا بھی
 راج ہے۔
 ماکھیا کا چوڑا: زرد رنگ کا چوڑا
 دھما دھن کو ماکھیا میں پہناتے ہیں۔ اردو مذکر
 راج۔
 محل صرت۔ روکیاں سن کہ ایک کو ماکھیا کا
 چوڑا پہنا کر باہر لائیں۔ (ذبات انش)
 ماکھیا: ملاح، ملاح، کشتی بان ناؤ
 چلانے یا کھینے والا۔ اردو مذکر، عوام کی
 زبان، قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل۔ اس کی جمع ماکھیوں ہے۔
 تباہ ماکھیوں تم کو قسم ہے گنگا کی
 کہ صرہ کھیں دھن کا ماکھیا کا ناسخ
 ماکھی: (دون غنہ) وہ گھر و کچی کی قلعہ کا
 آلہ جو قسم کا رنگ چکاسے کے لئے استعمال کیا
 جاتا ہے۔ ہندی صرت، دور لغت)
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔

کھینچتا ہے یعنی کہتے ہیں (نسخۃ اول) میری ایک نظم کا شریک ہے۔

وہ درستی لڑکی وہ ست شباب

وہ وقت کہ رہی کاٹیکا شباب (نسخۃ اول)

سخت تالید کرتا ہے۔

مال چھوڑ موسیٰ سے کھٹیا

کئی چھوٹے کے اپنے بڑے سے مذاق کرنے کے

محل پر ہوتی ہیں۔ اردو میں عورتوں کی زبان۔

تسل فیصلہ۔ اسی ملک ان چھوڑ موسیٰ سے

مذاق بھی بول دیتی ہیں۔

مال چھل پاپ کو:

آوی۔ (گنجینہ اقوال و اشعار)

تسل فیصلہ۔ یہ عوام کی زبان اور تسل استعمال

ہے۔

ماندہ۔ (بہن غنم) گو بڑا ڈھیر سرگین بست

جسے اپلوں کی طرح جلاتے ہیں۔ ہندی سرت۔

(نور اللغات)

بونٹ ہوئے ہیں کہ اپنے ماند کے

یا کہ ہیں ٹوٹے کنارے ناخ کے (فرنگی تصنیف)

تسل فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ماندہ بیٹے غار بھٹ، کھوہ، گچھا۔ پرب کی

زبان۔ (نور لغت) و فرنگ آصفیہ

تسل فیصلہ بہت کسی کے ساتھ اس شرکی شکل

میں کہہ دیتے ہیں اور وہ بھی ماند نہیں بلکہ مان۔

جس ان میں گیدڑ نہیں اس ان پرست

جس پان پر کھتا نہیں اس پان پرست

ماندہ بیٹے وہ چیز جس کی آب و تاب اور چمک جاتی

رہی ہو۔ بے آب و تاب، بے رونق، بے روپ

غیر مصفا۔ اردو صفت، فصیح، راسخ۔

میاں جو تشریف آپ لائے کوہ سے یہ آج چاند نکلا
کہ ماہ کنای بھی جس کے آگے جو خوب سوچو تو ماہ نکلا

انتہا

ماندہ بیٹے بڑا، پھیکا، شوخ، عکس، مدھم رنگ

اور در صفت، وہ بی کی زبان۔

نایا ہے کھتے نے ماند کنای

نہ نے ایسا کوئی خرید اور جوتا (گنجینہ دہلی)

ماندہ۔ (بہن غنم) بیار، بڑھن، علیل، روگی

اور در صفت، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصلہ۔ بطور تائید، ماندہ بولتے ہیں جیسے

دروغ افزا انا کچھ ماندی تھی۔ (دینی پرگنی جرنی)

(ضمانہ آزاد)

ماندہ بیٹے لفظ تھا کہ جوش گشتہ یعنی ٹھکے ہوئے

کے معنی پر لایا جاتا ہے اس کا مرادف یہ لفظ آتا

ہے۔ اردو، غیر فصیح، راسخ۔

محل صرف۔ کوئی ڈفلی، کوئی ہڑک، بجاتا ہے کوئی

دن بھر کا تھکا ماند مزے سے لیٹا ہوا کہانی کہ کر

اپنے عزیزوں کو خوش کرتا جو۔ (ضمانہ آزاد)

تسل فیصلہ۔ بصورت جمع تھکے ماندوں بھی بولتے

ہیں۔

ط شری پر بھی پایا تھکا ماندوں نے آدم (نہیں)

تائید کے لئے تھکی ماندی زبانوں پر ہے۔

ماندہ پڑنا۔ عاجز ہونا، بیار ہونا، تھکا ہوا ہونا

اردو صفت، عورتوں کی زبان۔

دشمن میں اندا پڑا ہوگا کہیں سے کے ساتھ۔

بڑھ گیا آگے ہزاروں کوں میں فریاد سے نارس

مان و ان۔ کسی رسم پر عمل کرنا۔ عورتوں کی

زبان

قول فیصلہ۔ آؤ بھگت کرنا کے معنوں میں عورتیں

بہن ہیں جیسے سسرال میں ان کی بہت ان مان ہے
سب انھوں کو کھاتے ہیں۔

ماندہ ہو جانا۔ بیار ہو جانا۔ اردو صفت۔

عورتوں کی زبان۔

تسل فیصلہ۔ تائید کے محل پر ماندی ہو جانا،

زبانوں پر ہے۔ جیسے اس نے آنکھوں کو گردن دیکر

ماندہ سمجھ کر کھڑکیا کہیں کل سے ماندی ہو گئی آج

تھک کر ہوش آیا ہے۔ (ہنس ہوش رہا)

ماندہ پڑ جانا۔ مدھم ہو جانا، پھیکا پڑ جانا،

آب و تاب نہ رہنا، بے روپ ہو جانا۔ اردو صفت

تسل استعمال۔

ماندہ کرنا۔ بے روپ کرنا، آب و تاب کھونا،

چمک دم زائل کرنا، بے رونق کرنا۔ اردو صفت

فصح، راسخ۔

کرے حسن کو کوئی کس طرح ماند

چھپ چھپ کہیں خاک ڈالے سے چاند پر حشر

ماندگی۔ (بہن غنم) اول و عدت (نسخۃ اول) تب تک ان

کسل، سستی، تھکن، پریشانی، خاموشی، موت

تسل استعمال

محل صفت۔ ہر ایک اپنی اپنی خدمت پر مستعد

نہ ماندگی نہ کسل نہ تھکان۔ (نور اللغات)

مرگ اک ماندگی کا دقہہ ہے

یعنی آگے چلیں گے دم سے کر

تسل فیصلہ۔ در ماندگی و در ماندگی کی ترکیبوں

سے پڑھا کھا طبقہ بولتا ہے۔

ماندگی بیٹے (نور غنم) غلات، بیاری،

نام سازی طبیعت، روگ، آزار۔ اردو صفت

عورتوں کی زبان

محل صفت۔ کیا گوار ماندگی میں ہمیشہ مر ہی

جاتے ہیں۔ وہ بخار میں برابر جُھٹے کھاتے ہیں جنہوں نے
کی روٹی اڑاتے ہیں۔ (خداۃ آزاد)

ماندگی اثرنا: - تھکن اثرنا، تھکن دودھنا
اردو صرف، متردک۔

تھکے تھے راہ میں منزل پہ ماندگی اتری —
 ملا ہے چین بھری نثار کے باعث مانعاً
 ماندگی کو نکھی : — بیابان آزار، علالت
 اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیہ : اب عورتیں اس عمل پر بیماری
دکھی زیادہ بولتی ہیں جیسے بچوں کے گھریں
بیماری دکھی لگی ہی رہتی ہے۔

ناتده: - نهکا ہوا خستہ فارسی مسفت
(دور ہفت)

قول فیصل: تینا مستقبل نہیں۔

ماندہ : یعنی اول و حشیدہ (عقود) سمجھا ہوا
پچھے چھوڑا ہوا۔ فارسی صفت، قلیل الاستقامت
قول فیصل : باقی ماندہ وغیرہ کی ترکیب سے
بولتے ہیں۔

ماند ہو جانا۔ بد روپ ہو جانا، آب و تاب
کمانہ رہنا، مدغم ہو جانا، بے رونق ہو جانا۔ اردو
صفت، نصیب، راسخ۔

بٹے ہی سونے روپے کے چھلے حضور میا

ہے جس کے آگے سیم و نور ہر ماہ ماند غاب
ماند ہو جانا: رنگ کا بھیکا پڑ جانا، رنگ
ہو جانا، رنگ اتر جانا، اندوشت، قلیل الاستعمال
مانڈ: (لفظ مانس) بیج، مانڈی، کاسخی
اُٹے ہوئے چاولوں کا پانی۔ مہندی، مذکر۔
(نورالغنائت)

قول فیصلہ: اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔ میر حسن نے

دور دورہ اور سامان کے معنوں میں کہا ہے جواب
متروکہ ہے۔

زیر ہے عیش و عشرت کا داراں مانند
کہیں ناچیں یہاں شیریں کہیں بھانڈ
مانند : یہ ایک قسم کا ماردار کی گیت (ڈراماٹک)
قول فیصل : نام خود کے زبانوں پر نہیں ہے۔

مانڈا :- ایک قسم کی نہایت تیلی اور بڑی روٹی جو میدہ میں گھس ملا کر تروت میں پکانی جاتی ہے
پوری اچھی، مہندی خمر (نور اللغات)

قول فیصلہ: تنہا نہیں دیتے حلوہ مانندہ کی
ترکیب سے زبانوں پر ہے۔ مکی کے ساتھ مانندہ حلوہ
جی بولتے ہیں جیسے شب براءت کا مانندہ حلوہ حرام
عید کی سوئیاں حرام (ذیات النش)۔
بہرہوت جمع اندک بھی دلی کی زبان ہے۔

سمو سے بن رہے ہیں مانند ایک (جبرائیل)

ماننداً: سفید چالہ جڑا کھکے کی تیلی پر آجاتا ہے
 آکھکے کی تیلی پر کی جھلی - اردو مذکر - عوام کی زبان
 قلمی الہ ستغالی

ہاں بڑا سن ہو گی تو کیا بچوں ہی کو
 نکھائے گی :- برا آدمی بھی اپنوں کا ضرور
 لحاظ دیا کرتا ہے ۔ (گنہگار اقبال و اقبال)

۱۰۔ انسان خیروں کے ساتھ کیسا ہی سلوک اور
برتاؤ کرے گا، انہوں کا ضرور خیال رکھے گا۔
وہ محاورات ہندوستان

قولہ فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں سکر۔
ماندرل :- حلقہ آہنی جو پانی کے چرس
کے منہ پر لگا رہتا ہے۔ مہندی، مونث۔
(نورالغفات)

قول فیصل۔ اہل کھنواہیں بولتے۔
مالن دھینا: ٹیکر یا سخت زور دینا، گھنڈ
پانا دینا، غر بردھینا، غرہ دھینا۔

قول فیصل : اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔

مانڈی :- پیچ، کاجی، کلن، مادہ، مہدی
مونت - (دوربخت)

قول فیصلہ۔ یہ دھرمیوں کی مہفلاح ہے۔
 یان رکھنا۔ بات رکھنا۔ خاطر مدارات کرنا۔

تعلیم و تکریم کرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں رہے۔

مال رکھنا: متنا پوری کرنا، مرا دبر لانا
آرزو دبر لانا - (دور بلیفت)

خود فیصلہ۔ یہ عورتوں کی زبان اور دل کی آواز ہے۔
 مان رکھنا، بات ماننا، کسی کا کہا مان لینا۔

حکم بجالانا - فقرہ :- خدا اے جان کو سلامت رکھے وہی سیرامان رکھتے ہیں۔ (دوسرے لہجے)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ خود متی
بول دیتی ہیں۔

لفظ کے وہی اس لفظ کو علیحدہ استعمال نہیں کرتے بھلا ماں اللبتہ بولتے ہیں جب بن انس کہیں گے تو جنگلی آدمی یا بندہ سے مراد ہوگی۔

ہی کی قید نہیں ہن لکھو بھی بھلا ماں ہی کی ترکیب سے بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔ جیسے حبیب حبیب خدا ہر کھیلے ماں کو بری بخت سے بچائے۔ یہ بھیس سو بھی کیا کہ اس جلسہ میں آئے (ضمانہ آزاد)

ہر حال لفظ کے لکھو اس لفظ کو استعمال نہیں کرتے۔ ہر ماں ہی لکھو نہیں بولتے بن انس بولتے ہیں۔ عورتیں اور عوام بھلا ماں اور بن انس (لبنم زن) بھی بول دیتے ہیں۔

ماں سرنگی باپ تہنور!۔ کلاوت بچہ جس کی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو، میرانی۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ ان لکھو نہیں بولتے۔ مانس گندہ۔ (لفظ سوم دچام) آدمی کی بو آدمی کے پسینہ کی بو۔ (اردو صفت) عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اگر کبھی رباح کی بو اور کوئی بو دماغ میں آتی ہے تو بچے اور عوام ان گنج بھی بول دیتے ہیں۔

مانسولہ۔ (Non sense) وہی ہوا جو بارش لاتی ہے۔ انگریزی مذکر، رابک قول فیصل۔ آنا کے ساتھ اس کا صرف ہوا سونے بارش بھی بول دیتے ہیں۔

ماں سے سوا چاہے سو کچا کھانسی کہلائے۔ ماں سے زیادہ پیار جانا۔ ہر در کئی خاص بات یہ بھی ہوتا ہے اردو شل

اصغری نے کہا۔ بو ایگم صاحب سے بڑھ کر بخت کا دعویٰ ہی دعویٰ ہے۔ دہی کہاوت ہے: اس سے سوا الخ (بنات انشی) (نور لغت)

قول فیصل۔ یہ خاص عورتوں کی زبان ہے۔ ماں صدقہ جاکے!۔ امیں اپنے بچوں سے کوئی کام دیتے وقت پیار میں یہ فقرہ بولتی ہیں۔ (اردو صرف) عورتوں کی زبان۔

ماں صدقہ جاکے آج تو مرنے میں نام کو آیت مانع!۔ (دیکھو زن) منع کرنے والا، روکنے والا۔ مستدراہ، باز رکھنے والا، مزاحم ہونے والا۔ عربی صفت، صیغہ اسم فاعل بفتح، راجح۔

ترس کھا کر جو شاید وصل اور غمی بھی وہ ہو۔ ہم آغوشی کو مانع غمزہ شرم و حیا ہوتا شرم مانع!۔ مذاکے پاک کا نام یعنی جسے چاہے اور جو چاہے دیتا اور جسے چاہے اور جو چاہے نہیں دیتا ہے۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ (ان کے ناموں میں سے ایک نام) مزہ ہے لیکن عام طور سے (مازن پر نہیں ہے) مانع آنا!۔ روکنا، مزاحم ہونا، معترض ہونا، روکنا، مستدراہ ہونا، (اردو صرف) تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان، طویل الاستعمال۔

دل لگا کر آپ بھی غائب مجھی سے ہو گئے۔ حسن سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے غائب مانع ہونا!۔ مزاحم ہونا، مستدراہ ہونا، روکنا (اردو صرف) فصیح، راجح۔

گلی سے تری ہم تو اٹھ کر چلتے تھے ہوا صنف مانع تو پیا پھر سے۔ ماں فقیرنی پورست فصیح خاص!۔ کم اصل اور سچ خاندان کے سوز آدمی کی نسبت

بولتے ہیں۔ شل۔ (نور لغت) قول فیصل۔ لکھو کی عورتیں یہ شل نہیں بولتیں۔ مانک!۔ رتن و جواہر گوہر، سنکرت مذکر

عوام مانک بولتے ہیں۔ (فرنگی صغیہ) قول فیصل۔ انک با لفتح بولتے ہیں اس سے مراد یا قوت ہوتا ہے۔

ماں کا بڑا سماں!۔ پیار بخت کی تھوڑی چیز بہت ہوتی ہے۔ (گنجینہ اقوال و افعال) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماں کا پال بہت ہوتا ہے!۔ عزت کے ساتھ تھوڑا ملنا بھی بہت ہوتا ہے۔ خاطر داری سے تھوڑا ملنا بہت ہے۔ (اردو شل) عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ صرف۔ ماں کا پال بہت بھی، عورتیں بول دیتی ہیں۔

ماں کا پیٹ کھار کا آوا!۔ جس طرح کھار کے آوے سے رتن سرنج و سیاہ کپے اور کچے نکلتے ہیں اسی طرح ماں کے پیٹ سے بھی کالے اور گورے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ مشل وہاں بولی جاتی ہے جہاں ایک ہی ماں باپ کے بیٹے بعض خوب صورت اور بعض بد صورت ہوں۔ شل۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ صاحب محاورات ہندوستان نے اس شل کو اس طرح لکھا ہے۔

ماں کا سینہ کھار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا لیکن ایک ہی جگہ سے مختلف اقسام کی نیکیں نکلتا ایک ان باپ کے رت کے رنگ رنگ۔ لکھو کی عورتیں ہی کے ساتھ اس طرح بولتی ہیں

ماں کا پیٹ کھار کا آواں الخ

مال کا دودھ :- شیرادر، نہایت مفید

حلال، مہدی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- اصلی معنی میں تو مال کا دودھ

بول دیتے ہیں۔ جیسے اب بچہ ال کا دودھ

نہیں پیا ہے چھڑا دیا گیا :- دوسرے معنی میں

شیرادر بولتے ہیں۔

مال کا دودھ حرام ہے :- اگر ایسا

نہ کر دے تو تمہارے لئے ان کا دودھ حرام ہے

اردو صرف، عدم اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- اگر تم دعویٰ دار کر کے مقدمہ لڑے

سکون پر قبضہ نہ کرو تو تمہیں مال کا دودھ حرام کی

مال کا دودھ بنا لیا ہے :- جائز اور حلال

کر لیا یا شکل کام کو آسان سمجھ رکھا ہے۔

(معاذات مہندستان)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مال کا ہونا :- اختیار کا ہونا یا قابو کا ہونا

فصوک :- نا بابا یہ بچہ مسکران کا نہیں ہے

چشم تر سے کیا رکے طفل، سرانگ :-

جب یہ بچلا پھرے کس کے ان کا لکھی

(نور اللغات)

قول فیصل :- اس کا استعمال نفی یا بطور

استفہام ہوتا ہے :- اثباتی معنوں میں مستعمل

نہیں :- مؤلف نور اللغات نے شایں دے دیا

مگر اس طرف کوئی اشارہ نہیں کیا :- دراصل

معنی قائم ہونا چاہیے تھا :- مان کا نہ ہونا،

مانگ پیکا :- ایک قسم کا ٹیکا جس میں

موتی جڑے ہوتے ہیں اور ماتھے پر لٹکاتے ہیں

اردو نہ کر، قلیل الاستعمال :-

مال کرنا :- تکریم و تعظیم کرنا :- اوجھل کرنا

فاطرہ مدارات کرنا :- (نور اللغات)

قول فیصل :- اس طرح عام طور سے زبانوں پر

نہیں ہے۔

مال کرنا :- بٹ کر کرنا، غرور کرنا، گھنٹہ کرنا

دماغ کرنا، مزاج کرنا، اڑانا۔

مان کرتی ہے جہت اپنے وہ جون بہ دوا :-

گات میری بھی زناخی کی نہیں بات سے کم رنگین

(نور اللغات)

قول فیصل :- ال لکھ نہیں بولتے۔

مال کو نہ باپ کو جو ہے سو اپنے آپ کو :-

تن پرور شخص کی نسبت کہا کرتے ہیں جو خود کو گھائے

لیکن اپنے بزرگوں کو نہ پوچھے دیکھتے احوال و احوال

نیک و بد اعمال کا کرنے والا ہی ذرا دار ہوتا ہے

(ذخیرۃ لغات جدیدہ)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مال کے ہو اٹھ پیرا، عمر کے تیر کی پیر :-

مال باپ لڑکے کو بڑھتے اور جوان ہوتے دیکھ کر

خوش ہوتے ہیں حالانکہ زندگی کے دن اس کے

کم ہوتے چلے جاتے ہیں۔

(دیکھتے احوال و احوال و عام بزاری زبان)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مال کے پیٹ سے لیس کر ٹکنا :-

سیکے بنیر کچھ حاصل کرنا :- اردو صرف، عوام اور

عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال :-

مال کے پیٹ سے لے کر کوئی نہیں

آتا :- کام سیکھنے ہی سے آتا ہے سیکھا سیکھا

کوئی پیدا نہیں ہوتا :- اردو مثل، عوام اور

عورتوں کی زبان :-

مانگ :- (بہن غنہ) کنواری لڑکی جسکی

شادی ہو گئی ہو :- (نور اللغات)

قول فیصل :- ال لکھ نہیں بولتے۔

مانگ :- شوہر، خاوند :- عورتوں کی زبان

(نور اللغات)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اڑکھتے ہیں کہ :-

انگ کے یہ معنی میرے لئے بالکل نئے ہیں مانگ

بھری رہے :- اجہ یہ مراد ہوتی ہے کہ غرور کا :-

دشوہر، ذندہ رہے، سلاط رہے :-

موت کمل تاہد کرتا ہے :-

مانگ :- سکے باروں کی بیج کی سیدھی بکیر

اردو نوشت، فصیح، رائج :-

مانگ کیا زلفوں میں ظاہر جو بت سوزد کی

صبح نکلی پھاڑ کر چھاتی شب و سحر کی غفر

ہم نے دی تیری مانگ سے جو شال :-

ترسہ لکشاں بسند ہوا ناسخ

مانگ :- خواہش، چاہ، طلب، ضرورت

حاجت :- اردو نوشت، قلیل الاستعمال

کیوں مانگ ہر طرف ہو شراب طہور کی

عورت ہے آج خلق میں اس رنگ جو کی خیم

مانگ :- سفیدیاری (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مانگ :- انگیائی دونوں کٹوروں کی بیج کی

سلائی :- اردو نوشت، عورتوں کی زبان قریب

بہ ستر وک :-

مانگ چڑیا کی کبھی دتوں سے تھی نہ بھری

گھاٹ پر ہر ٹکٹی تھی ہے جلوہ گر :-

مانگ :- زود طلبی، تعاضد، لاؤ لاؤ کی

پکارا اردو نوشت، غیر فصیح، رائج :-

نیچا میں کیا لطف ہو کیا مانگ جو ساقی لڑا اور لڑا اور

حضرت نظام آباد

مانگا :- ستھار لیا ہوا ، مطلوبہ ، مانگا ہوا ۔ اردو

عوام اور عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل :- زیادہ تر مانگا ہوا زبان پر سے سوت
کے مانگی ہوئی ۔

مانگا مانگا :- غارتہ لیا ہوا ، قرض لیا ہوا ، ادھار
لیا ہوا ، ستھار لیا ہوا ۔ صفت ، مذکر ۔

فصل :- مانگے مانگے پر غر کرنا اکثر لوگوں میں
دیکھا گیا ہے ۔ (دفرنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل :- مانگے مانگے زبان پر سے جو عوام
کی زبان ہے ۔

جو کثرت میں دیکھا تو گاڑی نہیں
کوئی مانگے مانگے ہے بیٹھا کہیں دیرین

مانگا (جرنا :- دکانیہ) عورت کا بیوم ہونا
رانڈ ہونا ۔ اردو صرف ، عورتوں کی زبان ۔

محل صفت :- غرض اس نے خداوند کو سمجھ کیا
اور رو کر کہا :- اے میرا بازو بھی ٹوٹ گیا اور مانگا

بھی اچڑ گئی ۔ (ہلسم ہوش رہا)
مانگا کرنا :- مانگے رہنا ، مانگنا ۔ اردو صرف

راہج ۔

محل صفت :- اس کی عادت بہت خراب ہے
ہر ایک سے پیسے مانگا کرتا ہے ۔ تم اس کو ٹوٹے

نہیں ۔

مانگا بھرنا :- مانگ میں دوق یا سینہ در
بھرنا جو اکثر شادی کے موقع پر بھرتے ہیں ۔

ہندوؤں کی زبان ۔

ابھی کوئی پر ملائے نہیں کپکشاں کو رتبہ
تری مانگا عورتوں سے دغضب بھری ہوئی

مانگا بھرنا :- بیاہ دینا ، شادی کر دینا ۔

دور لغت

قول فیصل :- کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں ۔
مانگا بھری :- سہاگن ، خاوند دلی ، ہندی

سوت ۔
قول فیصل :- اس طرح عام طور سے زبانوں پر

نہیں ہے ۔

مانگا بھری :- بیٹا پاری ، عزیزہ ، جودہ ،
بیوی ، ہندی اسم سوت (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے ۔
مانگا بھری رہے :- سہاگن سلات رہے

شوہر زندہ رہے ، اور دوسرے عورتوں کی زبان
پر سے ایک نام کی کھیتی پری رہے

منڈل سے مانگ بچوں سے گودی بھر رہے ، انہیں
مانگا پیٹی :- بالوں کی ہرنگی کٹھی چوٹی ۔

ہندی ، سوت ۔
قول فیصل :- اس جگہ کھنڈ کی عورتیں جین پیٹی

بولتی ہیں ۔

مانگا پیٹی میں لگا لہ پھٹا :- بناؤ منڈگار
میں لگا رہنا ۔ بناؤ سنگار کرے دہنا ، کٹھی چوٹی

میں مصروف دہنا ۔ (دفرنگ آصفیہ)
قول فیصل :- کھنڈ کی عورتیں اس جگہ کٹھی چوٹی

میں لگا رہنا بولتی ہیں ۔

مانگا تانگا کر :- مانگا جانچ کر ادھر
ادھر سے لے کر قرض دام سے مانگا کھانا ۔

دور لغت

قول فیصل :- اس طرح عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے ۔

مانگا تانگا کر کام چلانا :- ادھر ادھر

سے لے لاکر گزارہ کرنا یا کام نکالنا ۔

د فرنگ لغت اردو فتح دہلی کا ایک قدیم صفت
قول فیصل :- اس جگہ عام طور سے مانگا تانگے پر کام

چلنا عورتیں بولتی ہیں ۔

مانگا تانگا کر کھانا :- بھیک مانگا کر
گزارہ کرنا ۔ اردو ، ہندی (د فرنگ لغت اردو فتح دہلی)

قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے ۔

مانگا پیڑھی کھنڈ :- مانگا کا خندہ
کھنا ، مانگا سیدھی نہ کھنا ، اردو صرف ، راہج

نہج کیا ہے کھنڈ کوئی دم بھی مانگا بھی پیڑھی ۔

خفت کا بالکین دیکھا تو ہم نے کھنڈا ہونے کا
مانگا (سوت) :- دو عورت جس کا شوہر مر گیا

ہو ، رانڈ ، بڑھ ۔ اردو صفت ، سوت ،

قریب بہ نزدیک ۔

دل چلی کرکھ چلی ، مانگا چلی دکھیا ہوں

خندہ اور کھے کا کھے ادھی کھیا میرا جانکا

مانگا کرنا :- ازالہ بکر ہونا ، سر ڈھکا جانا

چیرا ڈھنا ، مینہ بھی کھنا ، کتو دریا دور ہونا ۔

زمان بازری یا طوائف کی زبان (دفرنگ آصفیہ)
قول فیصل :- اہل کھنڈ اس جگہ سستی ہونا اور

سر ڈھکا جانا دیتے ہیں

مانگا چوٹی میں گرفتار رہنا :- ہر

وقت ، بناؤ سنگار کی فکر رہنا ۔ اردو صرف عورتوں

کی زبان قبیل الاستعمال

محل صفت :- اب بھی وہ ضبط ہے کہانی ورات

مانگا چوٹی میں گرفتار رہتی ہیں ۔ (زمانہ آرائی)

مانگا دار :- ایک قسم کا کتو جس میں

مانگا کی صورت بنی ہوئی ہے ۔ اردو

صرف ، راہج ۔

کنکو اک گورے نے پیٹے میں ڈال کر
اسے جانیری کاٹ دی کل مانگ اور خروڑہ
مانگ اور خروڑہ :- ایک قسم کا خروڑہ جس میں
مانگ کی طرح لکیریں بنی ہوتی ہیں (ذوالغلات)
قول فیصل :- اہل کھنڈ اسے دھار یا خروڑہ کہتے ہیں
مانگ سنوارنا :- بالوں کو درست کرنا، کنگھی چڑھا
کرنا، پیشیاں جانا، ارد و صرت، قریب بتردک
مانگ کیا بیٹھا سنوارے ہو گئے لگ جارسے
رات باقی اسے بتے پیر آدھی رہ گئی نغیر
تام ہر دل اچھا جو زلف سلجھائی
کسی کی مانگ سنواری تو غیر حال ہوا شرف
مانگ سنوارنا :- بال درست ہونا، کنگھی چڑھا
ہونا، ارد و صرت، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال
چوڑا کر اس کو بھرتے جانیٹے موتی اس میں
مانگ سنوارے گی ابھی زلف گرہ گیر کے بعد شرف
مانگ سے کشندی رہے :- (دعا)
خاند جیار رہے، سہاگ بنارہے، سہاگن رہے
ارد و صرت، عورتوں کی زبان، بتردک۔
قول فیصل :- اب اس جگہ کو کہ کھنڈی رہے
عورتیں بونی ہیں۔
مانگ کو کھنڈ سے کشندی رہنا :-
ترے بچے سلامت اور شوہر زندہ رہے، سہاگ
تام رہنا۔ ارد و محارہ، عورتوں کی زبان
تفصیل الاستعمال
سر کو لٹکائے چھاتی سے زیبے سے یہ کہا
تو اپنی مانگ کو کہ کھنڈی رہے سدا نہیں
مانگ کو کہ کھنڈی رہے :-
سہاگن ہے، خاند زندہ رہے، عورتوں کی زبان
دفرنگ آصفیہ

قول فیصل :- اب کھنڈ کی عورتیں اس طرح نہیں
بولتیں۔
مانگ کھانا :- بھیک مانگ کے زندگی
بسر کرنا، سوال کرنا کسی نہ کسی طرح پیٹ بھرنا۔
ارد و صرت، عوام کی زبان۔
عشق گیس میں ہو گئے ہیں فقیر
یہ سبب ہے جو مانگ کھاتے ہیں آئیر کھنڈی
داع اب فاقہ مست بن بیٹھے
مانگ کھانے کے ہوا ہزار طریقہ و آغ
مانگ کھلنا :- نگینہ راک یا راک کے کھلنا
سے رشتہ نہ رہنا، بیاہی عورت کا مرنے جانا
(ذوالغلات)
قول فیصل :- اس کھنڈ نہیں بولتے۔
مانگ کے لانا :- کسی سے طلب کر کے لے آنا
خاریت لانا۔ ارد و صرت، فصیح، رائج۔
غرور از مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں نغیر دہوی
مانگ لینا :- تار پٹائے لینا، ستار لینا،
ادھار لینا۔ ارد و صرت، فصیح، رائج۔
محل صرت :- تمہاری ساکیکل خراب ہے تو خاوسے
ساکیکل مانگ لو۔ تناس مانگ تو جانا ہی ہے وہ
دے دیں گے۔
مانگ لینا :- لینا، استدعا کر کے لینا،
طلب کرنا۔ ارد و صرت، فصیح، رائج۔
کسی کے سامنے کب ہاتھ بڑھتے دیتا ہوں۔
نہی سے میں تو سرت مانگ لیتا ہوں عشق
مان گمان :- بگرداز، غرور و نخوت،
تمکنت۔ (دفرنگ آصفیہ و لغات النساء)
قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

مانگ موتیوں سے بھرنا :- مانگ میں
موتیوں کی لڑی لگا دینا، مانگ میں موتی پر دنا،
ارد و صرت، عورتوں کی زبان۔
بھری موتیوں سے یہ بس اس کی مانگ
بہت دل لے اس کی چوٹی نے مانگ بھرن
مانگ میں آگ لگنا :- مانگ اجڑنا، بھاگ
اجڑنا، عورت کا بیوہ ہونا، شوہر کا مرنے۔ ارد و
صرت، عورتوں کی زبان، قریب بتردک۔
مانگ میں آگ لگی کو کہ جلی یوں مجلسی
خود پشیمان کو کرتی ہوں پشیمان عبث جاننا
مانگ میں سینہ در بھرنا :- عورت کا
اپنی مانگ میں سینہ در لگانا جو سہاگ کی علامت ہے
ارد و صرت، عورتوں کی زبان۔
ابرو دکان، مانگ میں سینہ در بھر کے رات
حالم دکھا دیا تجھے تیرے شباب کا شعور
محل صرت :- شام میں سرخ پھول کا رنگ جو بن
دکھاتا، زلف سبیل سے مانگ میں شاہد چین کی
سینہ در بھر نظر آتا۔ (ظہر ہوش رہا)
مانگ میں صندل بھرنا :- انگلی سے
مانگ میں صندل کی بکیر کھینچنا جو سہاگ کی علامت
ہے۔ ارد و صرت، عورتوں کی زبان۔
بھرتی ہے حور مانگ میں صندل بھر کر تفتن
قول فیصل :- اسی جگہ صندل سے مانگ بھرنا بھی
عورتوں کی زبان ہے۔
انوکے نیک نام کی کیفیت ہری رہے
صندل سے مانگ بھرنے کو کہی بھری رہے نہیں
مانگ میں موتی بھرنا :- مانگ میں موتیوں
کی لڑی لگانا۔ ارد و صرت، عورتوں کی زبان
تھیلوں میں ہیں جو نقل پٹے ان کا کھس کر

کے کپڑوں کی مانگ میں موتی بھر آسان و ذوق
قول فیصل۔ اسی محل پر مانگ موتیوں سے بھرنا
بھی اس طرح ہے۔

جگہ تری مانگ موتیوں سے یہ خفیب بھری ہوئی ہو قدر
موتیوں ذرا ہنستا ہے۔ مانگ میں سینہ در بھرنا
مانگ میں صندل بھرنا اور مانگ میں موتی بھرنا
یہ تینوں صورتیں ایک ساتھ کبھی ہیں اور لکھا ہے
عورتیں مانگ میں کبھی سینہ در کبھی صندل بھرنا
ہیں اور کبھی مانگ کی جگہ موتی کی لڑیاں آویزاں
کرتی ہیں۔ مگر اب علاوہ سینہ در کے سب
طریقے سرد ہو گئے ہیں۔ صرف اہل ہندو عورتوں میں
سینہ در مانگ میں بھرا جاتا ہے۔

مانگنا۔ کسی چیز کا سوال کرنا، کوئی چیز
طلب کرنا، کچھ چاہنا۔ اردو مصنف، فصیح، راج
دوسرے نہ کہیں جاکے صلہ مانگے قدر
اس سے بھی اس کے قصیدے کا صلہ نہ ملے قدر
مانگنا۔ بہت کی درخواست کرنا۔

(ذرا احتیاط)

قول فیصل۔ اب عورتیں اس جگہ شگنی بولتی ہیں
مانگنا۔ ڈاکرنا، التجا کرنا، دعا کے واسطے
اللہ اٹھانا۔ اردو، فصیح، راج۔

ابالہ کی والدہ کا کلیجہ ہاتھوں پر بٹھا کر شگنی
کبھی جو مانگی لیتی گویا کہ زبان پر وہ دعا کہی گئی ہو
قول فیصل۔ اس جگہ دعا مانگنا بھی زبانوں پر ہی
مانگنا۔ ڈاکرنا، التجا کرنا، دعا کے واسطے
صرف، عوام کی زبان۔

محل صرت۔ تمہارے پاس دے دیے نہیں ہیں تو
بھائی صاحب سے مانگ کے کپڑے آؤ دس
پہینے میں دے دینا۔

قول فیصل۔ دیے ہوئے قرضے یا چیز کو واپس
لینا، تقاضا کرنے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔
مانگ نکالنا۔ سر کے بالوں کے بیچ میں
سیدھی لکیر نکالنا، پیروں کے بیچ میں سیدھی
لکیر نکالنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
کھاتے ہیں وہ مانگ اور دل یہ کہتا ہے
نکل رہی ہے سڑک ہر باکے اُسنے کی ایر
کھاتے ہیں اسی وقت وہ بھی مانگ اپنی
اندھیری رات میں جب کہکشاں نکلتی ہو درخ
مانگ نکھوانا۔ مانگ نکالنا کا متعدی
المتعدی سر کے بالوں کے بیچ میں سیدھی لکیر
نکھوانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

مانگ غیروں سے کیوں نکھوانی
اُگیا الفت جناب میں فرق رنگ
مان گون۔ دھل مان گمان، چادر چولہا
نازد نیاز، ارمان، ناز برداری، عزت،
آدر، مان بہت۔ (لفظ انعام)

قول فیصل۔ آؤ بھگت، منت، مراد، خیال
دیکھ بھال کے سنوں میں عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے
سسرال۔ اسے خواہ مخواہ اعتراض کرتے ہیں
انہوں نے اپنی رٹ کی کیا بہت مان گون کیا۔

مان گون رکھنا۔ جب خواہش مراد
بر لانا، ارمان پورا کرنا، دل رکھنا، ناز رکھنا
ناز برداری کرنا جیسے اں باب ہر طرح اپنی
بیٹی کا مان گون رکھتے ہیں۔ (ذرا لطافت)
قول فیصل۔ اہل گھنواں گون کرنا بولتے ہیں
جان گھٹانا۔ غرہ ڈھانا، غرور توڑنا۔
گھنڈ توڑنا۔ جیسے پہلی سلاخی کا مان گھٹانے کو
دوسری بلانی۔ (ذرا شگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل گھنڈ نہیں بولتے۔
مان گھٹنا۔ غرور ڈھانا، نکلتا دور ہونا
دانا جھڑنا، ہندی فعل لازم۔
دفرنگ، آصفیہ و لغات النساء
قول فیصل۔ اہل گھنڈ نہیں بولتے۔
مانگے۔ مانگے سے، مانگے پر اردو، فصیح، راج
محل صرت۔ وہ رٹ کا جس طرح اپنے اں باب کو
ستاتا ہے دیکھنا اس کو مانگے بھیک دے گی۔
مانگے۔ بڑے مستعار، ادھار، غارت۔ اردو، راج
محل صرت۔ ہمیں اگر چھٹی کرنا ہے تو کئی کرنا چاہیے
مانگے کا ہے جو پکا آہے پکا پورے سوں واپس کرنا ہے
مانگیا۔ وہ گھنواں جس میں مانگ سی جی ہوتی
ہے۔ دیکھ مانگدار۔ (ذرا لطافت)

قول فیصل۔ اہل گھنڈ مانگدار کہتے ہیں۔
مانگے پر مانگنا، بڑھیا کی برات، سوئی بات
دست نہیں، خود محتاج ہیں اور ادھر ادھر سے کام
نکال لیتے ہیں۔ جب کوئی شخص ایک چیز خود مانگ کر
لایا ہو اور دوسرا اس سے وہی چیز مانگ کر کام
نکالے تو کہتے ہیں۔ ہندی کہاوت دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ یہ ہندی کہاوت نہیں۔ اردو کہاوت
باش ہے اور عورتوں کی خاص زبان ہے۔

مانگے مانگے۔ مستعار سے لیا کر، ادھار سے لیا کر
مانگ۔ مانگ کر جیسے مانگے مانگے کام چلے تو بیاہ
کرے بلا۔ ہندی تاج محل دفرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ یہ گھنڈ کی عورتوں کی زبان ہے۔ اسی
جگہ مانگ مانگ کے بھی بولتی ہیں۔ جیسے عزیز
کسی نہ کسی طرح ادھر ادھر سے مانگ مانگ
کے لائی اور رٹ کی کو بیاہ دیا۔
مانگے مانگے ٹکڑے بازار میں ڈکالو۔

دوسروں کی امداد پر انہار شنی۔ دنام بازاری زبان
تو فیصلہ۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

مانگے مانگے کا۔ مانگے ہوا کسی سے لیا ہوا۔
کسی سے مانگے ہوا عاریتاً لیا ہوا۔ اردو صرف
عورتوں کی زبان۔

مانگے مانگے کام چلے تو بیاہ کرے پیراز۔
جب مانگے مانگے کام چلے تو پھر کیوں اپنے
سر بکھڑاے۔ (عام بازاری زبان)
(خزغیتہ الا شال)

قول فیصلہ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔
مانگے مانگے کی۔ اگلی ہوئی، عاریتاً ہوئی
اردو، عورتوں کی زبان۔

سریہ احسان ہے پاؤں میں ایدہ استے
مانگے مانگے کی نہ زہب اسواری کھنا
مانگے جانا۔ کسی نے کہا کہیں عاریتاً
جانا۔ دوسری جگہ کسی چیز کا مانگ کر جانا،
اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

حل صرف۔ تم میری بات کا یقین نہیں کرتی
میں قسم کھا کے کہتی ہوں کہ بڑی سیرھی مانگے گئی
ہے آجائے گی تو تم کو بھیجوا دوں گی۔

مانگے چاہئے۔ عاریتاً لے کر، عرض لیکر
اردو ہارے کر۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔
مانگے مانگے کام کب تک دس میں بارب ہے۔

پوچھ کر تو دور دنیا سے ملان اب چلے تو وہاں
مانگے دینا۔ عاریتاً دینا۔ مستعار دینا،
اردو ہار دینا۔ مہندی نقل سندی۔

دوڑالغت اور فرنگ آصفیہ
قول فیصلہ۔ اس طرح اہل لکھنؤ
نہیں بولتے۔

مانگے کا۔ عاریتاً لیا ہوا، مستعار لیا ہوا، وقتی
لیا ہوا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

وقت طفیل روح ہوئے طاقتی جو خوب
نیا دان کو خرد ہے مانگے کے زور ہو رشک
مانگے کا مانگے بڑھیا کی برات۔ پیرای چو
شنی مارنے والے کے حق میں بولتے ہیں۔ ہندی
کبادت (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ یہ اردو شل ہے اور خاص عورتوں
کی زبان ہے۔
مانگے کی۔ مستعار لی ہوئی، عاریتاً لی ہوئی،
وقتی طور پر لی ہوئی۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان

چیز مانگے کی ہو اچھی بھی تو کس صرف کی
پر راہی مگر اپنا ہو تو مال اچھا ہے اتیر
مانگے موت نہ ملنا۔ دکانیتہ، انتہا
سے زیادہ پریشانی اور تکلیف و مصیبت ہونا۔ حد سے
زیادہ اکھنوں اور پریشانیوں میں ہونا کے کل
پر۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

حل صرف۔ باجی مجھ کو لوگوں نے اس قدر
ستار کھا ہے کہ جان سے عاجز ہوں مانگے
موت نہیں ملتی۔

قول فیصلہ۔ اسی جگہ مانگے موت نہیں آتی
بھی زبانوں پر ہے۔

مان لینا۔ راضی ہو جانا، اقرار کر لینا،
اردو صرف، فصیح، راسخ۔

حل صرف۔ میں نے آپ کا فیصلہ تو مان
لیا لیکن دوسروں سے سنانا آپ کا کام ہے
مان لینا ایک قول کر لینا تسلیم کر لینا منظور
کرنا، قائل ہو جانا، اردو صرف، فصیح، راسخ۔

ان لیا خدا ہی بھر نظر دے میں خاک ہو گئی
ان لیا خدا ہی بھر نظر دے میں خاک ہو گئی

ان لیا خدا ہی بھر نظر دے میں خاک ہو گئی

مذہب اہل فوق میں شرح نیاز اور جو محشر کھنڈی
ماں مارے اور ماں ہی ماں پکارے۔

اپنے لاکھ کھنڈی کر رہے تھیں ان کی محبت اور ان کا
خیال دل سے نہیں جاتا۔ بچوں کا قلم بھی ناگوار
نہیں ہوتا ہے۔ (خزغیتہ الا شال)

قول فیصلہ۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
ماں ماں :- (دوڑالغت کے ساتھ) وہ عورت
جس کو عورتوں کے کاروبار کے واسطے نوکر رکھتے
ہیں۔ (سرایہ زبان اردو)

قول فیصلہ۔ موجودہ دور میں بغیر ہر دوڑالغت
ہی زبانوں پر ہے اور ماں صرف کھانا پکانے
والی عورت کو کہتے ہیں۔

ماں ماں پھر پال :- روٹیاں جو نوکر
عورتیں دسروں کے محل سے اپنے فرزندوں
کے واسطے بھیجتی ہیں۔ (سرایہ زبان اردو)

قول فیصلہ۔ اب کوئی نہیں بولتا۔
مانگت :- شہر و غل، ہنگامہ، دھوم
پچھ پکار، شور شرارت، قیامت۔ اردو صرف،
عورتوں کی زبان، تلمیل الاستغالی۔

قول فیصلہ۔ اس کا صرف بچانا کے ساتھ ہے۔
دیکھنا گھر اگر نہ جاؤں گی
کیسی بھرمانت بچاؤں گی شوق

اسی جگہ مانا ست بچانا بھی کہی کے ساتھ زبان
پر ہے۔

جب دلوں بھی پتا نہ پائیں گے
کہو کیا مانا ست بچائیں گے شوق

مان مر جانا :- تکرار دینا، گھمنہ جاتا دینا
شنی بھرنا۔ غرور دھینا
(دوڑالغت، فرنگ آصفیہ)

(دوڑالغت، فرنگ آصفیہ)

قول نمبر ۱۔ اے لکھنؤ نہیں بولتے۔

مان مر جانا ہے دل مر جانا، انگ نہ رہنا
دل ٹوٹ جانا، (دلور لغت)

تو فیصلہ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مان هر چانا: ۳ حاجز چانا، سلام می نه رنہا۔
جوانر با عشق خنجر ہو وہ چانا رنہا۔

دور الفت و فرہنگ آصفیہ

تو فیصل - اس بگڑے عورتیں، مٹوں مڑنا، بڑی
ہیں۔ جس کے معنی دینا، بھولیں کھانا، بچکنا ہوتے

ہیں جیسے یوں تو مجھے بھروسہ رہا کرتی ہیں لیکن
بڑی خالہ اماں سے ان کی مومن برتی ہے۔

ماں مر گئی پیاسی بیٹے کا نام چھناؤ۔
ماں باپ تو عزت ہیں مر گئے بیٹا اپنے میں

ایر کہتا ہے۔ (زکاوارات جہد و ستان)
قول فیصلہ۔ عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔

ماں مرے موسیٰ جیے :- ماں اور خالہ
کی محبت میں کوئی فرق نہیں۔ اردو مسئلہ

عورتوں کی زبان -
 مان لیتا :- کنت - اورو، عوام کی زبان

محفل صوفیہ . سپردوں پر پھول جڑے تھے یا

کافی ہیں۔ والے کے بعد پر پکارا رہا ہے ۔
بچوں مان نقائے چڑھے ۔ فقیر مدظلہم سہش رباب
مالہ مہرستہ : دینان مہرستہ

ہم نیک و بد حضور کو کھائے جاتے ہیں
شاید ابھی وہ دیکھ کے آئے ہیں آئینہ

کہتے ہیں، مانتا ہوں تمہاری نظر کو میں جلیل
(قرار اللغات)

ماننا: ۛۛۛ قیاس کرنا، فرض کرنا، بھڑانا
(نور اللغات)

قول فیصلہ - ان منوں میں مان لینا ہی
سکتی ہے۔

ماں باپ پر داکرنا، خاطر میں لانا، سمجھنا
گفتا۔ اردو، فصیح، راسخ۔

چهار آئینه و خود کو کب مانتی نمی ده
منقر کو حساب لب جو جانتی نمی ده

ماشا، وای عظیم و تنگرم کرنا، بر طاعتنا
ادب با کرنا، عت: کرنا، قدر و منزلت کرنا.

مچھے مانتے سب ایسا کہ عدد کتب سجدہ کرتے

جابلے ہوں لیکن اہل ہنر مانتے ہیں سب
گناہ ہوں مگر مجھے پہچانتے ہیں سب

ماشا: بی پرستش کرنا، اعتقاد رکھنا
تسلیم کر لینا۔ دیوی، دیوتا، میرے پیغمبر، خدا

یہ اعتقاد رکھا۔ اردو فوج و راج۔
محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تو خدا کو پسینے سے یکن کبھی کبھی ان کو کبھی
اس کی قدرت کا قائل ہونا ہی چاہیے۔

ماننا: بزرگوں کی روح کے واسطے
کچھ دینے کا عہد کرنا، کسی اہم کام کے لئے کسی

نندونیاز دھیرہ کا عہد کرنا۔ مراد پوری ہونے پر اسرا کو پورا کریں گے۔ اردو فصیح و راجح۔

جیسے تم جنم آسمی کب مانو گے۔ (فرنگی آصفیہ)
 قول فیصل۔ اس جگہ مانا ہی بولتے ہیں۔
مانا مانا، خیال کرنا، جاننا، محسوس کرنا
 اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ برا مانا، بھلا مانا کی ترکیب
 سے زبانوں پر ہے۔

مانا مانا، سب باتوں کے ضرب
 رسیدہ ہونے کے چلنے یا اور کاسوں میں کسی کے
 جی چرانے سے بیشتر گھوڑے کے لئے مستقل ہو۔

(فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرنگی، اثر لکھتے ہیں کہ۔
 یہ معہوم گھوڑے تک اور صرف گھوڑے تک
 محدود ہے۔ مثلاً کیا بات ہے، چیلے میں گھوڑا
 نہ ہو۔

اور لفظ مانا کے ساتھ مانا کے ساتھ کہ یہ سلازیدہ کی اصطلاح ہے
مانا نارنگی باب گولا، بیٹا، روشن الدنیا۔
 مانا کچھ باب کچھ۔ مانا کسی خاندان کی، باب کسی
 خاندان کا۔ جب کسی کا خاندان برا ہوتا ہے
 اور بیٹا اپنے کو بہت ادب اور بڑا سمجھتا ہے تو
 کہتے ہیں۔ اور دھن، عوام اور عورتوں کی زبان۔
مانا مانا، (رفتح سوم) درخت تشبہ، نظر
 مثل، مشابہ، ہندو، عبیدہ، فارسی نذر، فصیح رائج
 آئینہ قدرت کا بھی کچھ نہیں دیتا جواب
 دیتے ہیں آپ کا جب کوئی ماننا ہم غصہ کر دے

قول فیصل۔ صاحب تبارک الاغلاط لکھتے ہیں کہ
 بفتح زون، اول، مشابہ، مثل، صحیح بکر زون اول کہنا
 غلطی ہے۔

عالی اللہ کے بے مثل دانستہ
 کوئی ماننا خدا و خداؤں خداوند

میان میں را کہ بودی سوئے مانند
 بہشتیں رسیاں دادند پیوند جانی
 عوام مانند بکر اول بھی بولتے ہیں جو غلط ہو۔
مان مان میں تیرا اہمان :-
 خواہ مخواہ کسی امر میں دخل دینا، کسی کے یہاں
 بے بلائے چلے جانا۔ اردو مثل احوام اور
 عورتوں کی زبان۔

ٹھیک کر دی دہی مثل اس آن
 ان نامان میں ترا اہمان خروج لفظ
 قول فیصل۔ شعر میں مان نامان لفظ کر دیا ہے
 لیکن زبانوں پر مان نہ مانا ہی ہے۔

مانے جھوگ :- قابل اعتماد قابل پذیرا
 لائق اعتماد، مستند۔ ہندی صفت اہل ہند کی زبان
 (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کفر نہیں بولتے۔

مانو :- (مانا سے صیغہ امر) تسلیم کرنا، قبول
 کرنا، منظور کرنا، تسلیم کرنا۔ اردو، فصیح، رائج
 مانو نہ مانو جہاں اختیار ہے

ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جاتے ہیں
 مانو بڑے غرض کرنا، جانو، سمجھو اور فصیح رائج
 محل صرف۔ سنو، یقین مانو، رحمت میں کثرت
 اور کثرت میں رحمت ہو۔ عالم شاہدہ میں
 ایک مثال اس کی دیتا ہوں جس سے اگر تم سمجھ
 ہو کہ یہ مقولہ نظری ہے جیسا ہو جائے۔

(دشائے آزاد)
مانو تو ایشور نہیں تو پتھر :- اعتقاد ہی
 سے کسی کی عزت و حریت کی جاتی ہے بلا اعتقاد
 کچھ نہیں۔ ہندی مثل۔

(نور اللغات و فرہنگ الفہرست جدید اردو)

قول فیصل۔ عوام کفر مانو تربت دیا، دیر تا
 نہیں تو پتھر بولتے ہیں۔

مانوس :- خود، انکس کیا ہوا، مانوس، مانوس، غیب
 پسند، بلا ہوا۔ عربی صفت فصیح، رائج۔

حلال ہونے کو عیاد سے محبت کی
 قضا ج آئی تو انوس میں عود ہوا شرف
 قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا، ہونا، ہو جانا اور
 ہولینا وغیرہ کے ساتھ ہے جیسے۔

لوگ اس طرز از جینی سے کسی قدر انوس و
 ہولینا) خود ہولیں تو اپنا انتظام کر لیں۔

(توبہ منہج)

انوس اعتبار کم کیوں کیا مجھے
 اب ہر خطا عشق اسی کا جواب ہے جگہ جگہ باز
 خدمت دوست میں تکلیف بھی ہو رہی ہے
 (ہو جانا) طیش قلب کا مانوس صدا ہو جاتا
 ہنسنے کفری

مانو نہ مانو :- تم کو ماننے نہ ماننے کا اختیار ہو
 نہارا جودل چاہے کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج
 سرگشتی رتب سید رو نہیں ہو خوب

مانو نہ مانو ہم نے خبردار کر دیا شعور
مال وہی ڈومنی باب پوت براتی :-
 بے سرو سامانی کی حالت میں کوئی کسی کا ساتھ نہیں
 دیتا سب کام خود ہی انجام دینا ہوتے ہیں۔

(دعا و رات ہندوستان)

توہ فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مانیوں کی پیمائش :- (زون کے ساتھ) (پلٹن
 دھلا کا ابتدائے عروسی میں لباس عروسی پہن کر
 اپنے اپنے گھر میں بھیجنا۔ دسرا یا زبان اور
 قول فیصل۔ اب یہ صرف متروک ہے۔

مانی :- ایک مشہور و معروف رومی مصور اور نقاش کا نام۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

جسے دیکھ کر ہر مانی کو حیرت وہ تصویر رنگیں بیان کھینچتے ہیں۔ انہیں قول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ :-

ایک مشہور رومی نقاش کا نام جو جہڑا بڑا کا دعویٰ کرتا اور نقاشی اپنا بجزہ قرار دے کر لوگوں کو اپنی طرف رجوع کیا کرتا تھا۔ کتاب اثرنگ اسی کی تصنیف ہے۔ بعض کے نزدیک اور شیر کے زمانے میں بعض کی رائے میں ہرام شاہ کے وقت میں بعد از حضرت عیسیٰ اس شخص نے ظہور کیا۔ چنانچہ ہرام شاہ بن ہرمز شاہ نے دعویٰ پھیری کے سبب اسے قتل کر دیا۔

بہزاد بھی ایک مشہور و معروف مصور تھا۔ اس بنا پر مانی و بہزاد ملا کر بھی زبانوں پر ہے۔

بازار نقاش مانی و بہزاد :- یہ وہ تنہا حیرت کی تصویر منسوب ہر نقاش مانی دیکھ کر ہر کچھ کی خاموشی ہوتی۔

گھر میں جو عورت واردہ کا کام کرتی ہے اس کو مانی یا مانی جی کہتے ہیں۔ ہندی، سنہٹ۔ (نور لغات)

بچے کو پانے والی عورت، بچے کو رکھنے اور بڑا بنانے والی عورت۔ بچہ کی خادمہ، آیا، دایہ۔ اردو اسم نرث، بگیاں قلعہ کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- کھنڈ کی یہ زبان نہیں۔

مانی :- وہ چھوٹی سی سودا خداری جو چکی کی کیلی میں جاتی ہے جس سے چکی کا پاٹ بہا کرانی گھوٹا ہو۔ اردو سنہٹ عوام کی زبان۔

مانی :- تسلیم کی گئی، مانی ہوئی بات، یقینی وہ بات جو تسلیم شدہ ہو۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

تم نہ شب کو آؤ گے یہ یقین آیا ہوا تم نہ مانو گے مری یہ بات ہو مانی ہوئی۔ (دراغ مانیہ لکھ :- دہرہ دوزن غنہ) منکر کہ جس سے سب اردو، رائج۔

قول فیصل :- عام طور سے پردہ پوش یا دستاویز یا سرخط و غیرہ میں جہاں کئی کاتب اور پردہ پوش اور دستاویز لکھنے والے کئی ہوں تو اس جگہ لکھتے ہیں اور اگر ایک ہو تو منہ لکھتے ہیں۔

مانیٹر :- کلاس کا رٹکا جو درجہ یا کلاس میں ضبط و نظم قائم کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو، وہ رٹکا جو کلاس میں سب سے اچھا، ہر شیار مقول و سنجیدہ انگریزی ذکر، رائج۔

قول فیصل :- اسی کو کلاس مانیٹر بھی کہتے ہیں۔

مانی ہوئی :- تسلیم شدہ، تجربہ شدہ، اردو صرف فصیح، رائج۔

تم نہ شب کو آؤ گے یہ یقین آیا ہوا تم نہ مانو گے مری یہ بات ہو مانی ہوئی۔ (دراغ مانیہ لکھ :- جگہ عری نہ لکھنا جائے باز گشت، امن کی جگہ عری نہ لکھنا جائے طبع کی زبان جھوٹے تھے گرگ نزل و دادائے کر بلا انہیں

قول فیصل :- اس کا اطلاق عام طور سے مادی ہی پر فقیروں کا ملجا غریبوں کا مادی یتیموں کا دالی عسلاوں کا مانی حال

ماؤ :- مادہ، اصل، جوہر۔ اردو مذکر، رائج۔ قول فیصل :- مرغی یا کبوتری وغیرہ کے پائے اٹھانے کے تقام کے قریب ایسے مادہ کا جمع ہر جاننا جس میں انداز بن جانے کی صلاحیت ہو۔

ماؤ :- مادہ، مادہ، کھوپا (نور لغات) قول فیصل :- یہ گھر سیوں اور دیہاتیوں کی اصطلاح ہے۔

ماؤ :- مادہ، مادہ، کھوپا (نور لغات) قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماؤ :- مادہ، مادہ، کھوپا (نور لغات) قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

ماؤ :- مادہ، مادہ، کھوپا (نور لغات) قول فیصل :- ہندو کاست، روج مندل اردو ذکر، عطاروں کی اصطلاح)

ماؤ اٹکالنا :- نشاستہ نکالنا۔ ہندی فعل متعدی۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ **ماؤ اٹکالنا** :- مادہ، مادہ، کھوپا (نور لغات) قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

ماؤ جب :- مادہ، مادہ، کھوپا (نور لغات) قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

ماؤ جب :- مادہ، مادہ، کھوپا (نور لغات) قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

قول فیصل :- جب کوئی خط لکھتا ہے تو منہ پر کتب الیہ کو لکھتا ہے کہ گھر میں سب کو مادہ جب یعنی جو سلام کے لائق ہوں ان کو سلام جو دعا کے لائق ہوں ان کو دعا

ماؤ مچول :- ہم سبق بودیم در دیوان عشق او بصر رفت و مادر کو چہار سو اشدیم ہم اور ہمیں سنہٹ کے رہتے ہیں ایک ہی سبق پڑھتے تھے وہ تو جنگی کو چلا گیا اور ہم گلیوں میں

رسم ہوا ہے مینا ہمارا عشق مجنوں کے عشق سے
کم نہیں صرف آنافرق ہے کہ ہم نے مجنوں کی طرح
شہر کو چھوڑ کر جنگل میں رہنا اختیار کیا۔

دفرنگ اہانت
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی کے ساتھ ہوتا ہے
مادر :- (دفرنگ استغابی بجز سوا اس کے
علاوہ علاوہ بریں، غری، فصیح، راج)

اس کو پھر کیا ہے گی سفلت
مادر اس کے اے قمر طلت (دکھن خوش)
قول فیصل۔ ترکیب کے ساتھ مادر کے عقل
وغیرہ بھی ہے۔

مادر کے سرحد منزل کی شاید کوئے دوست
ہم نے جو چھان نہ ہو ایسی کوئی منزل نہیں فانی
ماورائے النہر :- ملک توران سے مراد ہوتی ہے
جو ایران سے دوڑ جھون کی دوسری طرف واقع
ہے۔ غری، مذکر، راج

قول فیصل۔ دال کے رہنے والے کو مادر الزہرا
کہتے ہیں۔

ماول :- (بضم اول) دتھ، دم و تشیر سوم منقوج
ماول کیا ہوا، عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
فصل الاستمال

ماہ :- ماس، مہینہ، ایک چاند کے دیکھنے سے
دوسرے چاند کے دیکھنے تک کا وقفہ ہر کبھی ۲۹
اور کبھی ۳۰ روز کا ہوتا ہے۔ دفرنگ اہانت
قول فیصل۔ چاند کی قید نہیں سورج کے حساب
سے بھی اہ کا شمار ہوتا ہے جو عیسوی سال کہلاتا
ہے یعنی اگر بڑی مہینے جنوری، فروری وغیرہ
جیسے اور صغریٰ ماہ سے کہنے کوئی خط نہیں چھوڑا
دستمال پریشان ہے۔ اہ محرم ماہ وغیرہ کی ترکیبیں بھی درج ہیں

دسم ماہ محرم کو قیامت آئی
شب عاشق گئی صبح شہادت آئی رشید لکھنوی
ترکیب کے ساتھ اسی جگہ یہ بھی راج ہے۔

جہاں چاند ترے سبز خط کو دیکھا
اس برس ماہ کوئی جزیرہ شعبان نہ ہوا
ماہ :- چاند، قمر، ماہتاب، اندھی اندکرو صبح راگ
عالم فطرت میں چکا سب کے لیے کس کا نور
اکھم و ماہ و کو اکب کی ضیاء پوچھیے قمر لکھنوی
دل میں شوق رخ روشن نہ چھپے گا مومن
ماہ بردے میں کتاں کے کوئی میناں ہوگا مومن
ماہ انور :- (باہانت) چکدار چاند، نورانی چاند
بہت زیادہ روشن چاند، فارسی ترکیب، صفت
فصیح، راج

سرچشم بکرم اللہ جس کا جلوہ ہے
ہم کو تاریکی شب میں ماہ انور مل گیا لکھنوی
قول فیصل۔ اسی جگہ ماہ انور بھی مستعمل ہے۔

وہ سینہ کہ جس کے درخت سے تھے کشمیر
ہیں اب حلقہ بگوشی ماہ انور سے باز آئے لکھنوی
ماہ انور :- ماہیانہ، ماہواری، فارسی مذکر۔

وہ کردہ بوسہ رخسار کہتے ہیں
ہیں لیجئے یہ آپ کا ماہ انور ہو گیا قدر
انور الفت

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ :-
صحیح ماہ انور :- ایماہ عامیانہ زبان ہے۔
مولف کے نزدیک ماہیانہ لکھنوی کے حوام بھی
ہیں بولتے۔

جس طرح شریں نظم ہوا ہے یہ فصیح نہیں ہے
اب ماہ انور صرف، ماہ انور آمدنی، ماہ انور تنخواہ یعنی
پہنچنے پر کیا پہنچنے پر کئے مسوں میں رہتے ہیں۔

ماہ بہار :- ہر مہینے، ماہوار، مہینے کے مہینے
ہر مہینے پر، فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج
عقل صفت :- دیور ہا دنا کر ایہ ماہ بہار لہ۔ ایسا
کراہی دار نہیں پاؤ گی۔ (ہانت اہانت)
ماہ پارہ :- چاند کا ٹکڑا، چاند انور بصرت
مستحق، مولد اور صاحب جلال، حسین، فارسی
ترکیب صفت، فصیح، راج

ہاری آنکھوں میں اندھیرا ک زمانہ ہے
دور و خدا ہے یہ کیسے ہوا پارہ تم کھر
قول فیصل۔ شریں جس طرح نظم ہوا ہے
یہ اردو ترکیب ہے۔ اسی جگہ ماہ پارہ بھی
مستعمل و فصیح، راج ہے۔

ماہ پارہ ہلاکت چاند کے سے جسم دالا خوبصورت
کا کچھ، نہایت خوبصورت حسین، فارسی ترکیب
صفت، فصیح، راج

جہاں میں تھے یہ ماہ انور تیرے دشت میں ہاں
نہ ہو جو تجھ کو یہ بات باور آئی کہ پاک آستین کا امیر
ماہتاب :- چاندنی، چاند کی روشنی، دہناہ
فارسی ترکیب، شریں

رخ بھیج جو ساتی کا پر تو آئیں گے
دکھا رہی ہیں سیرا ماہتاب شریا امیر
قول فیصل۔ امیر نے نظم کر دیا، لیکن عام طور
سے چاندنی کے معنوں میں مستعمل نہیں ہے۔

ماہتاب :- چاند، قمر، فارسی مذکر
فصیح، راج

عقل صفت :- ایک خرد کجکلاہ دگیتی پناہ نے
اپنی بیگم سے کہا چاند آتا ہے دچندے ماہتاب
عقل سوتے وقت کہا کہ ہیں صبح صادق سے پہلے
جگا دینا۔ (رضا آزاد)

میں رو سیاہ کہاں اور ماہتاب کہاں
زبان درہ کہاں و صفا آفتاب کہاں عشق
ماہتاب :- گنجے کا وزیر۔ اردو، گنجھت
کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

ج روشن کبھی نہ گنجے کا ماہتاب ہو رند
ماہتاب :- ایک قسم کی آتش بازی۔
اردو، مورت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ماہتاب ہو
جیسے سرخ قندیل پر یاقوت احمر میرا کھائے۔
پورا غاں کی قطار پر ماہتاب پر دانہ ہو جائے۔
(فسانہ آزاد)

ماہتاب :- توپ کے فیلے میں آگ دینا
اردو، صرت، متردک

اڑتا بھی اپنا توپ کے منہ پر کروں قبول
تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب و شعور
ماہتابی :- ایک قسم کا زبوز۔ دیوب کی
زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ماہتابی :- ایک قسم کا جیکو ترہ ۱۲ اردو
مورت، راسخ۔

قول فیصل۔ اس محل پر مہتابی بھی کہتے ہیں
جیسے کہیں آزاد کی قطار کہیں لکھنؤ کی بھار
ادھر انبہ لذیذ شیریں ادھر ادھلے بے درد
ہیکو ترہ اور مہتابیوں سے سہیاں بھٹی پڑتی
تھیں، نارنگی اور سیٹھے شاخوں پر لہے تھے۔
(فسانہ آزاد)

ماہتابی :- ایک قسم کا کپڑا جس پر اجرام فلکی کی سنری
یا روپہلی تھکیں مندریں ہوتی ہیں۔ فارسی
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
ماہتابی :- ایک قسم کی آتش بازی جس
کے چھوڑنے سے چاند جیسی روشنی ہوجاتی جو
فارسی مورت، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اسی محل پر مہتاب یا مہتابی کہتے
ماہتابی :- عمارت کو چمک جو مہتاب
کے واسطے لب جو بنائی جائے۔ فارسی۔

ماہتابی پہ نہ چڑھتے تھے کبھی شام و بگاہ
بلکہ خورشید نے دیکھا نہ تھا سایہ اسے ماہ
چاندنی نے شب تجھ میں روپ یہ بنایا تھا
مجھ کو مہتابی پر دھوپ میں بٹھایا تھا ذوق
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں کہ :-
لکھنؤ میں عموماً مہتابی کہتے ہیں۔ وہ کھلی ہوئی جگہ
جو مکان کی بالائی چھت پر ہوتی ہے مذکورہ حوض
ایکے سرسریں بھی ہیں مفہوم ہے۔ مہتابی پر علی (ع)
اندھیرے منہ یا سر شام دونوں وقت ملنے پڑھنے
سے احتراز کی یہ لمبھی کہ جن یا پری کا سایہ نہ ہو جا
یہ خطرہ کھلی ہوئی بلند جگہ میں ہر گاہ کہ کب حوض
عمارت کو چمک میں۔ یہ بھی دھیان رہے کہ حوض
کے کنارے کوئی عمارت نہیں بنائی جاتی بارغ یا
محل میں ہر کے کنارے البتہ بیٹھے اور سیر کرنے
کے لئے چھوٹی چھوٹی برجیاں بنی ہوتی ہیں۔ ان کو
ماہتابی یا مہتابی کوئی نہیں کہتا :-

نورث کے نزدیک مہتابی عمارت کے اس
حصے کو کہتے ہیں کہ زمین پر چڑھ کے جس درجہ
میں جایا جائے اور وہ درجہ بڑی حیثیت سے ظاہر
ہو اس کے ذریعے سے چھت پر جایا جاتا ہو
ماہ جیسے :- چاند کی ایسی پیشانی رکھنے والا

جس کی پیشانی چاند کی سی ہو مجازاً حسین خوبصورت
مشتوق۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح و راسخ۔
قول فیصل۔ اسی جگہ مر جیوں بھی مستعمل ہے۔
یہ لڑ ہے روئے مر جیوں کا کہ ہر محل چاند چودھویں کا
جو حلقہ زلف غنیری کا وہ ایک نامہ ہو شک میں کا
ماہستخ

اس کی فارسی جمع مر جیناں ہے۔
جیسے۔ ڈوبیوں پر ڈولیاں اور فنس پر فسنی علی آتی
ہیں مر جیناں ماہر دتاں میںوں کی بدست
کلی تھیرے اڑاتی ہیں۔ (فسانہ آزاد)
ماہ جیبی کی اردو جمع ماہ جیبوں ہے۔

کھلے حسینوں کے سر عشق میرا ماتر میں
گندھیں نہ ماہ جیبوں کی چوٹیاں برسوا عشق
اس جگہ مر جیبوں بھی راسخ ہے جیسے بیاں آزاد
اور ان کے دوست بسنت کی ہمار پر یوں کے نکھار
مر جیبوں کے سنگار، یوں کے انبار، بادہ
نوشوں کی تکرار، نسیم مشک سبز و عنبر بار زرد
زرد لباس عطر کی دوباں، دکانوں کی بناوٹ
..... دیکھ کر چل کھڑے ہوئے۔ (فسانہ آزاد)

ماہ جلالی :- بعض کے نزدیک ماہ فروری
(مارچ) سے مراد ہے کیونکہ اس مہینے میں ماہتاب
کو شربت ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ماہ چار دہ :- مر چار دہ، چودھویں
رات کا چاند، بدر کامل، پورا چاند، فارسی
ترکیب مذکر تلمیذی صفت، طبعی کی زبان۔

ام چشم اس سے کیا کوئی صاحب جالی ہو
وہ ماہ چار دہ ہے اگر تم ہلال ہو آئیر
قول فیصل۔ اسی جگہ مر چار دہ بھی زبانوں پر ہے۔

ماہ چار ہفتہ :- چاند جو بعد ۲۸ روز کے بہت باریک ہو جاتا ہے (کنا تہ) مدد مٹے (نور اللغات) فارسی ۔

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
ماہ خانگی :- کنا تہ محبوب فارسی اندک۔

۱۔ ماہ خانگی ترے برقع کو دیکھ کر
تہ کی سفید بان نکلتے رہا کئے صبح روزِ محفل
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے نہ لفظ
نہ نشر

ماہ در عقب :- چاند کا برج عقرب
میں آنا۔ نیک کام کرنا ایسے موقع پر ممنوع ہو
فارسی ۔

قول فیصل :- صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ۔
۱۔ اول تو مستعمل تر در عقب ہے نہ کہ ماہ در
عقب ۔ نیک کام کرنا ایسے موقع پر ممنوع
ہے کیا فرض کر لیا جائے کہ فعل شیع اس موقع پر
جائز ہے ۔ میں سنتا آیا تھا کہ کسی نے کام کا
آغاز جب تر برج عقرب میں ہو مخوس ہے
نہ کہ نیک کام ممنوع ہے ۔

مولف صاحب فرنگ اتر کی تائید کرتا ہوں۔
ماہ دو ہفتہ :- (باضافت) مجازاً
چودھویں رات کا چاند ۔ فارسی ترکیب ہفت
تعلیل الاستعمال ۔

۱۔ اس ماہ دو ہفتہ کا اجالہ نہ رہے گا نہیں
ماہ :- (بکسر سوم) کامل فن، مہارت
رکھنے والا کسی کام میں استاد، تیز ہنرمند،
ہنرمند، صاحب شعور۔ عربی اسم صناع
نصیح، راج۔

محل صنف :- تدبیر والدہ نشی منظر علی آریہ لکھنؤ

اصناف سخن پر قادر، علم غرض کے ماہر بڑے
شاعر غزلی، سخن دان بے بہتا ۔ اگلے شاعروں
میں اب یہی توباقی رہ گئے ہیں ۔ (فسانہ آزاد)
ماہر بیتا، واقف، آگاہ، جاننے والا، عربی
صفت، مترک ۔

اس قرینے سے یہ ہوا ظاہر
راز سے ان کے جو ہی ماہر (فریب عشق)
قول فیصل :- ہونا کے ساتھ اس کا صرف تھا
لاسہ کے دو اثر ہیں ظاہر

چاہیے دونوں سے ہو تو ماہر برادر
ماہر بیتا مولوی سید مہدی حسین ماہر کاغذ
قول فیصل :- آپ لکھنؤ کے مشہور و معروف
خانوادہ یعنی خاندان، جہاد کی ایک اعلیٰ فرد
تھے اس خاندان میں جہاں جاوید، فآخر
ذاکر حسین و خورشید رحیم اللہ نے اپنے
کمال فن و شاعری کا لوہا نوا یا دہاں اس
خاندان کی فرد فرید ایک ہستی یہ بھی ہے
جس کا سلسلہ نسب حضرت غفر اناب سے
لگتا ہے ۔ آپ زین العلیا مولانا سید علی حسین
صاحب کے فرزند تھے اور سید العلیا علیین
مولانا سید حسین صاحب قبلہ کے پوتے تھے
جو غفر اناب کے مرزند تھے ۔

آپ کا سلسلہ تمام شعراء عہد کے دنوں پر
بیٹھا ہوا تھا ۔ غزل گوئی میں ایک خاص
رنگ کے مالک تھے ۔ اکثر وہ شاعر
جن میں بڑے بڑے اساتذہ شریک ہوتے
تھے چند شعر پڑھ کے نوٹ لے آپ کی نازک
میاں اور ندرت تھیں ضرب المثل تھی ۔
آپ کا ایک دیوان بھی طبع ہو چکا ہے

آپ مرثیہ گوئیوں کی صف میں ایک لاجواب مہار
ان یے گئے تھے آپ کے بہت بڑے مرثیہ
دشمنان زبان و ادب کے پاس عند فحول میں بند
ہیں ۔

حضرت سید میرزا صاحب تفتی سے خاص
تعلقات تھے سو صوف حضرت ماہر کو بری خدمت
کی نظر سے دیکھتے تھے اور خوش گوئی کے ایسے
قائل تھے کہ اکثر طب اللسان رہتے تھے ۔

آپ دوسرا دہلی میں شمار کئے جاتے تھے۔ آپ
کی دولت کا سب سے بڑا حصہ غزائے سید ۔ اشعار
میں صرف ہوا ۔ آپ کے عباس و خاقل کا تمام
انتظام اور خوش آئینی زبان و ملاق ہے
ایک عمارت جو اپنی نوعیت کی انوکھی عمارت
تھی خود اپنے بنائے ہوئے نقشہ سے بنوائی
تھی جو بعد میں تھوڑا خطا مرزا محمد جو اد صاحب
نے بخامی پر بس کے یہ خرید لی۔ آپ بہت اپنے
مصور بھی تھے اور ایک سے ایک اعلیٰ مرتبہ ان
کی یادگار ہیں ۔

آپ کے دو صاحبزادے تھے (۱) جناب
سید نظیر حسین عتہ بڑے صاحب (۲) سید
عابد حسین عتہ چھوٹے صاحب آپ کی دو صاحبزادیاں
تھیں جس میں سے ایک کی شادی جناب مولوی
لادن صاحب خورشید کے ساتھ ہوئی ۔ دوسری کی
شادی جناب چھگڑا صاحب حسین کے ساتھ ہوئی ۔
اتفاق سے دونوں داماد خاندانی خوش گو شاعر
تھے بالخصوص مولوی لادن صاحب خورشید جن کا
اساتذہ عہد میں شمار ہوا تھا علم غرض میں خاص
مہارت تھی ۔

حضرت ماہر کا انتقال غالباً سن ۱۳۹۰ء میں ہوا

اور اما مبارکہ عطر آکاب میں اندر کے درجے میں
دفن ہوئے۔

آپ کا دیوان غزلیات سلسلہ میں طبع ہوا
تاریخی نام خزینہ خیال ہو۔
مؤلف کلام یہ ہے :-

مجھ میں ہوش اتنے کہاں تھے کہ مجھ کا کھو
درد اٹھا تو میں کجھا کہ مراد دل آیا

ہر ایک فصل میں داغ الم رہے تازہ
مرے چمن میں سدا و سدا کہم بہار را

کی آئینہ پہ در کے زمینا نے بھی نظر
یوسف کو حسن جب سر بازارے گیا

خاک جس طرح جلا کر کے دل لوگوں نے
ہم سے تو گن بھی اس طرح جلائی دگئی

داغ دل نزع میں کیوں سیر مینا دیتے ہیں
غنیہ کے وقت تو سمجھوں کہ کجا دیتے ہیں

یہ سخت جان سو گئے ہیں اتفاق سے
مرنے کا عاشقوں پہ عبت اتھام ہو

ماہ ریح :- مستوق جس کا چہرہ مثل چاند کے
ہو۔ فارسی ترکیب صفت فصیح راسخ۔

کوئی ماہ رخ ہے کوئی گھبہ دن ہو
غرض حسن ہی حسن سارا چمن ہو لاظم
ماہ رخ :- شیرازی سفید رنگ کا کبوتر۔
(کنو)

قول فیصل :- اب اہل کنو نہیں رہتے۔

ماہر فن :- کسی فن میں مہارت رکھنے والا
کسی فن میں پوری واقفیت رکھنے والا کامل فن
فارسی ترکیب صفت فصیح راسخ۔

گننا دشوار ہے یہ طرز سخن
وہی سمجھیں گے جو میں ماہر فن
ماہر نہ ہونا :- سخن ہونا، لاعلم ہونا، نادان
ہونا، ارد و صورت، قریب بہتر دگ۔

ماہ رخ :- چاند جیسے چہرے والا (بجائز) مستوق
حسین خوبصورت۔ فارسی ترکیب صفت فصیح راسخ۔

جب سے سادہ بن ترا اسے ماہر نہیں
سب چپ ہیں، بکسی کی کوئی گفتگو نہیں لکھتی
ماہ روزہ :- ماہ صیام، روزوں کا مہینہ
فارسی مذکر۔ متروک۔

تجناہ بند ہو تو کاش گے حلق اپنا
آئے تو ماہ روزہ تلواریں گے قدر

قول فیصل :- اس جگہ عام طور سے ماہ صیام یا یہ
صیام ہی ہوتے ہیں۔

ماہ کے تاما ہی :- آسمان سے زمین تک
ارد و فقرہ فصیح راسخ۔

جو کچھ ہر ماہ سے تاما ہی اس کو ساز رہے
ہمیشہ زیر نگین ستہ حبت از رہے عشق
قول فیصل :- انیس نے ماہ سے تاسکن ماہی بھی
ضرورت شری کی بنا پر نظم کیا ہے۔

ہو ایک زبان ماہ سے تاسکن ماہی انیس
عام طور سے ماہ سے تاما ہی ہی مستعمل ہے۔

ماہ سیمما :- چاند جیسی پیشانی والا، بجا، محبوب
مستوق بہت خوبصورت حسین۔ فارسی ترکیب

تفصیل الاستمال۔

ماہ شعبان :- شعبان کا مہینہ، ماہ رجب
کے بعد کا مہینہ جس کی چودھویں تاریخ شب برات
ہوتی ہے۔ فارسی ترکیب راسخ۔

ماہ شعبان نظر آجائے جو میخا روں کو
چاہے پہلے نظر سبزہ دنیا کی طرف
ماہ صلیا :- ماہ صیام، روزوں کا مہینہ، ماہ رمضان
وہ مہینہ جس میں مسلمانوں پر روزے رکھنا واجب
ہیں۔ فارسی ترکیب فصیح راسخ۔

قول فیصل :- اسی جگہ یہ صیام بھی مستعمل ہے۔

زمانہ دشمن مشرت کا اسقدر قاتل
مہ صیام کو دیکھے نہ کوئی بے شمیر ذوق
ماہ طلعت :- (بدا افاقت) ماہ رخ، ماہر
چاند جیسے چہرے والا۔ فارسی ترکیب صفت
تیلیانہ طبع کی زبان۔

قول فیصل :- اسی جگہ ضرورتاً طلعت (بدا افاقت)
بھی مستعمل ہے۔

ماہ عزرا :- (بدا افاقت) محرم کا مہینہ
عزادری امام حسین کا مہینہ، ماہ محرم، فارسی
ترکیب صفت فصیح راسخ۔

حشرہ ماہ عزرا نا لکشی میں گذرے
ساں بھرتہ کے غلاموں کو خوشی میں گذرے انیس
ماہ کامل :- (بدا افاقت) پورا چاند، چودھویں
کا چاند۔ فارسی ترکیب صفت فصیح راسخ۔

اجو اس کا بائے گھاے نور پیکر ایک دن
ماہ کامل چکے چکے کا فلک پر ایک دن لکھتی

قول فیصل :- اسی جگہ کامل بھی مستعمل ہے۔

زخم جگری پر کامل کی وہ چشک
وہ اشک نشانی مری وہ تالو بھری را محشر گنوی

ماہ کنعان :- کنعان کا چاند، حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے۔ فارسی ترکیب مذکر، فصیح، راجح۔

قدم رکھیں جہاں ذرے دہاں کے یوں چمک اٹھیں کہ جن کے روپ ہو کر عارض ماہ کنعان کا منظر لکھنوی

قول فیصل :- اسی جگہ ماہ مصر بھی مستعمل ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

افری خلوں بندگی بندہ بندہ ماہ مصر عالم امتیاز میں شان آریا اور ہے کفر کا مہ مصر بھی کہا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

دھوم ہر شہر میں ہے شہرے میں بازاروں میں ہے مصر بھی اک اس کے خریداروں میں نام **ماہ لقا :-** (بلا صفت و کسر چارم) جو

دیکھنے میں مثل چاند کے ہو۔ (مجازاً) محبوب مشوق۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راجح دیکھا اک ماہ لقا آفت ہوش

سامنے میرے کھڑی ہو خاموش مرزا کو **قول فیصل :-** اسی جگہ ماہ لقا بھی مستعمل ہے۔ لقا عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے۔

ماہ ہلس :- (بلا صفت) روشن چاند واضح دغا ہر چاند۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راجح۔

ندرت شوق القمر دکھائے اشارہ دوست کا دور دل میں صورت ماہ میں ہو جائے گی **قول فیصل :-** اس جگہ میں بھی کہہ دیتے ہیں

ماہ میسر :- (بلا صفت) والا چاند (کتابت) حسین مشوق، محبوب۔ فارسی ترکیب صفت فصیح، راجح۔

سامنے وہ کھڑی تھی ماہ میرا چپ کھڑا تھا میں منور تقیر (عشق) **قول فیصل :-** اس جگہ ماہ مصر بھی مستعمل ہے۔

ماہ تختب :- وہ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ تفتیح نے اجزائے سیما کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا۔ تختب مادر اور انہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا۔

نور کا باعث تعلق ہے دل قیاب کا یار مثل ماہ تختب چاند جو سیاب کا رنگ (نور اللغات)

وہ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ تفتیح نے چند اجزائے سیما کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا۔ یہ چاند چار بیسے تک رات

کو اس کنویں سے جو کوہ سیام کے دامن میں واقع تھا نکلا کرتا تھا ابد چار فرنگ تک اس کی روشنی پہنچا کرتی تھی۔ ماہ تختب اس

وجہ سے کہتے ہیں کہ تختب مادر اور انہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا مادر اور انہر سمقند سے تین روز کے راستے پر ہے اور وہاں سے تختب دو فرنگ کے

فاصلے پر ہے۔ (فرنگ آصفیہ) **قول فیصل :-** ماہ تختب کو ماہ مقنع بھی کہتے ہیں

نسخ نے سہو آماہ مقنع دبیر تندی بھی کہا ہے۔ غرر اوج دور درہ جہت ہے تجھ کو اے افضل میں مثل ماہ گردوں ہوں تو مثل ماہ مقنع ہے

نسخ صاحب نور اللغات و فرنگ آصفیہ کی تحقیق کہ ماہ تختب یعنی وہ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ تفتیح نے بنایا تھا غلط ہے۔

سودت بہ مقنع نے بنایا تھا غلط ہے۔

یہ چاند درجہ اول عطا ابن مقنع نے بنایا تھا۔ ابن مقنع اس کی کنیت تھی۔ اس چاند کو ماہ مقنع بھی کہتے ہیں اگرچہ بنایا ہوا ابن مقنع کا تھا اور

اسی قبیل سے ہے جیسے کہتے ہیں منصور کو سول پر چڑھایا حالانکہ جس نے انا اسحق کہا تھا اور

جس کو سول پر چڑھایا تھا وہ اصل میں حسین بن منصور تھا۔ ماہ تختب کی جگہ ماہ تختب بھی ضرورت شری کی بنا پر استعمال کرتے ہیں

کیا چمک خال کی بواہ لب چاہ ذوق چاہ تختب سے یہ گویا ماہ تختب نکلا اسیر

ماہ لو :- (بلا صفت) نیا چاند ہلال۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، راجح۔

پیک فرخ خال اے منزل شناس اے ماہ نورے یہ نام سے مرا تو قاصد ایتام کو لکھنوی

ماہ نیم شبی :- کنایت مشوق۔ فارسی ترکیب صفت۔ قلیل الاستعمال کبھی کبھی تو یہ تمیز ہو گئی مشکل

نظر کے سامنے تم ہو کہ ماہ نیم شبی آؤ لکھنوی **ماہ نیم ماہ :-** چودھویں رات کا چاند فارسی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو کہنے کو کہہ بھی سکتے ہیں۔

ماہ یو :- کنسلای۔ ایک برساتی یڑے کا نام، ہندی نونٹ (نور اللغات) **قول فیصل :-** عام طور سے زبانوں پر کنسلای

ماہ و اختر :- چاند اور ستارے۔ فارسی ترکیب، فصیح، راجح۔

کس طرح دل کا کوئی بچھاؤ صبح دشام بھر منتر بھیگتی راتوں میں نور ماہ و اختر دیکھ لو لکھنوی

قول فیصل۔ اسی جگہ ماہ و نجم بھی مستعمل ہے۔

آسمان پر ماہ و نجم اور چرخانوں اور طرف و
دو جہاں میں آج پھیلی ہے علی کی روشنی کنوی
ماہوار۔ ماہانہ ماہواری ہر مہینے کا ماہ
شاہزادہ تنخواہ۔ فارسی مذکر فصیح، راج۔

محل صرف۔ گرائی کا یہ عالم ہے کہ جس جگہ دس دس
ماہوار ملتا تھا اب اسی جگہ دو سو روپے ماہوار
دیا جاتا ہے۔

ماہواری۔ ماہانہ، مہینے کا پورے مہینے کا
پورے مہینے کی تنخواہ، فارسی مؤنث، قلیل الاستعمال
محل صرف۔ مس۔ ہندوستان کیسا ملک ہے؟

صاحب۔ داہ کیا پوچھا ادل تو ازانی بہت، خرچ
نہیں ہے دوسرے کو کھٹیاں اور نیچے سے کرایے
پر تھے ہیں تیسرے کو چاکر چار چار پانچ پانچ روپے
ماہواری کے جتنے چاہے کر رکھو۔ دنانہ آزاد
ماہواری۔ ماہانہ، ایاں مہینے، زمانہ مہینے اور
مؤنث، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کی مدت تین دن سے کم نہیں
ہوتی اور دس دن سے زیادہ نہیں ابتدا میں جسے
دو مہینے تک جتنے دن خون آتا ہے تو عمر بھر وہی
مدت رہتی ہے۔

شلا کسی کو پہلی مرتبہ سات دن آیا اور دوسرے
ماہ میں دوسری مرتبہ پھر سات دن آیا تو عمر بھر
سات دن کو ماہواری ایاں کہے گی اور باقی
دنوں کو استخاضہ اور اس کو ایاں بھی کہتے ہیں۔

ماہواری سے ہونا۔ عورت کا مہینے
سے ہونا۔ اردو صورت، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مہینے یا ایاں سے ہونا
بھی راج ہے۔

ماہ و سال۔ ہمیشہ، عوام۔ فارسی ترکیب
فصیح، راج۔

علم نامی نہ حال رہتا ہے
نہ علم ماہ و سال رہتا ہے
کوئی لمحہ ہو کوئی ساعت ہو
بس تمہارا خیال رہتا ہے

ماہوش۔ چاند سا محبوب، چاند کی طرح
خوبصورت (کنایت) محبوب، مستحق حسین و خوبصورت
فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔

کے دو روئے سو گئے ہیں صیوان ماہوش انیس
(نزدک انیس)

قول فیصل۔ اسی جگہ ہوش بھی مستعمل ہے۔

انہیں معلوم کہ اسے دیشا ہو تو کس جن میں
نہ توش بت ہوش نہ سر جام شراب دیش
اس کی جمع ہوشان ہے۔ جیسے اتنے میں دہر کر
توب دخی، طبع بر فاست، تاج رنگ بند۔

حضار جلسہ نے فقیر سنبھالا ہوشان زہرہ جی
تا دین بعد از ذکر شمشہ ڈولیوں میں جلوہ گر ہوئی
چلے کنا ہر گیا۔ (دنانہ آزاد)

ماہوں۔ ایک کڑے کا نام جو کپاس کو کھا
جاتا ہے۔ ہندی مذکر۔ (نزدک لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ماہی۔ پھل، حوت۔ فارسی مؤنث فصیح، راج۔

کھنکھارے پر آئے وہ صورت ماہی
کھی جو آنکھ ہوئی زندگی سے آگاہی عشق

قول فیصل۔ اس کی فارسی جمع۔ ماہیان بھی
ترکیب افغانی کے ساتھ مستعمل ہے جیسے ماہیان آب

ماہیان بحر وغیرہ

کسی کی ماہیان بکسریہ التجائیں ہیں

مقیس کہ آؤ جائے میرا حال دشت پامی مختصر کنوی
ماہی۔ پھل، حوت۔ فارسی ترکیب مستعمل
کھا کہ زمین اس کی پیٹھ پر رکھی ہو۔ (نزدک لغات)
قول فیصل۔ اس کو پھلی بھی کہتے ہیں۔

ماہی۔ ایک برج کا نام جسے پھلی کا نام
سمجھتے ہیں۔ (نزدک لغات)

قول فیصل۔ یہ آسمان کے بارہ برجوں میں سے

ایک برج کا نام ہے عام طور سے برج حوت کی
ترکیب سے مستعمل ہے۔ حوت، عربی میں پھل کو کہتے ہیں

ماہی۔ بے آب۔ (کنایت) کمال بے تاب
وہ جس کو کہیں پر یا کسی جگہ قرار نہ ہو نسیر

وہ جو شدید درد و تکلیف میں مبتلا ہو۔ فارسی
ترکیب صفت، فصیح، راج۔

بے چین دل تھا ماہی بے آب کی طرح ستور
ماہی پشت۔ گنبدی، محبت، قہ دار
وہ چیز جو درمیان سے ادھی اور اس پاس سے بچی
ہو۔ بڑا ٹیلا۔ (نزدک لغات)

قول فیصل۔ بڑا ٹیلا، کے منوں میں نہیں بولتے

محب اور قہ دار کے منوں میں کسی کے ساتھ بولتے ہیں

ماہی پشت۔ ایک قسم کا کارچہ بی کام جو
پشت ماہی سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کو اہی پشت کا

حال بھی کہتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

بادوں پاکیزہ کفش ماہی پشت

قد و قامت عجیب چال پر ہے رنگین

ماہیت۔ کسی شے کی حقیقت، اصلیت، کیفیت

مادہ، اصل، جوہر۔ عربی مصدر جہلی، تعلیمتہ طبقہ کی زبان

فائدہ کیا جو ہر اک علم کی جانی تربیت

فائدہ کیا جو ہر اک فن کی کھل لمبیت

جو چیز زکریاں ہو عیاں کریں نہایت اس کے حال کی

قول فیصل - عام طور سے بغیر تشدید زبانوں پر ہو۔
ماہیت کی اصل ماہی ہے لفظی معنی اس کے دیکھا جاتا ہے
اس پر دتا، بڑھاکر مصدر بنایا ہے یہ مصدر حاصل
ہے یہ مصدر اہل منطق و حکمت کا بنایا ہوا ہے۔
ماہی تو - ایک قسم کا تو اس میں مچھلی اور
مکیوں کے کباب ملتے ہیں اور اس کے چاروں طرف
ادب کے کنارے ہوتے ہیں جو عموماً تانبے کا ہوتا
ہے۔ اردو، ذکر، راج۔

ماہی جال کی کنکلیاں :- ایک قسم کی
کنکلیاں جن پر مچھلیاں بنی ہوتی تھیں۔ (اردو)
قریب بہ نزدیک۔

محل صرف - چھٹی جان - در شب نہ کوڑھ کے پانے
کی کنکلیاں لڑھکی۔ ابھی بنارس سے بانا سنگا یا جو
دو شہر ماہی جال کی کنکلیاں ایسی سارھ میں کہ ہر دم
تباویں۔ موڑ، غوطہ دو کھینچو۔ (فسانہ آزاد)
ماہی خوار :- مچھلی کھانے والا بنگلہ، بوتل
فارسی مذکر۔ (درہنت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر بگایا ہو
ماہی و عمال :- ایک خاص قسم کی مچھلی
کا دانت جس سے تلوار کے قبضے بناتے ہیں۔ مذکر
قول فیصل - اب عام طور سے اس کا درج
نہیں ہے۔

ماہی زریں :- ایک قسم کی مچھلی ہے
جو ریت میں ہوتی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ
سقفور ہے۔ ماہی زریں میں، ماہی زریں
قول فیصل - عام طور سے اس کو ریگ ماہی وغیرہ
اذانت کہتے ہیں۔ اسی کو ماہی سفور بھی کہتے ہیں
صاحب نور اللغات نے اس کو ماہی زریں بھی لکھا
اور مثال میں داغ کا شہر میں کیا ہو لیکن داغ کے شہر اس

مچھلی کے معنی پیدا ہوتے ہیں جس پر زمین قائم ہے۔
ماہی زریں میں بھی جو ٹکائے غوطہ
نہے اس کو زریں بحر شہادت کی تھانہ داغ
ماہی فردش :- مچھلی دالہ مچھلی بیچنے والا
فارسی مذکر، راج۔

ماہی گیسر :- مچھلیاں بکڑے۔ دالہ
مچھیرا، فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، راج۔
ماہی ماہی را خور دو ماہی گیر ہر دو
را خور دو :- ہر زریں دست کے لئے ایک
زریں دست ہے فارسی مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی
زبان، قلیل الاستعمال۔

ماہی مراتب :- وہ اعزازی نشان جو
بہ شکل سیارات بادشاہوں کی سواری کے
آگے آگے ہاتھیوں پر چلتے ہیں۔ اردو مذکر، راج
آگے ماہی مراتب اور پرچم -

جلوہ گر برق وہ نشان عظیم قلع
قول فیصل - اصل میں یہ سات شکلیں باعتبار
سیارات تفصیل ذیل ہوا کرتی ہیں۔

۱۔ ہیکل آفتاب بینی سورج کا نشان ۲۔
نشان پجہ ۳۔ نشان میزان ۴۔ اردو ہیکر
۵۔ سورج بھی ۶۔ مچھلی ۷۔ گولہ بینی کرہ۔
ماہی پانی، آب، عربی مذکر، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل - اردو میں تنہا زبانوں پر نہیں ہو
ماہی عرق، رس - (نور اللغات)
قول فیصل - تنہا نہیں دلتے۔ ماہی حیات
ماہی الرجال وغیرہ کی ترکیبوں کے ساتھ تعلیم یافتہ
طبقہ دلتا ہے۔
ماہی بچین :- وہ پانی جو دودھ کو بھاڑ کر

سفیدی جدا کرنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ عربی
ترکیب، حکما کی اصطلاح
قول فیصل - عام طور سے بکری کے دودھ کو
بھاڑ کر بناتے ہیں اور امراض حارہ و گرم امراض
میں رین کو استعمال کرایا جاتا ہے عورتیں اسی
کو مال جو بناتی ہیں۔

ماہی حیات :- آب حیات، حیات بخش
پانی، عربی ترکیب، مذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی
زبان، قلیل الاستعمال۔

ماہی حیات :- ایک مرکب دو اجسام
میں شہد سہاگا گھی ہوتا ہے اور اس مرکب
کو دھات کے کشتہ میں ملا کر آگ پر رکھتے ہیں
جس سے دھات اصل حالت پر آجاتی ہے
عربی ترکیب مذکر، کیمیا گردن کی اصطلاح۔

مزدہ ماہی بخش صحت پر نرا ماہی حیات
جس سے جوں سیاب کشتہ مردہ دل زندہ ہو ذوق
ماہی شباب :- وہ آب و تاب جو
جوان کے چہرے پر ہوتی ہے۔ عربی، مذکر
(نور اللغات)

قول فیصل - اردو سے اس کا تعلق نہیں۔
ماہی اللحم :- گوشت کا عرق جو کشید کر کے
نکالا جائے۔ گوشت کی بھنی جو بزرگ کشید
نکالی جاتی ہے۔ عربی ترکیب مذکر، حکما کی
اصطلاح۔

نم اب ہونے لگے ہو کچھ تو انا
دیا ہے اس نے ماہی لحم اچھا نیمہ ذوق اللحم
قول فیصل - یہ دو آتشہ دسہ آتشہ بھی
ہوتا ہے جو بہت زیادہ مقوی ہوتا ہے۔
ماہی الورد :- گلاب کا عرق عربی ترکیب

مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ماکرہ :- دسترخوان جس پر کھانا چاہو اور عربی
مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دل حیرت زدہ تھا ماکرہ لذت درد

کام یادوں کا بقدر لب و دندان مکیلا غائب
ماکرہ :- قرآن مجید کے ایک سورے کا نام عربی
مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجھے معلوم ہے احوال سارا

کوجن پر ماکرہ تو نے اتارا (مراج المفاہ)

قول فیصل :- عام طور سے سورہ کے ساتھ ہی اس
کا استعمال ہے یعنی سورہ ماکرہ۔

ماکرہ :- ہر رقیق شے، بننے والی چیز، سیال

عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال

ماکرہ :- مترجہ، راعب، عربی صفت فصیح رائج

گو ابھی کم سن ہے پھر بھی اتنی استبداد کو

قوم کا راج کھولنے پر ماکرہ امداد ہو صفتی

ماکرہ :- میلان رکھنے والا عربی صفت فصیح رائج

محل صرفہ تھا راج کا ماکرہ یہ عیسائیت ہوتا جا رہا

ہے اس کی نگاہی کردہ وہ عیسائی ہو جائیگا

ماکرہ :- عاشق، خمیدہ، جھکا ہوا۔

(دور الفت)

قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے

ماکرہ :- ڈھلوان۔ (دور الفت)

قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

ماکرہ :- مکرہ، اس لئے ہوئے کسی قدر

جیسے سرفی ماکرہ، سیاہی ماکرہ (دور الفت)

قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے، سرفی ماکرہ

سیاہی ماکرہ وغیرہ کی ترکیب سے

استعمال ہے۔

ماکرہ کرنا :- مترجہ کرنا، آواز کرنا، رجوع کرنا

راعب کرنا، قوجہ دلانا، اردو صفت فصیح رائج۔

ماکرہ کرنا :- جھکانا، ڈھلانا، خمیدہ کرنا، خم کرنا

سلا کرنا۔ (دور الفت) و فرنگ آصفیہ

قول فیصل :- ان معنوں میں عام طور سے زبانوں

پر نہیں ہے۔

ماکرہ ہونا :- راعب ہونا، مترجہ ہونا، رجوع

ہونا، رجعت کرنا۔ اردو صفت فصیح رائج۔

ہے جہاں حرص و ہوا پر ماکرہ

شاذ و نادر ہیں خدا پر ماکرہ مرزا رسوا

اسے دل بے خبر اسے خانہ خراب

صحیح ہوتی ہو نہ ہو ماکرہ خواب مرزا رسوا

قول فیصل :- اس کی کسی صورت - ماکرہ ہو جانا

بھی فصیح و رائج ہے جیسے :- بختیارک بنے خداوند

سے کہا کہ انکو اس پر ماکرہ ہو گیا ہے۔

(ظلم ہوش ربا)

کہ رہا ہے سہرا سراد وحدت کا درد

ماکرہ سمجھ زمانے کی زمیں ہو جاگی مکتبہ

ماکرہ معین :- باضافت جباری پانی، صاف

اور پاک پانی، عربی الفاظ فارسی ترکیب، مذکر

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال

جوش زن خمیدہ رحمت سے کہیں ماورقین

کہیں طوئی، کہیں کوثر، کہیں نر سیرت، مفسر

ماکرہ شمس :- ہر کس و ناکس سولی لوگوں کی

جگہ - فارسی۔

فقتی - سرچند اساتذہ کے اشعار کے نقاب

پر عوام کے سخن کا ذکر مکرہ بلکہ ماکرہ شمس

کے ہر کو بھی ان کے خوب کے سامنے نکال کر کرنا

بے جا ہے۔ (دور الفت)

قول فیصل :- اہل کھنڈ عام طور سے ہر شے کی ترکیب

سے بولتے ہیں۔

ماکرہ طین :- مٹی، پانی، بازار آدمی کا پستلا

عربی الفاظ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

تعلیل الاستعمال۔

عشق اگر صورت گر آدم ہوا صبح ازل

حسن کی شرکت میان ماور طین ہو جائے گی مختصر کھوی

ماور :- وہ جس کو حد نہ پہنچا ہے، کمزور

عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

شکر دنیا سے ہیں از بین ماور

ان کی بہت ہو اسی پر سو قوت مرزا رسوا

قول فیصل :- عام طور سے عشق کی صفت میں

استعمال ہے۔

ماور من :- خود پسندی، خود ستائی، فارسی نوشت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال

الذکر سے عجب و ماور من و نکوت و خسر و

کیا کیا نہیں سرشت مبتلا سرشت میں رشک

ماور من :- ایرے غیرے۔ مذکر

کہتا ہے کون تم سے کہ تم ماور من کو دو دیکھو پھر

جو کچھ کہ تم کو دینا ہے اس انجن کو دو (دور الفت)

قول فیصل :- اس جگہ عام طور سے ہر شے

زبانوں پر ہے۔

ماور :- مان، اردو نوشت عوام کی زبان

یاد میں اس کے اعداد و نیچے جاپے باپ کو

ماور کے کچے حلال ایک ہے اور حرام دو سودا

قول فیصل :- فقر و ماور باپ کی ترکیب سے

بول دیتے ہیں۔

ماور :- ضعیف، بڑھیا، اردو نوشت رائج

قول فیصل :- عام طور سے بھیک مانگنے والے اور

عوام بولتے ہیں جیسے ائی سڑک کے کنارے
چلے دیا نہ ہو کچل جائے۔

مائی :- مار سے منسوب۔ آپ وہ جس کا تعلق
پانی سے ہو۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان،
تفصیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے بشارات مائی
استسقاء مائی دھیرہ کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔
اس کی جمع مائیات بھی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
پر ہے۔

مائی باپ :- والدین، مادر و پدر۔ اردو
دیہاتیوں کی زبان۔

مائی باپ :- خداوند نعمت، دلی نعمت، حاکم
سر دار، ان دو تا۔ اردو دمرت عوام کی زبان۔
قول فیصل۔ جہلا بڑے لوگوں کے لئے کہتے ہیں کہ
آپ ہمارے مائی باپ ہیں۔

مائی کالاں :- اپنی ماں کا پایہ اٹھایا۔
ماں کا لہ لہا مٹایا، بھارہ، شورا۔ ہندی اسم مذکر
(دزنگ صغیہ)

قول فیصل۔ یہ جاہل عوام اور حورتوں کی زبان
مائیوں بٹھانا :- ہندوستان میں شادی
کی ایک رسم جس میں دلہن کو زرد کپڑے پہن
کر شاہی سے چند روزہ پیشتر کسی ایسی جگہ بٹھاتے ہیں
جہاں بجز اس کی ہم سنوں کے اور کوئی نہیں جاتا۔
میرا ارادہ تھا کہ پورے ہفتے بٹھائیوں بٹھاؤں گی
(ذات ہنش) (ذواللغات)

قول فیصل۔ اب اس محل پر مانگے بٹھانا ہی
ہوتے ہیں۔

مائیوں بٹھانا :- (دزن غنہ) کے ساتھ
دولہا دلہن کا ابتدائے شادی عروسی میں باہر

عروسی پن کر اپنے اپنے گھر میں بیٹھنا۔

دسرایہ زبان اردو
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔
میں نے آج تک دولہا کو ایسے بیٹھے نہیں سنا
وہ ترانچے کے زرد کپڑے پہنے اور ہاتھ میں گلنار
باندھے اگر دتا پھرتا ہے۔ دلہن مائیوں بٹھتی ہے
میرا شر ہے۔

غنی ہے جیسے مائیوں بٹھتی کوئی دلہن
مشاغل کی حد نہیں رکھی بہار نے اثر
گول تائید کرتا کہ قدیم زمانہ میں دلہن کے لئے عام طور
سے عورتیں بولتی تھیں۔

گوہر کی مٹی مائیوں بٹھتی ہے لال خاں
گلنار ہے موتوں کا گلہائی کے واسطے جانچا
ہو جودہ بند میں مانگے بیٹھائی عام طور سے زبانوں پر ہے۔

مائیوں بٹھانا :- (ذات ہنش) گھر باہر کھانا ذواللغات
قول فیصل۔ اب اس جگہ مانگے بیٹھا طرز آرتے ہیں اور مرد
بھی کہتے ہیں جیسے تم جیسے مانگے بیٹھے ہو گھر سے نکلتے ہی نہیں۔

مائیوں :- ایک درخت کے پھل کا نام جو
مازہ سے مشابہ ہے۔ فارسی میں اس کو کرمازج
عربی میں ثمرۃ الطرفا کہتے ہیں۔ اول درجہ میں
گرم ہے دوم میں خشک ہے بعض کے نزدیک
دوم میں بارد دیا ہے۔ دوسری چھوٹی مائیوں
جسے عربی میں ثمرۃ الاثل کہتے ہیں دزنگ صغیہ
قول فیصل۔ یہ اطباء کی اصطلاح ہے۔

مایا :- دنیا، دھوکا، مہوہم، شل، دُبدِ صفا
میں دونوں گئے مایا علی نہ دم (دزنگ اثر)
قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔

مائیحتاج :- وہ چیز جس کی انسان کو ضرورت
پڑتی ہے۔ ضروریات، عربی صفت، تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان، تفصیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ دراصل یہ مائیحتاج ایہ تھا یعنی
جس کی طرف احتیاج ہوتی ہے۔
مایا پرید :- جو کچھ خدا یا پاتا ہے، جو کچھ ارادہ
کرتا ہے۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
تفصیل الاستعمال۔

مایا :- رتین سے بننے والی چیز، عربی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

مایا قراد :- ایسی تحریر جس کو آدمی وقت
سے پڑھ سکے۔ اس کا استعمال خط و کتابت
کے ساتھ ہے۔ اور کسی چیز کے ساتھ نہیں عربی
صفت۔ (ذواللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

مائی بنطق عن النہوی :- یہ
درستوں بات ہی نہیں کرتے اپنی خواہش سے
عربی فقرہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ یہ کمرہ آیت اللہ کا ہے جو جناب محمد
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نازل
ہوئی ہے ہدی آیت یہ ہے۔

مائی بنطق عن النہوی ان ہوا لا
وحی یوحی۔

یعنی پیغمبر تو اپنی خواہش نفس سے کچھ بولتے
ہی نہیں جب تک وحی نہ نازل ہو یعنی ان کا
قول حسب فرمان الہی ہوتا ہے۔

اسی جگہ صرت مائی بنطق بھی زبانوں پر ہے
مایوس :- ناامید، بے توقع، بے آسائش
امرادہ ناری صفت فصیح، راج۔

مایوس جو شاہنشہ ابرار کو دیکھا
شکر کی طرف دیکھ کے تلواریں دیکھا

قول فیصل۔ صاحب قلم اس غلط کہتے ہیں کہ
بسمی تو مید عربی میں نہیں آیا ہے بلکہ اس سنی میں
آئی ہے اور یوس وہ جس سے امید
منقطع ہو گئی ہو۔ لہذا یہ فارسی ہے۔ اس کی
جمع مایوسان ہے۔

قصہ مایوسان وصلت کیا کریں فریاد کا۔
آسمان پر جائے گناہ دل ناشاد کا دانش گوی
اس کی اردو جمع مایوسوں ہے۔

مایوس کرنا۔ نا امید کرنا۔ اس توڑنا دل توڑنا
نا کام کرنا۔ اردو صرف فصیح رائج۔

درم سے قلب تہا سے بدم میں مایوس۔
کریں گے سینوں میں داغ ہوں نہیں یوس عشق
مایوس نہ ہو کوئی زمانے میں خدا سے
ہونے کے لئے غیب سے سامان بہت یہ حضور صفت

مایوس ہونا۔ نا امید ہونا دل برداشتہ
ہونا، رنجیدہ ہونا، نا کام ہونا، نامراد ہونا
اردو صرف فصیح رائج۔

امید شنہ بھی نہیں بیا کو تیرے
اشر سے مایوس ہوا بھی نہیں جاتا صدق جانی
قول فیصل۔ اس کا صرف نہ ہونا کے ساتھ
بھی ہے۔

میس نہ ہو کوئی زمانے میں خدا سے
ہونے کے لئے غیب سے سامان بہت یہ حضور صفت
مایوسی۔ سرد اور سرد (شکستہ دل، نا کامی
نا امید)۔ فارسی صفت، موت، فصیح رائج
محفل صورت۔ اللہ دے ہمیشہ اپنے خدا پر بھروسہ
کرتے ہیں اور ان کو مایوسی نہیں ہوتی۔

قول فیصل۔ مایوسی پیدا ہونا، مایوسی چھانا
مایوسی ہونا، مایوسی نہ ہونا اس کے صرف ہیں

اردو فصیح و رائج ہیں۔
اس کی جمع مایوسیاں اور مایوسیوں ہے۔ یہ بھی
فصیح و رائج ہے۔

مایوسیوں کے اشک ٹپکتے تھے خاک پر
سر کو اٹھا اٹھا کے پٹکتے تھے خاک پر مولف
مایہ ایک ہر چیز کا مادہ، خصوصاً مادہ آونٹ کا
(درد الفت)

قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے زبانوں پر
مایہ ایک بنیاد ہر چیز پر۔ (دفرنگ مصنف)
قول فیصل۔ اہل گفتو نہیں بولتے۔

مایہ بے سراہی، پوشی، جمع، بصاحت۔ فارسی
نذر فصیح رائج۔

مایہ ہر تہیں اس کا نہیں اس کی بصاحت
چھوٹے سے چھوٹے سے کہا تمام کے رقت انیس

ترے درد خانے مایہ صبر و خرد بوتا
تری برق نگہ نے خرم تاب و توان پھر کا داغ
قول فیصل۔ اب تنہا اس کا استعمال زبانوں پر
کم ہے ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں جیسے سراہ
بے مایہ۔ تیرے موت نظم کیا ہے۔ ترجیح نگہ گیر
کو ہے۔

خدا نے دی ہے تو کھائے کھلا جا۔
نہ کام آئے گی حقیقی میں یہ مایہ نیر
مایہ ایک جوہر، دستگاہ (درد الفت)

قول فیصل۔ اردو میں عام طور سے ان معنوں
میں نہیں بولتے۔

مایہ ایک مادہ، ہوائی (دفرنگ مصنف)
قول فیصل۔ ان معنوں میں عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے۔

مایہ ایک مال دولت۔ فارسی نذر فصیح رائج

قول فیصل۔ عورتیں مایہ بساط کی ترکیب سے
جب بولتی ہیں تو موت بولتی ہیں
جیسے ان کی مایہ بساط کیا ہے جو شادی کا پیام دے
رہے ہیں میں اپنی گھر میں ہرگز شادی نہ کر دیں گی
مایہ تیرے بین نام پر سا، پر سو، پر سرام
دوست سے خواہ مخواہ آدمی کا مرتبہ بڑھ جاتا اور
نام اچھا ہوتا ہے۔ (عام بازار زبان)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مایہ حیات۔ سراہ زندگی، زندگی کی حالت
فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

کیا کیے تیرے واسطے اے مایہ حیات
کیا کیا عزیز اپنے تیری بار پر اے میر
قول فیصل۔ اب سراہ حیات کی ترکیب سے
بولتے ہیں۔

مایہ دار۔ مالدار پوشی والا، دولت مند
دھنی۔ فارسی ترکیب صفت۔ قلیل الاستعمال
موتی ہے آج بکھر میں یا میری کلک میں
شہر میں جہان میں یہ مایہ دار دو عارف
قول فیصل۔ اب اس جگہ مالدار یا سراہ دار
زبانوں پر ہے۔

ع سراہ دار اور رسالت میں عالمی لاظم
مایہ داری۔ مالدار ہونا۔ فارسی صفت
متردک۔

مایہ داری بلائے مبرم ہے
پھل سے ہوتا ہے لگساڑخت رشک
قول فیصل۔ اب اس عمل پر سراہ داری یا
مالداری بولتے ہیں۔

مایہ ناز۔ دنیا میں، مستحق۔ فارسی۔
ہوش کا ایک سرکش ہو کر وہ ناز و نیاز اور غیر جانبدار
(درد الفت)

قول فیصل۔ ان سنوں میں اہل لکھنؤ نہیں رہتے
 مایہ ناز۔ خرد ناز کا سبب، سبب خرد اور
 باعث عزت و مہابت۔ فارسی ترکیب صفت
 فصیح، رائج۔
 محل صریح۔ یہ سن کے کہ سید آل رضا ایڈریٹ
 کا کراچی میں یکم مارچ ۱۹۰۸ء کو انتقال ہو گیا
 بہت افسوس ہوا ایک مایہ ناز مہتی تھی کہ جو
 لکھ گئی۔ خدا غریق رحمت کرے۔
 مآب :- (بفتح اول) جائے بازگشت، پلٹنے
 کی جگہ، مرجع، وہ جگہ جہاں آدمی پلٹ کر جائے
 عربی، فصیح، رائج۔
 قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ راسخ آداب
 شریعت مآب، عفت مآب، رخت مآب،
 فردوس مآب، غفران مآب وغیرہ کی ترکیبوں
 سے زبانوں پر ہے۔
 مآثر :- (بجاء اول) کئی سو سیکڑوں، مائے
 یعنی سو کی جمع۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔
 مآثر :- اچھے آثار و علامات۔ اچھے کام و نشانات
 نشان مکان کا جس کے آثار باقی ہوں۔ عربی
 مذکر، تلمیذی، طبع کی زبان قلیل الاستعمال۔
 مال بکاد۔ مرجع، جائے بازگشت، لوٹنے کی جگہ۔
 (ذکر نیک صفت)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 مال :- انجام کار، نتیجہ، ثمرہ، پھل، خاتمہ
 آخر۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
 آل سوچنے کے اکثر حجاب آثار کو
 دعائیں بھی مجھے دادر حجاب آثار کو
 قول فیصل۔ مال نیک، مال بد اور نیک آل
 اور بد آل کی ترکیبوں سے بھی رائج ہے۔

مال اچھا ہونا۔ نتیجہ اچھا ہونا۔ انجام
 بہتر ہونا۔ خاتمہ بخیر ہونا۔ اردو صرف فصیح، رائج
 و سیاہی خط عارض کی مٹی پری میں
 کیا نیا مستہر کہ کافر کا مال اچھا ہے
 قطرہ دریا میں جو مل جائے تو دریا بوجھا
 کام اچھا ہے وہ جس کا مال اچھا ہے
 مال اندیش :- انجام میں۔ دور اندیش
 کسی بات کے انجام کو سوچنے والا۔ فارسی ترکیب
 صفت، قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل۔ دور اندیشی اور انجام مہنی کے
 سنوں میں مال اندیشی بھی بول دیتے ہیں۔ جیسے
 میں نے مال اندیشی کر کے پارس سال گاؤں لیا
 تھا پٹی داروں نے تسلط نہیں بیٹھنے دیا۔
 (ذکر بہ النصوح)
 مال ایک ہونا :- ایک انجام ہونا ایک
 جیسا انجام ہونا۔ نتیجہ ایک ہونا۔ اردو صرف
 فصیح، رائج۔
 درد حرم سچم حقیقت نہیں جدا مصحفی
 یعنی مال بسجہ و زنا ایک ہے
 مال میں :- انجام کی فکر رکھنے والا، غفلت
 نتیجہ کو پیش نظر رکھنے والا۔ فارسی ترکیب صفت
 قلیل الاستعمال۔
 قول فیصل۔ اس کی جمع آل میںوں ہے۔
 عکس کی خاک و سر مال میںوں کو انیس
 مال دیکھنا :- انجام دیکھنا۔ نتیجہ دیکھنا۔ اردو
 صرف فصیح، رائج۔
 فغان آتش مزاج کھنسی، جلایا فرد گشت کو ہر نے
 جہاں سے خلد بریں میں ہوئے مال حب علی کو دیکھا
 عکس لکھنؤ

مال سوچنا :- انجام سوچنا، انجام کی فکر کرنا۔
 نتیجہ پر نظر رکھنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔
 انسان پہلے سوچ توئے بات کا مال
 کہ کتنی ہوں و سات اس کے بغیر کچھ لال تشن
 مال کار بہتہ دباؤات کام کا انجام۔ محل کا
 نتیجہ، فارسی ترکیب صفت فصیح، رائج۔
 کچھ فکر مال کا مہمات نہیں
 اندیشہ بالبقی و مافات نہیں
 بھی کیا فصیح و ساریت کئی جاتی ہے، بحر
 مقرر من حیث میں یہ دلالت نہیں
 مال کار :- ازبوسے نتیجہ، نتیجہ، آخر کو انجام
 کار۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔
 گوی خزاں ہوں گے بلبلیں تہ دام صبا
 کیا برا ہے مال کار، نہیں
 مال کار بہتہ امام حسین کی مجلس میں اہل مجلس کا
 زیادتی کے ساتھ گریہ کرنا۔ اردو صرف رائج۔
 قول فیصل۔ اسی جگہ مال مجلس بھی بولتے ہیں اور
 یہ بھی معنا اردو ہی ہے۔
 مال کار سمجھانا :- انجام کی طرف متوجہ کرنا۔
 نتیجہ کی طرف توجہ دلانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔
 مال کار کھجیا یا قبور نے مگو
 یہ نقد مال کا مگو اس فیض سے
 مال کی خبر رکھنا :- انجام سے باخبر رہنا
 نتیجہ کا خیال رہنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔
 چل جلد اگر نقد سفر رکھتا ہے
 تو کچھ بھی مال کی خبر رکھتا ہے
 راحت دنیا میں کس پانی ہے ایس
 جو سر رکھتا ہے وہ دوسر رکھتا ہے
 مال معلوم ہونا :- نتیجہ معلوم ہونا۔ انجام سے

با خبر ہونا۔ اردو صرف شریعہ رائج۔

آل ہندی موہوم مسلم
عزیز اس شغل وادار میں کیا

مباح۔ دینم اول، جائز۔ دوا، حلال است
سنون شریعت کے موافق، عربی اندک۔ فصیح، رائج۔

حق مصروف۔ از بسکہ باتفاق علماء اہل شخص کو ہر
زبان میں دعا مانگنا مباح ہے۔

تیری شمشیر کو خون عدد در مباح
غلط تیسرے دن ہوتا کہ ہمارا حلال

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
کی بحث کے مفادات۔ بحثیں۔ عربی مذکور تھیات

قول فیصل۔ اہل فارس مباح بحث یعنی بحث
استمال کرتے ہیں۔

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
بحث، مناظرہ، جواب و سوال، باہر بحث
کرنے کا دوسرے سے بحث کرنا عربی مذکور

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے بحث کرنا زبانوں
پر زیادہ ہو۔

مباح رکھنا۔ جائز رکھنا، رواد رکھنا،
دست تصور کرنا، حلال جاننا۔ اردو صرف

فصیح، رائج۔
مباح کرنا۔ جائز کرنا، حلال جاننا،

دست تصور کرنا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ مباح ہونا بھی فصیح و رائج ہے۔

مباح۔ دینم اول، ایسا نہ ہو، مذکور

خدا نخواستہ، کبھی۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔
جنون ہے سر و سامان کی زینت دیکھتے ہیں

مباح فرق اسے عشق کی تہ پر منزل میں عزیز رکھنا
ہم نے اس بت میں جو دیکھا ہے نہیں کہہ سکتے

کہ مباح کہیں سن پائیں شریعت دالے ظفر
قول فیصل۔ دینم اول بھی زبانوں پر ہر جگہ

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
جلدی، شادی، تیزی، سرعت، تھیل، جھلک

عربی مصدر، موش، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
کرنا۔ مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

کرنے کے تم پر وہ قصداً سنا (درازا و سنا)
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

جستی، بے باکی۔
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں کہ

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
دیری کرنا، جرات کرنا، جستی یا جلال کی کو عمل

میں لانا، اردو فعل متعدی۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
قول فیصل۔ اردو میں صرف جلدی کرنا، شریعت

دیکھنا کے معنوں میں بولتے ہیں۔
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

بدل، عوض، باہم بدل کرنا، آپس میں کسی
شے کا تبادلہ کرنا۔ عربی، مذکور تعلیم یافتہ

کی زبان۔
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

ابتدائی امور، شروع میں رکھنا کی باتیں
اصل بنیاد، ابتدا۔ عربی مذکور تعلیم یافتہ

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
جنر علوم کا جاننا موقوف ہے۔ عربی مذکور تعلیم یافتہ

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت
مباح۔ دینم اول، دوسرے دن چارم جمع ہوت

مبارک سلامت ہونا :- مبارک بانی ہونا

اور دوسرے تفصیل الاستقلال

خدا کی جو سب پر عنایت ہوتی

سب سے مبارک سلامت ہوتی مبارک

مبارک تقدیم :- وہ شخص جس کا آنا باعث برکت ہو۔ ناری ترکیب، صفت فصیح، راجح

مبارک کرنا :- (بہر وقت دعا) دعائے بقا اللہ مبارک کرے، اللہ اس لائے، دعائے فقرہ

اور دو، فصیح، راجح

عہد علم کا ان کو مبارک کرے خدا، انیس

مبارک نہاؤ :- صاحب برکت، بارکت،

نیک طبع، ناری ترکیب صفت، تفصیل الاستقلال

محل شرف :- شیخ مبارک نہاؤ سنتے ہی ہاں بجن ششم

ہوے، انا للہ وانا الیہ راجعون عاقبتی

خالی رہی کا گھر نہیں ہے۔ (دعا آزاد)

مبارک ہوا :- کلمہ دعا، خدا نیک کرے

اس آئے، جب کسی دوست کو کوئی چیز ملتی ہے

یا کوئی خوشی حاصل ہوتی ہے یا شادی ہوتی ہے تو

بطریق دعا یہ کہہ کہتے ہیں، مبارکباد دینے کا ایک

کلمہ، اور دو فقرہ، فصیح، راجح

کے تجھ کو مبارک ہو بھائی جی

عالم میں ہوتی رحمت مہر کی برہات محشر لکھی

مبارک ہونا :- خوب ہونا، عجب تہ کام ہونا

اعش سرست ہونا، نیک ہونا، مرزہ ہونا،

اعش برکت ہونا، اور دو صفت، فصیح، راجح

یہ صفت ہے وہ صفت مبارک جس کی تمام انیس

مبارکی :- مبارکبادی، تہنیت، ناری

سورتن، تفصیل الاستقلال

مبارکی :- دعا دعائے خیر، ناری حورث

تفصیل الاستقلال

مبارکی :- نیکی

تولہ تفصیل :- اس معنی میں کوئی نہیں بولتا

مبارکی :- سعادت

تولہ تفصیل :- اہل کلمہ نہیں بولتے

مبارکی :- ایک مہر کا نام جس سے نیند بہت

آتی ہے، (دیکھو) (دعا صفت)

تولہ تفصیل :- صاحب فرہنگ اثر کرتے ہیں

فیلن یا پٹیس میں بھی اس مبارک مہر کا ذکر

ہیں

مواظ بھی تا نید کرنا ہے

جبار شرت :- دہم اول و دہم چارم

دہم، جمع کرنا، مجامعت کرنا، صحبت، ہجرتی

عربی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

میری اس سے مبارک نہ ہوئی

حیف اس سے مجاہد نہ ہوئی

دوران السدین

تولہ تفصیل :- کرنا ہونا کے ساتھ صفت ہے

مساو :- (مناجات کا صفت) وہ کچھ

کی خوشی یا بچی جو عورتیں کنگھی کے چوٹی کے آخر میں گوند

ایسی ہیں تاکہ چوٹی گھل نہ سکے، اور دو صفت

تفصیل الاستقلال

وہ کنگھی وہ چوٹی کنگھی صاف صاف

کناری کا پیچھے چمکتا سبب

تولہ تفصیل :- عام عورتوں کے بالوں پر مویات

ہے، مویات کے معنی ہونے بالوں کا بن دینے

والا

مبارک :- عربی لفظ اول و کسر چارم، مذکر

مبارک معنی مال کی جمع، روپے، قیس، نقدی

مبارک :- (دعا صفت)

تولہ تفصیل :- اہل کلمہ نہیں بولتے

مبارک :- (دہم اول و دہم چارم و دہم)

یعنی کسی امر کو شدت و صفت میں اس حد تک

پہنچا دینا کہ اس حد تک اس کا پہنچنا محال ہو

یا بعید ہوتا کہ سننے والے کو یہ گمان نہ رہے کہ

اس وصف کا اس کوئی مرتبہ باقی ہے کسی کی

مدح یا ذم میں ایسی زیادتی کرنا جو فلاف عقول

ہو، عربی مذکر، اصطلاح علم بدیع، تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان

تولہ تفصیل :- صفت مبارک کی متن قہیں ہیں

(۱) تبلیغ (۲) اعتراف (۳) غلو

تبلیغ :- اسے کہتے ہیں کہ تھا یعنی کسی امر کو

انجام تک پہنچا دینا عقل و عادت کے نزدیک ممکن

دعا شام کی کہ ہم نہ بھٹ جاؤ گے

وہ اسی وقت نہ آئے اگر آنا ہو تا بعید

یہ بات عقل عادت کی رو سے ممکن ہے کہ غاشر اپنے

مشق کے انتظار میں رات بھر جاگے

ہم مصائب ترے دلوں کے لشکر میں

دیا، عورتوں کے دلوں میں غفلت و کوس

یعنی یہ ممکن ہے کہ لڑائی کے وقت ایک سمت

کے لشکر کو ہزیمت ہو اور سب کی فوج ماری جاسے

اور دو ایٹیا ہے

اعتراف :- اسے کہتے ہیں یعنی مبارک حریف

لیکن عادت سے بعید ہو

اگر نے دور عدل میں اس کے

سکھائی راہ در رسم جو ہانی

مکن ہے کہ بھڑاگو سفند و فخر کرنا اسے اور غفلت

کے مگر عادت سے بات محال ہے

غلطی۔ ایسے مبالغے کو کہتے ہیں کہ غلات
قیاس و برہمی البطلان اور عقل و عادت دونوں
کے نزدیک مستبعد اور محال ہو۔ مبالغہ کی یہ قسم مبالغہ

برق پونچے نہ بھی دوڑ میں ہمارا کلاب
گروہ کی طرح رہے سارے کے پیچھے عمر عمر
برق پونچے کا گھوڑے کے رہ جانا عادت و عقل دونوں
کے نزدیک محال ہے۔

ہر صورت مبالغہ غلو محضات ہر یعنی میں سے
ایسے ہاں جبکہ مقبول ہو جائے اور یہ اس صورت
میں مقبول ہوتا ہے کہ جب کوئی ایسا لفظ ذکر کریں
جس سے وہ عقروں نصحت ہو جائے اور مکان
کی صورت پیدا ہو۔

اس گلشن ہستی میں جہب دید ہے لسیکن
جب چشم کھلی گل کی تو موسم ہر خزاں کا سودا
مقصود یہاں اس امر کا بیان ہے کہ بار بار گلشن
دنیا کی آنکھ کھولنے کے عسر و یس جانی رہتی
ہے۔ اور یہ ترین صحت کے زینہ ہو سکتا ہے کس لئے
ایک ساری فصل کا عر و قلیل میں بسر ہو جانا نہ
باقتدار عادت کے ممکن ہے اور نہ عقل میں آتا
ہے۔ لیکن جب آنکھ کھلنا گل کی طرف منسوب
کیا تو وہ امر صحت سے عقروں ہو گیا کیونکہ گل کھلنے
کے بعد ٹوٹ کر گر پڑتا ہے اور اس کے
دائے خزاں ہے۔

مبالغہ ایک قسم سے بڑھ کر غلات واقعہ تعریف
یا برائی کرنا۔ عربی لفظ اور دھرت۔ فصیح و راجح۔

محال دل میرا من کے وہ بولے
اس میں مبالغہ مبالغہ بھی ہے
مبالغہ کرنا۔ بڑھ کر بیان کرنا۔ اصل

کے غلات کہنا۔ اصل واقعہ سے کچھ بڑھ کر کہنا
اور دھرت۔ فصیح و راجح۔

یہ دھرت میں کیا خسرا نے مبالغہ
نقد و ان تنگ، کمر بال ہو گئی
مبالغہ سے کام لینا۔ بڑھ کر مبالغہ
کرنا۔ اصل دھرت سے بات کو بڑھ کر بیان
کرنا۔ اور دھرت۔ فصیح و راجح۔

عقل و عادت۔ تم سے ہزار بار کھپا کر جو
واقعہ ہو ٹھیک ٹھیک بیان کیا کر۔ تمہاری عادت
ہے کہ ہمیشہ مبالغہ سے کام لیتے ہو۔

مبانی۔ و بفتح اول) مبتدئ بالفتح کی جمع
بنیادیں اصول۔ عسر و یس نہ کرنا۔ مبالغہ
بیش کی زبان۔

مبانی۔ و بفتح اول) مبتدئ بالفتح کی جمع
بنیادیں اصول۔ عسر و یس نہ کرنا۔ مبالغہ
بیش کی زبان۔

اسے منت اسد تم کو یہ سو رو مبالغہ
جو مار گیتی کے لئے چہ مبالغہ است
قول فصیح۔ کرنا کے ساتھ اس کا مراد ہے۔

مت رنگ یا رکھنے مساوات کر دے
اس کے لئے بیٹھنے پاؤ تو مبالغہ کر دے
زیادہ تر فقر و مبالغہ است کی ترکیب کے ساتھ ہوتے ہیں۔

وہ رات الہر تبہ پینا میری کا
جبریل امیں کو سبب فقر و مبالغہ است
مبالغہ۔ و بفتح اول و چہ ہم و پیچیم
ایک دوسرے کو فقر میں کرنا۔ ایک دوسرے
کے حق میں دفاع کرنا۔ عسر و یس نہ کرنا
فصیح و راجح۔

قول فصیح۔ خبر ان کے عیالوں اور انحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مبالغہ ہوا، خود ان کا

کی طرف سے رسول کو حکم ہوا کہ تم ان سے مبالغہ کر دے
اس سے کہ یہ نہ جہب اسلام کے حق ہونے کی دلیلیں یا
کے بھی کٹھ بھجی کر رہے ہیں اس سے ان سے کہو کہ اگر
یہ سچے ہیں تو مبالغہ کر لیں۔ اور یہ آیت مآذیل ہوئی کہ
سے رسول نے انہوں سے کہو کہ تم اپنے بچوں کو لادو
اپنے بچوں کو لائیں تم اپنی عورتوں کو لادو ہم اپنی عورتوں
کو لائیں تم اپنے نفسوں کو لادو ہم اپنے نفسوں کو لائیں
اور ایک دوسرے سے مبالغہ کر کے جھوٹوں پر مبالغہ
کی لعنت فرما دیں۔ چنانچہ رسول خدا مبالغہ کرنے
اس شان سے چلے آئے آگے خود گرد میں جھوٹے
نہ سے سید الشہداء حضرت امام حسین اور بڑے
نہ سے حضرت امام حسین کی انگلی ہر کھڑے و بیٹوں
کی جگہ عورتوں کی جگہ مبالغہ جناب ناظرین اسلام مبالغہ
برق میں ہناں اور نفسوں کی جگہ مبالغہ مبالغہ
مر تفسی ہو جناب سیدہ کے پیچھے تھے۔ جب رسول
سید ان مبالغہ میں ہو چکے تو انہوں نے مبالغہ
بڑا عالم ان معصوموں کے نورانی چہروں کو دیکھ کر
پنے لگا۔ اسے میری قوم کا دل و گول، اپنے ساتھ لے
ایشیاں لاسے ہیں اور اپنے چہرے ہمارے سامنے
ہیں کہ اگر یہ کہیں تو بہادر اپنی جگہ چھوڑ دیں لہذا ان
سے مبالغہ کرنا مناسب نہیں، ہمارے قیام کا باعث
ہو جائے گا نعرانی پہنچاؤ ہو گئے اور چہرہ دینا قبول
کیا۔ رسول کا مبالغہ واپس ہوئے۔

مبتدا۔ و بفتح اول) مبتدئ بالفتح کی جمع
بنیادیں اصول۔ عسر و یس نہ کرنا۔ مبالغہ
بیش کی زبان۔

دل آتا مبتدا ہے جان سے لگی خبر اس کی
سے گی ابتدا سے عشق اک دن انتہا ہو کر
مبتدا۔ و بفتح اول) مبتدئ بالفتح کی جمع
بنیادیں اصول۔ عسر و یس نہ کرنا۔ مبالغہ
بیش کی زبان۔

ذکر تعلیقاتہ طبقہ کی زبان۔

منطقۃ البروج میں ایک درشل شمس
نور کا مبتدا کہیں اور لا منتہا کہیں
مبتدا و خبر۔ سند و سند الیہ جملہ اسمیہ کے دونوں
جز پہلے جو کہ مبتدا اور سند کو خبر کہتے ہیں۔ عربی الفاظ
فارسی ترکیب اصطلاح علم نحو۔ تعلیقاتہ طبقہ کی زبان
قول فیصل۔ جملہ اسمیہ کے پہلے جو کہ مبتدا اور خبر
جو کہ خبر کہتے ہیں جیسے مذکور ہے۔ اس میں زیادتہ
ہے اور کہ ہے اس کی خبر ہے۔

مبتدا و خبر۔ مبتدا۔ انتہا۔ اول
آخر۔ فارسی ترکیب صفت، فعیل، راجع۔

مبتدا و خبر۔ خبر۔ ہمارے وہ جیسے
ہرگز نہ ہوئے مرد پادشاہ لغو اور بیہودہ بات۔
(ذکر الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مبتدا۔ (بالضم فتح سوم دکر چارم)
بدعت کرنے والا۔ دین میں نئی بات نکالنے والا۔
عربی، صیغہ لام فاعل، تعلیقاتہ طبقہ کی زبان
تعلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ بدعتی زبانوں پر
مبتدا۔ (بالضم فتح سوم دکر چارم)
نور اور اجدا کیو والا۔ شروع کرنے والا۔
عربی صفت، فعیل، راجع۔

مبتدا۔ (بالضم فتح سوم دکر چارم)
عام روزمرہ کی چیز۔ ذلیل، حقیر، کمینہ۔ ابتدا
کے والے۔ عربی صفت تعلیقاتہ طبقہ کی
زبان۔ تعلیل الاستعمال۔

تیز روئے یار کہاں حسن گل کہاں
کیوں پیش آفتاب نہ ہو مبتدا و خبر۔ رشک

قول فیصل۔ رشک نے دل اور متصل کے توانی
کے ساتھ کہا ہے۔

عام طور سے تسلیم یافتہ طبقہ مبتدا و خبر چارم
بولتا ہے۔

مبتدا۔ (بالضم فتح سوم) گرفتار
پکڑا ہوا، بنا میں گرفتار، آزمایا ہوا۔ عربی اسم
مفعول، فعیل، راجع۔

میں مبتلائے درد و غم دیاس کیا کر دوں
تم تو جہاں سے جاتے ہو جہاں کیا کر دوں
مبتدا۔ (بالضم فتح سوم) گرفتار، انجسما ہوا
گھر ہوا۔ عربی صفت، فعیل، راجع۔

محل شہ۔ وہ بیچارہ رسول سے مختلف قسم
کی پریشانیوں اور بیماریوں میں مبتلا ہے خدا اس
کو ان سب سے نجات دے۔

مبتدا۔ (بالضم فتح سوم) شیدا، دلدادہ،
عاشق۔ فارسی صفت تعلیل الاستعمال

سوائے ذات خدا و بدنی کا عاشق ہوں
مبتلائے عجب ہوں نہ مبتلائے کمر رشک

مبتدا۔ (بالضم فتح سوم) مشغول۔ (ذکر الفت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مبتدا کرنا۔ (بالضم فتح سوم) عاشق کر لینا۔
مرث تعلیل الاستعمال۔

کیا پیار کی نگاہوں نے فتنہ بپا کیا
الفت جتا جتا کے ہمیں مبتلا کیا

مبتدا ہونا۔ (بالضم فتح سوم) گرفتار ہونا۔
مرث تعلیل الاستعمال۔

شکوہ جو کیا میں نے جو ان سے تو کیا
مبتلا آپ بھلا اور کہیں کیوں نہ ہو
قول فیصل۔ شہر میں جس طرح نظم ہوا بہت کم ہے

اسی جگہ آفت میں مبتلا ہونا۔ زحمت میں مبتلا ہونا
محببت میں مبتلا ہونا وغیرہ کی صورتوں سے زبانوں
پر زیادہ ہے۔

مبتدا ہونا۔ (بالضم فتح سوم) عاشق ہونا
فریفتہ ہونا۔ اردو صرف، قریب، متردک

جو ہوا عالم میں ان سنگیں دلوں پر مبتلا
ہم یہ دیکھیں، حیران کے دل بھلا ہوا ہے

مبتلائے آفت۔ (بالضم فتح سوم) محبت میں بھنسا ہوا
آفت زدہ۔ محبت کا مارا۔ فارسی ترکیب صفت
فعیل، راجع۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مبتلائے بولا ہوا
مبتبت بھی ہوتا ہے۔

مبتلائے عشق۔ (بالضم فتح سوم) عشق میں گرفتار، عاشق
دار و پیر۔ فریفتہ۔ فارسی ترکیب صفت، فعیل، راجع۔

مبتلائے۔ (بالضم فتح سوم) بخت، جانی بخت
عربی، ذکر، تعلیقاتہ طبقہ کی زبان۔

پہلا اخذ اس کا تو دیکھتے بڑا
پھر نہیں گم ہو جی بخت کا

دوران السعدین
مبتدا اور۔ (بالضم فتح سوم) بخت، جانی بخت

عربی اسم فاعل، ذکر، تعلیقاتہ طبقہ کی زبان۔
توفیق کا سدا ہے توجہ کوئی دم کر

مبتدا۔ (بالضم فتح سوم) بخت، جانی بخت
میں آپ کسی چیز کا پیدا کرنے والا۔ بے مادہ

بنانے والا۔ عربی صفت، ذکر، تعلیقاتہ طبقہ
کی زبان تعلیل الاستعمال۔

مبتدا۔ (بالضم فتح سوم) بخت، جانی بخت
مبتدا۔ (بالضم فتح سوم) بخت، جانی بخت

تبدیل شدہ، بدلا ہوا۔ متغیر، عربی صفت،
اسم مفعول، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

ضعف ہے گریہ تبدیل ہو دم سرد ہوا
یاد آ یا ہمیں پانی کا ہوا ہو جاننا غائب
قول فیصل - ہونا اور کرنا کے ساتھ اس کا اثر
ہے۔

ہونا کے ساتھ) جیسے س کے چہرے کا رنگ متغیر
ہو گیا۔ سفیدی سرخی سے اور سرخی سفیدی سے
کئی بار تبدیل ہوئی اور کسی قدر شکلی ہو کر پوچھا
کہ کیا کہا۔ آخر یہ کون لفظ کہا۔ (فسانہ آزاد)
دکھنا) جیسے۔ وہ اسی کو برا عروج سمجھتے ہیں کہ
تمام عمر کی آمدنی ایک برات کی نذر کر دیا اور گھڑی
کی داود داہ اس کے بعد حال تباہ حیا بازی بانہ
شادی کو غم سے تبدیل کرنا کون دانائی ہے۔
(فسانہ آزاد)

مبصر نام فردا کہ فردا کہ دیدہ۔ دفتح اول دوم اکمل کا نام نہ ہو، کل کس نے دیکھی ہو یعنی آنے والے زمانے کا کیا اعتبار جو کچھ کرنا ہو آج ہی کر ڈالو۔ کل کے لئے کوئی کام اٹھانہ رکھو۔
دفرنگ (شمال)
قول فیصل تعلیم یافتہ طبقہ کئی کے ساتھ بول دیتا ہے۔

مبصر ورا۔ دفتح اول و دوم ورا۔ نکلی گیا پاک، مقدس، مغفور، مرحوم۔ گناہوں سے بڑی عربی صفت، اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان محل صرفہ۔ رتہ کارخانہ کلام قابل مادیہ خواہ دوزخ کو شہنشاہ ظلم و خوش بیانی کہنا عین سدا دیکھ میرزا رجب علی بیگ سردار سرد کی تربت کو خدا عزہری کرے واللہ وہ شہر دلیر و دہلیز نظر لکھی کہ قلم توڑ دیے۔ ایک ایک سطر گنجینہ کافی ہے ایک ایک فقرہ کان نکتہ رانی ہے۔
دسانہ آزاد

قول فیصل۔ مغفور و برد کی ترکیب سے بھی تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔
مبصر ورا۔ بول، جیسے حج۔ مبرور
دفرنگ (شمال)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں جو مبصرین۔ دفتح اول و دوم و سکون سوم فتح چارم صحیح (مضبوط و دال سے ثابت و فتح دال عربی صفت، اسم مفعول تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

فردغ ناکساں تنویر کرم شب چراغ علم ہو پاک دعوت مبصرین چاہئے رشک قول فیصل۔ صاحب قافوس الاغلاط لکھتے ہیں کہ۔

مبصریم دفتح باد سکون را۔ ثابت کیا گیا، معتبر مستند۔ غار، روشن۔ سکون باد فتح را غلط ہے اس لئے کہ یہ برہنہ بردن ترجمہ و دوزخ جہ سے اسم مفعول و باغی مجرور و مبتدئ کے وزن پر ہے ایک غلط بات ہے غلط گریبان کسم غری
عدالت در میان بہرین ذرا آدم

مبصر ورا۔ دفتح اول و دوم ورا۔ نکلی گیا کشادہ۔ فراخ۔ عربی صفت، اسم مفعول تعلیم یافتہ کی زبان۔

مبصر ورا۔ دفتح اول و دوم ورا۔ نکلی گیا سکون، ایشادت دینے والا۔ خوشخبری سنانے والا مراد ورا۔ عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

مبصر ورا۔ دفتح اول و دوم ورا۔ نکلی گیا جن کی بشارت دی گئی ہو۔ صفت و نورانات قول فیصل۔ اردو میں عام طور سے زبانوں پر نہیں جیسے۔ دیکھنے والا، بینا، جیانی والا، صاحب بصارت، بصارت رکھنے والا۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

مبصر ورا۔ دفتح اول و دوم ورا۔ نکلی گیا اردو کو اس کے دیکھ کے حیران رہ گئے تھی جن بصری کو کہ توارن کا محضی مبصر ورا۔ نقد و تبصرہ کرنے والا، صاحب نظر، رسیح، منظر، عربی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کی حج مبصرین بھی رائج ہے۔

مبصر ہی۔ ہی برتاؤ دلالت۔ ہی جتنے دالا۔ (دقانون)
مبتدئ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں جیسے۔ دفتح اول و دوم ورا۔ نکلی گیا دالا۔ توڑ دیے دالا۔ عربی صفت، اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ سبیل سوم، سبیل صلوٰۃ و جہزہ کی ترکیبوں سے ہوتے ہیں۔

اس کی عربی حج، سبلاط ہے اور جیسے سبلاط سوم یا روزہ و جہزہ کی ترکیب سے ہو جیسے۔ دفتح اول و دوم ورا۔ نکلی گیا جیسے جیسا۔ بیا گیا گیا۔ اٹھایا گیا۔ عربی صفت اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا استعمال ختمی مرتبت کے نام کے ساتھ زیادہ ہے۔ جیسے جب ہمارے رسولی مہوش ہو رسالت ہوئے تمام دنیا کو نور ہدایت سے روشن و نور کیا۔ مہوش ہونا۔ بنی کا بھیجا جانا۔

دفرنگ (شمال)
قول فیصل۔ آنحضرت کے ساتھ زیادہ بولتے جیسے آنحضرت جب مہوش ہو رسالت ہوئے تو حضرت علی نے آپ کا سر خرچہ دفرنگی۔

مبصر ورا۔ دفتح اول و دوم ورا۔ نکلی گیا کیا گیا۔ دشمن رکھا گیا۔ قابل لغت۔ عربی صفت اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

مبصر ورا۔ سب سے زیادہ قابل لغت۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ مبصری (دفعہ اول) دلائے دالا۔ گرا لائے دالا۔ عربی صفت، اسم فاعل، توضیح و تفسیر

محل صرفہ۔ تم نے غضب کیا اگر چند بندہ مکی
اور روم دیتے تو ہر سب قیامت پر پا کر دیتے
مبلغ :- دینم ازل و فتح دوم شد یہ سویم بھی
تبلیغ کرنے والا۔ اچھی باتیں بتانے والا اور بری
باتوں سے روکنے والا۔ دین اور مذہب کی باتیں
پھیلانے والا۔ عربی صیغہ اسم فاعل۔ فصیح راجح
محل صرفہ۔ غمنا مبلغ کے لیے اس کی ضرورت
ہے کہ وہ خود بھی اچھی باتوں پر عامل اور بری باتوں
کو تارک ہو۔ ورنہ اس کو تبلیغ سے کچھ حاصل نہیں ہوگا
قول فیصل :- اس کی جمع مبلغین زبانوں پر ہے۔
مبلغ :- دینم ازل و فتح سوم، حدود نہایت کوسر
بتنگا ۱۰ اٹھا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی
زبان۔

قول فیصل :- عام طور سے مبلغ علم کی ترکیب سے
زبانوں پر ہے۔ جیسے مجھے خوب معلوم ہے کہ مولانا
کا مبلغ علم کیا ہے اور وہ اپنے کو کیا ظاہر کرتے ہیں
مبلغ :- دینم ازل و فتح سوم، حرفت، کھلی پوری
اردو صفت، اعوام کی زبان۔

محل صرفہ۔ تم نے بڑا غضب کیا کہ مبلغ چار سو
روپے کا پردوٹ ہوا جن کو لکھا اور شرع سود
نہیں لکھی بغیر سود کے پردوٹ ناجائز ہے۔
قول فیصل :- مبلغ (یعنی ازل و فتح سوم) زلف
کی صفت کے بطور بھی تعلیم یافتہ طبقہ ہوتا ہے
مبہنی :- جس پر کسی چیز کی بنیاد رکھی گئی ہو
بنایا گیا، بنیاد، بنا کی جگہ۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

محل صرفہ۔ ہمیشہ جس کو تم کسور پڑھتے
ہو وہ مبینہ فتح ہے اور اس کی حرکت بدل
نہیں سکتی۔

مبہنی :- مختصر، انحصار، موقوف۔ اردو
صفت، فصیح، راجح۔

محل صرفہ۔ مولانا جانا داد کی تقسیم کا فیصلہ
آپ ہی پر مبنی ہے آپ شرعی حیثیت سے اس
کا فیصلہ کر دیکھ کسی کو کوئی عذر نہ ہوگا۔

مبہنی :- وہ لفظ جس کے حرف آخر میں
اقتدار فاعل سے تغیر نہ ہو عربی اصطلاح علم
صرف تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مبہنی :- دینم ازل و فتح سوم، در آخر اللہ
بصورت یا کسی چیز کی جلد، عربی مذکر تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- اس کی عربی جمع مبنی ہے۔
مبہنی ہونا :- کسی بات کا کسی بات پر منحصر
ہونا، موقوف ہونا، کسی بات کی کسی بات پر
بنا ہونا۔ اردو صرفہ، فصیح، راجح۔

مبہنی :- دینم ازل و فتح سوم، مشتبہ
شکوک، گول بات، وہ کلام جس کا مطلب
صاف نہ ہو جس میں ابہام پایا جائے، مذہب
عربی صفت، فصیح، راجح۔

مبہنی :- حیران، متحیر، ہکا بکا، بھوچکا
عربی صفت، فصیح، راجح۔

ب جان بخش نے بہوت بنایا اسے رشک
سمجھ سبھے جسے ہو گیا جادو ہم کو رشک
قول فیصل :- بنا، کرنا ہونا وغیرہ کیا تو اس کا صرفہ ہی
یوں کہ نور سرشار کے معنوں میں بھی عورتیں بولتی ہیں۔

مفکر روزی نے خواہش قوت
ہوا زرد گر پسر کو دیکھ بہوت سودا
مبہنی :- دینم ازل و فتح دوم و شد یہ سوم
قوت باہر لگانے والا۔ قوت مردانگی میں اضافہ

کرنے والا۔ جس سے قوت باہ میں اضافہ ہو۔ عربی
صفت، اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- عام طور سے یہ حکماء کی اصطلاح ہے
اس کی جمع مہبیاں ہے اور یہ قلیل الاستعمال ہے
مبلغ :- دینم ازل و فتح سوم، ضرورت، غریب کی بڑی
شدت۔ بکا ہوا اسباب، عربی صفت، مذکر تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان، تفسیل الاستعمال۔

قول فیصل :- مونت کے لیے مسیحہ بولتے ہیں۔
مبہنی :- دینم ازل و فتح سوم، ضرورت، ضرورت
آشکارہ، ظاہر، کھلا ہوا۔ ازل و فتح سوم، عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے، ہم میں، ماہ میں
قرآن میں، امام میں، رفیقہ کی ترکیبوں سے زبان
پر ہے۔

قدرت شوق فقر دکھانے اشارہ دوست کا
رد و دل میں صورت ماہ میں ہو جائے گی محض
اہل باطل میں پرتو مارنے وصال حسن عشق سے
باعث سراج قرآن میں ہو جائے گی غم نہیں

مسال :- ناپ، پیمائش، نشان، مقدار پر عیار
ہندی مؤنث، دہی۔

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نشان بولتے ہیں۔

میان :- پیمانہ، ناپنے کی چیز۔ معیار، جیسے
جونی کا میان بجاؤ اور اس کے موافق بنا لاؤ۔ ہندی
مذکر۔

قول فیصل :- اس جگہ پیمانہ بولتے ہیں۔ اور جونی یا
جونیٹے ناپ بولتے ہیں۔ جیسے پیمانہ ناپ تو ہے
پھر جوتا بنانا۔

میان :- پیمانہ، پیمائش کرنا۔ ناپ کرنا
ہندی، مذکر۔

(دور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ ہونا ہی اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔

مہاسی ہونا۔ اندازہ کیا جانا (دورِ لغات) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نیپائی ہونا بولتے ہیں اور بیانش ہونا بھی بولتے ہیں۔

مہاسی۔ پیانش، ناپ، مقیاس، مہاسی موت۔ (دورِ لغات) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مہاسی۔ ناپا جانا، پیانش ہونا، گزنا، جریب اندازہ کیا جانا۔ (دورِ لغات) قول فیصل۔ اس جگہ نیپا یا پیانش ہونا ہی اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔

مہاسی۔ ناپ کرنا، پیانش کرنا، ہونا ہندی۔ (دورِ لغات) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ہونا ہی بولتے ہیں۔

مہاسی۔ (بانش) نفی کا کلمہ۔ لا، نہ، نہیں، اردو، متروک

میرے تفسیر حال پرست جا اتفاقات میرا زمانے کے میر مت بہ طرز، انداز، وضع۔ اردو، موت، متروک

میرے تفسیر میں کہ وہی ہے پت کہ ہوتی ہو ہر وقت کی صحت شوق مت بہ سمجھ، بوجھ، فہم، ہوش، ادراک فہم و فراست، عقل، ذہن، ہوشیاری، اردو موت متروک

حق کی آواز جاں جاتی تھی مت کردوں کی بدل جاتی تھی قال قول فیصل۔ مت جانا، مت انشاء، مت پھرنا

اس کے صرف ہیں۔

اسے جان رکھیں کی تری مت نہیں جاتی اس سچ ہے کہ بگڑی ہوئی عادت نہیں جاتی لیسیم لٹی ہے مت ان کی تجھے بوسہ ہی ملے گا۔ آتش حرکت، قابل و شام کے جا آتش

الٹی تقدیر مری مت اختیار پھری اسے کیسی تری مت اسے مت اختیار پھری مت بہ راسے (دورِ لغات) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مت بہ مذہب، ملت، دھرم، عقیدہ اعتقاد، یقین، مذکر۔ (دورِ لغات) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مت بہ۔ ریفم اول و فتح چارم (چیم) پیری تقلید۔ عربی موت، نصیح، راج

اچھے مت کی محافظت ہے ضرور اور سلف کی متابعت ہے ضرور مت بہ۔ فرماں برداری، تابعداری اطاعت، بجا آوری حکم۔ عربی موت، نصیح، راج

اسے شیخ رند ہوں میں جنت تو دی ہی ہے بتلا دے کیا ملے گا تیری متابعت سے صبر و صبر اور اشعار

مت بہ۔ ریفم اول و فتح دوم و سوم و تشدید چارم مکسور کا ذکر اثر پذیر، اثر قبول کرنے والا، عربی صفت، نصیح، راج

قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے جیسے آج کی آپ کی تقریر نے مجھے کافی متاثر کیا۔ اور بہت سے لوگ تو ایسا متاثر ہوئے کہ کچھ نہ بول سکے۔

مت بہ۔ اثر کرنے والا، وقت، انگیز

دل میں بیٹھنے والا، دل گداز، بگڑ سوز۔

(دورِ لغات) قول فیصل۔ ان منزلوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مت بہ۔ ریفم اول و فتح دوم و سوم و تشدید چارم مکسور) پچھے اسے مدعا بعد میں آنے والا مقدم کا عکس۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان جو تھے متقدم، متوسط، متاخر

ذات ان کی ہوتی شاعری کی بانی تومیر وغیرہ (انہیں) مت بہ۔ پچھلے زمانے کے لوگ، پچھلے زمانے والے، آخر کے زمانے والے زمانہ حال والے۔ عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ تمام شعرائے متقدمین و متاخرین کا متفقہ فیصلہ ہے کہ بحالت عطف و حفاظت اعلان نون جائز نہیں ہے۔

مت بہ۔ ریفم اول) پیشاب کرنے کی حاجت احتیاج ہوں۔ اردو موت، بازاری زبان۔ مت بہ۔ وہ شخص جسے پیشاب کرنے کی سخت حاجت ہو۔ ہندی، صفت، مذکر۔

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ بہت جھگڑا بول دیتا ہے اور تائید کے لئے متاسی بولتے ہیں مت بہ۔ ریفم اول و فتح دوم و سوم و تشدید چارم مکسور) انہیں کرنے والا، پچھلے والا، عربی صفت، صیغہ اسم فاعل، نصیح، راج

مت بہ۔ پیشاب گنا۔ حاجت ہونا۔ اردو صرف، بہت، طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔ مت بہ۔ مال و دولت، پرہنجی، تجارت کا سرمایہ۔ عربی موت، نصیح، راج

مت بہ۔ مال و دولت، پرہنجی، تجارت کا سرمایہ۔ عربی موت، نصیح، راج

متاع جو اس دُخ و درد لگتی
خداں صبر و آرام کی چھٹ لگی آخر (شاہ ادوم)
کسی متاع پر ایسی کہیں نہ لوٹ پڑے
حسین دل پر مرے ہر طرف ٹوٹ پڑے (شہد گھڑی)
قتل فیصلہ - بصورت تذر بھی نظم سہا ہو -
کی گھر ریزی ہمارے آبلوں نے ڈٹ کر
تھا متاع عمر جو دفن بیاں ہو گیا نہ کھنڈ
متاع نیک ہر دوکان کہ باشت
اچھا مال کسی دوکان کا ہو - یعنی ہموکھا بھی چیز چاہیے
جہاں سے ملے - (نور اللغات)
قتل فیصلہ - فارسی کی یہ مثل تعلیم یافتہ طبقہ
کبھی کبھی بول دیتا ہے
متاعی - (بہارِ اول) وہ عورت جس سے
متعہ کیا گیا ہو - متعہ شدہ بیوی - مقررہ مدت کی
بیوی - اردو صفت مومنہ، عوام اور عورتوں
کی زبان -
کاجی بیوی کو نکالا - مثنوی کو گھر میں ڈالا
بنایا صاحب - (شاہِ خدا کی عہد کو تم نے دھاکو
جہاں صاحب
متاع جمع کن شاہد کہ خاریت گر
شوہر پیدا - (الجمع کر شاہد لوتنے والا
ہو - یعنی انسان کو چاہیے کہ کوئی کمال حاصل
کرے پھر قدر وال بھی مل جائیں گے -
(دُفرنگ صفا)
قتل فیصلہ - کبھی کبھی تعلیم یافتہ طبقہ
بول دیتا ہے -
مست الطی - عقل جاتی رہنا -
(دُفرنگ صفا)
قتل فیصلہ - اہل کھنڈ نہیں بولتے -

مست الطی ہونا - عقل جاتی رہنا عقل
ماری جانا - اردو صفت، قریب بہرہ ور -
الٹی ہے مست ان کی تجھے بوسہ ہی ملے گا -
آتش حرکت قابلِ دشنام کے حسبِ آتش
مثنوی - گھوڑوں کے پیشاب کرنے کی جگہ
جگہ جو گھوڑے کے پیشاب کرنے کیلئے محفوظ
ہو - گھوڑے کے مرنے کی جگہ - اردو مومنہ
قلیل الاستعمال -
سے تھے بھول جوش تھا گندہ بار کا -
کچھ کم مثنوی سے روش بوتاں زنجی چرکین
قتل فیصلہ - اس محل پر اب شہری زیادہ
بولتے ہیں -
مثنوی - کوڑا - کرکٹ - آجور طویل کی وہ
گھاس جس پر گھوڑوں نے موتا ہو - (دُفرنگ صفا)
قتل فیصلہ - اس جگہ شہری گھاس بولتے
ہیں -
مثنوی - (بہارِ اول) دُفعہ سوم و تشدید
چارم مکتور) تامل کرنے والا - غور کرنے والا
سوچنے والا - عربی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی
قلیل الاستعمال -
محل صوفیہ - تکیہ اور دری کا نام بن کر توکلیم
بہت چکرایا اور ابھی چواب دینے میں متعلق تھا
کہ اندر سے آواز آئی - مرزا زبردست بیک بیضا
یہ مر داکھیں چل زدے - دور گر تکیہ دری تو
اس سے لیلو - (توبہ المصوح)
مثنوی - بچہ کو پیشاب کرانا - اردو فصل
عوام اور عورتوں کی زبان -
مثنوی - (شاہد) پھنکنا - پیشاب رہنے
کی جگہ - (دُفرنگ صفا)

قتل فیصلہ - کھنڈیں اس جگہ مثنوی بولتے ہیں
مثنوی - (دُفرنگ صفا) گاہ - پہاڑی لوگ اسے
بولنا کہتے ہیں -
قتل فیصلہ - اہل کھنڈ نہیں بولتے -
مثنوی - بچیدگی - ہندویہ - (دُفرنگ صفا)
فارسی مومنہ، صفت و راجہ -
برا حال ہے میرا ہنگام رحلت -
غضب ڈھاری ہے مثنوی کی مینر
(معاون الشعراء)
محل صوفیہ - دیکھنے کے قابل یہ امر ہے کہ ہونا
نوجوان نے اپنے علوم و فنون - عادات و
اطوار، مثنوی و عادات سے - عمرہ نقص
بادشاہ کے دل پر بھٹائے ہوں گے -
(دربار اکبری)
مثنوی ہے بہت کم بولنے میں
خوشی و دُپر ہو، دو گھڑی بات -
قتل فیصلہ - عربی میں اگر کے مثنوی، مثنوی
استحکام، بختگی میں جیسے مثنوی کلام وغیرہ
مثنوی - خیالات کی آراستگی اور
درستی - زبان کا بہرہ و الفاظ اور خیالات
سے پاک ہونا - فارسی مومنہ، تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان -
محل صوفیہ - قرآن کی تحریر میں اعلیٰ درجہ
کی مثنوی ہے - ہندویہ کا دامن کسی طرح میں
نہیں بھونٹتا -
مثنوی - (مصلیٰ میں گھوڑے کے پیشاب
کرتے کی جگہ - مثنوی مومنہ - (دُفرنگ صفا)
قتل فیصلہ - کھنڈیں کوئی نہیں بولتا -
مثنوی - گھوڑے کا پیشاب - (دُفرنگ صفا)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متبادل :- بیوی بھول والی، اول و عیال

والا۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال

متبادل :- لہجہ اول فتح دوم و سوم و ششم (دھن

میں جلد آجانے والا، سبقت لے جانے والا

عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متبادل :- دو خطہ متوازی رجب تیر خط

اگر گرتے تو اس خط کے دونوں طرف سے داخل زیادہ

متبادل :- ہر شریک متعلقہ ہوں مصطلاح

تعلیم (عربی مذکر) (دور لغات)

قول فیصل۔ یہ اصطلاح عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

متبادل :- ایک کا دوسرے سے جڑ رکھنا،

دوری واسے، دور واسے عربی صفت تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

تکافی، متضاد حرکات

متبادل :- متبادل، متبادل حالات مرزا رسوا

متبادل :- باجم و دایہ مخالفت جو ایک

دوسرے پر صادق نہ آسکیں، متناقض عربی صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال

تکافی، متضاد حرکات

متبادل :- متبادل، متبادل حالات مرزا رسوا

متبادل :- علم حساب (دہ عدد جس کے

اجزائے ضربی ہو سکیں) (دور لغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

بولتے ہیں۔ بھلے آج وہ تمام یورپ میں محقق

اکمل فاضل چل سمجھے جاتے ہیں اور ہزاروں آدمی

اس عالم معجزہ کی تحقیق و ترقی سے فیض پاتے ہیں

دستاویز آزاد

متبادل :- لہجہ اول فتح دوم و سوم و ششم

چارم کسور تبدیل ہونے کی جگہ، بدل جانا عربی صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بھل صرف۔ یہ سستی کے وعظ سے سید حاضر کے

خیالات و لغت اس قدر تبدیل ہو گئے تھے کہ دونوں

بھائیوں میں ایجاب کا ہونا محال تھا۔ (محضات)

متبادل :- سمجھنا کچھ سے کچھ ہو جانا

طرز بدلنا۔ اردو صرف، قریب بہ مترادف۔

رندھ گئی جو کہ عین دل کی طبیعت بدلنا

بھربھار آئی ہو اوشش جنوں مت بدلی اور

متبادل :- لہجہ اول فتح دوم و سوم و ششم

چارم مفتوح) برکت والا، مقدس، پاک،

عانت، شرف، تبرا، عربی صفت، فصیح، راج

محلی صفت۔ بہتیں اگر دعا لگنا ہے تو شریک قیام

پر پاک دعا لگواتا کہ فوراً قبول ہو جائے۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر گہرا مشترک

ہے جو ان معنوں میں غلط ہے۔

متبادل :- معزز، بزرگ، قابل عظیم فرشتہ

خصلت، ملکی صفات فرشتہ خوا۔

دور لغات و فرنگی (صغیر)

مستحکم :- کھلا ہوا شگفتہ، عربی صفت،

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متبادل :- لہجہ اول و ششم دوم مفتوح و کسور

پیروی کرنے والا، تقلید کرنے والا، تابع، اتباع

کرنی والا عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل اس کی جمع متبیین ہے۔

متبادل :- بے پالک، بالا ہوا، گود لیا ہوا، فرزدی

میں بد ہوا، بیابا ہوا، عربی صفت۔ مذکر،

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متبادل :- گود لینا، بیابا ہونا، فرزدی میں

لینا۔ اردو صرف تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلی صفت۔ بندہ کو حیدر صاحب مرحوم و مقدرے بتائی گئی

تھا اور اپنا عاشق کہہ کر تھے شمس کے کل رومار اس سے

دانت ادنا گاہ ہیں (توتہ منصور)

متبادل :- پیروی کیا گیا، چشوا، اتباع کیا گیا

عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

متبادل :- سدا سے تبدیل ہونا، سمجھ (الہی ہونا)

اردو صرف، قریب بہ مترادف۔

متبادل :- اسی اسی امر کی

مطلق نہ کسی کو بھی خبر کی عاشق

متبادل :- پوچھو، کراہیغت و دوزی حالتوں میں

مستعمل ہے ایسا اچھا ہے کہ قابل بیان نہیں تو لہجہ سے

بہتر ہے قابل بیان نہیں دور لغات و فرنگی (صغیر)

قول فیصل۔ اب قریب بہ مترادف جو اس جگہ نہ پوچھو ہی

بولتے ہیں۔

متبادل :- یہ پوچھو کہ دل پہ کیا گزری

متبادل :- پھرنا، سدا سے بدلتا، سدا سے قائم نہ رہنا،

پلٹنا، عقل اری جانا۔ اردو صرف، قریب بہ مترادف۔

الہی تقدیر میری قسمت اختیار پھری تو کبھی ریت ریت عیاں پھری

قول فیصل۔ اسی جگہ میں پڑنا بھی پڑنے سے بصورت متدا
مت پھر نا بھی زبان پر تھا جسے اس سے فرنگ کا پیر
یا آقا کا رتے کی مت پیر دی۔ (ابن اوقت)
مت جاتی رہنا عقل ہادی جانا عقل جاتی رہنا
نحوہ میں نہ آنا۔ اردو صفت، قریب بہتر دک

پر یہ رہ رہ کے آتی ہے حیرت
جاتی تیری رہی تھی تب کیوں مت (دخت گارو)
متی اور :- (بضم اول فتح دوم کسر جم)
اپنی جیسے گور جانو والا، تجاوز کر جانے والا عربی
صفت، صیغہ اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل۔ حر کے ساتھ ہی اس لفظ کا استعمال ہے
جیسے کسی کو اپنی حد سے تجاوز نہ ہونا چاہیے یا
وہاں ان کو حد سے تجاوز نہ کرنا چاہیے۔

متجسس :- جستجو کرنے والا، تلاش کرنے والا
دھونڈنے والا، تجسس کرنے والا
عربی صفت۔ اسم فاعل تعلیم یافتہ
طبقة کی زبان۔

متجلی :- چمکدار، روشن، آشکارا، ظاہر
عربی صفت، اسم فاعل تعلیم یافتہ
طبقة کی زبان۔

متجلی ہے وہی پردہ غفلت
اے شکستہ درویش! نہیں کہتا شاہ شیر
متجلی سے دفع جیم، دم یا پیرا وغیرہ جو سن پھرے
سخت ہو جائے عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قول فیصل۔ یہ حکما کی خاص اصطلاح ہے اسی جگہ تجلی
بھی حکما کی زبانوں پر جو جیسے دم جا رہی تجلی ہو گیا ہے
نہ کرنا ہے کہ لگ کے علاقہ کو۔

متجلی :- اتحاد رکھنے والا، متفق، ملا ہوا، اتحاد کیا
آگیا، ایک کیا گیا، شمول، مخلوط، عربی صفت، فصیح، رائج

وہ فعل کہ جو متحد ذات ہوت
وہ وہ طفل جو عجازنا منظر، آیات مشترکہ لکھو
متحد الخیال، کسی کے خیالات اور نظریات میں
یکسانیت رکھنے والا کسی کا ہم خیال، عربی ترکیب صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متحد البطن :- ایک پیٹ، ایک بدن سے پیدا
ہوئے حقیقی بچے عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قلیل الاستعمال۔

متحد فیصل :- ایک بڑے مختلف پہلو زبانوں پر زیادہ ہے
متحد المہم :- وہ جس کا مطلب ایک عربی ترکیب
صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

متحد توحید اور معرفت الہی متحد المہم ہیں۔
متحد بالذات :- حقیقت اور ذات میں ایک ہونا
عربی ترکیب صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متحد بالذات تھے یوں احمد علی سے آپ
نفس آئید میں جس صورت سے ہو چکر ہیں مشترکہ لکھی
متحرک :- حرکت کرنے والا، چلتا ہوا، رواں دواں
باری، عربی صفت، فصیح، رائج۔

جس میں لاکھوں متحرک اجسام
ایک دھڑکے پر یہ گردش میں عام فرائد
متحرک :- وہ جن جو زبرد یا زیر یا پیش رکھا ہو
وہ جن جس پر زبرد یا زیر یا پیش ہو عربی اصطلاح علم نجوم
محل صفا۔ جنہیں نہیں معلوم پڑھے لکھے لوگ بھی دھڑکا کھاتے
ہیں اور بجائے غرق کے غرق بول دیتے ہیں۔
دراختالیہ کہ متحرک ہے ساکن نہیں ہے۔

متحقق :- بضم اول فتح دوم و سوم و تشدید چارم
لکھو تحقیق کرنے والا کسی خبر کا صحیح اور درست
لکھنے والا عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ عام طور سے اس محل پر حق زبانوں پر ہے

متحقق :- درپوش، چارم مفتوح تحقیق کیا گیا
تھیک مدت اور صحیح خبر، صدقہ، عربی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متخلی :- کڑا ستہ، بویوالا، ذریعہ پختہ والا، عربی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

متخلی :- بضم اول فتح دوم و سوم و تشدید چارم
بردار، مستقل مزاج، عا بر، ثابت قدم، برداشت
کرنیوالا، تحمل کرنے والا عربی صفت ہم فاعل، فصیح، رائج

انہ کی ظلم کی برداشت میں کامل ایسا
ذوق ہونے میں نہ تو پایا متحمل ایسا شرف
قول فیصل۔ بصورت نفی اس کا استعمال زیادہ ہے
ذوق دل سیرتہ دیوان لکھے اپنا کیا خاک
متحمل نہیں گری سخن کا کا غز ذوق
غفور اور عفو پی جانو لے کے سنوں میں تحمل المزاج
بھی تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

متحیر :- (بضم اول فتح دوم
دوم و تشدید چارم مفتوح) حیرت
زدہ، حواس باختہ، ہکا بکا، حیران
متعجب، بہوت، عسری صفت، اسم مفعول
فصیح، رائج۔

متحیر :- ذیل کے بلج زایہ
خبر تحقیق کھاتے ہیں، عطا کردہ، زہرہ،
مرتب، زحل، مشتری (دھڑکات)

وت لے فیصل۔ یہ علم معیت کی فاضل
اصطلاح کی اور عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
متحی صم :- باہم، خصوصیت کرنے والا
جھگڑا، الو، باہم روئے والا، باہم دشمنی
رکھنے والا، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔

متن اصمیں :- دہنم اول فتح دوم کسر
چہارم فتح پنجم، متعالم کا تفسیر، عربی اور مدعی
مردمن جو بھگوا کریں، باہم مخالف فریقین، عربی
تثنیہ، تعلیماتہ طبقہ کی زبان۔

متن لخل :- وہ عورت چادڑ میں غنمال
پنے ہو۔ عربی صفت، (دور اللغات)
قول فیصلہ۔ تعلیماتہ طبقہ بہت کمی کے
ساتھ بولدیتا ہے۔

متن لخل :- پولا اندر سے خالی، جو محسوس
نہ ہو۔ اردو۔
قول فیصلہ۔ عربی اس محل پر ڈھیلہ لخل بولتی
ہیں۔ تنہا لخل بھی بولتی ہیں۔

متن لخل :- ڈھیلہ، ڈھیلہ ڈھال۔ جیسے
یہ انگرکھا تو لخل ہو گیا۔ (دور لخل)
قول فیصلہ۔ ایسے محل پر عربی ڈھیلہ لخل
بولتی ہیں جو اردو ہے۔

متن لخل :- دہنم اول فتح دوم و تشوید
چہارم مفتوح، رہی یاے ہوئے، چھٹکارا یاے
ہوئے۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبقہ
کی زبان۔

متن لخل :- دہنم اول فتح دوم و تشوید
چہارم مفتوح، رہی یاے ہوئے، چھٹکارا یاے
ہوئے۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصلہ۔ تعلیماتہ طبقہ استعلاص بہ ظلال
کی ترکیب سے بولدیتا ہے جیسے برہم علی متخلص
برہمیں، مرزا سلامت علی متخلص بہ دبیر متخلص
اس نام کو کہتے ہیں جو شعراء عام طور سے کلام کے
مقطع میں استعمال کرتے ہیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ کس
کلام ہے۔ جیسے۔

نیا کب ندیم دوست کے آتی ہوئے دوست

شغل حق پرل بندگی بوزار میں غالب
لغز بعض شعراء اپنی زندگی میں ایسا دسرا متخلص
بہن محسوس کر لیتے ہیں جیسے یاسر یگانہ
استد اور غالب۔

متن لخل :- غل انداز۔ غل پیدا کرنے والا
عربی صفت۔ تعلیماتہ طبقہ کی زبان، غل استعمال
متخیل :- خیال کیا گیا، موبوم۔ عربی صفت
تعلیماتہ طبقہ کی زبان، غل استعمال۔

متن لخل :- دہنم اول فتح دوم و تشوید
چہارم مفتوح، رہی یاے ہوئے، چھٹکارا یاے
ہوئے۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصلہ۔ عربی صفت، مورت، تعلیماتہ
طبقہ کی زبان۔

متن لخل :- دہنم اول فتح دوم و تشوید
چہارم مفتوح، رہی یاے ہوئے، چھٹکارا یاے
ہوئے۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصلہ۔ عربی صفت، مورت، تعلیماتہ
طبقہ کی زبان۔

متن لخل :- دہنم اول فتح دوم و تشوید
چہارم مفتوح، رہی یاے ہوئے، چھٹکارا یاے
ہوئے۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصلہ۔ عربی صفت، مورت، تعلیماتہ
طبقہ کی زبان۔

متن لخل :- دہنم اول فتح دوم و تشوید
چہارم مفتوح، رہی یاے ہوئے، چھٹکارا یاے
ہوئے۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصلہ۔ عربی صفت، مورت، تعلیماتہ
طبقہ کی زبان۔

متن لخل :- دہنم اول فتح دوم و تشوید
چہارم مفتوح، رہی یاے ہوئے، چھٹکارا یاے
ہوئے۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصلہ۔ عربی صفت، مورت، تعلیماتہ
طبقہ کی زبان۔

کہتے ہیں۔ اس بحر میں یہ زحافت بہت آتے ہیں۔
خبین، قطع، تسکین، حذف اس کے ارکان اصلی یہ
ہیں۔ فاعل فاعل فاعل فاعل فاعل فاعل فاعل فاعل
اسی بحر متدارک سالم میں متیر کا مطلع ہے۔

بے نشان صفت کے ہے من زارنگ
سے جاتے ہیں باقی ہیں نازنگ
متدارک :- دہنم اول فتح دوم و تشوید
چہارم مفتوح، رہی یاے ہوئے، چھٹکارا یاے
ہوئے۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبقہ کی زبان۔

متدارک :- دہنم اول فتح دوم و تشوید
چہارم مفتوح، رہی یاے ہوئے، چھٹکارا یاے
ہوئے۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصلہ۔ عربی صفت، مورت، تعلیماتہ
طبقہ کی زبان۔

متدارک :- دہنم اول فتح دوم و تشوید
چہارم مفتوح، رہی یاے ہوئے، چھٹکارا یاے
ہوئے۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصلہ۔ عربی صفت، مورت، تعلیماتہ
طبقہ کی زبان۔

متدارک :- دہنم اول فتح دوم و تشوید
چہارم مفتوح، رہی یاے ہوئے، چھٹکارا یاے
ہوئے۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصلہ۔ عربی صفت، مورت، تعلیماتہ
طبقہ کی زبان۔

متدارک :- دہنم اول فتح دوم و تشوید
چہارم مفتوح، رہی یاے ہوئے، چھٹکارا یاے
ہوئے۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصلہ۔ عربی صفت، مورت، تعلیماتہ
طبقہ کی زبان۔

متدارک :- دہنم اول فتح دوم و تشوید
چہارم مفتوح، رہی یاے ہوئے، چھٹکارا یاے
ہوئے۔ عربی صفت، تعلیماتہ طبقہ کی زبان۔
قول فیصلہ۔ عربی صفت، مورت، تعلیماتہ
طبقہ کی زبان۔

نہ پہنچا مگر وہ۔ ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا۔ عربی
صفت، مرنٹ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان استعمال
تعلیم حاصل۔ اس جگہ مگر وہ زبانوں پر زیادہ ہے۔
مستند ذکر بالبالا۔ مرقومہ بالا۔ جگہ ذکر اور
کیا گیا ہو۔ فارسی ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی
زبان۔ قلم استعمال۔

حقیر حقیقہ۔ اس جگہ مذکورہ بالا زبانوں پر زیادہ ہے
مشرقی۔ وہ لڑکا جو کہیں میں سردار بنایا جائے
سرکار۔ غرض۔ کپتان۔ جہدی، مذکر۔

دور اللغات اور فرنگی صیفیہ
تو فیصلہ فرما لیا کہ اس
لفظ کو بحکمِ حق دوم کھا ہے بہر حال اس لفظ
کا اردو زبان سے کوئی تعلق نہیں ہے نہ اہل لکھنؤ
بولتے ہیں۔

مترادف ۱۔ دلفنم اداں و فتح دوم
دکتر نجم، ایم روایت۔ ہم معنی۔ دو ایسے لفظ جس کے
معنی ایک ہوں۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
ایک معنی کے وہ لفظ مترادف تھے دو۔
ایک معنی کے تھے دو فقرے مگر متکلم
تو ایسی فیصل۔ اس کی جمع مترادفات بھی تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان ہے۔

مست شرب :- دماغ چھارم، ترتیب دیا
ہوا۔ درست کیا ہوا۔ ترتیب پذیر اثر انداز۔ سرکاری
صفت، قبلہ سافہ طبع کی زبان۔

محل صوفہ. خون کی تہیہ اور اس کا اثر جو نفوس
پر متبہ ہوا. قلعے کے پڑھنے سے ظاہر ہو گا۔
دویمہ النفوح

مت حکیم :- (بفتح چہارم) ترجمہ کی شئی
ترجمہ کیا گیا۔ ترجمہ کیا ہوا ایک زبان سے دوسری

زبان میں بیان کیا گیا۔ عربی مصنف، اسم مفعول
تقدیر سے لے کر ہی کی زبان۔

مقولہ فیصلہ - اسی کو جیلا مترجم و قید شدہ عظیم مفتوح
بھی کہتے ہیں۔

مستخرج جم - ۱۔ بعض اہل دفتہ دیم دکر چہا دم
ترجمہ کرنے والا۔ ایک۔ ایک زبان سے دوسری
زبان میں بیان کرنے والا۔ ترجمان۔ ترجمہ نویس
عربی مصنف، اسم فاعل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
محل صوفہ۔ آغا صاحب بہت ہی انگریزی کتابوں
کے مترجم ہیں اور یہ کمال ہے کہ محبت علیس اور دین
ترجمہ کیا ہے۔

مولا فیصل۔ جیلا اسی کو سترجم (قیشد چیم مکور)
بھی بولتے ہیں۔ سترجم کی جگہ ترجمان بھی زبانوں
پر ہے۔

مسترحمہ :- دہلیچ بہارم، ترجمہ کی
ہوئی۔ ترجمہ کی نگلی۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان۔

محل صوفیہ - یوں تو قرآن مجید کے بہت سے احرار
ہوئے ہیں لیکن حافظ فرمان علی صاحب کائنات
قرآن اعلیٰ علم کے نزدیک مستند ہے

مسترد و :- (یعنی اول فتح دوم سوم و ششم
چهارم مکسور) فکر مند - متفکر - پس پیش
والا - تردد کرنے والا - مضطرب - پریشان - غریب
صفت - اسم فاعل - نیلیا - فتنہ طبع کی زبان

آصف اس وقت میان کچھ ستر درہے تو
آج سچ بولیو گھر میں ترے بہاں ہے کون
درنواب آصف الدوا

متوسل از بلائے کہ شرب و میاں
است :- اس معیت کی انگوٹھ پریشان

ہنسی ہونا چاہیے جو ابھی آنی نہیں ہے۔ فارسی
مقدورہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الہامی
قوت حاصل یعنی ترجمہ اس کا یہ ہوا کہ ایسی بلا سے زبردستی
کچھ میں رات ہو۔ یعنی جس کے آنے میں ایک رات کا وقفہ
مطلب یہ ہے کہ کسی مصیبت کے آنے سے پہلے حرف اے کے ذریعہ
سختی زدہ نہ ہوا چاہیے مگر اگر کوئی وجہ ایسی پیدا ہو جائے
جو اس کو زد کر دے۔

مترسل: مذبح مشورہ حوضیہ دارم نہا صوبہ داران علی حضرت مولانا علی
قوال فیصل۔ یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مستحق ہے۔ دارحیٰ شہداء بنو لایہ فقط عربی ماں فارسی
والوں نے بنایا ہے۔ مصنف۔ در نور لغت

قول بیضی . عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔
متصریح :- (لیکن اول فتح دوم و سوم دگر چارم مشدود)
ہیکے والا - ظاہر - عیاں - آشکارا - عربی صفت ،
نعلسانہ طبع کی زبان ۔

علی صوفیہ آپ کے بیان کے یہ مترشح ہونا چاہیے کہ آپ
غالب کو ایک فکرا رہنمائی مانتے ہیں۔

مترصد۔ بہت شدید جہاں امیدوار منتظر متوقع۔
آرہ کئے والا۔ عربی صفت نعیم وافر طبعی کی زبان۔

متروک است :- و چند چیز دیگر در این مخطوطه آمده است که در این کتاب

رکھنے والا۔ عربی صفت اسم فاعل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
مترقب۔ درفتح قات مشدود، انتظار کیا گیا۔ سید
کیا گیا۔ عربی صفت اسم مفعول۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
تعلیم یافتہ۔

مترقبہ :- (بفتح چہارم مشدود) امید کی ہوئی شے
عربی صفت ہونٹ قبلیہ افزہ طبع کی زبان قلیل الاستوال۔

تو انھیں نفرت و بغض کی نگاہ سے دیکھ رہا تھا۔
 (کرم: بد و خبیث و فاسق و مکار) گانے والے۔

خوش الحانی سے گانے والا، عربی صفت،
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ مترک، ترنم کا اکھ فاعل ہے
اردو میں ترنم نے معنی خوش الحانی، دھن، الجھ اور
تحت اللفظ کا عکس ہیں جیسے آپ تو ہمیشہ سا
طریقے سے پڑھتے تھے اس غزل نہیں پڑھ دی۔
آپ کی آواز تو بہت عمدہ ہے۔

مترک :- رفیع اول و د ا و ہر دت
چھوڑا گیا۔ وہ مال جو مردے کی ضمانت
میں باقی رہے۔ عربی صفت، مذکر۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ ان سون میں عام طور سے
زبانوں پر مترک اور مترک ہے۔

مترک :- ترک کیا ہوا ترک کو دہ شدہ
چھوڑا ہوا۔ عربی صفت، فصیح، راجح۔

محل صرف بہت سے ایسے الفاظ تھے کہ جو
خند میر تقی میر میں رائج تھے گلاب موجودہ
دور میں وہ مترک ہو گئے ہیں۔

مترکات :- ترک کی ہوئی چیزیں، ترک
کئے ہوئے الفاظ و محاورات وغیرہ۔ عربی مذکر
فصیح، راجح۔

محل صرف۔ جناب سید حسین میرزا صاحب
عشق کے مترکات میں یوں تو بہت سی چیزیں
ہیں بخلہ ان کے تک، بچین، جون، بن، ہندی
بھینا، چھاتی وغیرہ ہیں۔

مترک :- وہ مال جو مرنے والا دنیا سے چھوڑ
کے جائے۔ مردے کا چھوڑا ہوا مال، ترکہ،
عربی صفت، فصیح، راجح۔

محل صرف۔ نواب شمشیر الدولہ بہادر کے بعد ان کی

اولاد نے جس بری طرح ان کے مترک کو اڑایا
ہے وہ ناقابل بیان ہے۔

قول فیصل۔ تانیث کے ساتھ مترک کو مترک
بولنے میں کلام ہے لیکن چونکہ عام طور سے زبانوں
پر ہے اس لئے اس کو اردو بھی کہا جاسکتا ہے
اگر احوال مترک کی ترکیب سے بولیں تو صحیح ہو جائے
گا اس لئے کہ احوال جمع ہے اور عربی میں جمع
حکم تانیث میں ہے اور احوال برصوت ہے
اور مترک اس کی صفت ہے اور برصوت و
صفت میں مطابقت ضروری ہے لیکن مال
مترک یا جاہل مترک عربی (صول سے صحیح
نہیں ہے یہ فارسی ترکیب ہے۔

مترک :- بڑھنے والا زیادہ ہونے والا
زائد ہونے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مترک مترک حرکات

مترک، مترک حالات، مترک
مترک :- (بکسر جیم) جنبش کرنے والا
ڈگمگانے والا، کانٹنے والا، لرزاں، (بکسر جیم)
تھر تھرانے والا، غیر مستقل، عربی صفت، اسم
فاعل، فصیح، راجح۔

محل صرف۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ان کا ارادہ
مترک اور عزم ناپا گدا ہو۔ (تو متبہ انصوح)
وہ بہادر کہ جس کی میت سے

مترک ہے تربت براہم مترک
مترک :- (بضم اول و فتح دوم)

ہم، برابر ایک دوسرے کے سادی جہز
ہم مقد از عربی صفت اسم فاعل تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ سادی اس جگہ زبانوں پر زیادہ ہے
مترک :- (بکسر لام شدہ) غلبہ پانے والا
قبضہ کرنے والا، غالب ہونے والا، (بکسر لام)
عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان،
قلیل الاستعمال۔

مترک :- (بفتح لام شدہ) وہ شخص جس
پر غلبہ پائیں، مقرر کیا ہوا وہ جس پر قابو پایا
ہو۔ عربی، اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اس جگہ مترک زبانوں پر زیادہ ہے
مترک :- (بضم اول و فتح دوم و کسر جیم)
مشکل، ایک صورت کے ہم صورت، لظہر
مقابل، برابر کا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

گوکہ عالم میں ہیں سب جزئیات
مشاء ہیں مگر ان کے صفات مراد ہوا

قول فیصل۔ اس محل پر مشابہ زیادہ بولتے ہیں
مترک :- (بکسر جیم) مشکوک، جس کے معنی
میں کچھ شبہ ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ مشابہ زبانوں پر زیادہ ہے
مترک :- (بکسر جیم) بھول چوک، شبہ، وہ کچھ

جو قرآن شریف کے حافظ کو ہوتا ہے یعنی وہ
ایک مقام کی آیت کی جگہ دوسری آیت
پڑھنے لگتا ہے (گنا کے ساتھ) (نور اللغات)
قول فیصل۔ بھول چوک اور مشکوک

کے معنی میں تو عام طور سے زبانوں پر نہیں
ہے لیکن وہ مشابہ جو حافظ قرآن کو ہوا اس
معنی میں حضرات اہل سنت کی خاص
اصطلاح ہے۔

نتشایہ : وہ حرف جو ایک شکل کے

ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ وہ حرف جو ایک شکل کے نہیں بلکہ ایک اکواز کے ہوں ان حروف کے لئے مشبہ الصوت کی ترکیب سے بولتے ہیں اور یہ علم تجوید کی اصطلاح ہے۔ مشبہ الصوت حروف کے معنی ہیں وہ حروف جن کی آواز ایک دوسرے سے ملتی ہے جیسے ا، ع، ح، ج، ط، ص، س، ش، ز، ذ، ض، ظ۔
نتشایہ : (بختم اول فتح دوم کسری) قرآن مجید کی وہ آیتیں جن کے معنی مخفی اور پوشیدہ ہیں۔ وہ آیتیں جن کے معنی خدا رسول اور ائمہ اطہار علیہم الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ عربی صفت تعلیم یافتہ کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا واحد نتشایہ ہے اور نتشایہ آیت کی ترکیب سے بولتے ہیں۔
نتشایہ : (بختم تجم، جو شخص شاعر نہ ہو اور اپنے کو شاعر قرار دے۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نتشایہ : تشدد کرنے والا سختی کرنے والا عربی صفت، اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ دن میں جو تشدد فی المذہب کرتے انھوں نے ایک رہبانیت ایجاد کی تھی۔
نتشایہ : (بختم چارم مکسور) پابند شریعت، پارسا، پرہیزگار، دیندار، شریعت کے احکام کا پابند۔ عربی صفت، اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ مگر اب دیکھئے گا کہ یہ جوان صالح اور متشرع اور متقی بنیں گے کہ اپنے ہم عروں کے لئے نمونہ ہوں گے (تو قبل الفصح) **نتشایہ** : شکر ادا کرنے والا، شکر گزار، شکر یہ ادا کرنے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، فصیح۔ (بختم)

محل صرف۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو کسیر سے اچھے قسم کے بادام دوڑھانی بسر فرمائیے کر دیں میں آپ کا ممنون متشکر ہوں گا۔

قول فیصل۔ ممنون و متشکر کی ترکیب سے زبانوں پر زیادہ ہے۔ عموماً لوگ غلطی سے متشکر کی جگہ خطوط وغیرہ میں مشکور لکھ دیتے ہیں جنفاش غلطی ہے۔ چنانچہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی لائبریری کے شعبہ خطوطات میں مولانا شبلی کا ایک خط باقاعدہ چوکھٹے میں لکھا ہوا ہے جس میں مولانا نے خط کے تتمہ پر متشکر کی جگہ مشکور لکھا ہے جس کو مولف نے خود چڑھا دی۔
نتشایہ : شکل اختیار کرنے والا، کوئی صورت اختیار کرنے والا۔ عربی صفت (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
نتشایہ : شک میں پڑنے والا، عربی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ زبانوں پر شک زیادہ ہے اور شک مزاج بھی بول دیتے ہیں بعض لوگ شک المزاج بھی بول دیتے ہیں جو غلط ہے۔
نتشایہ : مکر جانے والا، لڑ جانے والا عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرف۔ آج قومی آواز میں تھا کہ غفلت کے راستے میں دو گاڑیاں ایسی متصادم ہوئیں

کہ کافی جان و مال کا نقصان ہوا۔

نتشایہ : صورت کرنے والا، اوپر چڑھنے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیم الاستمال۔

نتشایہ : تکلیف دینے والا، دوسرے کرنے والا، تکلیف دہندہ (نور اللغات) قول فیصل۔ زمانہ قدیم میں خطوں میں اس کا استعمال تھا۔ اب بہت کم ہے۔ مقصد عربی اردو والوں نے بنالیا ہے صحیح اس جگہ مصدع ہے۔

نتشایہ : (بختم اول فتح دوم دسوم تشدید چارم مکسور) پیشکار، دیوان، عربی ناظر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ مقصدی، محرر، منشی، اہل قلم کے عاجز راہب کی تو گھٹی ہی میر نوکری ہے۔ (دفاہ آزاد)

قول فیصل۔ اب اس جگہ عام طور سے مقصدی زبانوں پر ہے۔

نتشایہ : کسی کام کا ذمہ دار کفیل (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نتشایہ : (بختم، کو تشکر کرنے والا انتظام کرنے والا منتظم۔

(نور اللغات) دفتر منگ آغیب

قول فیصل۔ ان منزلوں میں بھی اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

نتشایہ : (بختم کاتب، محرر، منشی، دبیر، نقل نویس، کاپی کرنے والا۔ عربی ذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گلون لار کر کہیں بے داغ رہ گیا
پیر ب کے پیٹ ہر مقصدی کا بار بار سودا
قول فیصل۔ اب اس جگہ مقصدی زبانوں
پر زیادہ ہے۔
مقصدی: یہ محاسب، حساب دان، جمع
خرج نویس، سوداوی (دور الفت)
قول فیصل۔ اس محل پر بھی مقصدی ہی زبانوں
پر زیادہ ہے۔
مقصدی: یہ نائب، گماشتہ، سینہ
البحر۔
قول فیصل۔ اس جگہ بھی مقصدی ہی زبانوں
پر ہے۔
مقصدی: یہ رفیق اول، دفع دوم
سوم و تشدید چارم کمسور، تالف، تصرف
کرنے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، مفعول، راجع
مقصدی: یہ رفیق اول، دفع دوم و سوم و چارم
مشتد (مقبوضہ) جو چیز تصرف میں آگئی ہو
عربی صفت، مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
مقصدی: یہ تشدید دوم، مفعول، مفعول
تصرف کیا گیا۔ جس کے ساتھ کوئی وصف
لگا ہو۔ مفعول۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔
مقصدی: یہ تشدید دوم، مفعول، مفعول
دکتر سوم، صفت رکھنے والا، صاحب
صفت، وصف، رکھنے والا، خوبیاں رکھنے
والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
محل صدفہ۔ کل ایک بہت بڑی ہستی کا
انتقال ہو گیا جو مقصد بہ اوصاف جیدہ
تھی۔ خدا عز و جل رحمت کرے۔

مقصدی: یہ پاس، نزدیک، قریب
برابر، ملنے والا، متواتر، لگاتار، بے دریغ
التفات رکھنے والا۔ عربی صفت۔ نفع، راجع
ش روتی بقیں مقصدی مگر ان کے بعد دھڑکھیں
روانے کے سلسلے میں یہ اشک مقصد
پر رشتہ تھا ایک اور کئی موقی پر دلتے جاوید کھو
مقصدی: یہ تشدید چارم کمسور
بناد و کرنے والا، تصنع کرنے والا، تصنع
سے کام لینے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان، تعلیمی الاستعمال
مقصدی: یہ تشدید چارم کمسور، تصنع
داغ میں نقشہ کھینچنے والا، عربی صفت، اسم
فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال
مقصدی: یہ تشدید چارم کمسور، تصنع
تصور کیا گیا، خیال کیا گیا، سوچا ہوا اسم مفعول
عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قلیل الاستعمال۔
مقصدی: یہ رفیق اول، دفع دوم
منانی، برعکس، خلاف، اٹا، مقبائین
متناقض۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
جمع ہے اس میں صفات متقار۔
ہے مرید آپ ہی اور آپ مراد مراد
مقصدی: یہ ایک صنعت کا نام جس
میں مخالف اور تضاد ممانی کے الفاظ ملائے
جاتے ہیں۔
قول فیصل۔ عام طور سے اس کو صنعت تقاضا
کہتے ہیں۔
کچھ نئی بات کو بات نہیں
ایک ہاں تو پانچ سات ہیں
نارنج

مقصدی: یہ رفیق اول، دفع دوم و سوم
تشدید چارم کمسور، زاری کرنا، گرا کر
دالا کرنا، عجزی کرنے والا۔ عربی صفت
اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
مقصدی: یہ تشدید چارم کمسور، متعاقب
مشتعل، داخل، مستمول، مندرج، عربی
صفت۔ اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
مقصدی: یہ دادخواہ، شہر یادی، عربی صفت
اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال
مقصدی: یہ خبر یا کوئی اور چیز جو ایک
دوسرے کے مخالف ہو۔ عربی صفت۔
(دور الفت)
قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ معارض
زبانوں پر ہے۔
مقصدی: یہ تشدید چارم کمسور، مفعول، مفعول
آپس میں تقاروت رکھنے والا، جان بچان والا
عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
مقصدی: یہ تشدید چارم کمسور، مفعول، مفعول
کیا گیا، پہچانا گیا۔ عربی صفت، اسم مفعول
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
مقصدی: یہ تشدید چارم کمسور، مفعول، مفعول
مشہورہ۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
قلیل الاستعمال۔
قول فیصل۔ بحیثیت صفت بولتے ہیں جیسے
علوم متعارفہ وغیرہ۔
مقصدی: یہ تشدید چارم کمسور، مفعول، مفعول
پچھے پوچھے والا، عقب میں ہونے والا۔ عربی صفت
اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
مقصدی: یہ جانشین، ولی عہد، اولاد
(دور الفت)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا
متعلقہ: (بکر چارم) آپس میں عہد
بیان کرنے والا - عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ
کی زبان، قبیل الاستقال -

متعلقہ: - متعلقہ کا متنیہ، فریقین،
باہم معاہدہ کرنے والے - عربی صفت -

(دور لغات)

قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں پر
نہیں ہے -

متعلقہ: - اصل میں متوالی، تثنائی سے
اسم فاعل تھا مگر یہ بقیہ تھا اس کو ماقط
کیا کی کو حثذ کیا اور آخر میں وقف کر دیا -
تثنیں بھی سابقہ ہو گئی متوالی (م) عالی، بزرگ
برتر، بلند - خدا کے واسطے مستعمل ہے عربی
صفت -

(دور لغات)

قول فیصل - ایزد منال یا خدا سے متوال
کی ترکیب سے بحیثیت صفت تعلیم یافتہ
طبقہ بول دیتا ہے -

متعلقہ: - خدا سے تثنائی کا نام
(دور لغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا
متعلقہ: (بکر چارم) تعجب کرنے والا
عیران، متحیر، ذکاوت - عربی صفت، اسم
فاعل، نصیح، راجح -

متعلقہ: (بکر چارم) گئے ہوئے چند
تھوڑے گنتی کے - عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان -

متعلقہ: - بہت، کئی، بہت سے
عربی صفت، نصیح، راجح -

بعض کہتے ہیں کہ ہے ایک ہی ذات
اور اس کے متعدد ہیں صفات، ہزاروں
قول فیصل - متعدد بار، متعدد مرتبہ کی ترکیب
سے زبانوں پر ہے -

متعلقہ: - متفرق، جدا جدا مختلف
(دور لغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا
متعلقہ: - جسے تبادلاً کرنے
والا - حد سے بڑھ جانے والا - عربی صفت
اصطلاح فقہ - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -

متعلقہ: - ہونا لازم ہے
کہ یہ تعریف فعل لازم ہے (ہشت گزار)

متعلقہ: - اڑ کر گئے والی بیماری،
وہ بیماری جس کے جراثیم اڑ کے دوسرے
جگہ پہنچ کے دوسرے کو بھی مرض میں مبتلا
کر دیں - عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

قول فیصل - عورتیں اسی کو چھوٹ کی بیماری
کہتی ہیں - تعلیم یافتہ طبقہ اسی جگہ امراض سارے
بھی بولتا ہے - متعدی امراض وق، مریضہ
خبرام، طاعون وغیرہ مراد ہوتے ہیں -

متعلقہ: - وہ فعل جو فاعل کے
ساتھ مفعول کو بھی چاہے - اصطلاح علم
صحت - تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -

قول فیصل - عام طور سے فعل متعدی کی
ترکیب سے بولتے ہیں -

فعل لازم - وہ فعل ہے کہ اپنے فاعل پر ختم
ہو جائے اور مفعول کو نہ چاہے جیسے نفیس آیا
اور فعل متعدی وہ ہے کہ اس میں فاعل کے ساتھ
مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے زیو نے عمر کو مارا

متعلقہ: (بکر حرف چارم) دشوار
مشکل، محال کے قریب - عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان -

متعلقہ: - ارد کے جب تک کہ سن ہیں تربیت
پیر میں اور بڑے ہوئے بچے ان کی اصلاح
مشکل یا متعذر بلکہ محال ہو جاتی ہے -

(دور لغات)

متعلقہ: (بکر چارم) روکنے والا، مخالف
کرنے والا، تعارض کرنے والا، مانع، مزاحم
آگے آنے والا - عربی صفت - تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان -

قول فیصل - صاحب فرنگ اصفیہ نے
اس کے ایک معنی اعتراض کرنے والا بھی لکھے
ہیں گران معنی میں اس محل پر عام طور سے
متعترض زبانوں پر ہے -

متعلقہ: - دشوار، مشکل، امکان کے
قریب - عربی صفت -

(دور لغات)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
متعلقہ: - سخت دل، تعصب کرنے
والا -

(دور لغات)

قول فیصل - عام طور سے کٹر کے معنی میں ہوتا
ہیں معنی وہ کہ جو اپنے مذہب کے علاوہ دوسرے
مذہب یا مذہب دانوں سے عداوت رکھے -

متعلقہ: (بکر چارم) متقی، پارسا
عفت والا - عربی صفت، اسم فاعل

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان - تعلیم یافتہ
متعلقہ: (بکر حرف چارم) سڑا ہوا

بدبودار، عفونت رکھنے والا - عربی صفت
اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -

محل صرف۔ تم بہت دن سے اپنے پیٹ کا علاج کر رہے ہو لیکن جب بھی تمہیں اجابت ہوتی ہے انتہائی متعفن ہوتی ہے۔ یہ ٹھیک نہیں ہے۔

متعفن۔ پیٹ مہلک، فاسد و زہریلا صفت۔ قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

متعلق۔ تعلق رکھنے والا، لگاؤ رکھنے والا عربی صفت۔ فصیح، رائج۔

متعلق۔ پیٹ شامل، منسلک، متعفن شہد عربی صفت، فصیح، رائج۔

متعلق۔ پیٹ ماتحت، تابع، وابستہ۔

قول فیصل۔ عام طور سے ان معنوں میں زبانوں پر نہیں ہے اس جگہ تعلق بولتے ہیں جیسے آپ کس جگہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

دائگی و سپردگی کے معنوں میں متعلق بولتے ہیں جیسے یہ کام ہم سے متعلق نہیں ہو جس سے متعلق ہو اس سے کہتے۔

متعلق۔ پیٹ بارے، معاملے میں سلسلے میں عربی صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ چونکہ آپ اچھی طرح واقف ہیں اس لئے ان کے خاندان کے متعلق کچھ دریافت کرنا ہے امید ہے کہ آپ بتا دیں گے۔

متعلقات۔ سہ چیزیں جو کسی مدرسہ کے زور بستہ ہوں۔ عربی مذکر، تلبیس یافتہ طبقہ کی زبان۔

متعلق کرنا۔ ملانا، لگانا، ملحق کرنا، شامل کرنا، پیوستہ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

متعلق کرنا۔ پیٹ جوڑنا، چبان کرنا، ساتھ لگانا، ملانا، ملحق کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے ان معنوں میں زبانوں پر نہیں ہے۔

متعلق کرنا۔ سپرد کرنا، سپننا، ذمہ کرنا، حوالہ کرنا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ مجھے امید ہے کہ میں نے جو کام آپ سے متعلق کیا ہے اس کو آپ ضرور انجام دیدیں گے۔

متعلق فیصل۔ متعلق ہونا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہے جسے۔ جو امور آپ کی ذات سے متعلق ہیں ان کو آپ خود ہی انجام دیں تو بہتر ہوگا۔

متعلقین۔ سہ تشدید چارم مکسور، گھر کے لوگ، اہل خانہ، بیوی بچے وغیرہ عربی مذکر، جمع، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ایسا بے ہنگام مرتانہ صرف میرے لئے بلکہ میرے تمام متعلقین اور ہینگان کے لئے موجب زبان و نقصان ہو۔ (توبہ ہنس)

قول فیصل۔ لفظ عربی ہے لیکن اردو میں اس کا استعمال بہت ہے لہذا ان معنوں میں اس کو اردو بھی کہا جاسکتا ہے۔

متعلیم۔ تعلیم پانے والا تعلیم حاصل کرنے

والا طالب علم، شاگرد عربی صفت، اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کی جمع متعلیمین ہے اور بھی تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے۔

متعلیم۔ (بضم اول و فتح دوم) ایک قسم کا مدنی نکاح۔ وہ نکاح جس میں عورت مقرر ہو۔ عربی مذکر، شیعوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ جانتا چاہیے کہ متعہ کرنا زنا مسلمہ یا اہل کتاب یعنی یہودیہ اور نصرانیہ سے درست ہے بنا بر مشہور اور احوط ترک ہے لیکن وہ اگر اپنے مذہب قدیم پر باقی نہ ہو اور شرک صالح یا ضروریات مذہب اہل کتاب ہوں تو البتہ ان سے ہرگز جائز نہیں اور

زنا بت پرست اور نا عبیدہ اور خارجہ سے بھی درست نہیں مگر اہل کتاب کو بھی منع کرے اکل نجاسات اور شرب خمر وغیرہ سے اور نہ جانے دے ان کو ان کے معاہدہ میں کسی چیز سے بغیر اس کے آفاقی اجازت کے متعہ درست نہیں۔

زنا زانیہ اور فاحشہ سے بھی منع جائز نہیں ہے۔ حریت کی کوئی قید نہیں ہے ہر میں لازم ہے جو چیز مالیت رکھتی ہو اور غیر شروع نہ ہو وہ مقرر کی جائے مگر کمی و زیادتی کے حد میں ہے۔

متعہ۔ سہ تشدید چارم مکسور، ذمہ دار کام میں متعلق عہد و اقرار کرنے والا عربی صفت اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔

متعہ۔ سہ تشدید چارم مکسور، ذمہ دار کام میں متعلق عہد و اقرار کرنے والا عربی صفت اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔

متعہ۔ سہ تشدید چارم مکسور، ذمہ دار کام میں متعلق عہد و اقرار کرنے والا عربی صفت اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔

متعہ۔ سہ تشدید چارم مکسور، ذمہ دار کام میں متعلق عہد و اقرار کرنے والا عربی صفت اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔

متعہ۔ سہ تشدید چارم مکسور، ذمہ دار کام میں متعلق عہد و اقرار کرنے والا عربی صفت اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔

متعہ۔ سہ تشدید چارم مکسور، ذمہ دار کام میں متعلق عہد و اقرار کرنے والا عربی صفت اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اس جگہ ہم عصر اندہم عہدی زبانوں پر ہے۔

متغیر۔ (بیشد یہ چارم مفتوح جس سے عہد کیا گیا ہو۔ رزنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
متعین۔ (بیشد یہ چارم مفتوح) مقرر کیا ہوا تعین کیا ہوا کسی کام پر لگایا گیا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے اس جگہ متعین زبانوں پر زیادہ ہے۔

اسی جگہ عورتیں عوام اند پولیس والے تعینات بھی بولتے ہیں جو تعینات کا بگڑا ہوا ہے۔ جیسے تم تو جان پر ہر وقت تعینات رہتے ہو۔ اسی جگہ عورتیں تیں بھی بولتی ہیں۔

متعین کرنا۔ مقرر کرنا، کام پر لگانا نامزد کرنا، تعینات کرنا۔ اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ ہم نے تین آدمی اسٹیشن پر متعین کر دیے ہیں تاکہ آئے داؤں کو رخت نہ ہو۔

قول فیصل۔ اس جگہ متعین کرنا عام طور سے زبانوں پر ہے۔

متعین کرنا۔ تاریخ مقرر کرنا۔ (لور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں تاریخ وغیرہ کے ساتھ ہی بولیں گے۔ اس جگہ بھی متعین زبانوں پر زیادہ ہے۔

متعینہ۔ تاریخ مقرر کرنا۔ عربی صفت موند۔ (لور اللغات)

قول فیصل۔ متعینہ کے معنی مقررہ یا مقرر کی ہوئی نہ کہ تاریخ مقرر کرنا۔ اس جگہ بھی متعینہ ہی زبانوں پر ہے جیسے تاریخ متعینہ، وقت متعینہ وغیرہ۔

متعین ہونا۔ مقرر ہونا، نوکر ہونا، کام پر لگنا، تعینات ہونا، نامزد ہونا، ملازم ہونا، مقرر ہونا۔ اردو صرف، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ اس جگہ بھی متعین کرنا ہی زبانوں پر زیادہ ہے۔

متغیر۔ (بکسر نجم) الگ، جدا ایک دوسرے کے خلاف۔ عربی صفت۔ اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ زبانوں پر متغیر زیادہ ہے۔
متغیر۔ (بیشد یہ چارم مکسور) بدلنے والا ایک حال سے دوسرے حال میں جانے والا، بے ثبات، غیر مستقل۔ عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متغیر۔ (بیشد یہ چارم مفتوح) تغیر کیا گیا، بدلا ہوا، عربی صفت۔ اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف چہرہ، رنگ، رُخ وغیرہ کے ساتھ ہے۔ جیسے، تم نے بھی غضب کر دیا۔ ان کے سامنے گالی بک دی۔ اُسے غصے کے ان کا چہرہ متغیر ہو گیا۔

متفاوت۔ (بکسر نجم) فرق رکھنے والا، بعید، جدا، مختلف، دور۔ عربی اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل استعمال۔
متفاوٹ۔ نام کی لینے والا۔ عربی صفت اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ داؤ کے ساتھ متفاوٹ لکھا یا لکنا غلط ہے۔

متفیش۔ (بیشد یہ دالہ) تفیش کرنے والا عربی صفت (لور اللغات) و (عظم اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
متفیش۔ (بیشد یہ چارم مکسور) ڈھونڈنے والا، تلاش کرنے والا، جستجو کرنے والا، تجسس کرنے والا، نگاہ دو کر ڈھونڈنا۔

عربی صفت۔ اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل استعمال۔

متفیش۔ (بیشد یہ چارم مکسور) تنہا، بیگانہ، یکتا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

عربی کثرت میں بلا شک تفرق ہیں ہم رشک متفیش۔ (بیشد یہ چارم مکسور) کسی چیز سے شل شاخ کے باہر نکلنے والا۔ عربی صفت اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ سنت کا کوئی مسئلہ قرآن کی کسی اصل پر تفرق ہوتا ہو۔ (الحقوق والفرائض)
متفرت۔ (بیشد یہ چارم مکسور) جدا جدا، الگ الگ، پراگندہ، علیحدہ علیحدہ، منتشر، بکھرا ہوا۔ عربی صفت، فصحیح، رائج۔

محل صرف۔ کل سب احباب ایک جگہ جمع ہوتے تھے عیش و عشرت کی محفل جمی تھنی تفسیر پاکستان اور ہندوستان سے سب دوست متفرت ہو گئے۔ کوئی کہیں کوئی کہیں۔

متفرت۔ مختلف چیزیں، اشیائے مختلفہ، ستود چیزیں۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
متفرت۔ سب کی مختلف و متبیں

و قوم مختلفہ۔ عربی مذکور محاسبین کی اصطلاح
قول فیصل۔ پرانے زمانے میں حساب لکھنے
والے جب سینہ اور سفرہ چیزیں لکھتے تھے اور
مذہب قائم کرتے تھے تو ایک مذہب میں متفرق کی
بھی قائم کرتے جس کے ذیل میں ان چیزوں کا
اندراج ہوتا تھا۔ اب بھی پرانے طریقے پر حساب
لکھنے والے متفرق کی مدقام کرتے ہیں اور اس
کے ذیل میں ان چیزوں کا اندراج کرتے
ہیں جو غیر سینہ اور سفرہ ہیں۔

متفرقات۔ زمین کے جدا جدا اور مختلف
جسے جو ایک گاؤں اور املاک میں شامل ہوں
(نور التعلیم)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
متفرق کرنا۔ جدا کرنا، راگندہ کرنا، شرب
کرنا، شرب کرنا، بکھیرنا، بھینا، الگ کرنا۔ اور
صرف، فصیح، راجح۔

متفق۔ بدینہ اولیٰ تشدید دوم مفتوح کریم
آفاق کرنے والا، ملا ہوا، شامل۔ عربی صفت
فصیح، راجح۔

متفق۔ رضا مند، راضی، عربی صفت
فصیح، راجح۔

متفق۔ ہم خیال، ہم صلاح، ہم مشورہ
ایک دہ، ایک رائے، ایک زبان عربی
صفت، فصیح، راجح۔

محل صرف۔ آپ کی تحریک کی دنیا مخالف
لیکن میں پوری طرح متفق ہوں مجھے کوئی
اختلاف نہیں ہے۔

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ اس کا
صرف ہے۔

متفق۔ رائے، ہم رائے، مصلح
ہم مشورہ، ایک رائے، عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبیقہ کی زبان۔

متفق اللفظ۔ ایک زبان ہو کر بلا
اختلاف، عربی صفت، تعلیم یافتہ، طبیقہ کی
زبان، تسلسل الاستعمال۔

ہے راویوں نے متفق اللفظ لکھا
یعنی چڑھے جو غزوہ خیبر پر رخصت و حید
قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے اور
یہ بھی کم ہے۔

ہیں متفق اللفظ وہ (س بات کے ادب و عقیدہ)
ان دہیوں کے بس کی جو صاحب نہیں تندر
اس جگہ عام طور سے بلا اتفاق اور متفقہ طور
پر زبانوں پر ہے۔

متفق قلب۔ بدینہ اولیٰ تشدید دوم
مفتوح دفع سوم جس پر اتفاق ہو سب کی
رائے اور مرضی کے موافق، جس پر سب اتفاق
کرتے ہوں۔ جس پر کسی کو کوئی اختلاف نہ ہو
عربی صفت، تعلیم یافتہ، طبیقہ کی زبان۔

محل صرف۔ کچھ حدیثیں شان حضرت علی
میں آنحضرت کی ایسی ہیں کہ جو متفق علیہ ہیں

اور میں الفرقین کوئی اختلاف نہیں ہے
اَنَامَكَ مِنْتَا الْعِلْمِ عَلَيَّ يَا بَهَاءَ

متفق۔ بدینہ سوم، بلا اتفاق،
بلا اختلاف۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ، طبیقہ
کی زبان۔

قول فیصل۔ متفقہ طور، متفقہ طریقہ، متفقہ
رائے وغیرہ کی ترکیب سے ہوتے ہیں۔

متفق ہونا۔ موافق ہونا، بمنزبان ہونا

ہم خیال ہونا، اور صرف، فصیح، راجح۔
قول فیصل۔ بصورت نفی متفق نہ ہونا بھی
مستعمل ہے۔ جیسے میں آپ کی رائے سے
ذرا برا متفق نہیں ہوں کہ جمہوریت کے
مقابلے میں شاہی حکومت اچھی ہے۔

متفق۔ بدینہ چارم مکسور،
نکر مند، منوم، اداس، جس کو فیکر
عربی صفت، فصیح، راجح۔

متفکر تھے بہت بادشاہ عرش نشین
وہ چھپکے ہوئے غامض تھے خیمہ کھڑا ادب

متفقین۔ بدینہ چارم، بہت سے فنون کا
جانتے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ
طبیقہ کی زبان، تسلسل الاستعمال

متفقین۔ بدینہ اولیٰ دفع دوم تشدید
چارم مکسور، مکار، خریبی، غیار، دھوکے باز
بدسرشت، برا، خراب، جس میں جملہ خرابیاں
ہوں۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ وہ بھی جہائیوں میں میل ہونے
دے گا بڑا متفق ہے ادھر کی ادھر لگایا
کرتا ہے۔

متقابل۔ باہم مقابلہ کرنے والا
عربی صفت، تعلیم یافتہ، طبیقہ کی زبان،
تسلیل الاستعمال

متقابل ہے مقابل میرا
رک گیا دیکھو ردائی میری غائب

قول فیصل۔ اب اس جگہ متقابل ہی زبانوں
پر ہے۔

متقابل۔ بدینہ چارم، عروج کی ایک
بھر کا نام، عربی صفت، اصطلاح علم عروض۔

قتول فیصل۔ اسی کو بحر تقارب بھی کہتے ہیں اور تقارب و متقارب اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں دُعا اور سبب نزدیک ہیں کیونکہ لغت میں تقارب تفاعل کے وزن پر باہم نزدیک ہونے کے معنی میں ہے اور تقارب ایک دوسرے سے نزدیک ہونے والے کو کہتے ہیں۔

عروض و ضرب اس بحر کے سالم مقصور یا مخدود ہر طرح متعمل ہوتے ہیں اس کو شعراے فارسی نے بہت استعمال کیا ہے اور شعراے رخیہ بھی اس کو پسند کرتے ہیں اس کے زحمت چھ ہیں تبض، قصر، حذف، تنم، نرم، ہنر۔ اس کے سالم ارکان یہ ہیں

فولن فولن فولن فولن

بحر تقارب سخن سالم کی مثال یہ ہے۔

سنی تھی کسی سے جو بحر تقارب
اسے کر لیا گھنگر و دُن کا لفظن

کو تو ہے اپنے سبق پر یہ کہسکر

فولن، فولن، فولن، فولن، فولن

شعرا نے تقارب سخن سالم کو حفاظت بھی استعمال کیا ہے۔

تمنا نہیں ہے کہ ادا دلی کو پیش کا صلہ ہر کہ مزدقن ہو
یہی حق ہو قائل اگر حق دلائے یہ سبیل ترے پارک چلن ہو
ذوق دہری

مستقاضی۔ تقاضہ کرنے والا، مانگنے

والا، طلب کرنے والا، تقاضہ خواہ، عربی صفت اسم فاعل، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہر دم مستقاضی ہیں یہ اس فوج کے سردار ہیں
حاکم نہیں لڑنے کی تو رکھ دے تلواریں

قتول فیصل۔ چاہئے اور موقع محل گنجائش کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے نہ دامن وقت میں گنجائش ہے نہ وقت مستقاضی ہے کہ میں کچھ تفصیل سے عرض کر سکوں انشاء اللہ شکر ہمارے ہوں گا۔

مستقاطر۔ قطرہ قطرہ ٹپکنے والا عربی صفت

(نور اللغات)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مستقاطع۔ (دیکھئے تجریم) ایک دوسرے کو کاٹنے والا، قطع کرنے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان، تسلیم الاستعمال

مستقدم۔ آگے بڑھنے والا، پیش کرنے والا، اگلا، پہلے کا، پرانا، پہلے زمانہ کا۔

عربی صفت، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان

تسلیم الاستعمال

جو کچھ مقدم، متوسط یا خسر

ذات ان کی ہوتی شعری کی بانی

تسلیم فیصل۔ بصورت جمع متقدم میں زبانوں پر زیادہ ہے اساتذہ متاخرین و متقدمین کا رجحان ہے کہ حدوت اصلی کا گرا تا جا رہا نہیں ہے

مستقی۔ پرہیز گار، خدا ترس، خدا شناس

گناہوں سے بچنے والا، زاہد، عابد، پارسا

اللہ سے ڈرنے والا عربی صفت، فصح، راجح

زینب کی خوشی تھی کہ کریں دشت میں بیکار

ہیں دونوں پر مستقی دعا بدو دیندار ادب

قتول فیصل۔ اس کی اردو جمع متقبل ہو

مجھ گھر گھر کو دے اپنی حضوری میں جبکہ

منتقلین کو مبارک رہے جنت تیری شرف

اس کی عربی جمع متقین ہے جیسے امام المتقین

اور متقیمان فارسی جمع ہے جیسے مولائے متقیان وغیرہ۔

مستکبر۔ دینم اول دفع دوم دوم وقتند

چہ دم کسور، مغرور، تکبر کرنے والا، خود پسند

اپنے کربہ اٹھنے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلی صرف۔ یوں تربیت سے وہی متکبر ہیں لیکن

متہارے چچا سے زیادہ کسی کو متکبر نہیں دیکھا کسی

سے بھی سیدھے منہ بات نہیں کرتے۔

قتول فیصل۔ مزدور متکبر کی ترکیب سے بھی

بولتے ہیں اس کی عربی جمع متکبرین ہے

مستکبر۔ بزرگ ہمنش، کمال بزرگی والا

خداوند عالم کا نام۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

مت کر ساس براہی تیرے بھی

آگے جائی۔ بیک کا نتیجہ بدی ہی

ہوتا ہے۔ جیسا تو پرانی بیٹی کے ساتھ کرے گی

ویسا ہی کوئی تیری بیٹی کے ساتھ کرے گا۔

عورتوں کی کہاوت۔ (فرنگی تصنیف)

قتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

متکفل۔ خاص، کفیل، ذمہ دار

کفالت کرنے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل

تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلی صرف۔ نہ تو اس کے بچے میں کوئی اتنا

ہے کہ اس کا تکفل ہو نہ بیٹوں میں کوئی اس

قابل ہے کہ گھر کو سنبھال لے۔ (توبہ ہضوح)

قتول فیصل۔ اس جگہ زبانوں پر نہیں زیادہ ہے

مشکلات۔ رنج و مشقت برداشت کرنا والا

تکلیف برداشت کرنے والا۔ عربی صفت

تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل . اس جگہ مُکَلَّف ، مُکَلِّف دینے والے کے معنی میں اور مُکَلَّف ، جس کو تکلیف دی جائے ، جس پر تکلیف شرعی عائد ہو جائے ۔
مثلاً :۔ دینم اول دفع دوم و سوم و تشدید چارم مکملوں کلام کرنے والا ، بات کرنے والا بولنے والا ، تقریر کرنے والا ۔ عربی صفت مذکر فیصح ، راجح ۔

قول فیصل . اس کی عربی جمع مکملین ہے ۔ خط کے ناموں میں سے ایک نام بھی مستطلم ہے ۔
مثلاً :۔ علم کلام جاننے والا ، وہ جنہاں کو عقل و ائیلوں سے ثابت کرے ۔ عربی صفت مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ، قلیل الاستعمال ۔
کبھی قناع عقل یہ مذہب مراعات حکیم کبھی مثل تکلم مجھے پاس ملت ذوق قول فیصل . اس کی عربی جمع مکملین ہے ۔
ست کھوجانا :۔ عقل زائل ہو جانا ، عقل جاتی رہنا ۔ اردو صرف ، عورتوں کی زبان قریب بہ متردک ۔

سمجھ اڑ گئی میری ست کھو گئی ۔
میں اس گھر میں آ کے شرن ہو گیا شوق قدی قول فیصل ۔ اس کی ستدی صورت ست کھو دینا بھی کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے ۔
مثلاً :۔ دینم اول دفع دوم تلاش کرنے والا ، ڈھونڈنے والا ۔ اردو صرف غیر فیصح ، راجح ۔

کوہ و ہجر ادبیا باں میں بھرا کرتا ہے ۔
شلاشی وہ ترا آب بردوں جو کہ جو کھا کھش قول فیصل ۔ تلاش ۔ ترکی لفظ ہے جو فارسی اردو میں مستعمل ہے اس سے اردو والوں نے

بطور عربی شلاشی بمعنی تلاش کفہ اسم فاعل بنا لیا ہے جو غلط محض ہے ۔ عربی میں شلاشی نیست و نابود ہونا ، فنا ہونا ، ہلک ہونا ہے ۔ شلاشی نافی کے معنی میں آیا ہے ۔
مثلاً :۔ سوزن تلاطم میں مبتلا کر دیا کا طوفانی کیفیت میں ہونا ۔ عربی صفت غیر فیما فیہ طبقے کی زبان ۔

قول فیصل :۔ سحر تلاطم ، دریا کے تلاطم کی ترکیب سے ہوتے ہیں ۔ اس کا مصدر تلاطم ہے جس کے معنی ہیں دریا میں طوفانی کیفیت پیدا ہونا ۔
یعنی تلاطم امواج سے کہ اب ڈوبے جو میرے ساتھ تھے کشتی میں بکے ب ڈوبے ست تلاطما :۔ تے کرنے کو جی چاہنا ۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر اس کا صرف جی کے ساتھ ہے معنی جی متلانا ، کمی کے ساتھ طبیعت متلانا بھی زبانوں پر ہے ۔
مثلاً :۔ سحر چارم متحد (لڑت اٹھانے والا ، ذائقہ چکھنے والا ، لطف اٹھانے والا عربی صفت ، اسم فاعل ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان محل صفا ۔ کیوں کہ اس کو حسن سے متلذذ ہونے کی اس وقت بالکل اہلیت ہی نہ تھی (حصافہ) متلذذون :۔ دینم اول دفع دوم و تشدید چارم مکملوں وہ شخص جس کے مزاج میں طبیعت نہ ہو ، غلغلہ نگ اختیار کرنے والا ، متغیر تغیر پذیر ۔ عربی صفت ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان متلذذون المزاج :۔ غیر مستقل مزاج ، وہ شخص جس کا مزاج وقتاً فوقتاً بدلتا رہے وہ جس کے مزاج میں یکسانیت نہ پائی جائے

عربی ترکیب صفت ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔
قول فیصل ۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے تلون مزاج لکھا ہے مگر تعلیم یافتہ طبقہ متلذذ المزاج ہی بولتا ہے ۔

مثلاً :۔ (ربالفتح) طبیعت کا ماتس کرنا ، غصیان ، ابکاؤ ، جی کا تلنا ۔ اردو صرف ، غیر فیصح ، راجح ۔
مثلاً :۔ ہونا :۔ تے کرنے کو جی چاہنا ، ایسی کیفیت پیدا ہونا جس کے تے ہو ۔ اردو صرف غیر فیصح ، راجح ۔

مثلاً :۔ دراز ، لمبا ، طویل ، بعید عربی صفت ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال ۔
ست ماروینا :۔ عقل زائل کر دینا ۔

فقیر ۔ خدا نے ان کی ایسی ست ماری ہے کہ وہ اپنے برے اعمال کو اچھا سمجھتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب یہ صرف قریب بہ متردک ست ماری پڑنا :۔ عقل زائل ہونا عقل جاتی رہنا ۔ اردو صرف ، عورتوں کی زبان قریب بہ متردک ۔

محل صرف ۔ لیکن مسلمانوں کی کچھ ایسی ست ماری پڑی کہ یہ لگے انگریزوں سے بدگمانی کرنے و دریاے ہادیہ

ست ماری جانا :۔ عقل ماری جانا بے وقوف بننا ، عقل زائل ہونا ۔ عقل جاتی رہنا ۔ اردو صرف ، عورتوں کی زبان قریب بہ متردک کل زنا می کیا کہوں کیا میری ست ماری گئی ۔
کے کیا رنگین مجھے دے کر بتلا بو غنہ رنگین

متمم :- رضم اول دفع دوم و سوم و تشدید
چهارم مکسور) فائدہ اٹھانے والا، مستفید
فائدہ حاصل کرنے والا۔ عربی صفت صیغہ اسم
فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
متمم :- جج کا عمرہ کرنے والا (دفعہ لغات)
قول فیصل :- اردو میں عام طور سے زبانوں
پر نہیں ہے۔

متمم :- (دفعہ لغات) (چهارم مکسور) نافرمان
سرکش، باغی، پسر ہوا۔ عربی صفت فصح و راج
قرعہ سے جفا کار ہے سکار ہے تو
علیہ پردازی، مضمر ہے اظہار تو
متمم :- (دفعہ لغات) (چهارم مکسور) خوشامی
ہاں میں ہاں ملانے والا، التلقی کرنے والا چاہو کی
کرنے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

متمم :- جگہ پکڑنے والا، قرار پکڑنے والا
عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل :- اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے
دنگن ہونا) جیسے، وہ بھرا کو کے کسی پر تنگ
پوری :- (اسم فاعل، عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

متمم :- رضم اول دفع دوم و سوم و تشدید
چهارم مکسور) تنا کرنے والا، آرزو رکھنے والا
خواہش کرنے والا، آرزو مند۔ عربی صفت
صیغہ اسم فاعل، فصح، راج۔

لغات الہی کا اگر ہر متمم
محتاجوں کو دے دیکھو تو کھڑے

متمم ہونا :- تنا رکھنا، حسرت رکھنا،
آرزو مند ہونا۔ اردو صرف، فصح، راج۔
عج ٹولا کی مدد کا متمم ہو یہ دیگر
متمم :- (موجزن، اہریں مارنے والا۔
عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
متمم :- (دفعہ لغات) (چهارم مکسور) دوات مند، مالدار
امیر۔ عربی صفت، فصح، راج۔

ہے بہت سیم بدن ایسا ہمارا اسے رشک
پا ہے نفس بھی تو مرد ستول ہو جائے رشک
متمم :- (دفعہ لغات) (چهارم مکسور) ناچو ہونے
والا، الگ ہونے والا، تیز کرنے والا، عربی
صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قلیل الاستعمال۔

متمم :- (دفعہ لغات) (چهارم مکسور) کتاب کی اصل عبارت
جس کی شرح کی جائے شرح و حاشیہ کا عکس
عربی مذکر۔ فصح، راج۔

تیزی صورت رکھنے والی ماسل و دال
انیا شرح مفصل ہیں تو متن مجمل محسن کا کرنا
متمم :- درمیان، وسط۔ درمیانی حصہ۔
دفعہ لغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
متمم :- (دفعہ لغات) (چهارم مکسور) رضان، رکات، غیرہ کا
حصہ جو عایشہ کے یک میں ہوتا ہے۔ اردو مذکر۔
راج۔

گذشتہ عیش کی مجموعہ عالم میں نقلیں ہیں
ہرانی شال کا شاید کہ کو تن میں ہوا میں
قول فیصل :- دوپٹی ٹوپی میں بھی متن اور روش

ہوتی ہے۔
متمم :- (دفعہ لغات) (چهارم مکسور) ایک قسم۔ ہندی

مذکر۔
دفعہ لغات)
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
متمم :- (دفعہ لغات) (چهارم مکسور) وہ بچہ جو بستر پر چٹاب کرنا
کرتے۔ زیادہ عورتوں والا۔ اردو مذکر۔
عورتوں کی زبان۔

مخل حسرت، دنیا کے بچوں سے الگ تمہارے بچے
کو دیکھا جو حسرت زیادہ قتل ہے اور پاؤں پر بچنے
کی عادت نہیں۔

قول فیصل :- (دفعہ لغات) (چهارم مکسور) جھگڑا کیا گیا۔ وہ
چیز جس پر جھگڑا ہو۔ نزاع کیا گیا۔ عربی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر متنازع ہے
جیسے اور متنازعہ۔

متمم :- (دفعہ لغات) (چهارم مکسور) ایک دور
کے ساتھ کڑائی کرنے والا، ہمدرد کرنے والا
نزا کرنے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
متمم :- (دفعہ لغات) (چهارم مکسور) عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
مخل صاف۔ بہادر شاہ کے آخری عہد میں

منصب دی جہی متمم فیہ تھو بن اتر
متمم :- (دفعہ لغات) (چهارم مکسور) کتاب
مناصب رکھنے والا، باہم نسبت رکھنے والا
مناسبت رکھنے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مناصب جو ہوں محسن القیام
میں اس سے حاصل ہو گئے تھے
متمم :- (دفعہ لغات) (چهارم مکسور) کسی
کے مخالف۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

عل صرف۔ اسی طرح طلاق ایک صفت
معدی ہے جس میں متقابل و متضاد چیزوں
کو جمع کرتے ہیں۔ (شرح دیوان غالب از نظم و نثر)
متن ناقص۔ (دفعہ اول و کسر بنجم) نقص
رکھے والا کم ناقص، ناقص۔ عربی صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تفسیل الاستمال
قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے زبانوں پر ناقص

متن ناقص۔ (دفعہ بنجم) نقص رکھے والا
مخالفت ایک دوسرے کا عکس ضد، برعکس
اٹا، متباہن، متضاد۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

متن ناقص۔ (دفعہ اول) حد کو پہنچا ہوا انتہا
کو پہنچا ہوا انتہا کا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ بصورت نفی غیر متناہی یا لا متناہی
تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے

متن ناقص۔ (دفعہ اول و فتح دوم و سوم و تشدید
چهارم) کو پہنچا ہوا، چوکس، ہوشیار، ہر گاہ
دراقت، مطلع۔ عربی صفت، فصیح، راجح۔

متن ناقص کرنا۔ جتنا، خبردار کرنا، ہوشیار
کرنا، آگاہ کرنا۔ اردو صرف فصیح، راجح
محل صرف۔ میں آپ کو ہزار بار متنبہ کر چکا
ہوں لیکن آپ نہیں مانتے۔ بعد میں مجھ سے
مجھ نہ کہیں گے۔

قول فیصل۔ متنبہ ہونا بھی زبانوں پر ہے
متن ناقص۔ (نوت کا دعویٰ کرنے والا
عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
تفسیل الاستمال

قول فیصل۔ عربی ادب کی ایک مشہور کتاب
کا نام بھی ہے جس میں نظمیں، غیرہ ہیں اور
یہ کتاب مختلف جگہ عربی کے تعلیمی کورس میں
بھی داخل ہے۔

متن ناقص۔ (دفعہ اول و فتح دوم و چہارم)
ایک قسم کا ٹیٹھا پلاؤ جس میں ترشی بھی پڑتی
ہے۔ وہ مزہ طعم جس میں گوشت بھی ڈالا جائے
فارسی، مذکر، راجح۔

قانون میں شعبہ و مرقعہ (شعری دارالاشکار)
جوین سے شام جاں معطر (شعری دارالاشکار)
متن ناقص۔ (سب سے دور ہونے والا۔
عربی صفت۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ ناعلیت کے معنوں میں اس جگہ
منزہ و کسر سوم متحدہ، معنویت کے معنوں
میں منزہ (تشدید سوم مفتوح) لاتے ہیں متبرا
منزہ کی ترکیب سے زبانوں پر زیادہ ہے اور
یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

متن ناقص۔ (تشدید چہارم مکسور، نازد
فخت میں آرام چہیز میں رہنے والا عربی صفت، کم فاعل
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متن ناقص۔ (دفعہ اول و تشدید چہارم مفتوح، اظہار
نفت کرنا والا۔ بے زار، کراہت کرنے والا
عربی صفت، سب سے کم فاعل، فصیح، راجح۔

محل صرف۔ آخر کیا بات ہے تم نفیس سے
بہت متنفر رہتے ہو وہ آج تک کچھ میں
نہ آیا۔

قول فیصل۔ متنفر رہنا، کرنا اور ہونا اس
کے صرف ہیں۔

متن ناقص۔ (دفعہ اول و تشدید چہارم مکسور)

جاندار، مائیں لینے والا، روح انسانی رکھنے
والا، نفس رکھنے والا عربی صفت، حبیب
اسم فاعل، فصیح، راجح۔

متن ناقص۔ (دفعہ اول و تشدید چہارم مکسور)
فرد۔ عربی صفت، مذکر، فصیح، راجح

محل صرف۔ تم مجھ پر بیکار، اعتراض کر رہے
ہو کوئی متنفس ایسا نہ ہو گا جس کو حصہ نہ
پہنچا ہو۔

متن ناقص۔ (دفعہ اول و تشدید چہارم مکسور)
روح اور طرح طرح کا ہونے والا قسم قسم
ہونے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

متواتر۔ (دفعہ اول و کسر بنجم) یکے بعد
دیگر سے۔ نکاتار، مسلسل، سلسلہ والا اپنے درپے
عل الاتصال، بالتواتر، تواتر کے ساتھ عربی
صفت، فصیح، راجح۔

محل صرف۔ میں نے مولانا کی خدمت میں تواتر
عرضداشت کی لیکن آج تک جواب با جواب
سے محروم رہا خدا معلوم مولانا مجھ سے کیوں
جواب نہیں دیتے۔

متن ناقص۔ (دفعہ اول و تشدید چہارم مکسور)
ہر سلسلہ میں اس ترتیب و اعتبار پر جو کہ اس میں جھوٹ
سے گاد کا اسکاں باقی نہ رہے عربی صفت علم حدیث کی
اصطلاح۔

قول فیصل۔ حدیث متواتر کہیں میں (متواتر لفظی) (۱)
متواتر معنوی۔ حدیث متواتر وہ جو اپنے تمام سلسلوں میں معینہ نقل
ہوئی ہو جیسے انما الاعمال بالنیات اور متواتر معنوی میں حدیث
مفہوم یعنی ہر حدیث کے ایک کے لئے الفاظ مختلف ہوں گے
زیادہ تر حدیث متواتر کی ترکیب سے ہی ہوتے ہیں۔

متوازی :- ایک دوست سے برابر
 ڈالنے پر آنے والا، باجم برابر ہونے والا
 عربی صفت، اکم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
متوازی :- علم اُمید میں جو خطوط
 ایک سطح میں ہوں اور ان خطوط کو دونوں
 طرف خواہ کتنی ہی دور بڑھائیں مگر آپس میں
 نہ ملیں خطوط متوازی کہتے ہیں (دور لغات)
قول فیصل :- خطوط متوازی کی ترکیب سے
 زبانوں پر ہے۔

متوازی صفت :- (بکسر تخم) تواضع کرنیوالا،
 عاجزی کرنے والا، خاطر مدارات کرنیوالا،
 منکر مزاج، عربی صفت، اسم فاعل
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

متوالا :- مخمور، نشے میں چور، وہ جو شراب
 کے نشے میں مبتلا ہو، مدہوش ہو۔ اور وہ صفت
 مذکر، صبیح، راج۔

شراب عشق کا متوالا ہے جو تانکلا
 نگاہ و دل کی بیشاری و غفلت دیکھتے جاؤ پھر کھنڈی
قول فیصل :- اس کی جمع متوالے ہے۔

پی کے خانہ سراج کے متوالے جیسے
 دیکھنے والوں نے مدہوش ذرا ہو جائے پھر کھنڈی
 کا نصف کے لئے متوازی زبانوں پر ہے۔

جہو متی آئی ہے ستالی گٹھا
 ہے سیہ ست آج کی کالی گٹھا

متوالا :- وہ گول بڑا پتھر جس کو دشمن کے
 دھنچ کرنے کے لئے دیوار حصار اور دیوار قلعہ سے
 رومکاتے ہیں (کنایت) بڑا گول پتھر ہندو

میکشور خوب آج متوالے لگانا چاہیے
 محتب آتا ہے وہ لئے تندر کو
 (دور لغات و سر تا یہ زبان اردو)

قول فیصل :- اب عام طور سے زبانوں پر نہیں کہ
متوالا ہونا :- ست ہونا، مخمور ہونا۔ اور وہ
 صرف، صبیح، راج۔

متوالی :- (بضم اول و فتح دوم) اپنے درپے
 آنے والا، بار بار آنے والا، عربی صفت،
 اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- تعلیم یافتہ طبقے کی زبان پر اس
 جگہ تو ای سے جیسے تو ای حرکات یعنی پے درپے
 حرکتوں کا آنا یا تو ای اضافات بار بار اضافوں
 کا کسی شریک آنا۔

متوالی :- وہ عدد جو بار بار آئے۔
 (دور لغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
متوالی کو دوں :- ایک قسم کی کودوں
 جس میں کیت آجاتی ہے اور اس کا کھانیوالا
 باؤلا ہو جاتا ہے۔ (دور لغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
متوالے کی بڑ :- شرابی کی سی گفتگو
 جس کا سر ہر کوئی نہ ہو

اگر دل نہ چاہے تو متوالوں کی بڑ کھو کر چور دیں
 (داد دھپ، (فرنگ اثر)

قول فیصل :- اب اس فعل پر مجذب کی بڑ
 عام طور سے زبانوں پر زیادہ ہے۔

متوجہ :- (بکسر پہل و دم) توجہ کرنے والا
 راج، مخالف، عربی صفت، صبیح، راج
 سنے شیکڑوں کے منہ کھول کے آہنیچے تاب

متوجہ ہوا میں خود کو وہ تھا کا اور اب، ہر طرف
قول فیصل :- اس کی تکمیلی صورت متوجہ ہو جانا
 بھی صبیح و راج ہے۔ جیسے میں چپ ہو گیا

اور احباب بھی اس طرف متوجہ ہو گئے (اور احباب)
متوجہ :- ہر بان، نظر عنایت رکھنے
 والا۔ عربی صفت، تفسیل الاستعمال۔

قول فیصل :- اس کا صرف کرنا ہونا کے ساتھ
متوجہ :- رخت میں ڈالنے والا، شہناک
 عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل :- اس جگہ زیادہ تر دشتناک ہی
 زبانوں پر ہے۔

متوجہ :- دشت میں پڑنے والا، لغت
 کرنے والا، بھاگنے والا، عربی صفت، تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان۔

متوجہ :- (بضم اول و تشدید چہم مکسور)
 پارسا، پرہیزگار، نابد، صاحب زہد و ورع
 عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
متوجہ :- سوچے والا، ذہن رکھنے والا،
 عربی صفت، صبیح، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
متوجہ :- (بضم اول و داد و جہول) وہ بچہ جو
 فرش خواب پر سوتے ہیں چناب کو دے۔ اور وہ
 صفت مذکر، خودوں کی زبان۔

قول فیصل :- رخت کے لئے متوجہ زبانوں پر کم
متوسط :- (بکسر پہل و چہم مکسور)
 بیچ کا، درمیانی، میانہ، اوسط درجے کا،
 عربی صفت، صبیح، راج۔

جو حق متقدم، متوسط، مستاجر
 ذات ان کی ہوتی شاعری کی بانی تیر (نہرو، غافلین)

قول فیصل :- اس کی جمع متوسطین ہی زبانوں پر ہے
 اوسط درجے کی آدمی والوں کے لئے متوسط طبقے کے
 لوگ بھی بولتے ہیں جیسے نہرو درپیش اس زمانے
 میں پریشان ہی نہ امیر لوگ۔ پریشانی دور حاصل

موسط طبقے کے لوگوں کو ہے۔

موسط: بیت سولی، برائے بھلا، رسی، عربی صفت، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ اس جگہ، اوسط درجہ کا، زبانوں پر زیادہ ہے۔

موسط: بیت درمیان، حواں، ادھیر کے عربی صفت، قلیل الاستعمال

ج اور جو موسط ہیں وہ حیدر کے ہیں، انیس قول فیصل۔ خاص طور سے ان سنی ہیں

زبانوں پر نہیں ہے سوج اور محل کے اعتبار سے سرت کرنا ہے۔

موسط احوال: وہ جس کی حالت اوسط درجے کی ہو۔ وہ جس کی آمدنی محدود ہو۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف: کوئی موسط احوال ہے کوئی نہایت غریب ہے۔ (ذبات الخش)

موسطین: جمع موسط کی، موسط لوگ اوسط درجے کے لوگ، درمیان حیثیت کے

لوگ۔ عربی جمع، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان موسط: وسیلہ ڈھونڈنے والا،

زور دینے والا، وسیلہ رکھنے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ اس کی جمع موسطین ہوتے ہیں موسطان: موسط کی جمع، توسل دینے

والا، وسیلہ رکھنے والا۔ فارسی مذکر، تعلیم یافتہ کی زبان۔

محل صرف: سچ ملک کو لازم تھا کہ موسطان شاہی کی دل چاہی اور

مظاہروں کی داد دے کر تے (ذبات الخش)

موسط: کسی جگہ کو وطن قرار دینے والا

رہنے والا، اصلی باشندہ، ساکن، تعلیم، عربی صفت، فصیح، راجح

ہے موسط وہ عیسٰی روم کا اور یہ کھتا ہے بتی میں از روم کا سودا

موسطی: وفات پانا یا ہوا، مرا ہوا، جہاں سے گزرا ہوا، وفات یافتہ، مردہ۔ عربی

صفت، اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قول فیصل۔ موسطی کی جگہ موسطی کہنا سخت

غلط ہے۔ کیونکہ موسطی کے معنی ہیں وفات دینے والا، مارنے والا۔

موسطی آجہانی: بعض مسلمان ہندوؤں کو موسطی آجہانی و مسلمانوں کو منفرد مرحوم

کہا کرتے ہیں۔ (ذرات الخش) قول فیصل۔ غیر مسلم حضرات کے لئے اس جگہ

صرف آجہانی بولتے ہیں۔ آجہانی پنڈت جو اہل ہندو ذریعہ غلام ہندوستان بھی ہمارے

عزت کے سر پرستوں میں تھے موسطی: توقع رکھنے والا، امید رکھنے

والا، اس میں رکھنے والا، امید دار۔ عربی صفت، اسم فاعل، فصیح، راجح

محل صرف: میں جس چیز کا آپ سے توقع تھا وہ ظہور میں نہیں آئی عمر بھروسہ کا افسوس

رہے گا۔ موسطی: توقع کرنے والا، بھروسہ والا

دیر کرنے والا، قیام کرنے والا، عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ واقع کے معنی میں بھی بولتے تھے مگر عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

جیسے راز راہ سے موسط تھی کہ شہر کا اسے

پریش کے رکھا گیا۔ (اسم ہوش راز) موسطی: توکل پر رہنے والا، صابر

بھروسہ کرنے والا، خدا پر توکل کرنے والا۔ عربی صفت، فصیح، راجح۔

موسطی کلا علی اللہ: خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے

کی زبان۔ قول فیصل۔ عوام اس جگہ توکل علی اللہ اور

موسطی علی اللہ بھی تعلیم یافتہ طبقہ میں دیتا ہے۔

موسطی: (بیشدید چارم کسور) پیدا ہونے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ موسطی: بیت انتظام کرنے والا، منظم، منظم

فرمان کار۔ عربی مذکر، فصیح، راجح۔ موسطی: بیت جائداد وقف کا منتظم، رستہ

عربی مذکر، فصیح، راجح۔ محل صرف: کسی زمانے میں وقف میاں دالیا

خان کے موسطی میاں غنیمت ہے، لیکن پھر ان سے لاییت علوہ کوئی گئی اور بدو میں گیا۔

قول فیصل۔ موسطی بنانا، موسطی کرنا، موسطی ہونا

وغیرہ اس کے صفت ہیں۔ موسطی: (بیشدید حوت چارم کسور)

تعلیم کرنے والا، دوسرا۔ عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

موسطی: (بیشدید حوت چارم کسور) تعلیم دینے والا، دوسرا۔ عربی صفت، اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اس کی جمع متواترات ہے

متشکلا۔ انھا، پشانی۔ اردو مذکر عورتوں اور دیہاتیوں کی زبان۔

متشکلا پھول۔ معمول صاحب سلاطین کی جگہ مستعمل ہے۔ ہندی، موٹ۔

کون ایسا قیاسی لافیات کے ارادے سے کیا تھا خدا گواہ ہے صرف تمہا پھول وہ بھی اپنے سر کا چھدا اتارنے کے لئے۔ دین الوقت (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

متشکلائی۔ (الفح) وہ کڑی جس سے دودھ نکلے ہیں۔ بلوئی، دہلی بلوئے کے ایک (داد کا نام جسے تنہی بھی کہتے ہیں نہی موٹ۔ (نور اللغات) دفر ہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے اس جگہ تنہی زبانوں پر زیادہ ہے۔

متشکلاون۔ سستی کرنے والا، خوار حقیر۔ عربی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ تسلیل الاستمال ہے۔

متشکلا۔ (از مہمہ یعنی کشتن) وہ جگہ جہاں بہت سے رکھش مارے گئے ہوں کرشن کی جائے ولادت، کھنڈیا جی کی جنم بوم برج کے ایک شہر شہر کا نام جو قمت آگرہ میں واقع اور ہندوؤں کا شہور تیرتھ دہرائے جہاں کے کنارے پر بتا ہے۔ سکریت مذکر (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو میں صرف ایک شہر کے معنوں میں زبانوں پر ہے۔

متشکلا۔ سکند، بیشتر، چاکو چھری

کے لئے مستعمل ہے۔ موٹ کے لئے متھری ہندی صفت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

متشکلا کا چوپا ہے۔ بہت موٹا ہے (معاذات ہندوستان)

قول فیصل۔ کھنڈ میں بعض عوام اور جاہل لوگ بولتے ہیں۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں بولتے۔

متشکلا۔ (نظم اول و فتح دوم) وہ جگہ جو گھوڑوں کے صلیب میں پشاب کرنے کے واسطے بناتے ہیں۔ اردو، موٹ،

سلیوٹیوں کی اصطلاح۔

متشکلا۔ (نظم سوم) کسی پر ہمت لگانے والا، اتھام لگانے والا۔ عربی صفت، اسم فاعل

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ عوام کھنڈ، شہر کی جگہ بول دیتے ہیں جیسے یہ تم مخالف پارٹی کا ساتھ دیتے اور نہ شہر بولتے۔

متشکلا۔ (نظم دوم مفتوح و فتح سوم) وہ شخص جس پر ہمت لگائی ہو۔ بد نام۔

عربی مذکر، اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان محل صرف۔ دنیا میں اگر انسان چاہتا ہے کہ

یہ شہر نہ ہوں تو ہمیشہ یا مٹی بندی سے دور رہے۔

متشکلا کرنا۔ الزام لگانا، اردو صرف تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ بھی ہے۔

متشکلا۔ آسان کے تیسرے برج کا نام

جسے جزا بھی کہتے ہیں۔ اس برج میں ۲۵ سی کے قیصر آفتاب داخل ہوتا ہے۔ ہندی مذکر، جوتشیوں اور نجومیوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ اس جگہ عام طور سے زبانوں پر برج جزا ہے۔

متشکلا۔ (نظمین) ایسی قس جس میں ایکائی نہ آئے۔ وہ میجانی کیفیت جو بڑھے تو

نئے آجاتی ہے۔ اردو صفت، موٹ، عوام اور عورتوں کی زبان۔

متشکلا۔ بٹا سکد لگانے کی واسطے دہلی کی کشتی یا کسی اور آلہ سے گھنٹینا۔ اردو صرف، راج

متشکلا۔ بٹا دکانیہ (دل میں کسی بات کو بار بار سوچنا، کسی بات کو کھوکھو کر دیکھنا)

عورتوں کی زبان (نور اللغات) دفر ہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ کھنڈ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

متشکلا۔ بلوئی۔ وہ کڑی جس سے دودھ نکلے ہیں۔ اردو، موٹ، راج۔

متشکلا ہونا۔ سمجھ ہونا۔ عقل ہونا۔

اردو صرف، قریب بہ نزدیک یہ داغ ہوا ہے نہیں لگتا نہیں لگتا۔

ایسی بھی (الہی نہ بری مت ہو کسی کی داغ)

متی۔ حضرت عیسیٰ کے ایک عواری کا نام جن کی انجیل مشہور ہے۔ عبرانی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

جو بادشاہیں کرتے ہیں گبر متی (نور اللغات)

اور آبی جو ابرو ہیں بھی

متی۔ (تاریخ) تھ (چڑھانا، ڈان) کے ساتھ) ہندی موٹ، ہندوؤں کی زبان (نور اللغات)

ہر سود کی تاریخ۔ وہ تاریخ جس سے سود لگایا جائے
روپیہ ادا کرنے کا وقفہ جیسے اس ہندی میں دس
دن کی مٹی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ یہ ہر جنس کی اصطلاح ہے لیکن
لکھنؤ کے ہر جنس شاید ہی ہوتے ہوں۔
مثنیٰ: یہ سود، کیشن کا روپیہ۔ (ذوالفقار)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مثنیٰ: (بضم اول) دس سو دس سو دس
تشریح چار سو سو یقین کرنے والا عربی
اسم نازل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قبل الاستمال
مثنیٰ: (بضم اول) دس سو دس سو دس سو
وہ امر جس کا یقین ہو۔ وہ بات جس کا یقین ہو
عربی صفت، اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
محل صرف۔ میں نے آپ سے کتنی ہی مرتبہ
کہا کہ یہ امر یقین ہے کہ آپ کا ذلیفہ جاری
ہو گیا۔ مگر آپ اس پر یقین نہیں کرتے۔
مثنیٰ کا ٹا: وہ حساب جس کے موافق
دست سبب کا سود منہدی پر لیتے ہیں (ذوالفقار)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مثنیٰ کا ٹا: کیشن کا روپیہ وضع کرنا
سود وضع کرنا۔ (ذوالفقار) (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو
مثنیٰ: (بفتح) مضبوط، استوار، مستحکم
عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل۔ جس یقین اور جس یقین کی زبان
سے زبانوں پر ہے۔
برہن کو ہر مبارک جنس زنجیر و زنجیر
یعنی جس المثنیٰ ہے کہ خدا سے مل گیا خیر لکھنؤ
گھر میں بیٹھے رہے اور جس میں کرپا یا

پھینک دین توڑ کے زنا رتبہ کی کعبہ خیر لکھنؤ
مثنیٰ: (بفتح) خدا کے تعالیٰ کا نام اور
رسول خدا کا بھی نام ہے۔ (امام غزالی کہتے ہیں
قوت دلات کرتی ہے قدرت کاملہ بالذہر اور
تانت شدت قوت پر۔ خدا کے تعالیٰ قوی ہو
اس لئے کہ قدرت کاملہ بالذہر رکھتا ہے یقین ہو
اس لئے کہ شدید القوت ہے۔ (ذوالفقار)
قول فیصل۔ خداوند عالم کا نام ہے لیکن اصل
خدا کے لئے اس نام کی شہرت نہیں ہے۔ نہ
عام طور سے کہتے ہیں۔
مثنیٰ: یہ ٹھوس، پُر فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مثنیٰ: (بفتح) متقل مزاج، سنجیدہ، عربی صفت
فصیح، رائج۔
مثنیٰ: (بفتح) دقیق، شکل جیسے متین عبارت
(فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اس طرح عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے۔
مثنیٰ دار: تاریخ اور تاریخ کے بموجب
(ذوالفقار)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مثنیٰ: کچھ کی دہ کڑی جس سے سینہ کا
ہلائی جاتی ہے۔ (دکنی لغت)
قول فیصل۔ اور زبان سے اس کا تعلق نہیں
مثنیٰ پا: (بضم اول) فرہی، تنو منہدی
تیاری۔ اور دھفتہ مذکور۔ (فرنگ آصفیہ)
مثنیٰ سراپا نکل جائے گا
گرا بنا حد درجہ مل جائے گا سید احمد دہلوی
مثنیٰ پا چڑھنا: تیاری آنا، فرہ ہونا

جسم کا پھول جانا۔ اور دھفتہ، حوام اور
حدوتوں کی زبان۔
محل صرف۔ آج کل کیا کھارہے ہو، بہت
مثنیٰ پا چڑھ رہا ہے خدا نظر بد سے بچائے۔
مثنیٰ: (بضم اول) مدوم کر، نیت و ناپود
کرنا، کسی چیز کے موجودہ نشانات کو ختم کرنا
بے نشان کرنا۔ (بضم اول) فصیح، رائج
کسی کے شانے سے مٹتا ہے کوئی
ترے کو چے ہی نقش یور ہوئی
قول فیصل۔ کسی کی دولت ختم ہو جانے،
دولت نہ رہنے، اور امیر سے غریب بنادینے کے
منوں میں بھی بولتے ہیں۔
بنادیا جسے چاہا سدا دیا مالک
کسی کو دخل تری مصلحت میں کیا مالک
دار و اہل خدا کو نا ختم کرنا کے معنوں میں بھی
بولتے ہیں۔
ہم بیاں آئے ہیں جانے کے لئے
کیا بنایا تھا شانے کے لئے مرنار کو
کچھ نہ رکھنا، تباہ و برباد کر دینا، ڈار دینا
فصل خرچی میں دولت اڑا دینے کے معنوں
میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے۔ (نولاکھ روپے
اور جاگوار باپ نے چھوڑی تھی گھر کے بیٹے
صا جزا دے لئے جوئے اور زندگی بازی میں
سب مٹا دی۔
اسی جگہ مٹا دینا بھی زبانوں پر ہے۔
دست نے مل کو توڑ کے نقش دفا مٹا دیا
کچھ تھے ہم جسے خلیل کعب اسی نے ڈھا دیا
آرزو لکھنؤ
مثنیٰ: زائل کرنا، کھرچنا، جھیلنا

مٹ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اول سے یاں خط ختم کی جا ہے نقش قدم سے ہوئے کو مقرر مٹائے گا پھر کیا امانت

مٹانا مٹا ہے کہ تباہ و برباد کرنا کسی کی محبت میں اپنے کو برباد کر لینا، کہیں کا نہ رکھنا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

مٹل صرف۔ اللہ نے سب کچھ دیا تھا لیکن دوستوں کے پیچھے اپنے کو مٹا دیا اور اب پریشاں ہے تو کوئی دوست نہیں دکھائی دیتا۔

مٹا کرنا۔ (براد و صرفت) مٹانے والا، تباہ و برباد کرنے والا۔ اردو و صرفت عورتوں کی زبان۔ محل صرف۔ عاجز آدمی نے رفتہ رفتہ سب چیزیں گھر کی بیچ ڈالیں۔ ایسا مٹاؤ تو ہم نے آج تک نہ دیکھا۔

مٹا ہوا ہونا۔ زلیفہ ہونا۔ کسی پر عاشق ہونا، کسی کی محبت میں گرفتار ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

کس کس ادا سے اس کو جلتا ہے رات دن وہ جانتے ہیں داغ جو ہم پر مٹا ہوا۔ اردو و صرفت۔ اسی جگہ سے ہوئے ہوتا ہی ہے یعنی عاشق ہونا لیکن اب قریب بہ متردک ہے اور عورتوں کی زبان ہے۔

وہ جلتا مانتے کہاں تھے مگر جو تھے زیادہ سے ہوئے اس پر انجم

مٹا گئی۔ (بہم ادل) خربہ، تیاری جرات، موٹاپا، موٹا ہونا۔ اردو و صرفت۔ عورتوں کی زبان۔

مٹائی چھانا۔ بے فکری، بے پرواہی کے کل پر چربی چھانا۔ اردو و صرفت، عورتوں کی زبان۔

مٹل صرف۔ پہلے تو رکتے والے خود روڑ کے آتے تھے اب ایسی مٹائی چھائی ہے کہ اب بلاؤ تو نہیں آتے بیٹے رہتے ہیں۔

مٹائے نہ مٹنا۔ مٹانے سے بھی نہ مٹنا کسی طرح نہ مٹنا، کسی طرح ختم نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

زادہ کی کبھی حرص مٹانے نہ ملے گی۔ چاہے لگائے کچھ لمحے جنت کے سوا اور

مٹا بیٹھ بیٹھ بیٹھ۔ دھندلی میں مٹا بیٹھ مٹا بیٹھ (مقابلہ، آنا سامنا، دو بہ دو جہاننا، آپس میں گتہ جہاننا، لڑنا۔

رستہ میں بھی ٹھٹھٹھ نہیں زادہ کا ظیفہ۔ مٹ بیٹھ المی کسی میوہ سے ہو جائے (دور و فترات)۔ آنا سامنا، مقابلہ، ٹھٹھٹھ، مقابلہ و مجاہدہ

دلیلی پرانے شاعر دل نے اس کو مٹا بیٹھ اور بعض نے مٹا بیٹھ اپنے اشار میں باندھ دیا اور انھیں کی پیردی کر کے فیلن جیسے سخت تماشوں نے بھی غلطی کھائی ہے بلکہ اس کے مترجموں نے بھی لغت اکبر آبادی کے شرک و کید کر اس طرف زور دیا ہے لیکن یہ جنس غلط ہے اگر علم زبان کے قاعدے سے دیکھا جائے تو حقائق ثابت ہے

کہ لفظ ابتدا میں مٹا، بیٹھ، قحط، مٹا یعنی سر اور بیٹھ یعنی مٹا مٹا سے واؤ گر کر مٹا ہو گیا اور مٹا سے فون گر کر مٹا ہو گیا چونکہ ڈال اور مٹا کا مٹا ہی باہم بدل ہے جیسے کاندھا اور کاٹھا ڈنڈی اور ڈنڈی۔ اڈا اڈا، ٹھٹھا ڈ اور ٹھاٹ وغیرہ پس مٹا کا مٹ بن گیا نہ کہ مٹا علیٰ ہذا القیاس۔ بیٹھ سے بیٹھ ہو گیا کیونکہ مٹ اور ٹ کا بھی اسی طرح باہم بدل پایا جاتا ہے

جیسے ہٹال کا ہٹال، چھڑانا، چھٹانا۔ ہٹا اس لفظ کے مرکب سننی، مختلف سرور کا مٹنا یا مٹ کرنا ہوئے

بازار گئی اور کوچوں میں ہر ساعت ہر الجھیر ہوئی تھی چاہ نظر بھر دیکھنے کی جس جالہ بڑھ بیٹھ ہوئی (نظر اکبر آبادی) (فرنگی تصنیف)

مٹل فیصل۔ عوام لکھنؤ بڑھ بیٹھ بولتے ہیں اتفاقاً ملاقات کے سنوں میں بھی مٹ بیٹھ کہا گیا ہے جو دلی کی زبان ہے۔

مٹ بیٹھ بیٹھ سودا سے یہ کل ہو گئی شیخ شنی بھتی جو ان میں وہ سب ہو گئی آخر سودا

ہیں تو اب اگر مٹ بیٹھ ہو جاتی ہے رستہ میں۔ سلام اک جھک کے کرتا ہے وہیں پیریاں لھو (داغ) لیکن لکھنؤ میں اس جگہ بھی مٹ بیٹھ ہی بولتے ہیں جیسے۔ بزرگوار دول ہی دل میں) اچھے بیٹھ جب

آدی سے مٹ بیٹھ ہوئی ہادی ناٹا ہے نہ جیتی، اپنی ہی سی کہے جاتا ہے۔ (دھانہ آزاد)

مٹ جانا۔ تباہ و برباد ہو جانا، بے نشان ہو جانا، معدوم ہو جانا۔ اردو و صرفت فصیح، رائج

ج مٹ گئے خود غم سرور کے مٹانے والے لا اہم مٹ جانا، مٹے عاشق ہو جانا، زلیفہ ہو جانا

اردو و صرفت قلیل الاستعمال۔

مٹ جانا۔ مٹو ہو جانا، زائل ہو جانا

اردو و صرفت، فصیح، رائج۔

مٹل صرف۔ تم اگر جانتے ہو کہ پتھر پر سے عورت مٹ جائیں تو پتھر دل سے رگڑو۔

مٹ جانا۔ مٹا ہو جانا، جان دیدینا

مر جانا۔ اردو و صرفت قلیل الاستعمال

آج مٹ جائیں بد دلدار پر بڑیوں علاج اور فرقت تم کو کیا

مبت جانا:۔ دوسرے ہونا، ختم ہونا، جانا، مرنے
اردو صرف، فصیح، رائج۔

مبت صرف:۔ مجھے ان سے شکایت ضرور
تھیں لیکن جب وہ میرے گھر پر تعزیت کے لئے
آئے تو میرے لئے شکوے نہ گئے۔

مبت:۔ (مبتقیں) ایک قسم کا گول غلہ جو
پھلیوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اردو مذکر، رائج۔
مبت فیصل:۔ دیہاتی آدمیت طبقے کی عورتیں
اسی جگہ مٹا بول دیتی ہیں۔ مٹ کے دانے اگر چھوٹے
ہوتے ہیں تو اس کو مٹری کہتے ہیں۔

مٹری یا مٹری:۔ جس طرح جو چھوٹا
بجھڑکتے ہیں اسی طرح مٹری اور جو مٹری
بولتے ہیں۔ ہندی مذکر، پورب کی زبان
(فرنگ آصفیہ)

مبت فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مٹری بکانا:۔ پریشانی یا دقت میں پڑ جانا
پورب کی زبان۔ (دہلی کا ایک قدیم لغت)

مبت فیصل:۔ اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔
مٹری بکاؤ:۔ ایک قسم کا پلاؤ جس میں
مٹ کے ہرے دانے لٹکے اس میں چاول
ڈال کے بکاتے ہیں۔ اردو مذکر، رائج۔
مٹری آکھیں:۔ چھوٹی چھوٹی آنکھیں
نکھنے دیکھنے۔ (فرنگ آصفیہ)

مبت فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ انھوں
نے اسی جگہ مٹ کے دیدے بھی لکھا ہے۔

جہاں بکیاں دیکھو کوئی ہندی کی ہاری
شکاتی ہے کیا کیا مونی دیدے یہ مٹری
نکھن لکھن میں کسی طرح نہیں بولتے۔

مٹری پھلی:۔ وہ ہری پھل جس میں مٹ کے

دانے ہوتے ہیں۔ اردو مونث، رائج۔
مبت فیصل:۔ عام طور سے جمع کے ساتھ مٹ

کی پھلیاں زبانوں پر ہے۔ صرف پھلیاں بول
کے بھی مٹری پھلیاں مراد لیتے ہیں جیسے کل چار
روپیے لکھ پھلیاں بازادی میں مل رہی تھیں لیکن
میری خریدنے کی ہمت نہ ہوئی۔

مٹری پھلیوں کے دانوں کی جگہ صرف پھلیوں
کے دانے بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے خالی قیمہ نہ
پکاؤ تو مٹری سے پھلیوں کے دانے بھی ڈال دو
تو صبح تک سامن ہو جائے گا۔

مٹری وال:۔ خشک مٹ کے دانوں کی
نکائی ہوئی دال۔ اردو مونث، رائج۔

لکھنؤ گریوں میں ہم کو چاولوں کے ساتھ مٹری
ڈال بہت اچھی لگتی ہے۔

مٹری گشت:۔ بے فائدہ مارا مارا بھڑنا
آوارہ گردی، کوچہ گردی، ہرزہ گردی۔
(دور لغت)

مبت فیصل:۔ چل قدمی، سیر و تفریح کے لئے
ٹھنکا کے منوں میں زبانوں پر تھکا جو اب مٹری
ہے۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ صرف تھا۔

دل کبھی اس کو بھی اسکو دیا کرتے ہیں۔
لکھنا، چوک میں روز مٹری گشت کیا کرتے ہیں
(دور لغت)

کرنا کے ساتھ غلام نے ایک دوسرے فرزند
سنگار و ستکوش کی دوکان سے کئی خوشے خریدے
اور مٹری گشت کرتے ہوئے خراشاں خراشاں آقا
کے پاس بے گیا۔ (خاندان آزاد)

مٹری گشت:۔ سیر و تفریح کرنا، ٹھنکا، چل
قدمی، بے مقصد گھرنا۔ اردو صفت،
مونث، رائج۔

مبت صفت:۔ میان آزاد میدان آدی سیریاں
پر ادھار کھائے ہوئے مٹری گشتی کی دھن بھائی
توریل کے انجن کی طرح چل کھڑے ہوئے اور سچے
کہ چل کے محرم لکھنؤ کا دکھیں۔ (خاندان آزاد)
مٹری گشت:۔ چھوٹے بچوں کے جلد بھلا کام
کرنے اور دیکھنے کے لئے سستی ہے۔ ہندی
عورتوں کی زبان۔ (دور لغت)

مبت فیصل:۔ صاحب فرنگ آرتھکے ہیں کہ۔
بچہ مٹری گشت چلتا ہے نہ کہ اس طرح دیکھتا یا
کرتا ہے۔

مبت تا سید کرتا ہے:
مٹری گشت دیکھنا:۔ چوٹے بچے کا لگا تھپ
یا حیرت سے نظر کرنا۔ چپکے پڑے ہوئے اور
ادھر دیکھنا۔ ہندی فعل متعدی۔

بچے کا بھولی طرح عاجز سیٹھے دیکھنا۔
دہلی کا ایک قدیم لغت
مبت فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹری:۔ (بالضم) چھوٹی مٹری، مٹری
کے ساتھ بول چال میں ہے۔ ہندی۔
(دور لغت)

مبت فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹری:۔ لکھنا کا حاصل مصدر۔ ناز
نخرہ، چوچلا، عشوہ گری، لڑائی ساز
اردو مونث، عام کی زبان۔
مٹری:۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا، خم کلاں،
اردو مذکر، رائج۔

ہار آتی ہو جیاری فیض ساقی کا زخم غلبہ ہوا سب کا
اس مٹری میں پہ میٹھے کس قدم میں شجہ می
تو نہ تم ان کی نہ کچھ سو یہ مٹری کا راب کا

قول فیصل۔ ٹسکا عام طور سے مٹی یا تانبے کا ہوتا ہے۔ دیگ ٹسکا ملا کے بھی بولتے ہیں ٹسکا نا:۔ گھانا، پھرانا، چکانا، گردش دینا حرکت دینا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

نعل صند۔ تھاری لڑکی بہت شوخ اور تیز ہے اس کا کام ایک ایک کوستانا اور آنکھیں ٹسکا نا ہے اس کا کوئی انتظام کرو۔ قول فیصل۔ بلانا سچانا وغیرہ کے منوں میں اتھ ٹسکا نا بھی زبانوں پر ہے جیسے وہ ہمیشہ ہاتھ ٹسکا کے باتیں کرتی ہے۔ ٹسکا نا:۔ کوئی لباس زیب تن کرنا کوئی چیز پہن کر اڑانا۔ جیسے سب سے پہلے تھیں کپڑے ٹسکا بیٹھیں۔

دور لغت اور فرنگی صنفیہ قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔ ٹسکا نا:۔ یہ ہتھار، کسی کے ساتھ تسخیر کرنے حرکتیں کرنا، کسی کو بے وقوف بنانا، کسی کو چٹکیوں پر اڑانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ تم بہت برا کرتی ہو اپنے پرانے ہر ایک کو ٹسکا یا کرتی ہو تمہارا یہ ٹسکا نا ایک دن زنگ لائے گا۔

ٹسکا نا:۔ بھاؤ بتانا، زت کرنا۔ فرنگی صنفیہ قول فیصل۔ ان منوں میں ٹسکا زبانوں پر ہے۔

ٹسکا چال:۔ ناز و خنک کی چال ہونٹ۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔ ٹسکا چٹک:۔ (بفتح اول و چارم)

خاص، انداز کے ساتھ باتیں کرنے میں سراحد اعضا کو حرکت دینا۔ کسی کی تسخیر کرنے حرکتیں چم دھم، اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اس جگہ چٹک ٹک زبانوں پر زیادہ ہے۔

چٹک ٹسکا ہونا:۔ ناز و انداز ہونا، اردو صرف، تلیل الاستمال۔

یہ سر پر آنکھوں میں دانتوں میں میسی کیا جاتا ہے۔ ٹسکا چٹک نہ ہو جب تک تو لطف ہی کیا جاتا ہے۔ قول فیصل۔ اس جگہ چٹک ٹسکا ہونا زبانوں پر زیادہ ہے۔

ٹسکا کے چلنا:۔ ناز سے اٹھاتے ہوئے چلنا، خاص ادا سے اٹھانے چلنا، تھکر کے چلنا، کو لھوں کو ٹسکا کے چلنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

ٹسکا نا:۔ سر یا اعضا کو حرکت دینا۔ تعجب، غصہ، خوشی اور تسخیر سے سر یا اعضا کو حرکت دینا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔ ٹسکا نا:۔ تھکرنا۔ جیسے تم بہت ٹسکتے ہو (لغات اردو)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔ ٹسکا نا:۔ زنا نہ حرکتیں کرنا، مشتاقانہ ادا دکھانا، تسخیر کرنے حرکتیں کرنا، مشتاقوں کے ناز و ادا کرنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں۔ اردو، عوام کی زبان۔

رختی پڑھ کے بڑھاپے میں ٹسکا ہے بوا جان صاحب کی اجی دیکھ جات نہ گئی جانچا گرا بے ملکتی ملکتی ملی کر بے نشہ نے لبتی چلی شون

ٹسکا نا:۔ (بفتح دوم) چھوٹا اور خوبصورت ہندی صفت، عورتوں کی زبان (دور لغت) قول فیصل۔ صاحب فرنگی آصفیہ نے ہندو ادب و رسوم لکھا ہے اور سنی دیے میں میا نہ، چھوٹا، پستہ، متوسط، چھوٹا اور بہت خوبصورت ہندی صفت، بیگیا تلمو کی زبان۔

لیکن لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔ ٹسکا سا باغ:۔ چھوٹا سا باغیت خوشنما اور گنجان باغ، امانچہ، چین

آخری ہے چار شنبہ چل دواں جس جگہ۔ ٹسکا سا باغ ہو اور سنی منی کیا یاں (لغات اردو) (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ ٹسکا سا قدر:۔ چھوٹا سا قدر، میا نہ اور بوزوں قدر، قد بوزوں۔ اردو ناز و عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ ٹسکا نا:۔ مٹی کا آبخورہ۔ کوزہ۔ اردو، ناز و دلی کی زبان۔

ٹسکا نا:۔ (بفتح دوم) ناز و خنک کرنے والی اور ٹسکا کر چلنے والی عورت

دہ عورت جو ہمیشہ ناز سے اتر کر چلے، دہ عورت جو ہاتھ بچا سچا کر اور آنکھیں ٹسکا کر باتیں کرے۔ اردو صفت، ہونٹ

عورتوں کی زبان، تلیل الاستمال۔ قول فیصل۔ اس جگہ کمی کے ساتھ ٹسکا جان بھی عورتیں کہہ دیتی ہیں۔

ٹسکا نا:۔ چھوٹا گھڑا، ٹھلیا، چھوٹا ٹسکا۔ اردو، ہونٹ، رائج۔

قول فیصل۔ مٹی کے علاوہ مشکی چاندی، سونے اور تاجے کی بھی ہوتی ہے اس کی جمع شکلیاں اور شکلیں ہیں۔

چاندی سونے کی شکلیاں عمدہ ان پر مینا ہر ایک رنگ کا تھا دگن عشق مشکی دیش شراب کا گھڑا، خم شراب۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کھڑے خصوصیت کے ساتھ اس کو شای نہیں کہتے۔

مشکی ہٹے وہی جانے کا ہوتن، وہ مٹی کا برتن جس میں وہی بوتے ہیں۔ اردو دھوت، عوام اور دیہاتیوں کی زبان۔

مشک کے کوئی کام کرنا۔ نہایت محنت اور مشقت سے کوئی کام کرنا۔ (نور الفتاح و سرایۃ زبان اردو)

قول فیصل۔ اسباب صحت قریب بہتر و کدہ۔ مشکی گیا۔ دھانے بدو اجڑا، خانہ خراب ہوا۔ دفعتاً مشکیا روز آ کر سیکڑوں مٹاتا ہے۔ مرنٹ کے لئے مشکی گئی۔ (نور الفتاح)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے اور بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ اس جگہ کو، کھنٹ اب زبانوں پر زیادہ ہے۔ دکن کی عورتیں اس جگہ مٹی بلا بوتی ہیں۔

مشکی۔ بدبھم اول دفعہ دم، بوٹے جسم کا بھتہا، کمال تو مندر، بھد سیلا، موٹے کی تصنیف بالحقیر۔ اردو وصفیت، عوام کی زبان۔ قول فیصل۔ وہی جگہ مٹی بھی زبانوں پر ہے اور تانیش کے لئے مشکی کہتے ہیں عورت کے لئے

مشکوہ (دو اوجھول) بھی زبانوں پر ہے۔ مشمش چانا۔ صدقے ہو جانا۔ اردو صرف، تھیل الاستمال

چانچ اس ادا سے اس ستم ایجاد کی چاہی ری زفار پر مشمش گیا نقش آدم دل مشمش مرقوہ۔ (مرد بفتح اول دوم) شکم سیر منور (منقرض کی پگڑی یعنی مشکی) دفرنگ اثر قول فیصل۔ اس جگہ عورتیں مشمرق ابوتی ہیں مشمش مرقوہ۔ اپنا فائدہ تصور ہونے پر بھی کام میں ہستی اور کالی کرنا۔ عام بازار کی زبان دفرنگ اثر

قول فیصل۔ یہ عوام اور عورتوں کی زبان ہے مششا۔ تاپید ہونا، سدوم ہونا، محو ہونا بے نشان ہونا، نیست و نابود ہونا، فنا ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

مذکور کند نہ ہے قبر دارا سے مہیروں کے نشان کیسے کیسے مششا ہٹے زائل ہونا، محو ہونا، ختم ہونا، باقی نہ رہنا۔ اردو، فصیح، رائج قول فیصل۔ بصورت متحدی مٹانا بھی زبانوں پر ہے۔

مٹایا پہلے نشان تربت ہر ایک سے اب یہ کہہ رہے ہیں چورانہ کوئی کہاں جلانے کیس نشان مٹا رہی ہے (دہ اسلم) مششا ہٹے تباہ ہونا، برباد ہونا، خاک میں ملنا اردو، فصیح، رائج۔

مشکے آل محمد کے شانے داسے (دہ اسلم) قول فیصل۔ بصورت متحدی مٹانا، مٹادینا بھی زبانوں پر ہے۔

شاد سے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہے۔ کہ داند خاک میں مل کر گل گلزار ہوتا ہے اقبال مشمشا ہٹے عاشق ہونا، فریفتہ ہونا (دکنائش) مستند ہونا، آمادہ ہونا اور کسی امر میں بہت محنت اور مشقت کرنا۔

کس کس طرح سے اس کو جلاتے ہیں رشتہ دار وہ جلاتے ہیں داسے ہم پر مششا ہوا اپنا ساحل جان لے تو ب کا دوا غفا (عین بیضا ہے کیوں مشا ہوا جنت کے نام پر بولنے لگتا) (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ اشار مشا ہونا کے ہیں بر حال اب ان معنوں میں بہت کم بولتے ہیں۔

مٹھ پھیرے عاشقوں نے حسیوں کو دیکھ کے مٹھتے تھے نامدار نگینوں کو دیکھ کے مشاد گھوڑ مششا ہٹے منور ہونا، رد ہونا (نور الفتاح) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ مششا ہٹے فرد ہونا، کچھا، کم ہونا، جانا رہنا۔ اردو، تعلیل الاستمال

مٹی نہ سوزش دل اشک کے بہانے سے یہ آگ وہ ہو کہ بجھتی نہیں بجھائے سے بدکت مشن چاپ۔ پسند۔ انگریزی، مذکورہ لکچ محل صدف۔ ابن الوقت نے پوچھا کہ آج کھانے میں کیا گیا ہے۔

بادرچی۔ سوپ، مشن چاپ، کنٹس اسٹن وغیرہ (ابن الوقت)

مشوٹا ہٹے۔ مٹانا کا متعدی و متعدی و برباد کو انار، صانع کرنا۔ اردو، فصیح، رائج محل صدف۔ میر نے دعوت کا اہتمام کیا اور دم دھد کر کے انان کے ہوا سب کھا اٹھوایا آخر یہ کوئی حرکت تھی۔

مثنوی :- (بکر اول دنت دوم) مٹانا۔
بر باد کرنا، ضائع کرنا۔ اردو صفت بونٹ
عورتوں کی زبان۔

محل صرت۔ تم ناحق بگڑتی ہو انہوں نے
آپا پٹلا کر دیا ان کا کام ہی ہر چیز کی مٹنی ہو
مٹھا۔ ۱۔ دانت، دھرم شال، بت خانہ
بتکدہ، خانقاہ۔ اردو مذکر، غیر فصیح، راج
گرچہ برسوں سے نہیں جلوہ فرمایا تیری
اب بھی دھندلا سا دیا جو تیرے ٹھونڈے
مٹھا۔ ۲۔ ہندو فقیروں کی جھونپڑی، کٹی
اردو مذکر، عوام کی زبان۔

مٹھا۔ ۳۔ ڈھپ، مدد، پات شالہ۔
دندانت (دندانت)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مٹھا۔ ۴۔ مٹا، یعنی ٹکڑے کا مخف، بڑا
مٹا، نیل کا حوض، حوضہ نیل۔

دندانت و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مٹھا۔ ۵۔ (بکر اول) دیش کا مخف، تیر
مٹھا۔ ۶۔ فرنگ، صغیر

قول فیصل۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہے۔
مٹھا۔ ۷۔ (بکر اول) دیش کا مخف، تیر
مٹھا۔ ۸۔ گھون، غریب، دست، فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
مٹھا۔ ۹۔ مٹھی، پنہ، چنگ، بکٹا۔

دندانت آصفیہ
قول فیصل۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہے۔
مٹھا۔ ۱۰۔ دست، گرفت، پکڑ
دندانت آصفیہ

قول فیصل۔ اس جگہ موٹہ قبضہ کے معنی میں
بولتے ہیں۔
مٹھا۔ ۱۱۔ مٹھلا، جلق، ہتھرس۔

دندانت آصفیہ
قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے
مٹھا۔ ۱۲۔ (بروزن و دوا) پٹلا دہی جو سکہ
نکل جانے کے بعد رچ رہتا ہے۔ ہندی مذکر۔
(روز اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بفتح اول و تشدید دوم
بولتے ہیں خود صاحب فرنگ آصفیہ نے بھی اسی
طرح لکھا ہے ملاحظہ ہو۔

مٹھا۔ ۱۳۔ مٹھا ہوا دہی، پٹلا دہی جو سکہ نکلانے
کے بعد جاتا ہے، مٹھا، مٹا۔

مٹھا۔ ۱۴۔ (تشدید دوم) ست، دھپ
وہ گھڑا جو چلنے میں ست ہو اور تیز رفتار
نہ ہو۔ ہندی صفت مذکر (روز اللغات)

قول فیصل۔ گھڑے کی کرنی خصوصیت
نہیں وہ انسان جو باتیں کرنے میں بہت
زبان چبا کے بولے اور کام کرنے میں کبھی
کاہل اور سست ہو اس کو بھی کہتے ہیں یہ
عوام کی زبان ہے۔

مٹھا۔ ۱۵۔ جینی، کندھن، موٹھل کا
اردو صفت، دہلی کی زبان۔
محل صرت۔ سونے سے انسان کا ہل اور
غنی اور مٹھا اور کندھن جاتا ہے۔

دندانت آصفیہ
مٹھا۔ ۱۶۔ کندھار کا۔ اردو صفت
عوام اور عورتوں کی زبان، تسلیل، استمال
نکت جانوں پر وہ خیر چل کے مٹھا ہو گیا

جان شیریں دیکھے کیا دل ہی کٹھا ہو گیا شاد
مٹھا۔ ۱۷۔ (بکر اول و تشدید دوم) مٹھی بھر
مٹھی، چنگلی۔ اردو صفت مذکر، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرت۔ صاحبزادی بڑی بے تکلف
ہیں۔ حصہ تقسیم ہو رہا تھا یہی میں مٹھا مار کے
نکپا رہے تھے ہوئے چلی گئیں۔

مٹھا۔ ۱۸۔ مٹھی، چند چیزیں جن کو لپیٹ
کر بچا گیا ہو، چھوٹا مٹھا، گڈا۔ اردو صفت
مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرت۔ کمان کے چلنے پر چائے اور لہو میں
تیروں کا مٹھا لے خانہ کعبہ میں آئے مٹھا جہان

بج میں اس کے ایک مٹھا تھا
مٹھی سر کی کے خرم سے چھایا تھا عشق عشق
مٹھا۔ ۱۹۔ قبضہ، دست، موٹھ، گرفت۔
(روز اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ موٹھ
بولتے ہیں۔

مٹھا۔ ۲۰۔ مٹھا، جس جگہ سے
اسے پکڑے رہتے ہیں۔ (روز اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مٹھا۔ ۲۱۔ مذاہن کا وہ چربی اور زرد
جسے تانت پر مار مار کر روئی دھکتے ہیں۔

دندانت آصفیہ
قول فیصل۔ روئی دھکنے والی کی آصفیہ
ہے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مٹھا۔ ۲۲۔ مٹھا، مٹھا، پکڑا جس کو کسی
کو بازوؤں پر رکھتے ہیں تاکہ بازو بولے اور
خوشا معلوم ہوں۔ یہ شہودہ مذکور کرنے

دالوں اور جوان عورتوں اور مشقوں کا ہے۔

دوزخ لغات و سرایہ زبان الود

قول فیصل۔ اب اس کا استعمال قریب ہوتا ہے۔

اس کا صرف باندھنا کے ساتھ تھا۔

مٹھاپن: سستی، کاہلی، کندہنی۔

اردو صفت، مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ لاکھ کو شش کی صاحبزادے میں

پھر تیار پید ا ہو جائے لیکن ان کا مٹھاپن

نہیں جاتا۔

مٹھاپن مٹھاپن کرنا: سستی

لے کر باتیں کرنا، نمکت کے ساتھ بولنا

چاہا کر باتیں کرنا۔ اردو صرف عورتوں کی

زبان۔

محل صرف۔ بگیم صاحب آج شادی کی بات

چیت کے لئے تشریف لائی تھیں کیسی مٹھاپن

مٹھاپن کے باتیں کر رہی تھیں میں نے حان

جواب دے دیا۔

مٹھاپن: رہا بھگت گول کرنا، مدد دینا

میں پیدا کرنا، آٹے کو کوچ دینا، کئی دینا، ہندی

(دوزخ لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹھاپن: بنا بنا کر باتیں کرنا، باتیں بنانا

مزے سے کر باتیں کرنا، باتیں بگھارنا۔ اردو

عورتوں کی زبان۔

مٹھاپن: پھیلانا، چوڑا کرنا۔

(دوزخ لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹھاپن: مفصل بیان کرنا، شرح کو بغیر

کرنا۔ (دوزخ لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹھاپن: آٹے کو کوچ دینا، لیس پیدا

کرنا، کئی دینا۔ (دوزخ لغات)

قول فیصل۔ یہ مٹی کی زبان جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مٹھاپن: پھیلانا، بھلانا، خاص

اداسے باتیں بنانے کا مطلب نکالنا۔ اردو

عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ ہم کو یہاں بھیجا اور وہاں آپ

ایک گوری چٹی چھوڑ کر گٹھار رہے ہیں۔

(دوسرے کھار)

قول فیصل۔ تکرار مٹھاپن کے بھی زبانوں

پر ہے۔

جیسے "ہم کو معلوم ہو گیا تھا کہ یہ نہری بڑی کشتی

ہے میں نے آخر کار خوب مٹھاپن کے علمبردار

جا کے پوچھا۔ (دوسرے کھار)

مٹھاپن: ہر تیز چیز کی تیزی کو نکال کر

لکھنؤ کی زبان۔ (دوزخ لغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹھاپن: شیرینی، عداوت، مٹھاپن

کسی چیز کا مٹھاپن۔ اردو صفت، عوام

کی زبان۔

اردو ڈرائیو قیاس کہاں

جان شیریں میں یہ مٹھاپن کہاں

بوسہ لیا تھا خواب میں مدت ہوئی اسے

اتناک لبوں میں ان کے لبوں کی مٹھاپن

قول فیصل۔ اصل شیرینی کو بھی کہتے ہیں، جیسے کھانے

کے بعد منہ مٹھاپن کے لیے کچھ مٹھاپن میں ہوتا

رکھو۔ مرچیں بہت ہیں۔

مٹھاپن: شیرینی۔ اردو نوشت و راج

قول فیصل۔ لڑو، پٹرا، برنی، نگاب، بام

درہشت۔ اترتی، بالوشا ہی وغیرہ کو مٹھاپن کہتے

ہیں۔ لیکن زرد و کبیر، علو، تنجین، گرو وغیرہ

مٹھاپن کا اطلاق نہیں ہوتا بلکہ اس جگہ مٹھاپن

بولتے ہیں عوام اور دیہاتی گرو کو بھی مٹھاپن کہہ

دیتے ہیں۔

مٹھاپن: مٹھاپن، مٹھاپن، عداوت

شیرینی۔ اردو صفت، نوشت، قلیل الاستقامت

حسرت بوسہ سے ہونٹوں کو چباتا ہوں میں

زہر بنتی ہے مٹھاپن مرے دانوں کے تیلے

قول فیصل۔ اب اس محل پر زیادہ تر مٹھاپن

بولتے ہیں۔

مٹھاپن: شادی کی تقریب کے

سلسلے میں استخارہ کے بعد لڑکے دالوں کی طرف

سے لڑکی دالوں کے یہاں مٹھاپن بھیجتا۔ اردو

صرف، راج۔

محل صرف۔ ہمیں اب تک یہ بھی نہیں معلوم

کہ لڑکے دالوں کی طرف سے مٹھاپن آتی ہے

اور لڑکی دالوں کی طرف سے ترکاری۔ ہر

غریب درمیں کے یہاں یہ رسم جاری ہے۔

قول فیصل۔ مٹھاپن جانا، مٹھاپن بھیجتا وغیرہ

اس کے خاص صرف ہیں۔

مٹھاپن: کسی تقریب کے موقع

پر شیرینی تقسیم ہونا۔ اردو صرف، راج۔

مٹھاپن: مٹھاپن، مٹھاپن، مٹھاپن

لڑا، قائدہ ہونا۔ اردو صرف، راج۔

قول فیصل۔ بیشتر سب کیساتھ اس کا استعمال ہے

بوسے کا اس کی شیرینی کے زبان نام ہے

جان جاتی ہے مٹھاپن نہیں کچھ مٹھاپن ہے

قول فیصل - اسی جگہ لڈو پڑے بننا بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے وہاں جو تم روز روز دھڑکے جاتے ہو تو کیا وہاں لڈو پڑے جتے ہیں۔

مٹھائی چڑھانا:۔ بترک جگہوں قبروں اور مزاروں وغیرہ پر مٹھائی چڑھانا اردو صرت، رائج۔

مٹھائی چڑھنا:۔ قبروں، بترک جگہوں مزاروں وغیرہ پر مٹھائی چڑھنا، نذر کرنا، اردو صرت، رائج۔

زیارت گاہ عالم بھسار ا وادی وحشت پس مردن مٹھائی چڑھتی ہو طوق و سلاسل پر مشغول مٹھائی سے منہ بھر دینا:۔ دل خوش کر دینا، کسی کام کے ہو جانے پر خوشی میں کسی کو مٹھائی کھلانا۔ اردو صرت، عوام کی زبان مٹھائی کھٹائی:۔ کھٹی سیلٹی چیزیں یا میٹھی اور ممکن خوش ذائقہ چیزیں۔ اردو صرت عوام کی زبان۔

محل صر خواہے دے مٹھائی کھٹائی لے پھرتے تھے۔ (ظلم فصاحت) مٹھائی کھلوانا:۔ کسی بات پر خوش ہو کے کسی کو مٹھائی کھلانا۔ کسی کامیابی پر مٹھائی کھلوانا۔ اردو صرت عوام کی زبان۔ محل صر:۔ اسی بات پر مٹھائی نہیں کھلاتے شکر اٹھ کھن کی دوکان کی مٹھائی۔ (فسانہ آزاد)

مٹھائی کی ڈلی:۔ مٹھائی کا ٹکڑا۔ اردو صفت، رائج۔

قول فیصل:۔ برنی کی ڈلی برتی ہے بڑے چھوٹے ٹکڑے کو ڈلی کہتے ہیں۔ مصری اند فندک بھی ڈلی

کہلاتی ہے دوسری مٹھائیوں کے لئے ڈلی کا استعمال نہیں ہے۔ بہر صورت جمع مٹھائی کی ڈلیاں بھی بولتے ہیں۔

تیل پانی کے اچھے اچھے چار۔ دیکھ دیں ڈلیاں مٹھائی کی دو چار مینر مٹھ لولا یا مٹھ لولنا:۔ شیریں کلام بھیجی میٹھی باتیں کرنے والا۔

جیسے:۔ جاں بالک تہاں پھیکنا جاں گورس تہاں گھورا جاں راجہ مٹھ لولنا بسیں گھیرے لوگ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ مٹھ دھاری:۔ سجادہ نشین، زاہد جوگی، قلند، منی، ہنست (فرنگ آصفیہ) قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ مٹھ کرے:۔ سست اور کاہی ہے۔ (معاذات ہندوستان)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ مٹھ کرے:۔ (بالضم) میٹھی، ٹمکین، آملی ہوتی خستہ ٹھیکہ:۔ ایک قسم کا سلونا سہال۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے میدے کی بکٹ کی ٹکیہ کو مٹھ کرے کہتے ہیں جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے اس جگہ علی گڑھ کی ٹکیاں زبانوں پر زیادہ ہے۔

مٹھریاں:۔ دلیہم ادلی) وہ بچکیاں جو دودھ پیٹے بچوں کو فطری طور پر انٹریوں میں دودھ کی گھٹائش پیدا ہونے کے واسطے آتی ہیں۔ ان کے ساتھ ہندی نوشتہ (نور اللغات)

مٹھریاں:۔ دیکر ادلی) وہ بچکیاں جو دودھ پیٹے بچوں کو فطری طور پر انٹریوں میں دودھ کی گھٹائش پیدا ہونے کے واسطے آتی ہیں۔

دلفات النساء قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مٹھیاں (دیکر ادلی) کہتے ہیں۔

مٹھاونا:۔ زائٹھ غفٹ مٹھا کا۔ ٹون (نک) کم نک کا پھیکا جس میں سلونا پن کے بجائے کچھ مٹھا پن ہو۔ ہندی۔

کھانے میں ذرا نک زیادہ ہو گیا یا مٹھلونا رہ گیا بس اسی روز جانو کہ گھر میں ذائقہ ہوا۔ (توبہ انصوح) (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب فرنگ (ٹرکھے) میں کم لکھنؤ میں بفتح لام بولتے ہیں۔ اب کسی صورت سے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مٹھ مارنا:۔ دلیہم ادلی) مٹھ مارنا، جلو زنی کرنا۔ پنجاب کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ) قول فیصل:۔ عوام لکھنؤ اس جگہ مٹھ مارنا بولتے ہیں۔

مٹھ مرو:۔ مضبوط آدمی، قوی ہیکل زبردست، سنگرہا، زور آور، سخت، کڑا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے بلکہ لیتے لیتے حرام کی کھانے دے، بغیر محنت و مشقت کھانے دے کے منوں میں مٹ مرو غوریں بولتی ہیں۔

مٹھ مرو:۔ چور دند، دہن، دیکت، ڈیرا، جلاہ حواری (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 مستطوی۔ (بکسر اول و تشدید دوم) اور مرد
 طوطا۔ ایک قسم کا پرندہ جس کے پر ہنر اور
 چرچ لال ہوتی ہے۔ اردو مذکر، راج۔
 قول فیصل۔ صاحب سرمایہ زبان اردو لکھتے
 ہیں کہ۔
 اس طرح کو کہتے ہیں جو خوب بولتا ہو اور
 خوب باتیں کرتا ہو۔
 لیکن ان معنوں کی خصوصیت نہیں ہر طرح
 کو مستطوی کہتے ہیں اس کو میاں مستطوی اور مستطوی بیٹے
 بھی کہتے ہیں۔ ہمارا آچھوٹے اور پیارے
 بچے کے لئے بھی بولتے ہیں۔
 مستطوی۔ خم، دراز، گولی، ہندی، ہوش
 (دور لغات)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 مستطوی۔ (دفعہ اول و ضم دوم و دوا و جمل)
 بڑا شکا۔ اردو مذکر۔ عوام کی زبان۔
 اس کے سائے کے جب وہ دور تھا۔
 سرے گر کر مستطوی ٹوٹ گیا عزت
 (قرآن، سورین)
 مستطوی۔ وہ شخص جو راکت ہو اور
 اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔ ہندی صفت
 (دور لغات)
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ آثر لکھتے ہیں کہ۔
 "لکھنؤ میں گون تقون کہتے ہیں وبالضم و
 دوا و مردت) یا تقوس مستطوی (بوا و جمل)
 یہ عورتوں کی زبان ہے۔
 مستطوی۔ بیٹا، جھول (دور لغات)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مستطوی۔ (دفعہ اول و دوا و مردت)
 وہ شخص جو کسی فکر یا رنج سے خاموش رہے
 اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ لیکن اطفال
 کی نسبت زیادہ بولتے ہیں۔
 بعض لوگوں نے گھنے آدمی کو بھی لکھا ہے
 جو خاموش رہے اور اپنے دل کا حال کسی سے
 نہ کہے۔ ہندی، مذکر۔
 دور لغات و فرنگ آصفیہ
 قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان
 ہے اور معنی یہ کہ وہ شخص جو کسی غم یا فکر
 کی وجہ سے خاموش رہے اور کسی سے اپنا حال
 دل بیان نہ کرے اور غم لئے پڑا رہے ہوش
 کے لئے مستطوی بولتے ہیں۔
 مستطوی۔ سٹوس ہونا، غم و رنج و فکر
 سے خاموش رہنا کسی سے اپنا حال نہ بیان کرنا
 اور صفت، غلام اور عورتوں کی زبان۔
 اس مستطوی سے بن پر میٹھے کس قدر میٹھی جی
 تو نہ تم ان کی نہ سمجھو یہ یہ مٹکارا اب کا
 مستطوی لا۔۔۔ جلتی، مشت زنی۔ ہندی
 مذکر، ہندوؤں کی زبان۔ (دور لغات)
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
 مستطوی۔ گانا، مستطوی کے مارنا، جلتی
 لگانا، ہاتھ کی استقامت سے ہنی نکالنا
 دور لغات و فرنگ آصفیہ
 قول فیصل۔ سرمایہ زبان اردو مستطوی مارنا
 کی تائید کرتے ہیں۔
 لیکن اب لکھنؤ میں کسی صورت سے
 نہیں بولتے۔
 مستطوی۔ (بکسر اول) بچوں کا پیار

ہندی ہوش۔ (دور لغات)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہر
 مستطوی۔ (دفعہ اول و تشدید دوم) مشت
 جلتی، بند ہاتھ۔ اردو ہوش، نصیب، راج
 کرتے ہو اگر پسند بچو۔
 مستطوی میں کر دہ بند ہو
 صبا بن گئی چور بادی چین میں
 کہ اپنے کی مستطوی جو زر سے بھری ہو
 قول فیصل۔ اس کی جہ مستطوی اور مستطوی
 مستطوی میں خاکہ لیکر دست آئے وقت نہیں۔
 زندگی بھر کی محبت کا حسلہ دینے کے لئے لکھنؤ
 دیکھ کر تر ہے عبات ہے۔
 مستطویاں باندھے کھڑے تھے تفتش
 مستطوی ایک ایک مشت کے برابر مستطوی
 بھرہ بمقدار ایک کون۔ اردو ہوش، نصیب، راج
 محل صفا۔ ایک مستطوی آٹا اور پیسے راہ خدا
 میں دے دو خدا تمہارے مال میں برکت دیگا
 مستطوی۔ (دور لغات) پکڑ۔ (دور لغات)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 مستطوی۔ بند ہاتھ کی مقدار جو اپنے میں
 آتی ہے۔ اردو ہوش، راج
 محل صرف۔ وہ اپنے کو بہت لمبا سمجھتے ہیں
 لیکن ہم سے ایک دو مستطوی ہی ادنیٰ ہوں گے۔
 مستطوی۔ وہ مستطوی بھر ہاتھ جرات نکالتے ہیں (دور لغات)
 قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
 مستطوی۔ بند ہاتھ جو راکت۔ اردو ہوش، عورتوں
 کی زبان، تسلیم، استعمال
 گرہ میں دیکھ گیسو کی یا جوڑے کی مستطوی میں
 نہ بیٹے میں مراد دل جو نہ بیٹے میں مراد دل ہے

قول فیصل: جرے کی مٹھی ملا ہی کے پونگے
مٹھیا: (بغیر اہل) ہل کی موٹھ، ہل
کا دستہ۔ ہندی موٹ۔ (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مٹھیا: کان کی وہ جگہ جہاں ہاتھ رتھ
قبضہ کان۔ (نور لغت)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مٹھیا: موٹھ، قبضہ، چوبدستی کی
موٹھ۔ (نور لغت)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر موٹھ ہے۔
مٹھیا: وہ قلم نمائے جس میں آری
کی سوئی لگائی جاتی ہے۔ اردو موٹ،
زرد و زوں کی اصطلاح۔

مٹھیا: گرد کی ٹی، گرد کا پنڈ۔
(نور لغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مٹھیا: ایک قسم کا زیور جو قلم کے
شل ہوتا ہے اور اس میں تھوڑا رکھ کر بازو
پر باندھتی ہیں۔ اردو موٹ، عورتوں کی
زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل: اس کی جمع مٹھیاں ہے۔
مٹھیا قلم: چھوٹا قلم جو مٹھی سے چھوٹا
ہو، مذکر۔

(فحوی) مٹھیا قلم سے استاد کو گالی پڑتی ہے
(نور اللغات)

وہ قلم جو مٹھی بھر سے زیادہ بھی نہ ہو چھوٹی
قلم جس سے گھٹا منحوس خیال کرتے ہیں اور استاد
پر کتے ہیں کہ گالی پڑتی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل: قلم مذکر ہے نہ کہ موٹ۔ (نور لغت)

کی یہ خاص اصطلاح ہے اور اب قلیل الاستعمال ہے
مٹھیا نا: ہاتھ میں پکڑنا، مٹھی میں لینا
موٹھ کرنا، بیٹر کا۔ جیسے وہ دن بھر بیٹروں
کو مٹھیا تا ہے۔ (نور لغت و لغات اردو)
قول فیصل: موٹھ کرنا اس جگہ زبانوں پر ہے۔
مٹھیا نا: قبضہ میں لانا، مٹھی میں لینا،
مٹھیا نا، پورب کی زبان۔

(نور لغات و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل: ان سوز میں، ہل لکھتے نہیں بولتے
مٹھیا نا: دوست کے استادہ عضو
تفاسل تو مٹھی سے حفاظت حاصل کرنے کے
لئے نیچے سے اوپر تک ہلکے ہلکے دبانے۔ اردو
بازاری زبان۔

مٹھیاں باندھنا: سوزوں ہاتھوں
کی انگلیوں کو مٹھیلی سے ملا کے بند کرنا۔ اردو
صرف، فصیح، رائج۔

دیکھ کے خون سے جاتے تھے
مٹھیاں باندھ کر پھرتے تھے
مٹھیاں بھرنا: سچی کرنا، پاؤں دبانے
لکناں لگانا۔ (دہلی کا ایک قدیم لغت)
قول فیصل: لکھو کی یہ زبان نہیں۔

مٹھی باندھنا: ہاتھ کا پنجہ بند کرنا
ہاتھ بند کرنا، انگلیاں بند کرنا۔ اردو صرف
فصیح، رائج۔

ہر اہ تاج و تخت ز طیل و زانی گئے
ہاں مٹھی اندھے کے کھلے اندھے آج
مٹھی پاندھے سے اس مٹھی بند کے
ہوئے، مٹھی میں کپڑے ہوئے بندے
مٹھی۔

اکوئی سنگ آیا ہے تاکوئی سنگ جائے
مٹھی باندھے آیا ہے (تھ پارسے جائے)
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اب یہ صرف قلیل الاستعمال ہے۔
مٹھی بند ہونا: اہل علوم، عدم
ہاتھ میں کچھ چھپا ہوا ہونا۔

کھو تو ہاتھ دیکھیں تو کیوں مٹھی بند ہے
دل لے گیا اڑا کے جو دزد خان نہیں
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: مٹھی بند کی کوئی خصوصیت
نہیں اس کے سنی صرف مٹھی بندھی ہونا
ہی ہیں۔

مٹھی بھرنا: جتنا ایک مٹھی میں آجائے
بقدر ایک کھ دست، ایک شت کی
مقدار کے برابر۔ اردو صفت، عوامی اصطلاح
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: تھوڑے اور کم سے کم کے معنوں
میں بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے اتنے بڑے مجمع
کا مٹھی بھر آدی کیا تھا بلکہ کرتے۔ (چھپا کیا کہ
صلح کر لی۔)

مٹھی بھر کی جان: کس بچے کے
واسطے مستقل ہے عورتوں کی زبان۔
(نور لغات)

قول فیصل: عام طور سے مستقل نہیں
اس جگہ، مٹھی سی جان: زبانوں پر ہے
جو عورتوں کی زبان ہے۔

مٹھی بھرنا: مٹھیاں بھرنا، سچی کرنا
پاؤں دبانے، بدن کی آرایش کرنا، لکنا
مارنا۔

کہتے تو مٹھی بھروں کہتے تو کی بارہ
لیک کی سے جو آرام سو مٹھی میں
لیٹا دوپٹا تان کے شبنم کا جب وہ گل
دو مٹھیاں نسیم حین آ کے بھر گئی شہور
(روز اللغات)

قول فیصل - اب یہ صرف مترک ہو۔
مٹھی کھلی ہونا :- دکانیہ سوال کرنا
عزت کی گڑبوس ہو تو اپنا بھرم نہ کھو
سوتی کی آبرو دے جو مٹھی کھلی نہیں شاد
(روز اللغات)

قول فیصل - اب ان معنوں میں قریب
مترک ہے۔
مٹھی گرم کرنا :- ہاتھ میں رقم آنا، درجہ
قبضہ یا آنا اردو صرف، قریب بہ مترک۔
شخ کے بے مایہ بوے کا اگر رکھے خیال
طریقہ میں کی نہ طلب مٹھی بھی گرایا کرے فخر علیا
مٹھی گرم کرنا :- رشوت دینا، منہ پیرائی
دینا کسی کے ہاتھ میں بطور رشوت نقدی دنیا
کسی کی مٹھی میں نقدی دنیا - اردو صرف
قلیل الاستعمال

قول فیصل - اب اس جگہ جیب گرم کرنا
زبانوں پر زیادہ ہے۔

جیب میں بہت سے روپیے ہونے کے
معنی میں جیب گرم ہونا بھی بولتے ہیں۔
مٹھی گرم کرنا :- بیٹا ناجائز نامہ اٹھانا
عوام ان معنی میں ہاتھ گرم کرنا بولتے ہیں
(روز اللغات)

قول فیصل - عام طور سے اس محل پر جیب
گرم کرنا زبانوں پر ہے۔

مٹھی مٹھی :- مٹھی بھرا ایک ایک مٹھی
تھوڑے تھوڑے - اردو صرف، عوام اور
عورتوں کی زبان۔

محل صرف - چار پیسے کے چنے سنگائے مٹھی
مٹھی سب نے کھائے - (ایا مٹی)
مٹھی ملنا :- رشوت پہنچنا - اردو صرف
مترک۔

مٹھے ہم سے جیلر تو بن جائے مات -
ہاتھ اس سے مٹھی تو چل جائے کھات شوق تو
مٹھی میں :- (دکانیہ) قبضہ میں،
قابو میں - اردو صرف، قلیل الاستعمال۔
قول فیصل - اس کا صرف ہونا، رہنا
کے ساتھ ہے۔

اللہ اللہ بتوں کو جو یہ دست قدرت
مٹھی میں مٹھی میں رہی ساری خدای کو
مٹھی میں آنا :- قابو میں آنا، قبضہ
میں آنا، کسی پر قابو پا جانا - اردو صرف
عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مٹھی میں دل لینا :- کسی کے دل
کو اپنے قابو میں کر لینا، کسی کو اپنے اختیار
میں کر لینا - اردو صرف، فصیح، رائج
مٹھی میں گر لیا نہ ہو دزد خانے دل
مٹھی میں جو حال ہو وہی جو حال چور
مٹھی میں دھرا ہونا :- پاس موجود
ہونا کی جگہ، بہت پاس ہونا، نزدیک ہونا
تیار ہونا، ہاتھ میں ہونا، مٹھی میں ہونا
لے بیٹھا ہونا۔

دو دینے والے ہوتے ہیں ایسے ہی تو سخی
مٹھی میں کیا دھری مٹھی کہ چپکے سے سوپا کی
مٹھی میں کیا دھری مٹھی کہ چپکے سے سوپا کی

مٹھی میں کیا دھری مٹھی کہ چپکے سے سوپا کی
جان عزیز و پیش کش نامہ بر غنطہ ناظم
(روز اللغات و نثر نگار صفیہ)
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مٹھی میں دینا :- کسی کے ہاتھ میں
دینا۔ (روز اللغات)

قول فیصل - عام طور سے اس محل پر ہاتھ
میں دینا، زبانوں پر ہے جیسے یہ روپے تم
اپنی ماں کے ہاتھ میں دینا اور کہہ دینا کہ
گن لیجئے۔

مٹھی میں رکھنا :- قابو میں رکھنا، قبضہ
میں رکھنا - اردو صرف، قلیل الاستعمال
دل مرا مٹھی میں رکھتے ہو تمہارے ہاتھ سے
جو چھین کر اکھن اسے دزد خانے بجایگا
مٹھی میں طاقی ہونا :- استغناء میں
فائدہ ہے کہ اگر طاق ہوتا ہے تو کام کی
اجازت معلوم ہوتی ہے۔

استغناء دیکھتے ہیں میرے گھر آنے پر آج
ماگتا ہوں میں دعا مٹھی میں ان کی لائی ہوئی
(روز اللغات)

قول فیصل - یہ صرف اس طرح مترک ہو۔
مٹھی میں کرنا :- کسی پر قابو جانا، کسی کو
دل اپنے قابو میں کرنا، کسی کو اپنے قابو میں
کر لینا - اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف - انھوں نے دعا تو لیز کر کے
ماں کو اپنی مٹھی میں کر لیا ہے اب وہ
بیوی کے علاوہ کسی کی سنتے ہی نہیں۔
قول فیصل - اسی جگہ مٹھی میں لے لینا بھی
زبانوں پر ہے اور دل کے ساتھ اس کا مترادف

مکمل رہنما بن کر۔ ناممکن کام کے انجام دہی کا خیال کرنا، کار عبث۔

ہونا ہوں کر سکے کیا منت خوں بند۔ ابھی اڑ جاؤں رہ جائے قفس بند۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ مثال کا محاورہ سے کوئی تعلق نہیں جو۔ بہر حال اب متروک ہو۔

مکمل رہنما بن کر ہوا کو کھانا مانا۔ ناممکن کام کو انجام دینا، کسی کام کا محال ہونا۔ اردو صرف، متروک۔

محفل صرف۔ تیرا اس کا سامنا، مٹھی میں ہوا کا کھانا۔ اس کی چاہ نے اچھے اچھے شہزادوں کو کنویں جھنکائے۔ (سردش خن)

انسان دہری کا سامنا کیا مٹھی میں ہوا کا کھانا کیا (گلزار نسیم) مکمل رہنما بن کر ہونا۔ تاکو میں ہونا، قبضے میں ہونا، کسی پر مکمل اختیار ہونا۔ اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ ہاری، سیری، بہتاری، ان کی، آپ کی دھڑک کا اٹھانہ کر کے بولتے ہیں۔

کر یا دنگ خائے دل اسیر۔ آپ کی مٹھی میں ہے عیا کیا داغ مٹھی بول۔ کثرت ظاہر کرنے کے لئے بہت سی بہت۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

مہندی لگا کے ہاتھ وہ اپنے کمرے جو بند ہو کر کچھ سٹیوں نہ خاک پرے آفتاب پر شہد مکمل رہنما بن کر۔ بندھی ہوئی اجابت ہونا

دستوں کا بند ہو جانا۔ اردو صرف، عوام اردو عورتوں کی زبان

قول فیصل۔ اس کا صرف پیٹ کے ساتھ ہی محل صرف۔ ایک جینے سے تل چھوٹے دست آرہے تھے ڈاکٹر رفیق صاحب کی دوا سے پیٹ مٹھی ہو گیا۔

مٹھی۔ (بکرا دل، تشدید دم) خاک، تراب عناصر اربعہ میں سے ایک عنصر۔ اردو نوشت فصیح، رائج۔

داغ میں گل خبت کی بورے دم غش۔ شگاہ و گنج کو در بو تراب کی مٹی اسیر۔ قول فیصل۔ مٹی (بفتح اول) غیر فصیح ہو۔

مٹھی۔ مٹی گیلی مٹی، کچھڑ، گارا، دھول۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ اس کی کوئی خصوصیت نہیں خشک مٹی بھی مٹی ہے اور گیلی مٹی بھی مٹی ہے۔

مٹھی۔ دنیا کرۂ ارض (نور اللغات) قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں کہ مٹھی۔ بے گروہ غبار، دھول، ریت، ریگ۔ اردو، نوشت، فصیح، رائج۔

ہوا پہ اڑ گئی نام آدروں کی مٹی تک۔ نشان تربت انرا سیاب کیا ہو کا عشق مٹھی۔ خاک آلود، گرد آلود، سیلا آلودہ۔ اردو نوشت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محفل صرف۔ دوسری دن میں تم نے پڑے مٹی کر دیئے کپڑے سینے کی تم کو تہیز کیا نہیں ہے۔

مٹھی۔ راکھ، خاک، تر، کشتہ، رکنا

ہونا کے ساتھ جیسے پارے کی مٹی (نور اللغات) دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ مٹھی۔ بے غیر، سرشت، مادہ۔ اردو نوشت فصیح، رائج۔

اے آسان کیا مری مٹی میں کی ہے۔ ہوتا نہیں جو کو چھ قاتل سے دل (چاند کھنڈ)

کعبے کی ہے ہر مٹی کو بے جہاں کی ہے۔ گنج کو خبر نہیں مری مٹی کہاں کی ہے داغ مٹھی۔ بیت، لاش، نمش، جسم مردہ۔ اردو نوشت، حضرات اہل ہند اور عوام

الہست کی اصطلاح۔ محل صفا۔ دہلی عبد الجبار صاحب کی مٹی میں غفور میاں چلو گے کہ نہیں۔ خیر کے بعد اٹھے گی۔

قول فیصل۔ رت کے منہ میں بھی دلتے ہیں جیسے گل ہمارے گلے میں مٹی ہر گز اس لئے ہم نہ آسکے۔

مٹھی۔ مٹی کی تہ جو عطر کے واسطے دی جاتی ہے۔ اردو نوشت، عطر سالن کی خاص اصطلاح۔

مٹھی۔ بیکار، بے فائدہ، بے روث۔ اردو نوشت، فصیح، رائج۔

ج مٹی ہے سلطنت جوئے کا کثات کی اینٹ مٹھی۔ کٹا ہے اس شخص سے جو مردہ دل اور افسردہ طبیعت ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مٹی (مٹی) سے مزاج، طبیعت۔ (اردو صورت
عوام اور عورتوں کی زبان)۔

قول فیصل۔ ٹھنڈی کے ساتھ ہی بولتے ہیں
جیسے اس نے تم کو بچا ہوں گالیاں دیں، برا
بھلا کہا لیکن تم بھی عجیب ٹھنڈی مٹی کے آدمی
ہو کہ پلٹ کے کوئی جواب بھی نہ دیا۔

مٹی: وہ تین تین ٹھنڈی خاک جرموں
کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر میں تمام حاضرین
ڈالتے ہیں۔ (اردو صورت، فصیح، رائج)۔

مٹی نہ پانی دست احبابی یا نصیب
نارائنگ نے اس کے غریب الوطن مجھے
مٹی: کناٹہ، بیکار، بے روزگار، بے وقت
اردو صورت، قلیل الاستعمال

وہ اس زمین سے نکال دیا اور
کہ جس کے آگے ٹوائف کا ہوسن مٹی جرات
مٹی: یہ ٹھنڈا، سرد، صفت۔ جیسے

دھڑے دھڑے کھانا مٹی ہو گیا (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مٹی: (بافتہ) مٹی کا ایک چھوٹا
نمرن جس میں دودھ دیا گئی وغیرہ رکھتے
ہیں۔ (اردو صورت، گھو سیوں اور ہیروں
کی اصطلاح، قلیل الاستعمال)۔

قول فیصل۔ زیادہ تر زبانوں پر مٹی ہے۔
مٹی پھوس: (بافتہ) نہایت بوڑھا
اور ناتواں جس کی مٹی جی جسم پھوس کی مانند
پھوس پھوس ہو گیا بوڑھا لپسی، کمزور اور زہد
ناتواں نہایت ضعیف، فلس فلاش۔

ہندی صفت (بافتہ) فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ بلکہ کھنوں بوڑھا پھوس کہتے ہیں۔

مٹی پھوس: نکمّا، بے کار (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مٹی پھوس صاحب: (بافتہ) ڈھراٹھا
بوڑھا انگریز یا کرشن، دودھلا بوڑھا انگریز
فلس انگریز۔ (اردو اسم مذکر، فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹی کھس: مٹی کی طرح ایک جگہ پڑا
رہنے والا، کاہلی، سست، کام چور، کم رو
ست زنا۔ (ہندی صفت، (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹی اکھٹا: (کناٹہ) مرعانا۔
مٹی: مٹی میں اسی جہاں سے مٹی
خاک تھے خاک برسے خاک میں شامل ہو کر
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ ان معنوں میں متروک ہے
نیت (نیت) معنوں میں اہل ہندو عوام اہست
بول دیتے ہیں۔

مٹی: (بافتہ) وہ آراء جن میں
ریگ نہ ہو اور اعلیٰ درجے کی ہو۔ (ہندی صفت)
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دیہاتیوں کی خاص زبان ہے
مٹی: (بافتہ) کہیں بار بار آنا
جانا، خاک ڈالنا۔

مٹی: (بافتہ) ہم نے ترے درگی اس قدر
نہت کے بدلے خاک پر گروں کے توڑ دیں
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب اس جگہ خاک چھاننا
اور خاک کے ڈالنا بولتے ہیں۔
مٹی: (بافتہ) خاک ڈالنا، خاک کا ہلنا

مٹی پھوس: (بافتہ) ڈھراٹھا
بوڑھا انگریز یا کرشن، دودھلا بوڑھا انگریز
فلس انگریز۔ (اردو اسم مذکر، فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹی کھس: مٹی کی طرح ایک جگہ پڑا
رہنے والا، کاہلی، سست، کام چور، کم رو
ست زنا۔ (ہندی صفت، (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹی اکھٹا: (کناٹہ) مرعانا۔
مٹی: مٹی میں اسی جہاں سے مٹی
خاک تھے خاک برسے خاک میں شامل ہو کر
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مٹی: (بافتہ) مٹی کے رنگ کا
اردو صفت مذکر۔ عوام اور عورتوں کی
زبان۔

مٹی: (بافتہ) مٹی کا بنا ہوا
گلی۔ جیسے گھر گھر مٹی کے چلے ہیں یعنی سب
کا ایک حال ہے۔ (ہندی مذکر (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مٹی: (بافتہ) مٹی کے بولتے ہیں۔
مٹی: (بافتہ) مٹی کا بنا ہوا مکان۔ دلی
کے ایک محلہ کا نام جس کی نسبت شہر ہے
کہ شاہجہانی (مراد نے جب دلی کو بنانا شروع
کیا تو چند روز کے واسطے غارتیار بنے کوہاں
کچی مٹی کے مکانات بنوائے تھے اور جنس کا
توں ہے کہ خود بادشاہ نے یہاں رہنے کے
واسطے قلعہ تیار ہونے سے پیشتر اپنے بچے
مٹی بنوائے تھے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مٹی: (بافتہ) تباہ کرنا، برباد کرنا
اردو صورت، عوام اور عورتوں کی
زبان، شروک۔

مٹی: (بافتہ) تباہ کرنا، برباد کرنا
اردو صورت، عوام اور عورتوں کی
زبان، شروک۔

مٹی: (بافتہ) تباہ کرنا، برباد کرنا
اردو صورت، عوام اور عورتوں کی
زبان، شروک۔

کہو کیونکر منہ سے چڑھے یہ ہیں ۔
 کوہ یا شہر بہیز مدنی میں خیر
 قول فیصل ۔ ہوا کے ساتھ اس کا صرف
 تھا ۔ جیسے اگر اس کے دست نہ ہوئے تو سدا کا
 کارروائی مٹیا کیل ہو جائے گی (سرساں)
 عوام اور عورتیں اب اس جگہ گیا سیٹ
 دیاتے ہوں بولتی ہیں ۔
 مستطابنا ۔ سن کر کمال جانا ، گرا پن کرنا ۔
 اغماض کرنا ، سون گھیننا ، پہنا نہ دھنا
 جہر ان کا ہونا ، ان کے جانا ، گھنا ۔ ہندی فعل
 لازم ، پورب کی زبان ۔ دفرنگ آصفیہ
 قول فیصل ۔ اس کے اہل نہیں بولتے
 مٹی پر باد کرنا ۔ ذیل و خوار کرنا ،
 ہٹام کرنا ، رسوا کرنا ۔ اردو صرف
 فصیح ، راج ۔
 آباد میں حسرت دل ان سے لیتی ہے
 یہ خوب ہی مٹی سرنا پر باد کرنا کے
 مٹی پر باد ہونا ۔ بدنام ہونا ، رسوا
 ہونا ، ذیل و خوار ہونا ۔ اردو صرف
 فصیح ، راج ۔
 غیر کا خون بہانا مری تربت پہ ضرور
 لا آبرو دار کی مٹی کہیں پر باد نہ ہو
 مٹی پانا ۔ دفن ہونا ، دفن کیا جانا
 قبر نصیب ہوا ۔ اردو صرف ، فصیح ، راج ۔
 ہوں بہ نصیب مر کے بھی مٹی نہ پاؤں گا
 میرا امید دار ہے تو گور کن غبت
 مٹے مٹے پر ، فنا ہو کے ، مٹ کے
 اردو صرف ، تسلیم الاستمال
 مٹے پر بھی دفن کی ہلک دھچک دل میں

یہ مر جانے میں خوشبو کھلا ہوتا تو کیا ہوتا شرف
 مٹی پر لڑنا ۔ زمین پر جھکنا کرنا ، زمین
 پر جھکنا ۔ دفرنگ آصفیہ مدنی کا ایک قلم
 قول فیصل ۔ اہل لکھن نہیں بولتے ۔
 مٹی پکڑنا ۔ جگہ پکڑنا ، جم جانا ، مقام کرنا
 ڈٹ جانا ، اردو صرف ، قریب بہ نزدیک
 فنا ہو کر کھن کو سے پار سے القاء نہ تھا لازم ۔
 ہمیں مٹی پکڑ کے پشت دیوار ہونا تھا بھر
 قول فیصل ۔ اب اس میں پر زمین پکڑنا زبان
 پر ہے جو زیادہ تر پہلوؤں کی اصطلاح ہے جیسے
 کھو پہلوں میں یہ خاص بات تھی کہ چپے آنے
 کے بعد اس طرح زمین پکڑتیا تھا کہ مٹا
 پہلو ان کے چپے آگئے ، گاہ کہ چپے نہ ہوتے تھے
 بچ کھو پر مٹا کے سے بھی اس کا استعمال ہے
 مٹی پکڑ کے سونا ہوتا ہے ۔ ایسا
 صاحب اقبال ہے کہ اگر مٹی پر بھی ہاتھ ڈالتا
 ہے تو وہ سونا جیسا فائدہ دیتی ہے
 (نور اللغات)
 قول فیصل ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں
 ہے اس جگہ مٹی کو ہاتھ لگا دوں تو سونا
 ہو جائے ۔ بولتے ہیں ۔
 جس کا ٹکڑ نہ ہو نقدیر میں ہونا ہو جائے ۔
 ہاتھ مٹی کو لگا دوں تو وہ سونا ہو جائے
 مٹی پکڑ کرنا ۔ ذیل و رسوا کرنا ، برا
 حال کرنا ، درگت کرنا ، خستہ حال کرنا ، اردو
 صرف ، عوام کی زبان ۔
 جمل صرف ۔ بہتہ ذکر داتا تھا امر او مرزا کا
 نے مقدمہ چلا کر سزا کرادی اور سزا کرانے
 اس کی مٹی پلید کر دی ۔

مٹی پلید کرنا ۔ ستار ، دن کرنا ، مٹی
 اڑانا ، حیران کرنا ، جینا و ستار کرنا ، اردو
 صرف ، عوام اور عورتوں کی زبان ۔
 مٹی پلید کرنا ۔ لاش نہ اٹھانا ، تجھیز تکفین
 نہ کرنا ۔ دفرنگ آصفیہ
 قول فیصل ۔ اہل لکھن نہیں بولتے ۔
 مٹی پلید ہونا ۔ مٹی خواب ہونا ، مٹی
 خوار ہونا ، ذیل ہونا ، بے عزت ہونا ، برباد
 ہونا ، نہایت دکھ میں ہونا ۔ اردو صرف
 عوام کی زبان ۔
 مٹی کھوپٹا ۔ پستر کرنا ، کھن کرنا ، کسی
 چیز پر مٹی لگانا ۔ اردو صرف ، دھما مٹی
 اردو عوام کی زبان ۔
 مٹی کھکا کے لگانا ۔ اچھی طرح دفن
 کفن کرنا ۔ مردے کی تجھیز تکفین کو حسب
 قاعدہ انجام دینا ۔ اردو صرف ، عوام
 کی زبان ۔
 لگا دیتا کوئی مٹی کھکا کے
 ریاس اک آبرو مردہ پڑی ہے
 مٹی کھکا کے لگانا ۔ میت کھو دفن کرنا
 جانا ، رعینات کے ساتھ حسب رسم قاعدہ
 تجھیز تکفین ہونا مٹی سوا دتہ ہونا ۔
 اردو صرف ، عوام کی زبان ۔
 ہے جو کام کھکانے لگے مری مٹی
 کہ چار دن کسی تو بچکن کے کلام ہے شوق قدق
 دریا ر کے کھکانے لگے مٹی میری
 دوش پر اپنے صبا بارے بچتی ہے آتش
 قول فیصل ۔ دلی میں اس جگہ مٹی کھکا کے
 لگ جانا بھی مستعمل ہے ۔

اپنی شکر مر کر لگ گئی مٹی ٹھکانے سے
ط کشت تیز قاتل کے لئے میں تو وہ لگی ہو
مٹی چھوڑے تو سونا ہوتا ہے :-
عاج اقبال اور نصیب و شخص کی نسبت
یہ کہا کرتے ہیں :- دیکھینہ اقبال و اقبال
قتل فیصل :- یہ صرف قلیل الہ ستعال ہو
مٹی خراب رہنا :- پریشان رہنا
سرگردان رہنا، برباد رہنا - اردو صرف
فصیح، راج

ناستخ رہے جو دور کسی جلوہ گاہ سے
مٹی رہی خراب ہمارے غبار کی ناستخ
خراب ہی رہی مٹی تراباں میری
ط کسی نے قلندر کی زیر آسمان میری جانقا
مٹی خراب رہنا :- ایشے بے عرفی ہونا
رسوائی ہونا، نہ امت ہونا، شرمندگی ہونا
اردو صرف، فصیح، راج

رہے نہ حشر میں مٹی خراب اختر کی
ط پائیں اللہ سے بھر لہر کے بدتراب شہاد
مٹی خراب کرنا :- مردے کی تجیز و تکفین
اچھی طرح نہ کرنا، میت کو اچھی طرح نہ اٹھانا
اردو صرف، فصیح، راج

کی پس از مرگ فلک نے مٹی بھی خراب
گوہری دی ہے اس نے زلفن فیکو ویا رند
مٹی خراب کرنا :- رسوا کرنا، ذلیل
کرنا، بدنام کرنا، برباد کرنا - اردو صرف
فصیح، راج

جو ہر تے مج میں سب ملوئی خصال کے
انساں بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی
مہدی علی ذکی

زمین پہ خاک اڑی ہو کہاں کہاں میری
خراب کرتا ہے مٹی یہ آساں میری
مٹی خراب کرنا :- شانہ، تکلیف دینا
اردو صرف، فصیح، راج

بننا جو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد
ط سمجھ بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی ناستخ
مٹی خراب کرنا :- احمق بنانا، ہلکی
اڑانا، خاک اڑانا، سحر بنانا -

کی مری مٹی عزیزوں نے خراب
ہائے لا کر خستہ افسانہ خرابی تکفین
دور لغت و فرنگ آصفیہ
قتل فیصل - ان معنوں میں عام طور سے
زبانوں پر نہیں ہے -

مٹی خراب کرنا :- (کنایتہ) برباد کرنا
تباہ کرنا، آوارہ و پریشان کرنا - اردو صرف
فصیح، راج

کہیں سو کہیں ساغر بنی کہیں خم سے
ہر ایک طرح فلک نے خراب کی مٹی ایشہ
یوں تو برباد تو شباب نہ کر زہر عشق
ط سٹاں ماں باپ کی خراب نہ کر
مٹی خراب کرنا :- ستیاناس کرنا
بگڑانا، کسی چیز کو خراب کرنا - اردو صرف
فصیح، راج

ناتے کا ساتھ اٹکنے دیتے تو خوب تھا
بدفک نے لی کے اور بھی مٹی خراب کی جلیل
مٹی خراب ہونا :- بیت کا اچھی
طرح نہ اٹھایا جانا، قاعدے سے تجیز و تکفین
نہ ہونا - اردو صرف، فصیح، راج
تہید عشق کی مٹی بیت خراب ہوئی

نیکچے کا مرا مردہ ہوا نہ رکھٹ کا صبا
مٹی خراب ہونا :- پریشان، اذیت
خوابی میں کسی کا مبتلا ہونا - بدنام ہونا
خوار ہونا، ذلیل ہونا، رسوا ہونا - اردو صرف
فصیح، راج

دل کے سبب جسم کی مٹی ہوئی خراب
اکی بلا صحت پہ نکل کے گھر کے ساتھ
خراب مٹی :- ہو کسی کی کوئی نہ مرد و دوستان
جد اہل شام سے جو پتہ غبار فاطر ہوا چین
الکھ

مٹی خراب ہونا :- مدگت ہونا، برا
حال ہونا، برباد ہونا - اردو صرف
فصیح، راج

پاؤں کو کیا روئے گردش میں ہو مٹی خراب
کاسر سر جیہ عالم کو نہ کر کے پاک کا نکھر
اک بت بنایا خاک سے اس کی کھال نے
نیاہ کی بدمرگ بھی مٹی خراب ہے صبا
مٹی خراب ہونا :- برباد ہونا، غلابی
بربادی ہونا - اردو صرف، فصیح، راج

مٹی خراب ہونا :- برباد ہونا، غلابی
بربادی ہونا - اردو صرف، فصیح، راج

مٹی خراب ہونا :- برباد ہونا، غلابی
بربادی ہونا - اردو صرف، فصیح، راج

تہناہ آساں کی مٹی خراب ہے
عالم میں اک جہان کی مٹی خراب ہے

کیوں نہ مسی خراب ہو اپنی
اس خرابات کی بنا ہی ہم معرفت پہلی
مسی خراب ہونا :- قدر نہ ہونا بقید
ہونا پر چھان جانا، قدر نہ ہونا۔ اردو صرف
نصیح، راج۔

اسے رشک جز خیار پریشان نہیں کہ خاک
مسی ہوئی خراب رہا کا بنور میں رشک
زالا خوش ہوں میں ست دور میں یہ سہرہ
رہے کی در کی مسی خراب شیشے میں
مسی خوار کرنا :- ذلیل کرنا، رسوا کرنا
خوار کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستقامت
اگر انسان قانع ہو غنی ہو دے دھاکم
ہو اور حرص لیکن اس کی مسی خوار کرتے ہیں
اس کو جسے ظالم تو مجھے تو چاہے
وہ مسی کہیں خوار نہ کیجیو مسی مصحفی
مسی خوار کرنا ایک ستانا، دق کرنا جبران
کرنا، خلیفہ دنیا، ناک میں ہم کرنا، وفیات
قول فیصل۔ ان معنوں میں اس طرح سے
زبانوں پر نہیں ہے۔

مسی خوار کرنا :- ہنسی اڑانا، خاک ڈالنا
امن جانا۔ (نور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مسی خوار کرنا ایک تجنیز و تخفین (جھجھکاؤ)
نہ کرنا۔ گور گور کرنا۔ (نور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مسی خوار کرنا :- تباہ کرنا، برباد کرنا۔
(نور الفت)

قول فیصل۔ اس جگہ مسی پلید کرنا زبانوں
پر ہے جو عوام کی زبان ہے۔

مسی خوار کرنا :- کسی چیز کو خراب
کرنا، بگاڑنا۔ (نور الفت)

قول فیصل۔ اس جگہ ستیاناس کرنا یا مسی
پلید کرنا ہی ہوتے ہیں۔

مسی خوار ہونا :- تباہ برباد ہونا، ذلیل
ہونا، دقت ہونا، صفت ہونا، مشکل ہونا۔
اردو فعل لازم، قریب بہ متردک۔

دل ادھر سینے میں تڑپے جی یاد حیرت زدہ ہو

کیا کہیں اب تربیت مسی ہماری خوار ہو
مسی دلوانا :- مسی دینے کا ضدی، دمن

کرانا، تجنیز و تکفین کرنا۔ اردو صرف
عوام کی زبان، قلیل الاستقامت

یت سے شرف کی تم لشد نہ برہم ہو
مسی اسے دلواد و تشہیر سے کیا حاصل شرف

مسی ویشا :- دمن کرنا، دقتانا، یت
کو قبر میں اتارنے کے بعد اعتراف اور حاضرین

کا تھوڑی تھوڑی مسی لے کر قبر میں ڈالنا
اردو صرف، نصیح، راج۔

اقبال کو نہ آیا دم میری ناتوانی پر
کہ مسی دے کے ناحہ وجود الیکڑی کا ایسے

محل صرف۔ باپ نے نصیحت کی ان کو مسی دے
کے آیا تو رشتہ کی ایک مثال تھیں ان کو جان

بخت پایا۔ (توبہ النصوح)
قول فیصل۔ بصورت نفی مسی نہ دینا بھی سکتا

مسی نہ دیجئے ہمیں (چھانہ دیجئے)
اچھا ملا کے خاک میں اسے جان جائے (تیرہ نیا)

مسی نہ دی مزار تک آگے اس پر بھی
کہتے ہیں رنگ خاک میں اس نے ملا دیا

حضرت شوق نے مسی نہ دے جانا بھی کہا ہے

یہی مسی نہ دے کے جانا۔

کی زار و خزیں نے پئے قیلم یہ قفس پر
مسی بھی ہیں دے نہ گئے حضرت شبیر عشق
مستحب یہ ہے کہ سخی میں خاک لے کے
ڈالنے کے بجائے نیت دست کی طرف سے
انگلیوں سے مسی ڈالیں۔

مسی ڈالنا :- خاک کا کسی جگہ ڈالنا

جب کسی کی کوئی چیز بانی رہتی ہے تو وہ جس
قدر آدمیوں پر مشبہ ہوتا ہے ان سے کہتا ہے

کہ سب مل کر ایک جگہ تھوڑی تھوڑی سی بھی
ڈال ڈال آؤ۔ اس میں اگر کوئی ہماری چیز بھی

ڈال دے گا تو اس کا پر وہ ڈھکا رہے گا
پس اس طریقہ کا نام بھی مسی ڈالنا ہو گیا

دل کی زبان۔
کسی نے کچھ تو چوایا ہے رشک میرا

جو شب کو ڈالتے ہیں اہل اکہن مسی (نصیر)
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ طریقہ دینی تک محدود ہے
اہل الکفر نہیں بولتے۔

مسی ڈالنا :- کسی بڑی عبارت کی
روشنائی خشک کرنے کے لئے مسی یا بارود ڈالنا

ہم کہہ چکے حردنگی و دشمنی جذب کرے۔ اردو صرف، اداس
رہا پر کیا خطا ہوا ہے تو اس کو مسی دے

کہ مسی دفتر عالم میں ڈالیں حرف پر ہم پر
قول فیصل۔ کاتب حضرات اور مہاجن و غیرہ

یہ طریقہ بجاتے ہیں۔
مسی ڈالنا :- دکانچہ، چھپانا، پردہ پرشی

کرنا، درگزر کرنا، نعت لکھنا، اس جگہ الکفر میں
خاک ڈالنا مستعمل ہے۔ (نور الفت)

قول فیصل - اہل لکھنؤ کی کے ساتھ اب خاک ڈالنا ہی بول دیتے ہیں۔

مٹی ڈلوانا - مٹی ڈالنا کا سہی دہلی، چور کا پتہ لگانے کے لئے شتہ اشخاص سے کسی خاص مقام پر مٹی ڈلواتے ہیں تاکہ چور سر دتہ ال کو مٹی میں لگا کر رکھ دے اور قیمت سے بری رہے۔

قول فیصل - یہ خاص دہلی کا طریقہ تھا لکھنؤ میں رائج نہیں۔

مٹی ڈھونڈنا - مٹی اٹھانے کی مزدوری کرنا مٹی کو ڈال کر میں بھگے سر پر لاد کے ایک جگہ سے دوسری جگہ پر پھینکنا۔ اور دھرت اور دم کی زبان۔

تجہ خاک اڑانے سے نہیں ملے گا آتش - بیکار یہ مٹی کا ہے ڈھونڈنا مرے دل کو آتش تیرے سخت نصبت، ٹھانڈے منہ سے کام زنا کے منوں میں بھی کہا جواب نہیں پرتے۔

اب جان جسم خاک سے تنگ آگئی بہت - کب تک اس ایک ٹکڑی مٹی کو ڈھونڈے تیرے مٹی ڈھے جانا - جسم کی سکت ہاتی رہنا، بدن قابو میں نہ رہنا، مرنے کے دن قریب آجانا، جسم کا گوشت مر جانا، جسم کا دم نکلی جانا۔

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں پرتے۔ مٹی سوارت کرنا - مٹی ٹھکانے لگانا آدم سے مر کے قاعدے سے بھیر دیکھیں غیرو ہونا۔ اور دھرت، عورتوں کی زبان۔

بنا کر خاک کا پتلا کیا خاک - سوارت کی مٹی تو کیا کی شاد

قول فیصل - اس کا نرم، مٹی سوارت ہونا بھی مستقل ہے، یہی قاعدے سے دفن و کفن ہو جانا۔

میری جاں تم اگر سلامت ہو - تو تو مٹی پر مٹی سوارت ہو

مٹی سے گھی نکالتا ہے - انتہائی کجوس ہے، تمسلی ہے دفرنگ اثر، یہ سوار انتہائی بخمیں شمس کی نسبت کہا کرتے ہیں۔

دکھیندہ اقوال و اشعار - دھارانتا ہندوستان قول فیصل - عام طور سے اہل لکھنؤ نہیں پرتے مٹی سے مٹی اٹل جانا - بیت کا یہ نہ خاک ہونا۔

مٹی سے مٹی جو تربت میں مل گئی - جو کچھ کہ لکھی مراد محبت میں مل گئی ذوق

قول فیصل - یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مٹی عزیز کرنا - کہنا یہ ہے کسی مرد سے کے دفن میں شریک ہونے اور اپنے ہاتھ سے دفن کرنے سے۔ اور دھرت، عوام کی زبان قول خاطر مردم ہو قوتیا کی طرح عزیز تیری کریں تچا و برہمن مٹی

قول فیصل - زمین کا بیت کو بخوشی قبول کرنے کے منوں میں فصیح و راسخ ہے۔

مٹی مری عزیز اگر وہ زمیں کرے - پھر غلام بلائے تو بندہ نہیں کرے مرزا دہلی قول فیصل - نفی کے ساتھ مٹی عزیز نہ کرنا بھی مستقل ہے۔

زمین بے بھی نہ مٹی عزیز کی میری - مٹی کی نظر سے جو ہم اے فلاں غلاب کس مٹی عزیز کرنا، مٹی خواب کرنا، چونکہ بعض اوقات قال بدی بجائے بھی، الفاظ نیک مستقل ہوتے ہیں اس وجہ سے اس معنی میں یہ مادہ مرثیہ ہوتا۔ دفرنگ آصفیہ قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں پرتے۔ مٹی عزیز ہونا - پسند خاطر ہونا، قبول خاطر ہونا، اور دھرت۔

عطر تھنوا کے رنگا و گے بدن میں اپنے - مٹی ہوگی ایسی مری مٹی تھیلے سے بار عزیز شرف مٹی عزیز ہونا - اپنے عزیز دل و تار ب کے ہاتھوں سے دفن کیا جانا، مٹی ٹھکانے لگانا اور دھرت، تلمیسی ال استعمال۔

اس کے خیر سے ہماری ہوگی مٹی عزیز - ہوں مفید خلق ہیں جو شستہ توار دھتا بھرپال مٹی کا برتن - طرفہ نکلی، مٹی کا بنا ہوا

خیرت - اور دھرت و مذکورہ راج - مٹی کا پتلا - خاک کی جسم، جسم خالی، قاب خاک - مجازاً انسان آدمی - اور دھرت فیصل و راج۔

مراج عاشق پر سوز کو جو آگ کرنا تھا - تو اس مٹی کے پتے میں دم آتش فنا کی مٹی قول فیصل - اسی جگہ کی کے ساتھ مٹی کی عورت بھی زبانوں پر ہے۔ اب عام طور سے

خاک کا پتلا کہتے ہیں - مٹی کا کھواں مٹی کا وھوندا، کوئی تہ بھوندا کم عقل، نا کج، ہندی صفت، مذکور۔

دھڑلہ (دھڑلہ) ہندوستانی رئیس اکثر مٹی کے ہوتے ہیں جن کو اتنا بھی نہیں معلوم کہ دو اور دو کے ہوتے ہیں (دور ہفت)۔
قول فیصلہ - یہ عورتوں کی زبان ہے۔ لیکن
مٹی کا پتھر ہے۔ ایک قسم کا تیل جو زمین سے نکلتا ہے اور عجیب، لالین وغیرہ میں جلایا جاتا ہے یہ آگ فوراً پکڑ لیتا ہے۔
تیردین آئل - اردو، مذکر، راج۔
قول فیصلہ - اسٹوپ وغیرہ میں اسی کو استعمال کرتے ہیں۔

مٹی کا عطر - ایک مشہور عطر کا نام، عطر گل، ایک قسم کا عطر جس کا جزو اعظم ملتانی یا پنڈول مٹی ہے (اردو، نصیح، راج)۔
بارغ فردوس میں بھی ایسے دھن، بادریچ، عطر مٹی کا دم مرگ، سنگھادو کھجور، عطر مٹی کا جوڑے ملتے تھے۔
مٹی کا بھی دھوپ میں لگتے تھے (دھوپ، عطر)۔
مٹی کا لکیر و تدا - بے ثبات (فرنگی)۔

قول فیصلہ - یہ عوام کی زبان ہے۔
مٹی کا گھڑا بھی گھڑنگ بجا کر پتے ہیں۔
ہر چیز پائے کسی کہ قیمت کیوں نہ ہو پوری احتیاط اور دیکھ بھال کے لینا چاہیے ہے۔
مٹی - (دور ہفت)۔
قول فیصلہ - صاحب زرہ خاک اثر لکھتے ہیں کہ۔
لکھنؤ میں لکھتے ہیں کہ دھڑلہ کی ہانڈی بھی گھڑنگ بجا کر پتے ہیں۔
مولف کے نزدیک دونوں صورتوں سے عورتیں ہوتی ہیں۔

مٹی کا لانا - تقدیر کا اس جگہ دفن ہونے کے لئے لانا جہاں خیر ہے یا جہاں دفن ہونا ہے (اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان)۔
خاک اس سے عشق نے چھوئی تھی
دشت میں مجھوں کو مٹی لائی تھی (دشت)۔
مٹی کا مادھو - بے وقوفہ آدمی (اردو)۔
مذکر، نصیح، الاستغاثہ۔

مٹی کر دینا - خراب کر دینا، بگاڑنا
خاک میں لانا، خاک کی طرح بے وقعت کرنا
اردو، صرف، نصیح، الاستغاثہ۔
ہر دم خبار خاطر اہل دول بڑھا -
مٹی کیا فقیر کا رتبہ سوال نے عاشق
اظہار کر کے اس نے کدورت کا وقت دید
مٹی تمام شربت دیدار کو دیا چیل
مٹی کر دینا - اسے سیلا کرنا، مٹی کے رنگ کا کر دینا۔ اردو، صرف، عورتوں کی زبان
تھل صفرت - ابھی کل ہی تم نے پکڑے
بے لگتے۔ آج دن بھر میں کھیل کھیل پڑے مٹی کر دیے۔
قول فیصلہ - اس جگہ میں کرنا کے معنی میں گوا کرنا بھی عورتوں کی زبانوں پر ہے زیادہ تر میں گوا کرنا ہوتی ہیں۔

مٹی کر دینا - بے لگت کرنا، کھانا کھانا کر دینا۔ اردو، صرف، عورتوں کی زبان، نصیح، الاستغاثہ۔
مٹی کر دینا - بے لگت کرنا، کھانا کھانا کر دینا۔ اردو، صرف، عورتوں کی زبان، نصیح، الاستغاثہ۔
مٹی کر دینا - اس جگہ روپیہ پانی کی طرح بہانا ہوتے ہیں۔

مٹی کے برابر کنا شکال بے ہفت (اردو)۔
صرف، نصیح، الاستغاثہ۔
گئے اکیر مٹی کے برابر ہے اسے
مٹی کی انکیال - وہ کھیا پنڈول کی جس کو عوام عورتیں مٹی کے زلمے میں کھاتی ہیں۔
(دور ہفت)۔
قول فیصلہ - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
عام طور سے مٹی کے ٹکڑے کوڑے کے کھاتی ہیں۔
مٹی کی عورت - مٹی کا بھلا ہوا چلا، قالب خاکی - مجازاً انسان - آدمی، اردو، مونس، نصیح، الاستغاثہ۔

مٹی کے ہم غلام ہیں عورت مٹی تو کیا
سرخ سفید مٹی کی عورت ہوئی تو کس وقت
قول فیصلہ - بصورت جمیع مٹی کی عورتیں ہی ستمی ہیں
دنیا جو ہے خاکدہاں تو ہم تم
مٹی کی عورت - مٹی کا بھلا ہوا چلا، جس میں مٹی نہ ہو۔
مردا بھلا ہوا فوت آدمی، اردو، مونس، نصیح، الاستغاثہ۔

مٹی کی عورت اس سے تو اسے دل آخوب
مستور کیا جو سرخ زہو خوش گلوں
مٹی کے مٹول - بے لگت کرنا، کھانا کھانا
بہایت استاء کوڑوں کے محل - اردو، صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔
اسے دیا دل یاد کو مٹائے مول
ہفت اور دشت کا سودا ہو گیا
قول فیصلہ - اسی جگہ بصورت جمیع مٹی کے عورتیں ہی مٹی ہے۔

بیکاروں کو جو من سا عجز جم دل
سٹی کے بھی مولوں وہ مرا جام نہ لیتے
مٹی کے مول بھی نہ پوچھنا۔ بھی بولتے ہیں۔
مٹی کے مول بھی تو کوئی پوچھنا نہیں
بگڑی ہوئی ہو آج کل عظم ہو دل اعظم
اب عوام اور عورتیں۔ گو کے مول بولتی
ہیں۔ بہت جتنے کے سونوں میں عورتیں آگ
کے مول بولتی ہیں۔
مٹی کے مول رنج ڈالنا۔ نہایت
سستا فروخت کر دینا۔ نہایت ارزاں
یا سستا کے ڈالنا۔ اردو صرف عورتوں
کی زبان، قلیل الاستعمال
قول فیصل۔ اس جگہ گو کے مول رنج ڈالنا
یا بچنا زبانوں پر زیادہ ہے۔
مٹی کے مول رنج ڈالنا۔ مٹی کے مادہ کو گنا
کم عقل، بیوقوف، اہل ہنر کی زبان۔
(نور الفتناء)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
مٹی کی نہ چھوڑنا۔ مٹی کی بھی عورت
لے تو نہ چھوڑنا چاہیے۔ اردو صرف، بازاری
زبان۔
بنت اعلیٰ مدام رہے منو نہ موڑیے۔
مٹی کی بھی نہ چھوڑنا۔ مٹی کی بھی عورت
قول فیصل۔ مٹی کی ملنا بھی رائج نے کہا ہے۔
حوروں کا انتظار کرے کون، حشر تک
مٹی کی بھی لے تو ردا ہے شباب میں رائج
مٹی کے ڈالنا۔ (کنایت) بار بار
آنا جانا، کسی کام کے لئے کہیں دوڑ دوڑ کے
جانا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

ساقیا جاٹ لگی چاہیے پیمانے کی
ہم تو لے ڈالیں گے مٹی ترے منجانے کی رائج
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ خاک کے
ڈالنا بولتے ہیں۔
مٹی مانگنا۔ اجاب سے اپنی میت
کے دفن میں شریک ہونے اور مٹی دینے کی
تعا کرنا۔ اردو صرف، قریب بہ ضرر وک۔
خاک میں بھی جو مولوں میں تو کبھی صحر میں
مٹی سے مٹی بھی نہ اے گبر و سلاں مانگنا
مٹی مٹی ہے سونا سونا ہے۔
کیم حقیقت سے اپنی جگہ کم حقیقت ہے اور حقیقت چیز
مٹی چیز ہے۔ اردو مقول، رائج۔
ترکیب و تکلف لاکھ کر و فطرت کہیں چھپی ہو اکبر
جو مٹی ہے وہ مٹی ہے جو سونا ہی وہ سونا ہے
اکبر آبادی
مٹی مانگنا۔ مٹی دی جانا، وقت و فن
مٹی دی جانا۔ اردو صرف، افصح، رائج۔
دنیا میں اعتبار ہے کیا مال و جاہ کو
مٹی گدا کے ہاتھ سے ملتی ہے شاہ کو امیر
مٹی میں اٹنا۔ مٹی میں بھرنا، خاک
آلودہ ہونا، خاک میں اٹنا۔ اردو صرف
غیر فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ اسی جگہ خاک میں اٹنا، گرد میں
اٹنا، خرابی میں اٹنا وغیرہ بھی زبانوں پر ہے
اردو فصیح ہے۔
خاک اڑائی گل نے یہ کس کے جنون عشق ہے
آئی ہے جو آئی ہوئی باد صبا عینار میں
مٹی میں رنگنا۔ مٹی میں رنگنا
اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قلق زہید و زہد سے نہیں کچھ خاک رو کو
شرکت مٹی میں رنگتے ہیں جو پیراں جاتے ہیں
مٹی میں سنگنا۔ مٹی میں لگ جانا، مٹی
مٹی جسم یا کپڑوں میں لگ جانا۔ اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔
مٹی میں لوٹنا۔ خاک پر لوٹنا، زمین پر
گرد میں بہنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔
محل صاف تمہارے رط کے کے کپڑے مٹی میں
رٹے سے میلے ہوئے ہیں ہم نے سنغ کیا لیکن
وہ مانا نہیں۔
مٹی میں ملانا۔ بیت کدو بنو خاک
کرنا، بیت دفن کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال
مال کا رکا ہے نہیں خیال آتا
مٹی میں ملنا کرتے ہیں مٹی میں گودیں مٹی
مٹی میں ملنا۔ خاک کے ساتھ خاک ہو جانا، سر کر
خاک ہو جانا، جسم کا خاک ہو جانا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔
مٹی میں ملنا۔ مٹی میں ملنا، ایک دن
مقرر سنگیں سے نہیں خانہ تن چھڑے میر کو عرش
مٹی میں ملانا۔ خاک میں ملانا، سٹانا
ناپید کرنا، بے نشان کرنا، زمین کا پیوند کرنا
دفن کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال
نیم اعدا سے شکوہ کیا ہے مرگ
ہمیں یاروں نے مٹی میں ملایا نیم ملوئی
قول فیصل۔ اس جگہ خاک میں ملنا عام طور پر
زبانوں پر ہے۔
خاک میں مجھ کو ملانے آگئے
دوستوں کی یوں لگا ہیں پھر گئے

مٹی میں ملانا: بے مزہ کرنا، بے لطف کرنا، کر کر کرنا۔ جیسے ساری خوشی مٹی میں ملا دی۔ دلوں للغات و فرحانگ صغیر۔ قول فیصل۔ نہ کو رہ بلا صورت سے قیل الاستی ہے اس جگہ خاک میں ملانا عام طور سے زبانوں پر ہے۔

مٹی میں ملانا: ضائع کرنا، برباد کرنا، گنوا، تباہ کرنا۔ اردو صرف، قلیل استعمال میں تو خود خاک پستلیوں ہی تھا۔ حقیقت نے اور مٹی میں ملایا۔ مٹی میں ملاتے ہیں جو اہر کو ختم کے انہیں **مٹی میں مل جانا:** بے خاک میں مل جانا، خاک ہو جانا، جسم کا خاک بن جانا۔ اردو صرف، غلام کی زبان۔

مٹی میں مل جانا: بگڑ جانا، خراب ہو جانا، تباہ ہونا، گناہ تباہ و برباد ہونا، مٹ جانا، برباد ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔ اک تو کدو توں سے یونہیں غبار تھا۔ مرقہ میں جا کے اور بھی مٹی میں مل گیا۔ داغ یہ دیکھتے ہو جو کاسے سر غر و غفلت سے کل تھا ملو یہی بدن تاز سے پلا تھا جو آج مٹی میں مل رہا ہے۔ اکبر آبادی

مٹی ہونا: بے خاک میں ملنا، رکھ ہونا، خاکستر ہونا، خاک ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مٹی ہونا: (کنایت) بوسیدہ ہو جانا، بیکار ہونا، گناہ ہونا۔ اردو صرف، قلیل استعمال۔ خدا کے واسطے سے آسمان ترائے کو

دھڑے دھڑے نہ کہیں ہو مرا کفن مٹی آتش **مٹی ہونا:** خراب ہونا، بیکار ہونا، کام کا نہ رہنا۔ اردو صرف، قلیل استعمال۔ ہر تار زلف مشکائی نہ آپ نے مٹی دھڑ دھڑے ہوئے تانے نزاں ایسر **مٹی ہونا:** بے آب و تاب نہ رہنا۔ بے رونق ہو جانا۔ اردو صرف، قلیل استعمال۔

باہوں میں حبیب کر کرں اپول ان کا مٹی ہو گیا۔ افق کیسے کہیں میں مٹی میں خاکستری رتہ سنبھل کو ہم بیجا جس دعا شاگ کا۔ پیش زلف یا مٹی شاک و خیر ہو گیا آتش

مٹی ہونا: سیلا ہونا، خراب ہونا، اردو صرف، قلیل استعمال۔ کیا میں جمعیت عیش میں پس کر جاؤں اک کفن تھا سودہ مٹی پر سیلا ہو کر شرت

مٹی ہونا: (کنایت) شرمندہ ہونا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

ترے گلے میں وہ چپا کلی ہے سونے کی کہ جس کو دیکھ کے سورت کی ہو کر مٹی **مٹی ہونا:** طبیعت کا افسردہ ہونا، گناہ ہے کسی کے مرہ دل اور افسردہ طبیعت ہو جانے سے۔ اردو صرف، قلیل استعمال۔ **مٹی ہونا:** کھانے کا رکھ رکھنے کھنڈا افسردہ مزہ ہو جانا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صفا۔ کب سے کھانا نکلا رکھا ہے تم کو بلواتے رہے، درقم نہ آئے سب کھانا مٹی ہو گیا **مٹی ہونا:** (کنایت) مرنے ہونا، خاک

میں ملنا، زمین کا پیو مذ ہونا۔ اردو صرف، قلیل استعمال

تربت ہماری دیکھ کے ہم پر نہ ہو بیجا مٹی میں کی لقی جو یہاں آگے دیکھ شرت **مثاب:** (در بنم ادل) جس کے لائق صلہ کے قابل، خواب دیا گیا۔ عربی، صفت فصیح، رائج۔

محل صفا۔ مولانا سبط حسن صاحب قبلہ کی مجلس میں خاص بات یہ تھی کہ مصائب میں لوگ شاب ہوتے تھے۔

قول فیصل۔ "اجور و شاب" کی ترکیب کے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے مومنین سے گزرتا ہے کہ مجلس میں شرکت خرا کے باجور و شاب ہوں۔ اس کا صرف کرنا کے ساتھ بھی ہے جیسے آج مولانا اہر صاحب نے ایک فاتحہ خوانی کی مجلس پڑھی اور لوگوں کو کافی شاب کیا۔

مثال: (کنسر ادل) مانند شبیہ تخیل، شبابیت، مشابہت، نظیر۔ عربی، مرنش، فصیح، رائج۔

دی جو تیرے پیارے پیارے روڈو گیسو سے مثال۔ کھنڈ ہو پیار و صبح کا گیسو پیار استام کا کھنڈ۔ ہمدن کو میں آئینہ کہوں کیا یہ تو ہے مثال رو برد کی ایسر

قول فیصل۔ نظیر نے مذکر نظم کیا ہے گرام طور سے زبانوں پر مرنش ہی ہے۔ ج عقیق و سیم و زرد رنگ کے مثال کھا نظیر (ٹھاکے آئینہ دیکھا دیا اسے میں نے نہ سر بھی غرض غلوں کی جب مثال مجھے ملتا

دس کی جمع مثالیں اور مثالوں ہے۔

مثالیں (اور مثالوں کو اپنے کردار یا سزا کی بری مثالیں دکھانا اور ان سے یہ توقع رکھنا کہ یہ لوگ بڑے ہو کر... صاحب اور نیک وضع ہونگے) (توبۃ المفوح)

مثال: بیک موز، بانگی، و فرنگ آصفیہ

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مثال: عیسٰی طرح، صورت، عربی صفت، مومن، نصیح، راج

مثال: دامن، اہ کنخاں فلک پرستے شگفتہ دیکھے بڑھا جو منگم چشم و صلت کمال جذبات و نشیں کما

مثال: یہ وہ معاملہ جو بطور نظیر پیش کیا جائے۔ جواب، عربی مومن، نصیح، راج

محل صرف: سرکہ کر بلا کی مثال نہ دینا اب

نیک پیش کر کے ہے نہ پیش کر سکے گی۔

مثال: یہ حکایت، کہانی۔

دفرنگ آصفیہ

قول فیصل: اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مثال: یہ ایک عالم کا نام جو اسی

عالم ظاہری میں پایا جاتا جو اس کی مثال ہی

عالم میں موجود ہے اور اس کو عالم مثال کہتے ہیں

عالم خواب۔ (نور اللغات)

قول فیصل: عالم مثال کی ترکیب سے بولتے

ہیں لیکن بہت کمی کے ساتھ۔

مثال: یہ سند جو پیر کی طرف سے

خلیلہ کو دی جاتی ہے۔ حکماء کا نامی کا۔

فرمان بادشاہی، پروانہ، حکم، مومن (نور اللغات)

قول فیصل: اب کوئی نہیں بولتا۔

مثال: یہ کہادت، مثل، بیان۔

(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اس جگہ مثل زبانوں پر ہے۔

مثال: دینا، یہ شایستگی ظاہر کرنا،

تشکیل دینا، جواب پیش کرنا، تشبیہ دینا۔ اردو

صرف، نصیح، راج

دی جو ترے پیارے پیارے رو دگیو سے مثال

سند ہے پیارا صبح کا گیسو ہے پیارا شام کا

قول فیصل: اسی جگہ مثال پیش کرنا بھی

بولتے ہیں۔

مثالی: یہ مثل، مثال، دالا۔ عربی ترکیب

صفت، نصیح، راج

بعض جو ہر کو مثالی سمجھے

عالم حس کو خیالی سمجھے مرزا رسوا

مثالی: یہ (دبافتح) سورہ احمد سورہ فاتحہ

رہتا ہے۔ پشاپ کی خلی کی کہ کب لول جسم ربی

نور اللغات

مثالی: یہ (دبافتح) سورہ احمد سورہ فاتحہ

عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

تعلیل الاستمال

قول فیصل: عام طور سے سبع مثالی کی ترکیب

سے زبانوں پر ہے۔ اس سورہ میں منع لیم اللہ

کے سات آیتیں ہیں اور یہ سورہ دو بار نازل

ہوا۔ ایک مرتبہ کہتے ہیں ایک مرتبہ دہینے میں

اس لئے اس کو سبع مثالی کہتے ہیں۔

مثبت: یہ (دہنم اول دفع سوم) وہ جو

منفی نہ ہو جس میں فعل کا ہونا پایا جائے

جس میں اثبات فعل ہو۔ عربی صفت، مذکر

نصیح، راج

محل صرف: فعل مثبت اس وقت تک ہیک

جب تک اس پر لائے کافیہ یا مائے کافیہ

داخل کیا جائے اور اگر داخل کر دیں تو وہ

جدا منفیہ ہو جائے گا

قول فیصل: مثبت و منفی ملا کے بھی بولتے ہیں۔

مثبت: یہ مثبت کیا گیا، لکھا گیا۔ مرفوع شدہ

نوشہ شدہ۔ (دفرنگ آصفیہ)

مثبت: یہ مہدودہ تصدیق کیا گیا، ثابت

کیا گیا۔ قائم کیا گیا۔ عربی اسم مفعول،

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

بھی ثابت مرے نزدیک فلک کی گردش

کبھی مثبت مرے نزدیک زمیں کی حرکت ذوق

مثبت: یہ ثابت کیا گیا، لکھا گیا (۲) چھاپا گیا، ہر

کیا گیا، نشان لگایا گیا، شاپ لگایا گیا۔

(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کبھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

مثقال: یہ ساڑھے چار ماشہ کا وزن عربی

مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

لکھتے تھے کنگن میں اس کے جسٹ

وہ سب وزن میں تین مثقال تھے خیمہ

(قرآن السجدین)

مثقال: یہ سونے کے ایک سکہ کا نام جو

عرب میں رائج ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

مثال: یہ (بائندہ، شابہ، موافق، برابر

دیا ہی، جیسا، بیشک، یکساں، نظیر، حدیث

عربی، مذکر، نصیح، راج

ہو ازبیر سدا احمدی دو جہاں کا رہبر و رہنما
کوئی شل اس کا جو ڈھونڈھے تو یوں کون دیکھائیں
محشر لکھنوی
جہ فیض اپنا شل الکریم حرام کر گئے انہیں
مشکل: یہ ہے ہمسرا ہر تہہ تمام صفوں
میں برابر، ہجینہ، جواب۔ عربی مذکر
نصیح، راجح۔

دیا سرفت کا ہن اگر دل جبرئیل پکارا تھا
کوئی شل عیسویہ کہ ہے میان کون دیکھائیں
قول فیصل: لکھا ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔
شیاعت میں کوم میں بدل میں صورت یکدست
انجام آخری ہے شل اپنے جسد امجد کا
مشکل: یہ اردو قسم دار کاغذات کا
مجوہر جو ایک جگہ ترتیب کیا جائے اور جن
کا تعلق کسی مقدم سے لگاؤں معاملے سے ہو اس
مسنی میں الماسین سے ہو گیا ہے۔ روز اللہ
قول فیصل: صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے
ہیں کہ:-

د چونکہ اس لفظ کا اطلاق ان کاغذات
پر کیا جاتا ہے جو باہم تماشل اور ایک ہی مقدم
یا معاملہ سے تعلق ہوں لہذا اس کے تعلق سے
لکھا چاہیے جو لوگ سوال کو اس کا ماخذ
خیال کر کے سین مہملہ سے لکھتے ہیں اور اس
کو اصل میں مسئلہ خیال کرتے ہیں وہ محض غلطی
پر ہیں۔

بولف تائب کرتا ہے۔

مشکل: یہ دہشتیں، کبارت، غلط اصطلاح
عربی، عربی، نصیح، راجح۔
دکھلا دیا جوینہ یا بندہ شل ہے

آختم خدیو آیتنا ہر دشت میں محشر لکھنوی
قول فیصل: اس کی عربی جمع اشغال خلیہ
ہے اور اردو میں شلوں اور خلیوں جمع ہے۔

مشکل: یہاں ہمسرا
سرعت میں ماہ سے ہر شل اس کا راجح
کرنا ہے چاروں دلوں سے پیدا ہوا چار قدم
روز اللہ

قول فیصل: اہل لکھنؤ اب ان معنوں
میں نہیں بولتے۔ اس جگہ شل و مانند بولتے ہیں
مشکل: دہشتیں جیسے یعنی گویا جھڑپ
ازد سے شل۔ عربی، نصیح، راجح۔

بحر اظہر میں جو دیر سے کوئی غوطہ شل
ہو زرد سے کہیں آخر آتش افضل میر
قول فیصل: اس کی اصل ثلث شل۔ تقی
مشکل: دلفیم اول فتح دوم تشدید
چارم مفتوح) وہ سطر جو تین خط مستقیم سے
محاط ہو۔ تین صغوں کی شکل سولہ ذکر اصطلاح
علم اقلیدس۔

قول فیصل: اس کے لغوی معنی سہ کردہ
شہرہ یعنی تین کیا ہوا ہیں۔

مشکل: یہ تین تین مصرعوں کا بندہ
عربی مذکر، شعر کی اصطلاح قریب بہ نزدیک
سوار ترے گھر کا تھا شاید کوئی شاعر
کیا خوب کیا نظم ثلث سہ درہی کا اسیر
مشکل: یہ سہ گوشہ، تین کونوں والا

عربی صفت مذکر تعظیم یا فخر طبع کی زبان۔
مشکل: یہ وہ علم جس میں ثلث بنا
کر سطر پیمائش کی جاتی ہے زاویوں کی پیمائش
کا علم۔
روز اللہ

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مشکل: یہ علم عربی کے وزن پر نام
جس میں تین رکن ہوتے ہیں عربی مذکر
اصطلاح علم عربی۔

مشکل: یہ ایک خوشبو کا نام جس کے
سہ گوشہ قرع ہوتے ہیں اور وہ مشک
صندل کا فوران تین ہی چیزوں سے تیار
کی جاتی ہے۔ دفر رنگ آصفیہ

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مشکل: یہ شراب سہ آتش
دفر رنگ آصفیہ

قول فیصل: ان معنوں میں کوئی نہیں بولتا
مشکل: یہ ایک نقش کا نام جس میں
نوخانی ہوتے ہیں۔

علم تعویذات کی ایک شکل کا نام جس کے
سہ درہ کل نوخانے ہوتے ہیں اور اسے راجح
کی نسبت زیادہ نوثر خیالی کرتے ہیں۔

دفر رنگ آصفیہ

قول فیصل: یہ زبانوں کی اصطلاح ہے۔
مشکل: حاد الزاویہ: وہ ثلث
جس کے سب زاویے حاد سے ہوں عربی
اہم مذکر علم اقلیدس کی اصطلاح۔

مشکل: قائم الزاویہ: وہ ثلث
جس میں ایک زاویہ قائم ہو۔ عربی مذکر
علم اقلیدس کی اصطلاح۔

مشکل: متبادی الاصل
وہ ثلث جس کے بیٹوں صلیب آپس میں
برابر ہوں۔ عربی مذکر، اصطلاح
علم اقلیدس۔

مثبت متاد کی الساقین :-

یہ مثبت جس کے دو مطلع آپس میں برابر ہوں۔ دو مطلع برابر ہوں۔ عربی مذکر اصطلاح علم اقلیدس۔

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت جس کے تینوں مطلع آپس میں برابر ہوں۔ عربی مذکر۔ اصطلاح اقلیدس۔

مثبت منفرد الزاویہ :-

جس میں ایک زاویہ منفرد ہو۔ عربی مذکر اصطلاح علم اقلیدس۔

مثبت متاد کی الساقین :-

عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مثبت متاد کی الساقین :-

مفسر کہنے کی لہجہ، زبانی جمع خرچ تھا اس کو اپنے الفاظ سے ثابت کر دیا۔ اردو مشن عمودوں کی زبان۔

مثبت متاد کی الساقین :-

محفل حدیث پر ہونے والے شاعر کے شعر کو اصل کر دکھایا۔

مثبت متاد کی الساقین :-

قول فیصل :- اس شمس میں لفظ اصل بقیہ

مثبت متاد کی الساقین :-

بہانوں پر ہے :- وہ شخص جس کی مثل بنی

مثبت متاد کی الساقین :-

جہی ہو۔ سزا یافتہ ہو۔ پانا مجرم، ناجائز

مثبت متاد کی الساقین :-

چند یا بدعاشی :- اسی کو مثل چور اچھا یا شلی

مثبت متاد کی الساقین :-

برعاش بھی کہتے ہیں :- دودھ لعل

مثبت متاد کی الساقین :-

قول فیصل :- اس جگہ ہٹری شمشیر

مثبت متاد کی الساقین :-

قول فیصل :- اس جگہ مثل دسین مہل سے

مثبت متاد کی الساقین :-

بھی لکھتے گئے ہیں :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثبت متاد کی الساقین :-

مثنوی : بٹ سودا روم کی مشہور نظم کی کتاب

(نور اللغات)

قول فیصل : مثنوی روم کے یہ معنی مراد نہیں ہیں

بلکہ مثنوی سودا روم ہی زبانوں پر ہے

مثنوی : (DUPPLICATION) دوسری

نقل : نقل مطابق اصل - عربی لفظ کے راجح

جسے اس بات نے کھلکھلا دیا ہے اور گویا

مثنوی : بٹ ستم ، پر راء طبعی ، وہ ستم

جس میں عربی و عجم کے نقل لگے ہوئے ہے

اور وہ مذکر ، راجح

مثنوی : بٹ تلمیذ ، دوسرا ، وہ کیا گیا عربی

مذکر ، راجح

محل صرف : یاد رکھو جب کبھی کوئی نئی کتاب

شرح کیا کرو تو اس کا مثنوی دن ناغہ نہ

مثنوی : بٹ - منقول عہد جس سے نقل کی گئی

ہو - اصل - عربی مذکر - (فرنگ تصنیف)

قول فیصل : یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے -

محاول : بٹ - ربحم اول ، لڑنے والا جھگڑنے

والا - محال کرنے والا - عربی صفت اسم فاعل

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

محاول : بٹ - ربحم اول ، فتح چارم و خیم ، لڑائی

جنگ ، ہنگامہ ، پیکار ، باہد گر جنگ کرنا غزلی

مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

محاول : بٹ - دشمنی ، عداوت ، خصومت

منازعت ، نزاع -

نور اللغات و فرنگ تصنیف

قول فیصل : مذکورہ بالا معنوں میں عام طور پر

نہیں بولتے -

محاول : بٹ حجت ، تکرار ، سباحہ

(نور اللغات)

قول فیصل : عام طور سے ان معنوں میں

زبانوں پر نہیں ہے - صاحب فرنگ تصنیف

نے اس کے معنی جھگڑا ، لڑنا ، تفتیش ، کجیڑا

مناسبت بھی لکھے ہیں مگر عام طور سے زبانوں

پر نہیں ہے -

محاول : بٹ - مجذوب کی جمع عربی مذکر

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

محاول : بٹ - تاغذ ، تخریب ، مروجہ ، اجرا

یافتہ ، جاری شدہ ، رد اول شدہ ، پاس شدہ

عربی صفت ، مرث ، قانون کی اصطلاح -

قول فیصل : اگر مرث عداوت سے اس کا تعلق

رکھا جائے اور صرف وہ احکامات مراد لینے

جائیں جو حکومت سے جاری ہوں تو اردو

کبھی کہا جاسکتا ہے -

محاول : بٹ - ربحم اول ، اجازت دیا گیا ،

اجازت یافتہ ، اختیار دیا گیا ، مختار ، عربی

مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

دل کی برائی بھلی کو سمجھ لیں یا مسر -

کیا داخل دیں کہ اس کے نہیں ہیں محاذیم

مثنوی فیصل : عام طور سے زبانوں پر لفظ

اول مجاز ہے - جیسے عداوت مجاز ، محاکم مجاز

و غیرہ -

محاول : بٹ - ربحم اول ، گزرنے کی جگہ ، راہ

عربی صفت - (فرنگ تصنیف)

قول فیصل : یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے -

محاول : بٹ حقیقت کا عکس ، حقیقت

نہ ہو - عربی صفت ، فصیح ، راجح

اگر بیان حقیقت نہ ہو مجاز کے ساتھ

تو شعر لکھو ہے اسی کلام کا کارہ

محاول : بٹ - وہ کہ جو اپنے حقیقی معنی

کے خلاف کارہ استعمال ہو - مگر اس کے حقیقی

معنوں میں مترادف نہ ہونے ہوں بلکہ معنی

مفروق اور غیر مفروقہ میں مشابہت یا طریقت

یا سببیت وغیرہ کا علاقہ پایا جائے یا یوں سمجھو

جب کسی لفظ کو اس معنی میں استعمال کرتے ہیں

جس کے واسطے وہ لفظ بنایا گیا ہے تو اس کو

حقیقت کہتے ہیں اور اس معنی کو حقیقی جیسے

دست کے معنی ہاتھ اور جب ایسے معنی میں

استعمال کرتے ہیں جس کے واسطے وہ لفظ بنایا

نہیں گیا تو مجاز کہتے ہیں اور اس معنی کو مجازی

جیسے دست یعنی غلبہ ، قابو -

مگر یہ ضرور ہے کہ حقیقی و مجازی معنی میں کوئی

علاقہ و مشابہت ضرور ہو پس اگر وہ علاقہ تشبیہ

سے متعلق ہے تو اسے استعارہ کہیں گے جیسے

شیر کہنا اور بہادر آدمی سے مراد لینا - اور اگر

تشبیہ کے علاوہ کوئی اور علاقہ ہو گا تو مجاز اس

کہیں گے - جیسے دست کے معنی قدس کے لئے

جائیں کہ اس میں علاقہ سبب اور سبب ہوا ہے

اسی طرح لازم کہہ کر لازم ، ظرف کہہ کر ظرف

اور کل کہہ کر جزو اور کسی کا ذکر کر کے جب

سے مراد لینی - اسی کو ہمارے ایک کرم فرما

اپنا تفضیل میں اس طرح لکھتے ہیں -

- مجاز کا مضاف اور مضاف الیہ کی ترکیب

امانی سے بننا ظاہر ہے پس جب کسی جملے میں

ترکیب امانی واقع ہو اور اس کے مضافات

کی قوت اصلی حقیقی کو ترک کر کے مینی مضاف کی رعایت سے کچھ غرض نہ رکھیں اور معنی بیان کرنے میں فقط مضاف الیہ کا کام رہ جائے یعنی اگر مضاف کو نکال بھی ڈالیں تو بھی جملہ بے معنی نہ ہو سکے۔ پس ایسے مضاف کو مجاز کہتے ہیں مثلاً ہم تیرا اردو پڑھتا ہوں اس سے یہ مراد نہیں کہ ہم تیرے اردو پڑھتا ہوں بلکہ اس کی قوت اصلی حقیقی سے کچھ غرض نہ رہی۔ فقط برائے نام ہے اگر غرض ہے تو اردو سے غرض ہے جو مضاف الیہ ہے مینی تسلیم کا عشق اردو پر ثابت ہوتا ہے۔ اس حالت میں لفظ تیغ مجاز ہے۔

مجازی دو قسمیں ہیں۔ ایک استعارہ کی دوسری مجاز مرسل جب مضاف سے مضاف الیہ کو کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو جیسے گل رخسار یا تیغ اردو یا ازلت یا جام چشم تو اس مضاف کو استعارہ کہتے ہیں۔ یہاں رخسار کو پھول سے اردو کو تیغ سے، ازلت کو ساپ سے اور آنکھ کو پیالے سے تشبیہ کاں ہے۔ پس گل، تیغ، مار، جام یہ جملہ اولی الفاظ استعارہ ہیں۔ اگر مضاف اور مضاف الیہ سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ نہ ہو اور دونوں میں باہم کسی قدر نسبت ہو، جیسے چشم دوت، ابرو کرم، باغ دانش، یا چین انعام تو اس مضاف کو مجاز مرسل کہتے ہیں۔

یہاں دوت کی صورت آنکھ کی مثل نہیں، کرم کی شکل بادل کی مانند نہیں، دانش کی تشبیہ باغ سے نہیں، انعام کی صورت کچھ چین ایسی نہیں ہے جو ان چاروں کی اپنے اپنے مضاف سے تشبیہ ہو سکے۔ پس ایسے مضاف مینی چشم، ابرو، باغ، چین چاروں مجاز مرسل

کہلائیے گے۔
تنبیہ :- استعارہ اور مجاز مرسل بالکل بیکار بھی نہیں ہوتے ان کا اثر ان کے افعال یا ان کی خبر ثابت ہوا کرتا ہے۔ جیسے تیغ اردو نے ہم کو قتل کیا اگرچہ قتل کرنے کا فعل یہاں اردو سے متعلق ہے مگر اردو کھول کے چن، بال، میں ان سے قتل انسان کیونکر ہو سکے لہذا تیغ کا لفظ گویا سفارہ رنگ کر لفظ اردو کے ماقبل لگا دیا تاکہ قتل کا فعل اس سے بخوبی ثابت ہو سکے علیٰ ہذا القیاس در رنگ آصفیہ

قول فیصل :- یہ علم بیان کی اصطلاح ہے اور تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔
مجاز :- (بہر کجرا دل) مزاج، طبیعت اور دماغ، جہلا کی زبان۔

مجاز مرسل :- کئی دن سے آپ کو نہیں لکھا تھا کہیے آپ کا کیا مجاز ہے۔ علاج کر رہے تھے کچھ فائدہ ہوا۔

مجازی :- (بفتح اول) فرضاً، مراداً، اردو سے مجاز، عربی تیسر۔ تشبیہ یافتہ طبقے کی زبان
مجازی :- (تافوذا) حب قانون، جواز اور اردو سے شرع۔ عربی، (الاج فعل) در رنگ (بفتح اول) فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مجاز است :- (ضم اول) نیکی یا بدی کا بدلہ دینا عوض دینا، جزا دینا۔ عربی اندک تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مجاز است بہت کا نہ جانے حشر کیا ہو گا۔ ستم بران کو نازش ہو تو خواہاں قلم بھی حشر لکھو مجاز سنا صفت :- سننے اور منظر کرنے

کا اختیار رکھنے والا۔ عربی صفت۔
(دور بہشت)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مجاز مرسل :- علم بیان میں اس مجاز سے مراد ہے جس میں سبب سے سبب، غرض سے غرضت کل سے جز، جزوہ مراد سے لگتے ہیں۔ مجازی اور حقیقی معنوں میں تشبیہ کا علاقہ ہے تو استعارہ کہیں گے اور اگر تشبیہ کے سوا اور کوئی علاقہ ہو تو مجاز مرسل، عربی الفاظ فارسی ترکیب علم بیان کی اصطلاح۔

مجاز ہونا :- (ضم اول) اختیار ہونا مختار ہونا، کسی امر کا اختیار رکھنا، اردو بشرع یا قانون، اختیار ہونا۔ اردو صرف تشبیہ، راسخ۔

مجاز صریح :- (انفوں نے) صاحب مجر میٹ اور صاحب سول سرچن سے بہرہ خود دریافت کیا کہ میں ایسا حکم دینے کا مجاز ہوں یا نہیں (دستاہ آزاد)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر بفتح اول ہے۔

مجازی :- (بفتح اول) غیر اصلی غیر حقیقی۔ عربی صفت، بفتح و راسخ

آئینہ اسرار حقیقی و مجازی :- (بفتح اول) حشر لکھو وہ لکھ رہی ہے زینت گیموں کی

مجازی :- (بفتح اول) فرضاً، مراداً، اردو سے مجاز، عربی تیسر۔ تشبیہ یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- مجازی معنی کی ترکیب سے ہوتے ہیں۔
مجازی :- (بفتح اول) ساختہ، جعلی

مصنوعی۔ (دور ملت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا

مجال :- (بالفتح) قدرت، طاقت، بساط، حوصلہ، پس، مقدور، عربی صفت، مؤنث، فصیح، راجح۔

مجال کیا جو کہے گی ہے حال دل بسبل
ہلی زبان کہ چلایا با نراں خاموش
قول فیصل۔ ہونا، دور نہ ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

برایک کو ہر بل پر ہی زبان گویا
مجال ہو جو ترے آگے گفتگو کی تجھے نظر

اتحاد سے ہو مجھے پر غاش کا خیال
یہ تاب، یہ مجال، یہ طاقت نہیں تجھے غالب

مجال دینا :- حوصلہ دینا، قوت دینا

طاقت دینا، حوصلہ دینا، فرصت دینا
اردو صرف، قریب بہ متروک۔

وہ آگے خواب میں تسکین منظر اقبے دے

دلے مجھے پیش دل مجال خواب تو ہے غالب

مجال رکھنا :- تاب و طاقت رکھنا
حوصلہ رکھنا، مقدور رکھنا۔ اردو صرف
قلیل الاستعمال۔

مدح حاضر میں پڑھوں اس کے وہ مطلع جسے

عسری کی نہ رکھے مطلع خورشید مجال

مجالس : مجلس کی جمع وہ جگہیں جہاں لوگ آگے بیٹھیں

عربی جمع مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل۔ گفتگو میں نہ کرے اور وہی میں ہونٹ۔

مجالس : ایک مجلس کی جمع، ذکر امام حسین کے اجتماع، بزم عزائے حسین وہ بزم جس میں شہدائے کربلا کے فضائل و مصائب بیان

ہوں۔ اردو مذکر، فصیح، راجح

محل صرف۔ مزار شہید، ثالث اگرہ کے سالانہ

مجالس کا سلسلہ ۱۲ روزہ ہر شہید سے شروع ہو گا اور ۱۲ روزہ ہر کو ختم ہو گا۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مجالس غم، مجالس غم

بھی بولتے ہیں جیسے کیوں نہ ہو مجالس غم کی

دھرم دھام جو لکھنؤ کا بھرم بھرا ہے لکھنؤ

کی سوز خوانی، لکھنؤ کی خوش بیانی لکھنؤ کی

عزاداری، لکھنؤ کی سوزگاری از شام تا دم

شہر ہر روز دوم ہے۔ (فسانہ آزاد)

اس کی اردو پنج مجلسوں بھی راجح و فصیح ہے

جیسے نواب باقر حسین خاں بہادر اودھ اور

میر داہد علی صاحب مرحوم... کی مجلسوں میں

گئے۔ مائتہ اران جناب سید الشہد اعلیٰ بختیہ

والثنا اور ذرائع مصائب خاص آل عبا

کی انگاری اور گریہ و زاری سے یقین کامل

ہو گیا کہ مائتہ اران لکھنؤ پر ختم ہو (فسانہ آزاد)

مجالست :- (بضم اول و فتح چارم و یح) باہم مل کر بیٹھنا، ہم نشینی، مل جل کر سمجھنا

عربی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجال ہونا :- قوت ہونا، طاقت ہونا

حوصلہ و مقدور ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح

مجال عرض ہو کیونکہ حجاب آتا ہے۔

دعائیں بھی تجھے داد حجاب آتا ہے عشق

قول فیصل۔ بعد رت لفظ بھی مستعمل ہے۔

نہ ہو حضور میں حاضر کوئی مجال نہیں

بلکہ ہے گی نہ میدان کربلا میں کہیں عشق

مجامع :- جمع کی جمع، عربی مذکر تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان۔

مجالست :- (بضم اول و فتح سوم و چارم) صحبت، ہم بستری، مباشرت، ہم خوابی

عربی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا صرف کونما کے ساتھ ہے

عدم بکسر حرف سوم بولتے ہیں جو صحیح نہیں۔

مفاعلہ کے وزن پر سارے الفاظ بفتح

صرف چارم صحیح ہیں۔

جیسے۔ محاربا، محاسبہ، مراقبہ

مباحثہ، مجالسہ، مصافحہ، محابہ،

مشاہدہ، محاصرہ، معاہدہ، مشاہیرہ،

مشاعرہ، مشاہیرہ، موازنہ، مطالعہ

مناقشہ، مصافحہ، مصالطہ، ملاحظہ، مراقبہ

مواقفہ، مصالطہ، مبادلہ، مبادلہ، مبادلہ

مراسلہ، مبالغہ، مکالمہ، مشافہہ،

مواجهہ، دفیوہ۔

اسی طرح بالکھارنا۔ محافضت، مصاحبت

مقاربت، محافضت، مصافحت، مصافحت

مواظبت، مواظبت، مصافحت، مصافحت

معاذرت، معاذرت، معاذرت، معاذرت

مشافقت، مشافقت، مشافقت، مشافقت

مناظرہ، مناظرہ، مناظرہ، مناظرہ

مجاہدت، محافطت، محافطت، محافطت

مجاہدت، مصافحت، مصافحت، مصافحت

مطافعت، مطافعت، مطافعت، مطافعت

مراقبت، مراقبت، مراقبت، مراقبت

مناقضت، مناقضت، مناقضت، مناقضت

مراصلت، مراصلت، مراصلت، مراصلت

مکالمات، مکالمات، مکالمات، مکالمات

مراصلت، مراصلت، مراصلت، مراصلت

مجاہد :- دینم اول دفع سوم د

چارم، ہم جنس ہونا، ہم جنس، ہم قوی، عربی نوشت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مجاہدین :- دینم اول دفع سوم دینے یا کل۔ عربی جمع مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، **مجاہد** :- دینم اول دفع سوم دینے یا کل، دینے والا، پڑوسی، حواری رہنے والا، ہمسایہ، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مجاہد :- دینم اول دفع سوم دینے یا کل، دینے والا، پڑوسی، حواری رہنے والا، ہمسایہ، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

ہوئے ہیں ہم داغ کھا کے آخر آخر میں سوز جگر کا لالہ لحد پر طاف ہیں مجاور، مزار بھی لالہ زار ہیں، دامیر مینائی

قول فیصل :- ہونا کے ساتھ صرف ہے۔
مقتضی کا مجاور تھا، تربت کوہ کن کا زو تھا، قلعہ تکیب کے ساتھ مجاور قبر رسول یا مجاور قبر حسین کہا جاتا ہے۔

مجاہد :- دینم اول دفع سوم دینے یا کل، دینے والا، پڑوسی، حواری رہنے والا، ہمسایہ، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

کہاں جائیں گے اڑ کر یہ پری رو میرے جاؤں سے مجاور میں بنوں گا جا کے درگاہ سلیمان کا میر **مجاہد** :- دینم اول دفع سوم دینے یا کل، دینے والا، پڑوسی، حواری رہنے والا، ہمسایہ، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

آئے دن کی مزاحمت ہے نئی الم

جائے کیونکر مجاہدیت اس کی (قرآن مجید) **مجاہد** :- دینم اول دفع سوم دینے یا کل، دینے والا، پڑوسی، حواری رہنے والا، ہمسایہ، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مجاہد :- دینم اول دفع سوم دینے یا کل، دینے والا، پڑوسی، حواری رہنے والا، ہمسایہ، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

بنائے شکل مجاہد کی نے چلے سبیل، الم دینے والا، پڑوسی، حواری رہنے والا، ہمسایہ، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- اس کی عربی جمع مجاہدین ہے اور مجاہدین آزادی، مجاہدین قوم وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی لیا ہے اس کی اردو جمع مجاہدوں ہے۔

مجاہد :- دینم اول دفع سوم دینے یا کل، دینے والا، پڑوسی، حواری رہنے والا، ہمسایہ، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

مجاہد :- دینم اول دفع سوم دینے یا کل، دینے والا، پڑوسی، حواری رہنے والا، ہمسایہ، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

زمین سخت ہو آسمان دور ہے میر زندگی ہے اپنے فیض میں نہ اپنے بس میں موت آدمی مجبور ہے اور کس قدر مجبور ہے اسید اسٹیل

مجبور :- دینم اول دفع سوم دینے یا کل، دینے والا، پڑوسی، حواری رہنے والا، ہمسایہ، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی، نقش وفا جہان سے اب کا لہجہ ہوا، گئے وہ دن کہ پردوں بیٹھ کر مجبور تھے، اڑ گئے رنگیں ڈوبی ہوئی خونریز کی باتیں، قول فیصل :- اس جگہ جبر آیا مجبور دآزبان پر زیادہ ہے۔

مجبور :- دینم اول دفع سوم دینے یا کل، دینے والا، پڑوسی، حواری رہنے والا، ہمسایہ، عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

تعلی صرفت :- میرا دل نہیں چاہتا اگر میرا مجبور آ اس کو ملازم رکھے ہوئے ہوں اس لئے کہ کوئی دوسرا ممکن نہیں ہے۔

مجبور کرنا :- ناچار کرنا، تنگ کرنا، بے بس کرنا، دباؤ ڈالنا، زور ڈالنا، عاجز کرنا، ستانا، اردو صرفت، نفع، رائج

دبیر کے خدا کہنے پہ جو کرتا تھا مجبور، وہ نفس تھا تعلیم کن، دفتر بدعات، مجبور ہونا :- تنگ آنا، عاجز آنا، بے بس ہونا، دباؤ ڈالنا، زور ڈالنا، عاجز کرنا، ستانا، اردو صرفت، نفع، رائج

غضب ہو آدمی کے واسطے مجبور ہو جانا، زمین سخت ہونا آسمان کا دور ہو جانا، شاد و عظیم آبادی

ہوا کمال ہی مجبور میں نے کی منت
کہا کہ آہ نہیں کہ بیان کی طاقت عشق
مجبوری۔ عاجزی، بے بسی، نا چاری
فارسی، ہونٹ، فصیح، راج۔

بہت ہی حوصلہ فرسا ہو ایسی مجبوری۔
تم آپ آنے کے اور میں بلانہ سکا
قول فیصل۔ اس کی جمع مجبوریاں اور مجبوریوں کو
مری مجبوریاں کیا پوچھتے ہو

کہ جینے کے لیے مجبور ہوں میں جیسا حالند مری
زبان میں رہا اور میں رو بھی نہیں سکتا
مری حالت اس قدر مجبوریوں کی زندگانی ہو سکتی ہے
مجتب۔ منتخب، چنا ہوا، برگزیدہ، پسندیدہ
جہاں ہوا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان
مجتب۔ پتھر خدا (علم) کا لقب۔ عربی
صفت، فصیح، راج۔

مجتب آپ ہیں معطفے آپ ہیں
ازلی نقش کلک تضا آپ ہیں
قول فیصل۔ اچھوتے کی ترکیب سے زبانوں پر
زیادہ ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ کے بڑے نواسے حضرت
اسام حسن کے لیے بحیثیت صفت بھی اس لقب کو
استعمال کرتے ہیں اور حسن مجتبیٰ کہتے ہیں شیعوں
کی خاص اصطلاح ہے۔

بعد ان کے آئی یہ حسن مجتبیٰ کے پاس
پہنچی ہے رفتہ رفتہ شہ کر بلا کے پاس تشریف
مجتب۔ (بضم اول و فتح سوم) علم و علم
کی ایک بکر کا نام۔ عربی ہونٹ، راج۔

قول فیصل۔ اس کا مصدر اجشاش ہو اور
اجشاش کے معنی جسٹھ اکھاڑنے کے ہیں

چونکہ اس بحر میں کو بحر خفیف سے نکالا
ہے اس لیے مجتبت بضم سیم و سکون جہم و فتح
تائے فو قاتی و سکون تائے ثلث نام رکھا ہے
گویا بحر مجتبت بحر خفیف ہے کہ جڑ سے اکھاڑی
ہوئی ہے۔

یہ مجتبت ثمن سے تفع لن فاعلاتن، اس تفع
فاعلاتن دوبار ہے اور مجتبت سدس میں اس
تفع لن مقدم ہے۔ دو فاعلاتن پر اور بحر
خفیف میں اس تفع لن دو فاعلاتن کے بیچ میں
ہے گویا بحر خفیف کے اس تفع لن کو بیچ میں سے
اکھاڑ کر اور اول میں رکھ کر مجتبت سدس کو
حاصل کر لیا ہے یہاں سے معلوم ہوا کہ مجتبت
اصل میں سدس کا نام ہے۔ لیکن ثمن کو ہزار
کہتے ہیں اور اس بحر کو شراے عرب سدس
اور مریج استمال کرتے ہیں اور دفعا بحکم ثمن
کے سوا نہیں لاتے۔

پوشیدہ نہ رہے کہ اس بحر میں رکن مس
تفع لن منفصل کی سین اور نوں میں سابقہ
ہے یعنی مٹا کر انا دونوں کا جائز نہیں اور
اس بحر میں نوحات طے نہ آسکے گا اس لیے
کہ طے اسے کہتے ہیں کہ دو سبب سے کہ رکن اول
میں بے فاعلہ واقع ہوئے ہوں جو تھا رکن
گرادیا جائے اور اس بحر میں اس تفع لن منفصل
ہے جس میں دو سبب خفیف کے درمیان ایک
دند مفروق ہے اور اس بحر میں نوحات
آتے ہیں

خین، نصر، حذت، کف، راج، جفت
تبیع، تشعیت، شکیل۔
ان میں سے اس تفع لن کا نوحات جنہ ہر باقی

سب نوحات فاعلاتن کے ہیں اور قطع اگر اس
بحر میں آئے گا تو فاعلاتن میں آئے گا نہ کہ اس
تفع لن میں۔

اور وہ میں یہ بحر سالم راج نہیں صرف ثمن کی
مزا حصہ بحر میں راج ہیں۔ مرثیہ گویا ان کھونٹے
جو چار بحر میں اپنے لیے مخصوص کی ہیں۔ اس میں
سے ایک بحر مجتبت بھی ہے۔

(۱) بحر مضارع (کھینچ اے ظم رتق صحرا کر بلا)
وزن۔ مفعول، فاعلاتن، مفعول فاعلاتن
(۲) بحر جہول (سج ہو دنیا میں شب بحر بلا ہوتی ہے)
وزن۔ فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن

(۳) بحر ہزج (بیوہ مجھے سب کہتے ہیں جو آئے گئے ہیں)
وزن۔ مفعول، مفعول، مفعول فاعلاتن
(۴) بحر مجتبت (مروج اسے تریہ در دگار دے لھو کو)
وزن۔ مفعول، فاعلاتن، مفعول فاعلاتن

گو ان چار بحر میں کی قید نہیں بعض خانہ انوں
نے ان بحر میں کے علاوہ بھی دیگر بحر میں طبع
آزما کی ہو۔ مثلاً حضرت عشق نے بحر متغارب
میں رثیہ کہا ہے۔

ج دشتاروں کی آمد کو کافی گھٹا میں
وزن۔ فوئن فوئن فوئن فوئن
بحر خفیف میں بھی رثیہ کہا ہے۔
سطح عشق تاج سرفناحت ہے۔

وزن۔ فاعلاتن، مفعول فاعلاتن
سید میرزا صاحب عشق نے بھی بحر خفیف میں رثیہ
کہا ہے۔
سطح۔ ماں سے اصرار و دوا ہوتے ہیں

وزن۔ فاعلاتن، مفعول فاعلاتن
بحر مجتبت میں میرا میں نے طبع آزمائی کم کی ہے

اور حضرت نفیس علیہ الرحمہ نے بہت زیادہ مرثیے لکھے ہیں۔

مجموع :- (بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) اکٹھا ہونے والا جمع ہونے والا۔ عربی صفت صیغہ اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجموع :- (بالفتح چہارم) اکٹھا کیا گیا جمع کیا گیا جمع موجود عربی صیغہ اسم مفعول تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

برپا ہے شرکھاٹ پہ ہیں مجتمع سوار۔
نزدیک ہو کہ والدیں دیامیں راہوار عشق
مجموع :- (بضم اول وکسر چہارم) مجموعی حالت میں۔ بالاختیار، اذروے اختیاج۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف، تم بیکار پریشان ہو خدا رحم کرے گا۔ سردست کل حالات فردا نہیں تو بھٹا ضرور بہتر ہیں۔

مجتنب :- (بضم اول وفتح سوم وکسر چہارم) علیحدگی اختیار کرنے والا۔ پرہیز کرنے والا اجتناب کرنے والا۔ عربی صفت صیغہ اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجتنب :- (بضم اول وفتح سوم وکسر چہارم) کو شخص کرنے والا، جدوجہد کرنے والا، سعی کرنے والا۔ عربی صفت صیغہ اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجتنب :- (بضم اول وفتح سوم وکسر چہارم) نکالنے والا، راہ صواب پیدا کرنے والا۔ (بوز الفتن)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

دیشوا کے مذہب اہل شیعہ، امامیہ مذہب کا وہ عالم جو درجہ اجتہاد پر پہنچ گیا ہو۔ عربی مذکر اسم فاعل، شیعوں کی خاص اصطلاح۔

صدائیں دل سے دیر ہے ہیں بندگان علم و فن خدا کی میں یہ مجتہد وحید روزگار ہے

مجتہد :- (بضم اول وفتح سوم وکسر چہارم) قول فیصلہ۔ فقہ کی اصطلاح میں مجتہد اس عالم کو کہتے ہیں جو قرآن مجید اور احادیث پر انما عبور رکھتا ہو کہ وہ احکام شرعیہ کا قرآن و حدیث کی روشنی میں صحیح استنباط کر کے فتویٰ دے خود مجتہد پر کسی کی تقلید حرام ہوتی ہے مجتہد کے فتادی پر عمل کرنے والے کو تقلید کہتے ہیں۔ مجتہد کو مقلد (بضم اول وفتح سوم مفتوح) کہتے ہیں۔

تقلیداً مجتہد عصر اور مجتہد عصر الزمان کی ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں جیسے دہی شریا بگیم اب اقبالی نکاح کرتے ہوئے شریاتی ہیں یہ دہی شریا بگیم شوخ ہیں جو ناب سحر سطوت حجاب کے ہمراہ ہاتھی پر سوار ہو کر جنگ میں شیر کے شکار کے لئے گئی نفیس اور آج حضرت مجتہد عصر الزمان کے سامنے ہوں کرنے سے انکار ہے۔ (دخانہ آزاد)

عوام اور عام عورتیں اس کے لئے جو عسواق سند اجتہاد کے لئے گیا ہوا کہتے ہیں وہ مجتہدی پڑھنے گئے ہیں یعنی اجتہاد کا علم سیکھنے گئے ہیں

قول فیصلہ۔ مجتہد فن اس محل پر زبانوں پر زیادہ ہے۔ جیسے نظم طباطبائی مرحوم اپنے وقت کے شاعری میں مجتہد فن تھے۔

مجتہد :- (بالفتح) بزرگی، عظمت، بڑائی عربی صفت، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصلہ۔ مجتہد بزرگی یا زود المجدد الکرم کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

مجتہد :- (بضم اول وفتح دوم وکسر چہارم) (مکسور) مجتہد کرنے والا، پرانے کو نیا کرنے والا (ایجاد کرنے والا، کوئی کام از سر نو کرنے والا۔ عربی صفت صیغہ اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجتہد :- (بضم اول وفتح دوم وکسر چہارم) از سر نو پیدا کیا گیا۔ عربی صیغہ اسم مفعول تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مقابل میں ترے حرف آئے خوابان نگاہیں پر ادا و ناز میں سرحد ہے تو طرز مجتہد کا محنت

مجتہد :- (بضم اول وفتح دوم وکسر چہارم) شہد (از سر نو، نئے سرے سے۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال)

مجتہد و وقت :- وہ دلی کامل جو ہر سو برس کے بعد شروع صدی میں پیدا ہوتا ہو۔ صفت۔ (بوز الفتن)

قول فیصلہ۔ یہ حضرات اس صفت کی خاص اصطلاح ہے۔

مجتہد و ب :- جذب کیا گیا، کھینچا گیا عربی صفت، صیغہ اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مجتہد و ب :- صاحب جذبہ، خدا کی محبت میں

غرق یا داہنی میں نحو۔ ایک قسم فقروں کی جو اکثر بے سربا باتیں کیا کرتے ہیں۔ عربی صفت اصطلاح علم لغت۔

دوسرے آتے ہوئے مجھ کو جو دیکھا ناسخ ساک دشت جزیں بولے وہ مجذوب آیا ناسخ مجذوب یا (مجازاً) دیوانہ، پاگل شری سوراہی، مست، بیہوش، بے خبر، آپے سے باہر عربی، اندک، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جوش میں مجذوب کو سوچنا کچھ بھی نہیں۔ بھرتا ہے ہر سانس میں شدت و خست کا دم محشر کھڑے مجذوب کی بڑا بے معنی باتیں، بے سربا باتیں، بھڑکانا بھڑکانا، سونٹ، کہتا ہے یہ کیا اپنی کھج میں نہیں آتا ناصح کی بھی جوابات ہو مجذوب کی بڑا بھڑکانا (نور الفت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ مجذوب کے معنی ہیں وہ شخص جو داہنی میں نحو اور ظاہری قیود سے آزاد ہو۔ اس کی باتوں میں اتنی تہیں ہوتی ہیں کہ اصل مدعا تک رسائی دشوار ہوتی ہے کوئی کچھ مطلب نکالنا ہے کوئی کچھ۔

اس کے برعکس ایک شری پاگل پاندہ ہوا باتیں کیا کرتا ہے جس کا سر پر کچھ نہیں ہوتا۔ داغ کے شرم بھی مجذوب کا تذکرہ بالاسفہوم معجز ہے وہ نہیں کہتا کہ ناصح کی باتیں بے معنی ہوتی ہیں بلکہ مجذوب کی بڑا کی طرح سمجھ میں نہیں آتیں آتش کا شعلہ اس پر مزید روشنی ڈالتا ہے۔

سمجھ لیتا ہے مطلب اپنے اپنے طور پر سامع

اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑا آتش بولت صاحب فرنگ اثر سے اختلاف کرتا ہے۔ مجذوب کی بڑا کے معنی وہی بے سربا اور بے معنی باتیں ہیں جو اصولاً صحیح نہ ہوں۔ مجذوب :- رنج، کسی حد کو فی نفس ضرب دینے سے جو حاصل ضرب پیدا ہوا سے مجذوب یا اس حد کا مریع کہتے ہیں اور اس حد کو جہر۔ فی نفس ضرب کھایا ہوا جیسے چار کا مجذوب سولہ۔ عربی مذکر۔ (نور الفت)

قول فیصل۔ یہ علم حساب کی اصطلاح اور عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔ مجذوب دوم :- کوڑھی، جزائی۔ وہ شخص جس کا جسم آتش کی مادے سے بگڑ گیا ہو اور ٹپک ٹپک کر گرے۔ عربی صفت اسم مفعول، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب نور الفت نے ایک معنی سردس بھی لکھے ہیں لیکن ایسا نہیں ہے سردس وہ ہے جس کو سفید داغ کی بیماری مجذوب :- (دافع، جاری ہونے کی جگہ عربی مذکر۔ اسم غرض، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان مجذوب :- رداں کرنا، رداں کرنے کی جگہ رداں کیا گیا۔ جاری کیا گیا۔ فارسی میں ہر وہ چیز جو بہت سی چیزوں سے شادیں گئے عربی، مذکر۔ (نور الفت)

قول فیصل۔ اردو میں کسی معنی میں نہیں جلتے مجذوب :- کوڑھی، منہائی، محسوب کیا گیا منہا کیا گیا۔ اردو صفت، مذکر مفیسر فصیح، راج۔

محل صرف۔ اپنی تنخواہ کے پہلے نم سورد

بھرا کر لو۔ پھر حساب جوڑو تو ٹھیک آجائے گا قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ بھی ہے۔ بھی ہوئے کہہ دو کہ اس کے پانچ روپے اس میں بھرا ہو گئے۔

مجسرا :- ادب کے ساتھ کسی کو سلام کرنا، آداب، بندگی، کورنش، سلام، تہنیت ملاقات امرا۔ اردو مترادف۔

سوز کچھ صف بنائے آتا ہے آج مجھے کا پھر جواب ہوا میر سوز دہوی محل صرف۔ یہاں امرا و وزراء اور اراکین سلطنت اور شیران اہل حاکمیت حاضر تھے ان کا بھرا و سلام ہوا (اسم ہوش ربا)

ہرچ دربار کی درخواست پر ہر چند اسیر کل وہ نکلیں گے تو بھرا سرا اول ہوگا ایسر مجسرا :- ناچنا گانا، رقص و سرود، طبلے اور سازنگے وغیرہ کے ساتھ رندی کا ناچنا گانا۔ اردو مذکر، راج۔

محل صرف۔ وہاں کوئی مجرا تو ہے نہیں ہے ٹھکان صحبت ہے چلی چلیے۔ (امرا و جان اول) قول فیصل۔ صاحب نور الفت نے معنی لکھے ہیں کہ رقاصوں اور مطربوں کا جمیڈ کر شادیوں کی محفل میں گانا۔

صاحب فرنگ اثر نے اس پر اعتراض کیا ہے کہ :-

”جمیڈ کر کی قید غلط رقص اور جمیڈ کر مجرا رندی کا رقص ہے بھرا دیکھا اس کا صرف ہوا۔ بھر اگر چکا ستارہ عیش کا لونی گردوں کا بھرا دیکھے بھر

مجسرا :- بار بار، بادشاہوں یا امرا کا

سلام۔ اردو مذکر فہرست اول استعمال۔

حاجہ سلام کو ہے شب قدر شام کو
در صبح دم حضور میں مجرا کو نسب کا شیر

محرم ۱۰۔ مریہ۔ سلام وغیرہ جس کے مطلع یا
اول شعر میں لفظ مجرا یا سلام لاتے تھے۔ اردو
مذکر، قریب بہ متردک۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مجری سے بھی ابتدا کرتے
تھے مگر انہیں نے دوسرے مصرعے میں استہلال کیا کہ

غیر کی مدح کوں نہ کاٹنا خواں ہو کر
مجری اپنی ہوا کھو دوں سبیاں ہو کر
مجرا بجا لانا۔ سلام کرنا، کورنش بجا لانا
اردو صرف، قریب بہ متردک۔

دور ملک آئے امیر ملک آئے
ہر ملک آداب گریہ باادب مجرا بجا لایا
مجرا پانا۔ روپیہ وصول پانا، بھر پانا
چڑھا ہوا روپیہ لینا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مجرا پانا یا باریا بی پانا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ یہ صرف اب قریب بہ متردک ہے۔
مجرا ویش۔ حساب میں محسوب کر دینا، کاٹ دینا۔
(دور لغت)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان اور سب استعمال
ہے۔ جیسے ایک ہزار اکھٹ سو سو
روپے ہم نے مجرا دے دیے باقی وصول کر لیے
مجرا عرض کرنا۔ لکھنؤ والوں کا بڑا مودہ
سلام۔

بارے قریب جا کر اس پیر مرد کو مجرا عرض کرتا
ہوں لیکن اپنی طرف توجہ کیا تو توجہ نہ تھی
(دور لغت)

قول فیصل۔ من لکھتے ہیں کہ لکھنؤ والوں کا بڑا
مودہ سلام۔ اور شمال پیش کی ہے دہلی کی۔
بہر حال لکھنؤ میں عام طور سے زبانوں پر تھا۔
اب قریب بہ متردک ہو۔

مجرا عرض ہے۔ آداب بجا لاتا ہوں
سلام عرض کرتا ہوں۔ اردو صرف، قریب
بہ متردک۔

محرم صرف۔ جیب بلیب۔ (جیبی جان) یا حضرت
مجرا عرض ہے۔ اس خوش گوئی اور پر گوئی کے
قربان۔ ناشار شد کس آن سے۔۔۔ پرانی
صحبتوں کا رتھ کھینچ دیا۔ (دستاں آزاد)
مجرا کرنا۔ دفع کرنا، کاٹ لینا، منہا
کرنا، دام دینے کرنا، اردو صرف، عوام
اور عورتوں کی زبان۔

محرم صرف۔ تم کو سو روپے پیشگی دیے تھے
اس میں دس دن تم نے کام کیا دس دن کی
رقم مجرا کر کے باقی مجھے دے دو۔

مجرا کرنا۔ آداب بجا لانا، سلام کرنا
کورنش بجا لانا۔ اردو صرف، قریب بہ متردک
محرم صرف۔ سیلمان کو مجرا کیا۔ خداوند کو
سجدہ کر کے دست بستہ سارا ماجرا عرض
بیان میں لایا۔ (ظلم ہوش ربا)

ملا نام خدا وہ مرتبہ تجھ کو حسین ہو کر
فلک کو تاجی مجرا تیری چو کھٹ کو زمین ہو کر
مجرا کرنا۔ بے طوائف کا سازندوں کے
ساتھ ناچنا گانا، رقص کرنا۔ اردو صرف
عوام کی زبان۔

ادادہ تھا یہی مدت سے میرا
کریں یہ سائے حضرت کے مجرا جرات

محرم صرف۔ نہیں مجرا کرنے لگی۔ در کسن عورتیں
سازندگی لے تھیں۔ ایک طبلہ بجا رہی تھی ایک
بجیرے کی جوڑی۔ (دستاں آزاد)

مجرا گاہ۔ وہ سقرہ جگہ جہاں سے
بادشاہ کو سلام کیا جاتا تھا۔ اردو صرف
نہ کہ متردک۔

محرم صرف۔ یکا یک ہر کارے۔۔۔ خدمت
سلطان میں آکر پہنچے۔۔۔ آکر مجرا گاہ پر سے
نہشتاہ کو مجرا کیا اور زمین ادب کو ب
عبودیت سے بوسہ دیا۔ (ظلم ہوش ربا)
مجرا لینا۔ حساب میں لگنا لینا، محسوب
کر لینا۔ کاٹ لینا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
مجرا لینا۔ سلام لینا۔ سلام قبول کرنا
اردو صرف، متردک۔

ع رد کے مجرا تو لیا اور نہ کہا بخود اور
مجرا ہونا۔ وصول ہونا، دینے ہونا
اردو صرف، عوام کی زبان۔

محرم صرف۔ تمہاری ساری تنخواہ کھچے
قرضے میں مجرا ہو گئی اس ماہ میں تم کو
ایک پیسہ بھی نہیں ملے گا۔

مجرا ہونا۔ بے ناچ گانا ہونا، رقص
سرود ہونا، خوشی کی محفلوں میں طوائف
کا سازندوں کے ساتھ ناچنا گانا۔ اردو
صرف، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ بصورت جس مجرے ہونا بھی کہتے ہیں۔
جیسے ایک جانب خیمہ ہائے زرنگار و بہ تکلف تمام کرتے
اس میں کسبیاں خوش رو۔۔۔ بچوں کے زور سے لڑی
ہری عروس شب اول بنی ہوئی مجرا ہو رہے ہیں
(ظلم ہوش ربا)

مجرے کا بھی بولے ہیں۔

مجرای :- مجرا بجالانے والا، سلام کرنے والا وہ شخص جو اپنے خداداد نکت کا آداب بجالایا ہو اردو مذکر، شراک۔

قول فیصل :- اسی محل پر مجری بھی بولتے تھے۔ غیر کی طرح کون شہ کا شاخاں ہو کر مجری اپنی ہوا کھوڑیں سیماں ہو کر ایسا **مجرای** :- وہ لوگ جو مروت سلام کرنے کی تنخواہ پاتے تھے۔ درباری، اسروں کا درباردار اور سلام کرنے والا۔ اردو صفت، شراک۔

ہیں اگر حاضر نہیں ہوتا حضوری میں تو کیا۔ دم میں مجرای وہاں میری خبر ہونے کو ہے **قول فیصل** :- اسی جگہ مجری زبانوں پر زیادہ ہے **مجرای** :- گھاٹ، جمع یا گھاٹ، منہائی کی کمی و فرنگ آصفیہ

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ **مجرائے آب** :- (بالفتح) پانی جاری ہونے کی جگہ، پانی بہنے کی جگہ۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجرور :- دہنم اول دفع دوم دسوم شد و مفتوح آزمایا گیا، آزمودہ، مجرم کیا گیا، سارگر، تبرید، مؤخر۔ عربی صفت اسم فاعل، فصیح، راسخ۔

علی علی کہہ کر غلو میں کہیں نصیری نہ بن کے جینا علی علی کہہ کر وقت شکل میں مجتہد جو جانبری کا مختصر لفظی

قول فیصل :- تعلیم یافتہ طبقہ اس شکل کی صورت میں بھی بول دیتا ہے یعنی مجتہد المجتہد حالت یہ المندامتہ - یعنی جس نے

آزمائے ہوئے کو آزمایا اس کو شہادت کی حاصل ہوئی۔

مجریات :- تجربہ کی بروئی چیزیں۔ آزمائے ہوئے آزمائی ہوئی دوامی، آزمائے ہوئے علاج عربی جمع، فصیح، راسخ۔

قول فیصل :- مجربات اکبری، مجربات برعل سینا وغیرہ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔ **محب** :- آزمایا ہوا نسخہ، آزمودہ نسخہ وہ نسخہ جسے کئی مرتبہ تجربہ کیا جا چکا ہو۔ اردو ترکیب، راسخ۔

سب سے بڑا خطا منگیس کے کوئی محبت نسخہ اسودانہ پایا

قول فیصل :- محبت دو کی ترکیب سے بھی زبانوں پر ہے۔

مجرور :- دہنم اول دفع دوم دسوم شد و مفتوح تنہا، اکیلا، وہ شے جو مادے سے پاک ہو۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجرور :- ناکتھا، بن بیاہ، آزاد، غیر شادی شدہ مرد۔ عربی صفت، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صر :- تم نے خیال نہیں کیا مرزا صاحب جن کے یہاں تم پان برابر کھاتے ہو تقریباً پچاس برس کے ہیں اور ابھی تک مجتہد ہیں۔

قول فیصل :- اسی جگہ عوام اور عورتیں بن بیاہ اور بن بیاہ بولتی ہیں۔

مجرور :- وہ شخص جو دنیا سے الگ ہو گیا ہو، تارک الدنیا، دنیاوی لذات کو چھوڑ دینے والا۔ عربی صفت، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل استعمال۔

مجرور :- غیر محسوس، غیر آدی وجود، وجود بے جسم، وہ شے جو مادے سے پاک ہو عربی صفت مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- اس کی جمع مجرورات ہے۔

مجرورات :- لاکھ، اردو ارج، عقول حشر عربی نہ کر، فلاسفہ کی اصطلاح، قلیل استعمال **مجرور رہنا** :- آزاد رہنا، بن بیاہ رہنا، شادی نہ کرنا۔ اردو صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- شادی کے بعد بھی مباشرت نہ کرنے اور عورت سے دور رہنے کے معنوں میں بھی زبانوں پر ہے جیسے زوار پہلوان باوجود شادی ہونے کے دس برس مجرور وہ کے پہلوانی کرتے رہے۔

مجرور کے علی :- نہ شراب نہ سالا ہے :- مجرور جب گردوں سے پاک اور بری ہوتا ہے۔ دھاروات ہندوستان

قول فیصل :- یہ عوام کی زبان ہے لیکن قلیل استعمال ہے۔

مجروری :- مجتہد، تنہا، آزادی، عورت سے دوری، عربی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل استعمال۔

مجرم :- دہنم اول دسوم سوم مجرم کریمہ تصور دار، خطا دار، گنہگار، عربی مذکر، صیغہ اسم فاعل، فصیح، راسخ۔

نہ سلسلے میں نہ مجرم پناہ میں ہوگا سفر ضرور ہے کیا حال راہ میں ہوگا میر عشق

قول فیصل :- تائید کے لئے بقاعدہ عربی مجرمہ استعمال ہے جو قلیل استعمال ہے جیسے ساحر نے یہ کچھ کر کہیاں سے شکر اسلامیات قریب سادا اس مجرمہ کو قتل نہ کر سکوں شانا بھر کے اپنی زمین حکومت میں آیا۔

مجرم کی عربی جمع مجرمینہ و اشد ناری جمع مجرمین ہے۔
مجرم اشتہاری :- وہ مجرم جس کی گرفتاری
 کی بابت اشتہار ہو چکا ہو۔ فارسی ترکیب قانون
 کی اصطلاح۔

قتل فیصلہ۔ اس جگہ اشتہاری مجرم عام طور
 سے زبانوں پر ہے۔

مجرم کھڑا :- الزام ثابت کرنا قصور و
 گھڑانا، مثال باز پرس یا سزا قرار دینا
 اردو صرف، قانون کی اصطلاح

قتل فیصلہ۔ اسی جگہ مجرم قرار دینا بھی دو قسم
مجرم عادی :- وہ مجرم جو بار
 بار کی جرم کرے، پیشہ درجہ کرنے والا، فارسی
 ترکیب قانون کی اصطلاح۔

قتل فیصلہ۔ عام طور سے عادی مجرم کی
 ترکیب سے ہوتے ہیں۔

مجرم فراری :- (قانون) بھاگا ہوا
 مجرم۔ مذکر۔ (ذرا لغات)

قتل فیصلہ۔ کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔
مجرم ہونا :- خطا دار ہونا، قصور دار ہونا
 اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بہر حال میں نے جرم کیا اور مجرم
 ہوں وہ بھی اتنی ہی مجرم آپ مجھے جو سزا
 دینا چاہیں دے سکتے ہیں۔

مجرور :- دفعہ اول و دوم و سوم
 زخمی، گھائل وہ شخص جس کے زخم لگا ہو
 جرحٹ کھایا ہوا عربی صفت، فصیح، رائج۔
 آپ دیکھ جائیے میرے دل مجروح کو
 زخم میں اتری ہوئی تلوار رہنے دیجئے جاوید
 قتل فیصلہ۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے

جو فصیح درائج ہے۔
 مجروح ہوئے آج غلی گھر میں خدا کے
 چلاتے ہیں جبریل میں خاک اڑا کے
مجرور :- وہ بیان جو ناقابل قبول ہو۔
 (ذرا لغات)

قتل فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مجرور :- تخلص حضرت میر ہمدی حسین
 خلف الصدق جناب میر حسن صاحب ادکار دہلی
 جو فی زمانہ اساتذہ دہلی کی ایک چراغ سحری
 روح پر خورشید اور خاندانی شاعر ہیں۔ آپ ہی
 نے سب سے زیادہ جناب اسد اللہ خاں غائب
 علیہ الرحمہ کی صحبت اور اصلاح سے فیض پایا ہے
 حضرت غائب کو آپ پر بڑا ناز تھا۔ اردو علی
 میں آپ کے نام کے خطا جا بجا ہیں۔ اسی انشائے
 غائب کا دیباچہ بھی آپ ہی کا لکھا ہوا ہے۔ ریاست
 اودھ سے تحصیلداری کی پیش پاتے اور اسی میں گزار
 فرماتے تھے۔ نوٹہ اشعار

حرف تم اپنی نزاکت پہ نہ لانا ہرگز
 ہاتھ بید او دستم سے نہ اٹھانا ہرگز
 تم بھی چوری کو نہیں ہونے کہہ گئے اچھا
 اب کہیں دیکھو کے آنکھیں نہ چرانا ہرگز

(فرنگی صفت)
 قتل فیصلہ۔ عام طور سے میر ہمدی مجروح
 کے نام سے مشہور ہیں۔
مجروری :- وہ ناچے والا جو میٹھ کر گائے
 باری باری سے جو پری ہے نہ۔
 راجہ اندر کی مجسری ہے (ذرا لغات)
 قتل فیصلہ۔ اب کوئی نہیں بولتا۔
مجروری :- سلام کرنے والا۔ اردو مذکر،

قرب بہ ستردک۔
 جس مجسری کو عشق امام حباز ہے
 اس کے لئے ازل سے درخشاں ہے
 مجسری مرنے کا علم نہ کو نہ جینے کا تھا
 خلق اس کے مگر پانی نہ پینے کا تھا
مجسری کو جھکنا :- سلامی دنیا، سلام
 کرنا۔ اردو صرف، قرب بہ ستردک
 جگہ کو جھک گئے رفقا باندھ کر پے
 قتل فیصلہ۔ اسی جگہ مجسری کو خم ہونا بھی
 ہوتے تھے۔

یوں قرب ہے کہ بنے شکر علم
 مجسری کو در سے نکلے ستردک
مجسری :- دفعہ اول و دوم و سوم
 جزو جزو انگ کیا گیا، لکڑے ٹکڑے کیا گیا، عربی
 اسم مفعول، تعلیماتہ طبقہ کی زبان، تسلیم الاستقامت
 تارگیو کا نصیحت باعث شیرازہ ہے۔
 دفتر خاطر مجسری کا جلد ہو گیا
مجسری :- Magistrate
 فوجداری کا حاکم۔ فوجداری معاملات کے
 مقدمات کا فیصلہ کرنے والا۔ انگریزی مذکر
 رائج۔

قتل فیصلہ۔ سٹی مجسریٹ ڈسٹرکٹ مجسریٹ
 یا ضلع مجسریٹ، سیشن مجسریٹ، آڈیٹری
 مجسریٹ کی ترکیبوں سے ہوتے ہیں۔
مجسری :- سٹی مجسریٹ کا عہدہ، مجسریٹ
 کا اسامی۔ اردو مونث، رائج۔
مجسری :- بٹا اختیار، حکومت (ذرا لغات)
 قتل فیصلہ۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے
 جیسے آپ کی مجسریٹیاں نہیں چلی گی۔

اس جگہ گو زری یا لاٹ صاحبی زبانوں پر زیادہ ہو
محیطی :- دیکھو اول دفعہ دوم (یونانی زبان میں
حکیم بطلمیوس کی ترتیب دی ہوئی کتاب کا نام
جس کا فارسی ترجمہ محقق طوسی نے کیا۔ یونانی
تعلیم یافتہ جسے کی زبان، تعلیم الاستمال
کبھی کرتا تھا محیطی پر حواشی تحریر
کچھ کرتا تھا اشارت اشفاق کی صحت و ذوق
قول فیصل :- یونانی زبان میں اس لفظ کے معنی
ترتیب کے ہیں۔

صاحب زبان قاطع نے لکھا ہے کہ ایک کتاب
کا نام ہے جو عقیدہ حکیم یونانی کی تصنیف ہے لیکن
یہ غلط فہم ہے کیونکہ محیطی حکیم بطلمیوس قزوینی
کی تصنیف ہے نہ کہ اقلیدس کی۔
صاحب فرہنگ نامہ نے برہان پر اعتراض
کیا ہے لیکن خود اس کے اعراب غلط لکھے ہیں۔ یعنی
دیکھو اول دفعہ ثانی، صحیح نام اور اعراب وغیرہ
حسب ذیل ہیں۔

محیطی بفتح میم و کسر جیم و محیطی بکسر میم و جیم
ایک کتاب کا نام جس کو بطلمیوس قزوینی نے مسئلہ
میں تالیف کیا (اس میں علم ہیئت و ریاضی کے دقیق
باحث مذکور ہیں یونانی میں دیوہالی شتا کیس)
کے نام تھا۔ عربوں نے سجا کیس۔ بنایا بعد ازاں محیطی
ہو گیا۔ خلیفہ امون کے عہد ۳۰۰ھ میں حنین بن
اسحاق نے اس کا عربی ترجمہ کیا۔ حماد بن یوسف
ثابت بن قرة نے اس کی تخرید کی جس میں محقق طوسی
نے ترجمہ کی اصلاح کی۔ افضل بن حاتم تبریزی
نے شرح لکھی اور محمد بن جابر التبتانی نے اختصار
کیا۔
دقاوس (الافلاط)
محیطی اول دفعہ دوم و دوم سوم مشد
محیطی

جسم رکھنے والا، وہ چیز جس میں طول و عرض
عمق ہو، عربی صفت فصیح، راسخ
محیطی :- نیچے آغا باقر کے امام باڑے میں
کھٹ سے داخل۔ اوہو ہو ہو۔ خدا کی قدرت
محکم نظر آتی ہے۔ داہ میاں باقر کیوں نہ ہو
نام کر گئے چکا چونکہ عالم ہو۔ (فناء آزاد)
قول فیصل :- اس کی جمع محبتات ہے
محیطی :- سراپا، سر پاؤں تک۔ عربی
صفت فصیح، راسخ۔

ایک ایک کرد و در میں عالم فریب تھا
ہر کوئی دستور مجسم فریب تھا
کیا رخ اپنے مرکز کی طرف حسن مجسم نے
محیطی قدرت ناظران بزم وحدت دیکھتے جاؤ لکھنوی
محیطی : کسی جسم کی نقل جو تھوڑے یا کسی
ادد و حات سے بنائی جائے، عربی صفت مذکور
فصیح، راسخ۔

محیطی :- معتبر ذرا سے معلوم ہوا ہے کہ آج
کل کیفی اعظمی کا مجسمہ ان کی زندگی میں ہی تیار
کیا جا رہا ہے۔
محیطی :- مجھ کو کا مخفف، میرے تئیں، مجھے
سرا، مارا، ہندی صفت۔ (فرہنگ تصفیہ)
قول فیصل :- اب عام طور سے مجھ کو (ہندی)
کے ساتھ ہی لکھے اور بولتے ہیں۔
محیطی پانا، تو تلوار کو کہیں پاتا، چھری کو کہیں
پاتا زیادہ بولتے ہیں۔
یعنی دشمن جان ہے کیا کرے کہ بس نہیں چلتا۔ ہندی
محیطی :-

اشد :- دشمن ہواے شوخ و شیراب
جب مجھ کو پاتا ہے تلوار کہیں پاتا (فرہنگ تصفیہ)

قول فیصل :- عام طور سے مجھ کو پاتا ہے تو چھری کو
کہیں پاتا، چھری کو پاتا ہے تو مجھ کو کہیں پاتا۔
عوم اور عربی بولتی ہیں۔
محیطی :- میرا نام کرے، ہے کرے
ہیں کھائے، ہمارا اجازہ دیجئے۔ ہندی قسم
عورتوں کی زبان۔

میں کہا دل میں درد ہے میرے
ہنس کے بولا کہ چل خدا نہ کرے
پھر مجھ کو دھیان آگیا تو کہا
محیطی :- اگر دوا نہ کرے تا بان

دفرہنگ تصفیہ
قول فیصل :- اب لکھنوی بیڑا نہیں بولتے
مجھ کو کہنے عربی بولتے ہیں۔
محیطی :- جلا گیا ہوا چمکایا ہوا، روشن
صاف، ظاہر، آشکارا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان۔

قول فیصل :- قدیم سے اس کا لفظ ملتا ہے اب اسے راج
بالا طریق سے بھی لکھتے گئے ہیں۔
محیطی :- جلد بندی کیا ہوا، جلد باندھا ہوا
وہ کتاب جس کی جلد سازی کی گئی ہو عربی صفت ہم فحول
فصیح، راسخ۔

تارگیو کا قصہ باعث شیرازہ ہے
دشتر خاطر مجھ کا مجلہ ہو گیا البتہ
قول فیصل :- بصورت نفی غیر مجلہ بھی بولتے ہیں
محیطی :- کتاب، جلد، نسخہ۔ (فرہنگ تصفیہ)
قول فیصل :- ان معنوں میں زبانوں پر نہیں ہے
اس جگہ جلد یا نسخہ بولتے ہیں۔

محیطی :- دفعہ اول دکر سوم، بیچے
کی جگہ، جائے جلوس، جلسہ، وہ مقام جہاں

لوگ جمع ہوں۔ عربی مرث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل اہل استعمال۔

مرث ہے وہ چشم میں اس دل کباب کی
سیریل ہو عین کعبہ میں مجلس شراب کی
مجلس : یہ دفع اول و کسر سوم

وہ لوگ جو بزم عزت و شہادت
حضرت امام حسین علیہ السلام ایک جگہ جمع
ہوں اور اس میں ذکر فضائل و مناقب شہدائے
کربلا ہو۔ اردو مرث، فصیح، رائج۔

مجلس صریح : جناب سے استدعا ہے کہ رسولِ غریب
خانے پر مجلس ہوگی۔ رقت کی پابندی کے ساتھ
شرکت فرمائیں۔

قول فیصلہ : صاحب نور انوار نے معنی لکھے
ہیں کہ شہدائے کربلا کے ماتم اور فاتحہ کا مجمع
صاحب فرنگ آصفیہ نے معنی لکھے ہیں کہ
انجمن عزت و شہادت حضرت امام حسین
صاحب سرایہ زبان اردو حضرت جلال
لکھنوی نے لکھا ہے کہ۔

اصطلاح میں اہل ہند کی امام حسین کی بزم
عزاکو کہتے ہیں :

سورن تائیہ کرتا ہے کیونکہ اکثر و بیشتر
بھی بولتے ہیں کہ ناظم صاحب کے امام بارگاہ
سے پوری مجلس اللہ کے مدرسہ ناطیہ آگئی۔
ظاہر ہے کہ یہاں مراد جگہ سے نہیں بلکہ صرف
مجمع سے ہے۔ بعض حضرات انجمن سنوں میں
ترکیب سے بھی بولتے ہیں جو قابلِ غور ہے حقیقت
لازم ہے اس لئے کہ عربی اور فارسی میں ان معنوں
میں استعمال نہیں ملتا ہے۔ اس کی جمع مجلسیں
اور مجلسوں سے۔ اور عربی جمع مجلس بھی رائج ہے۔

مجلس اور محفل کا فرق یہ ہے کہ مجلس ان مجمع
کے مستقل جو بزم عزت و شہادت امام حسین
جمع ہو۔ اور محفل اس مجمع کے کسی خوشی و مرث
کے سلسلے میں جمع ہو یا کسی خوشی کی تقریبیں جیسے
عیدین اور ذکر ولادت حضرت ختمی مرثیت
اور ائمہ اطہار علیہم السلام میں ہو۔

مجلس : یہ ذکر، بیان یا تقریر جو عزائے
حسین کے سلسلے میں ہو اور شہدائے کربلا
علیہم السلام کے فضائل اور مناقب کا ذکر اور
مرث، فصیح، رائج۔

مجلس صریح : کل ناظم صاحب کے امام بارگاہ
جہ مولانا سید مظفر حسین صاحب قبلہ طاہر
جروانی نے پورے تین گھنٹے بہت کامیاب
مجلس پڑھی۔

مجلس : بزم، سو سرائی، کیٹی، انجمن اور
نارسی مرث، فصیح، رائج۔

قول فیصلہ : مجلس مشاورت، مجلس استقبالیہ، مجلس
دور اور غیرہ کی ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

مجلس افروز : یہ بلا افادت مجلس کو رونق
دینے والا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

مجلس افروز : یہ کو رونق و فاداری حر
مجلس آراستہ کرنا : بزم سجانا بہت
اتہام کرنا۔ اردو صفت، قلیل استعمال۔

تم اگر آؤ تو وہ آراستہ مجلس کروں
گل رہے کشمیر میں باقی نے شیرازی
قول فیصلہ : زیادہ تر اس جگہ بزم اور محفل
آراستہ کرنا بولتے ہیں۔

مجلس برہم ہونا : صاف بندی میں فرق آنا
نشست کا انتظام بے قاعدہ ہو جانا۔ اردو صفت

قریب بہ نزدیک۔

کیا بارہ کشتوں مجلس سے ہو گئی برہم
ارتے ابھی قطع نہیں دو چار گھنٹے میں
قول فیصلہ : بعد رت جمع مجلسیں برہم ہونا بھی
بولتے تھے۔

مجلسوں کی مجلسیں برہم ہوئیں
لوگ دے پل مارنے کی دھڑکے

مجلس بھری ہونا : یہ پوری محفل پر مجمع
کل حاضرین بزم۔ اردو صفت، قلیل استعمال۔

ایسر اس بدگماں کے کان تک پہنچے تو پھر کیا ہو
بھری مجلس میں کہتے ہو کہ ہم خالی نہیں رہتے

قول فیصلہ : زیادہ تر اس جگہ بھری محفل میں
بھرے مجمع میں بولتے ہیں۔ جیسے کل اس نے مجھ
سے بھرے مجمع میں ایک ایسا سوال پوچھ لیا جو میں
نہیں جانتا تھا بہت شرمندگی ہوئی۔

اگر بھری مجلس میں بولیں گے تو اس سے عام معنی
مراد نہ ہوں گے بلکہ صرف سید شہداء و حضرت
امام علیہ السلام کی عزت سے متعلق ہوں گے۔ جیسے
تم نے کل یہ کیا کیا کہ بھری مجلس میں اس سے روکنے
کا اتفاق کر لیا ہے چاہے شرم سے پانی پانی ہو گیا۔

مجلس پورا : مجلس میں تملک ڈالنا۔

کہانی مرث و دیکھ نہ تھی
مگر ساری مجلس کو پورا گئی دور انوار

قول فیصلہ : اس کا صرف شاعر نے عام مجمع کے لئے
کیا ہے لیکن صرف جناب سید شہداء کی مجلس کے لئے
ہے جیسے مولانا سبط حسن صاحب قبلہ نے ایسی مجلس
پڑھی کہ مجلس کو پورا دیا گھر تک لوگ روتے
ہوئے گئے۔

مجلس حیران : (بافادت) ایک قسم کی

نہایت عمدہ مستی۔ اردو و مونت و قریب بہتر دک
سکس کی مجلس جیراں کی حسرت میں ہول آوارہ۔
گل زرگس سے مطلب کیا گئے سوسن سے مطلب کیا شرف
مجلسی خانہ نہ ہے۔ وہ جگہ جہاں مجلس کے لوگ
جمع ہو رہے ہیں، مجلس جمع ہونے کا مقام
در بارہ دیوان عام۔ (نور ہفتا)
کسی زرگ کے آستلے کا وہ مقام جہاں
بیٹھ کر مشائخ لوگ قوالی سنتے ہیں مذہب آصفیہ
فتول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے
مجلس خانہ۔ امام حسین کے ماتم کی
مجلس ہونے کا مقام (نور ہفتا)
فتول فیصل۔ اہل لکھنؤ امام باڑہ حسینیہ وغیرہ
بولتے ہیں

مجلس شوریٰ :- وہ مجلس جس میں تنظیم
کے متعلق صلاح و مشورہ کیا جائے۔ مجلس شاورت
فارسی ترکیب صفت ہے۔ (نور ہفتا)
مجلسی انشاء اللہ مجلس شوریٰ میں جس کو لوگ کیسی مشتم
ریاست کہتے ہیں آپ کے استحقاق پیش کر دیے
وہاں گئے۔ (توبہ المنصور)
مجلس کرنا :- جلسہ کرنا، لوگوں کو جمع کرنا۔
(نور ہفتا)

فتول فیصل۔ عام سنوں میں متعل نہیں ہو صرف
ذکر فضائل و مصائب شہدائے کربا میں لوگوں
کو جمع کرنا کے معنوں میں بولتے ہیں۔
مجلس کرنا :- عرس، شہداء و شہداء کے
کر بلا کے سلسلہ میں لوگوں کو جمع کر کے فضائل و مصائب
شہدائے کربا کے بیان کرنا۔ اردو و مصر فیض ہر اس
مجلس صریح۔ اگر مجلسیں مجلس کرنا ہے تو مدرسہ ناظمیہ
میں مجلس کی بنا کر دو دہان سنگھوں کا کافی انتظام

ہے۔ موسم کافی گرم ہے۔
فتول فیصل۔ عام اس سے کہ مرثیہ پڑھا جائے یا
حدیث خوانی ہو یا سوز خوانی اس کو مجلس ہی کہتے
ہیں۔ اس کے مختلف صورت ہیں جیسے مجلس خوب
چلی یعنی بہت داد داد ہوئی۔ مجلس نہ چلنا یعنی مجلس
میں بہت کم توجہ ہوئی یا بالکل نہیں ہوئی۔ مجلس
لکھنؤ ہونا، مجلس کا سیلاب ہونا، مجلس ختم ہونا، مجلس
شروع ہونا، مجلس شروع کرنا یا شروع کرنا، مجلس
پڑھنا یا پڑھنا وغیرہ جیسے آج کی مجلس تم
مرزا محمد اظہر صاحب سے پڑھو لو کل ہم پڑھ
دیں گے۔

مجلس کی رونق :- مسخرہ، خردوں کی زبان
صفت۔ (نور ہفتا)
فتول فیصل۔ اس جگہ مجلس یا جلسہ کی رونق کہہ
دیں گے وہ بھی خصوصیت کے ساتھ نہیں مجلس کی
رونق بولتے ہی نہیں۔

مجلس گرم ہونا :- مجلس میں رونق آنا، مجلس
والوں پر رقت طاری ہونا۔ اردو و مصر قریب بہتر
نیا انشاء کہہ واعظ تو شاید گرم ہو مجلس
قیامت تر پڑنا جہاں جو روزِ جدائی کا ایسر
مجلس میں شیعہ شیعہ میں :- یہ دونوں
ان دو مقاموں پر خرابی ہی پیدا کرتے ہیں۔

دکھنیہ اقوال و مثال
فتول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو
مجلس نویس :- نہ بزم کے حالات لکھنے والا
زندگی کے واقعات لکھنے والا۔ فارسی ترکیب
قریب بہتر دک

مجلس نویس کس کے ہیں یہ کاتبِ عمل
لکھ لکھ کے بھیجتے جو ہیں حال آسمان پر ایسر

مجلسی :- وہ شخص جو شریک مجلس ہو
وہ شخص جو شریک مجلس ہو، اہل مجلس۔ عربی
مذکر، راسخ۔

فتول فیصل۔ بزم عزائے سید الشہداء میں
شریک ہونے والے کے لئے جب بولیں گے تو
یہ لفظ سنا اردو ہو جائے گا۔

مجلسی :- (الفتح اول و سر سوم) محمد باقر
بن محمد تقی کا لقب۔ عربی۔

فتول فیصل۔ صاحب نجوم اسماء رکھتے ہیں کہ
آپ کی ولادت ۱۲۳۷ھ میں ہوئی، جامع
کتاب بحار الانوار :- سے آپ کا سن ولادت
نکلتا ہے۔

آپ کا شمار شیعوں کے اعظم و اکابر و علماء
محدثین اور ثقافت و قیاد مجتہدین میں ہوتا ہے۔
آپ اپنے عہد میں زہد و ورع و تقویٰ و عظمت و
جلالت و قدر و ابر و راج اقتدار و اندر مراتب و اعتبار
کماوت عظم میں ایک امتیازی شان اور حیثیت
کے مالک تھے نہ صرف علم بلکہ شہسوار میں بھی آپ
کو خصوصی عزت و عظمت حاصل تھی۔

آپ کے تصنیفات و تالیفات کی تعداد ساٹھ
ہند ہے اگر بحار الانوار جس کی ۲۵ جلدیں ہیں
اور حیات و علوب جس کی تین جلدیں ہیں ایک ایک
کتاب شمار کریں۔

شیخ یوسف بھراتی :- ولادت البحرین میں
آپ کے وصف میں لکھتے ہیں نہ علامہ مجلسی کے زمانہ
میں نہ ان کے قبل اور نہ ان کے بعد کوئی ایسا عالم
گذرا ہے کہ جس نے ان کی طرح اور ان کے مثل
اپنے تصنیفات و تالیفات سے ترویج دین اور
ایسے سنت رسولی اس طرح کی ہو۔

آپ مجلسی دار السلطنت (صفحات شیخ الاسلام)
تھے اور دینی اور دنیوی دونوں حکومتیں کر رہے تھے
امام حمزہ و جماعت بھی تھے۔

علامہ مجلسی کو بہت سے اعظم و اکابر
علماء سے اجازت روایت احادیث حاصل تھا
جیسے شیخ عبدالرشید جابر عالمی، فاضل جلیل
سید شرف الدین علی بن حمزہ امیر احمینی شریانی
آپ کے اساتذہ میں جناب ملا حسن علی بن ملا
عبدالرشید شریانی، سید الکمل، میر رفیع الدین
ناکھی، ملا حسن کاشانی، سید محمد مومن استرآبادی
شیخ علی بن شیخ محمد بن شیخ حسن بن شہید ثانی وغیرہ
ہیں۔

آپ کے تصنیفات و تالیفات سب سے اہم اور
عظیم کتاب بحار الانوار ہے کہ جو کچھ جلدوں
پر مشتمل ہے اور مذہب امامیہ میں ایسی نیک ایسی
کتاب جو جامع احادیث مشافہین و متقدمین
ہو نہیں سکتی۔

لیکن چودھویں صدی ہجری کے ایک عظیم عالم
صدر تحقیق حجت الاسلام مولانا سید محمد سعید صاحب
قبلہ محنت العصر و الزمان طالب فراہ آل صاحب
عقبیات متوفی ۱۳۸۵ھ "سانید العصر"
کی ۸۴ جلدیں کچھ کے علاوہ مجلسی سے بڑھ گئے ہیں)
بحار الانوار کی پچیس جلدوں میں الگ الگ
موضوعات ہیں جیسے کتاب العلم و العقل، کتاب التوحید
کتاب العدل و المعاد، کتاب الاحتیاجات الناس
کتاب نقص الانبیاء علیہم السلام کتاب تاریخ
احوال نبینا صلا اللہ علیہ آہ کتاب الامانت
جو اربع جلدوں میں ہے کتاب تاریخ امیر المومنین
نفاذ و احوال و کتاب تاریخ فاطمہ و الحسن و حسین

جمع الزوائد، کتاب الفیضۃ، احوال الحجۃ القام
کتاب الاسماء، العالم فی احوال الخرش و المکرسی
والافلاک و الغاصر و الموالید و الملائکہ و الجن
و الناس و الوحوش و الیور و غیرہم۔

آپ کے دیگر تصانیف و تالیفات میں مرآۃ العقول
جو آل رسول کے احادیث کی شرح میں ہے۔ کتاب
لماذا الاخیار یعنی شرح تہذیب الاخبار مصنفہ
شیخ الطائفہ ابو جعفر طوسی۔ کتاب سترج
جیل حبشہ کتاب واکد طریقہ در سال و حبسہ
در علم رجال، رسالہ اعتقاد، رسالہ اذان و تقاویم
شرعیہ، رسالہ نکبات نماز، کتاب عین الحیات
در ترجمہ احادیث و مواعظ آنحضرت کہ جو حضرت
ابوذر سے ارشاد فرمائے تھے و شکوۃ الانوار،
حلیۃ المتقین اس کا موضوع سورہ اے قرآنی اور
ادعیہ کے خواص و اثرات ہے

حسب القلوب۔ اس کی تین جلدیں ہیں، پہلی
جلد میں انبیاء، گزشتگان اور ان کے ہمعصر
بادشاہوں کی تاریخ ہے۔

کتاب تحفۃ الزائر۔ کتاب جلال الیوم بمقاس
المصانع، ریح الاسابیح، زاد المعاد، رسالہ
رحبت، طریق الحجۃ، رسالہ اجازت و رسالہ
کبیرہ در اعمال حج، رسالہ مفاتیح الغیب
رسالہ زکوٰۃ، رسالہ کفایات، رسالہ
ماز شب، رسالہ در تحقیق سنی بدو، رسالہ
جبر و تفویض، رسالہ صوہ حق الیہود و کتاب
حق الیقین وغیرہ یہ کتاب علامہ کی آخری تصنیف
ہے۔

آپ کی وفات ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۸۵ھ
میں ہوئی آپ عام طور سے علامہ مجلسی کے نام

سے یاد کئے جاتے ہیں۔

مولانا ازہری نے آپ کی تاریخ کی
ازہری گفت سال تاریخش
باقر علم سندہ دون بختاں

بسم اللہ

مجلد ۱۔ باب الفتح و تشہید لام مفتوح کتاب
رسالہ موت رسالہ عربی مذکر تعلیمیافتہ طبع
کی زبان۔

قول فیصل۔ بضم میم مجلہ یا بہ کسر میم مجلہ کہنا
غلطی ہے۔ اس کی جمع مجلات ہے۔

مجلد ۲۔ بضم اول و فتح دوم و تشہید سوم
روشن کرنے والا، صاف کرنے والا، جہلا

کرنے والا، جہلا دینے والا۔ عربی صفت، اسم
فاعل، تسلیم یافتہ طبع کی زبان، فیل الاستمال

مجلد ۳۔ بضم اول و فتح دوم و تشہید سوم
والف (نسخ) جہلا دیا گیا، صاف، روشن

آشکارا عربی صفت۔ اسم مفعول، تعلیمیافتہ
طبع کی زبان۔

مجلد ۴۔ بکسر اول و فتح سوم، وہ طرف جس
میں کو شبہ کی چیزیں جلاتے ہیں، اگر سوز
عود دان۔ عربی موت۔ اسم طرف، تعلیمیافتہ
طبع کی زبان۔

طلای شک و غیر سوز اگر سوز
مع بحر یقین بطل افراد

قول فیصل۔ انجمن کے معنوں میں عام طور
سے زبانوں پر ہے۔

وہ آیا شب کو جہرا میں یہ گھبراہٹ
جہلا شمس تو جہرا اور لگن میں آگ
دہلی میں یہ لفظ مذکر استعمال ہوتا ہے۔

سینے میں ہر داغ خشک ہو گیا
دیکھ جس کو سرد و بھر ہو گیا داغ
مجمع :- (فتح اول و سوم) جمع ہونے کی جگہ وہ
جگہ جہاں کسی مقصد سے لوگ جمع ہوں۔ عربی مذکر
نصیح، راجح۔

وہی تھے مجمع علم و فضائل
وہی تھے مرجع خاص و فاضل (سراج المفہم)
مجمع پٹا ہجوم، بھیر، (بنوہ) کثرت لوگ
اردو مذکر، نصیح، راجح۔

تشہ کا موں کا یہ مجمع تھا کہ ملتی نہ تھی راہ
تھے بھر بھر کے کٹوروں کو یہ کہتے تھے باہ آئیں
قول فیصل :- جاتے جمع کے سنی میں یہ لفظ
عربی ہے اور اس میں جمع کے سنی میں جو جمع ہو
اس سنی میں اردو ہے۔ اس میں بڑے بڑے اساتذہ
نے دھوکا کھایا ہے۔ مجمع یعنی ابنوہ کثیر۔ اہل ہند
کی اصطلاح ہے حضرت دارغ نے ترکیب سے
مجمع کثیر کے معنوں میں ترکیب سے استعمال کر کے دھوکا
کھایا ہے۔

کہاں رہ کے تو بننا ہوں الہی داغ
کہ جنت میں بھی مجمع حور نکلا
حضرت محشر لکھنوی نے بھی بترکیب نظم کر کے
دھوکا کھایا ہے۔

مردی تعذیر نے رکھنا نہیں کا
لپٹا رہا دامن سے مرے مجمع آفات محشر لکھنوی
حضرت عشق لکھنوی اس مسئلے میں محتاط تھے
انہوں نے اس لفظ کو ترکیب کے ساتھ مجمع
کثیر کے معنوں میں کہیں پر استعمال نہیں کیا فرماتے
تھے کہ یہ ساختہ اہل ہند ہے لہذا اردو ہے
تو ترکیب کے ساتھ استعمال صحیح نہیں ہو سکتا۔

مجمع اعدا، مجمع عام، مجمع کثیر وغیرہ کی ترکیبوں
سے زبانوں پر ہے جو صحیح نہیں ہے جیسے :-
میاں آزاد ... سوچے کہ میں کے محرم لکھنوی
کا دیکھ لیں۔ دیکھتے کیا ہیں کہ گھر گھر شیون و شین
گھر گھر بکا دین۔ گریہ و زاری، اشکباری، رحم
غیر، مجمع کثیر۔ (نشانہ آزاد)

مجمع اخلاق :- اخلاق کا مجموعہ
فارسی صفت :- (نور البخت)

قول فیصل :- زیادہ تر اس جگہ مجموعہ اخلاق
مجموعہ صفات کی ترکیبوں سے بولتے ہیں اسی
جگہ مجسمہ اخلاق بھی زبانوں پر ہے۔

مجمع البحرین :- وہ جہ جہاں دو سمندر
یا دو دریا ملتے ہیں۔ دریاؤں کا ملاپ، وہ جگہ
جہاں فارس اور روم کے سمندر ملتے ہیں۔ عربی
ترکیب، تعلیمیافتہ طبع کی زبان

دریگانہ دریاے مجمع البحرین
بخون طہیدہ کرب دہلا امام حسین
مجمع البحرین :- یہ مقام جہاں حضرت موسیٰ
اور خضر کی باہم ملاقات ہوئی تھی (نور البخت)
قول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں
بعین کے نزدیک حضرت موسیٰ اور خضر کی
ملاقات ہی علم کے دو دریاؤں کا ملنا تھا۔

ان معنوں میں کس طرح زبانوں پر نہیں ہے
مجمع البحرین :- کئی اکٹھے جزیرے،
بہت سے جزائر۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ
طبع کی زبان۔

مجمع پھٹنا :- کسی سبب سے جمع یا یک
منتشر ہونا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔
محل علقہ :- بڑے جذبات کے ساتھ لوگ حکومت

کی مخالفت میں جمع ہونے لگے کہ گورنر صاحب
بار گھوڑے پر بیٹھ کے پہنچے خون سے مجمع پھٹنے
لگا۔ گورنر صاحب گھوڑا نکالے گئے۔
قول فیصل :- اسی جگہ مجمع کافی کی طرح پھٹنا
بھی بولتے ہیں۔

مجمع چھٹنا :- بھیر چھٹنا، مجمع کم ہونا
پیلے سے صحن لوگوں کا کہیں سے پھوڑا پھوڑا جانا۔
اردو صرف، عوام کی زبان۔

خم کے خم صاف ہونے اور تھکاساتی بھی
نہ چھٹنا نام خدا مجمع زنداں اب تک
مجمع خلاف قانون :- قانون کے خلاف
ہنگامہ، از دعام، ناچار جھوٹا یا زیادہ اشخاص
کی باعث جو کسی امر خلاف قانون کے لئے جمع ہو۔
مذکر۔ (نور البخت)

قول فیصل :- یہ قانون کی اصطلاح ہے۔ اس
کا استعمال سنہ ۱۲۲۲ کی خلاف ورزی کے سلسلے
میں ہوتا ہے۔

مجمع عام :- عام لاگوں کا ہجوم، عوام کی
بھیر، ہنگامہ، عام۔ عام مجمع، کثیر مجمع۔ اردو
صفت، نصیح، راجح۔

مجمع :- (نظم اول و فتح سوم) جہاں
کہا گیا، جو تفصیل کا محتاج ہو، خلاصہ اختصار
سرری بقیہ کا عکس۔ عربی صفت،
نصیح، راجح۔

وہ کہتے ہیں ابھی تک سنی فلوت بھی ٹھیل ہیں
میں کتابیں نبوت آئینہ جو ہر بات ہے
محشر لکھنوی

ع تعریف یہ ٹھیل ہے داماد پیمبر کی
مجملا :- (نظم اول و فتح سوم) اجاڑ

مختصر۔ از دہ کے اجمال، بالاختصار، عربی صفت
قبلم یافتہ طبقہ کی زبان

ہر سخن کو اس نے طول دیا
بجلا حال کچھ بیان کیا

دوسری طرح عشق کا نام نہیں ہر ایک کا
مختصر نے مجھ کو کوئی چنا دیا تو کیا مختصر کہی
محمل حساب :- وہ حساب جو تفصیل کے
ساتھ نہ ہو، حساب کا گوشوارہ، خلاصہ حساب
(دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مجموع :- جمع کیا گیا، جمع تمام، سب
میزان کی۔ عربی صفت، قبلم یافتہ طبقہ
کی زبان۔

اگر خارج کرے مجموعہ صفت
ہم کو سلام نہیں اس کی ذات فرار سوا
مجموعہ :- رشتہ اول و دوم و سوم و غیرہ
اکٹھا کیا ہوا جمع کیا گیا۔ فارسی مذکر، صبیح، راج
نکاح میں چاندل کے روز تو نے مجھ پر ڈالی تھیں
انہیں کا ایک مجموعہ جو استقل دل ہے عزیز لفظ
اشیرازہ برہم جس گھر کی تانہیں ڈھا
پریشانی ہو گیا مجموعہ اپنے چار عنصر کا
مجموعہ :- جملہ، ذخیرہ، خزانہ، مخزن
فارسی مذکر، صبیح، راج

مختصر میں بند دفتر عصیاں ہوا مگر
مجموعہ اس پریشانی رہ گیا منیر
موت گانوں سے کئی جو یہ صفت جڑے کی
خوب مجموعہ ہے اجزائے پریشانی کا
قول فیصل۔ کلیات کے معنوں میں بھی مجموعہ ہوتے
ہیں جو مجموعہ تعارف و غیروہ۔

مجموعہ :- پتھر، بندل، گٹھا۔
(دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مجموعہ :- وہ عطر جس میں بہت سے عطر
یا مختلف خوشبوئی ملی ہوں۔ اردو مذکر، راج
عطر مٹی کا رکھے خاک بسر کچھ کو سوا
کدے مجموعہ پریشانی کھائے کو سوا
قول فیصل۔ زیادہ تر مجموعہ کا عطر اور عطر مجموعہ
کہتے ہیں۔

جمع مجموعہ کا عطر، مٹی کا گٹھا دے رشک
محمل صفت :- مجموعہ کا عطر پریشانی خاطر دل کے
لے بہت خوشتر (ظلم ہوش ربا)
مجموعہ :- حاصل جمع (دور الفت)
قول فیصل۔ اس جگہ مجموعہ کہہ دیتے ہیں۔

مجموعہ کٹختریات ہشتم :- وہ قانون جس
میں ہندوستان کی سزائوں وغیرہ کا بیان ہو۔
(دور الفت)
قول فیصل۔ یہ قانون اور پولیس کی اصطلاح
مجموعہ قوانین :- قوانین کا ذخیرہ مذکر
(دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مجموعہ :- کل، تمام، پورا۔ عربی صفت
صبیح، راج

محمل صفت :- مجموعہ حیثیت سے تودہ عمدہ آدمی
ہیں۔ یوں کوئی خرابی ہو بھی تو آخر بشر ہی
ہیں فرشتے تو ہیں نہیں۔
مجموعہ حقیقت :- کل نایت، حجاب حقیقت
اردو ترکیب صفت، راج
قول فیصل۔ ان تینوں کتابوں اور حید کا پیر

کی مجموعی قیمت، جڑے کے تباہ کچے۔
مجموعی انشیر :- کل ہنر، کل حاصل شدہ
اردو صفت، صبیح، راج

مجنون :- پالک، دیوانہ، یادلا، سڑی
سودا، جھٹی، جھوٹا کھوس۔ عربی اسم
مفعول، صبیح، راج
قول فیصل۔ اس کی عربی جمع مجانین ہے اور
اردو جمع مجنوناں ہے۔

مجنون :- قیس عامری کا لقب جو پہلی
کا عاشق تھا عشق کی دیوانگی کے سبب مجنون
نام ہو گیا۔ عربی، مذکر، صبیح، راج
ایک تھا مجنون عاشق پہلی ویرانے میں موت ہوئی
اور اگر تفصیل سے پوچھو یہ فقہ حوالہ ہے
قرآن گرد کھپوری

مجذ سے جانب میل جو ہوا آتی ہے
دل مجنوں کے دھڑکے کی حد آتی ہے
قول فیصل۔ صاحب نرسنگ آصفیہ لکھتے ہیں
کہ :-

مجنون (مجنون غنہ) قیس عامری جو پہلے
عامرہ کا عاشق تھا چنانچہ اس کا قصہ یہ ہے۔
مجنوں کا نام قیس تھا مگر عشق کی دیوانگی
کے سبب مجنون مجنون کہا کرتے تھے یہ کوئی ایسا
ویسا آدمی نہ تھا بلکہ بن فراحم عامری جو
قبیلہ بنی عامر کا رئیس و سردار مانا جاتا تھا
اس کا باپ تھا اور یہ کچھ واقعہ عرب کا
باشدہ تھا اس کی موت میں ریاست کے
بجائے عشق کی دراشت آئی یہ آگ اس
کے پردہ سے اٹھ کر سر میں بھی جس کی مختصر
کیفیت یہ ہے کہ مجنوں ابھی سات ہی برس کا تھا

کہ اس کے گھر چند بہانے آئے چونکہ بیٹی اور قیس
دو دنوں کے گھر پاس پاس تھے اور دونوں گھروں
میں کمال ارتباط و اتحاد تھا۔ اس وجہ سے قیس کی
ماں نے اسے بیٹی کے گھر بھیجا کہ اس کی ماں سے چھارج
کی ہانڈی بھر لے آئے جب قیس اس کے گھر پہنچا تو بیٹی
کی ماں نے اپنی لڑکی سے کہا کہ بیٹی کو بٹری میں سے
ہنڈی لے کر قیس کی ہانڈی بھر دے جب وہ ہنڈی
لے کر آئی اور اس کی ہانڈی میں چھارج ڈالنے لگی
تو اس نے ہانڈی کو نیچے رکھ دیا اور اس کی بیٹی
کو بیٹی صورت اور انداز پر کون سے رنگ۔ اس نے بھی
لنگڑی اندھوی اور دونوں اس کھیل میں اسے جو
ہوئے کہ ہانڈی چھارج بھر کر چٹک بھی گئی مگر وہ
ڈالے ہی چلی گئی۔ یہاں تک کہ چھارج کا ہنڈی اخالی
ہو گیا مگر انھیں محبت سے فرست نہ ہوئی۔ بیٹی کی
ماں نے دیکھ کر کہا کہ لڑکی دیوانی تو نہیں ہو گئی کہ
ساری چھارج اندھیل کر زمین پر دیا بھادیا اور
ابھی تک دونوں میں سے ایک کو بھی خبر نہیں
یہ سنتے ہی دونوں شرانگے بہنوں بھری ہانڈی لے
اپنے گھر چلا آیا۔ بیٹی اور لڑکی کو بٹری میں جھپ گئی
بڑھیا تار لگی کہ خدا خیر کرنے نہیں کی لگی بری ہوتی
ہے ایسا نہ ہو کہ یہ کھیل کچھ لگی کھلائے اس نے
بیٹی کو پکارا وہ بڑی دیر کے بعد بھی آنکھیں کھلے
ہوئے کو بٹری سے باہر نکلی۔

یہ بھی بھی نظر میں کیا کیا نہ رنگ لائیں
انداز بھی غضب جو ظالم تری حیا کا

بیٹی کی ماں نے بہنوں کا گھر میں آنا جانا بند کر دیا
اور لڑکی سے کہا اگر تو نے بھی اس سے بات کی
تو تو ہی جانے کی مگر حسن خانہ حزاب دونوں کے
دلوں میں گھر کر چکا تھا اور بیٹی کو چٹک لگتی

ادھر بہنوں کو شک ہو گئی۔

سبھی لاہوش تو رہ گئے حسینوں پر
ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے

مگر بہنوں عریب نے تو ابھی ہوش ہی نہیں
سبھی لاہوش کر بیچارے پر محبت کا آسمان ٹوٹ
پڑا چنانچہ وہ خود اپنے ایک شعر میں کہتا ہے کہ
میں بیٹی پر اس وقت عاشق ہوا کہ وہ بھول بھول
اور شکنا سی اور میں سات برس کا لڑکا تھا مجھے انگنا
برس بھی نہیں لگا تھا کہ عشق نے مار لیا۔

لیڈ لائٹ صاف صاف :- بہت عام بھی ایک
عزت دار اور پاکدامن نیک بخت لڑکی تھی۔
ہاں طبیعت کی چلبلی اور پرے درجے کی شوخ فزونی
تھی قیس بھی عشق کے زمانے سے پیشتر بڑا ہی
غیرت دار اور صورت شکل کا اچھا اور ایک
طرحدار لڑکا تھا۔ ہمیشہ خوش پوشاک رہتا
اور عمدہ سے عمدہ لباس پہنا کرتا تھا ایک دن
اسی صبح دھج سے ایک خوبصورت ساندلی پر
سوار ہو کر گھر سے نکلا راستہ میں ایک ایسی جگہ
سے گزرا کہ جہاں اسی قبیلے کی کریمہ نامی ایک
لڑکی اپنی انجویروں سے بھیجی بائیں کر رہی
تھی اور اس کی سہیلی بیٹی بھی وہاں موجود تھی
سبھی قیس کی دربار ادا اور اس کی بانگی وضع
کا حادہ ران پر چل گیا سب نے مل کر کہا کہ قیس ہم
سے باتیں نہیں کرتے آؤ دیکھو کس مزے کی باتیں
ہو رہی ہیں۔ یہ تو خدا سے چاہتے ہی تھے جھٹ
ناتے سے اتر پڑے اور یہاں تک مزے میں
آئے کہ غلام کو دی ادھنی ذبح کر کے کباب
بنا ڈالنے کا حکم دیا اور سب نے مل کر انھیں حیا
کیا۔ تمام دن اسی شغل میں گزرا دیا۔ ادھر

ادھر کی وہ گلیں اڑائیں کہ آسمان زمین کے قریب
خادے جھٹ پٹا ہو چلا تھا کہ اتنے میں منازل
نام ایک فوجان کردہ بھی بنی عامر سہی کے قبیلے
کا تھا آنکھلا۔ سب کی سب لڑکیاں قیس کو چھوڑ
کر اس کی باتوں میں جا گئیں۔ قیس کو یہ حرکت
نہایت ہی ناگوار گذری۔ یہ چھوڑ کر الگ گھر
ہوا اور اس مضمون کا شعر پڑھتا ہوا چل دیا
تو اس میں نے اپنی ادھنی اسی سے ذبح کی تھی
کہ میرے عیش میں منازل شریک و نعل ہو اور
اس کی صورت دیکھتے ہی سب کی سب تھیں تھیں
کہ قی ہوئی اس کے پاس دور چاہیں اور مجھے
گھنڈوں کی یہ آواز صدائے صوف ہو جائے۔
بھر بھر کے جو دیتے ہیں وہ جام اور کسی کو
لے لے کے مزے پیتے ہیں یاں خون جگر اور
اس جیسے کی اور سب باتیں تو دل لگی ہی ہیں
تو بیٹی گھریل کے دل پر قیس کے حسن و جمال نے اپنا
سکہ جھایا نہیں کہ اس بات کی خبر بھی نہ ہوئی
اور بیٹی اس کی اندرونی محبت میں اندر ہی اندر
وٹ پوٹ ہو گئی یہ تو چلا آگیا مگر بیٹی کی رات جس
ادھنی میں تارے گنتے گزری اسے کوئی اسی
مضمون کے دل سے پوچھے۔

کہوں کس سے کہ کیا خوش غم ہو جا رہا ہے
مجھے کیا بڑا کھا مرنا اگر ایک بار ہوتا

میاں قیس بھی گل کے مزے کو یاد کر کے دست بردار
اسی جاٹ پر بھر ایک اور ادھنی پر سوار ہو کے
گل سے بھی زیادہ بن تھیں بنی عامر کے خیموں میں
چکر لگانے لگے منڈلاتے منڈلاتے کہاں پہنچے کہ
بیٹی کے خیمے کے پاس۔ اس وقت بیٹی بھی اپنی
دو ایک سہیلیوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی دل بہلا رہی

تھی اس نے اسے دیکھ کر اپنی اذنی ٹھہرائی
اور ب سے صاحب سلامت کی لیلیٰ کی محبوبوں
نے اپنی لیلیٰ کا اشارہ پا کر قیس سے کہا کہ آپ
بھی آئیے اور دم بھر بیٹھ کر لطف صحبت اٹھائیے
جب یہ اثر کر آئیے تو ان میں سے ایک بولی کہ کیوں
جی ایک ایسی رطی سے تمہارا باتیں کرنے کو جی چاہتا
ہے جو تمہیں چھوڑ کے نہ مائل کی طرف متوجہ ہو
اور نہ کس اور کی جانب دیکھے۔ قیس نے کہا ہاں
ہاں بی خدا کی قسم میں بھی یہی چاہتا ہوں لیلیٰ
ایک عقلمند لڑکی تھی اس نے اس بات کا اندازہ
شروع کیا کہ آیا میرے دل کی حالت اور طاقت
نے قیس کے دل پر بھی کچھ اپنا اثر کیا ہے یا نہیں
اس کی محبوباں تو قیس سے باتیں کرتی تھیں اور
یہ انہیں کاٹ کر کسی اور کا ذکر چھیڑ چھیڑتی تھی
اور ساتھ ہی کن آنکھوں سے دیکھتی بھی جاتی تھی
کہ اس کا اثر قیس پر کیا ہوتا ہے۔

کچھ گی بھلا کس طرح یہ دل سے ہمارے
گھر کرتی ہے حبیب حبیب کے جو رفتار محبت
لیکن عشق کے غمازہ دونوں کی آنکھوں سے ناز و انداز
کے سوال و جواب کرتے جاتے تھے۔

میان عاشق و معشوق رمزیت
گراما کا تبیں راہم خبر نیست
عشق کی جڑیں دونوں دلوں میں جگہ بکڑ رہی
تھیں کہ لیلیٰ نے ایک بہت سخت امتحان کیا وہ
کیا تھا کہ جب اتفاق سے بنی عامر کے قبیلہ کا ایک
اوراد کا آگیا۔ لیلیٰ نے قیس کے چھیڑنے اور اسے
جلانے کے لئے اس لڑکے کو الگ لے جا کر تربک
کالانا بھیج دی کی۔

وائے ناکامی مجنوں سید نخت زبوں

جسے لیلیٰ بھی یہ کہتی ہو کہ سودا فی ہے۔
جب بہت عرصہ ہو گیا تو اسے رخصت کر کے
پہل آئی اور قیس کی صورت دیکھنے لگی کیا دیکھتی
ہے کہ قیس کا تو عجب حال ہو غصہ کے مارے چہرہ
نہنمایا ہوا ہے اور شدت عینت سے یہ عالم کہ
کہ ایک رنگ آتا ہے اور ایک جاتا ہے۔ لیلیٰ
کے دل میں تو عشق کی آگ بھڑک رہی تھی غلبہ
نہ کر سکی اور از خود رفتہ ہو کر یہ دو شعر زبان پر
پر لائی جس کا خلاصہ یہ ہے۔ ہم دونوں کے
دلوں میں عشق جڑیں مار رہا ہے اور دونوں نے
ایک دوسرے کے دل میں گھر کر لیا ہے۔

من تو شدم تو من شدمی من جاں شدم تو تن شدمی
تا کس نہ گویم بعد ازیں من دیگرم تو دیگر
اک حشر بپا تھا دم انظہار محبت
رفتار قیامت ہوئی گھٹار محبت

یہ اشارہ سننے ہی قیس کے ہرے ہوش جاتے رہے
تو اتفاقاً کھا کر سہ ہوش ہو کر زمین پر گر پڑا۔ لیلیٰ کی
محبوبیاں گھبرا کر اسے بے کیا ہوا۔ اسے بے کیا
ہو آہستی ہوئی ورنہ کسی نے مسخ پر پانی چھیڑ کا
کسی نے گلاب کا عطر سٹھایا، کوئی کیڑا لے ڈالا
کسی نے تلوے سہلائے، کسی نے کانوں میں تیل
ڈالا جب جا کر ڈرا ہوش آیا۔ غرض قیس لیلیٰ
کے عشق کی یہی ابتدا اور یہی درس عشق کا
مدرسہ تھا۔ نہ کہ وہ مکتب جرحام لوگوں کے
مشہور کر رکھا ہے

عقل کے مدرسے سے اٹھ عشق کے میکہ ہیں
جام فنا و بچو دی اب تو بیا جو سو سو
اس محبت نے دونوں کے دلوں کو گرفتار بہت
کر دیا۔ لیلیٰ چونکہ گھر کی بیٹھنے والی اور ایک سنجیدہ

شریف طبیعت لڑکی تھی۔ اس نے دل پر ہزار گز
اٹھائی مگر شاگ فاندان کے محاط سے قدم باہر نہ
نکالا۔ لیکن قیس پر یہ اثر ہوا کہ وہ اپنا آپا جب
بن کر ماں باپ، عزیز اور اقارب گھر بار سب
کو چھوڑ چھاڑ کر صحرانورد ہو گیا۔ قبیلہ عامر کے فرد گنا
کے آس پاس جو ریت کے ٹیلے تھے انہیں میں ڈرا
رہتا اور رات دن ہائے لیلیٰ ہائے لیلیٰ پکارا کرتا
عربانی کا لباس پہنا شاگ فاندان کے تنگ ہوا
تن کی عربانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس

یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں اٹھایا تھا
کھانا پینا چھوڑا۔ جو تامل اور صبر سے نکلتا اسے
ننگا دھڑ لگا اور بھوکا پیاسا پاتا تو صحرانورد
ہی میں رہتا تھا مگر لیلیٰ کی کشش نے دادی سمجھ کر حوز
بنا دیا تھا جہاں بنی عامر کے قبیلے کا سکن اور ٹھکانا
تھا۔ وہیں قیس کا رہنا اور جگر لگا نا کوئی راد گیر
سر راہ مل جائے اسی کے ہاتھ لیلیٰ کو پیغام محبت بھیجا
اگر کوئی اس سے بات چیت کرتا تو مطلق جواب
نہ دیتا ان اگر کوئی لیلیٰ کا ذکر چھیڑ دیتا تو مجنوں
سے بھیا چھیڑا نا شکل ہو جاتا اس وقت باتیں بھی
ٹھکانے کی کرنے لگتا۔ اس زمانے میں اسلامی حکومت
کا قاعدہ تھا کہ جس طرح کفار سے جزیہ لیا کرتے تھے
طرح مسلمانوں سے بھی وصول کیا کرتے تھے جس سے
مراد زکوٰۃ ہے۔ اس ٹیکس کو ایک سرکاری عہدہ
دار وصول کیا کرتا تھا ان دنوں میں نوفل بن مساحی
نام ایک شخص بنی عامر سے زکوٰۃ وصول کرنے پر
ماور تھا۔ جب نوفل اور عمرے گزرا تو مجنوں کو
ریگستان میں آہ دہکا کرتے دیکھ کر لوگوں سے
پوچھے لگا کہ کون ہے اور کیوں روتا ہے؟
لوگوں نے اس کا سارا حال کہہ سنایا۔ نوفل کو اس

کے حال زیادہ پرزس آیا اور پاس جا کر حال پوچھنے لگا اس کے ساتھیوں نے کہا کہ جب تک بیلی کا ذکر نہ چھیڑ دے یہ بات نہیں کہنے کا۔ نونل نے مجنوں کے سامنے آکر بیلی کا ذکر چھیڑا۔ مجنوں فوراً غائب ہو گیا۔ نونل سے خوب باتیں کیں۔ اور نہایت ترختے ہوئے آپ جیتے اشارتائے نونل نے کہا اچھا آپ کی مرضی ہے کہ میں بیلی کے ساتھ آپ کی شادی کر ادوں۔ مجنوں کی اس سے زیادہ تمنا ہی کیا تھی کہا ہاں۔ مگر یہ کیونکر ممکن ہے نونل نے کہا کپڑے پہنا اور میرے ساتھ ہو۔ عزم نونل نے اسے کپڑے پہنائے اور اپنے ہمراہ لے کر بنی عامر کے قید خانہ کی طرف روانہ ہوا۔

جب بنی عامر کو اس امر کی اطلاع ہوئی تو سب کے سب ہتھیار باندھ کر راتے مرنے کو مستعد ہو گئے اور نونل سے کہا قسم ہے خدا کی یہ ہرگز ہرگز نہ ہو گا کہ مجنوں ہمارے گھروں میں قدم رکھے۔ پہلے تو نونل نے سب کو دھمکا یا اور اپنی طرف سے لڑائی کی تیاری دکھائی مگر جب دیکھا کہ بنی عامر جان دے تک پر آمادہ ہیں تو مجنوں کی طرف مخاطب ہو کے فرمایا کہ بھئی میرے نزدیک تمہارا نام کام ہی واپس جانا صد ہا آدمیوں کے مارے جانے سے بہتر ہے لہذا میں مجبور ہوں اور تم کو اجازت دیتا ہوں کہ جدھر چاہو اُدھر چلے جاؤ۔ نونل کی یہ تقریر سن کر مجنوں نہایت برہم ہوا اور غضب آلودہ لہجے میں کچھ استعارہ پھینکا ہوا انھیں رنگستان فی ٹیلوں پر جا بیٹھا۔ جب یہاں تک فوجت پہنچی اور بیلی کے باپ کو کسی طرح رحم نہ آیا تو مجنوں کے والد نے اپنے اعزاء اور اقربا کو جمع کیا سب کے

باپ کے پاس بے گیا اور درخواست کی کہ خدا کے واسطے اب تو اس دیوانے باؤے مجنوں کے حال پر رحم کھاؤ جس قدر مہر منظور ہو بندھو اور ہلکے اسی وقت پر کھاؤ مگر مجنوں کے ساتھ بیلی کا عقد کر دو۔ اس درخواست نے رحم کے بجائے بیلی کے باپ کو اور بھی بھڑکا دیا اس نے کہا میری جو رسوائی ہوئی ہے دن بھر ڈی نہیں ہے جو اب اور بھی زیادہ رسوائی کو اپنے سر لٹویں میں قسم کھاتا ہوں کہ یا ہے ادھر کی دنیا ادھر ہو جائے مگر بیلی کا نکاح مجنوں کے ساتھ ہوا ہے اور نہ ہو گا۔ ادھر مجنوں کے رشتہ دار مایوس ہو کر واپس آئے ادھر بیلی کے باپ نے اپنی خرم کے ایک شخص کے ساتھ بیلی کا عقد کر دیا اس خبر کے پھیلنے سے مجنوں کی مایوسیاں اور بھی زیادہ ہو گئیں حتیٰ کہ رنگستان میں بھی آئے اب کی طرح چین نہ پڑا اور جا بجا مارا مارا پھرا۔ مجنوں کی یہ حالت دیکھ کر اس کے بھائی بندوں سے کسی طرح خاموش نہ بیٹھا جاتا تھا آخر کار سب نے مل کر مجنوں کے باپ سے کہا اب تو اس کی حالت کسی طرح نہیں دیکھی جاتی اب کی دفعہ ایام حج میں اسے ساتھ لے جا کر حج کرادو اور وہاں درگاہ الہی میں دھاما مگو شاید قبول ہو جائے اور یہ اس بلا سے نجات پائے چنانچہ مجنوں مارے باندھے اپنے باپ کے ساتھ مکہ شریف گیا۔ بعد فراغت حج شب کو میدان نبی میں جب تمام حاجی جمع ہوئے تو کسی عورت نے دوسری عورت کو کہ اس کا نام بھی بیلی تھا پکارا اس آواز نے مجنوں کے سینے میں پھر آگ بھڑکا دی اس نام کو سنتے ہی ایک ایسا جیجاری کہ

لوگوں کو حیاں ہو گیا کہ شاید اس جیج کے ساتھی اس کا دم بھی نکل گیا مجنوں نفرو مارتے ہی نش کھانے زمین پر گر پڑا تمام رات بیہوش پڑا صبح کو ہوش آیا تو آنکھ کھولی اور اپنے جذبات دل کے تمنوں سے طرل خوان شروع کر دی۔ باپ نے جان لیا کہ اب اس مرض کے لئے کوئی علاج کارگر نہیں۔

مجھ سے رخصتی کو نصیب اپنے نواخت نکلا اس کو خدا پر چھوڑ دے ہر خدا جو ہو سکا جو حیا نہ کر آیا مری بالیں یہ لولا اللہ کو سونپا کچے سبھا رنجت

پس وہاں سے واپس بے آیا یاں پیچھے ہی رہی مجنوں تھا اندر ہی اس کا بچہ کا رنگستانی بیلا۔

کہتے ہیں کہ مجنوں صمراے نجد میں پھرتے پھرتے ایک دندہ بیلی کے خاندن سے جا ملا اسے پہچان کر وہ یہ درد اشعار پر سے جن کا یہ صمرون تھا کہ کچلے ہے خدا کی قسم سچ سچ بتا کہ کبھی صبح سے پہلے تو نے بیلی کو اپنے گلے سے لگا یا ہے یا اس کے منہ کا بوسہ لیا ہے۔ کبھی تیرے جسم پر اس کی زلفیں لہرائی ہیں یہ اشعار سن کر اس کا خاندن شرم سے لپٹے پپٹے ہو گیا اور نہایت کے لہجے میں کہا کہ اگر قسم پوچھا ہے تو ہاں ایسا ہوا ہے۔ یہ جلد سنتے ہی مجنوں طیش میں آیا اور لپک کر دو دو ہاتھوں میں دو دیکھتے ہوئے انکلا دے اٹھائے گوشت چرچا کر چلنے کی آواز بیلی کے خاندن کے کانوں تک گئی اور اس نے حیرت سے دیکھا کہ انکار دوں کے ساتھ مجنوں کی تمغیلیں کی کھال جربئی کی طرح بہہ کر گر پڑی چنانچہ وہ ٹھہر کے اٹھ کھڑا ہوا۔

وہ دے دے ہر دہن کو ہمیں اتنا نہ پوچھا
بچھا ہے کوئی اور بھی ہمدرد محبت

مجنوں کے اشارہ بہت ہیں اور ہر شے سے اس
کی از خود فکری اور پاک محبت کی بڑا آتی ہے آخر میں
اس کی یہ کیفیت ہو گئی کہ انسان سے کچھ تعلق نہ
رکھا جو انات سے بیاں تک ربط بڑھایا کہ وحش
محر اس کو اپنا دوست سمجھنے لگے۔ یہ اسی میں بھرا
گرتا تھا اور وہ بھانڈا کیسا کہ بھر کے بھی نہ بھٹے
مجنوں کو سب سے زیادہ اس ہر نبیوں سے تھا۔
اسے ان کی آنکھوں سے محشوقیت برتی ہوئی معلوم
ہوتی تھی وہ اکثر ہر نبیوں کو تصویر سیلی کہا کرتا تھا
بلکہ اپنے ایک شعر میں تو محرا کی ہر نبیوں کی طرح
مخاطب ہر کر کہتا ہے کہ اے ہر نبی! مجھے خدا کے
لے بناؤ کہ میں اتم میں سے ہوں کہ آدمیوں میں سے
کہنے ہیں کہ مجنوں انھیں جنوں انگیزہ دلاں ہیں
جبکہ دھرا اور کوہ دیبا بیاں کی خاک اڑاتا پھرتا
تھا کہ میں اس کے غم میں کڑھنے کڑھنے مر گئی۔
لوگوں نے دین کو دیا اور اس کو خبر بھی نہ ہوئی۔
دو چار روز بعد جب اس کے گوش گزار ہوا کہ میں
رگتا تو نبی عامر کے قبرستان کی طرف پہنچا اور لوگوں
سے پوچھا کہ میں کی قبر کہاں ہے۔ لوگوں نے اس خوف
سے کہ کہیں یہ بھی نہ مر جائے قبر بتانے میں نال کیا۔
مجنوں نے قبروں کی مٹی اٹھا کر سونگھنی شروع کی
جب مٹی کی قبر کی مٹی ہاتھ آئی تو اسے سونگھ کر یہ
یہ شعر پڑھا۔ "یوگ چاہتے ہیں کہ اس کے
عاشق سے اس کی قبر چھپائیں مگر خود اس کی قبر
کی مٹی تیار ہی ہے کہ یہ اس کی قبر ہے۔ یہی شعر
پڑھتے پڑھتے گرا اور مر گیا۔

لیکن متہر اور بیدار سے جو معلوم ہوا ہے وہ یہ ہے کہ

مجنوں رگیتانی تو دہن پر پھرتے پھرتے وہیں مرا
ہوا ملا اس کی موت کے وقت کوئی شخص موجود نہ
تھا۔ ایک دادی میں جہاں پتھر کی چٹانیں بکثرت
تھیں اس کی لاش پڑی ہوئی تھی۔ جس شخص کی
نظر پہنچے ہیں اس کی لاش پر پڑی وہ قبیلہ بنی عامر
کا ایک شخص تھا جو کسی ضرورت سے اس دادی میں
ہو کر گزرا تھا۔

خوب روئے آج ہم سسناں ہاویں دیکھ کر
یاد آیا ہم کو مجنوں بیہ مجنوں دیکھ کر
مجنوں کی لاش دیکھتے ہی وہ بنی عامر میں آیا اور
مجنوں کے اعزہ کو اس کے مرنے کا پیغام سنا باقی تار
کے لوگ روتے پھرتے اس مقام پر آ پہنچے اور اس کی
لاش کو غسل دے کر کفن و دفن دیا۔

بیابان مرگ سے مجنوں خاک آلودہ تن کس کا
سیسے سے سوزن خار جیلاں تو کفن کس کا
لوگوں کا بیان ہے کہ بنی عامر کو کسی نے کبھی اس
قدر روتے اور ماتم کر کے کبھی نہیں دیکھا تھا جس
قدر کہ وہ مجنوں کی پھیر دیکھنے کے وقت رو پیٹ
رہے تھے۔ ایک عام ماتم اور کھرام تھا جس میں
عورتیں اور مرد سب شریک تھے یہاں تک کہ بچے
بھی اپنی باریک اور سریلی آوازوں سے ہائے مجنوں
ہائے مجنوں بکا رہے تھے۔

سوسے عامر کے ہم جو رسوا ہوئے یوں غرق دریا
نہ کبھی جائزہ انگشت نہ کہیں مزار ہوتا
لیکن یہ امر یقینی معلوم ہوتا ہے کہ مٹی مجنوں سے
میلے ہی گزرتی تھی۔ مجنوں سسٹہ میں مرا جب
کہ غصائے بنی امیہ کا دور دورہ تھا اور ان کی
سلطنت و جبروت کا چارہ انگ عالم میں ڈھکا بچ
رہا تھا۔

بھاگ کر مرقد مجنوں گزشتہ دو دیدم
کہ آتشا بہ تماشے آتشا خفت ست
در حقیقت :-

تھی وہ مجنوں کے دم ہی تک رونق
خاکہ اتری ہے اب بیابان میں
یہ وہی مجنوں ہے جس کے جوش عشق کے متوق
اسلامی دنیا پر بڑے بڑے افسانے ٹھہرائے گئے ہیں
جیسے شرا نے نہیں محل میل کے ساتھ دوڑایا ہے
کہیں سحرے نجد کا دیوانہ بنایا ہے کبھی اس کی
تصویر ارٹتے ہوئے بچوں میں دکھائی ہے۔ کبھی
مجنوں کا خون نکلوانے کو مٹی کی قندھکھڑی ہے
عورتوں کا سسٹہ ہے کہ مٹی مجنوں کی شادی میں دیا
شراب ہو گا جن کی ڈال دی پر کبھی استر نہ بھرا ہو گا۔
نسبی سے :- یہ دھوکا ہے کہ مجنوں حضرت امام
حسن علیہ السلام کا رفاہی بھائی تھا وہ ایک اور
قیس بن ذریعہ قبیلہ کنانہ میں سے تھا جو بنی کعب
کی ایک بیٹی لبنی بنت حباب پر رشتہ تھا اور
جناب امام حسن علیہ السلام نے سفارشی کر کے
اس کی مستوثہ کے ماں باپ کو راضی کر دیا تھا
عقد کے بعد جب کہ عرصہ تک ولاد نہ ہوئی تو
ذریعہ کھینک قیس کا دوسرا نکاح کر دیا جس کے سبب
اس کی مستوثہ کو چھوڑنا پڑا اور ایک ہی غم میں
وہ دن کو تڑپ تڑپ کر مرنے لگا۔

ہوتا ہے براہے یہ آزار محبت
بچتا ہے نہیں کوئی بھی بیار محبت
در خیابان اعیانہ

مجنوں :- شہداء نصوں، عاشقوں،
دل دادہ، عسری صفت، مذکر
تسلیم الاستغاثہ۔

جل ہی جائے گا اگر گور پر مجنوں کی ترے۔
بید مجنوں کے سوا کوئی نہال اور لگا نظر
مجنوں کے نہایت دہلا پھلا اور کمزور آدمی
سوکھا ہوا، لہفات آدمی۔ اردو صفت نکر
عوام اور عورتوں کی زبان۔

مجنوں: یہ ایک درخت کا نام جس کی شاخیں
جھٹکی ہوئی ہوتی ہیں اور اسے بید مجنوں بھی کہتے
ہیں۔ (ہندو لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بید مجنوں
جل ہی جائے گا اگر گور پر مجنوں کی ترے۔
بید مجنوں کے سوا کوئی نہال اور لگا نظر
مجنوں بنانا: دیوانہ بنانا، سودا کی
بنانا، پاگل بنانا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

میں دیوانہ سا پھرتا ہوں تو وحشی بن کے کہتے ہیں
اسے مجنوں بنایا جو کسی لیسلی شامل نے
دیا شکر نسیم

قول فیصل۔ اس جگہ پاگل بنانا، دیوانہ بنانا
بھی زبانوں پر ہے۔

جی پیاس انسان کو دیوانہ بنا دیتی ہے اک رفقا
مجنوں کا ٹیپل: نواح شاہجاں آباد
یعنی مہلی میں ایک پیار کا مکڑا ہے جو اس نام
سے مشہور ہو گیا ہے۔ شاید وہاں اس نام کا
کوئی فقیر آکر رہا ہو۔

بید سا کا غنا عادت مرگ
سیر گور کیے مجنوں شیلے پر سیر
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مجنوں کر دینا: پاگل کر دینا، خبطی
کر دینا، دیوانہ بنا دینا، اردو صفت، قلیل الاستعمال

شوخی چشم بٹان نے کر دیا مجنوں مجھے
دیدہ آہو ہے ہر حلقہ مری زنجیر کا
قول فیصل۔ اس جگہ پاگل کر دینا زبانوں پر
زیادہ ہے۔

مجنوڑ: (ربنم اول و فتح دوم تشدید سوم مکسور)
تجویز کرنے والا، رائے دینے والا، فیصلہ دینے
والا۔ عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے
کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

مجنوڑ: جاز رکھنے والا۔ (ہندو لغت)
قول فیصل۔ یہ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔

مجنوڑ: اصرار کرنے والا، مصر، اردو۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مجنوڑ: (ربنم اول و فتح دوم تشدید سوم مفتوح)
تجویز شدہ، تجویز کیا گیا معینہ، مقررہ۔ عربی
صفت۔ اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ حالت صفت میں مجنوزہ برائے
اس جیسے قوانین مجنوزہ وغیرہ۔

مجنوس: (ربا فتح و داد سرف) مجوسی کی
جمع۔ آتش پرست، زردشت کا پیرو، آتش
پرست کی قوم جو زردشت کی تاج پر بیڑی جیڑی
قول فیصل۔ اس کا دواحد مجوسی ہے۔ صاحب
فرنگ آصفیہ نے اس کو نہ جانے کیا کچھ کے
فارسی کھا ہے۔ بہر حال یہ لفظ عربی ہے۔

مجنوسا: لکڑی جو چھت کے نیچے کھڑی
کرتے ہیں۔ اردو مذکر۔ (ہندو لغت)
قول فیصل۔ قبروں میں بھی مجوسے لگائے اور
لگائے گئی ہیں وہ گرنے نہ پائیں۔
مجنوسی: (مجوس کا واحد) آتش پرست،
زردشت کا پیرو، جو آگ کی پرستش کرتا تھا وہ
جو چاند اور سورج کی پرستش کرتا ہے۔ عربی
مذکر، رائج۔

کرتے ہیں۔ اردو مذکر۔ (ہندو لغت)
قول فیصل۔ قبروں میں بھی مجوسے لگائے اور
لگائے جاتے ہیں تاکہ وہ بڑی دھنیاں جو قبر میں
لگائی گئی ہیں وہ گرنے نہ پائیں۔
مجنوسی: (مجوس کا واحد) آتش پرست،
زردشت کا پیرو، جو آگ کی پرستش کرتا تھا وہ
جو چاند اور سورج کی پرستش کرتا ہے۔ عربی
مذکر، رائج۔

خلاف قوم تھا شاہ مجوسی
م اعات دل سے پر کرنا تھی (الف لیون سوم)
مجنوف: (ربنم اول و فتح دوم تشدید سوم
مفتوح) اندر سے خالی، کھوکھلا، بڑا، حنف
کیا گیا۔ عربی صفت۔ اسم مفعول، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

مجنوف: ایک کمرہ جو اپنے نفس پر اطلاق
کیا جاتا ہے۔ اپنی ذات کا خطاب۔ اردو
فصیح، رائج۔

مجلہ صفت۔ پردہ گار عالم میدان حشر میں
جہاں سب کو بخشا وہاں کچھ گنہگار کو بھی غفر
کر دینا۔

مجنوڑ: میرے ادب۔ اردو دوزخہ تریہ ترک
ع مجھ پر حوالے کرتے ہیں اگر شاہ خوشحال آئیں
قول فیصل۔ حضرت (نیک) نے جس طرح نظم فرمایا
ہے اس جگہ اب میرے یا مجھ کو بولتے ہیں جیسے
یہ کام آپ میرے حوالے کر دیجئے یا یہ کام مجھ
کو حوالے یا سپرد کر دیجئے۔

یوں مجھ پر بھی مختلف طریقوں سے برتتے ہیں
جیسے یہ کام آپ مجھ پر چھوڑ دیجئے، مجھ پر بھروسہ
کیجئے، آپ کا حق مجھ پر ہے وغیرہ سب

سب صورتوں سے فصیح و راسخ ہے۔

مجھ جیسا: - میرا ایسا، مجھ سا۔ اردو صرف عوام کی زبان۔

محل صرافت۔ یوں تو آپ کو سیکڑوں لوگ ملیں گے مگر مجھ جیسا شاید آپ کو روئے زمین پر نہ ملے۔

قول فیصل۔ اسی جگہ مجھ سا بھی بولتے ہیں۔

مجھ جیسے کو: - میرے تیس، مجھے، مجھ کو۔ اردو صرف، فصیح و راسخ۔

محل صرافت۔ یہ آپ کی غایت ہے کہ مجھ جیسے کو اتنے عظیم عہدہ پر سرفراز فرمایا۔

مجھ سے: - میری ذات سے۔ اردو صرف فصیح و راسخ۔

وہ مجھ سے پوچھتے ہیں تم کو ہم سے کتنی الفت ہے میں کہتا ہوں دل بیتاب میر جیسی کہ قدرت ہے محشر لکھنوی

مجھ سے: - مجھ جیسے، میرے سے، میرے سے۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

مجھ سے دیوانے کی نظیر تو لیلیٰ لیلیا۔ یہ حمد و ہلوی

مجھ کو: - مجھے، میرے تیس، میری ذات کو۔ اردو صرف، فصیح و راسخ۔

مجھ کو اک آہ میں جمع حیات مجھ کو دم سرد نے لٹکا کیا مومن

وہ کہتے ہیں دکھا دو شکل مجھ کو برق آفت کی میں کہتا ہوں حجاب حسن میں نہاں یہ موت ہو محشر لکھنوی

قول فیصل۔ قدیم زمانے میں بغیر ہا، محکو لکھتے اور پڑھتے تھے

مجھ کو پاتا ہے تو تلو اور کو نہیں پاتا۔

مجھ کو پاتا ہے تو چھری کو نہیں پاتا۔

جان کا دشمن ہے کچھ اختیار نہیں چلتا۔ تیز ہر دم یہ زباں مٹی کے گائے تھے چھری

مجھ کو پاتے تھے اگر وہ تو نہ پاتے تھے چھری ناظم اللہ یہ دشمن جو اسے شوخ تو میرا اب اشار جب مجھ کو تو پاتا ہے تلوار نہیں پاتا

قول فیصل۔ اب عام طور سے مجھ کو پاتا ہے تو چھری

کو نہیں پاتا اور چھری کو پاتا ہے تو مجھ کو نہیں پاتا۔ عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔

مجھ کو پیٹے: - ایک قسم کی قسم ہے، میرا تم کرے۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

مجھ کو پیٹے اگر وہ نہ کرے تاہاں قول فیصل۔ اسی جگہ مجھ سے، میرا مردہ پیٹے

بہری حاضری کھائے، بھی عورتیں بولتی ہیں۔

مجھ لا: - جمیلہ، بکیرا، کسی معاملہ کا دشوار ہو جانا۔ مذکر۔ پورب کی زبان۔ دفرنگی تصنیف

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

مجھ میں: - میرے میں، میری ذات میں میرے اندر۔ اردو صرف، فصیح و راسخ۔

مجھ میں۔ یوں آپ کا جیسا حکم ہو میں ہنہ بھر سے بیار ہوں مجھ میں اتنا دم نہیں کہ شادی میں آسکوں۔

مجھ میں اور ان میں زمین، آسمان کا فرق جو زیبا

مجھ میں آیا: - میں ذمہ دار ہوں، میضامن ہوں۔ عوام دہلی کی زبان، دفرنگی، آصفیہ

مجمول: - دبیخ اول و دوم و سوم و غیر معلوم جس کا علم نہ ہو، عربی صفت، فصیح و راسخ ناہر و جب اور ب بھی مراجمول (بقراغافین)

قول فیصل۔ مجھوں آپ کی ترکیب سے بھی زبانوں پر ہے۔

مجمول: - یہ وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ (دند لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے فعل مجھوں کی ترکیب سے زبانوں پر زیادہ ہے یا معرفت و مجھوں کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

مجمول بے است: - کامل، آرام طلب، سکنا حیلہ جو، بہانہ ڈھونڈنے والا۔ اردو صفت

عوام اور عورتوں کی زبان۔

دم میں تو خوش ہیں آپ دم میں ملول۔ دم میں چاکلک دم میں کچھ مجھوں قلع

مانگنا بنائے دنیا سے ہو ننگ اے آسمان۔ اس میں میں مجھوں ہوں اتنا کچھ معلوم جو رشک

نہ کر تو دیر کار نیاک میں کیا جائے کیا ہوگا اگر اس کام میں کچھ دیر سے مجھوں کچھ کا فطر

مجمول: - یہ جبر و مقابلہ نامعلوم رقم۔ (دند لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

مجمول بے: - وہ یا اور۔ او جو اعلان کے ساتھ نہ پڑھے جا سکیں۔ وہ یا اور او جو بھر

پور نہ پڑھیں۔ عربی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تلمیل الاستعمال

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ داؤ مجھوں یا

یائے مجھوں کی ترکیب سے بولتے ہیں۔ داؤ مجھوں کی مثال۔ گور، زور۔ گور، حفرہ جو۔

اور یائے مجھوں کی مثال۔ دینے، لینے، میرا اب اس کے برعکس داؤ معرفت یا یائے معرفت دونوں معرفت باعلان اور زور دے کر پڑھے جاتے ہیں

جیسے۔ حور، سورخ یا قرینہ، سفید، جبین وغیرہ۔
مجموعہ :- (پنج اول و دواجمول) و سطحی
 درمیانی، منجملہ میانہ، متوسط جیسے منجملہ درجہ
 یا ازربند۔ ہندی مذکر دل دہلی ایک نوں
 زیادہ کر کے منجملہ بولتے ہیں اور بھی معجزہ
 (نور اللغات و فرنگ آصفیہ)
قول فیصل :- دہلی کی خصوصیت نہیں اہل لکھنؤ بھی
 باضافہ نوں غنہ منجملہ ہی بولتے ہیں۔ سماروں
 کی اصطلاح میں منجملہ اس کرنی کو بھی کہتے ہیں
 جو نہ بہت بڑی ہو اور نہ بہت چھوٹی۔

منجملہ کی جگہ منجملہ زبانوں پر زیادہ ہے اور
 سنی ہیں وہ جو دوسرے منجملہ جیسے نواب
 صاحب کا منجملہ کا بہت سیدھا اور شریف ہے
مجموعہ :- بڑا دیکھ، چھوٹی دیکھ۔
 (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مجموعہ النسب :- وہ شخص جس کا نسب
 معلوم نہ ہو۔ وہ شخص جس کے حسب نسب اور اصل و
 نسل میں شبہ ہو۔ عربی ترکیب صفت تعلیم یافتہ
 طبقہ کی زبان۔

آن میں اوج حب کو بچے منجملہ النسب
 خاک ذلت پر گئے ہیں بنانا بن نانا
مجموعہ :- سطحی، منجملہ، درمیانی، ہندی
 مونس۔
قول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے
 ہیں کہ :-

اہل دہلی ایک نوں زیادہ کر کے منجملہ بولتے ہیں
 دہلی کی قید نہیں اہل لکھنؤ بھی منجملہ ہی بولتے ہیں۔
 اسی جگہ منجملہ بھی بولتے ہیں یعنی وہ لڑکی جو

دوسرے منجملہ ہو۔ جیسے یہ سول خانہ جان کی
 منجملہ لڑکی کا منجملہ ہے۔
مجموعہ :- ایک قسم کی چھوٹی پہل۔ اردو
 صفت :- قریب بہ متردک۔

ہاں جیسے ہیں جیسے کو دیکھ کر ہم نقد دل
 چل گئی چلتی ہوئی چالیس منجملہ آپ کی
 تصور میں سر کیا کیا پری معنون پھرتے ہیں
 مری نازک خیالی ان حسینوں کی منجملہ ہے
جیسے :- منجملہ کو، میری ذات کے واسطے میرے
 میرا۔ اردو، فصیح، راج۔

منجملہ لکھتے فکر کرتا شاہ کس طرح جاؤں
 وہاں گزر نہیں آئے کس طرح جاؤں میری
منجملہ :- منجملہ کا مخفف۔ اردو، فصیح، راج۔
 منجملہ کو ناز سے دیکھا جلا جو پردانہ
 تم ایک بزم میں مردم شناس پیچے ہو نقش
قول فیصل :- منجملہ سے، منجملہ پر وغیرہ کی ترکیبوں
 سے بولتے ہیں۔

درازی شب بھران زلف یار کلیم
 منجملہ سے پرچہ کہ کاٹوں ہورات انگلی سودا
 منجملہ پر چھری تیز ہے نا صفا
 کہیں اس کو جا کر نصیحت نہ کی آبرمنیای
منجملہ اور نہ کہتے منجملہ :- منجملہ تیرے بغیر
 اور تجھے میرے بغیر میں نہیں نہ تو منجملہ کو ہی تیرے
 سامنے گا اور نہ منجملہ کو ہی دوسری جگہ پسند
 آئے گی۔ ہندی کہاوت۔
 (نور اللغات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
منجملہ تو بھیر دیں بھاؤ :-
 خواہ مخواہ کسی فن میں اپنی مہارت جتانے۔
 (معاذات مہد رشان)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
منجملہ :- سیری طرح، منجملہ جیسے، میرے
 ایسے۔ اردو صفت، تعلیل الاستعمال۔

دل لگا کر آپ بھی غائب تھی سے ہو گئے
 عشق سے آئے تھے مانع میرزا جیسے منجملہ غائب
منجملہ کو لکھو دیا :- تباہ و برباد کر دیا۔
 (معاذات مہد رشان)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
منجملہ کوئی نہ مارے میں سب کو مار
آؤں :- کم ہمتی اور نامردی کا کام۔
 (معاذات مہد رشان)

قول فیصل :- اب یہ قلیل الاستعمال ہے۔
منجملہ :- منجملہ، منجملہ، نصیب۔ اردو
 مذکر۔ متردک۔

ہوتا نہیں ہے یار کا جو دستم تمام مصحفی
 ہوا میں کاش اس ہی میں ہم تمام
منجملہ :- منجملہ پرانا، نصیب کا طول
 پکڑنا، کسی مقدمہ یا معاملہ کا پیچ در پیچ ہونا
 اردو صفت، متردک۔

کبھی صبا سے کبھی شام سے کشاکش ہے
 بڑا ہے زلف سے اس کی منجملہ کیا دل کا ہر منجملہ
منجملہ منجملہ نہ دکھا :- میرے سامنے ت
 منجملہ سے اپنی صورت پرے رکھو۔ کلہا منجملہ
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- یہ کوئی خاص صفت نہیں کہ
 منجملہ نہ نہ دکھا، منجملہ نہ دکھا۔ کسی طرح
 بھی بول سکتے ہیں۔

منجملہ :- مرزا کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ جو
 عورتیں پیار سے قوم منجملہ کے لڑکے کو کہتی ہیں

خدا۔

چھوٹے مرزا (نام خدا میں اپنی اڑی دیکھوں
سیراجی ہشیار ہوا۔ اپنے اور بھائی کا شور ہوا۔

دچتر منی (دور لغت)

قول فیصل۔ یہ لفظ دینی تک مخصوص ہے اور کفر
نہیں بولتے۔

محبت :- (بضم اول دیا کے سرود) جواب
دینے والا۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محبت :- قبول کرنے والا۔ عربی صفت تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان۔

محبت :- خدا کے تعالیٰ کا نام ہے۔ کیونکہ جو
شخص خدا کو بلاتا ہے وہ اسے جواب دیتا ہوا اور

دعا قبول کرتا ہے، سوال کو رد نہیں کرتا۔

(دور لغت)

قول فیصل۔ یہ خدا کے اسماء حسنی میں سے ایک
اسم ہے یا محبت کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

محبت :- اجابت لانے والی دعا۔ عربی
صفت اطہار و حکما کی اصطلاح۔

محبت الدعوات :- دعائیں قبول
کرنے والا صفت پروردگار عالم۔ عربی مذکر

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ دعاؤں میں یا محبت الدعوات
کہہ کے خطاب کرتے ہیں۔

محبت :- ایک قسم کی سرخ لکڑی جس کے
سرخ رنگ سے کپڑے رنگے جاتے ہیں ہندی

برنت۔

(دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

صیغہ اسم فاعل و فاعل و رائج۔

قول فیصل۔ عام طور سے کلام مجید، قرآن مجید
وغیرہ کی ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔

محبت :- خداوند عالم کے اسماء حسنی
میں سے ایک اسم۔ خدا کا نام۔ عربی مذکر

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ لوگوں کے نام کی صورت سے
زبانوں پر ہے جیسے عبد المجید، محمد مجید الحسن

وغیرہ۔

محبت :- (بفتح اول دیا کے سرود)
جیل کی بنی ہوئی وہ چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو

ٹھیکے کے ساتھ مال دینے کے واسطے دونوں
ہاتھوں سے بجاتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے جواستخ

اور دوا مذکر۔ رائج۔

محبت :- زمین نجر کرنے لگی۔ دو کس عورتیں
سازگی نے محبتیں ایک طبلہ بجاری تھیں ایک۔

محبت :- (بفتح اول دیا کے سرود) گوشت
کا بڑا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو۔ مضغہ گوشت

اردو صفت مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محبت :- تمہارے بھائی نے رات کو غضب
کیا دعوت میں بلاؤ کی قربت سے پورا تپا کمال

کے اپنی پلیٹ میں رکھ لیا اب لوگ حیرت سے
دیکھ رہے تھے اور ہنس رہے تھے۔

قول فیصل۔ اس کی جمع کچے زبانوں پر ہے۔

محبت :- (بفتح اول دیا کے سرود) ہندی بولتے ہیں اس کی زبان
بکریوں، لمباب، ہندی بولتے ہیں اس کی زبان
(دور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔ اس جگہ زبانوں
پر کھنڈ کچھ ہے۔

محبت :- چار پائی کے چوں چوں کرنے
کی آواز (دور لغت)

قول فیصل۔ اس جگہ چوں چوں زبانوں پر ہے۔

پڑوسن کی چربائی چوں چوں جو بولی
خدا کی قسم تم بہت یاد آئے مشہور

محبت :- (بفتح اول دیا کے سرود) وہ لکڑیاں یا تنے
جو دیواروں میں اوٹھی جگہ اسباب وغیرہ

رکھنے کے لئے لگا دیتے ہیں۔ اردو مذکر رائج

آہوں سے میرے گرنے نہ پائے گا آسمان
سوسو لگا میں ٹھیکیاں اہل کچان میں جالغا

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اسی جگہ
مجان بھی لکھا ہے جو اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

محبت :- اب لکڑی کے بجائے سینٹ اور
موزنگ وغیرہ سے بھی بنادیا جاتا ہے۔

محبت :- (بفتح اول دیا کے سرود) کڑیاں یا تنے جو
باغ یا کھیت میں اونچی جگہ پھل اور کاشت

کی حفاظت کے لئے لگا دیتے ہیں۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ مجان کہتے ہیں۔ حفاظت
کرنے والا اس مجان پر سمیٹ کے یا لیٹ کے

رات بھر نگرانی کرتا ہے اور یہ لفظ مذکر ہے

اس کا صرف باندھنے کے ساتھ ہے۔

محبت :- (بفتح اول دیا کے سرود) جو درخت
میں اونچے پر باندھے جاتے ہیں اور شیر کے
شکاری اس پر بیٹھ کے شکار کھیلتے ہیں۔

(دور لغت)

خبردار سے شیر کی دی خبر
مجان ان کے اوپر بندھے دیکھ کر

قول فیصل۔ نور لغت کے مولف نے اس جگہ مچا بھی لکھا ہے جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مجان مچانا :- کڑی کی تھوٹیوں پر
بہندی مینڈی لکڑیاں بانڈھ کر شاخوں سے
لمبی ہوئی ایک جگہ بنا دیتے ہیں تاکہ اس ذریعہ
سے قلم ہیں اور اس کو مچانا کہتے ہیں۔ (نور لغت)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس کو بھی مجان ہی
کہتے ہیں۔

مچانا :- کرنا، عمل میں لانا، برپا کرنا۔ (اردو
فعل۔ غیر فطیعی، راج)

قول فیصل۔ تنہا نہیں۔ شور مچانا، غل مچانا
ہنگامہ مچانا، ڈنگا مچانا، اندھیر مچانا وغیرہ کی
ترکیبوں سے بولتے ہیں۔ جیسے بیمار کی حالت
خراب ہے انگنائی میں بچوں سے کہہ دو کہ
شور مچانا مروت کریں ورنہ میں سب کو باہر
نکال دوں گا۔

مچانا :- گاڑی میں بیل یا گھوڑے جوتنا۔
(نور لغت)

قول فیصل۔ یہ خاص دیہاتیوں کی زبان ہے۔
مچر :- اس کی ترکیب غلط ہے صحیح
چبر ہے، چرب کیا گیا، عوام کی زبان۔
(نور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مچرس :- (بضم اول و فتح سوم) کنجوس
زیادہ کفایت شعار۔ حد سے زیادہ خیس
اردو صفت، عوام کی زبان۔

مچروس :- سنسکرت میں مچرس ہے،
ایک جانور کا نام جس کی دم بڑی ہوتی ہے۔
بہندی مذکر۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مچروس :- ایک ودا کا نام
(نور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مچ رہنا :- مار جانا، شکست کھانا
عاجز ہو جانا۔ اور مصرت، متردک

ہم چشم میری چشم سے ہونے کو بار بار
تھوڑیاں لگا لگا کے تو برسات مچ رہا ہوں

مچاک :- چک، لرزش۔ بہندی نوٹ
پورب کی زبان۔ (نور لغت) و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مچکا :- ارزانی، سستا پن۔ بہندی مذکر
جند و عوام کی زبان و پڑنا کھانیکے سافکا
(نور لغت)

قول فیصل۔ یہ عوام کی زبان ہے۔
مچکا :- فرق، تفاوت، وقفہ، ڈھیل
جیسے چار روز کا مچکا پڑ گیا۔

(نور لغت) و فرنگ آصفیہ
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مچکا پڑنا یا کھا جانا :- بازار کا بند
پڑ جانا، سستا ہو جانا، قدر گھٹ جانا۔

مچکا کم ہو جانا، کسی چیز کی آمدنی کا رک
جانا۔ (۳) وقفہ پڑ جانا۔ ڈھیل پڑ جانا۔
(فرنگ آصفیہ) و دہلی کا ایک قریب

قول فیصل۔ سنہ ۱۸ اور ۱۹ میں عوام بول
دیتے ہیں معنی مچ میں زبانوں پر نہیں ہے۔

مچکانا :- بچکانا، جھکانا، جنبش دینا، اٹلانا
لڑاں کرنا۔ بہندی، عوام کی زبان۔
(نور لغت) و فرنگ آصفیہ

(نور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مچکانا :- بٹ (دبا کر)، آنکھ مارنا، جلدی جلدی
ہونے لگنا، کھولنا، دھبہ کرنا، جھپکانا، چک اڑنا
عوام اور عورتوں کی زبان۔ (نور لغت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مچکنا :- لڑنا، تھرا نا، کا پٹنا، پکنا

مچ چار پائی کا چوں چوں کرنا۔ بہندی عوام
کی زبان۔ (نور لغت) و فرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی طرح نہیں بولتے۔
مچکلا :- مارا، گھٹا، ڈھیٹ، بہندی
بہٹی۔ شکست، شوخ، جیسے۔

سو گاڑی نہ ایک ٹھکڑا سو سوتے نہ ایک ٹھکڑا
بہندی صفت۔ (فرنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

مچلا پن :- بند، ہٹ، اڑ، گرا پن،
گھاپن، ڈھٹائی۔ بہندی، صفت۔
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
مچلانا :- ضد دانا، بچے کو نہ بھلاؤ۔
(لغات اردو)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مچلانا :- متلانا، مارنا، لاش کرنا، اچھائی آنا

نے آنا تے کی حاجت ہونا۔ جیسے جی بھلا نا
بہندی۔ اہل سندھ کی زبان (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس جگہ جی متلانا ہی زبانوں پر ہے۔
مچلانا :- گرا نا، گرا پن کرنا، مٹا نا، ٹٹا نا

کرنا، بہا کرنا، جلد و حال کرنا۔ اندھیل دہلی کی زبان۔
برقی چمک زن کی ساقی ابر سے آیا ہوا

جام سے دے تو کہہ جاتا ہے مچلایا ہوا

مجلد نا: - ضد کرنا، اڑنا، اصرار کرنا۔

اردو فعل۔ (فرنگی صغیر)

قول فیصل۔ اہل گھڑاں جگہ بچنا بولتے ہیں۔

مجلدانی: - ڈھٹائی، ڈھیٹ پن، ضد، ہٹ

شوخی۔ ہندی سوت۔ (فرنگی صغیر)

قول فیصل۔ اہل گھڑاں نہیں بولتے۔

مجلد پڑنا: - ضد پڑنا، ہٹ پڑنا، اڑنا

اڑنا، بچھڑنا، لوٹ جانا۔

رہتا نہیں ہے آنکھ سے آنسو ترے لئے

دیکھیں جو اچھے تھے تیرے لڑکا بچل پڑا

ہر ایک طفل اشک تو کچھ زور چل سکے

روکس کے کہے کہ ہزاروں بچل پڑے سیم دھری

(فرنگی صغیر)

قول فیصل۔ اہل گھڑاں جگہ بچنا بولتے ہیں

مجلد جانا: - بچھڑنا، لوٹ جانا، ضد

آجانا، ضد کر بیٹھا، اڑ جانا، کسی چیز کے لینے

کی ضد کرنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان

روئے خوش حشر میں بھی گڑبڑ آئے گا تو میں

سانے داؤد بھڑکے بچل جاؤں گا نصیحتی

گلی سے یار کی ہم اٹھ کے چل چکے تھے مگر

بچل گیا دل پر غصہ اب رہتے ہیں داغ

مجلد کا: - رجیم اول دفعہ دوم، غمروں کا

عہدہ اور تحریری قول و قرار کسی کام کے نہ

کرنے کا عہد و قرار جو مجرم کی طرف سے ہو۔ اردو

مذکر۔ پوسٹ۔ آرکپی کی اصطلاح۔

دکھاتا ہوں فرقت میں کشش آہ رسا کی

آتا ہے ابھی اڑ گئے کپڑے سے مجھ کا سحر

مجلد کا دینا: - کسی کام کے نہ کرنے کا اقرار

نامہ کسی حاکم کو لکھ کر دینا۔ اردو صرف، عدالت

فوجداری کی اصطلاح۔

میں نہ ملے کو لکھوں یا رسے لا حول دلا

جان دوں اپنی مگردوں مجھ کا اپنا برق

کہ بھلکا نہ اپنا دیکھے آپ

اپنی را دھا کو یاد کیجے آپ شوق

مجلد کا کرنا: - تحریری اقرار نامہ اور عہد کرنا

اردو صرف، دہلی کی زبان۔

کس نے کیا ہے تم سے بھلکا کہ داد دو

ملک کاں ہی دکھا کر فریاد کی طرف تیر

مجلد کا لکھنا: - کسی کام یا بات کے نہ کرنے

کا تحریری اقرار کرنا، اقرار نامہ یا تحریر کرنا

اردو صرف، عدالت فوجداری کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ لکھانا یا لکھ لینا بھی بول دیتے ہیں

افسوس ہم نے خط غلامی دیا اسے

لکھو اسے اس سے بھلکا قیاس کا بکھر

مجلد کا لینا: - اقرار نامہ لینا، حاکم کا کسی مجرم

سے آئندہ جرم نہ کرنے کا اقرار نامہ لکھ لینا

اردو صرف، عدالت فوجداری کی اصطلاح۔

ایک عاشق ہو تو فریاد کر دے حاکم سے

کون سے سارے زمانے سے بھلکا ان کا برق

مجلد کا لکھنا: - بھلکا لینے کا حکم صادر ہونا۔

اردو صرف، تعلیل الاستمال۔

پھر ہی آمد دشت ہو گئی ان کی تر گھر

پھر کپڑے سے لکھتا ہے بھلکا دیکھ

مجلد کا ہونا: - اقرار نامہ ہونا جرم نہ کرنے

کا حاکم سے تحریری اقرار کرنا۔ اردو صرف

عدالت فوجداری کی اصطلاح۔

اسے صبا یہ بھی لکھا تھا بیکرا

ہم سے اور ان سے بھلکا ہو گیا صبا

مجلد بچل کے: - ضد کر کے، ہٹ کر کے

بچل کے۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

ہر اک اشارہ بچل ایاں ہر اک کنایت تمام غزناں

بچل بچل کے کنارا در میں بھولی بھولی ادھنیں ہے

مشرک لکھنوی

مجلد نا: - (بفتح اول و دوم) ضد پڑنا

ہٹ کرنا، اصرار کرنا، بچھڑنا، ضد کر کے کہیں

سے نہ ہٹنا یا نہ جانا، کسی میں بچے کا ضد کرنا۔

اردو فعل۔ عوام کی زبان۔

دل یہ کہتا ہے کہ ساتھ نہ لے چیل مجھ کو

دور نہ میں جا کے وہاں دیکھ بچل جاؤنگا

سو جی تیرے تقدیر کو پہلنے کی

جب مجھے قتل پہ عشق کے مچلے دیکھا سودا

قول فیصل۔ شاعر نے اس کا صرف بڑوں اور

سن رسیدہ لوگوں کے لئے بھی کیا ہے گرا اس کا صرف

بچوں سے مخصوص ہے۔

کس نے تو ضد میں بھی رہا زالی ان کی

اس پہ بچل گیا کہ ہم درد جگر دیکھیں گے

کوئے طنائیں میں ہے دل جیسا گیا قابو سے

ہم نے بچے کو بھی ایسا نہ بچلے دیکھا

مجلد نا: - مال سٹول کرنا، سبائل عارفانہ کرنا

گرا پن کرنا، جان کر انجان بننا۔ جیسے کیا بچلے

پڑے ہیں گویا سچ سوتے ہیں۔ (فرنگی صغیر)

قول فیصل۔ اس جگہ بچلے ہونا بولتے ہیں۔

مجلد نا: - رونا، بکنا، اشک بہانا۔ اردو

صرف، راج۔

مجلد نا: - سوتے میں ہاتھ پاؤں کو خاص ادا

سے حرکت دے کے کر دے لینا، نئی نئی آغازیں

نکالنا۔ سوتے میں ایک شہم کی انگوڑی لینا۔

اردو صرف، طویل الاستمال

دہ سوتے میں پچھلے کچھ اس آن سے
کہ قربان ہو جائے سو جان سے شوق
پچھلنا ایک کسی چیز کے دینے کی ہٹ کرنا
مطلق انکار کرنا۔

بے کے دل کہتے ہو کیوں دیں اسے جلتے کیلئے
مل گیا خوب بہانا یہ پچھنے کے لئے
(دور الفت)

قول فیصل۔ پچھنا صرف مذکر ہے چاہے
کوئی کچھ لینے کے لئے پچھے اور مذکرے یا کوئی
کچھ نہ دینے کے لئے پچھل جائے اور مذکرے
بہر حال یہ کوئی خاص صرف نہیں ہے۔
پچھلنا۔ شوخ، ڈھیت، غندن
صیغہ پارہ، گھنی، مگری ہست، کاہل
ہندی مرث۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
پچھانی کھاٹ بکے۔ عورتوں کے
اس ٹوٹے میں مندرجہ بالا مفہوم ہے یعنی جوان
موتا تازہ ہٹا کٹا مر جائے لاش اتنی بھاری
ہو کہ جس کھاٹ (چارپائی) پر ڈال کر
اٹھائی جائے وہ بوجھ سے پچھے اور چرچے
پچھانی کی جگہ پچھتی بھی ہے۔

نصیب سیدھا اگر ہے میرا پچھتی بکے گی کھاٹ اگلا
وہ کھ نہ پائے گی جس نے بھیجا سو اسی پچھتی کھا کر
ہاتھ صاحب (دور الفت)

قول فیصل۔ اب زیادہ تر اس جگہ
پچھلانی لاش لکھے عورتیں بولتی ہیں۔
پچھنا۔ پر شہوت امدت ہونا، مرد
خواہ عورت کا سبب جوانی کے پچھلانا

ستی کے جوش میں آنا، مستانا، گرانا۔

پچھانی میں پچھتی یا تو کھتی زنا خونی تو ہی کہہ سکیں
۳۸۳ میان کی اچھی اور کس ہو بھری (ہوی
دور الفت) (دور الفت) (دور الفت)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر کرتے ہیں کہ
اس کے ایک معنی بوجھ سے پچھنا یا چرچانا بھی ہیں
لیکن اب لکھنؤ میں کسی معنی میں نہیں بولتے۔

پچھیا کے لٹنا۔ سستی کے جوش میں پچھیا کے
پچھتی باندھ کے چٹ جانا، مزے میں راحت
پیس کر لٹنا۔ (دور الفت) (دور الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے
پچھیا ہٹ۔ شہوت یا سستی کا زور
عاشقی کی بوس و کنار کے واسطے کمال خواہش
زور شہوت، جندی، مرث۔

دور الفت (دور الفت) (دور الفت)
قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔
پچھنا۔ (دور الفت) (دور الفت) (دور الفت)

جیسے آنکھ پچھنا۔ (دور الفت)
قول فیصل۔ اس کو چنا زبانوں پر ہے جو عوام
اور عورتوں کی زبان ہے جیسے دڑکے مارے
میں لے آنکھیں کوج لیں۔

پچھنا۔ (دور الفت) پچھنا کا لازم عمل پچھنا
ہونا، کیا جانا۔ اردو فعل، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ تمنا نہیں بولتے۔ غل، شور
دھوم، ہنگامہ، آفت وغیرہ کے اٹھانہ
کے ساتھ بولتے ہیں جیسے گھنٹہ بھر سے
یہ کیا شور مچ رہا ہے۔ ذرا باہر جاکے دیکھو
اس کا معنی المستدی پچھنا بھی سننٹل ہے۔
پچھنا۔ (دور الفت) (دور الفت) (دور الفت)

پچھنا، نہایت موٹی روٹی جیسے کیسا ہی رچا
آٹا ہمدے دیکھو پچھنا پکا آگے رکھ دیوے
(دور الفت) (دور الفت) (دور الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
پچھنا۔ (دور الفت) (دور الفت) (دور الفت)

بند کرانا، منہ دانا، جیسے آنکھیں پچھنا۔
(دور الفت) (دور الفت) (دور الفت)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اور عورتیں اس جگہ
پچھنا (بالضم) بولتی ہیں وہ بھی بہت کمی
کے ساتھ۔

پچھلیا۔ آنکھیں بند کرنا۔ تنہا مستقل
نہیں ہے۔ آنکھ پچھلیا کی ترکیب سے مستقل
ہے۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ اس جگہ لکھنؤ میں آنکھ پچھلی
بولتے ہیں جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔
پچھ۔ بڑی پچھلی، پچھلی کی تذکیر۔ ہندی تذکر
(دور الفت)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
پچھ۔ (دور الفت) (دور الفت) (دور الفت)

دشنو کا پانچواں اوتار جس نے پہلے چھوٹی
سی پچھلی کی صورت میں ظاہر ہو کر سینا دت رشی
کو جو سیح سے تین ہزار برس پہلے ہوا ہے غلام

لہو فان کے آنے کی خبر دی اور چاروں دیویدوں
کے کشتی میں رکھ لیجے کی ہدایت کی تاکہ وہ ان کو
پچھائے۔ اول اول یہ پچھلی اسی چھوٹی تھی کہ
سینا دت نے انسان کرتے وقت اسے اپنے
ہاتھ میں اٹھالیا تھا لیکن پھر اس قدر بڑی ہو گئی

یعنی کہ اس نے تمام سمندر پر پھیل کر اپنے بنگ سے کشتی کو بچا لیا۔ (فرنگی صنف)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

پچھڑ :- ایک چھوٹے پردار زہریلے کیرے کا نام جو ڈنگ مارتا ہے۔ پیشہ۔ ایک نیشنل آر جھوٹے سے اڑنے والے کیرے کا نام جو اکثر جسم کا خون پٹیا اور بھین بھین کر کے اڑتا ہے۔ اردو مذکر، راسخ۔

بھون نہ نوک متلم رسے ششدر۔ گھس گیا اس کی ناک میں پچھڑ اٹھا۔ قول فیصل۔ صاحب ذر لغت نے رائے ہندی سے پچھڑ بھی لکھا ہے جو کوئی نہیں ہوتا۔ اس کا ڈنگ بالیقی کی سونڈ کی طرح اور جسم بالیقی سے مشابہ ہوتا ہے۔

پچھڑ :- (کنایتہ) سنی، اہلسنت حضرت اردو مذکر، جابل اور بے پڑھے شیعوں کی اصطلاح۔ قول فیصل۔ جابل اور بے پڑھے شیعوں کو کھٹل کہتے ہیں۔

پچھڑ وانی :- ایک قسم کی کیرے کی جالی دار پوشش جس کو پچھڑوں سے محفوظ رکھنے کے لئے پٹنگ یا مہری پر لگاتے ہیں۔ اردو مونث، راسخ۔

قول فیصل۔ اس کا طول و عرض مہری یا پٹنگ کے برابر ہوتا ہے۔

پچھڑ کی جھول :- نہایت ادنیٰ اور کم قیمت چیز کہ قد را و زنا چیز سے خفیف جب حقیر چیز مونث (ذو لغت) اور فرنگ صنف۔ قول فیصل۔ اہل لغت نہیں بولتے۔

پچھڑ کی جھول کا چور :- ادنیٰ درجہ کی چیز جو رائے والا، اچکا، اٹھائی گیسرا اردو مذکر، دہلی کی زبان۔

ہو جو کتوال تودہ مانے زور۔ یہ تو پچھڑ کی جھول کا ہے چور سودا۔ قول فیصل۔ اہل لغت اس جگہ لیا چور لکھتے ہیں۔ ایک آبی پرند کا نام جو اکثر پھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے۔ رام چٹاپا ماہی گیر، ہندی مذکر یورپ کی زبان۔

ذو لغت اور فرنگ آخبر۔ قول فیصل۔ اہل لغت عام طور سے کرکٹ لکھتے ہیں۔ یہ سرج ڈنگ کا ایک پرندہ ہے جس کی چوڑی لمبی اور سینہ سفید رہتا ہے۔

پچھلی :- (بالفتح) ماہی، حوت، ہنگ اردو مونث، تصحیح اور راسخ۔

دریا کی موج سرب ساحل ٹپکتی تھی۔ پچھلی سہراک پچھلی کے زمیں پر پچھلی تھی۔ قول فیصل۔ اس کی جمع پھلیاں اور پچھلیوں

دل اٹھا کر دھڑا سانس جہاں لیتی ہیں۔ پچھلیاں نہر کا انت انت کی مہل دیتی ہیں۔

پچھلی :- انسان کے بازو کا گوشت جو کسی قدر ابھرا ہوا ہوتا ہے۔ اردو صفت مونث تصحیح اور راسخ۔

ہادی آنکھوں سے دریائے خشک ٹاری ہے۔ خیال ہے ترے بازو کی یار پچھلی کا راسخ۔

قول فیصل۔ اس کی جمع پھلیاں بھی زبانوں پر ہے۔ دل یا جگر کو روکوں اور ری سے شراوی۔ تن کیا تڑپ رہی ہیں بازو کی پھلیاں تک شاد

صاحب سرمایہ زبان اردو لکھتے ہیں کہ انسان کے بازو اور ساعد اور کف دست کے اندر کے گوشت کو بھی کہتے ہیں۔

لیکن اب اہل لغت صرف بازو کے ابھر سے ہونے گوشت کے لئے بولتے ہیں۔

کائے بھینس اور بکری کے گوشت صاق کے لئے بھی اس لفظ کا استعمال ہے مگر اب اس جگہ ادب کا گوشت زبانوں پر زیادہ ہے۔

پچھلی :- انسان کی پھلی کا اندرونی گوشت۔ اردو مونث قریب بہ متروک۔

دو لڑائی ہاتھ دیکھتے ہیں آگ سے۔ پچھلی کھن صنم میں پچھڑ سے کم نہیں۔

بہوٹی ہوئی ہے پچھڑ کئی داد ستونی تری۔ دست رنگیں کی بھی پچھلی کو قرار اکدم نہیں۔

پچھلی :- پچھلی کی صورت کا طلائی زیور جسے عورتیں کان میں پہنتی ہیں۔ اردو مونث

تقلیل الاستعمال۔

ہو سے تھی کہ ترے ہانے کی پچھلی اسے صنم ہے ہمارے دل میں عالم ہوتی ہے آپ کا راسخ۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگی صنف لکھتے ہیں کہ کادورہ حال میں اسی کو مگر بھی کہتے ہیں لیکن لکھنؤ میں مگر کوئی نہیں بولتا۔ اس کی جمع پچھلیاں ہے۔

عینی نفس جہاں کے کہنے کو، یہی مسیحا زندہ ہوئیں نہ اک نہ کالوں کی پچھلیاں۔

پچھلی :- ناک میں پہننے کا بلاق۔

جو پچھلی کی صورت کا ہوتا ہے (ذو لغت)۔ قول فیصل۔ اب نہ اس کا استعمال ہو

نہ بولتے ہیں۔

مچھلی - بچوں کے کھیل، ایک مچھلی کی شکل

بالوں میں پروتے اور اس کو سجاتے ہیں۔

جب سے لڑکا کھیلنے کا تارائے طفل حسین
بال کی ایک ایک مچھلی ماہی بے آب ہے رشک

(نور اللغات)

قول فیصل - اب نہ کھیل سوتا ہے نہ کوئی
بوتا ہے۔

مچھلی - جو سنے میں بناتے ہیں۔

آبرو پائے زور سکوک آکر ہاتھ میں
اسے بڑے کی مچھلی اسی بے آب ہے رشک

(نور اللغات)

قول فیصل - اب نہ سنے میں مچھلی بنتی ہے نہ کوئی
بوتا ہے۔

مچھلی - مچھلی کی صورت بناتے اور

ہیں کو پیپر ویٹ کی جگہ کاغذ پر کھتے ہیں تاکہ
کاغذ ہوا سے نہ اڑے۔ (نور اللغات)

قول فیصل - مچھلی کی صورت کی قید نہیں وہ
مختلف صورتوں کا بنتا ہے اور اسے خاص

طور سے مچھلی نہیں کہتے۔

مچھلی - چاندی کی چوٹی چوٹی مچھلیاں
نیا کر چنبر کی زنجیر میں لگائے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل - ان سمنوں کی بھی کوئی
خصوصیت نہیں ہے۔

مچھلی - وہ گوشت جو رانوں کے جوڑ
میں ہوتا ہے۔ (اردو مونث، عوام کی زبان)

دوسو جہ میں سر میں جن میں سے من بھری
دم بھڑک جائے اگر ران کی دیکھے مچھلی بھر

مچھلی - چھوٹا سا بہت خوشنما مچھلی کی شکل
کا سفید کپڑا جو جام لٹوے کاغذ میں پیدا ہوتا ہے

اردو مونث، رائج۔

قول فیصل - جس طرح کپڑا کتوں کو خراب
کرتا ہے اور چاٹ جاتا ہے اسی طرح مچھلی

بھی کتاب میں عاجزا سوراخ کرتی اور کتاب
کو چھلنی کر دیتی ہے۔

مچھلی - ایک قسم کا پتنگ جو مچھلی کی شکل
کا ہوتا ہے۔

کیا کیا ہوا میں آئی ہیں زبور کی جھوک سے
مچھلی اڑا رہے ہیں وہ بالی کی ڈور پر بھر

(نور اللغات)

قول فیصل - اہل کفر اس کو تکل کہتے ہیں
مچھلی - بادشاہوں کے نشان میں بھی

مچھلی بناتے ہیں۔

نٹے میں دل یا مسلم آہ سے مرا
دکار تھی کباب کے کھانے نشان کی درخت

قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مچھلیاں - پڑنا، (کنایت) درزش کے

باعث ڈرپوں پر تیاری ہو کر گوشت کا اُبھر آنا
کرت یا درزش کے باعث رانوں یا بازوؤں

کا بھر جانا۔ (اردو صرف، عوام کی زبان)

مچھلی - پڑنا، مچھلی کا شکار کرنا۔ (اردو
صرف، فصیح، رائج)

قول فیصل - بصورت جمع مچھلیاں پکڑنا بھی
بول دیتے ہیں۔

مچھلی - کڑے کا کاٹنا۔ ہنسی

ایک طرح کا کھوکھلا نا آکڑا جس میں چارہ
لگا کر مچھلی پکڑتے ہیں۔ (اردو مذکر، عوام

کی زبان)

مچھلی - تو نہیں کہ شرجائے گی۔

اکثر اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے
ہیں یعنی ایسی جلدی کیا پڑی ہے کہیں اچھا

برے لگا کر دیں گے۔ (نور اللغات)

قول فیصل - یہ عورتوں کی زبان ہے اور
فہمیل الاستمال ہے۔

مچھلی - سا: مثل مچھلی کے مچھلی کی طرح
اردو صفت، فصیح، رائج۔

مستقیم سے ہوا بند جو پانی شہر میں پر
مچھلی سے تڑپنے لگے اطفال زمین پر انہیں

پانی کا بکرا:۔ وہ بکرا جو مچھلی کی صورت
کا بناتے ہیں۔

سیر دریا کا بچہ جو شوق تیرے شوق میں
اسے پری مچھلی کا بکرا ماہی بے آب ہے رشک

(نور اللغات)

قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
مچھلی - کار:۔ بازو، مچھلی کا ٹیکہ

اردو مذکر۔ فہمیل الاستمال۔

مچھلی - کاتیل:۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے
کپڑے کا مچھلی۔ (اردو، مذکر، رائج)

قول فیصل - یہ اراہن سینہ، سب دق
وغیرہ میں بہت مفید ہے۔

انگریزی میں اسے کاڈیور آئی ہے ہیں
مچھلی - کا چار:۔ وہ چیز جس کو کانٹے

میں لگا کر مچھلی کا شکار کرتے ہیں۔

لگائے کانٹے میں لکڑا کوئی مرے دل کا سچ
جو چارہ چاہیے اے لکھنؤ مچھلی کا

(نور اللغات)

قول فیصل - عام طور سے زمین میں پیدا ہونے والے
کینچڑوں کا چارہ استعمال کرتے ہیں۔

پچھلی کا کٹا :- ایک قسم کی دست جو چادر یا کھنسی پر کرتے ہیں۔ (دور لغت)

پچھلی کا کٹا :- استخوان مادی، چادر مادی پچھلی کی زبان سپلیاں۔ اردو مذکر، راج۔

پتلیں میں تیری یاد دل بقرار کو
پچھلی کا کٹا جانتا ہوں خار خار کو
پچھلی کا کٹا ہر نو اسے کھنسی :- بخوری
انوار کا مڑنا۔ (فرنگ اثر)

پچھلی کا کٹا :- اب عام طور سے زبان پر نہیں کرتے۔

پچھلی کا کٹا :- عورتیں چادر بیکر ایک طباق میں رکھتی اور ایک پیاسے میں شہر اور پچھلی بیکر رکھتی ہیں اور چادر کے ملوثی پر پچھلی کے کتاب رکھتی اور بعد نماز حضرت سلمان (س کو کھاتے اور تقسیم کرتی ہیں۔ (دور لغت)

پچھلی کا کٹا :- مراد آنے پر عورتیں یہ نذر دہاتی ہیں اور شیعہ عورتیں حضرت رسول خدا کی نذر دہاتی ہیں۔

پچھلی کا کٹا :- بھی پتا ہوتا ہے بیکر مظلوم کو بھی بہن دفعتاً آجاتا۔ (فرنگ اثر)

پچھلی کا کٹا :- بہت کم کے ساتھ اب زبانوں پر۔

پچھلی کا کٹا :- کو تیرنا کون سا کھاسے :- آجانی کام سے ہر ایک بخوبی اس پر ہوتا ہے۔ عورتوں کی مثل (دور لغت)

پچھلی کا کٹا :- کسی کے ساتھ پچھلی کے جاسے کن پتر اسے بولتی ہیں۔ زیادہ تر پچھلی کے بچے کو کس نے پیرنا سکھا یا زبانوں پر ہے یہی لائق خود ہستیاد ہوتے ہیں ان کو تسلیم کی ضرورت نہیں ہوتی۔

پچھلی کی طرح تر پنا :- بے چین ہونا، نہایت تر پنا کسی درو یا تکلیف کی وجہ سے۔ بے قرار اور بیکل ہونا۔ اردو صرت، فصیح، راج۔

پچھلی کی طرح تر پنا :- دن اور رات چین نہ تھی پچھلی کی طرح تر پنا تھے۔ (دور لغت)

پچھلی کی طرح تر پنا :- کھنسی میں چین مذکور ہے اور وہی میں مرنے ہے۔ اسی جگہ مادی بے آب بھی بولتے ہیں۔

وہ پیاس کی شدت تھی کہ جیاب تھے نیچے
پانی کے تھے اسی بے آب تھے نیچے ادب
پچھلی کی طرح تر پنا :- بیکر، تکرار دت

جب بچہ پیاس کے بھن رہی تھی گھٹا ہے اور آگ
بڑھنے کا قصد کرتا ہے ترس کا دل بڑھانے
کو کہتے ہیں۔ بچوں کا ایک کھیل بھی ہے میں
نے ایک غزل میں لکھا دیا۔

کچھ مزا چاہت کا ایدل
پچھلی کی طرح تر پنا پانی اثر
(فرنگ اثر)

پچھلی کی طرح تر پنا :- یہ عورتوں کی زبان ہے اور
تسلیم الاستمال ہے۔

پچھلی کی طرح تر پنا :- اسی گیر، پچھلی بچنے والا
بہی فروش۔ اردو مذکر، راج۔

پچھلی کی طرح تر پنا :- (بغیم اول فتح دوم)
بڑی بڑی بوجھوں جالا۔ (دور لغت)

اور عورتوں کی زبان تسلیم الاستمال
شتر خیزان کے کا فر چادر میں بٹ جاتے ہیں
گو رکھ، گو پی چند چادر میں آپس میں تیرنا

پچھلی کی طرح تر پنا :- (دور لغت)

پچھلی کی طرح تر پنا :- اہل کھنسی نہیں بولتے۔

پچھلی کی طرح تر پنا :- ہیرو دہ آدمی شہر، دیوت
بدو غنچ و دور دوی آدمی

دیکھ کل ان کی طرف سے نہ تو بولے
خوبی سمت کی ہوا ہم پچھلی کا کٹا
(دور لغت) (فرنگ اثر)

پچھلی کی طرح تر پنا :- اہل کھنسی نہیں بولتے۔

پچھلی کی طرح تر پنا :- پچھلیاں پکڑنے والا، مادی فروش
مادی گیر، یورپ کی زبان۔

پچھلی کی طرح تر پنا :- (فرنگ اثر) (دور لغت)

پچھلی کی طرح تر پنا :- اہل کھنسی نہیں بولتے۔

پچھلی کی طرح تر پنا :- (دور لغت)

پچھلی کی طرح تر پنا :- اہل کھنسی نہیں بولتے۔

پچھلی کی طرح تر پنا :- ہندی لوشہ، عوام کی زبان۔ یورپ کی زبان
(دور لغت) (فرنگ اثر) (دور لغت)

پچھلی کی طرح تر پنا :- اب عام طور سے پچھلی ہی
زبانوں پر ہے۔

پچھلی کی طرح تر پنا :- بوسہ، پیار۔ اردو مؤنث
بازاری زبان۔

اس کتابی نسخہ کی ایک کپی دیکھا نا جان دو۔
میں ہنوا ہو کے ہوں آن جوئے قرآن و
قول فیصل۔ اس کی حج پچھلیاں ہے اور دینا
اور لینا کے ساتھ عورت ہے جیسے اس پر
کو لے آئے جو پچھلیاں لے گئی اور پچھلیاں دے گئی
(کافنی۔ از سرشار)

بصورت واحد پچھلی دینا بھی بولتے ہیں۔
پچھلیاں :- لگا کر پیار کرنا برابر بولے جاتا

اردو صرف ، بازاری زبان ۔

پنجیاں لینا :- بوسے لینا ، پیار کرنا ، دین

یا خیار کو چھٹا ۔ اردو صرف ، بازاری زبان

ب وہ نازک کہ جان دے دیکھے

دین ایسا کہ پنجیاں لیجے دہار عشق

ہاتھ گردن میں ڈال کر باہم

پنجیاں لیں ہزار ہا اس دم

قول فیصل ۔ پنجی دراصل وہ بوسہ ہے جس کی

تحریک جنسی خواہش ہو ۔ بصورت واحد بھی لینا

بھی ہوتے ہیں ۔

پنجی کھول :- بادشاہوں یا راجاؤں

یا امرا کے محلوں کا وہ تالاب جس میں چھوٹی

چھوٹی پنجیاں چھوڑی جاتی ہیں ۔

نانگا جو میں نے بوسہ ان سے چین کے اندر

بولہ کہ یاں نہیں چلے تھیں بھون کے اندر انشا

دور لغت

قول فیصل ۔ اب یہ صرف قلیل الاستعمال ہے

پنجیل :- بڑی بڑی بوجھوں والا ہندی

صفت مذکر ۔

قول فیصل ۔ یہ لکھنؤ کے علاقہ کی زبان ہے ۔

پنجی پھول :- بوسہ بازی ، ایک کا

دوسرے کو پیار کرنا ، باہم دیگر بوسہ بازی کرنا

اردو صرف ، بازاری زبان ۔

قول فیصل ۔ پنجی پھول بھی اس جگہ مستعمل

ہے اور یہ بھی بازاری زبان ہے ۔

محاسب :- (بہیم اول) ڈر ، خوف ، ہراس

فارسی مذکر قلیل الاستعمال

محاسب یا ہے میں ضامن ادھر دیکھ

تہسید ان نگہ کا غلہ بہا کیا غائب

قول فیصل ۔ اردو میں عام طور سے ۔ بے محابا ۔

دیخوت کی ترکیب سے زبانوں پر ہے ۔

صاحب نور اللغات لکھتے ہیں کہ محابا معافیت

کے وزن پر محاباات تھا ۔ فارسی دانوں نے

مثل مدارات کے حذف کر کے استعمال کیا

اس کا مادہ جو ، جہا ، نزدیک ہونا ہے ۔

محابا کے معنی باہم نزدیک کرنا آپس

میں سلوک کرنا ہیں ۔ مجازاً بمعنی فرہ گزشتہ

اعانت صلی ، نگہداشت ، لحاظ ، سلوک درینے

مستعمل ہے ۔

بہار عجم میں محابا بہیم اول بمعنی معاف کرنا

اور بخشش ہے ۔ صاحب صراح نے محاباات کے

معنی میں لکھا ہے ۔

محابا کردن ۔ درین کردن فرہ گزشتہ

کردن و معالہ

محاذی :- (بہیم اول) سامنے ، مقابل ، عربی

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

محل صرف ۔ کثیر محلہ پولیس چوکی کے

محاذ میں جو میدان پر ہے وہ ایک نواب

صاحب کا ہے اور وہ اس کو فروخت کرنا

چاہتے ہیں تم سے ۔

محاذی :- نوج کا سب سے آگے کا حصہ

تنب شکر ، مورچہ ۔ عربی مذکر فصیح ، راج

محاذات ۔ مقابلہ کرنا ، درپردہ ہونا

ایک چیز کا دوسری چیز کے برابر کرنا ۔ عربی

مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

قلیل الاستعمال ۔

محاذ جنگ :- روئی کا مقام فرس

وہ مقام جہاں ہر دو متحارب ملکوں کی فوجیں

جنگ کے لئے آئے ہوتے ہیں یہاں جنگ

فارسی ترکیب فصیح ، راج

قول فیصل ۔ زیادہ تر زبانوں پر فصیح اول ہو

جو غلط ہے ۔

محاذ قائم کرنا :- کسی کے خلاف مورہ بندی

کرنا ۔ کسی کی مخالفت میں مقابل آنا ۔ اردو صرف

فصیح ، راج

محاذی :- برابر ہونے والا مقابل

دو در دو ، برابر ، آہستہ آہستہ ۔ عربی صفت

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

محاسب :- (بہیم اول) فتح ، ہر ، چہارم

روائی ، جنگ ، سرگرم ، محاذ ۔ آپس میں ایک

دوسرے کے ساتھ جنگ کرنا ، کارزار ، عربی مذکر

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

قول فیصل ۔ اس کی جمع محاسبات ہے ۔ جو

قلیل الاستعمال ہے ۔

محاسب :- (بہیم اول) کسر چارم ، جمع محرم کی

رازداد ، پردہ دار ، پوشیدہ باتیں جاننے والے

رازداد ۔ عربی مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قلیل الاستعمال ۔

محاسب :- جمع محاسب کی ، محراب

عربی صفت ۔

قول فیصل ۔ عام طور سے تعلیم یافتہ طبقے میں بولتا

محاسب ۔ بہیم اول ، کسر چارم ، علم حساب

سے واقف ، حساب والی ، علم سابق و سابق

کا جاننے والا ۔ علم ریاضی کا جاننے والا

عربی صفت ، فصیح ، راج

محاسب :- بیٹ حساب کرنے والا ، غائب ہونا

کرنے والا ۔ اکاذب ، عربی صفت ، فصیح ، راج

محاسبہ :- دہنم اول دفعہ چارم و پنجم حساب شمار کسی سے حساب لینا یا کرنا یا زہر میں پرچہ کچھ - عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان محاسبہ میں ہمارے لگائی اتنی دیر میں ہدائی بھر کا تو اب تک حساب ہو جاتا ہے شرف محاسبہ :- یہ حساب کے متعلق پوچھ کچھ برافذہ اخراجات - عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف - تم سے ایک ایک پائی کا محاسبہ ہوگا اسی لئے کہتے ہیں کہ جو خرچ ہو وہ لکھو۔
محاسبہ طلب ہونا :- حساب طلب کیا جانا۔ حساب مانگا جانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

محاسبہ کرنا :- حساب طلب کرنا۔ روپیہ کی پرچہ کچھ کرنا۔ حساب مانگنا، مطالبہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محاسبہ لینا :- پسند کرنا، صاحب کتاب لینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

دنیا کا تجربہ سے لے گا کوئی کیا محاسبہ میرا شمار کیا ہے میں ہوں اس حساب میں شرف محاسب :- (بالفتح و کسر چارم) غریبوں کیلیں، خصائل، اچھے عادتیں، چھاسیاں بعد اسیاں، خصائل - عربی مذکر، فصیح، رائج متول فیصل - محاسب حسن کی جمع خلاف قیاس بنائی ہے۔

محاسب :- اردو کی دُرُحی، ریش عربی موش، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قول فیصل - اس کی جمع محاسبوں ہے۔
کے شانے محاسبوں میں کے سب سے بے ہراس انہیں

محاسب :- دہنم اول و کسر چارم، محاصرہ کرنے والا، حصار کرنے والا، گھیرنے والا عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال
محاسبہ :- دہنم اول دفعہ سوم و چارم، گھیراؤ، چاروں طرف سے بند کر دینا، قلعہ بندی، گھیرنا، ناکر بند، کوئی حصار کرنا، عربی مذکر، فصیح، رائج۔

اس میں کیا آبر، حسرت و ارباب - یاس کا ہے محاصرہ دل پر منیر
محاصرہ (گھیرنا) :- ناکر بندی، چھڑ دینا، گھیرا ہونا، افواج محاصرہ کو بلا لینا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

محاصرہ کرنا :- ہر طرف سے گھیر لینا ناکر بندی کرنا حصار کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- یزیدی فوج نے کر بلا ہیں حضرت امام حسین علیہ السلام کا ایسا محاصرہ کیا تھا کہ کوئی راہ ان کے لئے نکلی نہ تھی۔

محاصرہ ہونا :- ناکر بندی ہونا گھیراؤ، کسی کو چاروں طرف سے گھیرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اس میں کیا آبر، حسرت و ارباب - یاس کا ہے محاصرہ دل پر منیر
محاسبہ :- گھیرنا، چاروں طرف سے گھیر جانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال

محاصرہ :- محاصرہ کرنے والے لوگ، گھیرنے والے، گھیراؤ، لے والے

ناکر بندی کرنے والے عربی مذکر، قلیل الاستعمال
محاسب :- (بالفتح اول و کسر چارم) پیداوار کا محصول، خراج، مال گزاری، عربی جمع مذکر، قلیل الاستعمال۔

تعلیم سرکشی کا محاسب غزوہ ہے -
محاسب :- محصول کفر و شرک کا اصل غزوہ ہے -
محاسب :- حاصل آمدنی، نفع، پھل، نتیجہ - عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

تیر پر پھول چڑھانے کو وہ قاتل آیا :-
بانغ حسرت کی ریاضت کا پھل آیا شرف
محل صرف - غرض ساری زندگی میں ۲۵ یا ۷۰ برس کام کاج کے دن ہیں مگر کتنے کام، کتنی ضرورتیں، ہڈی کی پکشت، مذہب کی تلاش...
مردوں کا رونا، ہدائی کا اتم... آبرو کا تحفظ ناموس کا پاس، مال کی نگہداشت، محاصل کا

ایران :- (توبۃ النصوح)
محاسب :- خاصم :- غیر مستقل آمدنی، نکاحی جس میں مالگاری بھی شامل ہو، کچی آمدنی مذکر۔

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -
محاسب :- دہنم اول، گھیر گیا، احاطہ کیا گیا گھری ہوئی - عربی صفت، اسم مفعول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محافظ :- حفاظت کرنے والا، مگران چوبدار، پاسبان، دربان - عربی، صفت، فصیح، رائج۔

کردن کے سے میں بھرت کر ہے دشمن دنیا :-
تم کو فریاد پر آبرام محافظ ہے خدا مولا
محافظ :- مربی، سرپرست، دل پر محافظ

تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محافظت سے وہ سپاہی جو کراچیوں پر رہے ہیں کراچی کا چوکیدار۔ (فرنگی صغیر) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

محافظت :- (بضم اول) فتح چارم و پنجم (حفاظت) پاسانی رکھوالی، نگہبانی، عربی، روٹ، نصیح، راسخ۔

جس پر تیری نظر ہو غارت گر۔ اس سے ہو کیا محافظت دل کی سیر۔

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر بکھر چارم ہے جو غلط ہے۔

محافظت :- (سرپرستی، اہتمام۔) (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

محافظت :- (محافظة) وہ سپاہی جو امرار یا سرداروں کی جان کے محافظ ہوتے اور ہر وقت ساتھ رہتے ہیں۔ (باڈی گارڈ) عربی فارسی الفاظ، مذکر۔ (فرنگی صغیر) قول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ باڈی گارڈ ہی بولتے ہیں۔

محافظت حقیقی :- (اصلی حفاظت) (نور اللغات) مراد خداوند عالم۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب صفت مذکر۔ نصیح، راسخ۔

قول فیصل۔ اسی جگہ تعلیم یافتہ طبقہ حافظ حقیقی بھی بولتا ہے۔

محافظت خانہ :- وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ شلیں اور کاغذات رکھتے ہیں، شلوں کا دفتر۔ وہ مکان یا کمرہ جس میں عدالت کے متعلق کاغذات رہتے ہیں۔ فارسی ترکیب عدالت کی اصطلاح۔

محافظت دفتر :- شلوں کی حفاظت رکھنے والا، نگراں دفتر، ریکارڈ کیپر (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ محافظت محبس :- (داروغہ جیل جیل خانہ)

کا داروغہ۔ عربی مذکر۔ (فرنگی صغیر)

قول فیصل۔ اب عام طور سے جیل کہتے ہیں۔

محافل :- (بالفتح و کسر) چارم و پنجم کی جمع، خوشی کے تقریبات، وہ تقریبیں جو خوشی و مسرت کے موقع پر ہوں۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ چار و دو صحوین اور بزرگان دین کی ولادت کے سلسلے میں جو اجتماع ہوں اور ان میں فضائل کی نظمیں اور قصائد پڑھے جائیں اور مقرر تقریر کرے اس کو بھی محافل کہتے ہیں۔ بصورت واحد محفل بھی مستعمل ہے اور یہ شیعہوں کی خاص اصطلاح ہے۔ جیسے تیرہ رجب کے سلسلے میں پرسوں میرے گھر پر محفل ہے اولاً چند شعراء کرام منظوم خسراج حقیقت پیش کریں گے بعداً ظاہر میاں بیان فرمائیں گے۔

محافظت :- (بضم اول) فتح چارم و پنجم وہ پردے دار سواری جس میں عورتیں بیٹھتی ہیں اور کھارے اٹھا کر ملتے ہیں۔ (ڈولہ، ڈولی، پانگی، فٹنس۔) ذریعہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، قلیل الاستعمال۔

ہو ساتھ سواری کے جو ہم اہل وطن کا آگے میں ہوں اور پیچھے محاذ ہوں ان کا۔

قول فیصل۔ عام طور سے اس کا صرف دھن کے ڈولے کے لئے ہوتا تھا۔

جلدی سواریاں ہوں کہ عرصہ سوا ہوا۔ ڈیوڑھی پہ ہے وہیں کا محافظ لگا ہوا۔ (مونس) محقق :- (بالکسر) چاند کا گھٹنا۔ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل۔ یہ لفظ بکھر اول و فتح اول و بضم اول تینوں طرح صحیح ہے۔

محقق :- (چاند کے گھٹنے کے دن جن کی ابتدا پندرہویں رات سے ہوتی ہے۔) (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں ایام محقق کی ترکیب سے تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

محقق :- (ماہ قمری کے وہ آخر دن جن میں چاند نظر نہیں آتا چاند کی آخرین راتیں جس میں چاند چھپ جاتا ہے۔)

روح چاند سا محقق کو درت میں آگیا۔ مہر جمال پر وہ خلعت میں آگیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب ایام محقق کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

محاکات :- (بضم) باہم حکایت کرنا آپس میں بات چیت کرنا۔ آپس کی بات چیت، شاعری میں دو قعات کی صورت گری عربی، روٹ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محاکات :- (نظیر محاکات) (اجاب سورف) قول فیصل۔ زبانوں پر زیادہ تر بالفصحی

محاکمہ :- (کس بات کے فیصلے کے لئے) حاکم کے پاس جانا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔ محاکمہ :- (دعویٰ فیصلہ) لغات طلبی

(دفعہ ۱) اس کا محاکہ دشوار تھا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ یہ بھی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے اور قلیل استعمال ہے۔

محاکہ محاکات : نصف بن کر جھگڑا نپٹانا۔ (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

محال : (دفعہ اول) محسوس کی جمع۔ مقامات کے نام، مشاغل، اترنے کی جگہیں، عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اصل اس کی محال تھی لام کی

لام میں ادغام کر دیا گیا تو محال ہو گیا۔

محال : دینا وہ رقبہ آراغی کا جس میں

منقہ و پشیاں ہوں اور جس پر ناگزیری علیحدہ

تشخیص ہو۔ اسی معنی بھروسہ و محال ہو۔

(دفعہ ۲) چار چیزوں کا علیحدہ محال بن گیا جو

(دور لغت)

قول فیصل۔ یہ کاشتکاری اور بندوبست

کی اصطلاح ہے۔

محال : (دفعہ اول) غیر ممکن، ناممکن

انہو کے دلی بات۔ عربی صفت، فصیح، رائج

قدرت ممکن و محال کہتی ہے ان کو دیکھ کر

صاحب تمیز یہاں شبہ باز اور ہے

عشر لکھو

محال : (دفعہ اول) دشوار، مشکل، بھٹن، سخت

وقت طلب، عربی صفت، فصیح، رائج۔

جذب روحانی سے ممکن ہو گیا کار محال ہے۔

دینی محبوب کیا محبوب واد علی گیا عشر لکھو

وہ کوئی ہندی لفظ جو جس کے معنی شہد کا چھٹا ہے

اس کے متعلق اور بھی جتنے لفظ ہیں وہ ہم سے

پائے جاتے ہیں مثلاً پٹار میں شہد کی مکھی کو پٹا

کہتے ہیں۔ دیس میں سو آ۔ اسی طرح مارواڑ

میں شہ کے رچنے کو مہوک، سنکرت میں شہد کو

مارھو۔ جتنے آ رہے کہ مہوک کہتے ہیں (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

محال : محال کی جمع۔ وہ باتیں جن کا

ہونا سخت مشکل ہو، مشکلات، دشواریاں

ناممکنات، غیر ممکن باتیں، غیر ممکن چیزیں

عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جتنے (دفعہ اول) آپس میں وہ مشاغل تھے

جتنے ممکن تھے محاورات میں سب داخل تھے

محال عادی : وہ امر جس کا ہونا عادی

ناممکن ہو۔ فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان۔

محال مطلق : قلعہ محال، (دور لغت)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

محال عقل : وہ امر جو از روئے عقل

ناممکن ہو۔ فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان۔ قلیل استعمال

وہ محال عقل مشابہ ہے کہ نصیریوں نے خدا کہا

تری معرفت کے جو رمز ہیں وہ نہاں ہیں پھر بھی کیا نہیں

عشر لکھو

قول فیصل۔ اس جگہ زیادہ تر زبانوں پر محال عقل جو اور یہ

بھی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

محال عقل یعنی عقل پریم ایسے شہدے تو ہم نے نہیں

خدا نصیریوں کیوں کہا تھا حقیقت یہی خدا ہے عشر

محال : ہونا۔ ناممکن ہونا، دشوار ہونا

غیر ممکن ہونا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

محال تھا کہ گزر جائے اس طرف سے بشر

سیاہ شام بھلا رکھتی تھی کیوں کر عشق

محال : (دفعہ اول) دشوار، مشکل، بھٹن، سخت

دھات حیدر، نیک خصلتیں، اچھالیاں،

خفا کی پسندیدہ، عربی مذکر، تعلیم یافتہ

طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ خفا کی دھات کی ترکیب سے

زبانوں پر زیادہ ہے جیسے خفا کی محال

محاورات : محاورہ کی جمع۔ عربی مذکر

فصیح، رائج۔

محال صفت : حق یوں ہے کہ لکھو کا مسلم و

خفا، لکھو کے محاورات، فقرات و فقرات

خوش بیانی، طرز و نثر خرافی، مشہور فی

المشراق و المنار ہے۔ (دور لغت)

محاورہ : (دفعہ اول) فصیح، رائج،

وہ کلام یا کلام جسے چند فقرات نے لغوی معنی

کی شائبہ یا غیر شائبہ سے کسی خاص معنی

کے لئے مخصوص کر لیا ہو۔ عربی۔ مذکر

فصیح، رائج۔

روز برتے نے ہی سخن کو جھلا

شوخ درنگیں محاورہ ایسا قلن

قول فیصل۔ کوئی زبان ایسی نہیں ہے

کہ جس میں محاورات کا کثرت سے استعمال

ہو چنانچہ اردو زبان میں اس کا استعمال

کافی ہے۔ محاورہ کی تعریف اردو زبان میں

ہے کہ الفاظ کچھ کہے ہوئے ہوں اور معنی

کچھ نکل رہے ہوں۔ "سیرادل ان کی

طرف سے پھٹ گیا یعنی نفرت ہو گئی۔ اسی طرح
 آنکھیں آنا۔ یعنی آشوب ختم ہونا۔ بظاہر آنکھیں
 موجود ہیں یا جیسے حیوان سے کل جاندار مفقود
 ہیں مگر مجاور سے میں غیر ذوی العقول پر اس کا
 اطلاق ہوتا ہے اور ذوی العقول کو انسان کہتے ہیں
 محبت ساورہ بڑے عادت، مشق، مہارت، ربط
 اردو صفت، مذکورہ عدم اور عورتوں کی زبان۔
 محل صرف۔ تم مجھ سے بیکار فرمائش کرتی ہو
 مئی برس سے میں نے سوئی بات نہیں کی ہے
 مجھ کو کئی بنانے کا مجاورہ اب مجھ میں نہیں رہا۔
 مجاورہ پڑنا۔ مذکورہ کی عادت ہو جانا
 مشق ہو جانا، لپکا پڑ جانا۔ اردو صرف
 عدم اور عورتوں کی زبان۔

مجاورہ ڈالنا۔ عادت ڈالنا، مشق
 ڈالنا، مہارت پیدا کرنا کسی بات کا عادی
 بنانا، مشق بہم پہنچانا، ربط ڈالنا۔ اردو فعل
 متعدی۔ ذورالذات، فرنگی، صغیر
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 محبت۔ ربط، ہمہ دل، کسر و ہم، محبت دیکھنے
 والا، یاد، دوست، مشفق، شفیق، دوستی
 رکھنے والا، پیار رکھنے والا۔ غصہ، بد مذکور
 فیصل، راج۔

مجھ کو محبت کچھ کے حیشین شہید کا
 کرتا ہے رنگ، نہ کہ مجھ بھی پڑھو کا تیرسای
 قول فیصل۔ میں کو صرف بڑا کے ساتھ ہو۔
 ہر ان کا محبت اس کو خدا بھی دوست رکھتا ہے
 نہیں پوشیدہ رہے ہو اور عقائد و مسائل کا
 مشرک گھڑی
 عربی جمع محبت، اور اس کی فارسی جمع محبت

تجارت علی کی موت صبح عید ہے گویا
 ہنس ہونٹوں پر دلت نرسا چہرہ نکالی ہو مشرک گھڑی
 اس کی اردو جمع محبتوں ہے۔

صدر میں علی کے سے پہاڑیوں کا۔
 سب اور کی کسی پر جھپٹیں گے قیامت یہ مشرک گھڑی
 محبت۔ رشتہ، اول، بیچ، بچہ، اول غلط ہے
 پیار، عہد، دوستی، پیار، اخلاص، ملاپ
 دل لگاؤ۔ عربی، مروت، نصیح، راج۔
 اس قدنا یاب دلیا میں محبت ہو گئی۔
 چشمہ آب بقا، چشم مروت ہو گئی، عشق
 قول فیصل۔ اس کی جمع محبتوں اور محبتیں ہے
 جیسے آپ کی محبتوں کا جتنا بھی شکر ادا ہو وہ
 کم ہے۔

ہماں کردن ادب ان کا محبتیں ان کی۔
 خدم سے بھی نہ ہوں گے ادا محبتیں ان کی عشق
 یہ لفظ بیچ کے ضمہ یعنی پیش سے محبت غلط ہے
 اس سے کہ تلافی مجھ سے صدر بھی نصیح اول
 نہیں آیا ہے
 محبت۔ عشق، لگن، نور، عربی، مروت
 فیصل، راج۔

بہم کو چاہے شہید کریم ایسا بھی ہوتا ہے۔
 محبت میرا بتا دے ضبط غم ایسا بھی ہوتا ہے۔
 گزرتا ہے جب بہت تو کہہ دیا میں وقت آیا
 کہ کوئی بیٹھا ہوا ہے بالیں یہ اور کسی کو خبر نہیں ہو
 جیسے سندی

محبت نامہ۔ اردو، محبت، محبت، محبت
 محبت والا، محبت آمیز، فارسی صفت نصیح
 یہ جتنا نہ مارتا تھا دل، جذبہ، بالیں
 اول و نہ تیرے خلاف یہ بھی اس کا ہم گھڑی

محبت اچھلنا۔ محبت کا جوش مارتا، دھڑکا
 کا دل پیدا ہونا، مارتا، اچھلنا، جوش محبت
 ہونا جیسے بھائی کی وہ محبت اچھلی کہ اچھائی
 برائی کی خبر نہ رہی، عورتوں کی زبان۔

دند اللغات و فرنگی، آصفیہ
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
 محبت آمیز۔ محبت بھری، پیار سے
 لی ہوئی، محبت کی، محبت، الفت آمیز
 فارسی صفت، نصیح، راج۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ محبت آمیز
 گفتگو، غمرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔
 محبت آنا۔ الفت کا جوش ہونا، محبت
 پیدا ہونا، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ یوں تو تم بہینوں نہیں دکھائی
 دیتے تھے آج کہاں کی محبت آئی جو دکھائی
 دے گئے۔

محبت بڑھانا۔ درستی بڑھانا، الفت
 عشق بڑھانا، ربط ضبط پیدا کرنا۔ اردو صرف
 فیصل، راج۔

کیوں محبت بڑھائی تھی تم سے
 ہم گھڑی بے گنتا، ہر تم
 محبت بڑھانا۔ محبت میں زیادتی ہونا،
 الفت میں زیادتی ہونا، عشق بڑھانا۔ اردو صرف
 نصیح، راج۔

بڑی حقیقت محبت باطنی، خاص بڑھتی ہے
 نئی ہوں سے کچھ لیتے ہیں، دل کا غم بھی غم گھڑی
 محبت بھول جانا۔ محبت کو بھول
 دینا، پیار نہ رہنا۔ اردو صرف
 قلمبیل الاستغالی۔

انوس ہے کہ مجھ کو وہ یار بھول جاوے
وہ رسم وہ محبت وہ پیار بھول جاوے
شاہ مبارک آبرو

محبت پر نازاں ہونا۔ محبت پر خیر
کرنا، عشق اور دوستی پر ناز کرنا۔ اردو صرف
نصیح، راج

زمانے کی محبت پر نہ ہوا سے ہم نشین نازاں
سنا میں گئے تجھے فرصت میں قصے آشنائی کے
چلبست

محبت پیدا کرنا۔ عشق پیدا کرنا، محبت
پیدا کرنا، محبت نہ رہنا، محبت نہ رہنا، محبت کرنا
اردو صرف، نصیح، راج

سحر تک شام سے چلتی ہیں لاتیں صلی کی شمشیر
محبت کی ہے کس گستاخ کس بیابان سے پیدا ہوتا
محبت ترک کرنا۔ محبت چھوڑنا، محبت
نہ رہنا، عشق نہ رہنا، دوستی چھوڑنا، محبت نہ رہنا
اردو صرف، نصیح، راج

محل صرف۔ دنیا کی چیزیں چھوڑ جاتی ہیں لیکن
سچی محبت کو ترک کرنا دشوار ہے۔

قول فیصل۔ ترک محبت اور ترک محبت کرنا
بھی زباں پر ہے۔

محبت ترک محبت نہ ایک بار ہوئی ہے
خیال ترک محبت تو بار بار آیا جنت کلمہ
جون محبت بیان تک تو پہنچا۔

کہ ترک محبت کیا جاتا ہوں مگر آبادی
محبت جتنا ہے۔ اظہار محبت کرنا، اظہار
عشق کرنا، دوستی جتنا، اردو صرف
عوام اور عورتوں کی زبان۔
کچھ جہاں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے

دیکھ تو کیسے چکھتا ہوں محبت کے مزے ذوق
محبت کا رکھنا۔ دوستی رکھنا، پیار کرنا
جاننا، محبت ہونا، خلوص ہونا۔ اردو صرف
نصیح، راج

محل صرف۔ جو اپنے دل میں رسول دال
رسول کی محبت رکھتے ہیں ان سے خدا خوش
اور راضی ہوتا ہے۔

محبت کا آغاز۔ ابتدائے محبت
ابتدائے عشق، شروع محبت، محبت کی
شروعات۔ اردو صفت، نصیح، راج

محبت کا آغاز، انجام ہے کیا
نہ اس کی خبر ہے نہ اس کی خبر ہے لا اہم

قول فیصل۔ اسی جگہ آغاز محبت فارسی
ترکیب کے ساتھ بھی مصحح درج ہے۔

محبت کا اثر۔ تاثیر محبت، اثر عشق، چاہت
کار عمل۔ اردو صفت، نصیح، راج

محبت کا تم سے اثر کیا کہیں
نظر لگی دل دھڑکنے لگا

محبت کا اظہار کرنا۔ اظہار عشق کرنا،
محبت ظاہر کرنا، دوستی ظاہر کرنا۔ اردو صرف
نصیح، راج

محل صرف۔ تم نے ان پر محبت کا اظہار تو کر دیا
لیکن یہ نہ سوچا کہ اس کا اثر اچھا ہو گا کہ خراب
قول فیصل۔ اس جگہ اظہار محبت کرنا بھی بولتے
ہیں۔

شیر کو بھی جھوٹوں بھن تم نہ نہ لگانا
کردے گا ابھی غیروں میں اظہار محبت
محبت کا اظہار ہونا۔ محبت کا ظاہر ہونا
اظہار عشق ہونا، خلوص دوستی کا ظاہر ہونا

اردو صرف، نصیح، راج
قول فیصل۔ اسی محل پر اظہار محبت ہونا بھی
بولتے ہیں۔

بام پر آئے گے وہ سامنا ہونے لگا
اب تو اظہار محبت بر ملا ہونے لگا
ترا کے نکل جاتے ہیں رستے میں بھی مل کر
کیوں ہم سے ہوا ہائے رے اظہار محبت

سید احمد دہلوی
محبت کا اثر۔ اقرار محبت، محبت
ہونے کا اظہار۔ اردو، نصیح، راج

محبت کے اقرار سے شرم تک
اگر سامنا ہو تو مجھ کر دوں اختر شرفی

قول فیصل۔ اس کا صرف کر دینا کرنا،
ہونا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

اگر تو محبت کا اقرار کر دے
تو اختر دو عالم سے انکار کر دے اختر دینی

اسی جگہ اقرار محبت بھی بولتے ہیں اور بصورت
نہی انکار محبت کہتے ہیں

اس قتل پر راضی مگر اس بات کے شکنجے
اقرار محبت ہے نہ انکار محبت سید احمد دہلوی

محبت کا انجام۔ محبت کا نتیجہ،
نتیجہ عشق، اختتام محبت۔ اردو صفت
نصیح، راج

نہ جانے محبت کا انجام کیا ہے
میں اب ہر شے سے گھبرا رہا ہوں احسان دہلوی

قول فیصل۔ اسی جگہ انجام محبت بولتے ہیں
معطوب جو پتہ نہیں دیکھا محبت ذوق

محبت کا بازار۔ بازار محبت، مجازاً دینا
اردو ترکیب صفت نہ کر، نصیح، راج

قول فیصل۔ اس جگہ باز محبت بھی رہا ہوں
پڑے۔

باز محبت میں کمی کوئی ہے تقدیر
بن بن کے جگر جاتا ہے سوداگر دل کا سلیم
محبت کا بندہ ہے۔ بندہ محبت محبت کا
غلام۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔

محبت کا تری بندہ ہر اکہ کو اسے صمیم پایا
برابر گردن شاہ دگر دونوں کو خیر پایا
قول فیصل۔ اس جگہ بندہ محبت بھی پڑے ہیں۔

محبت کا بھوکا ہے۔ محبت کا آرد و مند محبت
کا خوراک شہد، طلبگار محبت، محبت چاہنے والا
اردو صفت، فصیح، راجح۔

اسی تو یہ کھا کھا نہ جائے ایک کو ایک
کہ ہے تہا ری محبت کا اک جہاں بھوکا راجح
قول فیصل۔ اسی جگہ تشنہ محبت تشنہ کام
محبت یا تشنہ کام لغت بھی پڑتے ہیں۔

محبت کا ہیما رہا۔ وہ جو کسی کی محبت
میں مبتلا ہو (مکاذر) عاشق۔ اردو صفت
فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ اسی محل پر بیمار محبت بھی پڑتی ہے
اب تو بیمار محبت تیرے
قابل حوز ہوئے جلتے ہیں

بیرغ عالم فردز با عزرا سیلی بھی
شعخ بالہ کیا میں بیمار محبت مانگتا آتش
محبت کا جوش ہے۔ محبت کا دلول، دلول
عشق جوش لغت۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔

نہ کھانے کی سدا اور نہ پینے کا ہوش
بہر ادل میں اس کے محبت کا جوش برجن
قول فیصل۔ اسی جگہ جوش محبت بھی سنسنی فصیح ہے۔

کب تک ہے جوش محبت تو رہا ہے گائے
ایک دن اس نے سوکھا مائل خریا کا
جوش الفت کی ترکیب سے بھی بول دیتے ہیں۔

جوش الفت سے نہ اپنے میں کبھی آئے دل
مقلب حال ہوا یا کہ اسٹ جائے دل عشق
محبت کا حوصلہ ہے۔ محبت کی بہت قوت

محبت، حوصلہ عشق۔ اردو صفت، فصیح، راجح
کسی کو پھر نہ ہوا حوصلہ محبت کا
دنا کی رسم اکا سیکھا کال دی میں نے ترک کر دیا

محبت کا درد و درد محبت، درد عشق محبت
کا کلیف، وہ ہلکی سی کسک جو کسی سے محبت
کے سبب دل میں ہوتی ہے۔ اردو صفت،

فصیح، راجح۔
قول فیصل۔ اسی جگہ درد محبت بھی پڑتے ہیں
کیا تھیں اندازہ درد محبت ہر گیا
چشم درد و اب ستم دے سوا ہو گئے فانی

آئیر درد محبت بہت ستا ہے
خیبر جان کے بکیر خیال کر کے بچے ابریشاں
محبت کا دم بھرنا ہے۔ عشق ہی ہر کرنا

کسی کی دوستی اور محبت کا دعویٰ کرنا عشق
جنانا محبت کا اقرار کرنا۔ اردو صفت،
فصیح، راجح۔

محل صریح۔ بے اختیار منہ سے نکل گیا مقام
جنت نشان ہے دل چاہتا ہے آنکھوں کو زرش
کوئی، سبزہ خواہیدہ کی محبت کا دم بھرنا
(عاشق جوش ربا)

قول فیصل۔ اسی جگہ الفت کا دم بھرنا بھی رہا ہوں
پہلے یہ بھی فصیح ہے۔
نزع میں کہتا تھا فرشتہ تنہا کی نہیں

دل مرادم بھر رہا ہے الفت شیر کا قشق
محبت کا دم مارنا ہے عاشق کا دعویٰ کرنا
دعویٰ الفت کرنا۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ اس لکھنؤ نہیں پڑتے۔
محبت کا راز ہے۔ باز محبت۔ اردو
ترکیب، صفت، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ اسی جگہ فارسی ترکیب کے ساتھ
راز محبت بھی پڑتے ہیں۔
کیا کے نشے راز محبت

ترا کشت عشق مدفن ہوگا دانش لکھنوی
محبت کا گرفتار ہے۔ وہ جو کسی کی محبت
میں بجا ہو، جو وہ جو کسی کے عشق میں مبتلا ہو
اردو صفت، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ اسی جگہ گرفتار محبت بھی پڑتے ہیں
گرفتار محبت ہوں اسیر و دم نکست ہوں
میں سورا کے بیان آرد و مدنی حشر

محبت کا دل ہونا ہے محبت پوری ہونا،
بھی محبت ہونا۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔

نمیدہ سی آگئی کم ہوئی بیتابی دل
آیا آرد کہ ہے سجدہ کو محبت کامل قشق
محبت کا نام نہ ہونا ہے۔ بالکل محبت
نہ ہونا، نام کو محبت نہ ہونا، ذرا بھی محبت

نہ ہونا۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔
آپ کے دل میں محبت کا اگر نام نہیں
خوش رہو خوش رہو بندے کو بھی کچھ کم آبریشاں

محبت کرنا ہے۔ پیار کرنا، چاہنا، الفت رکھنا
محبت رکھنا۔ اردو صفت، فصیح، راجح۔
دنا کے ساتھ تو ہیں حقیقت کی نہیں جاتی
محبت خود سے ہر نی محبت کی نہیں جاتی عرف

قول فیصلہ۔ بصورت نفی محبت ذکر اچھی نصیحہ رائج ہے۔

انادوئی سے جو محبت نہیں کرتے ہرگز وہ ادا جہد سائن نہیں کرتے مولف محبت کل :- سب سے برا محبت کرنے کا مرتبہ ہونیوں کی اصطلاح میں۔ ایک مرتبہ کا نام جس میں آدمی سب کو دوست ہی درست خیال کرتا اور ہر حال میں رہتا ہے۔

دور الفت :- زینت اکسفید، قول فیصلہ۔ یہ دونوں کی خاص اصطلاح ہے عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ محبت کم کرنا :- کسی کی محبت میں کمی کرنا کسی کو کم چاہنا، جتنی محبت تھی اس میں کمی کر دینا۔ اردو صورت نصیحہ رائج۔

نہیں ملنے سے غم خیز کوئی مرتبہ ہے خدا کا شکر ہے پہلے محبت آپ نے کم کی وہی قول فیصلہ۔ محبت کم ہو جانا، محبت کم ہونا بھی زبانوں پر ہے۔

محبت کی انتہا :- انتہائے محبت محبت کی حد آخر۔ اردو صفت مومنت نصیحہ رائج۔

کہیں یہ اپنی محبت کی انتہا تو نہیں بہت دوز سے تری یاد بھی ہو گئی احمدی قول فیصلہ۔ اسی جگہ انتہائے محبت بھی کہے دشت خدیجہ کے قریب آگے نہ سہلی ملے کر کے انتہائے محبت کی سسڑ میں عالم محبت کی ایک باغیچہ محبت دوسرے وقت عشق۔ اردو ترکیب صفت نصیحہ رائج یہ اپنی پسند و پسیر سے لگے

محبت کی اصل آتی ہے۔ ہوا آج عشق قول فیصلہ۔ اسکا جگہ اسے محبت کی ترکیب سے بھی زیادہ ہے۔

ذبح کرنے میں اپنی پھینک جو میرے خون کی آپ کی رشاگ میں بولے محبت ہوگی محبت کی دنیا :- دنیائے محبت۔ اردو ترکیب صفت نصیحہ رائج۔

محبت کی دنیا میں سب کچھ حیران محبت نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے

حقیقاً جانندہ قول فیصلہ۔ اسی جگہ دنیائے محبت بھی کہتے ہیں۔

اکہ دہم کی نقاشی ہر مرحلہ دل ہے دنیائے محبت میں ہر لمحہ نرالی ہے

دل شاہجہانہ محبت کی اردو داد :- دل محبت کیفیت محبت، محبت کا قصہ۔ اردو ترکیب صفت نصیحہ رائج۔

قول فیصلہ۔ اسی جگہ اردو محبت بھی زبانوں پر ہے۔

خوشی سے بھی تو بار بار جانی نہیں سکتا بہت غمناک اردو محبت ہوتی جاتی ہے روش صدیقی

محبت کی روداد کی جگہ عشق کی روداد بھی بولتے ہیں۔

دلتہ ان کی نگاہ التفات عشق کی رنگ برنگ روداد ہے ناظر المصدا محبت کے فرائض :- محبت کی درتاج محبت کے واقعات۔ اردو صفت نصیحہ رائج

نہنے اپنی محبت کے کچھ ہیں کچھ کچھ بڑا دل بھی دیتے ہیں ہم نے انسان کیلئے شیفہ قول فیصلہ۔ اس جگہ محبت کے افسانے

افسانہ محبت و غیرہ ہیں بولتے ہیں محبت کی گرمی :- گرمی محبت، سحر محبت و محبت کی زیادتی۔ اردو ترکیب صفت نصیحہ رائج

محبت کی گرمی بھی کیا چیز ہے روی زبانی کیا ہے کس ہو گئی کبیرہ آباد

محبت کی گفتگو :- محبت باتیں محبت پوری باتیں، پیار محبت کی باتیں عشق کی نظر۔ اردو ترکیب صفت نصیحہ رائج۔

اب کہاں گفتگو محبت کی اسی باتیں ہوئے زائد ہوا ناظر نگاہ بھی

قول فیصلہ۔ اسی جگہ گفتگو محبت بھی کہتے ہیں کی خوب درستی سے افکار کی غم نے گائی کر سمجھے رگہ گفتگو محبت پیدا ہوئی

اسی جگہ محبت کی باتیں بھی بولتے ہیں۔

بے خانان نہیں ہر لمحہ دل میں اسکے گھر۔ آئینہ

محبت کی نگاہ ۱۵ :- محبت کی نظر پیار کی نظر، نظر التفات، توجہ کی نظر۔ اردو ترکیب صفت نصیحہ رائج۔

نہ وہ چشم قطعت نہ محبت کی نگاہ دل کو دل سے تھی سنی وہ وہ کوئی نہیں پیار کا آنکھ بھی اب نہ محبت کی نگاہ وہ کیا رنگ زمانے کا ہے سہانہ

قول فیصلہ۔ محبت کی نگاہ ضرور تاکہ ہے محبت کی نگاہ سے لطف برکت رنگ میں پایا تا شاخا جو دیکھا چشم بہل سے گلستان کو

نگاہ محبت کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں۔

حسرت با تری نگاہ محبت کی کیا کہوں
مغز میں ان سے رات شش رات کی سرکاری
محبت کی نظر، الفت کی نظر، حشر محبت، چشم محبت
چشم الفت وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی ہوتے ہیں
لفظ کو نگاہ بگڑا ہوا ہے۔

دست کے بعد سونے جگہ لفظ کی نگاہ
جی خوش نہ ہو گیا مگر آسہ دل پڑے کچھ جھلی
نگاہ الفت کی ترکیب سے ستم ہے۔

ستم ہی کرنا، جفا ہی کرنا، نگاہ الفت بھی نہ کرنا
تجربہ ستم ہے ہمارے سر کی ہوا، ہوا کی ہوا نہ کرنا
آتش دہی

محبت کی نگاہ میں اندھ چھپتا ہے محبت
کی نظریں نہ چھپتا، نہ چھپتا اور پیار نہ چھپتا
اور دھرت، فصیح، راج۔

ہزاروں بار کوشش کر چکا ہوں
نہیں چھپتی محبت کی نگاہ میں آسہ دل
محبت کی نظر بالظہر نہ چھپتا بھلا ہے
محبت میں نہ عشق میں، پیار میں، اور
محبت۔ اور ترکیب، فصیح، راج۔

محبت میں اک ایسا وقت ہے جہاں آتا ہے انسان پر
ستاروں کی چمک سے چوٹ پڑتی ہے رگ ہاں پر
سیلاب کی گہری

محبت نامہ :- دست کا خط، محبت
بھرا خط، والا نامہ، خلوص، محبت سے
خط۔ فارسی ترکیب صفت، ذکر، فصیح، راج
بجایا ہے جو میر نے یہ محبت نامہ
کھانا جواب میں عذایت نامہ
محبت نامہ پایا ہے۔ محبت کا نام پایا جانا

محبت نہ ہونا، محبت کا مفقود ہونا، اور
صرف، فصیح، راج۔

اس قدر نایاب دنیا میں محبت کی گنجائش
چشمہ آبِ وفا چشمِ دوست ہے
محبت کا نام ہے ہونا۔ الفت نہ ہونا، پیار
نہ ہونا، عشق نہ ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

محبت کی دنیا میں سب کو سب سے
محبت نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے
قول فیصل۔ محبت نہ ہونا، ہوتے ہیں
بھی فصیح ہے

انظارِ حال پر بھی قدرِ حشر ہے
ان کو کہ وہ ہم ہے کہ محبت نہیں ہے
محبت، راج۔ عشق، پیار، ہونا،
پیار ہونا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔

اپنی رات کے کل گئے تو رات کے گئے
محبت، اسے شبیر سے تو یہ آگاہ عشق
قول فیصل۔ محبت ہونا بھی نہ ہونا بھی
اور فصیح، راج ہے۔

اور عشق راج کا ہے کہ ہم وہ عشق
وہی مانا ہے ہی عجزِ باجم محبت، ہونگی
محبت، راج۔ و بھیم اول درخ دوم و تشہیر
سوم و مخرج، محبت، حال، محبت، کرنے والا
پیار، ہونے والا، خلوص، خلوص، رکھنے والا۔
اور دھرت، ضرورتوں کی زبان۔

نخلِ صرف۔ بھائی تھا، بھائی، ہوا کیسا سے
خلوص سے کیا ہے بڑا محبتی ہے خدا نظر
سے بچائے۔

قول فیصل۔ بھئی اولیٰ بھئی لگا، بھئی راج
وغیرہ کی ترکیب سے ہوتے ہیں۔

محبت کی ترکیب :- و بھیم اول و کسر سوم
تقد خانہ، زخان، جگہ، حبس، حبس، عربی
ذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
پیار، ہی نہیں ہے سیر کو جی
حبس اپنا تو گھر ہی اپنا ہے
قول فیصل۔ نام طور سے نہ ہونا، پانچ

اول و رسم ہے۔
محبت کی ترکیب :- و بھیم اول و دوا و مراد
دوست، عزیز، جس سے محبت کی جائے
پیار، عربی، ذکر، فصیح، راج۔

شوق پاؤں میں ہر سو ہے صدقہ گداز
کو نہ محبوب ہونے سے سب دیا آیا ستم
محبت، ستم، شوق، اول و اور، شوق، شوق
عرب، ذکر، فصیح، راج۔

جادو ہی محبوب کی اور دل بھر محبوب کا
عشق، تار، ہوا، بھولا، بھولا، محبت کا شکر
قول فیصل۔ اس کی آئینہ محبت ہے۔
محبت سب الہی :- (بائنت)، خدا کا پیارا
حضرت نظام الدین صاحب القلوب، جن کا نزل
ہوا، روح فانی و عام ہے۔ (خدا بھولا)
قول فیصل۔ نام طور سے نہ ہونا، پانچ
کے ہیں۔

محبت الہی جگہ سے عشق، بھولا
معلوم، بھولا، عشق، بھولا، بھولا
محبت حق :- عشق کا محبوب، مراد
آنحضرت فارسی ترکیب، فصیح، راج۔
محبت خدا :- (بائنت)، آنحضرت
سے مراد ہونا، یعنی حضرت محمد مصطفیٰ
فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

وہ ذات کہ جس رات یہ محبوب خدا سے
ظاہر ہوئے عالم پہ ہر ابد ہی کرات
محبوب و اور - (بالفاظ) محبوب خدا
مراد آنحضرت - فارسی ترکیب فصیح و راجح -
ایک تو کیا اب موافق ہو گئے ساتوں ملک
اللہ کی رسم ستم محبوب و اور مل گیا محشر کفر
محبوب کبریا - (دعا ہے کہ آنحضرت سے)
ذات و صفات حضرت محمد مصطفیٰ فارسی
ترکیب فصیح و راجح -

ایرودیا دی علی ہے وزیر محبوب کبریا کا
گوئے سلطان شہنشاہ ہرگز باغ و بہار
محبوب ہے - مستو، پیاری، جس سے محبت کی
جائے - عربی وراثت فصیح و راجح -
محل صرف - کہو بھی آج کل تمہاری محبوبہ کا
کیا حال ہے - کچھ ریتان سے نظر آ رہے ہو
محبوبی - (بالفاظ) دوا و سردت، محبوب ہونا
محبوب والا، محبوب سے منسوب، فارسی وراثت
فصیح و راجح -

ظہر محبوبی کے چہنچہ تھے تباہی ہم نے -
ناز بردار بنے، نازا اٹھائے ہم نے ایہ منیا
قول فیصل - ناز محبوبی، جن محبوبی، کی ترکیبوں
سے بھی بولتے ہیں -

یہ فصل دو کمان کیا چیز ہے اک ناز محبوبی -
کہ نہاں جنبش، ابرو میں قدرت رکھتے باد و کھنڈ
خدا کی بھر کا سراپہ شاد حسن محبوبی -
نگاہ بندہ پر دیکھنایت دیکھتے جاؤ محشر کفر
اسی جگہ محبوبیت بھی ناز و ناز ہے -
محبوبیت کی شان نہیں جو سنگاری
محبوب ہر کے آپ دل آزار کیوں ہے داغ

محبوب یزدان - سراد آنحضرت ذات
سارک جناب محمد مصطفیٰ - فارسی ترکیب فصیح و راجح
الفت محبوب یزدان جب کہیں ہو جائے گی محشر کفر
وقت جذب دل روح الایس ہو جائے گی محشر کفر
محبوب - قیدی، قید کیا گیا، قیدی بنایا گیا
دیر، مقید - عربی صفت مذکر - فصیح و راجح -
آدمی کو موت کے آنے کا لازم ہے خوشی -
عید ہے جس روز چپکا رہا ہوا محبوب کا
قول فیصل - محبوس بلا، محبوس الم، محبوس ستم
وغیرہ کی ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں -

عرض کرنا کہ یہ بکس نے کہا ہے آت -
تھا روپکین میں بھی گند یہ محبوس بن
اللہ جوڑے ہوئے (لکھنؤ کو وہ محبوس الم
رخ سے بانوں کو ہٹا کے کہا اسے شاہ ام
محبوس ستم عابد منوم بھی ہو گا
اس کا حرف ہونا کے ساتھ ہے -

محتاج (بالفاظ) اول، ضرورت مند
خواہش مند، حاجت مند، آرزو مند، متمنی،
صاحب احتیاج - عربی صفت فصیح و راجح
پس بے گاہیں کیا سرد قدوں سے عاشق
سرد ہوتے ہیں ہمیشہ سے شکر کے محتاج عاشق
بندہ ہے ترا معتمد خستہ کو یارب
محتاج پیسوں کی نہ گر جا رہ گری کا معتمد
محتاج بے تنگت، غفلت، عزیز
زادہ خان، دست نگر، ہتی دست، ناز و ناز
عربی صفت، فصیح و راجح -

عجب ذلیل ہوں میں اور کچھ غمیلج -
کرنے کا کیا کسی محتاج سے طلب تلاج
محتاج، بیک طلب کار، خواران عربی صفت

فصیح و راجح -
محل ضرورت - اس سے ہر رسم میں تعلیم پائی ہے
اور وہ صرف توجہ کا محتاج ہے بلکہ تعلیم
محتاج بے نگر، اولاد، اندھا، وہ شخص
جس کے عضو میں نقص آ گیا ہو، ناقص خلقت
(اردو)

کس طرح حشر تزلزل پہ کمر وہ بانہ سے
سب سے خود میں دہن اور کمر کے محتاج عاشق
روزانہ لفظ و فرنگ آصفیہ
قول فیصل: خصوصیت سے ان سبوں میں
نہیں بولتے بلکہ اندھے محتاج کی ترکیب سے
بھٹک جائے گا اسے کو کہتے ہیں جیسے اندھے محتاج
کو ایک پیہ دے دو -

محتاج (بالفاظ) پابند، منحصر، وقوف -
دالستہ - فارسی صفت، فصیح و راجح
دنیا میں کب انسان کی حاجت نکلی
حشر تزلزل رہی کوئی نہ حریت نکلی
جیسے تھے قیامت کی توقع پر اسم -
خود وقت کی محتاج قیامت نکلی
محتاج (بالفاظ) - وہ شخص جس کا کوئی
دست نگر ہو - عربی، قبیلہ یافتہ لفظ کی
محل اس - سب لوگ ایک حالت کے ہوں
ایک محتاج ہو تو دوسرا محتاج الیہ -
(اردو یا لے ہاؤنڈ)

محتاج (بالفاظ) - وہ جگہ جہاں غریبوں
کو روٹی ملتی ہے -
غریب خانہ، وہ جگہ جہاں محتاج زور و زلف
یا لاوارث وغیرہ رہتے ہیں وہ پرورش پاتے
ہیں - اردو اسم مذکر، لفظات - غریب خانہ

قول فیصل۔ وہ جگہ جہاں غریبوں کو کھانا
 وغیرہ تقسیم ہوتا ہے۔ اہل لکھنؤ لنگر خانہ کہتے
 ہیں اور جہاں غنسی لوگ پردہ پوش پاتے ہیں
 اس کو خیرات خانہ کہتے ہیں اور یہاں پر لکھنؤ میں
 آج بھی نصیر الدین حیدر شاہ اردو کا قائم کیا
 ہوا خیرات خانہ موجود ہے جس میں بلاشبہ
 مذہب و ملت متاج اور لاوارث لوگ مفت
 میں رہتے ہیں اور ان کی کفالت ہوتی ہے۔
تحتاج کرنا۔ غریب اور غنسی کرنا، غنسی
 بنانا، دست لگنا بنانا، نادار بنانا۔ اردو
 فصیح، راج۔

محل ضرب۔ بری عادتوں نے ان کو ایک
 ایک پیسہ کے لئے محتاج کر دیا۔ سب دوت
 عیاشی میں اڑا دی۔
محتاج کرنا۔ کسی عضو کا بیکار اور
 سفل کرنا، ایاچ بنانا، مجبور کر دینا۔ اردو
 صرف، فصیح، راج۔
محتاجی۔ ۱۔ ناچاری، بھیدی، حاجت
 ضرورت مند۔ اردو، مؤنث، عوام اور عورتوں
 کی زبان، تلمیل الاستعمال۔
 قول فیصل۔ غنسی اور غریبی، تنگدستی کے
 سبب میں بھی زبانوں پر ہے۔

تحتاج ہونا۔ حاجت مند ہونا، ضرورت مند
 ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔
 محتاج عطا ہونے کو پیری نے کہا
 چلے اب جو بدار گر آیا ہے انہیں
 قول فیصل۔ دست لگا اور غنسی ہونے کے سبب
 یہ بھی بولتے ہیں۔
 تراغیر کسی کا بھلا ہے کب محتاج

غنی فقط بہتری ذات سے کب محتاج
تحتاج ہونا۔ ایاچ ہونا، مجبور ہونا۔
 اردو صرف، فصیح، راج۔

محل ضرب۔ جب سے خاں صاحب پر ناچ
 گرا ہے بیچارہ، چلنے پھرنے کو محتاج ہو گئے
 رات دن پڑے رہتے ہیں۔

محتاجی۔ ۱۔ مجبوری، ناچاری، فارسی، مؤنث
 فصیح، راج۔

محتاجی۔ ۲۔ ضرورت، حاجت، ہرجن
 فارسی، مؤنث، فصیح، راج۔

محل صرف۔ ۱۔ علم عروض سے واقف ہیں شاعری
 میں ان کو کسی ایسے کی محتاجی ضرور ہے جو
 علم عروض سے واقف ہو۔

محتاجی۔ ۲۔ تنگدستی، افلاس،
 غریبی، خوارسواؤں، فصیح، راج۔

ہر کام عیاشی کو ہوتا ہے یہ غریبی
 شاہی کاساں باندھا محتاجی غریبی

محتاجی۔ ۳۔ (ضم اول) وہ شخص جو بہت
 احتیاط رکھے، احتیاط کہنے والا، ہوشیار
 صاحب احتیاط۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ
 طبقے کی زبان۔

محل ضرب۔ دبید بن فقہ تھا تو صحابی گروہ
 کو کچھ ایسا تھا کہ وہ پاکبان نہ تھا۔ (اجتہاد)
محتاجی۔ ۴۔ (ضم اول) غریبی، حسیلہ گر

سکار، عربی صفت، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ
 کی زبان، تلمیل الاستعمال
 قول فیصل۔ ۱۔ تنگدستی کے لئے محتاج تعلیم یافتہ
 طبقہ ہوتا ہے۔

محتاجی۔ ۵۔ (ضم اول) دفع سوم کسر چارم

پوشیدہ، چہناں، عربی صفت، اسم مفعول
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تلمیل الاستعمال۔
 محترم۔ ۱۔ (ضم اول) دفع سوم کسر چارم
 پر ہیز کرنے والا، ایسے ستیں بچانے والا
 دامن کشاں۔ عربی صفت، اسم فاعل،
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محترم۔ ۲۔ (ضم اول) دفع سوم کسر چارم فتح پنجم
 باب افعال سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث

کاسے یہ لفظ اصل میں صفت ہے اور اس کا
 موصوف فرقہ یا جماعت محدث ہے اس وجہ
 سے نقل و نقل کے حج کے معنی دیتا ہے، پیشہ ور
 لوگ، کارکن، مذکر (زر لغات)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے
 اور تلمیل الاستعمال ہے۔ اس جگہ اہل حرفہ
 بولتے ہیں۔

محترم۔ ۳۔ وہ شخص جو اہل حرفہ پر لگا ہوا
 ہو۔ (زر لغات)

قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں
 محترم۔ ۴۔ (ضم اول) دفع سوم و چارم
 عزت کیا گیا، عزت کیا گیا، صاحب احترام
 سزا، بزرگ، واجب تعظیم۔ عربی صفت مذکر
 اسم مفعول، فصیح، راج۔

کے عنایت جو سائل کو مستحق
 اکہ برٹ محترم دیکھتے رہ گئے بھڑکے

قول فیصل۔ محترم مکرم، سزا و محترم، ہنرمند محترم
 وغیرہ کی ترکیبوں سے بول دیتے ہیں۔
 محترم المقام کی ترکیب سے بھی کہی گئی ساتھ
 بول دیتے ہیں۔

۱۔ ۲۔ ۳۔ محترم زبانوں پر ہے۔

مختب - لغت اول دفع سوم دکر چارم
 شرح کے خلاف ، باتوں کی ممانعت کرنا
 حاکم - عربی مذکر اسم فاعل ، فصیح ، راجح
 دروازہ سیکہ ، کمانہ کربت مختب
 غلام جزا سے ڈر کر در قوم باز ہے
 ترو تاسیہ جو کوئی حاکم بنا فو شوی کا
 مختب اس کے لئے کاسر دیتا ہے
قول فیصل - مناسب اور صاحب لینے والے
 کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں
مختب - مناسب کتاب والا ، مناسب
 واہ - فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 محلی صرفہ - اپنے اپنی افلا د کے ساتھ
 ایسا بڑا و مختب نہ خود کا نہیں لکھا (تو تباہی)
مختب راور و لن خانہ چسکے
 کسی کو اندر کی معاملات میں دخل دینے کا حق نہیں
 ہے میں کسی کو کسی کے اندر معاملات حالات
 یا راز معلوم کرنے سے کیا مطلب - فارسی ریشل
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 حال دل کا مختب ہے دشوار
مختب راور و لن خانہ چسکے
مختب گریے خود و معذور وار کست
 اگر مختب خرب پیتا ہے تو مت کو معذور کھتا
 ہے یعنی جو لوگ جرموں کے اندر اور مجرموں
 کی سرزنش کے لئے مقرر کئے گئے ہیں اگر وہ خود
 جرم کرنے لگیں گے تو مجرموں کے ساتھ زلی اور
 اور ان کے جرموں سے چشم پوشی کریں گے مختب
 اس معذہ دار کو کہتے ہیں جو قانون کے خلاف
 چلے پروا سے باز رہیں کرنا اور ان کو سزا
 دینا ہے - (فرنگ اشالی)

قول فیصل - یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان اور
 قلیل الاستعمال ہے
مختب - لغت اول دفع سوم دکر چارم
 اختتام والا ، جاہ و جلال والا ، صاحب حشم
 خدم - عربی صفت ، اسم فاعل تعلیم یافتہ طبقے کی
 زبان
قول فیصل - دفع چارم - مختب - بھی تعلیم یافتہ
 طبقہ بول دیتا ہے اور مختب و مختب کی ترکیب سے
 بھی بول دیتے ہیں
مختب - لغت اول دفع سوم دکر چارم
 وہ غلہ فروش جو غلہ کو گرائی کی امید پر بند رکھے
 عربی صفت ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
 قلیل الاستعمال
مختب - لغت اول دفع سوم دکر چارم
 وہ شخص جس کو حست نام کہتے ہیں وہ شخص جس
 کو سوتے ہیں ازال منی کہتے ہیں عربی صفت
 مذکر اسم فاعل ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
مختب - لغت اول دفع سوم دکر چارم
 حمال کیا ہے - گمان کیا گیا ، مشتبہ عربی صفت
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
مختب - لغت اول دفع سوم دکر چارم
 محبط ہونے والا ، گھیر لینے والا - عربی صفت
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
مختب - لغت اول دفع سوم دکر چارم
 محبوب - دفع اول و دوم و سوم و چارم
 پر خیرہ ، مخفی ، چھپا ہوا ، پردہ میں عربی
 صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال
 محبوب - دفع دوم و سوم کی میراث یا سنے
 سے محروم ہو میراث سے محروم رہنے والا
 عربی صفت ، فصیح ، راجح

مختب - لغت اول دفع سوم دکر چارم
 محبط ہونے والا ، گھیر لینے والا - عربی صفت
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان
مختب - لغت اول دفع سوم دکر چارم
 محبوب - دفع اول و دوم و سوم و چارم
 پر خیرہ ، مخفی ، چھپا ہوا ، پردہ میں عربی
 صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال
 محبوب - دفع دوم و سوم کی میراث یا سنے
 سے محروم ہو میراث سے محروم رہنے والا
 عربی صفت ، فصیح ، راجح

حیث خزان بھی کہتے ہیں۔

محشر۔۔۔ (یعنی اول ذکر سوم) نئی بات کرنے والا، نئی بات نکالنے والا، عربی صفت، اسم فاعل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تفسیل، استعمال۔

قول فیصل۔ بفتح جہارم محشر کے معنی میں نیا پیدا کیا گیا۔ وہ شخص جس کا وہ کسی وجہ سے ٹوٹ جائے یہ بھی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان محشر دوزخ میں کیا گیا، عاقل کیا گیا۔ محشر، عقیدہ، حد بندی کیا گیا۔ گھرا ہوا۔ عربی صفت، فصح، رائج۔

محل میں۔ تمہارے مکان کے سامنے جو تہااری آرامی ہو اس کو محشر دکر دوزخ میں لے جائے ہیں بعض کہیں گے اس کا صرف کرنا، ہونا کے ساتھ ہے۔

محشر وقت۔۔۔ حدت کیا گیا، علم کیا گیا، کیا گیا، نگاہ کیا، گرا گیا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محشر وقت۔۔۔ (علم عربی میں) اصطلاح، وہ رکن جس کے سبب خفیت پیدا جس کے دوزخ کو ادا کیے جائیں۔ مذکر۔

۔۔۔ وہ لفظ یا حرف جو گرا دیا گیا ہو۔

دور حضرت اور فرشتہ، صفت۔

قول فیصل۔ علم صرف دکر اور علم عربی میں اصطلاح ہے۔

محشر۔۔۔ دبا محشر لغوی معنی ہتھیار۔

فارسی شہزادہ کو محشر اب سے تشبیہ دینے میں وہ قوس، طاق جو مسجد میں بناتے ہیں، مسجد میں امام کے کمرے ہونے کی جگہ عربی شہزادہ کا

محراب میں تھی مار گزیرہ کی سی حالت۔

اشرارے تراخون درجا وقت جہاد محشری قول فیصل۔ اس کے لغوی معنی ہیں ہتھیار اور آواز۔ چکر یہ شیطان کی راہ کی ایک آلہ ہے اس وجہ سے محراب نام رکھا گیا۔

محراب و منبر کی ترکیب سے بھی ہوتے ہیں۔

کیوں خدا کی میں نہ ہو دھت پرستی کو مردع اہل دین کو صاحب مزاج و منبر مل گیا محشر لکھنؤ

شہزادہ ابرو کے معشوق کو محراب سے تشبیہ دیتے ہیں۔

ترک عسکریاں سے نو دہر ج کعبہ مل گیا۔ باب نوہ سے عیان محشر ابرو ہو گئی محشر

محراب بیتا حافظ جو کلام محمد تراویح میں پڑھتا ہے۔ اس کو بھی محشر کہتے ہیں (اردو) سنا، سنانا، سنانا کے ساتھ

دفتر (حفظ) حافظ جانے چار محراب میں بنائی ہیں۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ یہ حضرات اہل سنت کی خاص اصطلاح ہے۔ حافظ ہو جانے کے معنوں میں بھی ہوتے ہیں جیسے ما شاء اللہ سے عبد السلام صاحب کا بھی عبد الغفور بہت جلدی اس قابل ہو گیا کہ محراب بنائے لگا

محشر اسپا ایک شاہی خدمت نگاہ غوثہ خانہ قمرہ فارسی۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور پر زبانوں پر نہیں کہ

محراب، یہ طاق، طاقچہ، دانت اردو و فارسی رائج۔

قول فیصل۔ اسکی جہاں محرابوں اور محرابی ہے۔

محراب۔ دار۔ مکان کے اندر قوس نما گول۔ اردو صفت، رائج۔

محل میں۔ اس کمرے میں تہجے طاق بنانا سب محراب اور بنانا۔ اس سے شان پسیدہ ہو جائے گی۔

محشر انجمن مسجد میں مسجد کرنے کی جگہ فارسی نوٹ۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ عام طور پر زبانوں پر نہیں۔ محراب (اردو) مسجد۔ فارسی نوٹ۔ (دور الفت)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔

محشر (اردو) ایک قسم کی تشبیہ (الفاظ) قول فیصل۔ عام طور پر زبانوں پر نہیں ہے۔ محشر (اردو) وشم اول وشم دوم وشم سوم کہیں کھنڈے، الا، محشر کرنے والا، کاتب، راقم ہشتی و غیرہ ذکر۔ اسم فاعل، فصح، رائج۔

محشر۔۔۔ کتب کے ساتھ کام کرنے والا ہستی خاکوں کا درست کرنے اور ترتیب دینے والا کچری کے متفرق کام انجام دینے والا۔ اردو و مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ قانون میں بھی ہیہ محشر کا جہاد ہوتا ہے جو رپورٹوں کا اندراج کرنا ہے اور مشورہ کام اور چیزوں کو جہاد اندراج کرنا ہے یا میں عدلوں کی آمد اور روانگی وغیرہ لکھتا ہے

محشر (اردو) شکار۔ ساقی سیارے فارسی مذکر۔ محشر کی اصطلاح۔

محشر۔۔۔ کھا ہوا، مرقوم، تحریر شدہ عربی صفت، عربی، رائج۔

محرمی: محرمی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
 قول فیصل: موجودہ دور میں مجلسوں وغیرہ
 میں کسی بجز یا محرمی کے پیش کرنے والے کو
 بھی محرم کہتے ہیں۔ جیسے اسی بجز کے محرم
 آپ میں اس کی تائید کے دیتا ہوں۔ محرم
 کی بجز کی تائید کرنے والے کو مؤید کہتے ہیں
 محرم: بیتا ابھارنے والا، اکسانے والا
 ہرکانے والا۔ (نور اللغات)
 قول فیصل: ان معنوں میں عام طور سے نہیں
 بولتے ابھارنے والے کے معنوں میں محرمی غلط
 کی ترکیب کے ساتھ اس کا استعمال ہے۔
 محرم: (بضم اول و کسر سوم) احسرام
 یا بستر کا ڈھانچہ۔ عربی صفت مذکر تعلیم یافتہ
 طبقہ کی زبان۔
 محرم: (دفع اول و سوم) ایسا قرعہ شدہ
 جس سے نکاح جائز ہو۔ وہ جس سے پردہ ضروری
 نہ ہو۔ عربی مذکر، فصیح، راسخ۔
 قول فیصل: مردوں میں باپ، بھائی، چچا
 ماموں، دادا، نانا اور عورتوں میں ماں
 نانی، دادی، پھوپھی، خالہ، بھانجی، وہ جو
 باپ کی مدخل ہو۔ محرم ہیں۔
 اسی کے برعکس کو نامحرم کہتے ہیں جس کے
 سنی یہ ہوں، وہ جس سے پردہ کرنا
 واجب ہو۔

محرم: محرمی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
 قول فیصل: موجودہ دور میں مجلسوں وغیرہ
 میں کسی بجز یا محرمی کے پیش کرنے والے کو
 بھی محرم کہتے ہیں۔ جیسے اسی بجز کے محرم
 آپ میں اس کی تائید کے دیتا ہوں۔ محرم
 کی بجز کی تائید کرنے والے کو مؤید کہتے ہیں
 محرم: بیتا ابھارنے والا، اکسانے والا
 ہرکانے والا۔ (نور اللغات)
 قول فیصل: ان معنوں میں عام طور سے نہیں
 بولتے ابھارنے والے کے معنوں میں محرمی غلط
 کی ترکیب کے ساتھ اس کا استعمال ہے۔
 محرم: (بضم اول و کسر سوم) احسرام
 یا بستر کا ڈھانچہ۔ عربی صفت مذکر تعلیم یافتہ
 طبقہ کی زبان۔
 محرم: (دفع اول و سوم) ایسا قرعہ شدہ
 جس سے نکاح جائز ہو۔ وہ جس سے پردہ ضروری
 نہ ہو۔ عربی مذکر، فصیح، راسخ۔
 قول فیصل: مردوں میں باپ، بھائی، چچا
 ماموں، دادا، نانا اور عورتوں میں ماں
 نانی، دادی، پھوپھی، خالہ، بھانجی، وہ جو
 باپ کی مدخل ہو۔ محرم ہیں۔
 اسی کے برعکس کو نامحرم کہتے ہیں جس کے
 سنی یہ ہوں، وہ جس سے پردہ کرنا
 واجب ہو۔

محرم: محرمی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
 قول فیصل: موجودہ دور میں مجلسوں وغیرہ
 میں کسی بجز یا محرمی کے پیش کرنے والے کو
 بھی محرم کہتے ہیں۔ جیسے اسی بجز کے محرم
 آپ میں اس کی تائید کے دیتا ہوں۔ محرم
 کی بجز کی تائید کرنے والے کو مؤید کہتے ہیں
 محرم: بیتا ابھارنے والا، اکسانے والا
 ہرکانے والا۔ (نور اللغات)
 قول فیصل: ان معنوں میں عام طور سے نہیں
 بولتے ابھارنے والے کے معنوں میں محرمی غلط
 کی ترکیب کے ساتھ اس کا استعمال ہے۔
 محرم: (بضم اول و کسر سوم) احسرام
 یا بستر کا ڈھانچہ۔ عربی صفت مذکر تعلیم یافتہ
 طبقہ کی زبان۔
 محرم: (دفع اول و سوم) ایسا قرعہ شدہ
 جس سے نکاح جائز ہو۔ وہ جس سے پردہ ضروری
 نہ ہو۔ عربی مذکر، فصیح، راسخ۔
 قول فیصل: مردوں میں باپ، بھائی، چچا
 ماموں، دادا، نانا اور عورتوں میں ماں
 نانی، دادی، پھوپھی، خالہ، بھانجی، وہ جو
 باپ کی مدخل ہو۔ محرم ہیں۔
 اسی کے برعکس کو نامحرم کہتے ہیں جس کے
 سنی یہ ہوں، وہ جس سے پردہ کرنا
 واجب ہو۔



